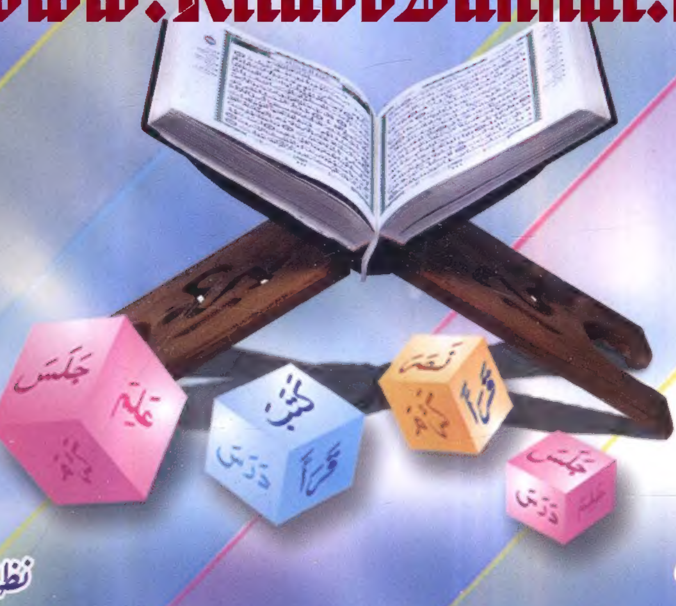
قرآن مجید کے تمام الفاظ کا مکمل حل

الیاقوت والمرجان
فی
حل صیغ القرآن



تالیف
مولانا مختار احمد سلفی

نظر ثانی
حافظ محمود احمد تبسم

مکتبہ اثریہ

الياقوت والمرجان
في
حل صيغ القرآن

قرآن مجید کے تمام الفاظ کا مکمّل حل

الیاقوت والمرجان

فی

حل صیغ القرآن

تالیف
مولانا مختار احمد سلفی

نظر ثانی
حافظ محمود احمد تبسّم

مکتبہ اثریہ

کتاب

الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن

تالیف

مولانا مختار احمد سلفی

ناشر ---------- مکتبہ اثریہ
اشاعت ---------- 2015ء
مطبع
مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس لاہور
0300-8661763

ملنے کا پتا
مکتبہ اسلامیہ
لاہور: بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369
فیصل آباد: بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204
0300-8661763
/maktabaislamia1
www.maktabaislamiapk.com
maktabaislamiapk@gmail.com

خصوصیت

اس کتاب میں قرآنی الفاظ کو قرآن مجید کے الفاظ کی موجودہ شکل کا لحاظ کرتے ہوئے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے، تاکہ ابتدائی طلباء کے لیے لفظ کو تلاش کرنا آسان ہوجائے، اب قرآن مجید کا کوئی لفظ بھی تلاش کرنے کے لیے اس کا ''مادہ'' معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ اس کی قرآن مجید میں موجودہ شکل کے اعتبار سے تلاش کیا جائے گا، مثلاً قال کو ''باب القاف'' کی ق اور الف کی تختی میں دیکھیں اور ق، و، ل مادہ دیکھنے کی ضرورت نہیں، تُقَاۃٌ کو ''باب التاء'' کی ت اور ق کی تختی میں دیکھیں اور و، ق، ی مادہ دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

انتساب

میں قرآن مجید کی اس خدمت کی ادنیٰ سی کاوش کی نسبت اپنے خالق و مالک کی طرف کرتا ہوں جس نے مجھ جیسے کمزور و ناتواں کو یہ توفیق بخشی

فہرست

ہدایات

اس کتاب کی تدوین میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھا گیا ہے:

① کتاب کو اٹھائیس ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے یعنی حروف تہجی میں سے ہرحرف سے شروع ہونے والے الفاظ کو الگ باب میں لکھا گیا ہے ،جیسے:باب الالف،باب الباء

② ہرصفحے کے اوپر بائیں جانب ان پہلے دوحروف کی نشاندہی بھی کردی گئی ہے،جو اس صفحے میں آنے والے الفاظ کے شروع میں ہیں۔

③ قرآنی الفاظ کوقرآن مجید کے الفاظ کی موجودہ شکل کے لحاظ سے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے،ترتیب میں صرف نفس لفظ کا لحاظ ہی رکھا گیا ہے، اگراس سے پہلے کوئی اضافی حرف کسی خاص غرض کے لیے متصل ہوکر آرہا ہے تو ترتیب میں اس کا اعتبار نہیں کیا گیا ،مثلاً:جب کسی لفظ سے پہلے الف لام،حرف جرباء ،تاء ،کاف ،لام،حرف عطف فاء یا واؤ ،لام تاکید ،لام امر، لام کَـیْ یا سین وغیرہ متصل ہوکر آجائیں تو اس لفظ کی ابتدا اصل لفظ سے سمجھی جائے گی ،جیسے:فَــأْذَنُــوْا کو باب الهمزہ میں ذکرکیا گیا ہے ،ہاں اگراسم کے شروع میں الف لام لازمہ ہوتو اس کا اعتبار کیا گیا ہے،جیسے: آلْاٰنَ ،کو باب الهمزہ میں ذکرکیا گیا ہے، بسااوقات بعض الفاظ کے شروع میں آنے والے اضافی حروف اس کلمہ ہی کا حصہ محسوس ہوتے ہیں، ابتدائی طلباء فرق نہیں کرسکتے کہ یہ اضافی حروف ہیں یا اس کلمہ کا جزء ہیں،جیسے:وَقِـنَا ،اس میں بظاہر ایسے معلوم ہوتا ہے کہ واؤ لفظ کا حصہ ہے، حالانکہ ایسا نہیں ہے ،لہٰذا اس جیسے الفاظ کو دوجگہ ذکرکردیا گیا ہے یعنی شروع میں آنے والے حروف کی زیادتی کے ساتھ اور بغیرزیادتی کے ، جیسے:فَــرَاغَ اس کو ایک جگہ باب الفاء میں اوردوسری بار باب الراء میں لکھا گیا ہے۔

④ اگرکوئی حرف کسی لفظ کے ساتھ متصل نہ ہو،مگر وہ لفظی یا معنوی عمل کررہا ہوتو اسے بھی ساتھ لکھا گیا ہے،مثلاً کسی لفظ سے پہلے لائے نہی ،حرف نفی مَا ،لَا ،لَنْ ،لَمْ ،اور اَنْ ،اِنْ ،كَیْ ،حَتّٰى ،اِذَنْ وغیرہ آجائے تو ابتدا اصل فعل سے ہی شمار ہوگی ،جیسے:لَمْ تُؤْمِنْ کو باب التاء میں لایا گیا ہے،البتہ اصل کلمہ کے شروع میں آنے والے عامل کو جو لفظی یا معنوی عمل کررہا ہوالگ سے لکھ دیا گیا ہے تاکہ لفظ کو سمجھنا آسان ہوجائے۔

⑤ اگرکسی فعل امرغائب معلوم یا مجہول سے پہلے فاء یا واؤ آجائے تو ابتدا اصل فعل سے ہی سمجھی جائے گی ،البتہ پڑھنے کی آسانی کے لیے انہیں اور لام امرکوفعل کے ساتھ لکھا گیا ہے مگر ترتیب میں ان کا اعتبار نہیں کیا گیا،جیسے: فَلْيَأْتِنَا کو باب الیاء میں لکھا گیا ہے اور وَلْتَنْظُرْ کو باب التاء میں لکھا گیا ہے۔

⑥ تکرار سے حتی الوسع بچنے کی کوشش کی گئی ہے ،یہی وجہ ہے کہ اسم میں معرف باللام اورغیرمعرف باللام اوراس کی اعرابی حالت کا لحاظ نہیں کیا گیا یعنی اگرکوئی اسم رفعی نصبی اورجری تینوں حالتوں میں آرہا ہے تو اس کی صرف ایک حالت پر اکتفاء کرلیا گیا ہے ،سوائے تثنیہ اورجمع مذکرسالم کے، اسی طرح اسماء کے ساتھ ضمیر مجرور متصل اور افعال میں ضمیر منصوب متصل کے آنے کا لحاظ نہیں کیا گیا ،ہاں اگرتعلیل وغیرہ میں فرق پڑجائے تو دوبارہ بھی وہ صیغہ لکھا گیا ہے ،اسی طرح اگرکسی جگہ کوئی اضافی فائدہ ہوتو اس کے پیش نظر ایک صیغہ دوبارہ بھی ذکرکردیا گیا ہے ،مثلاً فعل مضارع پرداخل ہونے والے مختلف عوامل کی وضاحت کرنا۔

⑦ ترتیب کے دوران تشدید والے حرف کو ایک ہی شمار کیا گیا ہے۔

⑧ ہمزہ کا نمبرترتیب میں الف کے بعد آتا ہے ،ترتیب میں ہمزہ کے رسم الخط کا فرق نہیں کیا گیا،خواہ وہ الف پرلکھا ہواہو''أ''، واؤ پرلکھا ہواہو''ؤ'' یا یاء پرلکھا ہواہو''ئ''۔

⑨ الفاظ کوقرآنی رسم الخط کے مطابق لکھا گیا ہے ،اگراس میں کوئی زائد حرف ہوتو حاشیہ میں اس کی وضاحت کردی ہے۔

⑩ کسی لفظ کو تلاش کرتے وقت اگر بعینہ وہی لفظ نہ ملے تو اس کے شروع اورآخر سے زوائد کو ہٹا کروہ لفظ دیکھیں۔

⑪ ترجمہ، قرآن کے سیاق وسباق کوملحوظ رکھ کرلکھا گیا ہے، مثلاً اگر کسی فعل کا فاعل جمع اسم ظاہر ہو یا فاعل جمع مکسر تو اس کا ترجمہ فاعل کے اعتبار سے جمع والا ہوگا، قرآن مجید کا ترجمہ سیکھتے ہوئے جب ایک لفظ مختلف جگہوں پر آتا ہے تو ہر جگہ اس لفظ کا ترجمہ دوبارہ سے یاد کرنا پڑتا ہے، اوراسی طرح بسا اوقات ایک ہی لفظ کا ترجمہ مختلف جگہوں پر مفعول، صلہ یا باب وغیرہ کے تبدیل ہونے سے بدل جاتا ہے تو ترجمہ یاد کرنے والا تشویش کا شکار ہوجاتا ہے کہ پیچھے اس کا ترجمہ اور تھا اور یہاں اس کا ترجمہ یہ ہورہا ہے، ہم نے تمام قرآنی الفاظ کو بغیر تکرار کے ذکر کردیا ہے تا کہ ایک لفظ کا ترجمہ جب ایک جگہ یاد کرلیں تو دوبارہ یاد کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے اوراسی طرح اگر وہ لفظ قرآن مجید میں مختلف جگہوں پر مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے تو اس کے باقی معانی بھی حاشیہ میں ذکر کردیے ہیں اوراگر اس کی کوئی وجہ ہے تو وہ بھی ساتھ لکھ دی ہے۔

⑫ سہ اقسام کے ضمن میں صرف اسم، فعل اورحرف لکھنے پر اکتفاء نہیں کیا گیا بلکہ ان کی نوعیت بھی لکھی گئی ہے، مثلاً اگر وہ اسم ہے تو ساتھ یہ بھی لکھ دیا ہے کہ وہ اسم جامد ہے، مصدر ہے یا وہ مشتق کی فلاں قسم ہے، مثلاً اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ، اسی طرح اگر وہ فعل ہے تو فعل کی قسم ماضی، مضارع اور امر وغیرہ کا بھی تعین کردیا گیا ہے، اوراگر وہ حرف ہے تو اس کی قسم بھی بتادی گئی ہے کہ وہ حرف جر ہے یا حرف مشبہ بالفعل ہے وغیرہ۔

⑬ جب کوئی کلمہ اسم ہو اوراسم کی قسموں میں سے وہ مصدر ہو تو سہ اقسام کے خانے میں اس سے پہلے لفظِ اسم کو بریکٹ میں لکھا گیا ہے، کیونکہ اسم کو مصدر کے ساتھ لکھنے سے یہ اشکال پیدا ہوتا ہے کہ شاید یہ مصدر کی قسموں میں سے ایک ذیلی قسم، اسم مصدر ہے۔

⑭ بعض الفاظ درحقیت دو کلمے ہوتے ہیں لیکن بظاہر ایک نظر آتے ہیں، ان پر سہ اقسام کے اعتبار سے صرف اسم یا فعل یا حرف کا حکم نہیں لگایا جاسکتا، اس لیے سہ اقسام کے خانے میں مرکب لکھ دیا ہے اور حاشیہ میں اس کی وضاحت کردی ہے۔

⑮ وہ الفاظ جو اصل میں مصدر یا اسم فاعل ہیں مگر قرآن مجید میں اسم جامد کے طور پر استعمال ہورہے ہیں تو ان کے استعمال کا لحاظ کرتے ہوئے انہیں اسم جامد ہی لکھا گیا ہے اور حاشیہ میں وضاحت کردی گئی ہے، جیسے: اَلْكِتَابُ اصل میں مصدر ہے مگر استعمال میں اس سے مراد قرآن مجید ہے تو اسے اسم جامد لکھا گیا ہے، اور حَاصِبًا اصل میں اسم فاعل ہے، مگر استعمال میں اس سے مراد پتھر ہیں تو اسے اسم جامد لکھا گیا ہے۔

⑯ اسم مشتق کی قسم جو ظرف ہے اسے اسم ظرف لکھا گیا ہے، جیسے: مَسْجِدٌ اور جو نحو کے اعتبار سے اسم غیر متمکن (اسم مبنی) کی قسم ظرف ہے، اسے اسم جامد لکھا گیا ہے، جیسے: مَتٰی، البتہ اس کے حاشیہ میں ظرف مکان اور ظرف زمان لکھا گیا ہے۔

⑰ کسی لفظ سے جب ثلاثی مجرد کے ایک سے زائد ابواب آئیں تو باب کے خانے میں مکمل باب کا نام لکھنے کی بجائے صرف پہلا حرف لکھا گیا ہے۔

⑱ اسم جامد میں شش اقسام کا تعین واحد کے اعتبار سے ہوتا ہے، مثلاً حُمُرٌ کو ثلاثی مزید فیہ لکھا گیا ہے کیونکہ اس کا واحد حِمَارٌ ثلاثی مزید فیہ ہے۔

⑲ الفاظ قرآنی میں جو حرف محذوف ہے، اس کے وزن میں بھی وہ حرف حذف کردیا گیا ہے، تا کہ وزن کو دیکھتے ہی پتا چل جائے کہ اس میں سے کون سا کلمہ حذف ہوچکا ہے، البتہ وہ صیغے جن میں ابدال اور قلب ہوا ہے ان میں ان کی اصل کے اعتبار سے وزن لکھا گیا ہے۔

⑳ ناقص کے ابواب سے صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم کی اصل بتاتے وقت سہولت کے لیے حرف علت کو ظاہر کرکے لکھا گیا ہے، مثلاً اِبْتَغِ کی اصل اِبْتَغِیْ لکھی گئی ہے، اگرچہ امر حاضر معلوم تو براہ راست مضارع حاضر معلوم سے بنتا ہے، اس لیے اس میں مزید تعلیل تو نہیں ہوگی، لیکن یہ صرف قاری اور طالب علم کی سہولت کے لیے ہے۔

㉑ اصل کے خانے میں جو نمبر لکھے گئے ہیں، وہ حاشیہ پر دلالت کرتے ہیں، حاشیہ میں اس لفظ کی تعلیل، واحد کی جمع، جمع کا واحد، اور اس کے علاوہ دیگر فوائد ذکر کیے گئے ہیں، قاعدہ کا صرف نام لکھا گیا ہے مکمل قواعد بمع امثلہ اوران کی تعلیل، کتاب کے شروع میں لکھے گئے ہیں۔

㉒ اگر مختلف الفاظ کا حاشیہ ایک سا ہے تو ان کا نمبر ایک جیسا ہی لکھ دیا گیا ہے۔

㉓ ''قاعدہ نون تاکید ثقیلہ'' اس لیے لکھا جاتا ہے کہ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آنے کی صورت میں لفظ میں ہونے والی تبدیلی کی تفصیل قاعدہ میں دیکھ لی جائے۔

㉔ حوالہ کے ضمن میں پہلے سورت کا نام اور پھر اس کا آیت نمبر لکھا گیا ہے۔

㉕ بعض الفاظ کی اہمیت کے پیش نظر ان کی وضاحت کے لیے مختصر مگر جامع تشریح کردی گئی ہے۔

رموز

اس کتاب میں مندرجہ ذیل رموز استعمال کیے گئے ہیں:

م : سے مراد مفرد ہے۔

ج: سے مراد جمع ہے۔

× : کراس کا یہ نشان جس خانے میں ہو اس لفظ کے بارے میں اس خانے والی چیز کے نہ ہونے پر دلالت کرتا ہے، جب یہ نشان ''اصل'' کے خانے میں ہو تو اس سے مراد ہوتا ہے کہ یہ لفظ اپنی اصل پر ہے، اس میں کوئی تبدیلی (تعلیل) نہیں ہوئی۔

// : یہ نشان ظاہر کرتا ہے کہ یہاں پر بھی اوپر والی چیز ہی دوبارہ سمجھ لیں۔

ثلاثی مجرد کے ابواب:

فَعَلَ یَفْعُلُ کے لیے نصر	فَعَلَ یَفْعِلُ کے لیے ضرب
فَعِلَ یَفْعَلُ کے لیے سمع	فَعَلَ یَفْعَلُ کے لیے فتح
فَعُلَ یَفْعُلُ کے لیے کرم	فَعِلَ یَفْعِلُ کے لیے حسب

اور ایک لفظ کے لیے زیادہ باب آنے کی صورت میں

باب نصر کے لیے ''ن''	باب ضرب کے لیے ''ض''
باب سمع کے لیے ''س''	باب فتح کے لیے ''ف''
باب کرم کے لیے ''ك''	باب حسب کے لیے ''ح''

عرضِ مؤلف

الحمدللہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لانبی بعدہ امابعد!

قرآن مجید کلام الٰہی ہے جو ہر مسلمان کے لیے ضابطۂ حیات ہے، اس کا پڑھنا اور اسے سمجھنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کو صحیح معنوں میں سمجھنے اور اس کا فہم حاصل کرنے کے لیے اس کے مفردات کو حل کرنا انتہائی ضروری ہے، مفردات کو حل کرنے کے لیے لغت، صرف اور نحو کی اشد ضرورت ہوتی ہے، اسی لیے اس کتاب میں قرآن مجید کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے طلبا کی سہولت کے لیے ان چیزوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

اس کتاب کو لکھنے کا محرک یہ بات بنی کہ جب دورانِ تعلیم قرآن مجید کے ترجمہ اور اجراء کے دوران اساتذہ کرام صیغوں کے بارے میں پوچھتے تو ان کو حل کرنے میں بڑی محنت کرنا پڑتی، منتہی طلبا کی مدد اور اساتذہ کرام کی راہنمائی سے مختلف تفاسیر سے تلاش کرنے میں بڑی دقت محسوس ہوتی، بعض صیغے مل جاتے اور بعض نہ ملتے، دل میں یہ ارمان پیدا ہوتا کہ کاش کوئی ایسی کتاب موجود ہو جس میں تمام صیغوں کا حل موجود ہو۔ بعد میں جب اللہ تعالیٰ نے تدریس کا موقع دیا تو قرآن مجید کا ترجمہ پڑھاتے ہوئے طلبا کو جب صیغے حل کرنے کا کہا تو انہوں نے بھی اسی خواہش کا اظہار کیا۔ اسی طرح اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ مہتانوالہ میں فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری ﷾ کے زیر سایہ بارہا مرتبہ دورۂ صرف کروانے کا موقع ملا جس میں شریک طلبہ بھی قرآن مجید کے صیغوں کو حل کرتے ہوئے ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کرتے، چونکہ میں پہلے سے ہی اس چیز کی ضرورت محسوس کرتا تھا تو اب مزید دل میں تڑپ پیدا ہوئی، اور وہ دیرینہ خواہش ایک عزم مصمم کی صورت اختیار کر گئی، لہٰذا میں نے اللہ مالک الملک کی توفیق اور اساتذہ کرام کے مشورے سے کام شروع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اساتذہ کرام کی نیک دعاؤں اور مخلص دوستوں کے تعاون سے یہ کام پایا تکمیل تک پہنچ گیا والحمدللہ علی ذلک۔

میں استاد محترم فضیلۃ الشیخ ابو محمد ادریس اثری ﷾ اور استاد محترم فضیلۃ الشیخ ابو نعمان محمد بشیر ﷾ کا شکر گزار ہوں کہ اس کتاب کی تیاری میں ان کے قیمتی مشوروں سے استفادہ کیا گیا۔ اسی طرح استاد محترم اور برادر نسبتی فضیلۃ الشیخ ابوالقاسم حافظ محمود احمد تبسم ﷾ بھی میرے شکریے کے مستحق ہیں جنھوں نے بار ہا مرتبہ اس کتاب پر نظر ثانی فرمائی اور بہت سی چیزوں کی اصلاح فرمائی۔ فضیلۃ الشیخ عبدالرحمٰن ضیاء ﷾ کا بھی تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے کئی مشکل مقامات پر میری راہنمائی فرمائی۔ اس کے علاوہ میں ان تمام شیوخ کرام کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے تقاریز لکھ کر میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ تمام کی سعی کو شرف قبولیت سے نوازے اور انہیں صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے، اور تادیر ان کا سایہ ہمارے سروں پر رکھے۔

یہاں میں اگر اپنی اہلیہ محترمہ کا شکریہ ادا نہ کروں تو ناانصافی ہوگی جنھوں نے اس کتاب کی تیاری کے مختلف مراحل میں میری معاونت کی بالخصوص قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھا، اور میری مصروفیت کا لحاظ کرتے ہوئے مقدور بھر میری خدمت کی، اللہ تعالیٰ انھیں صحت وسلامتی عطا فرمائے اور دین حنیف کی مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

میں نے اپنی علمی استعداد کے مطابق بھرپور کوشش کی ہے کہ قرآن مجید کے صیغوں کو حل کرنے میں کوئی غلطی نہ رہے، پھر بھی اگر بتقاضائے بشریت سہواً یا خطاءً کوئی غلطی رہ گئی ہو تو احباب علم وفضل سے التماس ہے کہ وہ شفقت فرماتے ہوئے اس غلطی پر مطلع کریں تاکہ اس کی اصلاح کی جاسکے، میں ان احباب کا بے حد مشکور وممنون ہوں گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول فرمائے، اسے میرے لیے، میرے والدین، اساتذہ کرام اور تمام محسنین ومعاونین کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ آمین

مختار احمد سلفی

تقریظ

فضیلۃ الشیخ استادی المکرّم حضرت مولانا عبداللہ امجد چھتوی ﷾، شیخ الحدیث مرکز الدعوۃ السّلفیہ ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد)

نحمده ونصلي على رسوله الكريم امابعد فاعوذ بالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

قرآن کریم ایک ایسی کتابِ معجز ہے کہ جس کی تلاوت، تفہیم، تدریس واستماع اور کتابت واملاء کی ہمہ جہتی کاوشیں اہل ایمان اس کے زمانہ نزول سے آج تک ہردور میں کرتے رہے ہیں، جہاں تلاوت واستماع کے لیے تجوید وقراءت کے انمول فن سے اہل علم وشوق کو آشنائی ہوئی وہیں تدریس وتفہیم کے لیے جدیدترین اور آسان ترین مگر اسلام کی حدودِ جواز اور قرآن کریم کے شروط وآداب کے اندر رہ کر بہترین اسالیبِ بیان وتحریر اختیار کیے جاتے رہے، فہم قرآن کریم میں دیگر بہت سے علوم کے ساتھ ساتھ دو علوم بنیادی حیثیت کے حامل ہیں، جن کے بغیر قرآن کی تفہیم ممکن ہی نہیں، ان میں سے پہلا علم حدیث اور دوسرا علم اللغۃ العربیۃ وآدابھا ہے، دراصل یہ دونوں علوم فہم قرآن کے لیے مدعلوم ہیں اور ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہیں، یہی وجہ ہے کہ جب بھی کوئی قرآن کریم کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے کا آغاز کرتا ہے تو وہ ترجمہ قرآن کے ساتھ کرتا ہے اس ضمن میں کسی بھی غیر عربی شخص کو حدیث کے ساتھ ساتھ عربی لغت سے گہری دلچسپی کا رشتہ اپنانا پڑتا ہے۔

حضرت عمر فاروق ﷜ کا فرمان مشہور ہے "تَعَلَّمُوا اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ لِأَنَّهَامِنْ دِيْنِكُمْ" "عربی زبان سیکھو اس لیے کہ یہ تمہارے دین کی زبان ہے۔ عربی زبان قرآن کے ساتھ ساتھ حدیث کی بھی زبان ہے، لہذا عربی زبان کے سیکھے بغیر کوئی شخص علم دین میں مہارت کا دعویٰ نہیں کرسکتا اگر کرے گا تو اس کے دعوے کی تکذیب نہایت آسان ہوگی، لغت عربیہ اپنی اصل وارتقاء میں فصیح وبلیغ ہے اور لسانیاتی ادب میں عربی کی فصاحت وبلاغت میں معجزاتی تاثیر کی کوئی مثال موجود نہیں۔ لغاتِ عالم میں وسعت معانی اور اشتراک معانی کے اعتبار سے عربی لغت ایک امتیازی مقام رکھتی ہے، مثلاً صرف لفظ "شہد" کے لیے عربی میں 80 کلمات اور تلوار کے لیے 1000 اسماء موجود ہیں۔

مشترک المعانی کلمات بے شمار ہیں جن کے معانی کی تعیین کے لیے سیاق وسباق سے آگاہی لازمی ہوتی ہے، اسی طرح عربی بے شمار ایسے کلمات کی زبان ہے کہ جن کے صلہ کے بدل جانے سے معانی ہی بدل جاتے ہیں مثلاً لفظ دعا کا صلہ جب لام ہو تو اس کے معنی کسی کے لیے دعا کرنا، جب اس کا صلہ علی ہو تو اس کے معنی کسی کے لیے بددعا کرنا اور جب الی ہو تو اللہ سے دعا کرنا۔ عربی زبان کی وسعت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ مشتقات منہا کے بدل جانے سے لفظ کے معنی بدل جاتا ہے مثال کے طور پر کلمہ "وجد" ایک مادہ ہے جس کے ماضی مضارع اور امر کے صیغے میں وحدت ہے لیکن مشتقات منہا کے اختلاف کی بنا پر معانی میں زبردست اختلاف ہے، اگر "وجد" کا مشتق منہ "موجد" ہوگا تو معنی "غضب" کا دے گا، اگر "وجودا" ہوگا تو اس کے معنی "مطلوب" ہوگا، اگر مشتق منہ "وجدا" ہوگا تو معنی "گم شدہ چیز کی تلاش" ہوں گے اور مشتق منہ "وجد" کی صورت میں "محبت" اور "جدۃ" کی صورت میں "غنی" کے معنی میں ہوگا، اسی طرح "وجد" قال کے معنی دیتا ہے۔

بہرحال فہم قرآن کے لیے عربی لغت کے اساسی فنون "صرف ونحو" کا جاننا از بس ضروری ہے اس کے لیے ہردور میں اہل علم کی مساعی سامنے آتی رہیں، عربی زبان میں بھی کئی کتب لکھی گئیں، جیسے "اعراب القرآن" وغیرہ، اردو زبان میں بھی کئی کاوشیں سامنے آتی رہیں، اس میں جدیدترین کاوش عزیزم مولانا مختار احمد سلفی کی ہے، میں نے بعض مقامات سے دیکھا ہے الحمدللہ اچھی کاوش ہے جس سے طلبائے قرآن کے علاوہ اساتذہ بھی استفادہ کریں گے اللہ تعالیٰ عزیزم مختار احمد سلفی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مزید علمی کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے، اور ان کے لیے، ان کے والدین اور اساتذہ کے لیے اسے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

عبداللہ امجد چھتوی

تقریظ

فضیلۃ الشیخ استاذی المکرّم مولانا ابو محمد ادریس اثری ﷾، شیخ الحدیث اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ دیپالپور (اوکاڑہ)

ان الحمدللّٰہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی واشھدان لاالٰہ الّا اللّٰہ وحدہ لاشریك لہ واشھدان محمد عبدہ ورسولہ اَمَّابَعْدُ!

ہر دور میں قرآن مجید کی خدمت مختلف انداز سے اہل علم وفضل کرتے آئے ہیں کوئی تجوید وقرأت کی صورت میں اور کوئی ترجمہ وتفاسیر کے حسین امتزاج میں اور کوئی اعراب القرآن کی شکل میں اور کوئی مضامین القرآن کے پیرائے میں اور کوئی نظم القرآن کے گل ہائے میں اور کوئی بلاغتی نقطۂ نظر سے، علم بیان ومعانی وبدیع کے انداز میں زیر نظر کتاب ''الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن'' جو کہ قرآن مجید کے معانی اور نحوی صرفی حل اور گراں قیمت تفسیری نکات کا مرقع ومجموعہ ہے یہ کتاب واقعی ہی اسم بامسمّٰی اور قرآن پاک کی تفہیم میں نصف النہار کی ضیا پاشیوں کے مترادف ہے، جس کے مؤلف ومصنف میرے قابل فخر ورشک شاگرد مولانا مختار احمد سلفی حفظہ اللہ ہیں جو کہ میرے پاس پڑھے بعد ازاں میرے ساتھ عرصہ دس سال اسلامک ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ دیپالپور میں تدریسی فرائض انجام دیتے رہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں علمی بصیرت وثوق اور تدریسی صلاحیتوں کی دولت سے وافر حصہ عطا فرمایا ہے، اللّٰھم زدفزد۔

عزیزم لغت عربی خصوصاً صرف ونحو میں مہارت تامہ اور خوب دلچسپی رکھتے ہیں اس موضوع پر ان کی کتاب جو ہماری زیر نگرانی طبع ہوئی ''مختار النحو'' اور دیگر کتب جو مرتب کیں مثلاً تبیان الصرف، بدایۃ النحو، بدایۃ الصرف، تبصیر شرح ابن عقیل وغیرہ جو ان کی علم دوستی کا بیّن ثبوت ہیں۔

اور یہ کتاب الیاقوت والمرجان بھی انہوں نے اپنی گوناگوں تدریسی مصروفیات سے وقت نکال کر ترتیب دی ہے اور فاضل مصنف نے ایک انوکھا انداز اختیار کیا ہے جس میں طلبۃ العلم مبتدی ومنتہی اور علماء ومدرسین یکساں طور پر مستفید ہوں گے، ان شاء اللہ!

علمی تن آسانی کے اس جدید دور میں عزیزم فاضل کی یہ کوشش کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہ ہے۔

اس کتاب میں قرآنی الفاظ وصیغ کو بڑے سہل انداز اور جدید ترین اسلوب کے ساتھ پیش کیا گیا ہے جس میں لفظ کی ظاہری شکل وصورت کو دیکھ کر بغیر اصلیت ومادہ کے درپے ہوئے صیغہ تلاش کیا جاسکتا ہے، اگرچہ فاضل عزیزم نے اس کی تحلیل لغوی واصطلاحی ذیل میں حاشیہ کے تحت کر دی ہے اس طرح معمولی دلچسپی اور علمی تمسک رکھنے والا ہر آدمی حقیری کاوش کے ساتھ قرآن پاک کے کسی بھی لفظ کو کسی صورت اور آیت سے تلاش کرنا چاہیے تو اسے کسی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے گا تلاش مادہ کی الجھنوں سے مستغنی کرتے ہوئے بلکہ بڑی بڑی امہات اللغات سے بے نیاز کر دیا ہے۔ میں نے اس کتاب کو بغور دیکھا ہے اور اس کتاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق فاضل نے خوب محنت کی ہے اور اپنے منفرد اسلوب کے مطابق حق ادا کیا ہے۔

میری اللہ رب العزت سے دعا ہے اللہ تعالیٰ عزیزم کے نوکِ قلم میں مزید ترقی اور تالیف وتصنیف کے میدان میں چار چاند لگائے اور اس کتاب سے اربابِ علم اور طلبہ کو علمی تشنگی بجھانے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ہم سب کے لیے اخروی نجات کا ذریعہ بنائے، آمین۔

دعا گو

ابو محمد ادریس اثری عفی اللہ عنہ

اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹوٹ دیپالپور

تقریظ

فضیلۃ الشیخ استاذی المکرّم مولانا ابونعمان بشیر احمد ﷾ نائب شیخ الحدیث مرکز الدعوۃ السّلفیہ ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد)

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّابَعْدُ!

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرنے کے بعد شتر بے مہار نہیں چھوڑا بلکہ کامیاب زندگی گزارنے کے اصول وقواعد پر مشتمل کتب بھی نازل کر دیں ۔اور کتب کو سمجھانے اور عملی زندگی سکھلانے کے لیے انبیاء و رسل بھی مبعوث کیے ۔اس سلسلہ کی آخری کتاب قرآن مجید اور آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ ہیں ،آپ ﷺ نے مکمل قرآن مجید کی تفسیر اپنے اقوال وافعال کے ساتھ امت کو سکھلا دی ،رسول اکرم ﷺ کے حقیقی وارث علمائے حق ہیں انہوں نے آپ سے حاصل کردہ علمی وراثت کو آگے پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی ۔زمان ،مکان ،زبان اور انسان کے بدلتے ہوئے اسلوبوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیمات الٰہی کو اطراف عالم میں پہنچایا۔

قرآن مجید انتہائی فصیح وبلیغ اور خالص عربی میں ہے ۔اس کے مطالب سمجھانے کے لیے علمائے کرام نے عصری ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر زبان میں بہت محنت شاقہ کی ہے ۔اور اپنی استعداد کے مطابق اس کارخیر میں حصہ ڈالا ہے ۔عربی زبان کا ایک خاصہ یہ بھی ہے کہ ایک لفظ کا مادہ حرکات وسکنات اور بعض حروف کی کمی وبیشی سے مختلف معانی دیتا ہے اور اس طرح ایک مادہ سے سینکڑوں الفاظ وجود میں آتے ہیں ۔اگر اصل مادہ کے معنی اور مختلف تبدیلیوں سے تبدیل ہونے والے معانی کا علم ہو جائے تو صرف قرآن مجید ہی نہیں بلکہ عربی زبان کا سمجھنا بہت سہل ہو جاتا ہے ۔قرآن کریم میں تقریباً دو ہزار کلمات ہیں جو مختلف شکلیں تبدیل کر کے بار بار آتے ہیں ۔

میرے دل میں کئی مرتبہ یہ داعیہ پیدا ہوا کہ اس بارے میں کچھ لکھا جائے کہ ایک لفظ کی مختلف شکلوں سے معانی میں کیسے اور کیوں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں لیکن اب تک نہ لکھ سکا۔شاگرد رشید عزیزم مختار احمد سلفی کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور وہ مجھ سے اس کام میں سبقت لے گئے ۔انہوں نے مکمل قرآن مجید کے صیغوں کو انتہائی آسان اور عام فہم انداز میں ،جدید اسلوب کے مطابق حل کرنے کی کوشش کی ہے ،چونکہ اسلوب کتاب میرے ذوق کے مطابق تھا ،اس لیے میں نے تقریباً مکمل کتاب کا مطالعہ کیا ہے ،میری نظر میں اردو زبان میں اس انداز کی کوئی کتاب نہیں گزری ،طلباء ،مدرسین کو اس کتاب سے ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہیے تاکہ کتاب وسنت کی صحیح ترجمانی کر سکیں۔

مولائے کریم سے دعا گو ہوں کہ عزیزم کی بہترین کاوش کو قبول فرمائے اور دنیا وآخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے اور مزید تحریری میدان میں نکھار پیدا کرے۔آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

ابونعمان بشیر احمد

ستیانہ بنگلہ (فیصل آباد)

تقریظ

شیخ القرآن والحدیث فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالعزیز ﷫

ان الحمدللّٰہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللّٰہ من شرور أنفسنا وسیئات أعمالنا من یھدہ اللّٰہ فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ و أشھد أن لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریك لہ وأشھد أن محمدا عبدہ ورسولہ ﴿يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾[آل عمران:102]﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَاءً وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا﴾[النساء:1]﴿يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾[الاحزاب:70،71]أما بعد ! فان أصدق الحدیث کتاب اللّٰہ وأحسن الھدی ھدی محمد وشر الأمور محدثاتھا وکل محدثۃ بدعۃ وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النّار۔

کافی عرصے سے یہ تمنا تھی کہ قرآن کریم کے صیغوں کے حل کے بارے میں کوئی کتاب ہونی چاہیے ،تاکہ طالب علم اس کی طرف رجوع کریں اور خوب تمرین کر کے مہارت حاصل کر سکیں پھر اسی طرح قرآن کریم کا ترجمہ عربی قواعد کے مطابق کر سکیں ،ایک دن صبح نماز کے بعد کسی بھائی نے مجھے کتاب ہذا ''الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن'' پر تقریظ لکھنے کے لیے دی ،پھر مطالعہ کرنے کے بعد میری تمنا پوری ہوگئی، وللہ الحمد!

اللہ رب العالمین مختار احمد سلفی صاحب کی یہ کاوش قبول فرمائے اور نجات کا ذریعہ بنائے اور اجر کامل عطا فرمائے ،آمین !

کتاب ہذا کی نمایاں خصوصیات سے یہ ہے کہ اس میں صرف اور صرف قرآن کریم کے صیغوں کا حل نہیں بلکہ یہ اس فن میں انسائیکلوپیڈیا ہے ،جس طرح مصنف نے تعارف الکتاب میں ذکر کیا ہے اس کے علاوہ لغوی وضاحت ،آسان سلیس عبارت کے ساتھ نحوی قواعد ،خاص طور پر اس کتاب کی ترتیب نہایت احسن ہے حروف تہجی کے مطابق اور بغیر تکرار کے ہے ،موجودہ درسی کتابوں کی اصطلاحات کے مطابق خاص طور پر کتاب ہذا درسی کتابوں کے لیے مشق اور تمرین کی حیثیت رکھتی ہے ،مثلاً درسی کتابوں میں سہ اقسام ہفت اقسام اور شش اقسام ،صیغہ ،وزن اور باب پڑھتے ہیں تو یہ کتاب بہترین مشق اور تمرین ہے۔

کتاب ہذا کی جامعیت اور اپنے فن میں ایک خاص اہمیت ،نہایت آسان اسلوب اور زیادہ افادیت کی وجہ سے میں طلبائے کرام کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ضرور اس بیش بہا قیمتی الیاقوت والمرجان سے اپنی عبارات کو خوبصورت کریں اور علمائے کرام کو نصیحت کرتا ہوں کہ اس الیاقوت والمرجان سے اپنے معانی کو خوبصورت کریں تاکہ قرآن کریم کا ترجمہ عربیت کے مطابق کر سکیں ،اسی طرح اساتذہ کرام اور معلمین کو چاہیے کہ وہ الیاقوت والمرجان کی تمرینات سے اپنے طلبائے کرام کا ذہن خوبصورت بنا دیں کیونکہ ہم علم النحو اور علم الصرف قرآن کریم کے لیے ہی پڑھتے اور پڑھاتے ہیں تو تمرین اور مشق بھی قرآن کریم سے ہی ہونی چاہیے۔

یہ کتاب مبتدئین و معلمین ،طلباء وعلمائے کرام کے لیے ،مدارس اور لائبریریوں سب کے لیے الیاقوت والمرجان ہے ،اللہ رب العزت سے التجاء کرتا ہوں کہ مصنف کو اس الیاقوت والمرجان کے بدلے وہ انعام عطا فرمائے جسے خود اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا:﴿كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ﴾آمین ! وصلی اللّٰہ وسلم علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

عبدالعزیز،کوئٹہ

تقریظ

فضیلۃ الشیخ افتخار احمد الازھری ﷾، شیخ الحدیث جامعہ بحر العلوم السلفیہ، میر پور خاص (سندھ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ،عَلَّمَہُ الْبَیَانَ،وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْعُدْنَانِ،وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ۔أَمَّا بَعْدُ!

قرآن مجید ہماری مقدس کتاب ہے ،اس کا نزول اللہ کا فضل عمیم اور انسان کے لیے باعث مسرت ہے ،اور اس پر عمل پیرا ہونا باعث ثواب ونجات ہے ،یہی وجہ ہے کہ علمائے کرام ومفسرین عظام نے اس کی مختلف پہلوؤں سے خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں اور ان شاء اللہ یہ سلسلہ قیامت تک جاری وساری رہے گا۔

کتاب "الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن" محترم فضیلۃ الشیخ مختار احمد سلفی صاحب ﷾ کی جہد عظیم ہے جس میں انہوں نے پانچ علوم یعنی "علوم خمسہ" کو یکجا کر کے طلباء کے لیے آسانی کر دی ہے اس میں آپ کو معانی قرآن ،صرفی بحثیں ،نحوی قواعد لغوی شقیں اور تفسیری نکات سب ایک جگہ میسر آ گئے ہیں گویا کہ انہوں نے اعراب القرآن میں شیخ الأنباری کی کتاب "البیان فی غریب اعراب القرآن "یا اصبھانی کی کتاب "ریاض الألسنة" یا علی بن عیسیٰ بن داود بن الجراح الوزیر کی کتاب "معانی القرآن و تفسیرو مشکله " اور معانی القرآن و اعرابه للزجاج کا خلاصہ پیش کر دیا ہے ،اور علم الصرف وعلم النحو کی تمام کتب پر سیر حاصل بحث بھی نظروں سے گزر جاتی ہے ،یہ فن اللہ تعالیٰ نے مولانا مختار احمد سلفی ﷾ کو دیا ہے ،اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکت عطاء فرمائیں اور مولانا صاحب کو یہاں تک پہنچانے میں فضیلۃ الشیخ مولانا ادریس اثری صاحب ﷾ کا بہت بڑا کردار ہے ،اللہ تعالیٰ ان کو مزید دین حنیف کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے ،آمین!

وأسال الله سبحانه وتعالى ان يجعل هذاالعمل الصالح خالصالوجهه الكريم ،والحمد لله رب العالمين

افتخار احمد الازھری

جامعہ بحر العلوم السلفیہ میر پور خاص (سندھ)

تقریظ

فضیلۃ الشیخ محمد امین بن عبدالرحمٰن ﷾ شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ سلفیہ نصر العلوم گوجرانوالہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی........اَمَّابَعْدُ

بلاشبہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا کلام ،منبع علوم اور سرچشمۂ ہدایت ہے ،جو کہ کسی بھی قسم کی ہر غلطی سے پاک ، سچی ،انصاف والی ،محفوظ اور کامل کتاب ہے ،مگر اس کی تمام تر افادیت اسے سمجھ لینے پر موقوف ہے ،اگرچہ اللہ تعالیٰ نے اسے سمجھنے کے اعتبار سے آسان ترین کتاب قرار دیا ہے ۔ تاہم عربی ہونے کی وجہ سے عجمی لوگوں کے لیے اسے سمجھنے کی بنیاد اس کے الفاظ کی انفرادی پہچان اور شناخت ہے جو کہ علوم میں سے علم صرف کی بنیاد ہے ۔ الفاظ کی انفرادی پہچان اور تعارف میں محترم ومکرم جناب مولانا مختار احمد السلفی ﷾ کی مرتب ''الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن'' انتہائی مفید اور ابتدائی طلباء کے لیے بہترین راہ نما ہے ۔اس میں فاضل مصنف نے آسان اسلوب اختیار کیا ہے ۔تمام الفاظ وکلمات کا حروف تہجی کی ترتیب سے ذکر کر دیا ہے ۔جس سے کسی بھی لفظ کو کتاب سے حاصل کرنا اور سمجھنا بالکل آسان ہے ۔حسنِ ترتیب کے ساتھ ہر لفظ کا تلفظ ،معنی ،صیغہ ،باب ،سہ اقسام ، شش اقسام ہفت اقسام ،مادہ ،وزن ،اصل اور سب سے عمدہ بات کہ ہر لفظ کا حوالہ قرآن مجید سے بیان کر کے مصنف نے اس کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا ہے ۔

اللہ تعالیٰ فاضل مصنف کی یہ عمدہ کاوش افادۂ عام کے لیے مؤثر بنائے ۔اور ان کی اس کوشش کے ساتھ ساتھ دیگر مساعی جمیلہ بھی قبول فرمائے اور انہیں اخروی نجات کا ذریعہ بنائے ،آمین !

محمد امین بن عبدالرحمٰن

جامعہ اسلامیہ سلفیہ نصر العلوم گوجرانوالہ

١٤ الربیع الثانی ١٤٣٥ھ بمطابق ١٥ فروری ٢٠١٤م

تقریظ

فضیلۃ الشیخ ابواحمد عبدالوحید ساجد ﷾ شیخ الحدیث دارالعلوم جامعہ اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

الحمدلله الذی انزل علٰی عبده الفرقان وازاح به شبه اهل الزیغ والطغیان ،الذین مضوا سبیل الغی والخسران والصلٰوة والسلام علی افضل الرسل الی الانس والجان محمد ﷺ حامل لواء التوحید والایمان ماحی الشرك والبدعة والاثان وعلی اله واصحابه الذین ساروا علی محجة البیضاء بالحجة والبرهان وعلی من تبعهم باحسان الٰی یوم المیزان ۔امّابعد!

اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمتوں میں سے ایک انسانیت کی فلاح کے لیے قرآن حکیم کا نزول بھی ہے ۔یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اسے پڑھ اور سمجھ کر سیرت وکرداراس کے مطابق ڈھالنے والوں کو دنیا میں رفعتیں اور آخرت میں سعادتیں نصیب ہوتی ہیں قرآن وحدیث اور دیگر علوم عربیہ کو سمجھنے کے لیے علم صرف ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے اس کے بغیر نہ تو قرآن مجید کو سمجھا جا سکتا ہے نہ اس کی معنوی گہرائی تک رسائی حاصل ہوسکتی ہے ۔مختلف ادوار میں علماء امت نے کتاب اللہ کی خدمت بہت سے فنون میں کی ہے ایک نے وجوہ اعراب بیاں کی ہیں تو دوسرے نے قراءت پر قلم اٹھایا ہے۔کسی نے مفردات کی شرح کی تو کسی نے غرائب القرآن میں اسئلہ واجوبہ تحریر کی ،بعض نے ترکیب نحوی کرنے کی سعادت حاصل کی تو کچھ نے بلاغت وبدیع پر کام کیا،محکم ومتشابہ ،ناسخ ومنسوخ ،حقیت ومجاز ،منطوق ومفہوم ودیگر بیسیوں علوم وفنون ہیں جن سے کتاب اللہ کی خدمت کی ،تفاسیر وتراجم کا تو شمار ہی نہیں ۔

زیر نظر کتاب جو قرآن کریم کے صیغوں کی ایک گراں قدر معجم ہے جسے محترم جناب مولانا مختار احمد صاحب ﷾ نے بہترین اسلوب اور سہل انداز تحریر کیا ہے یہ علم صرف سے کتاب اللہ کی خدمت کا ایک طریق ہے جو انتہائی قابل قدر اور مفید عوام وخواص ہے خصوصاً علوم اسلامیہ کے زیر تعلیم طلبہ ابتدائی کلاسوں بلکے اساتذہ اس سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں یہ علماء ،مدرسین اور متعلمین کے لیے ایک انمول تحفہ ہے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ مصنف کی اس مخلصانہ عمدہ کوشش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے اور اس کے ایک ایک حرف کو مؤلف کے لیے صدقہ جاریہ اور ذخیرہ آخرت بنائے آمین !

ابواحمد عبدالوحید ساجد
دارالعلوم اسلامیہ سلفیہ مسجد مکرم ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ
۲۹ الربیع الثانی ۱۴۳۵ھ بمطابق ۲۰۱۴۔۳۔۲

تقریظ

فضیلۃ الشیخ محمد رمضان سلفی ﷾ شیخ الحدیث جامعہ رحمانیہ لاہور

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم!

عربی زبان سیکھنے اوراسے سمجھنے کی اہمیت اس بات سے واضح ہوجاتی ہے کہ ہم مسلمان ہیں اوردین اسلام کے پیروکار ہیں اوراسلام کی بنیاداللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن مجید)اورنبی کریم ﷺ کی سنت پررکھی گئی ہے اوریہ دونوں عربی زبان پر مشتمل ہیں۔ایک مسلمان کااپنی عملی زندگی میں کتاب وسنت کے ساتھ وابستہ رہنابے حدضروری ہے ،اورجملہ اہل اسلام کاانہیں سیکھنااورانہیں سمجھ کرپڑھناکس قدراہمیت کاحامل ہے،اسی چیز کے پیش،نظرامت مسلمہ کے خیراندیش علماء وفقہاء نے اپنے اپنے انداز میں قرآن وحدیث کوسکھانے ،سمجھانے اوران کے فہم کوآسان بنانے کے لیےکوششیں کی ہیں،ان میں سے کسی نے مفردات قرآن کے معانی ومفاہیم کوواضح کیاہےتوکسی نے اسباب نزول کوموضوع بحث بنایاہے۔بعض علماء اقسام قرآن کوزیربحث لائے ہیں توبعض نے قرآن کے ناسخ ومنسوخ کے متعلق بحث کی ہے،کسی نے آیات احکام کوموضوع سخن بنایاہے،توبعض نے کتاب الٰہی کی صرفی ونحوی پیچیدگیوں کوحل کردیاہے،غرضیکہ علماء اسلام میں سے اکثر نے علوم قرآن کی خدمت میں اپنے اپنے ذوق کے مطابق حصہ ڈالنے کی سعی مشکورفرمائی ہے۔

دورحاضرمیں چونکہ طلباء کاعلمی ذوق وشوق زوال کاشکارہے،اوروہ جسمانی راحتوں کوحصول علم کی مشقتوں پرفوقیت دیتے نظرآتے ہیں،حالانکہ لايستطاع العلم براحة الجسم [مسلم :1390] کی روشنی میں راحت طلب انسان علم حاصل نہیں کرسکتا،جس کانتیجہ یہ ہے کہ تحصیل علم سے فراغت حاصل کرنے والے اکثرطلباء کاعام طورپرعربی عبارت کاتلفظ درست نہیں ہوتا،اوروہ قرآنی آیات کی تحلیل صرفی ونحوی سے نابلدہوتے ہیں،طلباء کی اس علمی بے بضاعتی اورکمی کااحساس کرتے ہوئے محترم مولانامختاراحمد سلفی نے اس عظیم کام کابیڑااٹھایا،اوران کی انتھک محنت اورکوشش سے صرفی ونحوی مباحث کوآسان بنانے کی غرض سے''الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن'' کے نام سے یہ عظیم کتاب معرض وجود میں آگئی ،جس میں مؤلف نے کلمات قرآن کوترتیب دینے میں دیگرمؤلفین سے الگ انداز اختیارکیاہے اورمادہ کے اعتبارسے الفاظ قرآن کوجمع کرنے کی بجائے انہیں حروف تہجی کے اعتبارسے جمع کرنے کااہتمام کیاہے،یوں ایک کلمہ کے مشتقات مختلف ابواب میں تقسیم ہوگئے ہیں ،مثال کے طورپرلفظ''قال'' کے تمام مشتقات آپ کواس کتاب میں یکجاجمع شدہ نہیں ملیں گے ،جیساکہ اکثرعلماء کاطریقہ کارہے،بلکہ لفظ''قال'' سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ کوباب القاف میں حروف تہجی میں سے ق ا کی طرف رجوع کرناہوگا،اوراس کامضارع''یقول''باب الیاء میں ی ق کی فہرست میں ملے گا،اورامر کے صیغے ''قل''کوق ل میں دیکھاجاسکے گا،اورجمع متکلم کے صیغے''نقول'' کوباب النون میں ن ق کی فہرست میں تلاش کرناہوگا،اس طرح تمام کلمات کوجمع کیاگیاہے اوریہ ترتیب حروف تہجی کے اعتبارسے الفاظ قرآن کے ساتھ خاص ہے،اوراسی غرض کے لیے کتاب کے ہرصفحہ کے سرورق پران حروف تہجی کی نشاندہی کردی گئی ہے جن کے تحت مطلوبہ الفاظ کواپنی تمام معلومات کے ساتھ ترتیب دیاگیاہے،یوں اس کتاب میں ہرلفظ کے متعلق عموماً دس قسم کی معلومات فراہم کردی گئی ہیں ،اورالفاظ معللہ کی تعلیلات بھی ان کے قواعد کی نشاندہی کے ساتھ زیرصفحہ آگئی ہیں ۔

امید ہے کہ یہ کاوش طلباء کی علمی تشنگی دورکرنے کے لیے کافی حدتک مفید اورانہیں عربی گرامر سے آراستہ کرنے میں معاون ثابت ہوگی ،دعاہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کتاب کواس کے مؤلف کے لیےتوشۂ آخرت اورجملہ اہل اسلام کے لیےمفید بنائے ،آمین!

محمد رمضان سلفی

جامعہ لاہورالاسلامیہ(جامعہ رحمانیہ)لاہور

تقریظ

فضیلۃ الشیخ مفتی محمد یوسف قصوری ﷾ شیخ الحدیث جامعہ دارالحدیث رحمانیہ سولجر بازار کراچی

الحمدللّٰہ رب العلمین والصلاۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین وعلٰی الہ واصحابہ اجمعین ومن تبعھم باحسان الٰی یوم الدین،امابعد!

قرآن مجید اللہ تعالی کا وہ کلام ہے جو اس نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ پر نازل فرمایا ہے۔قرآن مجید اپنی فصاحت وبلاغت میں، قراءت وتلاوت کی حلاوت میں،صوتی تاثیر اور معانی کی گہرائی میں،آیات کے نظم وضبط اور مضامین کے تسلسل وربط میں،افکار کی بلندی اور نظریات کی سچائی میں،الغرض ہر پہلو اور زاویے میں لاریب اور بے مثال ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ﴾[بنی اسرائیل:88]''آپ واضح فرمادیں کہ اگر تمام انسان اور جن اس قرآن کی مثل لانے کے لیے جمع ہو جائیں تب بھی وہ اس کی مثل نہیں لا سکتے۔''

دنیا میں دن بدن علوم وفنون کی ترقی ہو رہی ہے اسلام کے مخالفین اور منکرین بھی بہت زیادہ ہیں قرآن کے نزول کو چودہ سو سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے لیکن آج تک کوئی بھی شخص قرآن کریم کی کسی ایک سورت یا کسی ایک آیت کی مثل نہیں لا سکا۔

قرآن حکیم کی عبارت ایسی فصیح وبلیغ ہے کہ بڑے بڑے فصحاء اور بلغاء حیران وششدر ہیں اور ان کو یہ تسلیم کیے بغیر چارہ نہیں کہ یہ کسی انسان کی تکبندی نہیں بلکہ اللہ وحدہ لاشریک کا کلام ہے۔اس کی آیات کے نظم وضبط اور مضامین کے تسلسل وربط کے معجزہ ہونے اور انسان کی قدرت کے قاصر ہونے کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ ایک فصیح وبلیغ انسان جب کوئی خطبہ یا کتاب لکھتا ہے تو وہ اس میں اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لاتا ہے پھر جب اس میں غور وفکر کرتا ہے تو اسے کئی لفظ حذف اور کئی جملے تبدیل کرنے پڑتے ہیں،وہ کچھ لکھتا ہے کچھ مٹاتا ہے تصحیح در تصحیح کرتا ہے پھر علم وفضل میں اپنے سے بڑے کسی شخص کو دکھاتا ہے وہ بھی اس میں طبع آزمائی اور اس کی تنقیح کرتا ہے پھر بھی حتمی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ اب اس میں کوئی لفظ یا اس کا کوئی جملہ تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔لیکن اگر قرآن حکیم کے کسی لفظ کو اس کی جگہ سے ہٹا کر اس کی جگہ کوئی دوسرا لفظ رکھنا چاہیں تو پوری لغت کو چھاننے کے بعد بھی اس کا متبادل کوئی لفظ نہیں مل سکے گا۔قرآن حکیم میں سے کسی لفظ کو نہ تو کم کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس میں کسی لفظ کا اضافہ کیا جاسکتا ہے اس کے جو الفاظ چودہ سو سال پہلے نازل ہوئے تھے آج بھی وہی ہیں اور قیامت تک وہی رہیں گے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾[الحجر:9]''بے شک ہم نے قرآن حکیم کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں''۔

قرآن مجید تمام انسانوں کے لیے دستور زندگی اور مکمل ضابطہ حیات ہے،علامہ طبری ﷫ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالی نے تورات میں صرف مواعظ (نصیحتیں) بیان کی ہیں زبور میں صرف اللہ تعالی کی حمد وثناء ہے،انجیل میں صرف مثالیں بیان کی ہیں اور ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر جو کتاب نازل کی ہے اس میں مواعظ،حمد وثنا اور تمثیلات بھی ہیں اور وہ تمام خصوصیات ہیں جو کتب سابقہ میں تھیں اور مستزاد یہ ہے کہ قرآن مجید میں ایسے اصول اور احکام بیان کیے گئے ہیں جو عہد رسالت سے لے کر قیامت تک آنے والی تمام نسل انسانی کے نظام حیات کے لیے کافی اور وافی ہیں۔اس کے مضامین میں رشد وہدایت کا واضح پیغام ہے،امر بھی ہے اور زجر بھی،وعد بھی ہے اور وعید بھی،ترغیب بھی ہے اور ترہیب،امثلہ بھی ہیں اور قصص بھی،ماضی کے حالات بھی ہیں اور مستقبل کے واقعات بھی اور دلائل وبراہین سے مرصع وہ مسلمہ حقائق بھی ہیں جنہیں تسلیم کرنے والے دنیا میں اقبال وعروج حاصل کرتے ہیں اور آخرت میں جنت کے وارث بن جاتے ہیں اور جن سے اعراض کرنے والے دنیا میں بھی پستی اور ذلت کا شکار ہوتے ہیں اور آخرت میں جہنم کی آگ

کا ایندھن بن جاتے ہیں۔ہادی عالم ﷺ کا ارشادگرامی ہے((اِنَّ اللّٰہَ یَرْفَعُ بِھٰذَا الْکِتَابِ اَقْوَامًا وَیَضَعُ بِہٖ آخَرِیْنَ))[مسلم]

قرآن پاک کے ایک ایک لفظ میں علم وحکمت کے خزانے جمع ہیں جن کے حصول کے لیے عربی گرامر کی مفتاح یعنی صرف ونحو کے قواعد کی پہچان کی ضرورت ہے اس کلید کا حامل تلاوت کی غلطیوں سے محفوظ ہونے کے ساتھ ساتھ معانی کی گہرائی تک پہنچنے میں کامیاب ہوجاتا ہے،شروع میں قرآن پاک پرحرکات وسکنات اوراعراب نہیں تھے عرب لوگ اپنی زبان اورمحاورے کی مدد سے اعراب کے بغیراس کی بالکل صحیح تلاوت کرلیا کرتے تھے پھر جیسے جیسے اسلام پھیلتا گیااورغیرعرب لوگ مسلمان ہوتے گئے۔اہل زبان نہ ہونے کی وجہ سے ان سے قراءت میں غلطیاں ہونے لگیں جس سے اس کا مطلب اورمفہوم بھی تبدیل ہونے لگاتو قرآن پاک پرحرکات وسکنات اوراعراب لگانے کی ابتداء کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں۔

حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایک شخص نے اس آیت مبارکہ ﴿اَنَّ اللّٰہَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ وَ رَسُوْلُہٗ﴾ [التوبۃ:3]''بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول ﷺ مشرکوں سے بیزار ہیں۔''کو پڑھنے میں غلطی کردی اوراس نے رَسُوْلُہٗ کوالٹے پیش کے ساتھ پڑھنے کی بجائے الٹی زیر کے ساتھ پڑھ دیا جس کامعنی یہ ہوجاتا ہے''بے شک اللہ تعالیٰ مشرکوں اوراپنے رسول ﷺ سے بیزار ہیں''العیاذ باللہ، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابوالاسود الدؤلی کوقرآن پاک کے لیے قواعد مرتب کرنے کاحکم دیا(مختصرتاریخ دمشق مطبوعہ دالفکر بیروت)

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ عراق کے گورنرزیاد کے کہنے پرابوالاسود نے عربی زبان کے قواعد مرتب کیے (البدایہ والنہایہ،ج8،ص 312 مطبوعہ دارالفکر بیروت)ممکن ہے کہ ان تمام شخصیات نے اپنے اپنے وقت میں ابوالاسوددؤلی کو یہ حکم دیاہواس لیے ابوالاسود نے ان سب کے زمانے کو پایاہے اس کی وفات 69ھ میں ہوئی۔اس وقت اس کی عمر58سال تھی،اس کے بعد بھی ہردور میں اہل علم قرآن مجید کی خدمت کرنے کی سعی کرتے رہے ہیں۔

زیرنظرکتاب کے مؤلف مولانا مختاراحمد سلفی رحمہ اللہ سابق مدرس اسلامک ایجوکیشن انسٹیٹیوٹ مہتانوالہ دیپالپور،اوکاڑہ اورموجودہ مدرس الرحمۃ انسٹیٹیوٹ واربرٹن ننکانہ کی یہ عظیم کاوش بھی اسی سلسلہ جلیلہ کی ایک مبارک کڑی ہے جس میں قرآن مجید کے سنہری الفاظ کی صرفی نحوی اورلغوی اعتبار سے جامع اورخوبصورت تشریح کی گئی ہے۔

مولانا موصوف نے''الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن''لکھ کراہل علم کے ہاتھ میں وہ کلید تھمادی ہے جس کے ذریعے وہ قرآن مجید کے بحرعمیق میں غوطہ زن ہوکرموتیوں سے جھولیاں بھرسکتے ہیں۔''الیاقوت والمرجان''طلباء اورعلماء کے لیے یقیناًایسا انمول تحفہ ہے جس سے مستفید ہوکروہ اپنے آپ کوبھی اوراپنے متعلقین کوبھی افکارکی بلندی اورنظریات کی سچائی کی بدولت اس اعلیٰ مقام پرپہنچاسکتے ہیں جہاں رحمت الٰہی ہے''الیاقوت والمرجان''ان کی منتظرہوگی۔ارشادباری تعالیٰ ہے:﴿کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَاتُکَذِّبٰنِ﴾[الرحمٰن:59.58]''وہ(حوریں) یاقوت اورمرجان جیسی ہیں تم اپنے پروردگارکی کس کس نعمت کوجھٹلاؤ گے''۔

بلاشبہ الیاقوت والمرجان گراں قدرعلمی سرمایہ ہے،دعاہے کہ اللہ رب العزت اسے شرف قبولیت بخشے،اہل علم وعمل کواس سے استفادہ کرنے کی توفیق عطافرمائے اورمؤلف کے لیے اسے ذخیرہ آخرت بنائے۔آمین!

وصلی اللہ علی النّبی محمدوالہ واصحابہ اجمعین برحمتك یاارحم الراحمین۔

کتبہ

مفتی محمد یوسف قصوری

جامعہ دارالحدیث رحمانیہ سولجربازارکراچی

تقریظ

فضیلۃ الشیخ مولانا خالد بن بشیر مرجالوی ﷾ ، شیخ الحدیث جامعہ محمدیہ اہل حدیث گوجرانوالہ

الحمدللّٰہ و کفٰی وسلام علٰی عبادہ اصطفٰی ، اَمَّابَعْدُ!

ہمارے دین ''اسلام'' کا اصل منبع قرآن وسنت ہے جو عربی زبان میں ہے ،سیدو عالم ،خاتم الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ ﷺ خود عربی تھے اور آپ کے اولین مخاطب عرب تھے ،اس لیے جو کتاب آپ ﷺ پر نازل کی گئی وہ بھی عربی تھی:﴿وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ﴾[ابراھیم:4] ''اورہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی قوم کی زبان میں تا کہ وہ اُن کے لیے کھول کر بیان کردے''۔

عربی کے بارے میں بعض حلقوں میں یہ تاثر ہے کہ یہ بہت مشکل زبان ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ القمر میں قرآن مجید جو کہ عربی میں ہے کے بارے میں چارمرتبہ فرمایا:﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾[القمر:40,32,22,17] ''اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کونصیحت کے لیے آسان بنایا،تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا؟''

اور نبی ﷺ نے فرمایا:((اِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ))[صحیح البخاری] ''دین آسان ہے''۔

لیکن جس طرح کوئی بھی چیز سیکھنے سے آتی ہے اسی طرح علم بھی سیکھنے سے آتا ہے ،اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ﴾[النحل:78] ''اوراللہ نے تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے،اوراس نے تمہارے لیے کان،آنکھیں اوردل بنائے تا کہ شکر کرو''

قرآن مجید اگرچہ آسان ہے لیکن اس کی تبیین کے لیے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو مبعوث فرمایاہے،اس لیے رسول اللہ ﷺ کی حدیث کو چھوڑ کر اگر کوئی صرف عربی لغت کے سہارے قرآن کا معنی متعین کرنے کی کوشش کرے گا وہ راہ حق سے بھٹک جائے گا۔صحابہ کرام ﷺ کو عرب ہونے کے باوجود قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے رسول اللہ سے راہنمائی لیناپڑتی تھی ،جیسا کہ مندرجہ ذیل دوآیتوں کو سمجھنے میں بعض کو غلطی لگ گئی :﴿وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾[البقرۃ:187] ﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ﴾[الأنعام:82] پہلی آیت سے عام دھاگے مراد لے لیے جب کہ دوسری آیت کے نزول پر پریشان ہوئے کہ ہم میں سے کون ہے جس نے اپنی جان پر ظلم نہ کیا ہو؟ نبی کریم ﷺ نے پہلی آیت میں وارد دھاگوں کو صبح کی سفیدی اور رات کی سیاہی اور دوسری آیت میں وارد لفظ ''ظلم'' کو شرک سے تعبیر فرمایا۔

ہم عجمی ہیں، نہ ہماری زبان عربی ہے اور نہ ہم صحابہ کرام ﷺ کی طرح بلاواسطہ رسول اللہ ﷺ سے راہنمائی لے سکتے ہیں ،لہٰذا قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے ہمیں لغت عرب اوراس کے قواعد کی ضرورت پڑے گی،لیکن یہ سب مدد ومعاون کے طور پر ہوں گے ،کلی طور پر ان پر انحصار نہیں کیا جاسکتا، بلکہ ہمیں اس کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے اُس بیان اور تشریح کو بھی سامنے رکھنا پڑے گا جو رسول اللہ ﷺ کی سنت وحدیث میں ہے۔

مولانا مختار احمد سلفی ﷾ کی یہ کتاب قرآن مجید کے مفردات والفاظ کے حوالے سے بہت مفید کتاب ہے جس میں انہوں نے پورے قرآن مجید کے الفاظ کو سامنے رکھاہے اوران کے ''معانی ،سہ اقسام ،صیغہ ،باب ،شش اقسام،ہفت اقسام ،مادہ ،وزن ،اصل اورحوالہ'' کے بارے میں اختصار سے جامع کلام کیا ہے، پھران پر عمدہ تعلیقات قند مکرر ہیں۔

میں نے ''باب الصاد سے باب الیاء'' تک چیدہ چیدہ مقامات کو دیکھا ہے ،میری نظر میں مدارس دینیہ کے طلبہ ومدرسین کے لیے جہاں یہ ایک بیش قیمت تحفہ ہے ،وہاں عام پڑھے لکھے لوگ بھی اس سے بھرپور فائدہ اٹھاسکتے ہیں ۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو دین کے فہم کے لیے ممد ومعاون اور نافع بنائے اور قبول عام عطا فرمائے اور اس کے مؤلف اور جملہ معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

خالد بن بشیر مرجالوی (عفی عنہما)

الجامعة المحمدية لأهل الحديث ،کوجرانوالہ

الأربعاء ،9شوال 1435ھ

تقریظ

فضیلۃ الشیخ مولانا ابوعمار عمر فاروق السعیدی ﷾، شیخ الحدیث جامعہ مرأۃ القرآن وار برٹن

''الیاقوت والمرجان فی حل صیغ القرآن'' دیکھنے کا موقعہ ملا، تعجب ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اپنے دین اور اپنی کتاب کی خدمت کیسے کیسے اور کس کس طرح سے لیتا ہے اور یہ سب اس کا الہام اور اس کی توفیق ہے۔

عربی زبان کے اصول وقواعد اور ان کی تطبیق جسے حاصل ہوجائے اس کے لیے باعثِ لذت بھی ہوجاتے ہیں۔ اور مدارس اسلامیہ میں یہ ذوق بیدار کرنے کی بھرپور کوشش ہوتی ہے جس سے قرآن مجید اور دیگر علوم اسلامیہ عربیہ کا سمجھنا انتہائی آسان ہوجاتا ہے۔

برادر گرامی مولانا مختار احمد السّلفی نے انتہائی عرق ریزی کے ساتھ علوم اسلامیہ کے مبتدی ومنتہی طلبہ کے لیے کلمات قرآنیہ کے حل کا ایک انسائیکلوپیڈیا تیار کردیا ہے۔ یہ اس طرح کی علمی کاوشیں اللہ عزوجل کی طرف سے امت کے لیے اتمام حُجت بھی ہیں اور مولانا بجا طور پر کہہ سکتے ہیں۔

اب جس کے جی میں آئے پائے روشنی ہم نے تو دِیا جلا کے سرِ راہ رکھ دیا

فی الواقع مدارس دینیہ میں ابتدائی دوتین سالوں میں عربی صرف ونحو کے اصول وقواعد سے طلبہ کو بخوبی آگاہی حاصل ہوجاتی ہے، مگر ان کی فی الواقع تطبیق خاصی محنت اور توجہ ہی سے ممکن ہوتی ہے۔ مولانا موصوف نے اپنے منفرد ذوق سے علوم اسلامیہ کے طلبہ ہی کو نہیں بلکہ مدرسین کو بھی ممتع فرمایا ہے، جو انتہائی وقیع ہونے کے ساتھ ساتھ لائق صد شکریہ بھی ہے۔

امید ہے اس سے ان شاء اللہ بہتوں کا بھلا ہوگا، طلبہ کو اپنے مراجعہ اور مذاکرہ میں اور اساتذہ کو اپنی تدریس میں اس سے انتہائی آسانی رہے گی۔ تقبل اللہ مساعیہ

کتبہ

ابوعمار عمر فاروق السعیدی

الرحمہ انسٹیٹیوٹ وار برٹن

12 جنوری 2015.

قرآن مجید کے متعلق چند معلومات

قرآن مجید کے حروف، حرکات، نقاط، کلمات، آیات وغیرہ کی تعداد

نام	تعداد	نام	تعداد	نام	تعداد
پارے	30	آیات مدنی	6214	فتحات	52242
سورتیں	114	آیات بصری	6216	کسرات	39582
منزلیں	7	آیات شامی	6250	تشدیدات	1252
رکوع	540	عندالبعض	6237	مدات	1771
آیات عامہ	6666	کلمات	77437،77933	نقاط	10568
عندالبعض	6616	حروف	323671	سجدات اتفاقی	14
آیات مکی	6212	ضمات	8804	کل سجدات	15

قرآن مجید کے حروف کی تعداد

حروف	تعداد	حروف	تعداد	حروف	تعداد	حروف	تعداد
ا	48872	ذ	4697	ظ	842	ن	26560
ب	11228	ر	11093	ع	92200	و	25536
ت	1199	ز	1590	غ	2208	ہ	19070
ث	1276	س	5891	ف	8499	ء	4115
ج	3273	ش	2253	ق	6813	ی	25919
ح	973	ص	2013	ك	9522	لا	3720
خ	2416	ض	1607	ل	3432		
د	5642	ط	1274	م	26535		

قرآن مجید کی آیات، حروف اور کلمات کی تعداد کے بارے میں چند ضروری باتیں

قرآن کریم کی آیات کی تعداد میں علماء کوفہ، شام، بصرہ، مکہ اور علماء مدینہ کا اختلاف ہے، پس جمہور کے نزدیک قرآن مجید کی بسم اللہ کے بغیر 6236 آیات ہیں اور بسم اللہ کے ساتھ 6349 آیات ہیں، اور بعض کہتے ہیں کہ قرآن کریم کی آیتیں چھ ہزار ہیں، اس سے اوپر اختلاف ہے، بعض تو اس پر زیادہ نہیں بتاتے، بعض کے نزدیک 6204، بعض کے نزدیک 6219، بعض کے نزدیک 6225، اور بعض کے نزدیک 6226، بعض کے نزدیک مذکورہ بالا اقوال ہیں، آیات کی تعداد میں اختلاف کی وجہ یہ نہیں کہ بعض آیات کو قرآن نہیں مانتے اور بعض مانتے ہیں بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ نبی کریم ﷺ کا جس جگہ وقف کرنا پایا گیا ہے اسے آیات شمار کرتے ہیں اور بعض علماء کے نزدیک جن دو جگہوں میں وقف ثابت نہیں بلکہ وصل ثابت ہے تو انہوں نے دونوں کو ایک آیت سمجھا ہے۔

اسی طرح قرآن کریم کے کلمات اور حروف کی تعداد میں اختلاف ہے، قرآن کے کلمات 86430 اور حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے 70439 کلمات ہیں، قرآن کے حروف 221265 ہیں اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک 322670، مجاہد کے نزدیک 321180، فضل بن عطاء بن یسار کے نزدیک کل حروف 333015 ہیں، حجاج بن یوسف نے اپنے زمانے میں قاریوں، حافظوں اور کاتبوں کو جمع کر کے دریافت کیا کہ قرآن کریم کے حروف کی گنتی کر کے مجھے بتاؤ تو سب نے حساب کر کے بالاتفاق کہا کہ 340740 حروف ہیں، پھر حجاج نے کہا اچھا حروف کے اعتبار سے آدھا قرآن کریم کہاں ہوتا ہے؟ تو حساب سے معلوم ہوا کہ سورۂ کہف کی آیت نمبر 19 میں ﴿ وَلْيَتَلَطَّفْ ﴾ کی "ت" پر ٹھیک آدھا قرآن ہوتا ہے، حروف کی تعداد میں اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ بعض علماء نے مشدد حرف کو ایک حرف اور بعض نے دو حروف شمار کیے ہیں۔

اور سورۂ برات کی سو آیتوں پر قرآن کریم کا پہلا تہائی حصہ حروف کے اعتبار سے ختم ہوتا ہے، اور دوسری تہائی سورۂ شعراء کی سو آیت کے سرے پر یا ایک سو ایک آیت کے سرے پر ختم ہوتی ہے اور تیسری تہائی آخر تک۔

قرآن کا پہلا پاؤ سورۂ انعام کے آخر پر، نصف قرآن سورۂ کہف کے لفظ ﴿ وَلْيَتَلَطَّفْ ﴾ کے "ت" پر، پون قرآن سورۂ زمر کے خاتمہ پر اور پورا اختتام قرآن پر۔ اور اگر منزلوں کا شمار کیا جائے یعنی قرآن کریم کو سات منزلوں پر تقسیم کیا جائے تو پہلی منزل سورۂ نساء :55 میں ﴿صَدَّ﴾ کی "دْ" ختم ہوتی ہے، دوسری منزل سورۂ اعراف: 147 میں ﴿حَبِطَتْ﴾ کی "ت" پر ختم ہوتی ہے، تیسری منزل سورۂ رعد:35 میں ﴿ أُكُلُهَا ﴾ کے آخری "ا" پر ختم ہوتی ہے، چوتھی منزل سورۂ حج:67 میں ﴿ جَعَلْنَا ﴾ کے "ا" پر ختم ہوتی ہے، پانچویں منزل سورۂ احزاب:36 میں ﴿مُؤْمِنَةٍ﴾ کی "ۃ" پر ختم ہوتی ہے، چھٹی منزل سورۂ فتح :6 میں ﴿السَّوْءِ﴾ کی "و" پر ختم ہوتی ہے، اور ساتویں منزل قرآن مجید کے اختتام پر ختم ہوتی ہے۔

مکی سورتیں: وہ سورتیں ہیں جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئیں، یہ کل چھبیس سورتیں ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں: سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران، سورۂ نساء، سورۂ مائدہ، سورۂ توبہ، سورۂ رعد، سورۂ نحل، سورۂ حج، سورۂ نور، سورۂ احزاب، سورۂ محمد، سورۂ فتح، سورۂ حجرات، سورۂ رحمٰن، سورۂ حدید، سورۂ مجادلہ، سورۂ حشر، سورۂ ممتحنہ، سورۂ صف، سورۂ جمعہ، سورۂ منافقون، سورۂ تغابن، سورۂ طلاق، سورۂ تحریم، سورۂ زلزال، اور سورۂ نصر۔

مدنی سورتیں: وہ سورتیں ہیں جو ہجرت کے بعد نازل ہوئیں، یہ کل اٹھاسی سورتیں ہیں، مدنی سورتوں کے علاوہ باقی تمام مدنی ہیں۔

نوٹ: بعض سورتوں کے مکی اور مدنی ہونے میں اختلاف ہے۔

قواعد القرآن

مثال کے قواعد

① قاعدہ یَعِدُ: جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو اس کو حذف کرنا واجب ہے، جیسے: یَعِدُ، یہ اصل میں یَوْعِدُ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مکسور کے درمیان واقع ہو کر حذف ہوگئی۔

② قاعدہ یَهَبُ: جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین (بشرطیکہ وہ باب فتح ہو) کے درمیان واقع ہو اس کو حذف کرنا واجب ہے، جیسے: یَهَبُ، یہ اصل میں یَوْهَبُ تھا، واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو کر حذف ہوگئی۔

③ قاعدہ عِدَةٌ: جو مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اس سے واؤ کو وجوبی طور پر حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء بڑھادیتے ہیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں بشرطیکہ اس کے مضارع سے واؤ حذف ہوچکی ہو، جیسے: عِدَةٌ، یہ اصل میں وِعْدٌ تھا، مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اور اس کے مضارع سے واؤ حذف ہوچکی ہے، اس سے واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء بڑھادی اور عین کلمہ کو کسرہ دے دیا۔

فائدہ: مضارع مفتوح العین کے مصدر میں عین کلمہ کو کبھی فتحہ بھی دیتے ہیں، جیسے سَعَةٌ۔

④ قاعدہ مِیزَانٌ: جو واؤ ساکن غیر مدغم، کسرہ کے بعد واقع ہو وہ وجوبی طور پر یاء سے بدل جاتی ہے، جیسے: مِیزَانٌ، یہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا، واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی۔

بشرطیکہ وہ واؤ باب افتعال کے فاء کلمہ میں نہ ہو، جیسے: اِوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ۔

⑤ قاعدہ مُوقِنٌ: جو یاء ساکن غیر مدغم، ضمہ کے بعد واقع ہو وہ وجوبی طور پر واؤ سے بدل جاتی ہے، جیسے: مُوقِنٌ، یہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا، یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی۔

بشرطیکہ وہ یاء باب افتعال کے فاء کلمہ میں نہ ہو، جیسے: اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

⑥ قاعدہ اِتَّقَدَ: جو واؤ یا یاء اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہو اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کرنا واجب ہے، جیسے اِتَّقَدَ، یہ اصل میں اِوْتَقَدَ تھا، واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو وجوبًا تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کردیا، اِتَّسَرَ، یہ اصل میں اِیْتَسَرَ تھا، یاء اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو وجوبًا تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کردیا۔

فائدہ: اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کی اصل کے بارے میں تین اقوال ہیں: ۱۔ علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ۲۔ ابو علی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخِذَ ہے۔ ۳۔ متأخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔

فائدہ: پہلے قول کے مطابق اِتَّخَذَ میں یاء کے ہمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کیا گیا ہے، یہ شاذ ہے۔

⑦ قاعدہ اُجُوهٌ: جو واؤ فاء کلمہ میں مضموم یا مکسور ہو یا عین کلمہ میں مضموم ہو، اسے ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، جیسے: اُجُوهٌ (چہرے)، اِشَاحٌ (ہاروالا)، اَدْؤُرٌ (ستِ عورت)۔ اُجُوهٌ اصل میں وُجُوهٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے جوازی طور پر ہمزہ سے بدل دیا، اِشَاحٌ اصل میں وِشَاحٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مکسور واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا، اَدْؤُرٌ اصل میں اَدْوُرٌ تھا، واؤ عین کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا۔

شرط یہ ہے کہ وہ واؤ مشدد یا ضمہ عارضی نہ ہو، جیسے: تَعَوُّذٌ، رَاوُوْنَ۔

جو واؤ فاء کلمہ میں مفتوح ہو اسے ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے، جیسے: اَحَدٌ، اَنَاةٌ (موتی)۔ اَحَدٌ اصل میں وَحَدٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مفتوح واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا، اَنَاةٌ اصل میں وَنَاةٌ تھا، واؤ فاء کلمہ میں مفتوح واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا۔

اسی طرح فاءکلمہ میں آنے والی واؤ کا تاء سے بدلنا بھی شاذ ہے، جیسے: تُقَاۃٌ، تُجَاہٌ، تُکْلَانٌ، تُرَاثٌ، تَقْوٰی اصل میں وُقَاۃٌ، وُجَاہٌ، وُکْلَانٌ، وُرَاثٌ، وَقْیٰی تھے، واؤ فاءکلمہ میں واقع ہوئی اسے تاء سے بدل دیا۔

⑧ قاعدہ اَوَاصِلُ: جب دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں واقع ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اَوَاصِلُ، اُوَیْصِلٌ۔ اَوَاصِلُ اصل میں وَوَاصِلُ تھا، دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں واقع ہوئیں، تو پہلی واؤ کو وجوبًا ہمزہ سے بدل دیا، اُوَیْصِلٌ اصل میں وُوَیْصِلٌ تھا، دو متحرک واؤ کلمہ کے شروع میں واقع ہوئیں، تو پہلی واؤ کو وجوبًا ہمزہ سے بدل دیا۔ اگر دوسرا واؤ ساکن ہو تو اسے ہمزہ سے بدلنا جائز ہے، واجب نہیں، جیسے: اُوْرِیَ اصل میں وُوْرِیَ تھا۔

اجوف کے قواعد

① قاعدہ قَالَ: جو واؤ یا یاء متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہو اسے الف سے بدل دیتے ہیں، جیسے: قَالَ، خَافَ، بَاعَ۔ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا۔

② قاعدہ قُلْنَ: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر جائے اور وہ کلمہ مکسور العین نہ ہو تو فاءکلمہ کو ضمہ دیا جاتا ہے، جیسے: قُلْنَ کہ اصل میں یہ قَوَلْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدلا تو قَالْنَ ہوا، الف کو دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو قَلْنَ ہوا اب مذکورہ قاعدہ کے تحت فاءکلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْنَ ہوگیا۔

③ قاعدہ خِفْنَ: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر جائے اور وہ کلمہ مکسور العین ہو تو فاءکلمہ کو کسرہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: خِفْنَ کہ اصل میں یہ خَوِفْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدلا تو خَافْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے الف گرا دیا تو خَفْنَ ہوا، اب مذکورہ قاعدہ کے تحت فاءکلمہ کو کسرہ دے دیا تو خِفْنَ ہوگیا۔

④ قاعدہ بِعْنَ: جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر جائے تو فاءکلمہ کو کسرہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: بِعْنَ کہ اصل میں یہ بَیَعْنَ تھا، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدلا تو بَاعْنَ ہوا، دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو بَعْنَ ہوا، مذکورہ قاعدہ کے تحت فاءکلمہ کو کسرہ دے دیا تو بِعْنَ ہوگیا۔

⑤ قاعدہ قِیْلَ: جب ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ یا یاء ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے بشرطیکہ اس کی ماضی معلوم میں تعلیل ہو چکی ہو اگر عین کلمہ میں واؤ ہو تو اس کو یاء سے بدل دیں گے، جیسے: قِیْلَ، بِیْعَ۔ قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قِوْلَ ہوگیا، پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا تو قِیْلَ ہوگیا۔ بِیْعَ اصل میں بُیِعَ تھا، یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو بِیْعَ ہوگیا۔

⑥ قاعدہ یُقَالُ: جو واؤ یا یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو اس واؤ یا یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں اگر وہ حرکت فتحہ ہو تو واؤ اور یاء کو الف سے بدل دیں جیسے: یُقَالُ، یُبَاعُ، یُخَافُ اصل میں یُقْوَلُ، یُبْیَعُ، یُخْوَفُ تھے۔ ان میں واؤ اور یاء پر فتحہ ہے جو ماقبل ساکن کی طرف منتقل ہوگیا تو واؤ اور یاء الف سے بدل گئی ہے

اگر وہ حرکت ضمہ یا کسرہ ہو، ضمہ واؤ سے اور کسرہ یاء سے نقل کیا گیا ہو تو وہ واؤ اور یاء اپنی حالت پر رہتی ہیں، جیسے: یَقُوْلُ اور یَبِیْعُ اصل میں یَقْوُلُ اور یَبْیِعُ تھے، یَقْوُلُ میں واؤ پر ضمہ اور یَبْیِعُ میں یاء پر کسرہ ہے تو اس کی حرکت ماقبل ساکن کو دے دی، اگر ضمہ یاء سے اور کسرہ واؤ سے نقل کیا گیا ہو تو واؤ اور یاء کو اس حرکت کے مطابق حرف علت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے: اُقِیْمَ اصل میں اُقْوِمَ تھا، اس میں واؤ پر کسرہ ہے، اسے ماقبل ساکن کو دینے کے بعد یاء سے بدل دیا۔

⑦ قاعدہ قُوْلَنَّ: جو حرف علت حالت جزم میں دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے حذف ہوگیا ہو جب لام کلمہ ضمیر یا نون تاکید کے ساتھ ملنے کی وجہ سے متحرک ہو جائے تو گرا ہوا حرف علت اپنی جگہ واپس آجاتا ہے جیسے: قُوْلَا، قُوْلَنَّ اصل میں قُلْ تھے ضمیر اور نون تاکید کے ملنے سے لام کلمہ متحرک

ہو گیا تو حذف شدہ حرف علت واپس آ گیا۔

فائدہ: قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا قاعدہ یَقُوْلُ سے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی پھر واؤ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی حذف ہو گیا۔

⑧ قاعدہ قَائِلٌ: جو واؤ یا یاء فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو تو وہ ہمزہ سے بدل جاتی ہے بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے: قَائِلٌ، بَائِعٌ اصل میں قَاوِلٌ، بَايِعٌ تھے

⑨ قاعدہ مَبِيْعٌ: اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل کر واؤ مفعول کو یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے: مَبِيْعٌ اصل مَبْيُوْعٌ تھا قاعدہ یَقُوْلُ سے مَبُوْعٌ ہو گیا پھر قاعدہ مذکورہ سے مَبِوْعٌ ہوا پھر اس سے مَبِيْعٌ ہو گیا۔

⑩ قاعدہ رِيَاضٌ: جو واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو وہ یاء سے بدل جاتی ہے بشرطیکہ اس کے مفرد میں تعلیل ہو چکی ہو، جیسے: رِيَاضٌ، حِيَاضٌ اصل میں رِوَاضٌ، حِوَاضٌ تھے۔

⑪ قاعدہ قِيَامٌ: جو واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو وہ یاء سے بدل جاتی ہے بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے: صِيَامٌ، قِيَامٌ اصل میں صِوَامٌ، قِوَامٌ تھے۔

⑫ قاعدہ حِيْكَى: جو یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلَى صفتی میں واقع ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: حِيْكَى اصل میں حُيْكَى تھا، یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلَى صفتی میں واقع ہوئی تو ضمہ کو وجوبًا کسرہ سے بدل دیا۔

⑬ قاعدہ بِيْضٌ: جو یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں واقع ہو تو ضمہ کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: بِيْضٌ اصل میں بُيْضٌ تھا، یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں واقع ہوئی تو ضمہ کو وجوبًا کسرہ سے بدل دیا۔

ناقص کے قواعد

① قاعدہ رَضِيَ: جو واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو وہ یاء سے بدل جاتی ہے جیسے: رَضِيَ، دُعِيَ۔ رَضِيَ اصل میں رَضِوَ تھا واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی، دُعِيَ اصل میں دُعِوَ تھا واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی۔

② قاعدہ رَضُوْا: جو حرف علت لام کلمہ میں مضموم ہو تو اس کا ماقبل مکسور ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دیتے ہیں بشرطیکہ ضمہ کے بعد واؤ ہو پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت حذف کر دیتے ہیں جیسے: رَضُوْا اصل میں رَضِيُوْا تھا اگر واؤ نہ ہو تو حرکت حذف کر دیتے ہیں جیسے: یَرْمِيْ اصل میں یَرْمِيُ تھا۔

③ قاعدہ یَدْعُوْ: جو حرف علت لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہو تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیتے ہیں پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت بھی گرا دیتے ہیں جیسے: یَدْعُوْ اصل میں یَدْعُوُ تھا، یَدْعُوْنَ اصل میں یَدْعُوُوْنَ تھا۔

④ قاعدہ تَرْمِيْنَ: جو حرف علت لام کلمہ میں مکسور ہو اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہو تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیتے ہیں، پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت بھی گرا دیتے ہیں جیسے: تَرْمِيْنَ اصل میں تَرْمِيِيْنَ تھا۔

⑤ قاعدہ تَدْعِيْنَ: جو حرف علت لام کلمہ میں مکسور اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دیتے ہیں، پھر اگر اجتماع ساکنین ہو تو حرف علت حذف کر دیتے ہیں، جیسے: تَدْعِيْنَ اصل میں تَدْعُوِيْنَ تھا۔

⑥ قاعدہ یَرْضٰى: جو واؤ اصل میں تیسری جگہ ہو بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ میں واقع ہو اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو واؤ یاء سے بدل جاتی ہے، جیسے: یَرْضٰى، تَعَالَيْتَ اصل میں یَرْضَوُ، تَعَالَوْتَ تھے۔

⑦ قاعدہ دَاعٍ: جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو وہ یاء ہو جاتی ہے جیسے: دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا مذکورہ قاعدہ سے دَاعِيٌ ہوا قاعدہ رَضُوْا سے یاء کی حرکت حذف کر کے اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو حذف کر دیا تو دَاعٍ ہوا۔

⑧ قاعدہ مَرْمِيٌّ: جب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبًا ادغام کر دیتے ہیں بشرطیکہ

واؤ یا یاء کسی دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو، پھر ماقبل ضمہ ہوتو (یاء کی مناسبت سے) کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: مَرْمِيٌّ اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا، عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے مِرْمِيٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

⑨ قاعدہ سَيِّدٌ: جب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہوتو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیتے ہیں بشرطیکہ واؤ یا یاء کسی دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو، جیسے: سَيِّدٌ اصل میں سَيْوِدٌ تھا۔

فائدہ: مَرْضِيٌّ اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا ماضی اور مضارع کی موافقت سے آخری واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَرْضُوْيٌ ہوگیا پھر قاعدہ مَرْمِيٌّ سے مَرْضِيٌّ ہوگیا۔

⑩ قاعدہ تَقْوٰی: جو یاء فَعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں ہو وہ واؤ ہوجاتی ہے جیسے: فَتْوٰی، تَقْوٰی اصل میں فَتْيَا، تَقْيَا تھے۔ البتہ فَعْلٰی وصفی میں یاء قائم رہتی ہے، جیسے: صَدْيٰ (بہت پیاسی عورت)۔

⑪ قاعدہ دُنْيَا: جو واؤ فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں ہو وہ یاء ہوجاتی ہے جیسے: دُنْيَا، عُلْيَا اصل میں دُنْوٰی، عُلْوٰی تھے، البتہ فُعْلٰی وصفی میں واؤ قائم رہتی ہے، جیسے: غُزْوٰی (بہت جنگ کرنے والی عورت)۔

⑫ قاعدہ دُعَاءٌ: جو واؤ یا یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوا سے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کے آخر میں تائے تانیث لازمہ نہ ہو، جیسے: دُعَاءٌ، بِنَاءٌ اصل میں دُعَاوٌ، بِنَايٌ تھے، یہ دونوں مصدر ہیں، اَسْمَاء" اصل میں اَسْمَاوٌ تھا اور اَحْيَاءٌ اصل میں اَحْيَايٌ تھا۔

⑬ قاعدہ اَدْلٍ: جو واؤ یا یاء اسم (متمکن) کے آخر میں ضمہ اصلی کے بعد واقع ہوتو ضمہ کو کسرہ سے اور (اس کی موافقت کی وجہ سے) واؤ کو یاء سے بدل دیتے ہیں جیسے: اَدْلٍ اصل میں اَدْلُوٌ تھا مذکورہ قاعدہ سے اَدْلِيٌ ہوا قاعدہ رَضُوَ سے اَدْلٍ ہوگیا، اَظْبٍ اصل میں اَظْبُيٌ تھا، مذکورہ قاعدہ سے اَظْبِيٌ ہوا پھر قاعدہ رَضُوَ سے اَظْبٍ ہوگیا۔

مضاعف کے قواعد

① قاعدہ مَدَّ: جب دو متحرک ہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں، اور ان کا ماقبل متحرک یا مدہ ہوتو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: مَدَّ اصل میں مَدَدَ تھا اور مَادٌّ اصل میں مَادِدٌ تھا۔

② قاعدہ يَمُدُّ: جب دو متحرک ہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان کا ماقبل حرف ساکن ہوتو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیتے ہیں اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں، جیسے: يَمُدُّ اصل میں يَمْدُدُ تھا۔

③ قاعدہ مَدَدْنَ: جب دو ہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو، اگر سکون لازمی ہوتو ادغام نہیں کریں گے، جیسے: مَدَدْنَ، اگر سکون عارضی یعنی جزمی یا وقفی ہوتو ادغام اور فک ادغام دونوں جائز ہیں، ادغام کی صورت میں دوسرے حرف کو فتحہ (اس لیے کہ وہ اَخف الحرکات ہے) کسرہ (السَّاكِنُ اذا حُرِّكَ حُرِّكَ بالكسرة کے تحت) اور ضمہ دینا بھی جائز ہے بشرطیکہ ماقبل ضمہ ہو (تاکہ ماقبل سے موافقت قائم رہے) جیسے: لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ۔

④ قاعدہ مَدٌّ: جب دو ہم جنس یا قریب المخرج حرفوں میں سے پہلا حرف ساکن ہو (مدہ نہ ہو) تو پہلے کو دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیتے ہیں، کلمہ خواہ ایک ہو، جیسے: مَدٌّ اصل میں مَدْدٌ تھا، عَبَدْتُّمْ اصل میں عَبَدْتُمْ تھا یا دو الگ الگ کلمے ہوں، جیسے: عَصَوْا وَّ كَانُوْا اصل میں عَصَوْا وَكَانُوْا تھا۔

⑤ قاعدہ تائے افتعال: جب باب افتعال کا فاء کلمہ ''و'' یا ''ی'' اصلی ہوتو اسے ''تا'' سے بدل کر افتعال کی ''تا'' میں مدغم کر دیا جاتا ہے، جیسے: اِتَّعَدَ وِاوْتَعَدَ تھا، اِتَّصَلَ جو اِوْتَصَلَ تھا، اِتَّسَرَ جو اِيْتَسَرَ تھا، اگر وہ "و، ی" ہمزہ سے بدلی ہوتو اس کا تاء سے بدلنا درست نہ ہوگا، جیسے: اِيْتَزَرَ جو دراصل اِءْتَزَرَ تھا، اس یاء کو تاء سے بدلنا درست نہیں کیونکہ یاء ہمزہ کے بدلے ہے۔ البتہ اِتَّكَلَ جو دراصل اِئْتَكَلَ تھا، یہ اس قانون سے مستثنیٰ ہے

⑥ **تائے افتعال کو طاء بنانا**: جب باب افتعال کا فاء کلمہ ص، ض، ط، یا ظ ہو تو تائے افتعال کو طاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اِصْطَلَحَ، اِضْطَرَبَ، اِطَّلَعَ، اِظْطَلَمَ، اصل میں اِصْتَلَحَ، اِضْتَرَبَ، اِطْتَلَعَ، اِظْتَلَمَ تھے۔

فائدہ: تائے افتعال کو ثاء بنانا: جب باب افتعال کا فاء کلمہ ثاء ہو تو تائے افتعال کو ثاء سے بدل دیا جاتا ہے اور ثاء کا ثاء میں ادغام کرنا جائز ہے، جیسے: اِثَّارَ اصل میں اِثْتَارَ تھا۔

⑦ **تائے افتعال کو دال بنانا**: جب باب افتعال کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تائے افتعال کو دال سے بدلنا واجب ہے۔

پھر تاء سے پہلے اگر دال ہو تو ادغام وجوبی ہوتا ہے، جیسے: اِدَّعٰی اصل میں اِدْتَعٰی تھا تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔

اگر تاء سے پہلے ذال ہو تو اس کو تین طرح پڑھنا جائز ہے، جیسے: اِذْتَکَرَ کو اِذْدَکَرَ، اِدَّکَرَ اور اِذَّکَرَ پڑھا جا سکتا ہے۔

اگر تاء سے پہلے زاء ہو تو اس کو دو طرح پڑھنا جائز ہے، جیسے: اِزْتَجَرَ کو اِزْدَجَرَ اور اِزَّجَرَ پڑھا جا سکتا ہے۔

⑧ **قاعدہ تائے تفعل و تفاعل**: جب تائے تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے بعد ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط یا ظ، ہو تو تائے تفعّل اور تفاعل کو فاء کلمہ سے بدلنا جائز ہے، اور پھر اس میں ادغام کرنا واجب ہے۔

اس صورت میں ماضی، امر اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصل لگایا جاتا ہے، جیسے: اِطَّهَّرَ اور اِثَّاقَلَ، اِطَّهَّرَ اصل میں تَطَهَّرَ تھا، تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا، اِثَّاقَلَ اصل میں تَثَاقَلَ تھا تائے تفاعل کو ثاء سے بدل کر ثاء کا ثاء میں ادغام کر دیا، ابتداء بالسکون محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے۔

مہموز کے قواعد

① قاعدہ رَاسٌ: جب ہمزہ مفرد ساکن اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: رَاسٌ، بُوْسٌ، ذِیْبٌ۔ رَاسٌ اصل میں رَأْسٌ تھا، ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت فتحہ کے مطابق الف سے بدل دیا، بُوْسٌ اصل میں بُؤْسٌ تھا، ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا، ذِیْبٌ اصل میں ذِئْبٌ تھا، ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا۔

② قاعدہ سُوَالٌ: جب ہمزہ مفرد مفتوح اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز ہے، جیسے: سُوَالٌ، سَالَ، مِیَرٌ۔ سُوَالٌ اصل میں سُؤَالٌ تھا، ہمزہ مفرد مفتوح کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا، سَالَ اصل میں سَئَلَ تھا، ہمزہ مفرد مفتوح کو ماقبل کی حرکت فتحہ کے مطابق الف سے بدل دیا، مِیَرٌ اصل میں مِئَرٌ تھا، ہمزہ مفرد مفتوح کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا۔

③ قاعدہ مَقْرُوٌّ: جب ہمزہ مفرد متحرک اور اس سے پہلے واؤ مدہ زائدہ ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدلنا جائز ہے۔ اس کے بعد ادغام ضروری ہے، جیسے: مَقْرُوٌّ اصل میں مَقْرُوْءٌ تھا، ہمزہ مفرد متحرک کو ماقبل کی جنس واؤ سے بدل دیا، پھر واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا۔

④ قاعدہ خَطِیَّةٌ: جب ہمزہ مفرد متحرک اور اس سے پہلے یاء مدہ زائدہ ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدلنا جائز ہے۔ اس کے بعد ادغام ضروری ہے، جیسے: خَطِیَّةٌ اصل میں خَطِیْئَةٌ تھا، ہمزہ مفرد متحرک کو ماقبل کی جنس یاء سے بدل دیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔

⑤ قاعدہ یَسَلُ: جب ہمزہ مفرد متحرک اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے (بشرطیکہ ہمزہ کا ماقبل مدہ زائدہ، یائے تصغیر یا نون انفعال نہ ہو) جیسے: یَسَلُ، شَیٌ، ضَوٌ، قَدَافْلَحَ، یہ اصل میں یَسْئَلُ، شَیْءٌ، ضَوْءٌ، فَقَدْ اَفْلَحَ تھے، ان سب میں ہمزہ مفرد متحرک اور اس کا ماقبل ساکن ہے، تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا ہے۔

فائدہ: رُؤْیَةٌ مصدر سے بننے والے تمام افعال میں یہ قاعدہ وجوبی اور اسمائے مشتقات میں جوازی ہوتا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ افعال کثیر الاستعمال ہیں اس لیے ان میں تخفیف کی زیادہ ضرورت ہے، جب کہ اسمائے مشتقات کثیر الاستعمال نہیں ہیں۔

⑥ قاعدہ اٰمَنَ: جب دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اٰمَنَ، اُوْمِنَ، اِیْمَانًا۔ اٰمَنَ اصل میں أَأْمَنَ تھا، دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ

کو پہلے ہمزہ کی حرکت فتحہ کے مطابق الف سے بدل دیا، اُوْمِــنَ اصل میں اُءْ مِــنَ تھا، دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا، اِیْـمَـانًـا اصل میں اِءْ مَـانًا تھا، دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا۔

فائدہ: کُلْ، خُذْ، مُرْ اصل میں اُءْ کُلْ، اُءْ خُذْ، اُءْ مُرْ تھے، ان میں دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا پہلے کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کُلْ اور خُذْ میں تو حذف واجب ہے مگر مُرْ کی دو حالتیں ہیں: ابتدائے کلام میں دونوں ہمزوں کا حذف کرنا فصیح ہے، جیسے: مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ اور وسط کلام میں دوسرے ہمزے کو باقی رکھنا فصیح ہے، جیسے: وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ۔

اسی طرح سَلْ ابتدائے کلام میں بغیر ہمزے کے، جیسے: سَلْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اور وسط کلام میں ہمزے کے ساتھ آتا ہے، جیسے: فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ۔

⑦ قاعدہ جَـاءٍ: جب دو متحرک ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوں ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: جَـاءٍ اصل میں جَایِءٌ تھا، یاء الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ ہو گئی تو جَـاءِءٌ ہوا، اب مذکورہ قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو جَـاءِیٌ ہوا، اب یاء پر ضمہ دشوار ہے، اس کو گرا دیا، پھر یاء اور نون تنوین میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا اور تنوین ماقبل کو دے دی تو جَاءٍ ہوا۔

فائدہ: أَیِمَّةٌ اصل میں اَئْـمِـمَةٌ تھا ایک جنس کے دو حرف جمع ہوئے پہلی میم کی حرکت ماقبل کو دے کر میم کا میم میں ادغام کر دیا تو اَئِـمَّةٌ ہوا اب مذکورہ قاعدہ سے دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا تو اَیِمَّةٌ ہوا۔ اس میں یہ قاعدہ جوازی ہے وجوبی نہیں جس کی دو وجہیں ہیں:

ا۔ قرآن مجید میں جہاں بھی یہ لفظ آیا ہے تو وہاں ہمزہ مذکور ہے۔ ۲۔ ہمزہ ثانی کی حرکت عارضی ہے۔

⑧ قاعدہ اَوَادِمُ: جب دو ہمزے متحرک ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں، دونوں میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: اَوَادِمُ اصل میں اَءَ ادِمُ تھا۔

فائدہ: اُکْرِمُ اصل میں اُءَ کْـرِمُ تھا، مذکورہ قاعدہ کی بناء پر دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا چاہیے تھا لیکن اس میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوا، اس کی دو وجہیں ہیں: ا۔ دوسرے ہمزے کو کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس حذف کر دیا گیا ہے۔ ۲۔ دوسرا ہمزہ زائدہ ہے جب کہ واؤ سے تبدیل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اصلی ہو۔

⑨ قاعدہ اَحَدٌ: فاء کلمہ میں آنے والی واؤ مفتوح شاذ طور پر تاء سے بدل جاتی ہے۔

⑩ قاعدہ خَـطَـایَـا: جب ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو (بشرطیکہ مفرد میں وہ یاء سے پہلے نہ ہو) تو وہ یاء مفتوحہ سے بدل جاتا ہے، جیسے: خَطَایَا اصل میں خَطَایِءُ تھا، یاء الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی تو یہ خَطَاءِءُ ہوا، پھر قاعدہ جَاءٍ سے خَطَاءِیُ ہوا، اب مذکورہ بالا قاعدہ سے خَطَاءَیُ ہوا، پھر قاعدہ قَالَ سے خَطَایَا ہوا۔

متفرق قواعد

① قاعدہ اِتَّخَذْتُمُوْهُ: جب کُمْ، هُمْ اور تُمْ کے بعد کوئی ضمیر لاحق ہو جائے تو میم کے بعد واؤ زیادہ ہو جاتا ہے، اور میم مضموم ہو جاتا ہے، جیسے اِتَّخَذْتُمُوْهُ کہ اصل میں یہ اِتَّخَذْتُمْ هُ تھا۔

② قاعدہ لام امر: جب لام امر مکسور کے شروع میں واؤ یا فاء آجائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے۔

③ قاعدہ اَصْطَفٰی: جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی کتابت سے بھی گر جاتا ہے، جیسے: اَصْطَفٰی۔

④ قاعدہ آلْآنَ: جب ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہو تو دوسرے ہمزے کو الف سے تبدیل کر کے التقائے ساکنین کو باقی رکھنا واجب ہے، جیسے: آلْآنَ اصل میں أَ اَلْآنَ تھا، قُلْ آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ (یونس: 59) یہ اصل میں أَ اَللّٰهُ تھا۔

⑤ قاعدہ ~~تَاتے تَفَعَّلْ~~: جب باب ~~تَفَعُّلْ~~، تَفَاعُلْ اور تَفَعْلُلْ کے مضارع معروف میں دو تاء جمع ہو جائیں تو ایک تاء کو تخفیفاً حذف کرنا جائز ہے

،جیسے تَنَزَّلُ الْمَلَائِکَۃُ یہ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا۔

⑥ قاعدہ صَحَائِفُ: جو حرف علت مدہ زائدہ الف مَفَاعِل کے بعد واقع ہو وہ ہمزہ سے بدل جاتا ہے جیسے: صَحَائِفُ، عَجَائِزُ، قَلَائِدُ اصل میں صَحَایِفُ، عَجَاوِزُ، قَلَادِدُ تھے، اگر حرف علت اصلی ہو تو باقی رہتا ہے، جیسے: مَشَایِخُ، مَعَایِشُ، مَفَاوِزُ، البتہ مَصَائِبُ مستثنیٰ ہے۔

⑦ قاعدہ یَهِدِّی: جب باب افتعال کا عین کلمہ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط یا ظ ہو تو تائے افتعال کو جوازاً عین کلمہ سے بدل کر اس میں ادغام کردیتے ہیں اور ہمزہ وصلی گرجاتا ہے، جیسے بَخَصَّمَ اصل میں اِخْتَصَمَ تھا، جب تاء افتعال کو عین کلمہ صاد سے بدل دیا تو یہ اِخْصَصَمَ ہوگیا، پھر پہلے صاد کی حرکت اس کے ماقبل خاء ساکن کو دے کر صاد کا صاد میں ادغام کردیا تو خَصَّمَ بن گیا۔ اور هَدّٰی اصل میں اِهْتَدٰی تھا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے یَخِصِّمُوْنَ، یَهِدِّی، ان دونوں میں عین کلمے کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمے کو کسرہ دے دیا ہے۔

⑧ قاعدہ نون تاکید: یہ فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں آتا ہے، اس کے آنے سے فعل مضارع مبنی بن جاتا ہے، اور اس کے شروع میں لام مفتوح کا آنا ضروری ہے کبھی اس کی جگہ اِمَّا بھی آجاتا ہے، جن پانچ صیغوں پر رفع ہوتا ہے ان پر فتحہ آجاتا ہے، جیسے: لَیَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَنَّ، لَافْعَلَنَّ، لَنَفْعَلَنَّ۔ سات صیغوں سے نون اعرابی گرادیتا ہے، جیسے: لَیَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَیَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلُنَّ، لَتَفْعَلِنَّ۔ دو صیغوں جمع مذکر غائب ومخاطب سے "واؤ" بھی گرادیتا ہے اور ضمہ باقی رہتا ہے۔ ایک صیغہ واحد مؤنث حاضر سے "ی" بھی گرادیتا اور کسرہ باقی رہتا ہے۔ دو صیغوں جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر میں الف فاصل لایا جاتا ہے، جیسے: لَیَفْعَلْنَانِّ، لَتَفْعَلْنَانِّ

فائدہ: نون ثقیلہ چھ صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مؤنث) میں جہاں اس سے پہلے الف ہوتا ہے مکسور اور باقی آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

نون تاکید خفیفہ بھی نون تاکید ثقیلہ کی طرح استعمال ہوتا ہے لیکن یہ اُن صیغوں میں نہیں آتا جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہو۔

⑨ قاعدہ دِلِیٌّ: جب ناقص واوی کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیتے ہیں ماقبل ضمہ کو (یاء کی مناسبت کی وجہ سے) کسرہ سے بدل دیتے ہیں، جیسے: دُلِیٌّ اصل میں دُلُوْوٌ تھا، عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے، جیسے: دِلِیٌّ۔

⑩ قاعدہ اِسْتِقَامَۃٌ: جو واؤ یا یاء باب افعال یا استفعال کے عین کلمہ میں واقع ہو اس کو قاعدہ یُقَالُ کے ذریعہ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کرکے اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کردیتے ہیں، جیسے اِقَامَۃٌ، اِسْتِقَامَۃٌ۔ اِقَامَۃٌ اصل میں اِقْوَامٌ تھا، واؤ باب افعال کے عین کلمہ میں واقع ہوئی اس کو قاعدہ یُقَالُ کے ذریعہ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کرکے اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کردی۔ اِسْتِقَامَۃٌ اصل میں اِسْتِقْوَامٌ تھا، واؤ باب استفعال کے عین کلمہ میں واقع ہوئی اس کو قاعدہ یُقَالُ کے ذریعہ الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کرکے اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کردی۔

⑪ قاعدہ ضُوْرِبَ: جب الف ضمہ کے بعد واقع ہو اسے واؤ سے بدلنا واجب ہے، جیسے: ضُوْرِبَ ماضی مجہول باب مفاعلہ، اس کی ماضی معلوم ضَارَبَ ہے، ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہوا اسے واؤ سے بدل دیا۔

⑫ قاعدہ مَضَارِیْبُ: جب الف کسرہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: مِضْرَابٌ سے مَضَارِیْبُ۔ مَفَاعِیْلُ کا وزن بناتے وقت الف کا ماقبل مکسور ہوگیا تو اسے یاء سے بدل دیا۔

⑬ قاعدہ اِسْتَطَاعَ: اِسْتِطَاعَ کے باب میں خلاف قیاس تاء استفعال کو جوازاً حذف کردیا جاتا ہے، جیسے: فَمَا اسْطَاعُوْا، یہ اصل میں اِسْتَطَاعُوْا تھا۔

⑭ قاعدہ بُنَیَّ: جب اسم تصغیر میں تین یاء اکٹھی جمع ہوں تو تیسری یاء کو حذف کرنا واجب ہے بشرطیکہ تیسری یاء لام کلمہ میں ہو، جیسے: بُنَیَّ اصل میں بُنَیِّ + یَ تھا یہ اصل میں بُنَیْوٌ تھا قاعدہ سیدٌ سے بُنَیِّیٌ ہوا پھر قاعدہ مَدٌّ سے بُنَیٌّ ہوا پھر اس کے ساتھ یاء متکلم لاحق ہوئی تو تین یاء اکٹھی ہوئیں تو آخری یاء کو تخفیفاً حذف کردیا۔

⑮ قاعدہ حُبْلَیَانِ: جو الف زائدہ تثنیہ یا جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے واقع ہو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے، جیسے: حُبْلٰی سے حُبْلَیَانِ، حُبْلَیَاتٌ۔

⑯ قاعدہ ابدال قیاسی: جب دو ہم جنس حرف نون فِعَّالٌ کے ہم وزن اسم میں جمع ہوں تو ان میں سے پہلے نون کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: دِیْنَارٌ اصل میں دِنَّارٌ تھا۔

⑰ قاعدہ حذف سماعی: کبھی بغیر کسی قاعدہ کے دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا جاتا ہے، جیسے: ظَلْتَ اصل میں ظَلِلْتَ تھا۔

⑱ قاعدہ همزہ وصلی کا حذف: جب ہمزہ وصلی وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے، جیسے: فَانْفَطَرَتْ۔

⑲ قاعدہ حروف یرملون: جب نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون کا اس میں ادغام ہو جاتا ہے، لام اور راء میں ادغام بغیر غنہ کے اور باقیوں میں ادغام بغنہ ہوتا ہے۔

بنیادی اصولِ نحو وصرف

صَرف کی اصطلاحات

حرکت: اردو میں زبر، زیر اور پیش اور عربی میں فتحہ، کسرہ اور ضمہ کو حرکت کہتے ہیں اور ان کے مجموعہ کو حرکات ثلاثہ کہتے ہیں۔

جب یہ معرب کے آخر میں ہوں تو انہیں رفع، نصب، جر اور جزم کہتے ہیں، اور یہ مبنی کے آخر میں ہوں تو انہیں ضم، فتح، کسر اور سکون کہتے ہیں، اور ان کا مشترکہ نام ضمہ، فتحہ اور کسرہ ہے۔

متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں جس پر زبر ہو اسے مفتوح، جس پر زیر ہو اسے مکسور اور جس پر پیش ہو اسے مضموم کہتے ہیں، جیسے: مُحَمَّداً، مُحَمَّدٍ، مُحَمَّدٌ۔

تنوین: دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تنوین کہتے ہیں، جس حرف پر تنوین ہو اسے منون کہتے ہیں، جیسے: نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔

نون کی اقسام: نون کی درج ذیل چھ قسمیں ہیں:

1۔ نون علامت: وہ نون ہے جو کسی باب کی علامت ہو، جیسے: اِنْفِعَالٌ، اِفْعِنْلَالٌ میں نون ان ابواب کی علامت ہے۔

2۔ نون اعرابی: وہ نون ہے جو معرب میں ضمہ اعرابی کے عوض میں آئے، جیسے: يَضْرِبَانِ، يَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِيْنَ۔

یہ سات صیغوں میں آتا ہے۔ چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر کے اور ایک واحد مونث مخاطب کا۔ عوامل ناصب اور جازم کے آنے سے یہ نون گر جاتا ہے۔

3۔ نون بنائی (ضمیر): وہ نون ہے جو صیغہ جمع مونث کے آخر میں آئے، جیسے: يَضْرِبْنَ۔

4۔ نون تنوین: وہ نون ساکن ہے جو پڑھنے میں آئے، لکھنے میں نہ آئے۔ یہ دو زبر، دو زیر اور دو پیش کی صورت میں لکھا جاتا ہے، جیسے: حَامِداً، حَامِدٍ، حَامِدٌ۔

5۔ نون تاکید: وہ نون ہے جو فعل میں تاکید پیدا کرنے کے لیے اس کے آخر میں لایا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں: 1۔ ثقیلہ 2۔ خفیفہ۔

1۔ نون ثقیلہ: یہ مشدد ہوتا ہے اور مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

2۔ نون خفیفہ: یہ ساکن ہوتا ہے اور مضارع کے صرف آٹھ صیغوں (تثنیہ اور جمع مؤنث کے علاوہ) میں آتا ہے۔

6۔ نون وقایہ: وہ نون ہے جو فعل پر کسرہ آنے سے بچائے، جیسے: ضَرَبَنِيْ۔

سکون یا جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں، اور جس حرف پر حرکت نہ ہو اسے ساکن یا مجزوم کہتے ہیں۔

تشدید یا شدّ: ایک حرف کو دو بار ادا کرنا، یعنی ایک سکون اور ایک حرکت کے ساتھ پڑھنا، جیسے: مَدَّ، جس حرف پر شدّ ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔

حروف علت: حروف علت تین ہیں: واؤ، الف اور یاء۔

حروف مدّہ: جب حروف علت ساکن اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو تو ان کو حروف مدہ کہتے ہیں، جیسے: سُوْءٌ، جِیْءَ، شَاءَ۔

حروف لین: جب حروف علت ساکن اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق نہ ہو تو انھیں حروف لین کہلاتے ہیں، جیسے: لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ۔

زمانہ: زمانہ وقت کو کہتے ہیں، اس کی تین قسمیں ہیں: 1۔ ماضی (گزرا ہوا زمانہ) 2۔ حال (موجودہ) 3۔ مستقبل (آنے والا)۔

صیغہ: لفظ کی وہ مخصوص شکل جو مختلف حروف اور حرکات وسکنات کو ترتیب دینے سے حاصل ہوتی ہے، ہماری اس سے مراد لفظ ہے۔

واحد، تثنیہ، جمع: واحد ایک کو، تثنیہ دو کو اور جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

مذکر ومؤنث: مذکر نر کو اور مؤنث مادہ کو کہتے ہیں۔

غائب، حاضر اور متکلم: غائب وہ ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو، حاضر وہ ہے جس سے بات کی جائے، متکلم بات کرنے والے کو کہتے ہیں۔

نوٹ: اگرچہ متکلم بھی بات کرتے وقت حاضر ہوتا ہے لیکن ہم نے صرف سہولت کے لیے ''مخاطب'' کو ''حاضر'' کا نام دیا ہے۔

سہ اقسام

سہ اقسام سے مراد اسم، فعل اور حرف ہیں۔

اسم کا بیان

اسم کی تعریف: اسم وہ کلمہ ہے جو خود کسی نام یا صفت پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ، عِلْمٌ، مِفْتَاحٌ۔

اسم کی اقسام

جامد، مصدر، مشتق

تقسیم اول: اشتقاق وعدم اشتقاق کے اعتبار سے اسم متمکن کی تین قسمیں ہیں: جامد، مصدر اور مشتق۔

جامد کی تعریف: ۱۔ جامد وہ اسم ہے جو نہ مصدر ہو اور نہ مشتق، جیسے: رَجُلٌ (آدمی)۔

۲۔ جامد وہ اسم ہے جو صرف ذات پر دلالت کرے۔

مصدر کی تعریف: ۱۔ مصدر وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقات نکلیں، جیسے: ضَرْبٌ (مارنا)۔

۲۔ مصدر وہ اسم ہے جو ''حدث'' یعنی کسی کام پر دلالت کرے۔

مصدر کی درج ذیل قسمیں ہیں: مصدر، اسم مصدر، مصدر مرّہ، مصدر میمی، حاصل مصدر۔

1۔ **مصدر:** وہ اسم ہے جو صرف حدث پر دلالت کرے اس میں زمانہ نہ ہو اور اس میں فعل کے تمام حروف لفظاً یا تقدیراً پائے جائیں، جیسے: عَلِمَ سے عِلْمٌ، وَعَدَ سے عِدَةٌ۔

2۔ **اسم مصدر:** وہ اسم ہے جو حدث پر دلالت کرے اور اس میں فعل کے تمام حروف نہ پائیں جائیں، جیسے: تَکَلَّمَ سے کَلَامٌ۔

فائدہ: باب افعال سے اسم مصدر فَعَالٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: أَعْطٰی سے عَطَاءٌ۔

3۔ **مصدر مرّۃ:** وہ مصدر ہے جو فعل کے ایک مرتبہ واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک مرتبہ مارنا)۔ یہ ثلاثی مجرد کے مصدر سے فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے، اور ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد ومزید فیہ سے مصدر مرّہ کے معنی لینے کے لیے ان کے مصدر کے آخر میں تاء لگا دی جاتی ہے، جیسے: تَسْلِیْمٌ سے تَسْلِیْمَةٌ (ایک مرتبہ سلام کہنا)

فائدہ: اس مصدر سے تثنیہ وجمع مؤنث سالم کے صیغے بھی آتے ہیں، جیسے: ضَرْبَةٌ سے ضَرْبَتَانِ، ضَرَبَاتٌ اور سَجْدَةٌ سے سَجْدَتَانِ، سَجَدَاتٌ۔

4۔**مصدر میمی** : وہ مصدر ہے جس کے شروع میں میم زائد ہو، جیسے :مَقْدَمٌ (آنا)، مَرْجِعٌ (لوٹنا)۔

5۔**حاصل مصدر** : سے مراد وہ لفظ ہے جو کسی فعل کی کیفیت ،اثر یا نتیجہ ظاہر کرے، جیسے :اَلْحَرْبُ(لڑائی) ،اَلْحُسْنُ (اچھائی) وغیرہ۔

نوٹ :ابوعلی فارسی فرماتے ہیں کہ جب اجناس مختلف ہوں تو مصدر کی بھی جمع لائی جاسکتی ہے ،جیسے :﴿تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا﴾[الاحزاب:10]۔

مشتق کی تعریف :ا۔مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو،جیسے: ضَارِبٌ (مارنے والا) ،نَاصِرٌ(مدد کرنے والا)۔

۲۔ وہ اسم ہے جو ذات مع الوصف پر دلالت کرے۔

اسم مشتق کی سات قسمیں ہیں: ا۔اسم فاعل ۲۔اسم مفعول ۳۔اسم ظرف ۴۔اسم آلہ ۵۔اسم تفضیل ۶۔اسم مبالغہ ۷۔صفت مشبہ۔

اسم فاعل : وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کرنے والے پر دلالت کرے، جیسے: ضَارِبٌ ،جَالِسٌ ۔

ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ ۔مؤنث کے صیغوں میں علامت تانیث اور تثنیہ وجمع کے صیغوں میں علامت تثنیہ وجمع لگا دی جاتی ہے۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ سے اسم فاعل اس باب کے مضارع معروف کے وزن پر آتا ہے، جیسے:یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ۔

اسم فاعل کے چھ صیغے آتے ہیں، تین مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے۔

اسم مفعول : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو، جیسے :مَضْرُوْبٌ۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے :نَصْرٌ سے مَنْصُوْرٌ ۔مؤنث کے صیغوں میں علامت تانیث اور تثنیہ وجمع کے صیغوں میں علامت تثنیہ وجمع لگا دی جاتی ہے۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول اس باب کے مضارع مجہول کے وزن پر آتا ہے، جیسے :یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ۔

اسم مفعول کے چھ صیغے ہیں، تین مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے۔

اسم ظرف : وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے ،جیسے :مَضْرِبٌ ،مَنْصَرٌ ۔

اس کے دو وزن ہیں :1۔ مَفْعَلٌ 2۔ مَفْعِلٌ ۔ثلاثی مجرد سے اسم ظرف مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے ۔تثنیہ وجمع کی صورت میں علامت تثنیہ وجمع لگا دی جاتی ہے۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف اس باب کے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے، جیسے :یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ ۔

اسم ظرف کے تین صیغے آتے ہیں ،جن میں مذکر ومؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

اسم آلہ : وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کو بتلائے جو کسی کام کرنے کا ذریعہ ہو جیسے :مِبْرَدٌ (پنسل تراش)،مِسْطَرَةٌ (پیمانہ)، مِفْتَاحٌ(چابی)۔

یہ صرف فعل ثلاثی مجرد سے آتا ہے ۔اس کے تین اوزان ہیں :1۔ مِفْعَلٌ 2۔ مِفْعَلَةٌ 3۔ مِفْعَالٌ۔

اسم تفضیل : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں بہ نسبت دوسرے کے مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے، جیسے :اَنْصَرُ، اَکْبَرُ ۔

یہ صرف ثلاثی مجرد کے ان ابواب سے آتا ہے جن میں رنگ اور عیب ظاہری کے معنی نہ پائے جائیں ،جن ابواب میں رنگ اور عیب ظاہری کے معنی پائے جائیں ان سے اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ آتی ہے۔

یہ مذکر کے لیے اَفْعَلُ اور مؤنث کے لیے فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے ۔تثنیہ وجمع کی صورت میں علامت تثنیہ وجمع لگا دی جاتی ہے ۔

اس کے چھ صیغے آتے ہیں، تین مذکر کے لیے اور تین مؤنث کے لیے۔

اسم مبالغہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی کی زیادتی پائی جائے ، جیسے :عَلَّامٌ (بہت جاننے والا)۔

اس کے اوزان سماعی ہیں، اس میں مذکر ومؤنث کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں، البتہ کبھی مبالغہ کے لیے آخر میں ''ۃ'' بڑھا دیتے ہیں، جیسے :رَجُلٌ عَلَّامَةٌ ،اِمْرَءَةٌ

عَلَّامَةٌ (بہت جاننے والا مرد اور عورت)۔

صفت مشبہ: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت اور دوام کے پائے جائیں، جیسے جَمِیْلٌ ۔

صفت مشبہ فعل لازم سے بنائی جاتی ہے، اس کے اوزان سماعی ہیں۔

مذکر و مؤنث

تقسیم ثانی: جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: ا۔ مذکر ۲۔ مؤنث

ا۔ مذکر: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ ، نَاصِرٌ۔

۲۔ مؤنث: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً ہو، جیسے: نَاصِرَةٌ ، اَرْضٌ۔

علامات تانیث تین ہیں: ا۔ تائے تانیث مدورہ: ''ۃ'' ۲۔ الف مقصورہ زائدہ: ''یٰ'' ۳۔ الف ممدودہ زائدہ: ''اء''۔

مؤنث کی اقسام: مؤنث کی دو قسمیں ہیں: ا۔ قیاسی ۲۔ سماعی

مؤنث قیاسی: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظوں میں ہو، جیسے: نَاصِرَةٌ ، نُصْرٰی ، حَمْرَاءُ ۔

مؤنث سماعی: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث مقدر ہو یا اہل عرب نے اس کو مؤنث استعمال کیا ہو، جیسے: اَرْضٌ ، دَارٌ ۔ اَرْضٌ اصل میں اَرْضَةٌ تھا کیونکہ اس کی تصغیر اُرَیْضَةٌ آتی ہے اور دَارٌ کو اہل عرب مؤنث استعمال کرتے ہیں، اسے مؤنث معنوی بھی کہتے ہیں۔

واحد، تثنیہ، جمع

تقسیم ثالث: تعداد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: ا۔ واحد ۲۔ تثنیہ ۳۔ جمع

واحد: وہ اسم ہے جو ایک (فرد) پر دلالت کرے، جیسے: مُسْلِمٌ (ایک مسلمان)۔

تثنیہ: وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے، جیسے: مُسْلِمَانِ ، مُسْلِمَیْنِ (دو مسلمان)۔

تثنیہ بنانے کا طریقہ: یہ ہے کہ مفرد کے آخر میں حالت رفع میں الف اور نون مکسور اور حالت نصب و جر میں یا ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیا جائے۔

جمع: وہ اسم ہے جو دو سے زائد افراد پر دلالت کرے، جیسے: مُسْلِمُوْنَ، رِجَالٌ ۔

جمع کی اقسام: جمع کی دو قسمیں ہیں: ا۔ سالم ۲۔ مکسّر

جمع سالم: وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت رہے، جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ ، مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ۔

جمع سالم کی اقسام: اس کی دو قسمیں ہیں: ا۔ مذکر سالم ۲۔ مؤنث سالم۔

1۔ جمع مذکر سالم: وہ جمع ہے جو مفرد کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوح یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح زیادہ کرنے سے دو سے زائد افراد پر دلالت کرے، جیسے: مُسْلِمُوْنَ ، مُسْلِمِیْنَ۔

2۔ جمع مؤنث سالم: وہ جمع ہے جو مفرد کے آخر میں الف اور تاء لگانے سے دو سے زائد افراد پر دلالت کرے، جیسے: مُسْلِمَاتٌ۔

جمع مکسّر: وہ جمع ہے جس میں واحد کا صیغہ سلامت نہ رہے، جیسے: رَجُلٌ سے رِجَالٌ، اس کو جمع تکسیر بھی کہتے ہیں۔

جمع کی دیگر اقسام:

ا۔ جمع منتھی الجموع: وہ جمع ہے جس کے بعد کوئی جمع مکسّر نہ بن سکے، جیسے: مَصَابِیْحُ ۔

اوزان: اس کے دو مشہور دو وزن ہیں: ا۔ مَفَاعِلُ، جیسے: مَسَاجِدُ ۔ مَفَاعِیْلُ، جیسے: مَفَاتِیْحُ۔

۲۔اسم جمع :سے مراد وہ مفرد اسم ہے جو جمع کے معنی دے، جیسے: قَوْمٌ ۔

۳۔جمع من غیر لفظہ :وہ جمع ہے جس کے حروف واحد کے حروف کے علاوہ ہوں، جیسے: اِمْرَأَةٌ کی جمع نِسَاءٌ ۔

۴۔اسم جنس :اس کی دو قسمیں ہیں:

ا۔اسم جنس جمعی :وہ ہے جو دو سے زائد افراد پر دلالت کرے،اس کے اور واحد کے درمیان فرق تاء کے ساتھ کیا جاتا ہے،جیسے بَقَرَةٌ واحد اور بَقَرٌ جمع ہے، کَمْأٌ واحد اور کَمْأَةٌ جمع ہے،کبھی واحد اور جمع کے درمیان فرق یاء کے ساتھ کیا جاتا ہے،جیسے :رُوْمٌ جمع اور رُوْمِیٌّ واحد ہے۔

۲۔اسم جنس افرادی :وہ ہے جو ایک ہی لفظ سے قلیل اور کثیر پر دلالت کرے،جیسے مَاءٌ ۔

فائدہ :جمع مکسر اور اسم جنس جمعی میں دو طرح سے فرق ہوتا ہے ① جمع مکسر کے مخصوص اوزان ہیں جب کہ اسم جنس کے اوزان ایسے نہیں ہیں جیسے: شَجَرٌ بروزن فَعَلٌ جمع کے اوزان کے مطابق نہیں ہے ② جمع مکسر کی طرف مؤنث کی ضمیر وغیرہ لوٹتی ہے جیسے :﴿لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ﴾ جب کہ اسم جنس جمعی کی طرف مذکر کی ضمیر لوٹتی ہے،جیسے:﴿إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا﴾

فائدہ:بعض الفاظ کی جمع خلاف قیاس آتی ہے،جیسے: اُمٌّ کی جمع اُمَّهَاتٌ، فَمٌ کی اَفْوَاهٌ، مَاءٌ کی مِيَاهٌ، اِنْسَانٌ کی اُنَاسٌ اور شَاةٌ کی جمع شِيَاهٌ آتی ہے۔

اسم مصغر

اسم مصغّر :وہ اسم ہے جس کے آخر میں یائے تصغیر لاحق ہو اسم مصغر کہلاتا ہے،یہ قلّت اور چھوٹائی کے معنی پر دلالت کرتا ہے،جیسے: دُرَيْهِمٌ ، رُجَيْلٌ ۔

اوزان: اس کے تین وزن ہیں: ا۔ فُعَيْلٌ ۲۔ فُعَيْلِلٌ ۳۔ فُعَيْلِيْلٌ۔

اسم منسوب

اسم منسوب :وہ اسم ہے جس کے آخر میں نسبت کے لیے یاء مشدد ماقبل مکسور لگائی جائے،جیسے: مَكِّيٌّ (مکہ کا رہنے والا)۔

فعل کا بیان

فعل کی تعریف:فعل وہ کلمہ ہے جو خود کسی کام پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے ،جیسے:نَصَرَ ۔

فعل کی اقسام (ماضی،مضارع،امر)

تقسیم اول :زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: ا۔ماضی ۲۔مضارع ۳۔امر

فعل ماضی :وہ فعل ہے جس میں گزرا ہوا زمانہ پایا جائے،جیسے: نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں)۔

فعل ماضی کے چودہ صیغے ہوتے ہیں،جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

تین مذکر غائب کے لیے	تین مؤنث غائب کے لیے
تین مذکر حاضر کے لیے	تین مؤنث حاضر کے لیے

دو مذکر و مؤنث متکلم کے لیے

متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور مؤنث کے لیے آتا ہے اور دوسرا صیغہ تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر اور جمع مؤنث کے لیے آتا ہے۔

فعل مضارع: وہ فعل ہے جس میں موجودہ یا آئندہ زمانہ پایا جائے، جیسے: یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد موجودہ یا آئندہ زمانے میں)۔

فعل مضارع، فعل ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں حروف اَتَیْنَ (ا، ت، ی، ن) لگانے سے بنتا ہے۔

مضارع کے پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہوتی ہے: صیغہ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ وجمع متکلم، جیسے: یَنْصُرُ، تَنْصُرُ، تَنْصُرُ، اَنْصُرُ، نَنْصُرُ۔

سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے: چار تثنیہ کے، جن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے، تین جمع مذکر غائب ومخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کے، جن میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے، جیسے: یَنْصُرَانِ، تَنْصُرَانِ، تَنْصُرَانِ، تَنْصُرَانِ، یَنْصُرُوْنَ، تَنْصُرُوْنَ، تَنْصُرِیْنَ۔

دو صیغوں جمع مؤنث غائب ومخاطب کے آخر میں نون ضمیر مفتوح ہوتا ہے، جیسے: یَنْصُرْنَ، تَنْصُرْنَ۔

فعل مضارع کی اقسام:

نفی مؤکد بلن: جب فعل مضارع کے شروع میں لَنْ آئے تو اسے نفی مؤکد بلن کہتے ہیں۔

لَـنْ کے آنے سے فعل مضارع کے وہ پانچ صیغے جن میں رفع ہوتا ہے (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، تثنیہ وجمع متکلم) ان پر نصب آجاتی ہے، سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) سے نون اعرابی گر جاتا ہے، دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

لَنْ فعل مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔

فعل نفی جحد بلم: جب فعل مضارع کے شروع میں لَمْ آئے تو اسے نفی جحد بلم کہتے ہیں۔

لَمْ کے آنے سے فعل مضارع کے وہ پانچ صیغے جن میں رفع ہوتا ہے (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، تثنیہ وجمع متکلم) ان پر جزم آجاتی ہے، اگر ان کے آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے، سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) سے نون اعرابی گر جاتا ہے، دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

فعل نہی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے روکا جائے، جیسے: لَاتُشْرِكْ بِاللّٰهِ (تو اللہ کے ساتھ شرک نہ کر)۔

لائے نہی کے آنے سے فعل مضارع کے وہ پانچ صیغے جن میں رفع ہوتا ہے (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب، واحد متکلم، تثنیہ وجمع متکلم) ان پر جزم آجاتی ہے، اگر ان کے آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جاتا ہے، سات صیغوں (چار تثنیہ کے، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) سے نون اعرابی گر جاتا ہے، دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر میں مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

لائے نہی فعل مضارع کو نہی کے معنی میں کر دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

فعل مضارع مؤکد بانون تاکید: جب فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید آئے تو اسے فعل مضارع مؤکد بانون تاکید کہتے ہیں۔

نون تاکید کے آنے سے فعل مضارع کے شروع میں لام مفتوحہ کا آنا ضروری ہے، کبھی اس کی جگہ اِمَّا بھی آجاتا ہے۔

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: ۱: نون تاکید ثقیلہ ۲: نون تاکید خفیفہ

1: **نون تاکید ثقیلہ**: یہ مشدد ہوتا ہے اور فعل مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے، اس کے آنے سے درج ذیل تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

ا۔جن پانچ صیغوں پر رفع ہوتا ہے ان کو فتحہ دیتا ہے، جیسے :لَیَفْعَلَنَّ،لَتَفْعَلَنَّ،لَتَفْعَلَنَّ،لَاَفْعَلَنَّ،لَنَفْعَلَنَّ ۔

۲:سات صیغوں سے نون اعرابی گرادیتا ہے، جیسے: لَیَفْعَلَانِّ،لَتَفْعَلَانِّ،لَتَفْعَلَانِّ،لَتَفْعَلَانِّ ، لَیَفْعَلُنَّ،لَتَفْعَلُنَّ،لَتَفْعَلِنَّ۔

۳:دو صیغوں جمع مذکر غائب ومخاطب سے ''واؤ'' بھی گرادیتا ہے البتہ ضمہ باقی رہتا ہے۔

۴: ایک صیغہ واحد مؤنث حاضر سے ''ی'' بھی گرادیتا البتہ کسرہ باقی رہتا ہے۔

۵:دو صیغوں جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر میں الف فاصل لایا جاتا ہے ،جیسے :لَیَفْعَلْنَانِّ،لَتَفْعَلْنَانِّ ۔

فائدہ: نون ثقیلہ، چھ صیغوں (چار تثنیہ، دو جمع مؤنث) میں جہاں اس سے پہلے الف ہوتا ہے مکسور اور باقی آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

۲:نون تاکید خفیفہ: یہ ساکن ہوتا ہے اور فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔

یہ فعل مضارع کے جن آٹھ صیغوں میں آتا ہے وہاں اس کے ماقبل کا حال نون ثقیلہ کی طرح ہوتا ہے یعنی پانچ صیغوں میں مضارع کا آخر مفتوح ،دو صیغوں میں مضموم اور ایک صیغہ میں مکسور ہوتا ہے ،جیسے:لَیَفْعَلَنْ،لَیَفْعَلُنْ،لَتَفْعَلَنْ،لَتَفْعَلَنْ ،لَتَفْعَلُنْ، لَتَفْعَلِنْ، لَاَفْعَلَنْ،لَنَفْعَلَنْ۔

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں آئندہ زمانے میں کسی کام کا حکم دیا جائے ،جیسے :اُنْصُرْ (تو مدد کر)۔

فعل امر بنانے کا طریقہ: فعل ماضی اور مضارع کی طرح امر کے بھی چودہ صیغے ہیں، جن کو فعل مضارع سے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ جو صیغہ آپ بنانا چاہیں مضارع کے اسی صیغہ سے پہلے لام امر مکسور لگادیں اور آخر سے ساکن کردیں نون اعرابی اور حرف علت کو گرادیں ،سوائے امر حاضر معروف کے، کہ اس میں لام امر لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی ۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: امر حاضر معروف فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، وہ اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اور دیکھیں: اگر علامت مضارع کا مابعد حرف متحرک ہو تو آخر کو ساکن کردیں ،جیسے:تُصَرِّفُ سے صَرِّفْ۔

اگر علامت مضارع کا مابعد حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل لے آئیں اور آخر کو ساکن کردیں، اگر آخر میں نون اعرابی یا حرف علت ہو تو اسے حذف کردیں پھر دیکھیں اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزہ وصلی بھی مضموم ہوگا،جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو ہمزہ وصلی مکسور ہوگا جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ۔

فائدہ: فعل امر کے تمام صیغوں کے ساتھ نون تاکید آسکتا ہے۔

فعل معروف ومجہول

فعل کی تقسیم ثانی: نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں :ا۔معروف ۲۔مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم ہو،جیسے: قَرَءَ زَیْدٌ قُرْآنًا، زید نے قرآن پڑھا ،اس میں پڑھنے والا زید معلوم ہے ۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا کرنے والا معلوم نہ ہو،جیسے: قُرِءَ قُرْآنٌ ،قرآن پڑھا گیا ،اس میں پڑھنے والا معلوم نہیں ۔

ماضی مجہول کی علامت: یہ ہے کہ اس کے آخر سے ماقبل کسرہ اور اس سے پہلے تمام متحرک حرف مضموم ہوتے ہیں اور آخری حرف اپنی حالت پر رہتا ہے، جیسے:ضَرَبَ سے ضُرِبَ ۔

مضارع مجہول کی علامت: یہ ہے کہ اس کے آخر سے ماقبل فتحہ اور علامت مضارع مضموم ہوتی ہے اور باقی حروف اپنی حالت پر رہتے ہیں، جیسے:یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ

فعل لازم ومتعدی

فعل کی تقسیم ثالث: مفعول کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ لازم ۲۔ متعدی

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے اور اسے مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو، جیسے: جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ اسے مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو، جیسے: ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

فعل مثبت ومنفی

فعل کی تقسیم رابع: ثبوت وعدم ثبوت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مثبت ۲۔ منفی

فعل مثبت: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا بتایا جائے، جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی)۔

فعل منفی: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا بتایا جائے، جیسے: مَانَصَرَ (اس نے مدد نہیں کی)۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ: ماضی مثبت کے شروع میں "ما" یا "لا" لگا دینے سے ماضی منفی بن جاتی ہے، جیسے: مَاعَلِمَ (اس نے نہیں جانا)۔

مضارع منفی بنانے کا طریقہ: مضارع مثبت کے شروع میں "ما" یا "لا" لگا دینے سے مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: لَايَعْلَمُ (وہ نہیں جانتا)

فائدہ: فعل مضارع میں نفی کا معنی پیدا کرنے کے لیے لَمْ، لَمَّا، لَنْ اور لائے نہی بھی آتے ہیں۔

فعل کے صیغوں کا بیان

فعل کی تقسیم خامس: فاعل کے اعتبار سے فعل کی درج ذیل اٹھارہ قسمیں ہیں:

فعل کبھی غائب، کبھی حاضر اور کبھی متکلم کہلاتا ہے، بعض صیغے مذکر اور بعض مؤنث ہوتے ہیں، اسی طرح بعض صیغے واحد، بعض تثنیہ اور بعض جمع ہوتے ہیں، اس اعتبار سے فعل کے اٹھارہ صیغے بن جاتے ہیں، لیکن حقیقت میں فعل غائب، حاضر، متکلم، مذکر ومؤنث اور تثنیہ وجمع نہیں ہوتا، کیونکہ تثنیہ وجمع ہونا تو اسم کا خاصہ ہے، درحقیقت یہ تمام حالتیں فاعل کی ہوتی ہیں اور اسے فعل غائب اور فعل متکلم وغیرہ اس لیے کہتے ہیں کہ فاعل کے بغیر فعل پورا ہی نہیں ہوتا کیونکہ فعل عرض ہے اور عرض کے لیے سہارے کا ہونا ضروری ہے۔

لہذا فاعل کی مختلف شکلوں کی تبدیلی کی وجہ سے یہ نام رکھے جاتے ہیں مثلاً جب فاعل نہ متکلم ہو اور نہ مخاطب تو وہ غائب ہوگا اور وہ مذکر ہوگا یا مؤنث، کام کرنے والا ایک ہوگا یا دو ہوں گے یا زیادہ تو اس اعتبار سے غائب کی چھ قسمیں بنیں: واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب۔

اسی طرح حاضر کی چھ قسمیں بنیں گی: واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر۔

اسی طرح متکلم کی چھ قسمیں بنتی ہیں: واحد مذکر متکلم، تثنیہ مذکر متکلم، جمع مذکر متکلم، واحد مؤنث متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مؤنث متکلم۔

یوں یہ کل اٹھارہ قسمیں بنتی ہیں جنہیں اٹھارہ صیغے کہتے ہیں۔

لیکن عربوں کے استعمال میں متکلم واحد مذکر ومؤنث لیے ایک ہی صیغہ اور تثنیہ وجمع مذکر ومؤنث کے لیے بھی ایک ہی صیغہ ہے، اس لیے متکلم میں بجائے چھ صیغوں کے صرف دو سے کام لیا جاتا ہے، غرضیکہ اب بجائے اٹھارہ صیغوں کے چودہ صیغے مستعمل ہیں: تین مذکر غائب کے لیے، تین مؤنث غائب کے لیے، تین مذکر حاضر کے لیے، تین مؤنث حاضر کے لیے، دو مذکر ومؤنث متکلم کے لیے۔

شش اقسام کا بیان

شش اقسام سے مراد: ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ ہیں۔

حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے اسم جامد کی چھ قسمیں ہیں:

۱۔ثلاثي مجرد: وہ ہے جس میں صرف تین حروف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ۔

۲۔ثلاثي مزيدفيه: وہ ہے جس میں صرف تین حرف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: زَمَانٌ۔

۳۔رباعي مجرد: وہ ہے جس میں صرف چار حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے: جَعْفَرٌ۔

٤۔رباعي مزيدفيه: وہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قِرْطَاسٌ۔

٥۔خماسي مجرد: وہ ہے جس میں صرف پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: سَفَرْجَلٌ۔

٦: خماسي مزيدفيه: وہ ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قَبَعْثَرٰی۔

نوٹ: اسم جامد کے اندر حروف زائدہ میں علامت تانیث، علامت تثنیہ وجمع اور یائے نسبت کو شمار نہیں کیا جاتا۔

حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے مصدر کی چار قسمیں ہیں: ا۔ثلاثی مجرد ۲۔ثلاثی مزید فیہ ۳۔رباعی مجرد ۴۔رباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد: اس کے اوزان سماعی ہیں ان کا کوئی خاص قاعدہ وکلیہ نہیں ہے۔

ثلاثی مزید فیہ: ثلاثی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان قیاسی ہیں جو کہ بارہ ہیں:

اِفْعَالٌ، تَفْعِيلٌ، مُفَاعَلَةٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِفْعِلَالٌ، اِفْعِيْلَالٌ، اِفْعِيْعَالٌ، اِفْعِوَّالٌ، اِسْتِفْعَالٌ۔

رباعی مجرد: اس کا صرف ایک وزن فَعْلَلَةٌ ہے، جیسے: دَحْرَجَةٌ (لڑھکانا)۔

رباعی مزید فیہ: اس کے تین اوزان ہیں: تَفَعْلُلٌ، اِفْعِنْلَالٌ، اِفْعِلَّالٌ۔

حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے اسم مشتق کی چار قسمیں ہیں: ا۔ثلاثی مجرد ۲۔ثلاثی مزید فیہ ۳۔رباعی مجرد ۴۔رباعی مزید فیہ

حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں: ا۔ثلاثی مجرد ۲۔ثلاثی مزید فیہ ۳۔رباعی مجرد ۴۔رباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں صرف تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: نَصَرَ۔

ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں:

ا۔فَعَلَ يَفْعِلُ، جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ ۲۔فَعَلَ يَفْعُلُ، جیسے: نَصَرَ يَنْصُرُ ۳۔فَعِلَ يَفْعَلُ، جیسے: عَلِمَ يَعْلَمُ

۴۔فَعَلَ يَفْعَلُ، جیسے: مَنَعَ يَمْنَعُ ۵۔فَعِلَ يَفْعِلُ، جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ ۶۔فَعُلَ يَفْعُلُ، جیسے: شَرُفَ يَشْرُفُ۔

ثلاثی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں تین حرف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے: اَكْرَمَ میں ہمزہ زائد اور باقی تین حروف اصلی ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

اِفْعَالٌ، تَفْعِيلٌ، مُفَاعَلَةٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ، اِفْتِعَالٌ، اِنْفِعَالٌ، اِفْعِلَالٌ، اِفْعِيْلَالٌ، اِفْعِيْعَالٌ، اِفْعِوَّالٌ، اِسْتِفْعَالٌ

رباعی مجرد: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف اصلیہ ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: دَحْرَجَ میں چاروں حروف اصلی ہیں۔

اس کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ۔

رباعی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَحْرَجَ میں تاء زائد ہے اور باقی حروف اصلی ہیں۔ اس کے تین ابواب ہیں، جو کہ درج ذیل ہیں: تَفَعْلُلٌ، اِفْعِنْلَالٌ، اِفْعِلَّالٌ

نوٹ: فعل میں حروف زائدہ میں تائے تانیث ساکنہ اور علامت تثنیہ وجمع کو شمار نہیں کیا جاتا۔

ہفت اقسام کا بیان

ہفت اقسام سے مراد: صحیح، مہموز، مثال، اجوف، ناقص، لفیف اور مضاعف ہیں۔

حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی چار قسمیں ہیں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف، ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ، حرف علت اور دو ہم جنس حرف نہ ہوں، جیسے: نَصَرَ، رَجُلٌ۔

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو، اگر فاء کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء، جیسے: اَمَرَ، اِبِلٌ، اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز العین، جیسے: سَأَلَ، رَأْسٌ اور اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں، جیسے: قَرَأَ، جُزْءٌ۔

معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت ہو۔ اقسام: اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف۔

1۔ **معتل بیک حرف:** اقسام: اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔ معتل الفاء ۲۔ معتل العین ۳۔ معتل اللام۔

1۔ **معتل الفاء:** جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو، اس کو مثال کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ واوی ۲۔ یائی۔

اگر فاء کلمہ میں حرف علت واؤ ہو تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں، جیسے: وَعَدَ اور اگر یاء ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں جیسے: يَسَرَ۔

2۔ **معتل العین:** جس کا عین کلمہ حرف علت ہو، اس کو اجوف کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، بَاعَ۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ واوی ۲۔ یائی۔

اگر عین کلمہ میں حرف علت واؤ ہو تو اجوف واوی، جیسے: قَالَ اور اگر حرف علت یاء ہو تو اجوف یائی کہتے ہیں، جیسے: بَاعَ۔

3۔ **معتل اللام:** جس کا لام کلمہ حرف علت ہو، اس کو ناقص کہتے ہیں، جیسے: دَعَا، رَمٰى۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ واوی ۲۔ یائی۔

اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو تو ناقص واوی، جیسے: دَعَا اور اگر یاء ہو تو ناقص یائی کہتے ہیں، جیسے: رَمٰى۔

2۔ **معتل بدو حرف:** وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اس کا نام ”لفیف“ رکھا جاتا ہے۔

لفیف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں۔ اقسام: اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون۔

1۔ **لفیف مفروق:** وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت الگ الگ ہوں جیسے: وَقٰى، وَحْيٌ۔

2۔ **لفیف مقرون:** وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف علت متصل ہوں جیسے: طَوٰى، يَوْمٌ۔

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں۔ اقسام: اس کی دو قسمیں: ۱۔ مضاعف ثلاثی ۲۔ مضاعف رباعی۔

۱۔ **مضاعف ثلاثی:** اس وقت کہتے ہیں جب دو حرف اصلی ایک جنس کے ثلاثی میں ہوں، جیسے: مَدَّ، مَدٌّ۔

۲۔ **مضاعف رباعی:** اس وقت کہتے ہیں جب دو حرف اصلی ایک جنس کے رباعی میں جمع ہوں، جیسے: زَلْزَلَ۔

حرف کا بیان

حرف کی تعریف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر دلالت کرنے کے لیے اسم یا فعل کا محتاج ہو، جیسے: اَنْ ،لَمْ وغیرہ۔

حرف کی صرفی اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ۱۔حرف اصلی ۲۔حرف زائد

حرف اصلی: وہ حرف ہے جو وزن کرتے وقت فاء، عین یا لام کلمہ کی جگہ پر آئے جو فاء کی جگہ ہو، اسے فاء کلمہ، جو عین کی جگہ ہو اسے عین کلمہ اور جو لام کی جگہ ہو اسے لام کلمہ کہتے ہیں، جیسے: نَصَرَ بروزن فَعَلَ اس میں "ن" فاء کلمہ "ص" عین کلمہ اور "ر" لام کلمہ ہے۔

حرف زائد: وہ حرف جو وزن کرتے وقت فاء، عین یا لام کلمہ کی جگہ پر نہ ہو، جیسے: اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ اس میں "ک" فاء کی جگہ، "ر" عین کی جگہ اور "م" لام کی جگہ ہے، اس لیے ک، ر، م، اصلی اور ہمزہ زائد حرف ہے۔

نوٹ: حرف کی گردان نہیں ہوتی اس لیے صرفی حضرات حروف معانی کے بارے میں بحث نہیں کرتے، صرف حروف مبانی کے بارے میں بحث کرتے ہیں۔

حرف کی نحوی اعتبار سے دو قسمیں ہیں: ۱۔عاملہ ۲۔غیر عاملہ

حروف عاملہ: وہ حروف جو رفع، نصب، جر یا جزم دیتے ہیں، ان کی درج ذیل نو قسمیں ہیں:

۱۔**حروف جارہ:** وہ حروف جو اسم کو جر دیتے ہیں، یہ سترہ ہیں: با ؤ تا ؤ کاف و لام و واؤ مُنذُ مُذْ خلا ○ رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِیْ عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی۔

۲۔**حروف مشبہ بالفعل:** یہ مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں، یہ چھ ہیں: اِنَّ ،اَنَّ ،کَاَنَّ ،لَیْتَ ،لٰکِنَّ ،لَعَلَّ۔

۳۔**ما و لا مشابہ بلیس:** یہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، یہ دو ہیں: مَا ،لَا۔

۴۔**لائے نفی جنس:** یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ صرف ایک حرف ہے: لَا۔

۵۔**حروف نداء:** یہ اسم کو نصب دیتے ہیں جب کہ وہ مضاف یا شبہ مضاف ہوں، یہ پانچ ہیں: یَا ،اَیَا ،ھَیَا ،اَیْ ،ہمزہ مفتوحہ۔

۶۔**حروف ناصبہ در فعل مضارع:** یہ فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں، یہ چار ہیں: اَنْ، لَنْ، کَیْ ،اِذَنْ۔

۷۔**حروف جازمہ در فعل مضارع:** یہ فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں، یہ پانچ ہیں: لَمْ، لَمَّا ،لام امر، لائے نھی ،اِن شرطیہ۔

حروف غیر عاملہ: وہ حروف ہیں جو لفظی عمل نہیں کرتے، ان کی درج ذیل پندرہ قسمیں ہیں:

1۔**حروف استفهام:** وہ حروف ہیں جن کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے، یہ دو ہیں: أ، هَلْ۔

2۔**حروف مصدريه:** وہ حروف ہیں جو جملے کو مصدر کے معنی میں کر دیتے ہیں، جسے مصدر مؤول کہتے ہیں، یہ تین ہیں: مَا ،اَنْ ،اَنَّ۔

3۔**حروف تفسير:** وہ حروف ہیں جو ماقبل کی وضاحت کے لیے آتے ہیں، یہ دو ہیں: اَیْ اور اَنْ، جیسے: جَاءَنِیْ زَیْدٌ اَیْ اَبُوْكَ ، نَادَیْنَاهُ أَنْ يَّا اِبْرَاهِيْمُ۔

4۔**حروف جواب:** وہ حروف ہیں جو جواب دینے کے لیے آتے ہیں، یہ سات ہیں: نَعَمْ ،اَجَلْ ،جَيْرِ ،اَنَّ ،اِیْ، بَلٰی ، لَا۔

5۔**حرف توقع:** قَدْ ہے، جب یہ ماضی سے پہلے آئے تو تحقیق کے معنی دیتا ہے، اسے ماضی قریب کہا جاتا ہے، جیسے: لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

اَنْفُسِكُمْ (تحقیق تمہارے اندر ہی سے تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے) اور جب مضارع سے پہلے آئے تو تقلیل کے معنی دیتا ہے، جیسے: قَدْ یَجِیْءُ زَیْدٌ (زید کبھی کبھی آتا ہے)، کبھی مضارع سے پہلے بھی تحقیق کے معنی دیتا ہے، جیسے: قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ (بے شک اللہ تعالیٰ جانتا ہے)۔

6۔ **حروف شرط**: وہ حروف ہیں جو شرط کے معنی دیتے ہیں، یہ چار ہیں: اَمَّا ،لَوْ ،لَوْ لَا ،لَوْمَا۔

7۔ **حروف تنبیہ**: وہ حروف ہیں جو مخاطب سے غفلت دور کرنے کے لیے جملہ سے پہلے آتے ہیں، یہ تین ہیں: اَلَا ،اَمَا ،هَا ، جیسے: اَلَا زَیْدٌ قَائِمٌ ، اَمَا عَمْرٌو جَالِسٌ ، هَا اَنَا حَاضِرٌ۔

8۔ **حروف تحضیض وتندیم**: وہ حروف ہیں جو مخاطب کو رغبت یا ندامت دلانے کے لیے آتے ہیں، یہ چار ہیں: اَلَّا ،هَلَّا ،لَوْ لَا ، لَوْ مَا، جب یہ مضارع پر آئیں تو رغبت دلانا مقصود ہوتا ہے، جیسے: هَلَّا تُصَلِّیْ (تو نماز کیوں نہیں پڑھتا؟) اور جب ماضی پر آئیں تو ندامت دلانا مقصود ہوتا ہے، جیسے: هَلَّا صَلَّیْتَ (تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی؟)۔

9۔ **حرف ردع**: وہ حرف ہے جو ڈانٹ اور انکار کے لیے آتا ہے، یہ صرف ایک حرف كَلَّا ہے، جیسے: کوئی کہے كَفَرَ حَامِدٌ تو جواب میں کہا جائے كَلَّا (ہرگز نہیں)، کبھی یہ "بے شک" کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے: كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (بے شک عنقریب تم جان لو گے)۔

11۔ **حروف تاکید**: وہ حروف ہیں جو تاکید پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں، یہ دو ہیں: نون تاکید اور لام ابتدا۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: ا۔ ثقیلہ، جیسے: اِضْرِبَنَّ ۲۔ خفیفہ، جیسے: اِضْرِبَنْ ،لام ابتدا مفتوح ہوتا ہے، جیسے: لَزَیْدٌ اَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو (زید ضرور عمرو سے بہتر ہے)۔

15۔ **حروف زائدہ**: وہ حروف ہیں جن کو حذف کرنے سے معنی میں کوئی خلل نہ آئے، یہ حروف معنی میں تاکید اور کلام میں خوبصورتی پیدا کردیتے ہیں، یہ آٹھ ہیں: اِنْ ،اَنْ ،مَا، لَا ،مِنْ، کاف، باء، لام ، جیسے مَا اِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ ،فَلَمَّا اَنْ جَاءَ الْبَشِیْرُ۔

صیغہ حل کرنے کا طریقہ

علم الصرف پڑھنے کا بنیادی مقصد صیغوں کو حل کرنا ہوتا ہے، صیغہ کو حل کرنے کے لیے درج ذیل امور کو مدنظر رکھا جاتا ہے:

سب سے پہلے یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ کلمہ سہ اقسام کے اعتبار سے اسم ہے، فعل ہے یا حرف؟

اگر اسم ہو تو دیکھیں کہ وہ

جامد ہے، مصدر ہے یا مشتق ہے، اور کیوں؟

(۱) اگر جامد ہو تو پھر شش اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

ثلاثی مجرد ہے، ثلاثی مزید فیہ ہے، رباعی مجرد ہے، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد ہے یا خماسی مزید فیہ ہے اور کیوں؟

پھر ان میں سے ہر قسم کے اعتبار سے اس کا وزن دیکھا جائے۔

اس کے بعد ہفت اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ

صحیح ہے، مہموز ہے، مثال ہے، اجوف ہے، ناقص ہے، لفیف ہے یا مضاعف ہے؟

اور اس کی وجہ کیا ہے؟

وہ اصل میں کیا تھا اور پھر اس میں کیسے تعلیل ہوئی ؟
(ب) اگر وہ مصدر ہو تو دیکھیں کہ وہ مصدر کی کون سی قسم ہے؟
پھر شش اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ
ثلاثی مجرد ہے،ثلاثی مزید فیہ ہے،رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ ہے اور وہ کس باب کا مصدر ہے؟
اس کے بعد ہفت اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ
صحیح ہے،مہموز ہے،مثال ہے،اجوف ہے،ناقص ہے،لفیف ہے یا مضاعف ہے؟
اور اس کی وجہ کیا ہے؟
وہ اصل میں کیا تھا اور پھر اس میں کیسے تعلیل ہوئی ؟
(ج) اگر وہ مشتق ہو تو دیکھیں کہ وہ مشتق کی کون سی قسم ہے، اور اس کی وجہ کیا ہے اور وہ کون سا صیغہ ہے؟ نیز اس میں بھی شش اور ہفت اقسام پہچانیں۔
اگر وہ کلمہ فعل ہو تو دیکھیں کہ وہ
(ا) فعل ماضی ہے،مضارع ہے یا امر؟
اگر فعل ماضی ہو تو دیکھیں کہ وہ ماضی کی کون سی قسم ہے،اور کیوں؟
اسی طرح دیکھیں کہ وہ فعل معروف ہے یا مجہول ہے؟
فعل لازم ہے یا متعدی؟
فعل مثبت ہے یا منفی ہے؟
(ب) اور وہ کون سا صیغہ ہے؟
واحد ہے،تثنیہ ہے یا جمع ،مذکر ہے یا مؤنث ،غائب ہے،حاضر ہے یا متکلم اور پھر ان میں سے ہر ایک کی دلیل کیا ہے؟
پھر شش اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ
ثلاثی مجرد ہے،ثلاثی مزید فیہ ہے،رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ ہے اور اس کا باب کون سا ہے؟
اس کے بعد ہفت اقسام کے اعتبار سے دیکھیں کہ وہ
صحیح ہے،مہموز ہے،مثال ہے،اجوف ہے،ناقص ہے،لفیف ہے یا مضاعف ہے؟
اور اس کی وجہ کیا ہے؟
وہ اصل میں کیا تھا اور پھر اس میں کیسے تعلیل ہوئی ؟
اگر وہ کلمہ حرف ہو تو صرف میں اس کے بارے میں کوئی بحث نہیں ہوگی،ہاں اتنا ضرور ہے کہ اسم اور فعل میں شش اقسام کی پہچان کے لیے کلمے کے اندر جو حروف ہوتے ہیں ان کے اصلی اور زائد ہونے کا اعتبار کیا جاتا ہے،یعنی یہ دیکھا جاتا ہے کہ یہ حرف اس اسم اور فعل میں اصلی ہے یا زائد ہے؟
نوٹ: عام طور پر صیغہ کے حل میں درج ذیل چیزیں مطلوب ہوتی ہیں: سہ اقسام ،صیغہ ،باب ،شش اقسام ہفت اقسام ،مادہ ،وزن ،اصل اور تعلیل ،اس کتاب میں ان تمام چیزوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ
1	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ	1	29	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ	21.20
2	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ	3.2.1	30	سُوْرَةُ الرُّوْمِ	21
3	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ	4.3	31	سُوْرَةُ لُقْمٰنَ	21
4	سُوْرَةُ النِّسَآءِ	6.5.4	32	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ	21
5	سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ	7.6	33	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ	22.21
6	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ	8.7	34	سُوْرَةُ سَبَاٍ	22
7	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ	9.8	35	سُوْرَةُ فَاطِرٍ	22
8	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ	10.9	36	سُوْرَةُ يٰسٓ	22
9	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ	11.10	37	سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ	23.22
10	سُوْرَةُ يُوْنُسَ	11	38	سُوْرَةُ صٓ	23
11	سُوْرَةُ هُوْدٍ	12.11	39	سُوْرَةُ الزُّمَرِ	24.23
12	سُوْرَةُ يُوْسُفَ	13.12	40	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ	24
13	سُوْرَةُ الرَّعْدِ	13	41	سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ	25.24
14	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ	13	42	سُوْرَةُ الشُّوْرٰى	25
15	سُوْرَةُ الْحِجْرِ	14.13	43	سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ	25
16	سُوْرَةُ النَّحْلِ	14	44	سُوْرَةُ الدُّخَانِ	25
17	سُوْرَةُ بَنِیْ اِسْرَآئِيْلَ	15	45	سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ	25
18	سُوْرَةُ الْكَهْفِ	16.15	46	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ	26
19	سُوْرَةُ مَرْيَمَ	16	47	سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ	26
20	سُوْرَةُ طٰهٰ	16	48	سُوْرَةُ الْفَتْحِ	26
21	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ	17	49	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ	26
22	سُوْرَةُ الْحَجِّ	17	50	سُوْرَةُ قٓ	26
23	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ	18	51	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ	27.26
24	سُوْرَةُ النُّوْرِ	18	52	سُوْرَةُ الطُّوْرِ	27
25	سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ	19.18	53	سُوْرَةُ النَّجْمِ	27
26	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ	19	54	سُوْرَةُ الْقَمَرِ	27
27	سُوْرَةُ النَّمْلِ	20.19	55	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ	27
28	سُوْرَةُ الْقَصَصِ	20	56	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ	27

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ
57	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ	27	86	سُوْرَةُ الطَّارِق	30
58	سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ	28	87	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى	30
59	سُوْرَةُ الْحَشْرِ	28	88	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ	30
60	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ	28	89	سُوْرَةُ الْفَجْرِ	30
61	سُوْرَةُ الصَّفِّ	28	90	سُوْرَةُ الْبَلَدِ	30
62	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ	28	91	سُوْرَةُ الشَّمْسِ	30
63	سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ	28	92	سُوْرَةُ الَّيْلِ	30
64	سُوْرَةُ التَّغَابُنِ	28	93	سُوْرَةُ الضُّحٰى	30
65	سُوْرَةُ الطَّلَاقِ	28	94	سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح	30
66	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ	28	95	سُوْرَةُ التِّيْنِ	30
67	سُوْرَةُ الْمُلْكِ	29	96	سُوْرَةُ الْعَلَقِ	30
68	سُوْرَةُ الْقَلَم	29	97	سُوْرَةُ الْقَدْرِ	30
69	سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ	29	98	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ	30
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِج	29	99	سُوْرَةُ الزِّلْزَال	30
71	سُوْرَةُ نُوْح	29	100	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ	30
72	سُوْرَةُ الْجِنِّ	29	101	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ	30
73	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ	29	102	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ	30
74	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ	29	103	سُوْرَةُ الْعَصْرِ	30
75	سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ	29	104	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ	30
76	سُوْرَةُ الدَّهْرِ	29	105	سُوْرَةُ الْفِيْلِ	30
77	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ	29	106	سُوْرَةُ قُرَيْش	30
78	سُوْرَةُ النَّبَا	30	107	سُوْرَةُ الْمَاعُوْن	30
79	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ	30	108	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ	30
80	سُوْرَةُ عَبَسَ	30	109	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ	30
81	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ	30	110	سُوْرَةُ النَّصْرِ	30
82	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ	30	111	سُوْرَةُ اللَّهَبِ	30
83	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ	30	112	سُوْرَةُ الْاِخْلَاص	30
84	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق	30	113	سُوْرَةُ الْفَلَقِ	30
85	سُوْرَةُ الْبُرُوْج	30	114	سُوْرَةُ النَّاس	30

الياقوت والمرجان
في
حل صيغ القرآن

باب الالف (آ)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آبَاءِ 64	باپ دادا	اسم جامد	جمع مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	أ ب و	أَفْعَالِ	أَأْبَاوِ ❶	النور:31
آتِ 4	تو دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	أَفْعِ	أَأْتِيْ ❷	بنی اسرائیل:26
لَآتٍ 2	یقیناً وہ آنے والی ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعٍ	أَاتِيٌ ❸	الأنعام:134
آتَى 32	اس نے دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	أَأْتَيَ ❹	البقرة:177
آتَانِ یَ 1	مجھے دیا	//	//	//	//	//	//	//	أَأْتَيَ ❺	النمل:36
آتَتْ 3	لایا وہ (باغ)	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَتْ	أَأْتَيَتْ ❻	الکهف:33
آتِنَا 5	تو ہمیں دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِ	أَأْتِيْ ❼	البقرة:200
آتَوْا 4	(جو) ادا کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَوْا	أَأْتَيُوْا ❽	البقرة:277
آتَوْا 3	وہ دیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	//	أَأْتَيُوْا ❾	المؤمنون:60

❶ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ:دُعَاءٌ) م: أَبٌ۔ ❷ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، تو یہ حرف علت کے حذف ہونے پر مبنی ہے۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ❹ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❺ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اس کے بعد آنے والی یائے متکلم کو اس کے ساتھ متصل لکھنے کی بجائے رسم الخط میں الگ لکھا گیا ہے۔ ❻ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ : اٰمَنَ) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❼ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لفظ ﴿آتِنَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کسی کو کوئی چیز دینا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کسی کے پاس کوئی چیز لانا، جیسا کہ سورۃ الکہف:62 میں ہے ﴿قَالَ لِفَتٰهُ آتِنَا غَدَآءَ نَا﴾ ''اس نے اپنے جوان سے کہا ہمارا دن کا کھانا لا''۔ ❽ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اس کے آخر میں واؤ اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے ضمہ دے دیا۔ ❾ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
20 آتُوا	تم دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	اَفْعُوا	أَأْتِيُوا ❶	البقرة: 43
1 آتِي	وہ (مخلوق) آنے والی ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِل	أَاتِيُ ❷	مريم: 93
4 آتِيَةٌ	(قیامت) آنے والی ہے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	أَاتِيَةٌ ❸	طٰه: 15
5 آتَيْتَ	تو نے دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	اَفْعَلْتَ	أَأْتَيْتَ ❹	يونس: 88
2 آتَيْتُكَ	میں نے دیا تجھ کو	//	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	أَأْتَيْتُ ❹	الأعراف: 144
5 آتَيْتُم	تم نے دینا تھا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعَلْتُمْ	أَأْتَيْتُمْ ❹	البقرة: 233
4 آتَيْتُمُوهُنَّ	تم نے دیا ان کو	//	//	//	//	//	//	اَفْعَلْتُمْ	أَأْتَيْتُمْ ❺	البقرة: 229
7 آتِيكَ بِهِ	(میں) لے آؤں تمہارے پاس اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	اَفْعِل	أَأْتِيُ ❻	النمل: 39
1 آتِينَ	تم ادا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	اَفْعِلْنَ	أَأْتِينَ ❼	الأحزاب: 33
70 آتَيْنَا	ہم نے عطا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْنَا	أَأْتَيْنَا ❼	البقرة: 53
1 لَآتِيَنَّهُم	میں ہر صورت ان کے پاس آؤں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	لَاَفْعِلَنَّ	أَأْتِيُ ❽	الأعراف: 17
2 آتِيهِ	اس کے پاس آنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	//	فَاعِلُ	أَاتِيُ ❾	مريم: 95
11 آثَارِ	نشانات	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مہموز الفاء	أ ث ر	اَفْعَالِ	أَأْثَارِ ❿	الروم: 50

❶ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) ، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لفظ ﴿آتُوْا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تم دو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تم لاؤ، جیسا کہ سورۃ الکهف:96 میں ہے ﴿آتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ﴾ ''تم میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لاؤ''۔ ❷ یہ اصل میں أَاتِيٌ تھا، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی تو یہ آتِيُ ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❸ ، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❹ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) ۔ ❺ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) ، تُم ضمیر کے بعد هُنَّ ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ) ۔ ❻ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ، اس کے اصل معنیٰ ''آنا'' ہیں مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنیٰ ''لانا'' ہوتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ❼ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) ۔ ❽ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ❾ یہ اصل میں أَاتِيٌ تھا ، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی تو یہ آتِيُ ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، شروع میں ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❿ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، م: أَثَرٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آثَرَ 2	اس نے ترجیح دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ث ر	أَفْعَلَ	أَأْثَرَ ❶	النازعات :38
آثِمٌ 2	گناہ گار	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	أ ث م	فَاعِلٌ	أَاثِمٌ ❷	البقرة :283
الْآثِمِينَ 1	گنہگاروں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	أَاثِمِينَ ❸	المائده :106
آخِذٌ 1	پکڑنے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	//	أ خ ذ	فَاعِلٌ	أَاخِذٌ ❹	هود :56
آخِذِينَ 1	لینے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	آخِذِينَ ❺	الذاريات :16
آخِذِيهِ 1	(تم) اسے لینے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِي	آخِذِينَ ❻	البقرة :267
آخَرَ 15	دوسرا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	أ خ ر	أَفْعَلَ	أَأْخَرَ ❼	الحجر:96
آخِرُ 30	آخری	//	//	//	//	//	//	فَاعِلُ	أَاخِرُ ❽	يونس :10
آخَرَانِ 2	کوئی اور دو	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلَانِ	أَأْخَرَانِ ❾	المائده :106
الْآخِرَةُ 115	آخرت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	أَاخِرَةٌ ❿	البقرة :94
آخَرُونَ 5	دوسرے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلُونَ	أَأْخَرُونَ ⓫	التوبة :102
آخَرِينَ 17	کچھ اور لوگ	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلِينَ	أَأْخَرِينَ ⓬	النساء :91
الْآخِرِينَ 10	پیچھے آنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	أَاخِرِينَ ⓭	الشعراء :84

❶ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)۔ ❷ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، ج: آثِمُونَ۔ ❸ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: آثِمٌ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❺ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: آخِذٌ۔ ❻ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہے۔ ❼ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یہ اسم بمعنی غیر ہے، ج: آخَرُونَ، بعض کے نزدیک یہ اسم تفضیل اور بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، اس کا مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا، ثلاثی مزید فیہ تَأَخَّرَ کے ساتھ مجرد سے استغناء ہو گیا ہے، یہ وزن فعل اور صفت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، لفظ ﴿آخر﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① دوسرا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ایک اور، جیسا کہ سورۃ المؤمنون :14 میں ہے ﴿خَلْقًا آخَرَ﴾ "ایک اور صورت میں" ③ اور کئی، جیسا کہ سورۃ ص :58 میں ہے ﴿آخَرُ﴾ "اور کئی"۔ ❽ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، ج: آخِرُونَ، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے، اس کا مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا، ثلاثی مزید فیہ تَأَخَّرَ کے ساتھ مجرد سے استغناء ہو گیا ہے، لفظ ﴿آخر﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① آخری، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② آخرت، جیسا کہ سورۃ البقرۃ :62 میں ہے ﴿الْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ "یوم آخرت" ③ اول کی ضدّ، جیسا کہ سورۃ الحدید :3 میں ہے ﴿الْآخِرُ﴾ "سب سے پیچھے"، یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ ❾ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، م: آخَرُ، بعض کے نزدیک یہ اسم تفضیل ہے۔ ❿ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے یہ اسم فاعل کے وزن پر الآخِر کی مؤنث ہے، لیکن یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے کیونکہ یہ دار البقاء پر دلالت کرتا ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے۔ ⓫ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، بعض کے نزدیک یہ اسم تفضیل ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓬ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، بعض کے نزدیک یہ اسم تفضیل ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔
⓭ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آدَمَ [25]	آدم علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ د م	اَفْعَلَ	أَأْدَمَ ❶	البقرۃ: 31
آذَانٌ [12]	کان	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	أ ذ ن	اَفْعَالٌ	أَأْذَانٌ ❷	الأعراف: 179
اَنْ۔آذَنَ [3]	کہ میں اجازت دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	//	//	اَفْعَلَ	أَأْذَنَ ❸	الأعراف: 123
آذَنّاكَ [1]	ہم نے تجھے صاف بتادیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	اَفْعَلْنَا	أَأْذَنَّا ❹	حم السجدۃ: 47
آذَنْتُكُمْ [3]	میں نے تمہیں خبردار کردیا ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	أَأْذَنْتُ ❺	الأنبیاء: 109
ءٰ اَلذَّكَرَيْنِ	کیا دونوں نر	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	ءَ اَلذَّكَرَيْنِ ❻	الأنعام: 143
آذَوْا [1]	جنہوں نے تکلیف پہنچائی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ذ ی	اَفْعَوْا	أَأْذَيُوا ❼	الأحزاب: 69
فَآذُوهُمَا [1]	ان دونوں کو ایذا دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعُوا	أَأْذِيُوا ❽	النساء: 16
آذَيْتُمُونَا [1]	تم ہمیں تکلیف پہنچاؤ گے	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	اَفْعَلْتُمْ	أَأْذَيْتُم ❾	ابراهيم: 12

❶ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یہ اسم علم ہے، لفظ آدم کے عجمی اور عربی ہونے میں اختلاف ہے: 1 یہ عربی ہے کیونکہ بعض کے نزدیک انبیاء علیہم السلام کے تمام نام عجمی ہیں سوائے چار ناموں کے، آدم، صالح، شعیب، محمد علیہم السلام، پھر اس کے مشتق منہ میں اختلاف ہے: ① یہ أَدِيْمُ الْأَرْضِ سے مشتق ہے، جس کے معنی ہیں روئے زمین، چونکہ آدم علیہ السلام کو روئے زمین کے مختلف حصوں سے مٹی لے کر پیدا کیا گیا ہے، اس لیے ان کا نام آدم رکھا گیا ہے ② یہ اَلْأُدْمَةُ سے مشتق ہے جس کے معنی میل جول اور محبت واتفاق کے ہیں چونکہ آدم علیہ السلام کے اندر طبعی طور پر دوسروں کی طرف میلان اور محبت کا خاصہ پایا جاتا ہے، اس لیے ان کا نام آدم رکھا گیا ہے ③ یہ اَلْأُدْمَةُ سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں گندم گوں چونکہ آدم علیہ السلام گندم گوں تھے، اس لیے ان کا نام آدم رکھا گیا ہے، اس صورت میں یہ علمیت اور وزن فعل کی بناء پر غیر منصرف ہوگا۔ 2 بعض کے نزدیک یہ عجمی یعنی سریانی یا عبرانی زبان کا لفظ ہے، یہ اصل میں آدَام بروزن فَاعَال تھا، دوسرے الف کو حذف کردیا، عبرانی زبان میں آدم خاک کو کہتے ہیں اسی مناسبت سے ان کا نام آدم یعنی خاکی ہوا، یا یہ فَاعَلَ کے وزن پر ہے، اس صورت میں یہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہوگا، آدم علیہ السلام سب سے پہلے انسان ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے ہاتھ سے بنایا اور ان میں روح پھونکنے کے بعد فرشتوں سے انہیں سجدہ کروایا اور حوا علیہا السلام کو ان کی پسلی سے پیدا فرما کر انہیں جنت میں بھیج دیا، شیطان کے بہکانے پر جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں زمین پر بھیج دیا، پھر ان کے توبہ کرنے پر ان کی توبہ قبول فرما کر انہیں معاف کردیا، یہ اللہ تعالیٰ کے پہلے نبی اور رسول تھے، انہوں نے ایک ہزار سال عمر پائی تھی، ج: اَوَادِمُ۔ ❷ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) م: أُذُنٌ، أُذْنٌ۔ ❸ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❺ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)۔ ❻ یہ دو کلمے ہیں پہلا ہمزہ استفہام اور دوسرا اَلذَّكَرَيْنِ اسم معرف باللام تثنیہ مذکر ہے اس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہے، اب دو ہمزے جمع ہو گئے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرکے دو ساکنوں کے جمع ہونے کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ: آلْآنَ)۔ ❼ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہوئے الف کو گرادیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❽ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یاء لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے لہذا اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یا اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، تُمْ ضمیر کے بعد نَا ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہوگیا اور میم مضموم ہوگیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آزَرَ [1]	آزر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ز ر	أَفْعَلَ	أَأْزَرَ ❶	الأنعام: 74
فَآزَرَهٗ [1]	اسے مضبوط کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	//	//	//	فَاعَلَ	أَأْزَرَ ❷	الفتح: 29
الْآزِفَةِ [2]	قریب آنے والی گھڑی	اسم فاعل	واحد مؤنث	س، ك	ثلاثی مجرد	//	أ ز ف	فَاعِلَةِ	أَازِفَةِ ❸	المؤمن: 18
آسٰی [1]	میں غم کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ س ی	أَفْعَلُ	أَأْسَیُ ❹	الأعراف: 93
آسَفُوْنَا [1]	انھوں نے ہمیں غصہ دلایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ س ف	أَفْعَلُوا	أَأْسَفُوا ❺	الزخرف: 55
آسِنٍ [1]	بگڑنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	أ س ن	فَاعِلٍ	أَاسِنٍ ❻	محمد: 15
الْآصَالِ [3]	شام	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	أ ص ل	أَفْعَالِ	أَأْصَالِ ❼	الأعراف: 205
الْآفَاقِ [1]	دنیا کے کناروں	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	أ ف ق	أَفْعَالِ	أَأْفَاقِ ❽	حم السجدة: 53
الْآفِلِيْنَ [1]	غروب ہونے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	//	//	أ ف ل	فَاعِلِيْنَ	أَافِلِيْنَ ❾	الأنعام: 76
لَآكِلُوْنَ [2]	کھانے والے	//	//	//	//	//	أ ك ل	فَاعِلُوْنَ	أَاكِلُوْنَ ❿	الصافات: 66
لِلْآكِلِيْنَ [1]	کھانے والوں کے لیے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	أَاكِلِيْنَ ⓫	المؤمنون: 20
آلِ [26]	قوم	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	أ ہ ل	فَعْلِ	أَهْلِ ⓬	۷ البقرة: 49
آلَاءَ [34]	نعمتیں	//	جمع مکسر	//	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ل ی	أَفْعَالَ	أَأْلَایَ ⓭	الأعراف: 69

❶ بعض کے نزدیک یہ بروزن فَاعَل عجمی یعنی عبرانی زبان کا لفظ ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ عربی الوزر یا الأزر سے مشتق ہے، جو علمیت اور وزن فعل کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام ہے، تورات میں ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام تارخ ذکر گیا ہے، ہوسکتا ہے ان کے دو نام ہوں یا ایک نام اور دوسرا لقب ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ اصل نام تارخ ہو پھر معرّب بنا کر آزر بنا لیا گیا ہو۔ ❷ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❸ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، اس سے مراد قیامت ہے۔ ❹ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❺ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)۔ ❻ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❼ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، م: أَصِيْلٌ یا أُصُلٌ، بعض کے نزدیک یہ أُصُلٌ کی جمع ہے اور أُصُلٌ اَصِيْلٌ کی جمع ہے۔ ❽ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، م: الْأُفُقُ بمعنی النَّاحِيَة ❾ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: آفِلٌ۔ ❿ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: آكِلٌ، یہ اس کی رفعی حالت ہے، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ⓫ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آگئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م: آكِلٌ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓬ ھا اور ہمزہ کے قریب المخرج ہونے کی وجہ سے ھا کو ہمزہ سے بدل دیا تو یہ أَأْل ہو گیا، پھر دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) بعض کے نزدیک یہ مہموز الفاء واجوف واوی آلَ یَؤُوْلُ (لوٹنا) سے مشتق ہے یہ اصل میں أَوَلِ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، چونکہ انسان اپنے اصل کی طرف لوٹتا ہے، اس لیے اسے آل کہتے ہیں، لفظ ﴿آل﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① قوم، پیروکار، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گھرانہ، جیسا کہ سورۃ آل عمران: 33 میں ہے ﴿اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ﴾ ''ابراہیم کے گھرانے کو''۔ ⓭ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ) م: اِلْیٌ، اَلْیٌ، اِلَی، اَلَی، یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آلَافٍ [2]	ہزار	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ل ف	أَفْعَالٍ	أَأْلَافٍ ❶	ال عمران :124
ءٰآلذَّكَرَيْنِ	کیا دونوں نر	//	تثنیہ مذکر	//	//	صحیح	ذ ك ر	فَعَلَيْنِ	ءَ اَلذَّكَرَيْنِ ❷	الأنعام:143
آلْئٰنَ [2]	کیا اب	//	×	//	//	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی ن	فَعَلَ	ءَ اَلْاَيْنَ ❸	یونس:51
آللّٰهُ	کیا اللہ	//	واحد مذکر	//	//	مہموز الفاء	أ ل ہ	فِعَالُ	ءَ اَللّٰهُ ❹	یونس:59
آلِهَةً [34]	معبود	//	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعِلَةً	أَأْلِهَةً ❺	الأنعام: 19
لَاٰمُرَنَّهُمْ [2]	(میں) انھیں ضرور حکم دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	أ م ر	لَأَفْعُلَنَّ	أَأْمُرُ ❻	النساء :119
آمُرُهُ [1]	میں اسے حکم دیتی ہوں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعُلُ	أَأْمُرُ ❼	یوسف :32
الْاٰمِرُوْنَ [1]	(وہ) حکم دینے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	أَامِرُوْنَ ❽	التوبة :112
آمَنَ [33]	ایمان لائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	أ م ن	أَفْعَ	أَأْمَنَ ❾	البقرة :13
آمِنْ [1]	ایمان لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	أَأْمِنْ ❼	الأحقاف :17
آمِنًا [6]	امن والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلًا	أَامِنًا ❿	البقرة :126
آمَنَّا [33]	ہم ایمان لائے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	أَأْمَنْنَا ⓫	البقرة :8

❶ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ) م: أَلْفٌ۔ ❷ اَلذَّكَرَيْنِ کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کر کے التقائے ساکنین کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ:آلْآنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م :ذَكَرٌ۔ ❸ الْآنَ کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کر کے دو ساکنوں کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ:آلْآنَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اسم ظرف زمان فتحہ پر مبنی ہے، اس کے شروع میں الف لام زائدہ لازمہ ہے۔ ❹ لفظ اللّٰه کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، ہمزہ وصلی مفتوح پر ہمزہ استفہام داخل ہوا تو دوسرے ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کر کے التقائے ساکنین کو وجوبی طور پر باقی رکھا (قاعدہ:آلْآنَ)، لفظ اَللّٰه اصل میں باب سَمِعَ کا مصدر بمعنی مفعول یعنی معبود ہے، یہاں یہ بطور علم کے استعمال ہو رہا ہے، اس کی تفصیل آگے لفظ اَللّٰه میں دیکھیں۔ ❺ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، م: اِلٰهٌ ، اس کے بارے میں دو موقف ہیں: ① اکثر اہل علم کے نزدیک یہ باب سَمِعَ کا مصدر بمعنی مفعول یعنی معبود ہے، ② بعض کے نزدیک یہ اسم جامد اور عجمی ہے (دیکھیے بیضاوی)۔ ❻ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ❼ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ) ۔ ❽ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❾ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، لفظ ﴿آمَنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① وہ ایمان لایا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو، ② بات ماننا، جیسا کہ سورۃ العنکبوت:26 میں ہے ﴿ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ﴾ ”تو لوط علیہ السلام نے اس کی بات مان لی“۔ ❿ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے ۔ ⓫ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ:اٰمَنَ)، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آمِنَةً [1]	امن والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ن	فَاعِلَةً	أَامِنَةً ❶	النحل: 112
آمَنَتْ [5]	جو (نفس) ایمان لایا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَتْ	أَأْمَنَتْ ❷	الأنعام: 158
آمَنْتُ [3]	میں ایمان لے آیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	أَأْمَنْتُ ❷	یونس: 90
آمَنْتُمْ [10]	تم ایمان لائے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	أَأْمَنْتُمْ ❷	البقرة: 137
آمَنُكُمْ [1]	میں تمہارا اعتبار کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُ	أَأْمَنُ ❸	یوسف: 64
آمَنَهُمْ [1]	امن بخشا انہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	أَأْمَنَ ❹	قریش: 4
آمَنُوْا [258]	(جو) ایمان لے آئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَأْمَنُوْا ❺	البقرة: 9
آمِنُوْا [18]	ایمان لاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	أَأْمِنُوْا ❺	البقرة: 13
آمِنُوْنَ [2]	(وہ) امن میں ہوں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلُوْنَ	أَامِنُوْنَ ❻	النمل: 89
آمِنِيْنَ [8]	امن والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	أَامِنِيْنَ ❼	یوسف: 99
آمِّيْنَ [1]	قصد کرنے والوں	//	//	نصر	//	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	فَاعِلِيْنَ	أَامِمِيْنَ ❽	المائدہ: 2 ٢
آنٍ [1]	کھولتے ہوئے	//	واحد مذکر	ضرب	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ن ی	فَاعٍ	أَانِيٌ ❾	الرحمٰن: 44
اَلْآنَ [8]	اب	اسم جامد	×	×	//	مہموز الفاء واجوف یائی	أ ی ن	فَعَلَ	أَيَنَ ❿	البقرة: 71
آنَاءَ [3]	اوقات	//	جمع مکسر	//	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ن ی	أَفْعَالَ	أَأْنَایَ ⓫	ال عمران: 113

❶ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❷ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرفِ علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ❸ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرفِ علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد فُلَانًا عَلٰی كَذَا کی صورت ہو۔ ❹ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرفِ علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ❺ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرفِ علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ❻ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے۔ ❾، ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، لام کلمہ میں حرفِ علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور، اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہوئے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یہ ظرفِ زمان فتحہ پر مبنی ہے اور اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے۔ ⓫ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرفِ علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: اَنًى، اِنًى، اَنْيٌ، اِنْيٌ یا اِنْوٌ، کبھی اس کے آخر میں آنے والے ہمزے کو یاء کے نیچے ہمزہ کی صورت میں لکھا جاتا ہے، جیسا کہ سورۃ طٰہٰ 130 میں ہے ﴿ مِنْ اٰنَاۗئِ ﴾ بعض کے نزدیک یہ مہموز الفاء وناقص واوی ہے اصل میں أَأْنَاوَ تھا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
آنَسَ [1]	اس نے دیکھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ن س	أَفْعَلَ	أَأْنَسَ ❶	القصص:29
آنَسْتُ [3]	میں نے دیکھی ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	أَأْنَسْتُ ❶	طٰه :10
آنَسْتُمْ [1]	(تم) معلوم کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	أَأْنَسْتُمْ ❶	النساء :6
آنِفًا [1]	ابھی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	أ ن ف	فَاعِلًا	أَأْنِفًا ❷	محمد :16
بِآنِيَةٍ [2]	برتن	//	جمع مکسر	//	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ن ی	أَفْعِلَةٍ	أَأْنِيَةٍ ❸	الدهر :15
آنِيَةٍ [2]	کھولتے ہوئے پانی	اسم فاعل	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلَةٍ	أَأْنِيَةٍ ❹	الغاشية:5
آوٰى [4]	اس نے جگہ دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء ولفیف مقرون	أ و ی	أَفْعَلَ	أَأْوَىَ ❺	یوسف :69
آوَوْا [2]	(جنھوں نے) جگہ دی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَوْا	أَأْوَيُوْا ❻	الأنفال :72
آوِي [2]	میں پناہ لے لوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلُ	أَأْوِيُ ❼	هود :80
آوَيْنَاهُمَا [1]	ہم نے دونوں کو جگہ دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	أَأْوَيْنَا ❽	المؤمنون:50
آيَاتٍ [295]	آیات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	//	أ ی ی	فَعَلَاتٍ	أَيَيَاتٍ ❾	البقرة :99
آيَةٍ [86]	آیت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٍ	أَيَيَةٍ ❿	البقرة :106
آيَتَيْنِ [1]	دو نشانیاں	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَتَيْنِ	أَيَيَتَيْنِ ⓫	بنی اسرائیل :12

❶ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)۔ ❷ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، یہ اسم ظرف زمان ہے اور بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے اس کا فعل غیر مستعمل ہے۔ ❸ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، م: إِنَاءٌ ۔ ❹ ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے ❺ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❻ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) ، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❼ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، یاء لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے تو اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❽ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزے کو پہلے ہمزے کی حرکت فتحہ کے مطابق وجوبی طور پر حرف علت الف سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) تو یہ أَيَاتٍ ہو گیا، پھر ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی ، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، لفظ ﴿آیات﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آیات، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نشانیاں، جیسا کہ سورۃ البقرۃ :164 میں ہے ﴿لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴾ ''ان لوگوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں''، م: آيَةٌ ۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) تو یہ أَايَةٌ ہو گیا، پھر ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، لفظ ﴿آیۃ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آیت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نشانی اور عبرت، جیسا کہ سورۂ یونس :92 میں ہے ﴿آيَةً﴾ ''نشانی'' ③ معجزہ، جیسا کہ سورۃ المؤمنون :50 میں ہے ﴿آيَةً﴾ ''معجزہ''، ج: آیٌ و آیاتٌ ۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) تو یہ أَايَتَيْنِ ہو گیا، پھر ہمزہ کے بعد الف ساکن آنے کی وجہ سے ہمزہ پر مدّ آ گئی، اسے کھڑی زبر کی صورت میں بھی لکھا جاتا ہے، م : آيَةٌ ، ج: آيَاتٌ ۔

باب الهمزه (أ)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أ	کیا	حرف استفہام	×	×	×	×	×	×	×❶	یوسف:90
اِئْتِ 6	تو لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	اِفْعِ	اِئْتِیْ ❷	یونس:15
اُؤْتُمِنَ 1	اعتبار کیا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ م ن	اُفْتُعِلَ	×	البقرۃ:283
اِئْتِنَا 7	تو آجا ہمارے پاس	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	اِفْعِ	اِئْتِیْ ❸	الأنعام:71
اِئْتُوْا 14	تم آجاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعُوْا	اِئْتِیُوْا ❹	طه :64
اِئْتُوْنِی 7	تم میرے پاس لے کر آؤ	//	//	//	//	//	//	//	اِئْتِیُوْا ❺	یونس:79
اِئْتِیَا 3	تم دونوں آؤ	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلَا	×❻	حم السجدۃ:11
اِئْذَنْ 2	اجازت دے دے	//	واحد مذکر حاضر	سمع	//	مہموز الفاء	أ ذ ن	اِفْعَلْ	×❼	التوبۃ:49
أَئِمَّةَ 5	پیشواؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	أَفْعِلَةَ	أَئْمِمَةَ ❽	التوبۃ :12
أَبًا 11	باپ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	أ ب و	فَعًا	أَبَوٌ ❾	الأحزاب:40
أَبٰی 7	اس نے انکار کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ب ی	فَعَلَ	أَبَیَ ❿	البقرۃ : 34
أَبًا 1	باپ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء وناقص واوی	أ ب و	فَعًا	أَبَوًا ⓫	یوسف:78
أَبًّا 1	چارا	//	اسم جنس	//	//	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ ب ب	فَعْلًا	أَبْبًا ⓬	عبس :31

❶ اس کی مختلف صورتیں ہیں: ① مضمون جملہ کے بارے میں سوال کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② مفرد کے بارے میں اس کی تعیین کا سوال کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ حم السجدۃ:40 میں ہے ﴿ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ﴾ ③ استفہام انکاری کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ الانشراح : 1 میں ہے ﴿ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴾ ④ تقریر یعنی مخاطب سے ایسی بات کا اقرار کرانا جو متکلم کے نزدیک ثابت ہو، جیسا کہ سورۃ الأعراف :172 میں ہے ﴿ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ﴾ ⑤ ہمزہ تسویہ، یہ دو چیزوں میں برابری ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:6 میں ہے ﴿ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ﴾ ''ان پر برابر ہے، خواہ تو نے انھیں ڈرایا ہو یا انھیں نہ ڈرایا ہو''۔ ❷ امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یاء حذف ہوگئی، اَتٰی یَاْتِیْ کے معنی ہوتے ہیں آنا مگر جب اس کے بعد باء صلہ آجائے تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں لے کر آنا، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے۔ ❸ امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یاء حذف ہوگئی، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہوجاتا ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہوجاتا ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم کی ہے، اَتٰی یَاْتِیْ کے معنی ہوتے ہیں آنا مگر جب اس کے بعد باء صلہ آجائے تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں لے کر آنا، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہوجاتا ہے۔ ❻ ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہوجاتا ہے۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مصدر اِذْنًا اور صلہ لام ہو، ہمزہ وصلی جب وسط کلام میں آئے تو پڑھنے میں ساقط ہوجاتا ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، م: اِمَامٌ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، جب یہ مفرد مکبر ہو اور یاء متکلم کے علاوہ کسی اسم کی طرف مضاف ہو تو اس کی نصبی حالت الف کے ساتھ آتی ہے، لفظ اَبٌ بہت وسیع مفہوم رکھتا ہے، یہ باپ دادا، پردادا اور اوپر کی سب پشتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: آبَاءٌ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، لیکن بعض کے نزدیک حرف حلقی کی شرط صرف صحیح کے لیے ہے۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ج: آباء۔ ⓬ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدَّ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 أَبَابِيلَ	جھنڈ کے جھنڈ	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ب ل	فَعَاعِيلَ	× ❶	الفيل :3
1 أَبَارِيقَ	ٹونٹی والی صراحیاں	//	جمع مکسر	//	//	اجوف یائی	ب ر ی ق	أَفَاعِيلَ	× ❷	الواقعة :18
8 يَاَبَتِ	اے میرے باپ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	أ ب و	فَعَتِ	أَبِيَ ❸	يوسف:4
1 اِبْتَدَعُوْهَا	انہوں نے خود ہی یہ ایجاد کرلی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ع	اِفْتَعَلُوْ	×	الحديد:27
1 اَلْاَبْتَرُ	لاولد	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، س	ثلاثی مجرد	//	ب ت ر	اَفْعَلُ	× ❹	الكوثر:3
2 اِبْتَغِ	اختیار کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ب غ ی	اِفْتَعِ	اِبْتَغِيْ ❺	بنی اسرائيل:110
2 اِبْتَغٰى	تلاش کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَ	اِبْتَغَيَ ❻	المؤمنون:7
14 اِبْتِغَاءَ	طلب میں	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	اِفْتِعَالَ	اِبْتِغَايَ ❼	البقرة:207
2 اِبْتَغَوْا	انہوں نے ڈالنا چاہا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَوْا	اِبْتَغَيُوْا ❽	التوبة:48
4 اِبْتَغُوْا	طلب کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعُوْا	اِبْتَغِيُوْا ❾	البقرة:187
1 أَبْتَغِيْ	میں تلاش کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعِلُ	أَبْتَغِيُ ❿	الانعام:114
1 اِبْتَغَيْتَ	تو طلب کرلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتَ	×	الأحزاب:51
3 اِبْتَلٰى	آزمایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	ب ل و	اِفْتَعَلَ	اِبْتَلَوَ ⓫	البقرة :124
1 اِبْتَلُوْا	آزماتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعُوْا	اِبْتَلِوُوْا ⓬	النساء:6
1 اُبْتُلِيَ	آزمائے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اُفْتُعِلَ	اُبْتُلِوَ ⓭	الأحزاب:11
1 اَبْحُرٍ	سمندر	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ح ر	اَفْعُلٍ	× ⓮	لقمان:27
28 اَبَدًا	کبھی	//	×	//	//	مہموز الفاء	أ ب د	فَعَلًا	× ⓯	البقرة:95
1 اَنْ۔اُبَدِّلَهٗ	میں اسے بدل دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	اُفَعِّلَ	اُبَدِّلُ ⓰	يونس:15
6 اَلْاَبْرَارِ	نیکوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ن، ض	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب ر ر	اَفْعَالِ	× ⓱	ال عمران:193

❶ اس کے بارے میں دو قول ہیں: ① یہ اسم جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ② بعض کے نزدیک اس کا واحد اِبَّوْلٌ ،اُبُّوْلٌ ،اِبِّيْلٌ ،اِبَّالٌ ،اِبَالَةٌ ہے۔ ❷ م: اِبْرِيْقٌ۔ ❸ یہ منادی یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، یاء متکلم کو حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے۔ ❹ یہ باب نصر سے بمعنی قطع متعدی ہے اور باب سمع سے بمعنی انقطع لازم ہے۔ ❺ امر بناتے ہوئے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❼ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⓬ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓭ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)۔ ⓮ م: بَحْرٌ۔ ⓯ یہ اسم ظرف زمان ہے، زمانہ مستقبل میں فعل کی نفی یا اثبات کی تاکید کے لیے آتا ہے، نفی کے بعد اس کے معنی ''کبھی'' اور مثبت کے بعد اس کے معنی ''ہمیشہ'' ہوتے ہیں، جب اس کے معنی ''زمانہ'' ہوں تو اس کی جمع آبَادٌ آتی ہے۔ ⓰ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓱ م: بَرٌّ و بَارٌّ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِبْرَاهِيمَ 69	ابراہیم علیہ السلام	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× ❶	البقرة: 124
أُبَرِّئُ 1	میں تندرست کردیتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ب ر ء	أُفْعِلُ	×	ال عمران: 49
مَا۔أُبَرِّئُ 1	نہیں میں بری کرتی	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعیل	//	//	//	أُفَعِّلُ	//	یوسف: 53
لَا ۔ أَبْرَحُ 1	نہیں میں ہٹوں گا	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ر ح	أَفْعَلُ	× ❷	الكهف: 60
فَلَنْ۔أَبْرَحَ 1	چنانچہ ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَبْرَحُ ❸	یوسف: 80
الْأَبْرَصَ 2	برص والے	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ب ر ص	//	× ❹	ال عمران: 49
أَبْرَمُوا 1	انہوں نے پختہ تدبیر کرلی ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ر م	أَفْعَلُوا	×	الزخرف: 79
أُبْسِلُوا 1	ہلاکت کے سپرد کیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	ب س ل	أُفْعِلُوا	//	الأنعام: 70
أَبْشِرُوا 1	خوش ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ب ش ر	أَفْعِلُوا	//	حم السجدة: 30
أَبْصَارًا 19	آنکھیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ب ص ر	أَفْعَالًا	× ❺	الأحقاف: 26
أَبْصَارِهِمْ 19	ان کی نگاہوں	(اسم) مصدر	×	کرم	//	//	//	أَفْعَالِ	//	البقرہ: 7
أَبْصَرَ 1	دیکھ لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	×	الأنعام: 104
أَبْصِرْ 2	تو دیکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	الصافات: 179
أَبْصِرْ بِهِ 2	وہ کس قدر دیکھنے والا ہے	فعل تعجب	×	×	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلْ بِهِ	× ❻	الكهف: 26
أَبْصَرْنَا 1	ہم نے دیکھ لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	×	السجدة: 12
أُبْعَثُ 1	اٹھایا جاؤں گا	فعل مضارع مجہول	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	ب ع ث	أُفْعَلُ	//	مريم: 33
اِبْعَثْ 3	بھیج	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلْ	//	البقرة: 129
فَابْعَثُوا 2	مقرر کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	النساء: 35
أَبْغِي 2	میں تلاش کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	أَفْعِلُ	أَبْغِيُ ❼	الأنعام: 164
أَبَقَ 1	وہ بھاگ کر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مہموز الفاء	أ ب ق	فَعَلَ	×	الصافات: 140
أَبْقَى 7	زیادہ باقی رہنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ب ق ی	أَفْعَلُ	أَبْقَيُ ❽	طه: 71
فَمَا ۔ أَبْقَى 1	نہیں باقی چھوڑا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	أَبْقَيَ ❽	النجم: 51
أَبْكَى 1	رلایا	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	ب ك ی	//	أَبْكَيَ ❽	النجم: 43
أَبْكَارًا 2	کنواریاں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ك ر	أَفْعَالًا	× ❾	الواقعة: 36

❶ یہ عجمی علم ہے، سریانی میں اس کے معنی ہیں مہربان باپ، ابراہیم علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے دو ہزار سال پہلے بابل کے شہر اُور میں پیدا ہوئے ان کی قوم بت پرست تھی، صرف حضرت سارہ علیہا السلام اور لوط علیہ السلام مسلمان ہوئے، قوم کے ظلم وستم سے تنگ آکر فلسطین چلے گئے، ایک دفعہ مصر گئے تو شاہ مصر نے اپنی بیٹی ہاجرہ علیہا السلام ان کے حوالے کر دی، حضرت ہاجرہ کے بطن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے، حضرت ابراہیم علیہ السلام 175 سال کی عمر میں اس دنیا سے کوچ فرما گئے۔ ❷ یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ❸ یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ یہ اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب ظاہری کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: بُرْصٌ۔ ❺ م: بَصَرٌ۔ ❻ یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کے صرف دو صیغے آتے ہیں، مَا أَفْعَلَهُ، أَفْعِلْ بِهِ، سورۃ مریم: 38 میں ﴿أَبْصِرْ﴾ کے بعد بِهِمْ محذوف ہے، اور یہ فعل تعجب ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءَ اور مصدر بُغْيَةً ہو۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❾ م: بِكْرٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْإِبْكَارِ 2	صبح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ك ر	اِفْعَال	× ❶	ال عمران: 41
أَبْكَمُ 1	گونگا	صفت مشبہ	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ب ك م	أَفْعَلُ	× ❷	النحل: 76
الْإِبِلِ 2	اونٹ	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	مہموز الفاء	أ ب ل	فِعِلٌ	× ❸	الأنعام: 144
اِبْلَعِي 1	نگل لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	سمع	//	صحیح	ب ل ع	اِفْعَلِي	×	هود: 44
أَبْلُغُ 1	میں پہنچ جاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ب ل غ	أَفْعُلُ	//	المؤمن: 36
حَتّٰى أَبْلُغَ 1	یہاں تک کہ میں پہنچ جاؤں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلَ	أَبْلُغُ ❹	الكهف: 60
أَبْلَغْتُكُمْ 3	میں نے تو تمہیں پہنچا دیا	فعل ماضی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُ	×	الأعراف: 79
أُبَلِّغُكُمْ 3	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	//	//	//	أُفَعِّلُ	//	الأعراف: 62
أَبْلِغْهُ 1	اسے پہنچا دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	//	أَفْعِلْ	//	التوبة: 6
أَبْلَغُوا 1	انہوں نے پہنچا دیے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	الجن: 28
إِبْلِيسَ 11	ابلیس	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ب ل س	إِفْعِيلَ	× ❺	البقرة: 34
اِبْنَ 39	بیٹا	//	//	//	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ن و	اِفْعَ	بَنَوٌ ❻	البقرة: 87
اِبْنِ 2	بنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	ناقص یائی	ب ن ی	اِفْعِ	اِبْنِيْ ❼	المؤمن: 36
أَبْنَاءَ 22	بیٹے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	ب ن و	أَفْعَالَ	أَبْنَاوٌ ❽	المائدة: 18
اِبْنَتَ 1	بیٹی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	اِفْعَةَ	بَنَوَتٌ ❾	التحريم: 12
اِبْنَتَيَّ 1	اپنی دو بیٹیوں	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	اِفْعَتَيَّ	بَنَوَتَيْنِ ❿	القصص: 27
اِبْنُوا 2	بنا دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	ناقص یائی	ب ن ی	اِفْعُوا	اِبْنِيُوا ⓫	الكهف: 21
اِبْنَيْ 1 ع	دو بیٹوں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	ناقص واوی	ب ن و	اِفْعَيْ	بَنَوَيْنِ ⓬	المائدة: 27

❶ یہ اصل میں تو باب افعال کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں ''صبح کرنا'' مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❷ یہ أَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب ظاہری کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: بُكْمٌ ۔ ❸ یہ ہر قسم کے مذکر اور مؤنث اونٹ کے لیے مستعمل ہوتا ہے، اس کا مفرد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: آبَالٌ ۔ ❹ حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ یہ شیطان کا نام ہے اس کو ابلیس اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے معنی ہیں ناامیدی چونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہو چکا ہے اس لیے اس کو ابلیس کہتے ہیں، لفظ ﴿إِبْلِيسَ﴾ کے عربی اور عجمی ہونے میں اختلاف ہے: ا۔ یہ عربی لفظ ہے اور الابلاس (ناامیدی) سے مشتق ہے، شاذ طور پر صرف علمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ علمیت اور شبہ عجمہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے، اس لیے کہ اہل عرب میں سے کسی نے بھی یہ نام نہیں رکھا تو یہ شیطان کے ساتھ خاص ہو گیا اور گویا کہ یہ ان کی زبان میں داخل کیا گیا ہے، یہ علم مرتجل ہے۔ ۲۔ بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے، جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، ج: أَبَالِيسُ، أَبَالِسَةٌ ۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ بَنٌ بن گیا، پھر واؤ محذوفہ کے عوض شروع میں ہمزہ مکسور لے آئے، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، یہ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واؤ گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لائے اور باء کو ساکن کر دیا، ج: بَنُونَ، أَبْنَاءٌ ۔ ❼ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❽ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ) ، م: اِبْنٌ ۔ ❾ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واؤ گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لائے، یہ اِبْنٌ کی مؤنث ہے، ج: بَنَاتٌ ❿ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واؤ گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لے آئے، نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا ہے۔ اس کے آخر میں یائے متکلم ہے، دو ہم جنس حرف یاء جمع ہوئے ان میں سے پہلی یاء ساکن اور دوسری متحرک ہے تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ، م: اِبْنَةٌ، ج: بَنَاتٌ ۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⓬ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واؤ گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لے آئے، م: اِبْنٌ، ج: بَنُونَ، أَبْنَاءٌ، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں میں سے قابیل قاتل اور ہابیل مقتول تھا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِبْنِیْ 1	میرا بیٹا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ن و	اِفْعِ	بَنُوِ ❶	ھود :45
فَاَبَوْا 1	تو انہوں نے انکار کردیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ب ی	فَعَوْا	أَبَيُوْا ❷	الكھف :77
أَبْوَابَ 15	دروازے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	اجوف واوی	ب و ب	أَفْعَالَ	× ❸	الأنعام :44
أَبَوَاهُ 2	اس کے ماں باپ	//	تثنیہ مذکر	//	//	مہموز الفاء وناقص واوی	أ ب و	فَعَلَا	أَبَوَانِ ❹	النساء :11
أَبُوْكِ 5	تیرا باپ	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُوْ	أَبَوٌ ❺	مریم :28
أَبَوَيْكَ 5	تیرے ماں باپ	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَلَیْ	أَبَوَيْنِ ❻	یوسف :6
أَبِیْ 5	میرا باپ	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِ	أَبَوٌ ❼	یوسف :80
الْأَبْيَضُ 1	سفید	صفت مشبہ	//	سمع	//	اجوف یائی	ب ی ض	أَفْعَلُ	× ❽	البقرۃ :187
اِبْيَضَّتْ 2	سفید ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعلال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	اِفْعَلَّتْ	×	ال عمران:107
أَبِيْكُمْ 16	تمہارے باپ کا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	ء ب و	فَعِیْ	أَبَوِ ❾	یوسف:9
اَبِیْ لَهَبٍ 1	ابولہب	مرکب	×	//	×	×	×	×	× ❿	اللھب:3
فَاَبَيْنَ 1	انہوں نے انکار کردیا	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ب ی	فَعَلْنَ	×	الأحزاب :72
لِأُبَيِّنَ 1	تاکہ میں واضح کردوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ن	أُفَعِّلَ	أُبَيِّنُ ⓫	الزخرف :63
فَأْتِ 4	تو لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	فْعِ	اِئْتِیْ ⓬	البقرۃ:258
أَتٰى 28	آگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	أَتَیَ ⓭	النحل :1
اِتِّبَاعَ 2	پیروی	(اسم) مصدر	×	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ب ع	اِفْتِعَالَ	اِتْتِبَاعَ ⓮	النساء:157
أَتْبَعَ 5	وہ ساتھ لے کر چلا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	//	أَفْعَلَ	×	الكھف :89
اِتَّبَعَ 20	پیچھے چلا	//	//	افتعال	//	//	//	اِفْتَعَلَ	اِتْتَبَعَ ⓮	ال عمران :162
أَتَّبِعُ 6	میں پیچھے چلتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعِلُ	أَتْتَبِعُ ⓮	الأنعام :50
اِتَّبِعْ 8	پیروی کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلْ	اِتْتَبِعْ ⓮	الأنعام :106
اِتَّبَعْتُ 1	میں نے پیروی کی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُ	اِتْتَبَعْتُ ⓮	یوسف :38

❶ خلاف قیاس کلمہ کے آخر سے واؤ گرا کر شروع میں اس کے عوض ہمزہ مکسور لائے، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، ج: بَنُوْنَ، اَبْنَاءٌ۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ❸ م: بَابٌ۔ ❹ نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا ہے، یہ لفظ تغلیباً باپ کے ساتھ ماں پر بھی بولا گیا ہے، م: أَبٌ۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا، تو یہ اَبٌ بن گیا، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے اس کی رفعی حالت واؤ سے آتی ہے۔ ❻ كَ ضمیر کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا، م: أَبٌ، ج: آبَاءٌ۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا، یاء کی طرف اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، یاء متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر اعراب ضمہ تقدیری کے ساتھ آیا ہے۔ ❽ یہ اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: بِيْضٌ۔ ❾ یہ اصل میں اَبَوِ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا تو یہ اَبِ ہو گیا، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔ ❿ یہ عبدالعزی بن عبدالمطلب کی کنیت تھی جو بہت بڑا مشرک تھا یہ بہت حسین و جمیل تھا، آگ کے شعلے کی طرح اس کا چہرہ چمکتا تھا، اس لیے اس کی کنیت ابولہب ہو گئی، اور پھر آخر میں دوزخی ہونے کی وجہ سے یہی کنیت ہو گئی۔ ⓫ لام كَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے اس کے شروع سے ہمزہ وصلی گر گیا۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⓮ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِتَّبَعْتَ 4	تو نے پیروی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ب ع	اِفْتَعَلْتَ	اِتْتَبَعْتَ ❶	البقرۃ: 120
اِتَّبَعْتُمْ 2	تم پیچھے چلے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُمْ	اِتْتَبَعْتُمْ ❶	الاعراف: 90
اِتَّبَعَتْهُمْ 1	ان کے پیچھے چلی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَتْ	اِتْتَبَعَتْ ❶	الطور: 21
اِتَّبَعَنِ 1	میری پیروی کی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَ	اِتْتَبَعَ ❷	آل عمران: 20
فَأَتْبَعْنَا 2	ہم نے پیچھے چلایا	//	جمع متکلم	افعال	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	المؤمنون: 44
اِتَّبَعْنَا 2	ہم پیروکار بن گئے	//	//	افتعال	//	//	//	اِفْتَعَلْنَا	اِتْتَبَعْنَا ❶	آل عمران: 53
أَتَّبِعْهُ 1	میں اس کی پیروی کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعِلْ	أَتْتَبِعْ ❸	القصص: 49
أُتْبِعُوْا 2	ان کے پیچھے لگادی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	//	//	//	أُفْعِلُوْا	×	ھود: 60
اِتَّبَعُوْا 23	وہ پیچھے لگ گئے	فعل ماضی معلوم	//	افتعال	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	اِتْتَبَعُوا ❹	البقرۃ: 102
اِتَّبِعُوْا 13	تم پیروی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	اِتْتَبِعُوا ❹	البقرۃ: 170
اُتُّبِعُوْا 1	جن کی پیروی کی گئی تھی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اُفْتُعِلُوْا	اُتْتُبِعُوا ❹	البقرۃ: 166
اِتَّبِعُوْنِ 2	میرے پیچھے چلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	اِتْتَبِعُوا ❺	المؤمن: 38
فَأَتْبَعُوْهُمْ 1	تو انہوں نے ان کا پیچھا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	//	//	أَفْعَلُوْا	×	الشعراء: 60
أَتَتْ 5	گزرتی	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	فَعَتْ	أَتَيَتْ ❻	الذاریات: 42
اِتِّخَاذِكُمْ 1	تمہارے بنانے	(اسم) مصدر	×	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	اِفْتِعَالِ	اِوْتِخَاذِ ❼	البقرۃ: 54
اِتَّخَذَ 21	بنا رکھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَ	اِوْتَخَذَ ❼	البقرۃ: 116
أَتَّخِذُ 2	میں بناؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعِلُ	أَوْتَخِذُ ❼	الأنعام: 14
لَمْ أَتَّخِذْ 1	میں نہ بناتا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	أَفْتَعِلْ	أَوْتَخِذْ ❼	الفرقان: 28
اِتَّخَذَتْ 2	اس نے بنالیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَتْ	اِوْتَخَذَتْ ❼	مریم: 17
اِتَّخَذْتُ 1	میں اختیار کرتا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُ	اِوْتَخَذْتُ ❼	الفرقان: 27

❶ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❷ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اس کے بعد یاء متکلم تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ ❸ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❹ ایک جنس کے دو حرف تاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ❺ ایک جنس کے دو حرف تاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اس کے بعد یاء متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❼ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)۔

فائدہ: اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کی اصل کے بارے میں تین قول ہیں: ۱۔ علامہ جوہری اور جمہور کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ۲۔ ابو علی فارسی اور ابن اثیر کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخِذَ ہے۔ ۳۔ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔

جب یہ مہموز الفاء ہو تو قاعدہ اٰمَنَ سے دوسرا ہمزہ یاء سے بدل جائے گا، پھر قاعدہ اِتَّقَدَ سے یاء کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا جائے گا، اس قول کے مطابق اِتَّخَذَ میں یاء کے ہمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کرنا شاذ ہے، جب یہ صحیح ہو تو پھر اس میں قاعدہ مَدّ جاری ہوگا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِتَّخَذْتَ [2]	تو لے لیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	اِفْتَعَلْتَ	اِوْتَخَذْتَ ❶	الكهف: 77
اِتَّخَذْتُمْ [5]	تم نے بنالیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُمْ	اِوْتَخَذْتُمْ ❶	البقرة: 51
اَتَّخَذْتُمْ [1]	کیا تم نے لے رکھا ہے	//	//	//	//	//	//	//	اَاِوْتَخَذْتُمْ ❷	البقرة: 80
اِتَّخَذْتُمُوْهُ [2]	اسے تم نے بنا رکھا ہے	//	//	//	//	//	//	//	اِوْتَخَذْتُمْ ❸	هود: 92
لَاَتَّخِذَنَّ [1]	میں ضرور لوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	لَاَفْتَعِلَنَّ	اَوْتَخِذُ ❹	النساء: 118
لَاتَّخَذْنَاهُ [1]	ہم اسے بنالیتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْنَا	اِوْتَخَذْنَا ❶	الأنبياء: 17
اَتَّخَذْنَاهُمْ [1]	کیا ہم نے انہیں بنائے رکھا	//	//	//	//	//	//	//	اَاِوْتَخَذْنَا ❷	صٓ: 63
فَاتَّخِذْهُ [1]	سو اس کو بنالے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلْ	اِوْتَخِذْ ❶	المزمل: 9
اِتَّخَذُوْا [30]	انہوں نے پکڑ لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	اِوْتَخَذُوْا ❶	النساء: 153
اِتَّخِذُوْا [3]	بناؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	اِوْتَخِذُوْا ❶	البقرة: 125
اِتَّخِذِیْ [1]	بنا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلِیْ	اِوْتَخِذِیْ ❶	النحل: 68
اَتْرَابٌ [3]	ہم عمر عورتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ت ر ب	اَفْعَالٌ	× ❺	ص: 52
اُتْرِفْتُمْ [1]	تمہیں آسائشیں دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ت ر ف	اُفْعِلْتُمْ	×	الأنبياء: 13
اَتْرَفْنَاهُمْ [1]	ہم نے انہیں خوشحال رکھا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْنَا	//	المؤمنون 33
اُتْرِفُوْا [1]	انہیں عیش و آرام دیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اُفْعِلُوْا	//	هود: 116
اُتْرُكِ [1]	چھوڑ دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ت ر ك	اُفْعُلْ	اُتْرُكْ ❻	الدخان: 24
اِتَّسَقَ [1]	وہ پورا ہوتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و س ق	اِفْتَعَلَ	اِوْتَسَقَ ❼	الانشقاق 18

❶ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)۔

فائدہ: اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ کی اصل کے بارے میں تین قول ہیں: ۱۔علامہ جوہری اور جمہور کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ۲۔ابو علی فارسی اور ابن اثیر کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخِذَ ہے۔ ۳۔متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔

جب یہ مہموز الفاء ہو تو قاعدہ اٰمَنَ سے دوسرا ہمزہ یاء سے بدل جائے گا، پھر قاعدہ اِتَّقَدَ سے یاء کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا جائے گا، اِتَّخَذَ میں یاء کے ہمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کرنا شاذ ہے، جب یہ صحیح ہو تو پھر اس میں قاعدہ مَدَّ جاری ہوگا۔

❷ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آجائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: اَصْطَفٰی) ہمزہ وصلی کو ابتدا بالسکون سے بچنے کے لیے فعل کے شروع میں لایا گیا تھا، جب ہمزہ استفہام آیا تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کردیا۔ ❸ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، تُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❹ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، نون تاکید کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہوگیا ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❺ م: تِرْبٌ کے معنی ہیں: ہم عمر، ہم پلہ، بچپن کا دوست، اس کا اکثر استعمال مؤنث کے لیے ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ باب نصر سے صفت مشبہ ہے۔ ❻ یہ اصل میں ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کاف کو کسرہ دے دیا۔ ❼ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تائے افتعال میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِتَّقِ 3	ڈر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	اِفْتَعِ	اِوْتَقِیْ ❶	البقرة :206
اِتَّقٰی 7	بچے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَ	اِوْتَقَیَ ❷	البقرة :189
الْأَتْقٰی 2	سب سے زیادہ پرہیزگار	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُ	أَوْقَیُ ❸	اللیل :17
أَتْقَنَ 1	مضبوط بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ق ن	أَفْعَلَ	×	النمل :88
اِتَّقَوْا 19	وہ بچتے	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	لفیف مفروق	و ق ی	اِفْتَعَوْا	اِوْتَقَیُوْا ❹	البقرة :103
اِتَّقُوْا 73	بچ جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعُوْا	اِوْتَقِیُوْا ❺	البقرة :48
اِتَّقُوْنِ 5	تم ڈرو مجھ سے	//	//	//	//	//	//	//	اِوْتَقِیُوْا ❻	البقرة :197
اِتَّقَیْتُنَّ 1	تقوی اختیار کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُنَّ	اِوْتَقَیْتُنَّ ❼	الأحزاب:32
اِتَّقِیْنَ 1	(اے عورتو!) ڈرو	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	//	//	اِفْتَعِلْنَ	اِوْتَقِیْنَ ❼	الأحزاب :55
أَتْلُ 1	میں پڑھوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	أَفْعُ	أَتْلُوْ ❽	الأنعام :151
اُتْلُ 6	تلاوت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُ	اُتْلُوْ ❾	المائدة :27

❶ واؤاصلی باب افتعال کے فاءکلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تائے افتعال میں ادغام کردیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ) ،امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ ❷ واؤاصلی باب افتعال کے فاءکلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تائے افتعال میں ادغام کردیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ) ۔ ❸ واؤ کو خلاف قیاس تاء سے بدل دیا، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ) بعض کے نزدیک یہ ناقص یائی ہے، یہ تقی یتقی باب ضرب سے بنا ہے اس میں واؤ کو تاء سے نہیں بدلا گیا۔ ❹ واؤاصلی باب افتعال کے فاءکلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تائے افتعال میں ادغام کردیا (قاعدہ:اِتَّقَدَ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ) پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرادیا۔ ❺ واؤاصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تائے افتعال میں ادغام کردیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرادیا(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ واؤاصلی باب افتعال کے فاءکلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تائے افتعال میں ادغام کردیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرادیا(قاعدہ: رَضُوْا) اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اس کے بعد یائے متکلم فواصل آیات کی مناسبت سے تخفیفاً حذف ہوگئی ہے۔ ❼ واؤاصلی باب افتعال کے فاءکلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تائے افتعال میں ادغام کردیا(قاعدہ :اِتَّقَدَ) ۔ ❽ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں آخر سے حرف علت واؤ گرگئی۔ ❾ امر بناتے وقت آخر سے حرف علت واؤ حذف ہوگئی۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 سَأَتْلُوْا	میں عنقریب پڑھ کر سناؤں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	أَفْعُلُ	أَتْلُوُ (1)	الکهف: 83
1 أَنْ-أَتْلُوَا	یہ کہ میں تلاوت کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلَ	أَتْلُوَ (2)	النمل:92
1 فَاتْلُوْهَا	اور اسے پڑھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُوْ	أُتْلُوُوْ (3)	ال عمران:93
1 لِأُتِمَّ	تاکہ میں پوری کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ت م م	أُفْعِلَ	أُتْمِمَ (4)	البقرة :150
1 وَ-أْتَمِرُوْا	اور مشورہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	مہموز الفاء	ء م ر	وَ-فْتَعِلُوا	اِئْتَمِرُوْا (5)	الطلاق:6
1 أَتْمِمْ	پورا کر	//	واحد مذکر حاضر	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ت م م	أَفْعِلْ	×	التحریم: 8
1 أَتْمَمْتُ	میں نے پوری کردی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	المائدة: 3
1 أَتْمَمْتَ	تو پورے کردے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتَ	//	القصص :27
1 أَتْمَمْنَا	ہم نے اسے پورا کردیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الأعراف :142
2 أَتَمَّهَا	اس نے وہ پوری کی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَتْمَمَ (6)	یوسف :6
3 أَتِمُّوْا	پورا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	أَتْمِمُوْا (6)	البقرة :187
6 أَتَوْا	وہ آئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	فَعَوْا	أَتَيُوْا (7)	النحل:18
1 أُتُوْا	وہ دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعُوْا	أُتِيُوْا (8)	البقرة :25
14 فَأْتُوْا	تو تم لے آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَ-فْعُوْا	اِئْتِيُوْا (9)	البقرة:23
1 أَتَوَاصَوْا	کیا یہ ایک دوسرے کو وصیت کرتے گئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	تَفَاعَوْا	تَوَاصَيُوْا (10)	الذاریات:53
1 أَتُوْبُ عَلَيْهِمْ	میں توبہ قبول کرتا ہوں ان کی	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	أَفْعُلُ	أَتْوُبُ (11)	البقرة :160

(1) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم، اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرادیا (قاعدہ: یَدْعُو)۔ (2) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے، اس کے بعد الف زائدہ صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے، پڑھنے میں نہیں آتا۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم، اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ گرگئی (قاعدہ: یَدْعُوا)، بعض کے نزدیک یہ تَتْلُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرادیا، اب پہلا حرف ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی عین کلمہ کی حرکت کے موافق مضموم لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گرگیا، فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا۔ (4) دو متحرک ہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے میم کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ (5) واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ (6) ایک جنس کے دو متحرک حرف میم جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے میم حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ (7) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف گرگیا، جب اس کا مفعول ''الْأَمر'' ہو تو اس کے معنی ''کرنا'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ ال عمران: 188 میں ہے ﴿بِمَا أَتَوْا﴾ ''جو انہوں نے کیے''۔ (8) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ (9) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا) اِءْتُوا ہوگیا، پھر فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)، اسی طرح سورۃ البقرۃ :189 میں تعلیل ہوئی ہے، اس میں واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا۔ (10) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ (11) واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ :یَقَالُ)، جب اس کا صلہ عَلیٰ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''توبہ قبول کرنا''، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اور جب

(اس کا صلہ اِلیٰ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''توبہ کرنا''۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَتَوَكَّأُ 1	میں ٹیک لگاتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی ومہموز اللام	وك أ	أَتَفَعَّلُ	×	طه: 18
أَتَيَا 1	وہ دونوں آئے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	فَعَلَا	//	الكهف: 77
فَأْتِيَا 1	چنانچہ تم دونوں جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	فَـ فْعِلَا	اِئْتِيَا ❶	الشعراء: 16
أَتَيْتَ 1	تو لے آئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	×❷	البقرة: 145
أَتَيْنَ 1	وہ کریں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	×❸	النساء: 25
أَتَيْنَا 5	ہم آئے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×❹	حم السجدة: 11
أَثَابَهُمْ 3	تو اس نے بدلے میں دی انھیں	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ث و ب	أَفْعَلَ	أَثْوَبَ ❺	الفتح: 48
أَثَاثًا 2	گھر کا سامان	اسم جامد	اسم جمع	×	//	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ ث ث	فَعَالًا	×	النحل: 80
أَثَارَةٍ 1	کوئی نقل شدہ بات	مصدر سماعی	×	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ث ر	فَعَالَةٍ	×❻	الأحقاف: 4
أَثَارُوا 1	انہوں نے پھاڑا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ث ی ر	أَفْعَلُوا	أَثْيَرُوا ❼	الروم: 9
اِثَّاقَلْتُمْ 1	تم نہایت بوجھل ہو جاتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	تفاعل	//	صحیح	ث ق ل	اِفَّاعَلْتُمْ	تَثَاقَلْتُمْ ❽	التوبة: 38
أَثَامًا 1	گناہ کی سزا	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ث م	فَعَالًا	×❾	الفرقان: 68
فَاثْبُتُوا 1	تو تم جمے رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ث ب ت	اُفْعُلُوا	×	الأنفال: 45
أَثْخَنْتُمُوهُمْ 1	تم انہیں خوب قتل کر چکو	فعل ماضی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ث خ ن	أَفْعَلْتُمْ	أَثْخَنْتُمْ ❿	محمد: 4
أَثَرِ 3	نشان	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ث ر	فَعَلٍ	×⓫	الفتح: 29
فَأَثَرْنَ 1	پھر وہ (غبار) اڑاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	//	//	//	فَعَلْنَ	×	العاديات: 4
أَثْقَالًا 5	بوجھ	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ث ق ل	أَفْعَالًا	×⓬	العنكبوت: 13
أَثْقَلَتْ 1	وہ بھاری ہوگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَتْ	×	الأعراف: 189
أَثْلٍ 1	جھاؤ کے درخت	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ث ل	فَعْلٍ	×⓭	سبا: 16

❶ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ❷ اس کے اصل معنی ''آنا'' ہیں مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ''لانا'' ہوتے ہیں۔ ❸ اس کے معنی گناہ اور جرم کے بھی ہوتے ہیں، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول ''الْأَمْر'' ہو۔ ❹ یہ اس کے اصل معنی ہیں، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ''لانا'' ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الانبیاء: 47 میں ہے ﴿ أَتَيْنَا بِهَا ﴾ ''ہم اسے لے آئیں گے''۔ ❺ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❻ اس کے لغوی معنی بقیہ کے ہوتے ہیں۔ ❼ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❽ تائے تفاعل کے بعد ثاء واقع ہوئی تو تائے تفاعل کو ثاء سے بدل کر ثاء کا ثاء میں ادغام کر دیا، ساکن سے ابتداء محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، اس کا اصل وزن تَفَاعَلْتُمْ ہے، پھر اِتْفَاعَلْتُمْ ہو گیا اور وزن اِفَّاعَلْتُمْ کہنا بھی جائز ہے، کیونکہ بعض علمائے صرف نے باب تفاعل سے بنے ہوئے باب اِفَّاعُل کو مستقل باب شمار کیا ہے۔ ❾ بعض کے نزدیک یہ جہنم کی ایک وادی کا نام ہے، اس صورت میں اسے اسم جامد کہا جائے گا۔ ❿ تُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ⓫ یہ اسم بمعنی ظرف ہے، ج: آثَارٌ و أُثُوْرٌ، فِي أَثَرِهِ کے معنی ''پیچھے، بعد'' اور عَلىٰ أَثَرِ كَذَا کے معنی ''فوراً بعد، پیچھے پیچھے'' ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ طٰہٰ: 84 میں ہے ﴿ هُمْ أُولَاءِ عَلىٰ أَثَرِي ﴾ ''وہ لوگ میرے پیچھے (آرہے) ہیں''۔ ⓬ م: ثِقْلٌ ۔ ⓭ م: أَثْلَةٌ ، ج: وأُثُوْلٌ، اگر اسے اسم جمع بنایا جائے تو اس کی جمع آثَالٌ آئے گی۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِثْمٌ 35	گناہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ث م	فِعْلٌ	× ❶	البقرة: 219
أَثْمَرَ 2	وہ پھل لائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ث م ر	أَفْعَلَ	×	الأنعام: 99
اِثْنَا (عَشَرَ) 1	بارہ	اسم جامد	تثنیہ مذکر مشابہ لفظاً	×	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ث ن ی	اِفْعَا	اِثْنَانِ ❷	التوبة: 36
اِثْنَانِ 1	دو	//	//	//	//	//	//	اِفْعَانِ	× ❸	المائدة: 106
اِثْنَتَا (عَشْرَةَ) 2	بارہ	//	تثنیہ مؤنث مشابہ لفظاً	//	//	//	//	اِفْعَتَا	اِثْنَتَانِ ❷	البقرة: 60
اِثْنَتَيْ (عَشْرَةَ) 1	//	//	//	//	//	//	//	اِفْعَتَيْ	اِثْنَتَيْنِ ❹	الأعراف: 160
اِثْنَتَيْنِ 4	دو	//	//	//	//	//	//	اِفْعَتَيْنِ	× ❺	النساء: 11
اِثْنَيْ (عَشَرَ) 1	بارہ	//	تثنیہ مذکر مشابہ لفظاً	//	//	//	//	اِفْعَيْ	اِثْنَيْنِ ❻	المائدة: 12
اِثْنَيْنِ 10	دو	//	//	//	//	//	//	اِفْعَيْنِ	× ❼	الأنعام: 143

❶ ج: آثَامٌ ، یہ کبھی أَثِمَ يَأْثَمُ باب سمع کا مصدر ہوتا ہے۔ ❷ یہ اسم عدد ہے، اس کا لام کلمہ حذف ہوگیا ہے، اسے تثنیہ مشابہ لفظاً اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، اس کے شروع میں آنے والا ہمزہ وصلی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ وسط کلام میں گر جاتا ہے، مرکب اضافی کے مشابہ ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، اس کی رفعی حالت الف کے ساتھ آتی ہے۔ ❸ یہ اسم عدد ہے، اس کا لام کلمہ حذف ہوگیا ہے، اسے تثنیہ مشابہ لفظاً اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، اس کے شروع میں آنے والا ہمزہ وصلی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ وسط کلام میں گر جاتا ہے، اس کی رفعی حالت الف کے ساتھ آتی ہے۔ ❹ یہ اسم عدد ہے، اس کا لام کلمہ حذف ہوگیا ہے، اسے تثنیہ مشابہ لفظاً اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، اس کے شروع میں آنے والا ہمزہ وصلی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ وسط کلام میں گر جاتا ہے، مرکب اضافی کے مشابہ ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، اس کی نصبی حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔ ❺ یہ اسم عدد ہے، اس کا لام کلمہ حذف ہوگیا ہے، اسے تثنیہ مشابہ لفظاً اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، اس کے شروع میں آنے والا ہمزہ وصلی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ وسط کلام میں گر جاتا ہے، اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔ ❻ یہ اسم عدد ہے، اس کا لام کلمہ حذف ہوگیا ہے، اسے تثنیہ مشابہ لفظاً اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، اس کے شروع میں آنے والا ہمزہ وصلی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ وسط کلام میں گر جاتا ہے، مرکب اضافی کے مشابہ ہونے کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔ ❼ یہ اسم عدد ہے، اس کا لام کلمہ حذف ہوگیا ہے، اسے تثنیہ مشابہ لفظاً اس لیے کہتے ہیں کہ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، اس کے شروع میں آنے والا ہمزہ وصلی ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ وسط کلام میں گر جاتا ہے، اس کی نصبی و جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔

نوٹ: آٹھ اسموں کے شروع میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے، جیسے: اِبْنٌ ، اِبْنَةٌ ، اِمْرُءٌ ، اِمْرَءَةٌ ، اِثْنَانِ ، اِثْنَتَانِ ، اِسْمٌ ، اِسْتٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَثِيمٍ 7	گناہ گار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ث م	فَعِيْلٍ	× ❶	البقرة: 276
فَأَجَاءَ هَا 1	پھر اسے لے آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی ومہموز اللام	ج ی أ	أَفْعَلَ	أَجْيَءَ ❷	مريم: 23
أُجَاجٌ 3	کڑوا	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ ج ج	فُعَالٌ	×	الفرقان: 53
أَجَبْتُمْ 1	تم نے جواب دیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ب	أَفْعَلْتُمْ	أَجْوَبْتُمْ ❸	القصص: 65
أُجِبْتُمْ 1	تمہیں جواب دیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعِلْتُمْ	أُجْوِبْتُمْ ❹	المائدة: 109
اِجْتَبَاكُمْ 4	اس نے تمہیں چنا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	ناقص یائی	ج ب ی	اِفْتَعَلَ	اِجْتَبَيَ ❺	الحج: 78
اِجْتَبَيْتَهَا 1	تو نے خود اس کو بنالیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتَ	×	الأعراف: 203
اِجْتَبَيْنَا 2	ہم نے چن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْنَا	//	مريم: 58
اُجْتُثَّتْ 1	وہ اکھاڑ لیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ج ث ث	اُفْتُعِلَتْ	اُجْتُثِثَتْ ❻	ابراهيم: 26
اِجْتَرَحُوا 1	جنہوں نے ارتکاب کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ج ر ح	اِفْتَعَلُوا	×	الجاثية: 21
اِجْتَمَعَتِ 1	جمع ہو جائیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ج م ع	اِفْتَعَلَتِ	اِجْتَمَعَتْ ❼	بنی اسرئيل: 88
اِجْتَمَعُوا 1	وہ جمع ہو جائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوا	×	الحج: 73
اِجْتَنَبُوا 1	جنہوں نے اجتناب کیا	//	//	//	//	//	ج ن ب	//	//	الزمر: 17
اِجْتَنِبُوا 5	بچو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوا	//	الحجرات: 12
أَجِدُ 2	میں پاتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	أَعِلُ	أَوْجِدُ ❽	طه: 10
لَا أَجِدُ 2	میں نہیں پاتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام: 145
لَنْ أَجِدَ 1	میں کبھی نہیں پاؤں گا	فعل نفی مؤکد معلوم	//	//	//	//	//	أَعِلَ	أَوْجِدُ ❾	الجن: 22
الْأَجْدَاثِ 3	قبروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ج د ث	أَفْعَالِ	× ❿	يس: 51
أَجْدَرُ 1	زیادہ لائق ہیں	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	ج د ر	أَفْعَلُ	× ⓫	التوبة: 97
لَأَجِدَنَّ 1	تو یقیناً میں پاؤں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	مثال واوی	و ج د	لَأَعِلَنَّ	أَوْجِدُ ⓬	الكهف: 36

❶ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❷ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❸ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، (قاعدہ: يُقَالُ) پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ ❹ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا، (قاعدہ: يُقَالُ) پھر دو ساکن یاء اور باء جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ثاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❼ اس کے آخر میں تاء اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❽ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَعِدُ)۔ ❾ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَعِدُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ م: جَدَثٌ۔ ⓫ بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے۔ ⓬ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَعِدُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَجْرٌ 94	اجر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ج ر	فَعْلٌ	× ❶	ال عمران :172
إِجْرَامِي 1	میرا جرم	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ر م	إِفْعَالِ	×	هود :35
أَجْرَمْنَا 1	ہم نے جرم کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	سبا :25
أَجْرَمُوا 3	جنہوں نے جرم کیے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	الأنعام :124
أَجِرْهُ 1	تو اسے پناہ دے دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ج و ر	أَفِلْ	أَجْوِرْ ❷	التوبة :6
أَجْسَامُهُمْ 1	ان کے جسم	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ج س م	أَفْعَالُ	× ❸	المنافقون :4
أَجْعَلُ 1	میں بنادوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	//	//	ج ع ل	أَفْعَلُ	أَجْعَلُ ❹	الكهف :95
إِجْعَلْ 15	بنادے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلْ	×	البقرة :126
إِجْعَلْنَا 2	ہمیں بنا	//	//	//	//	//	//	إِفْعَلْنَا	//	البقرة :128
لَأَجْعَلَنَّكَ 1	میں تجھے ضرور شامل کردوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	لَأَفْعَلَنَّ	أَجْعَلُ ❺	الشعراء :29
إِجْعَلُوا 2	بنالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلُوا	×	يوسف:62
إِجْعَلْنِي 3	مجھے مقرر کردے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعَلْ	× ❻	يوسف:55
أَجْلِ 1	وجہ	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مہموز الفاء	أ ج ل	فَعْلِ	×	المائدة :32
أَجَلٌ 51	مدت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَلٌ	× ❼	الأنعام :2
أَجْلِبْ 1	چڑھا کر لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ل ب	أَفْعِلْ	×	بنی اسرائيل :64
أَجَّلْتَ 1	تو نے مقرر کیا تھا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	//	مہموز الفاء	أ ج ل	فَعَّلْتَ	//	الأنعام :128
أُجِّلَتْ 1	مؤخر کی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِّلَتْ	//	المرسلات :12
فَاجْلِدُوا 2	پس مارو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ل د	اِفْعِلُوا	اِجْلِدُوا ❽	النور :2
الْأَجَلَيْنِ 1	دونوں مدتوں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	مہموز الفاء	أ ج ل	فَعَلَيْنِ	× ❾	القصص :28
أَجْمَعُوا 2	انہوں نے طے کرلیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج م ع	أَفْعَلُوا	×	يوسف :15
فَأَجْمِعُوا 2	سو تم پکا کرلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	يونس :71
أَجْمَعُونَ 3	اکٹھے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُونَ	× ❿	الحجر :30

❶ ج:أُجُوْرٌ، یہ اصل میں باب نصر، ضرب سے مصدر بمعنی مفعول ہے یعنی اس کا اطلاق مأجور بہ پر ہوتا ہے اور وہ اجر وثواب ہے اور یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے، لفظ ﴿أجر﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① اجر، ثواب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مزدوری، جیسا کہ سورۃ یونس:72 میں ہے ﴿فَمَاسَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ﴾ ''تو میں نے تم سے کوئی مزدوری نہیں مانگی''۔ ❷ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا، پھر دو ساکن یاء اور راء جمع ہونے کی وجہ سے یاء گرگئی (قاعدہ:يُقَالُ)۔ ❸ م: جِسْمٌ۔ ❹ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❺ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم ہے۔ ❼ لفظ ﴿أجل﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① مدت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② وقت، جیسا کہ سورۃ الأعراف:34 میں ہے ﴿لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ﴾ ''ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے'' ③ مقرر وقت کی انتہاء، جیسا کہ سورۃ الأنعام :128 میں ہے ﴿بَلَغْنَا أَجَلَنَا﴾ ''اور ہم پہنچ گئے اپنی مقرر مدت تک'' ④ موت، جیسا کہ سورۃ المنافقون :11 میں ہے ﴿إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا﴾ ''جب کسی کی موت آجاتی ہے''، ج: آجَالٌ۔ ❽ شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا ہے۔ ❾ یہ اس کی جری حالت ہے، م: أَجَلٌ، ج: آجَالٌ۔ ❿ م: أَجْمَعُ، یہ تاکید معنوی کے لیے بھی آتا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَجْمَعِيْنَ 23	سب	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج م ع	أَفْعَلِيْنَ	× ❶	البقرة :161
أُجْنُبْنِي 1	مجھے بچا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ج ن ب	أُفْعُلْ	× ❷	ابراهيم :35
أَجِنَّةٌ 1	بچے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	أَفْعِلَةٌ	أَجْنِنَةٌ ❸	النجم :32
فَاجْنَحْ 1	تو مائل ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ن ح	اِفْعَلْ	× ❹	الأنفال :61
أَجْنِحَةٍ 1	پروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلَةٍ	× ❺	فاطر :1
اِجْهَرُوْا 1	بلند آواز سے کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ج ہ ر	اِفْعَلُوْا	×	الملك :13
أُجُوْرَكُمْ 12	تمہارے اجر	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مہموز الفاء	أ ج ر	فُعُوْلَ	× ❻	ال عمرٰن:185
أُجِيْبُ 1	میں قبول کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ب	أُفْعِلُ	أُجْوِبُ ❼	البقرة :186
أُجِيْبَتْ 1	قبول کرلی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَتْ	أُجْوِبَتْ ❼	يونس :89
أَجِيْبُوْا 1	قبول کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	أَجْوِبُوْا ❼	الأحقاف :31
أَحَادِيْثَ 5	باتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ح د ث	أَفَاعِيْلَ	× ❽	يوسف :6
أَحَاطَ 5	احاطہ کر رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ح و ط	أَفْعَلَ	أَحْوَطَ ❾	بنی اسرائيل :60
أَحَاطَتْ 1	گھیر لیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	أَحْوَطَتْ ❾	البقرة :81
أَحَبَّ 3	زیادہ محبوب	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	أَفْعَلَ	أَحْبَبَ ❿	التوبة :24
لَا۔أُحِبُّ 1	میں محبت نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أُفْعِلُ	أُحْبِبُ ❿	الأنعام :76
أَحِبَّاؤُهُ 1	اس کے پیارے	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلَاءُ	أَحْبِبَاءُ ⓫	المائدة :18
الْأَحْبَارُ 4	عالم	//	//	//	//	صحیح	ح ب ر	أَفْعَالُ	× ⓬	المائدة :44
أَحْبَبْتَ 1	تو دوست رکھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	أَفْعَلْتَ	×	القصص :56
أَحْبَبْتُ 1	میں نے دوست رکھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	صٓ :32
فَأَحْبَطَ 3	تو ضائع کردیے	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ح ب ط	أَفْعَلَ	//	الأحزاب :19

❶ م: أَجْمَعُ ، یہ تاکید کے لیے بھی آتا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلانًا الشيءَ اور مصدر جَنْبًا و جُنُوبًا و جَنَابَةً ہو۔ ❸ ایک جنس کے دو متحرک حرف نون جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، تو پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے نون میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ) م : جَنِيْنٌ ۔ ❹ شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا ہے۔ ❺ م: جَنَاحٌ۔ ❻ یہ اصل میں باب نصر، ضرب سے مصدر بمعنی مفعول ہے یعنی اس کا اطلاق ما جوزبہ پر ہوتا ہے اور وہ اجر و ثواب ہے، اسی لیے یہ جمع لایا گیا ہے، لفظ ﴿أُجُور﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ثواب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ مہر، جیسا کہ سورة النساء:24 میں ہے ﴿أُجُورَهُنَّ﴾ ''ان کے مہر، م: أَجْرٌ۔ ❼ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❽ یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ہر وہ کلام جو انسان کو سننے یا وحی کے ذریعے بیداری یا نیند میں پہنچے اسے حدیث کہتے ہیں، م: حَدِيْثٌ بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل حَدَّثَ سے اسم مصدر ہے، جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، سورۃ المؤمنون :44 میں ﴿أَحَادِيْثَ﴾ أُحْدُوْثَةٌ کی جمع ہے، اس کے معنی ''کہانی جو لوگوں میں مشہور ہو، حکایت اور افسانہ'' ہیں۔ ❾ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❿ ایک جنس کے دو متحرک حرف باء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، تو پہلے باء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے باء میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ) ⓫ ایک جنس کے دو متحرک حرف باء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، تو پہلے باء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے باء میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، م: حَبِيْبٌ ۔ ⓬ م: حَبْرٌ ، حبر ایسے شخص کو کہتے ہیں جو بات کو خوبصورت طریقے سے پیش کرنے کا سلیقہ رکھتا ہو اس سے مراد یہودی عالم ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَاحْتَرَقَتْ 1	تو وہ بالکل جل جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ر ق	اِفْتَعَلَتْ	× (1)	البقرة: 266
اِحْتَمَلَ 2	اس نے اٹھایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح م ل	اِفْتَعَلَ	×	النساء: 112
اِحْتَمَلُوْا 1	انہوں نے اٹھایا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	//	الأحزاب: 58
لَأَحْتَنِكَنَّ 1	تو میں ہر صورت جڑ سے اکھاڑ دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	ح ن ك	لَأَفْتَعِلَنَّ	أَحْتَنِكُ (2)	بنی اسرائیل: 62
أَحَدٍ 74	کسی ایک کو	صفت مشبہ	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ح د	فَعَلٍ	وَحَدٍ (3)	البقرة: 102
أَحَدٍ	کسی ایک	اسم جامد	//	//	//	//	//	//	وَحَدٍ (4)	البقرة: 136
إِحْدَى 5	ایک	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فِعْلَى	وِحْدَى (3)	الأنفال: 7
إِحْدٰهُمَا 1	ان میں سے ایک	//	//	//	//	//	//	//	//	البقرة: 282
حَتّٰى أُحْدِثَ 1	میں شروع کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح د ث	أُفْعِلَ	أُحْدِثُ (5)	الكهف: 70
اِحْذَرْهُمْ 2	ان سے بچ کر رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ذ ر	اِفْعَلْ	×	المائدة: 49
اِحْذَرُوْا 4	بچ جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوْا	//	المائدة: 92
أَحْرَصَ 1	سب سے زیادہ حریص	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	//	//	ح ر ص	أَفْعَلَ	//	البقرة: 96
الْأَحْزَابِ 11	تمام گروہوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ح ز ب	أَفْعَالِ	× (6)	هود: 17
أَحَسَّ 1	محسوس کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	أَفْعَلَ	أَحْسَسَ (7)	آل عمران: 52
إِحْسَانًا 12	نیک سلوک کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ح س ن	إِفْعَالًا	×	البقرة: 83
أَحْسَنَ 8	اس نے اچھا بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	× (8)	یوسف: 23
أَحْسِنْ 1	احسان کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	×	القصص: 77
أَحْسَنُ 37	بہتر	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُ	× (9)	البقرة: 138
أَحْسَنْتُمْ 2	تم نے بھلائی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُمْ	×	بنی اسرائیل: 7
أَحْسَنُوْا 6	جنہوں نے نیکی کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	//	آل عمران: 172
أَحْسِنُوْا 1	نیکی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	//	البقرة: 195
أَحَسُّوْا 1	انہوں نے محسوس کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح س س	أَفْعَلُوْا	أَحْسَسُوْا (7)	الأنبياء: 12

(1) شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ (2) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (3) واؤ فاء کلمہ میں مفتوح واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: أُجُوْهٌ)۔ ج: آحادٌ۔ (4) واؤ فاء کلمہ میں مفتوح واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: أُجُوْهٌ)، اس میں مذکر اور مؤنث، تثنیہ اور جمع سب برابر ہیں، یہ اس أحد کے علاوہ ہے جو اسم عدد کے شروع میں آتا ہے، مذکر کی مثال، جیسا کہ سورۃ الأحزاب: 40 میں ہے ﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ﴾ "محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں" مؤنث کی مثال، جیسا کہ سورۃ الاحزاب: 32 میں ہے ﴿لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاۤءِ﴾ "تم عورتوں میں سے کسی ایک جیسی نہیں ہو"۔ (5) حتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے یہ منصوب ہے۔ (6) م: حِزْبٌ، یہ اسم جمع ہے۔ (7) دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ (8) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشیٔ ہو، لفظ ﴿اَحْسَنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① س نے اچھا بنایا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اس نے احسان کیا، یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ با یا الٰی ہو، جیسا کہ سورۃ یوسف: 100 میں ہے ﴿ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ﴾ "اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے"۔ (9) ج: أَحَاسِنُ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 أُحْشُرُوا	اکٹھا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	أُفْعُلُوا	×	الصافات: 22
2 أَحْصٰى	اچھی طرح یاد رکھی	اسم تفضیل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح ص ی	أَفْعَلُ	أَحْصَيُ ❶	الكهف: 12
3 أَحْصٰى	اس نے شمار کر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَحْصَيَ ❷	الجن: 28
1 أُحْصِرْتُمْ	تم روک لیے جاؤ	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ح ص ر	أُفْعِلْتُمْ	×	البقرة: 196
1 أُحْصِرُوا	روکے ہوئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلُوا	//	البقرة: 273
1 أُحْصُرُوهُمْ	انہیں گھیرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلُوا	//	التوبة: 5
1 أُحْصِنَّ	وہ نکاح میں آجائیں	فعل ماضی مجہول	جمع مؤنث غائب	بافعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ن	أُفْعِلْنَ	أُحْصِنْنَ ❸	النساء: 25
2 أَحْصَنَتْ	محفوظ رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	× ❹	الأنبياء: 91
1 أَحْصُوا	گنتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ح ص ی	أَفْعُوا	أَحْصِيُوا ❺	الطلاق: 1
2 أَحْصَيْنَاهُ	ہم نے اسے ضبط کر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	یس: 12
1 أَحْضَرَتْ	لے کر آئی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	صحیح	ح ض ر	أَفْعَلَتْ	//	التكوير: 14
1 أُحْضِرَتْ	رکھی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعِلَتْ	//	النساء: 128
1 أَحَطْتُ	میں نے احاطہ کیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	اجوف واوی	ح و ط	أَفَلْتُ	أَحْوَطْتُ ❻	النمل: 22
1 أَحَطْنَا	ہم نے احاطہ کر رکھا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفَلْنَا	أَحْوَطْنَا ❼	الكهف: 91
1 اِحْفَظُوا	حفاظت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ف ظ	اِفْعَلُوا	×	المائدة: 89
10 أَحَقُّ	زیادہ حق دار	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	أَفْعَلُ	أَحْقَقُ ❽	البقرة: 228
1 أَحْقَابًا	مدتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ح ق ب	أَفْعَالًا	× ❾	النبأ: 23
1 بِالْأَحْقَافِ	احقاف	//	//	//	//	//	ح ق ف	أَفْعَالِ	× ❿	الأحقاف: 21
7 أُحْكُمْ	فیصلہ کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ح ك م	أُفْعُلْ	×	المائدة: 49
2 أَحْكَمُ	سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلُ	//	هود: 45

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یہ غیر ثلاثی مجرد یعنی باب افعال سے خلاف قیاس آیا ہے، امام سیبویہؒ کے نزدیک باب افعال سے اسم تفضیل کا آنا جائز ہے۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❸ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشیئ ہو۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور طاء جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، دو قریب المخرج حرف طاء اور تاء جمع ہوئے، ان میں سے پہلا طاء ساکن اور دوسرا تاء متحرک ہے تو پہلے طاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف الگ الگ لکھے جاتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بِالْأَمْرِ ہو۔ ❼ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور طاء جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بِالْأَمْرِ ہو۔ ❽ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، بسا اوقات اسم تفضیل اشتراکت اور زیادتی والے معنی سے خالی ہوتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس لیے کہ عدت کے دوران غیر خاوند کا اس میں کوئی حق نہیں ہوتا، تو گویا کہ یوں کہا گیا ہے بُعُوْلَتُهُنَّ حَقِيْقُوْنَ بِرَدِّهِنَّ۔ ❾ م: حُقُبٌ و حُقُبٌ، اس کے معنی ہیں لمبا عرصہ، تقریباً اسی سال یا اس سے زیادہ عرصہ۔ ❿ اس کے لغوی معنی ہیں ریت کے بلند اور لمبے پھیلے ہوئے ٹیلے، یہ حضرت ہود علیہ السلام کی قوم "عاد ارم" کے علاقے کا نام ہے، جو حضر موت (یمن) اور نجران کے درمیان تھا، م: حِقْفٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَأَحْكُمُ 1	میں فیصلہ کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ك م	أَفْعُلُ	×	آل عمران: 55
أُحْكِمَتْ 1	محکم کی گئیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أُفْعِلَتْ	//	هود: 1
أَحَلَّ 3	حلال کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	أَفْعَلَ	أَحْلَلَ ❶	البقرة: 275
لِأُحِلَّ 1	تاکہ میں تمہارے لیے حلال کردوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلَ	أُحْلِلَ ❷	آل عمران: 50
أُحِلَّ 6	حلال کردیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	//	أُحْلِلَ ❶	البقرة: 187
أَحْلَام 4	خوابوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ل م	أَفْعَال	× ❸	يوسف: 44
أُحِلَّتْ 3	حلال کی گئی تھیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	أُفْعِلَتْ	أُحْلِلَتْ ❶	النساء: 160
أُحْلُلْ 1	کھول دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلْ	×	طه: 27
أَحْلَلْنَا 1	ہم نے حلال کردیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الأحزاب: 50
أَحَلَّنَا 1	ہمیں اتارا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَحْلَلَ ❶	فاطر: 35
أَحَلُّوا 1	انہوں نے لا اتارا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَحْلَلُوْا ❶	ابراهيم: 28
الْأَحْمَال 1	حمل	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م ل	أَفْعَال	× ❹	الطلاق: 4
أَحْمَدُ 1	احمد ﷺ	//	واحد مذکر	//	//	//	ح م د	أَفْعَلُ	× ❺	الصف: 6
أَحْمِلُ 2	میں اٹھائے ہوئے ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	//	ح م ل	أَفْعِلُ	× ❻	يوسف: 36
إِحْمِلْ 1	سوار کرلے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْعِلْ	× ❼	هود: 40
أَحْوٰى 1	سیاہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	لفیف مقرون	ح و ی	أَفْعَلَ	أَحْوَیَ ❽	الأعلى: 5
أَحْيَا 11	زندہ کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ی و	//	أَحْيَوَ ❾	المائدة: 32
أَحْيَاءٌ 5	زندہ	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَالٌ	أَحْيَاوٌ ❿	البقرة: 154
أُحِيْطَ 2	گھیر لیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ط	أُفْعِلَ	أُحْوِطَ ⓫	يونس: 22

❶ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قـاعـده : يَمُدُّ) ۔ ❷ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا(قـاعـده:يَمُدُّ)، لَام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ م: حُلُمٌ، سورة الطور :32 میں ﴿ أَحْلَامُهُمْ ﴾، حِلْمٌ کی جمع ہے، جس کے معنی ہیں عقل، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے۔ ❹ م: حَمْلٌ۔ ❺ یہ رسول اللہ ﷺ کا ایک نام ہے، علمیت اور وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہے، یہ اصل میں باب سمع حَمِدَ يَحْمَدُ سے اسم تفضیل صیغہ واحد مذکر ہے۔ ❻ لفظ ﴿ أَحْمِلُ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① میں اٹھائے ہوئے ہوں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② میں سوار کروں، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو، جیسا کہ سورة التوبہ: 92 میں ہے: ﴿ أَحْمِلُكُمْ ﴾ ''میں تمہیں سوار کروں''۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قـاعده:قَالَ) اس کی مؤنث حَوَّاءُ آتی ہے، أَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قـاعـده: قَالَ) ۔ ❿ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا(قاعده: دُعَاءٌ) ،م: حَيٌّ۔ ⓫ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے واؤ کو یاء سے بدل دیا(قاعده:يُقَالُ)، لفظ ﴿أُحِيْطَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ہلاکت کے قریب ہونا، أُحِيْطَ بِفُلَانٍ کے معنی ہیں: ہلاکت کے قریب ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ہلاک ہوجانا، أُحِيْطَ بِالشَّيْءِ کے معنی ہیں ہلاک ہوجانا، برباد ہوجانا، جیسا کہ سورة الکہف: 42 میں ہے: ﴿أُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ﴾ ''پھل برباد ہوگیا''۔

الفاظ وتعداد		معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُحْيِي	2	میں زندگی بخشتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ح ی و	أُفْعِلُ	أُحْيِوُ ❶	البقرة :258
أَحْيَيْتَنَا	1	تو نے ہمیں زندہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتَ	أَحْيَوْتَنَا ❷	المؤمن:11
أَحْيَيْنَا	4	ہم زندہ کر دیتے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	أَحْيَوْنَا ❸	ق:11
أَخٌ	4	بھائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	أ خ و	فَعٌ	أَخَوٌ ❹	النساء :12
أَخَا	18	//	//	//	//	//	//	//	فَعَا	أَخَوَ ❺	الأحقاف :21
أَخَافُ	23	میں ڈرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	اجوف واوی	خ و ف	أَفْعَلُ	أَخْوَفُ ❻	المائدة :28
أَنْ-أُخَالِفَكُمْ	1	کہ میں تمہاری مخالفت کروں	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	أُفَاعِلَ	أُخَالِفُ ❼	هود :88
أَخْبَارِكُمْ	3	تمہاری خبریں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	خ ب ر	أَفْعَالِ	× ❽	التوبة :94
أَخْبَتُوا	1	وہ جھک گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ب ت	أَفْعَلُوا	×	هود :23
أُخْتٌ	7	بہن	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	أ خ و	فُعْتٌ	أُخْوٌ ❾	النساء :12
إِخْتَارَ	1	چن لیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	خ ی ر	إِفْتَعَلَ	إِخْتَيَرَ ❿	الأعراف :155
إِخْتَرْتُكَ	1	میں نے تجھے چن لیا ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	إِفْتَلْتُ	إِخْتَيَرْتُ ⓫	طه :13
إِخْتَرْنَاهُمْ	1	ہم نے انہیں چن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	إِفْتَلْنَا	إِخْتَيَرْنَا ⓫	الدخان :32
إِخْتَصَمُوا	1	انہوں نے جھگڑا کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	خ ص م	إِفْتَعَلُوا	×	الحج :19
إِخْتِلَافِ	7	بدلنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	خ ل ف	إِفْتِعَالِ	//	البقرة :164
إِخْتِلَاقٌ	1	بنائی ہوئی بات	//	//	//	//	//	خ ل ق	إِفْتِعَالٌ	× ⓬	ص :7
إِخْتَلَطَ	3	ملی ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	خ ل ط	إِفْتَعَلَ	×	الأنعام :146
إِخْتَلَفَ	4	اختلاف کیا	//	//	//	//	//	خ ل ف	//	//	البقرة :213
فَاخْتُلِفَ	2	اختلاف کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْتُعِلَ	أُخْتُلِفَ ⓭	هود :110

❶ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) أُحْيِوْ ہوا تو واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيزَانٌ)، یہاں قاعدہ رضی پھر قاعدہ رضوا اور قاعدہ یرضی اور پھر قاعدہ رضوا بھی جاری ہو سکتا ہے، یہاں ایک جنس کے دو حرف جمع ہونے کے باوجود ادغام اس لیے نہیں ہوا کہ ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، جب کہ ادغام کے لیے ضروری ہے کہ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو۔ ❷ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ❸ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، جب اس کا مفعول الْأَرض ہو تو اس کے معنی شاداب کرنا کے ہوتے ہیں، أَحْيَا اللّٰهُ الْأَرْضَ کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ نے زمین کو شاداب کر دیا۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، جب یہ مضاف نہ ہو تو اس پر اعراب بالحرکت لفظی آتا ہے، اور جب یہ یائے متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف ہو تو اس پر اعراب بالحرف لفظی آتا ہے، ج: إِخْوَةٌ، إِخْوَانٌ۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، جب یہ مفرد مکبر ہو اور یاء متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی مضاف ہو تو اس کی نصبی حالت الف کے ساتھ آتی ہے۔ ❻ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❼ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے یہ منصوب ہے، جب اس کا مفعول ہٗ اور صلہ إِلَى الْأَمْر ہو تو اس کے معنی کسی کے برخلاف کسی چیز کا قصد کرنا کے ہوتے ہیں۔ ❽ م: خَبَرٌ۔ ❾ واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ إِخْوَةٌ سے مشتق أَخٌ کی مؤنث ہے، ج: أَخَوَاتٌ، لفظ ﴿أُخت﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے ① بہن جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نظیر، شبیہ، جیسا کہ سورة الزخرف میں ہے ﴿هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا﴾ ”وہ زیادہ بڑی ہوتی تھی اس جیسی (پہلی نشانی) سے“۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور راء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ ⓬ یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⓭ ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِخْتَلَفْتُمْ 2	تم نے اختلاف کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	اِفْتَعَلْتُمْ	×	الشورى:10
إِخْتَلَفُوْا 11	جنہوں نے اختلاف کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	//	البقرة :176
الْأُخْتَيْنِ 1	دو بہنوں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	أ خ و	فُعْتَيْنِ	أُخْوَيْنِ ❶	النساء :23
أَخْدَانٌ 2	چھپے یار	صفت مشبہ	جمع مکسر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ د ن	أَفْعَالٌ	× ❷	النساء :25
الْأُخْدُوْدِ 1	خندق	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	خ د د	أُفْعُوْلِ	× ❸	البروج :4
أَخْذُ 5	پکڑ	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ خ ذ	فَعْلٌ	×	هود :102
أَخَذَ 21	لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	ال عمران :81
أُخِذَ 1	لیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	الأنفال :70
أَخْذَةً 1	گرفت	مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةً	//	الحاقة :10
أَخَذَتِ 15	حاصل کرلی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتِ	أَخَذَتْ ❹	يونس :24
أَخَذْتُ 5	میں نے پکڑلیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	فاطر :26
أَخَذْتُمْ 2	تم نے قبول کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	ال عمران :81
أَخَذْنَ 1	وہ لے چکی ہیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	//	النساء :21
أَخَذْنَا 26	ہم نے لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	البقرة :63
أُخِذُوْا 2	پکڑے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوْا	//	الأحزاب :61
أَخَّرَ 1	اس نے پیچھے چھوڑا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	أ خ ر	فَعَّلَ	×	القيامة :13
أُخَرَ 5	دوسرے	اسم تفضیل	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعَلَ	× ❺	البقرة :184
أُخْرٰى 26	دوسری	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلٰى	× ❻	النساء:102
إِخْرَاجُ 6	نکالنا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	اِفْعَالُ	×	البقرة :217
أَخَّرَتْ 1	اس نے پیچھے چھوڑا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	//	مہموز الفاء	أ خ ر	فَعَّلَتْ	//	الانفطار :5
أَخَّرْتَنِ 3	تو مجھے مہلت دے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتَ	× ❼	بنی اسرائیل :62
أَخْرَجَ 16	اس نے پیدا کیے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	صحیح	خ ر ج	أَفْعَلَ	×	الأعراف:27

❶ واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض میں تاء لے آئے ۔ ❷ یہ خلاف قیاس باب مفاعلہ سے صفت مشبہ ہے،م: خِدْنٌ ، لفظ ﴿أَخْدَانٌ﴾ قرآن مجید میں مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوا ہے، مذکورہ بالا آیت میں ہے ﴿لَامُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ﴾ ''نہ چھپے یار بنانے والی'' اور سورة المائدة:5 میں ہے ﴿لَامُتَّخِذِي أَخْدَانٍ﴾ ''نہ چھپی آشنائیں بنانے والے''۔ ❸ ج: أَخَادِيْدُ، اصحاب الاخدود سے مراد وہ ظالم اور کافر لوگ ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ نبوت میں یمن کے ایک یہودی ظالم بادشاہ ذونواس کے حکم سے اہل ایمان کو آگ کی کھائیوں میں پھینک دیا تھا (تفصیل کے لیے دیکھیں صحیح مسلم ، کتاب التفسیر سورة البروج) ۔ ❹ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❺ م: أُخْرٰى ، عدل اور وصف کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے، اس میں عدل اس اعتبار سے ہے کہ اسے قیاس کے مطابق معرفہ کی طرف مضاف یا معرف باللام ہو کر استعمال ہونا چاہیے تھا، کیونکہ جو نہ مضاف ہو اور نہ ہی معرف باللام ہو تو وہ ہمیشہ مفرد مذکر استعمال ہوتا ہے تو اسے آخَرُ ہونا چاہیے تھا اس سے معلوم ہوا کہ یہ اپنی اصل شکل چھوڑ چکا ہے تو اس وجہ سے اس میں عدل تحقیقی پایا جا رہا ہے، یہ غیر ثلاثی مجرد یعنی باب تفعیل سے خلاف قیاس آیا ہے۔ ❻ یہ غیر ثلاثی مجرد یعنی باب تفعیل سے خلاف قیاس آیا ہے، ج: أُخَرُ ، اس کی جمع أُخْرَيَاتٌ بھی آتی ہے۔ ❼ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَخْرِجْ 2	تو نکال	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	أَفْعِلْ	×	ابراهيم :5
أُخْرَجُ 1	مجھے نکالا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعَلُ	//	مريم :66
أَنْ۔أُخْرَجَ	یہ کہ میں نکالا جاؤں گا	//	//	//	//	//	//	أُفْعَلَ	❶	الاحقاف:17
أُخْرُجْ 6	نکل جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلْ	//	الأعراف :18
أَخْرَجَتِ 2	نکال باہر کرے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَتِ	أَخْرَجَتْ ❷	الزلزلة :2
أُخْرِجَتْ 1	نکالی گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعِلَتْ	×	ال عمران :110
أُخْرِجْتُمْ 1	تمہیں نکالا گیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعِلْتُمْ	//	الحشر :11
أَخْرَجْنَا 10	ہم نے نکالی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	البقرة :267
أَخْرِجْنَا 3	ہمیں نکال لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	النساء :75
أُخْرِجْنَا 1	ہمیں نکال دیا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلْنَا	//	البقرة :246
أَخْرِجُوْا 2	نکالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	//	الأنعام :93
أُخْرِجُوْا 6	وہ نکالے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلُوْا	//	ال عمران :195
أُخْرُجُوْا 1	نکل جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلُوْا	//	النساء :66
أَخْرَجُوْكُمْ 2	انہوں نے تمہیں نکالا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلُوْا	//	البقرة :191
أَخَّرْنَا 1	ہم مؤخر کردیں	//	جمع متکلم	تفعیل	//	مہموز الفاء	أ خ ر	فَعَّلْنَا	//	هود :8
أَخِّرْنَا 1	ہمیں مہلت دے دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	ابراهيم :44
أَخْزٰی 1	زیادہ رسوا کرنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ز ی	أَفْعَلُ	أَخْزَیُ ❸	حم السجدة :16
أَخْزَيْتَهٗ 2	تو نے اسے رسوا کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتَ	×	ال عمران :192
إِخْسَئُوْا 1	دور دفع رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	خ س ء	إِفْعَلُوْا	× ❹	المؤمنون :108
اَلْأَخْسَرُوْنَ 2	سب سے زیادہ خسارہ اٹھانے والے	اسم تفضیل	جمع مذکر	ض،س	//	صحیح	خ س ر	أَفْعَلُوْنَ	× ❺	هود :22
اَلْأَخْسَرِيْنَ 2	سب سے زیادہ خسارے والے	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلِيْنَ	× ❻	الأنبياء:70

❶ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ❺ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ یہ اس کی نصبی حالت ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِخْشَوْا 2	ڈرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ش ی	اِفْعَوْا	إِخْشَيُوْا ❶	لقمان: 33
إِخْشَوْنِ 3	تم مجھ سے ڈرو	//	//	//	//	//	//	//	إِخْشَيُوْا ❷	المائدة: 3
الْأَخْضَرِ 1	سبز	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	خ ض ر	أَفْعَلِ	× ❸	یسٓ: 80
أَخْطَأْتُمْ 1	تم نے خطا کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	خ ط ء	أَفْعَلْتُمْ	×	الأحزاب: 5
أَخْطَأْنَا 1	ہم خطا کر جائیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	البقرة: 286
أَخْفٰی 1	پوشیدہ تر بات	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ف ی	أَفْعَلَ	أَخْفَيَ ❹	طٰه: 7
إِخْفِضْ 2	جھکا دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	صحیح	خ ف ض	اِفْعِلْ	×	الحجر: 88
أُخْفِيَ 1	چھپا کر رکھا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ف ی	أُفْعِلَ	//	السجدة: 17
أَخْفَيْتُمْ 1	تم نے چھپایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الممتحنة: 1
أُخْفِيْهَا 1	میں اسے چھپا کر رکھوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلُ	أُخْفِيُ ❺	طٰه: 15
الْأَخِلَّاءُ 1	سب دلی دوست	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	أَفْعِلَاءُ	أَخْلِلَاءُ ❻	الزخرف: 67
أَخْلَدَ 2	وہ چمٹ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل د	أَفْعَلَ	×	الأعراف: 176
أَخْلَصْنَاهُمْ 1	ہم نے انہیں چن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	خ ل ص	أَفْعَلْنَا	//	صٓ: 46
أَخْلَصُوْا 1	انہوں نے خالص کر لیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	//	النساء: 146
فَاخْلَعْ 1	سو اتار دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	خ ل ع	اِفْعَلْ	× ❼	طٰه: 12
فَأَخْلَفْتُكُمْ 1	تو میں نے تم سے خلاف ورزی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل ف	أَفْعَلْتُ	×	ابراھیم: 22
فَأَخْلَفْتُمْ 1	تو تم نے خلاف ورزی کی	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	طٰه: 86
مَا ـ أَخْلَفْنَا 1	ہم نے خلاف ورزی نہیں کی	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	طٰه: 87
أُخْلُفْنِي 1	تو میرا جانشین رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلْ	× ❽	الأعراف: 142
أَخْلَفُوْا 1	انہوں نے خلاف ورزی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلُوْا	×	التوبة: 77
أَخْلُقُ 1	میں بناتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ ل ق	أَفْعُلُ	//	ال عمرٰن: 49
لَمْ ـ أَخُنْهُ 1	میں نے اس کی خیانت نہیں کی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	اجوف واوی	خ و ن	أَفُلْ	أَخْوُنْ ❾	یوسف: 52
أَخَوَاتُكُمْ 5	تمہاری بہنیں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	مہموز الفاء وناقص واوی	أ خ و	فَعَلَاتٌ	× ❿	النساء: 23

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❸ ج: خُضْرٌ، اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❼ فاء کے بعد ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ❽ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❾ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے کی وجہ سے واؤ گر گئی۔ (قاعدہ: یَقُالُ)۔ ❿ أُخْتٌ

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَخْوَالِكُمْ 1	اپنے ماموؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ل	أَفْعَالِ	× ❶	النور: 61
إِخْوَانٌ 22	بھائی	//	//	//	//	مہموز الفاء وناقص واوی	أ خ و	فِعْلَانٌ	× ❷	بنی اسرائیل: 27
إِخْوَةٌ 7	//	//	//	//	//	//	//	فِعْلَةٌ	//	النساء: 11
أَخُوكَ 7	تیرا بھائی	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعُ	أَخَوٌ ❸	یوسف: 69
أَخَوَيْكُمْ 1	اپنے دو بھائیوں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَلَيْ	أَخَوَيْنِ ❹	الحجرات: 10
أَخِي 8	اپنے بھائی	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِ	أَخَوٌ ❺	المائدة: 31
الْأَخْيَارِ 2	بہترین لوگوں	اسم تفضیل	جمع مکسر	ضرب	//	اجوف یائی	خ ی ر	أَفْعَالِ	× ❻	صٓ: 47
أَخِيهِ 15	اس کے بھائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء وناقص واوی	أ خ و	فَعِ	أَخَوٌ ❼	البقرة: 178
إِدًّا 1	ایک بہت بھاری بات	صفت مشبہ	//	نصر	//	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ د د	فِعْلًا	إِدْدًا ❽	مریم: 89
أَدَاءٌ 1	پہنچا دینا	اسم مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	أ د ی	فَعَالٌ	أَدَایٌ ❾	البقرة: 178
فَادّٰرَأْتُمْ 1	تم ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	//	مہموز اللام	د ر ء	اِفّاعَلْتُمْ	تَدَارَأْتُمْ ❿	البقرة: 72
اِدّٰرَكَ 1	ختم ہو گیا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	د ر ك	اِفّاعَلَ	تَدَارَكَ ⓫	النمل: 66
اِدّٰرَكُوا 1	وہ ایک دوسرے سے آملیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفّاعَلُوا	تَدَارَكُوا ⓫	الأعراف: 38
إِدْبَارَ 1	جانے کے بعد	(اسم) مصدر	×	افعال	//	//	د ب ر	إِفْعَالَ	×	الطور: 49
الْأَدْبَارَ 13	پیٹھیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَالَ	× ⓬	ال عمرٰن: 111
أَدْبَرَ 4	پیٹھ پھیری	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	×	المعارج: 17
أَدْخِلْ 4	تو ڈال	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	د خ ل	أَفْعِلْ	//	النمل: 12
أُدْخِلَ 2	وہ داخل کر دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَ	//	ال عمرٰن: 185
أُدْخُلِ 1	تو داخل ہو جا	امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلِ	أُدْخُلْ ⓭	یسٓ: 26

❶ م: خَالٌ ۔ ❷ م: أَخٌ ۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا تو اَخٌ ہو گیا، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، جب یہ مفرد مکبر ہو اور یاء متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی مضاف ہو تو اس کی رفعی حالت واؤ کے ساتھ آتی ہے۔ ❹ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، م: أَخٌ، ج: إِخْوَانٌ وإِخْوَةٌ ۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا تو اَخٌ ہو گیا، یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اعراب تقدیری آیا ہے، ج: إِخْوَانٌ وإِخْوَةٌ ۔ ❻ م: خَيْرٌ یا خَيِّرٌ ۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا تو اَخٌ ہو گیا، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے جب یہ مفرد مکبر ہو اور یاء متکلم کے علاوہ کسی اور اسم کی مضاف ہو تو اس کی جری حالت یاء سے آتی ہے۔ ❽ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: إِدَادٌ ۔ ❾ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ❿ تائے تفاعل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفاعل کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، ابتدا بالسکون محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، بعض کے نزدیک اس کا وزن اِتْفَاعَلْتُمْ اور بعض کے نزدیک اِفّاعَلْتُمْ ہے۔ ⓫ تائے تفاعل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفاعل کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، ابتدا بالسکون محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے۔ بعض کے نزدیک اِدّٰرَكَ کا وزن اِتْفَاعَلَ اور بعض کے نزدیک اِفّاعَلَ ہے، اسی طرح اِدّٰرَكُوا کا وزن اِتْفَاعَلُوا اور بعض کے نزدیک اِفّاعَلُوا بھی ہو سکتا ہے ⓬ م: دُبُرٌ ۔ ⓭ لام اصل میں ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُدْخُلَا 1	دونوں داخل ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	دخ ل	أُفْعُلَا	×	التحریم: 10
أَدْخِلْنَا 1	ہمیں داخل کرلے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلْ	× ❶	الأعراف: 151
أَدْخَلْنَاهُ 3	ہم نے اسے داخل کرلیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	الأنبياء: 75
لَأُدْخِلَنَّكُمْ 2	میں تمھیں ضرور داخل کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	لَأُفْعِلَنَّ	أُدْخِلُ ❷	المائدة: 12
أَدْخِلُوْا 1	داخل کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	×	المؤمن: 46
أُدْخِلُوْا 1	وہ داخل کردیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلُوْا	//	نوح: 25
أُدْخُلُوْا 21	داخل ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلُوْا	//	البقرة: 58
أُدْخُلِي 3	داخل ہوجا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلِيْ	//	النمل: 44
لَمْ أَدْرِ 1	میں نہ جانتا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	د ر ی	أَفْعِ	أَدْرِيُ ❸	الحاقة: 26
أَدْرَاكَ 14	تجھے معلوم کروایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	أَدْرَيَ ❹	الحاقة: 3
أَدْرَكَهُ 1	اسے پالیا	//	//	//	//	صحیح	د ر ك	//	×	يونس: 90
فَادْرَءُوْا 1	تو تم ٹال لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	د ر ء	إِفْعَلُوْا	إِدْرَءُوْا ❺	آل عمران: 168
أَدْرِيْ 4	میں جانتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	د ر ی	أَفْعِلُ	أَدْرِيُ ❻	الأنبياء: 109
إِدْرِيْسَ 2	ادریس علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	صحیح	د ر س	إِفْعِيْلَ	× ❼	مريم: 56
أُدْعُ 11	دعا کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	أُفْعُ	أُدْعُوْ ❽	البقرة: 68
أَدْعُوْا 6	میں بلاتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلُ	أَدْعُوُ ❾	يوسف: 108
أُدْعُوْا 21	بلالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُوْا	أُدْعُوُوْا ❿	الأعراف: 55
أَدْعِيَاءَكُمْ 2	تمہارے منہ بولے بیٹے	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعِلَاءَ	أَدْعِوَاءَ ⓫	الأحزاب: 4
إِدْفَعْ 2	ہٹا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	د ف ع	إِفْعَلْ	×	المؤمنون: 96

❶ اس کے آخر میں نا متکلم کی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ لَمْ جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) اس کے آخر میں کاف ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❺ فاء کے بعد وسط کلام میں آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے شروع میں إنْ نافیہ ہے۔ ❼ یہ ایک پیغمبر کا نام ہے، جو حضرت نوح علیہ السلام سے پہلے کسی دور میں آئے تھے، اس لفظ کے بارے میں دو قول ہیں: ① یہ عربی ہے اس صورت میں یہ درس سے مشتق ہوگا، اس کے معنی ہیں پڑھنا چونکہ یہ کثرت سے صُحُف الٰهیه پڑھتے تھے اس وجہ سے ان کا نام ادریس رکھا گیا، ان کا اصل نام اخنوخ تھا، اس صورت میں یہ شاذ طور پر صرف علمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ ② یہ عجمی یعنی سریانی زبان کا لفظ ہے، اسی لیے یہ علمیت اور عجمہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے یہی بات صحیح معلوم ہوتی ہے کیونکہ عربی ماننے کی صورت میں صرف ایک سبب علمیت کی وجہ سے غیر منصرف کیسے ہوسکتا ہے غیر منصرف ہونا عجمی ہونے کی دلیل ہے۔ ❽ یہ دراصل تَدْعُو سے بنا ہے، جو کہ اصل میں تَدْعُوُ تھا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء کو گرا کر ہمزہ وصلی مضموم لگا دیا اور اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: یَدْعُو)۔ ❿ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یَدْعُوْ)، یہ دراصل تَدْعُوْنَ سے بنا ہے، جو کہ اصل میں تَدْعُوُوْنَ تھا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء کو گرا کر ہمزہ وصلی مضموم لگا دیا اور آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ⓫ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی)، م: دَعِیٌّ یہ فعیل بمعنی مفعول ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِدْفَعُوْا 2	مدافعت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	د ف ع	اِفْعَلُوْا	× ❶	آل عمران: 167
اِدَّكَرَ 1	اسے یاد آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ذ ك ر	اِفْتَعَلَ	اِذْتَكَرَ ❷	یوسف: 45
اَدُلُّكَ 4	میں تجھے بتاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	د ل ل	اَفْعُلُ	اَدْلُلُ ❸	طٰه: 120
فَاَدْلٰى 1	سو اس نے لٹکایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	د ل و	اَفْعَلَ	اَدْلَوَ ❹	یوسف: 19
اَدْنٰى 12	کمتر	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	د ن و	اَفْعَلُ	اَدْنَوُ ❺	البقرة: 61
اَدْهٰى 1	زیادہ بڑی مصیبت	//	//	فتح	//	ناقص یائی	د ہ ی	//	اَدْهَيُ ❻	القمر: 46
اَدُّوْا 1	حوالے کردو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	ء د ی	فَعُّوْا	اَدِّيُوْا ❼	الدخان: 18
اِذْ 165	جب	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× ❽	البقرة: 131
اِذَا 196	//	//	//	//	//	//	//	//	× ❾	البقرة: 156
اِذًا 26	اس وقت	حرف ناصب	//	//	//	//	//	//	× ❿	البقرة: 145
اَذَاعُوْا 1	مشہور کردیتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ذ ی ع	اَفْعَلُوْا	اَذْيَعُوْا ⓫	النساء: 83
اَذَاقَهُمْ 3	وہ چکھاتا ہے انہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ذ و ق	اَفْعَلَ	اَذْوَقَ ⓬	الروم: 33
اَذَانٌ 1	صاف اعلان	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ذ ن	فَعَالٌ	× ⓭	التوبة: 3
اَذٰهُمْ 1	ان کی ایذا رسانی	//	//	//	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ذ ی	فَعَلٌ	اَذَيٌ ⓮	الأحزاب: 48

❶ لفظ ﴿اِدْفَعُوا﴾ ''قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① دفع کرو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② سونپ دو، جیسا کہ سورہ النساء:6 میں ہے ﴿فَادْفَعُوا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ﴾ ''تو ان کے مال ان کے سپرد کردو''۔ ❷ باب افتعال کے فاء کلمہ میں ذال واقع ہوا تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا، پھر ذال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کردیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ ❸ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❹ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، بعض کے نزدیک یہ باب کرم مہموز اللام دَنُوَّ یَدْنُوْ سے صفت مشبہ ہے، اس صورت میں یہ اصل میں اَدْنَئُ تھا، ہمزہ متحرک کو ماقبل کی حرکت فتحہ کے مطابق الف سے بدل دیا، الف ہمزہ سے بدلا ہوا ہے، لفظ ﴿اَدْنٰى﴾ ''قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کمتر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② زیادہ قریب، جیسا کہ سورۃ النجم :9 میں ہے ﴿اَدْنٰى﴾ ''زیادہ قریب''، کبھی اس کے معنی قریب بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأعراف :169 میں ہے ﴿هٰذَا الْاَدْنٰى﴾ ''یہ قریب'' یہاں اس سے مراد دنیا ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ❽ ظرف زمان اکثر ماضی کے لیے آتا ہے، کبھی یہ مستقبل کے لیے بھی آتا ہے، جیسا کہ سورۃ المؤمن: 7170، میں ہے ﴿فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ﴾، یہ جملہ کی طرف مضاف ہوتا ہے اور گزشتہ فعل کا ظرف بنتا ہے، جملہ فعلیہ کی مثال مذکورہ بالا آیت میں ہے، جملہ اسمیہ کی مثال جیسے: سورۃ توبہ:40 میں ہے ﴿اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾ ''جب وہ دونوں غار میں تھے''، کبھی جملہ کو حذف کرکے اس کے عوض تنوین لائی جاتی ہے، جیسے: ﴿حِيْنَئِذٍ﴾ اور کبھی یہ مفاجات کے لیے آتا ہے، لیکن قرآن مجید میں یہ مفاجات کے لیے استعمال نہیں ہوا۔ ❾ ظرف زمان مستقبل کے لیے آتا ہے، اس میں اکثر شرط کے معنی پائے جاتے ہیں، جیسے: ﴿اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً﴾ (الروم:25)، جب یہ قسم کے بعد ہو تو زمانہ حال کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى﴾ (الليل:1) اور کبھی یہ زمانہ ماضی کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً﴾ (الجمعة: 11) کبھی یہ مفاجات کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى﴾ (طٰه: 20)۔ ❿ یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور سابقہ کلام کے جواب اور جزا کے لیے آتا ہے، یہ کبھی نون کے ساتھ اِذَنْ لکھا جاتا ہے۔ ⓫ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓬ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، ﴿اَذَاقَهَا﴾ اَذَاقَ اللّٰهُ الْخَوْفَ: کسی پر خوف وغیرہ طاری کرنا۔ ⓭ بعض کے نزدیک یہ باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ ⓮ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) اضافت کی وجہ سے تنوین حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَذْبَحُكَ 1	میں تجھے ذبح کر رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ب ح	أَفْعَلُ	×	الصافات: 102
لَاَذْبَحَنَّهٗ 1	میں اسے ضرور ذبح کردوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَأَفْعَلَنَّ	اَذْبَحُ ❶	النمل: 21
اَلْاَذْقَان 3	ٹھوڑیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	×	//	ذ ق ن	أَفْعَالِ	× ❷	یٰسٓ: 8
أَذَقْنَا 7	ہم چکھاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ذ و ق	أَفَلْنَا	أَذْوَقْنَا ❸	یونس: 21
اُذْكُرْ 16	یاد کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ك ر	اُفْعُلْ	×	المائدة: 110
أَذْكُرْكُمْ 1	میں تمہیں یاد کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلْ	اَذْكُرُ ❹	البقرة: 152
اُذْكُرْنَ 1	یاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلْنَ	×	الأحزاب: 34
اُذْكُرْنِيْ 1	میرا ذکر کرنا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلْ	اَذْكُرُ ❺	یوسف: 42
أَنْ ۔ أَذْكُرَهٗ 1	کہ میں اس کا ذکر کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلَ	× ❻	الکهف: 63
اُذْكُرُوْا 31	یاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	×	البقرة: 40
الْأَذَلَّ 1	ذلیل تر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ذ ل ل	أَفْعَلَ	أَذْلَلَ ❼	المنافقون: 8
أَذِلَّةٌ 4	نہایت کمزور	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعِلَةٌ	أَذْلِلَةٌ ❽	ال عمران: 123
الْأَذَلِّيْنَ 1	سب سے زیادہ ذلیل	اسم تفضیل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلِيْنَ	أَذْلَلِيْنَ ❾	المجادلة: 20
أُذُنٌ 5	کان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مہموز الفاء	ء ذ ن	فُعُلٌ	× ❿	الحاقة: 12
أَذِنَ 5	اجازت دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعِلَ	× ⓫	یونس: 59
أُذِنَ 1	اجازت دے دی گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	الحج: 39
أَذَّنَ 2	اعلان کرے گا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	//	یوسف: 70
أَذِّنْ 1	اعلان کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	الحج: 27

❶ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح ہے اس کے بعد الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے، یہ پڑھنے میں لَاَذْبَحَنَّهٗ آتا ہے۔ ❷ م: ذَقَنٌ۔ ❸ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور قاف جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: یُقَالُ) ❹ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❺ آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم کی ہے۔ ❻ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❽ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، م: ذَلِيْلٌ، لفظ ﴿ اَذِلَّة ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① نہایت کمزور، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نرم، جیسا کہ سورۃ المائدۃ 54 میں ہے ﴿ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ ''مؤمنوں پر نرم ہوں گے'' ③ ذلیل، جیسا کہ سورۃ النمل: 37 میں ہے ﴿لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا اَذِلَّةً ﴾ ''البتہ ہم انہیں ضرور نکال دیں گے اس جگہ سے ذلیل کر کے''۔ ❾ ایک جنس کے دو متحرک حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اَذَلُّ۔ ❿ لفظ ﴿ اُذُنٌ ﴾ ''قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کانوں کا کچا، جیسا کہ سورۃ التوبة: 61 میں ہے ﴿ هُوَ اُذُنٌ ﴾ ''وہ کانوں کا کچا ہے''، اُذُنٌ اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کی بات کو مان لیتا ہے یعنی کانوں کا کچا ہوتا ہے، منافقین نے نبی ﷺ کے خلاف ہرزہ سرائی یہ کی کہ یہ (نعوذ باللہ) کانوں کا کچا ہے مطلب یہ ہے کہ یہ ہر ایک کی بات سن کر مان لیتا ہے، یہ لفظ بطور واحد ہی استعمال ہوتا ہے، ج: آذَانٌ۔ ⓫ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر اِذْنًا و اَذِيْنًا اور صلہ باء، لام یا فی ہو۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَأْذَنْ 1	تو آپ اجازت دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ذ ن	ف-فْعَلْ	اِئْذَنْ ❶	النور:62
أَذِنْتَ 1	تو نے اجازت دی	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعِلْتَ	× ❷	التوبة:43
أَذِنَتْ 2	کان لگائے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	× ❸	الانشقاق:2
إِذْنِهٖ 39	اس کی اجازت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلٍ	× ❷	يونس:3
فَأْذَنُوْا	تو خبردار ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	ف-فْعَلُوْا	اِئْذَنُوْا ❹	البقرة:279
أُذُنَيْهِ 1	اس کے دونوں کانوں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	×	//	//	فُعُلَيْ	أُذُنَيْنِ ❺	لقمان:7
أَذْهَبَ 1	دور کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ہ ب	أَفْعَلَ	×	فاطر:34
اِذْهَبْ 7	تو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلْ	//	بنی اسرائیل:63
اِذْهَبَا 3	دونوں جاؤ	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلَا	//	طٰه:43
أَذْهَبْتُمْ 1	تم لے جا چکے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الأحقاف:20
اِذْهَبُوْا 2	جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلُوْا	×	يوسف:87
أَذًى 8	کوئی تکلیف	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ذ ی	فَعَلٌ	أَذَيٌ ❻	البقرة:196
أَرٰى 6	میں دیکھ رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	أَفْعَلُ	أَرْأَيُ ❼	الأنفال:48
الْأَرَائِكِ 5	تختوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ر ك	فَعَائِلِ	× ❽	الكهف:31
أَرَءَيْتَ 6	کیا تو نے دیکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	فَعَلْتَ	× ❾	الكهف:63
أَرَءَيْتَكَ 3	//	//	//	//	//	//	//	//	× ❿	بنی اسرائیل:62
أَرَادَ 22	ارادہ کیا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	أَفْعَلَ	أَرْوَدَ ⓫	البقرة:26
أَرَادَا 1	وہ دونوں چاہیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَا	أَرْوَدَا ⓫	البقرة:233
أَرَادُوْا 6	وہ ارادہ رکھتے ہوں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَرْوَدُوْا ⓫	البقرة:228
أَرَاذِلُنَا 1	ہمارے سب سے رذیل	اسم تفضیل	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ذ ل	أَفَاعِلُ	× ⓬	هود:27
أَرَاغِبٌ 1	کیا بے رغبتی کرتا ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	//	//	ر غ ب	فَاعِلٌ	× ⓭	مريم:46

❶ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر إِذْنًا و أَذِيْنًا اور صلہ باء، لام یا فی ہو۔ ❷ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر إِذْنًا و أَذِيْنًا اور صلہ باء، لام یا فی ہو۔ ❸ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر أَذَنًا اور صلہ لام یا إلیٰ ہو۔ ❹ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہو گیا ہے، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر إِذْنًا اور صلہ لام ہو۔ ❺ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: أُذُنٌ۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ لفظ ﴿أَذًى﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کوئی تکلیف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گندگی، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 222 میں ہے ﴿يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ قُلْ هُوَ أَذًى﴾ "وہ آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دے وہ ایک طرح کی گندگی ہے"۔ ❼ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسَلُ)، تو یہ أَرَيُ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❽ م: أَرِيْكَةٌ۔ ❾ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام تعجب کے لیے ہے۔ ❿ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، اور آخر میں کاف حرف خطاب ہے۔ ⓫ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓬ اس کے بارے میں دو قول ہیں: ۱۔ یہ اسم تفضیل ہے، م: أَرْذَلُ ۲۔ صفت مشبہ ہے، یہ رَذْلٌ کی جمع أَرْذُلٌ کی جمع ہے۔ ⓭ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَرَاكَ 1	تجھے دکھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	أَفْعَلَ	أَرْأَيَ (1)	النساء: 105
أَرَاكَ 1	میں تجھے دیکھتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُ	أَرْءَيُ (1)	الأنعام: 74
أَرْبَى 1	بڑھی ہوئی ہو	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	ر ب و	//	أَرْبَيُ (2)	النحل: 92
أَرْبَابٌ 4	رب	(اسم) مصدر	جمع مکسر	//	//	مضاعف ثلاثی	ر ب ب	أَفْعَالٌ	× (3)	یوسف: 39
الْإِرْبَةِ 1	شہوت	اسم جامد	واحد مؤنث	سمع	//	مہموز الفاء	أ ر ب	فِعْلَةِ	× (4)	النور: 31
أَرْبَعُ 3	چار	//	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ب ع	أَفْعَلُ	× (5)	النور: 6
أَرْبَعَةِ 4	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	أَفْعَلَةِ	× (6)	البقرة: 226
أَرْبَعِيْنَ 4	چالیس	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلِيْنَ	× (7)	البقرة: 51
لَارْتَابَ 1	شک کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	اجوف یائی	ر ی ب	اِفْتَعَلَ	اِرْتَيَبَ (8)	العنكبوت: 48
اِرْتَابَتْ 1	شک میں پڑے ہوئے ہیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَتْ	اِرْتَيَبَتْ (9)	التوبة: 45
اِرْتَابُوْا 1	وہ شک میں پڑ گئے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	اِرْتَيَبُوْا (9)	النور: 50
اِرْتَبْتُمْ 1	شک کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَلْتُمْ	اِرْتَيَبْتُمْ (10)	المائدة: 106
فَارْتَدَّ 1	وہ ہوگیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	اِفْتَعَلَ	اِرْتَدَدَ (11)	یوسف: 96
فَارْتَدَّا 1	تو وہ دونوں واپس لوٹے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَا	اِرْتَدَدَا (12)	الكهف: 64
اِرْتَدُّوْا 1	پھر گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	اِرْتَدَدُوْا (12)	محمد: 25
اِرْتَضٰى 3	وہ پسند کرے	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	ر ض و	اِفْتَعَلَ	اِرْتَضَوَ (13)	الأنبياء: 28
اِرْتَقِبْ 3	انتظار کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	صحیح	ر ق ب	اِفْتَعِلْ	×	الدخان: 10
اِرْتَقِبُوْا 1	انتظار کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	//	هود: 93
أَرْجَائِهَا 1	اس کے کناروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	ر ج و	أَفْعَالِ	أَرْجَاوِ (14)	الحاقة: 17
أَرْجِعُ 1	میں واپس جاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	صحیح	ر ج ع	أَفْعِلُ	×	یوسف: 46

(1) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، تو یہ أَرَیَ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، سورۃ ال عمرٰن: 152 میں ﴿أَرَاكُمْ﴾، سورۃ الأنفال: 43 میں ﴿أَرَاكَهُمْ﴾، سورۃ النازعات: 20 میں ﴿فَأَرَاهُ﴾ بھی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم، باب افعال ہے، اور سورۃ ھود: 84،29، سورۃ الأحقاف: 23 میں ﴿أَرَاكُمْ﴾، سورۃ یوسف: 36 میں ﴿أَرَانِي﴾ بھی صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم باب فتح ہے۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ (3) م: رَبٌّ، یہ اصل میں مصدر ہے پھر بطور صفت استعمال کیا گیا۔ (4) ج: إِرَبٌ۔ (5) یہ اسم عدد ہے، مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز شَهَادَاتٍ مؤنث ہے، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے۔ (6) یہ اسم عدد ہے، مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز أَشْهُرٍ مذکر ہے، اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے۔ (7) اسے ملحق بجمع مذکر سالم کہتے ہیں، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (8) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ (9) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ (10) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ (11) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ (13) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی پھر زیادتی کے سبب پانچویں جگہ پر واقع ہوئی اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (14) واؤ اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر وجوباً ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: الرَّجَا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِرْجِعْ 4	واپس جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ج ع	اِفْعِلْ	× ❶	یوسف: 50
اِرْجِعْنَا 1	ہمیں واپس بھیج	//	//	//	//	//	//	//	× ❷	السجدة: 12
اِرْجِعُوْا 6	واپس جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلُوْا	×	یوسف: 81
اِرْجِعُوْنِ 1	مجھے واپس بھیجو	//	//	//	//	//	//	//	× ❸	المؤمنون: 99
اِرْجِعِیْ 1	واپس آ	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلِیْ	×	الفجر: 28
اَرْجُلٌ 13	پاؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ر ج ل	اَفْعُلٌ	× ❹	الأعراف: 195
لَاَرْجُمَنَّكَ 1	میں ضرور تجھے سنگسار کردوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ر ج م	لَاَفْعُلَنَّ	اَرْجُمُ ❺	مریم: 46
اَرْجِهْ 2	اسے مؤخر رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ر ج ء	اَفْعِ	اَرْجِئْ ❻	الأعراف: 111
اُرْجُوْا 1	توقع رکھو	//	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ج و	اُفْعُوْا	اُرْجُوُوْا ❼	العنكبوت: 36
اَرْحَامٌ 12	رحموں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ر ح م	اَفْعَالٌ	× ❽	الأنعام: 143
اَرْحَمُ 4	زیادہ رحم والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع	//	//	//	اَفْعَلُ	×	الأعراف: 151
اِرْحَمْ 2	رحم کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلْ	//	المؤمنون: 118
اِرْحَمْنَا 3	ہم پر رحم کر	//	//	//	//	//	//	//	× ❾	البقرة: 286
اَرْدٰكُمْ 1	اسی نے تمہیں ہلاک کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر د ی	اَفْعَلَ	اَرْدَیَ ❿	حم السجدة: 23
اَرَدْتُّ 2	میں چاہوں	//	واحد متکلم	//	//	اجوف واوی	ر و د	اَفَلْتُ	اَرْوَدْتُ ⓫	هود: 34
اَرَدْتُّمْ 3	تم چاہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفَلْتُمْ	اَرْوَدْتُمْ ⓫	البقرة: 233
اَرَدْنَ 1	وہ چاہیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	اَفَلْنَ	اَرْوَدْنَ ⓬	النور: 33
اَرَدْنَا 6	ہم نے تو چاہا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	اَفَلْنَا	اَرْوَدْنَا ⓬	النساء: 62
اَرْذَلِ 2	سب سے رذیل	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ذ ل	اَفْعَلِ	×	النحل: 70
اَلْاَرْذَلُوْنَ 1	سب سے ذلیل	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	اَفْعَلُوْنَ	× ⓭	الشعراء: 111

❶ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشّیٔ اور مصدر رَجْعًا ہو۔ ❷ اس کے آخر میں نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ ❸ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہوچکی ہے۔ ❹ م: رِجْلٌ۔ ❺ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ اس کے آخر سے ہمزہ کو تخفیفاً حذف کردیا گیا ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی ہے امر کی وجہ سے واؤ گرگئی، اس کے آخر میں "ہٗ" ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے جو وقف کی بناء پر ساکن ہوگئی ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو اس کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ کو گرادیا (قاعدہ: یَدْعُوْ)۔ ❽ م: رِحْمٌ، رَحْمٌ، رَحِمٌ، لفظ ﴿ اَرْحَام ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بچہ دانی، رحم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② رشتہ، قرابت (مذکر و مؤنث)، جیسا کہ سورۃ محمد: 22 میں ہے ﴿ تُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ﴾ "تم اپنے رشتوں کو بالکل ہی قطع کردو"، سورۃ الأنفال: 75 میں ﴿ اُولُوا الْاَرْحَامِ ﴾ سے مراد رشتے دار ہیں۔ ❾ اس کے آخر میں نَا ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⓫ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرادیا، دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ⓬ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرادیا۔ ⓭ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُرْزُقْ 2	رزق دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ز ق	اُفْعُلْ	×	البقرة: 126
أُرْزُقْنَا 1	ہمیں رزق دے	//	//	//	//	//	//	//	× ❶	المائدة: 114
أُرْزُقُوهُمْ 2	انہیں کھانے کے لیے دو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	×	النساء: 5
أَرْسَاهَا 1	اس نے انہیں گاڑ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ر س و	أَفْعَلَ	أَرْسَوَ ❷	النازعات: 32
أَرْسَلَ 7	بھیجا	//	//	//	//	صحیح	ر س ل	//	×	التوبة: 33
أُرْسِلَ 4	رسول بھیجے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعِلَ	//	الأعراف: 6
أَرْسِلْ 7	بھیج دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	الشعراء: 17
أَرْسَلَتْ 1	پیغام بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	//	يوسف: 31
أَرْسَلْتَ 2	تو نے بھیجا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتَ	//	طه: 134
أُرْسِلْتُ 3	مجھے بھیجا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلْتُ	//	الأعراف: 87
أُرْسِلْتُمْ 4	تم بھیجے گئے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعِلْتُمْ	//	ابراهيم: 9
أَرْسَلْنَا 73	ہم نے تم میں بھیجا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	× ❸	البقرة: 151
أُرْسِلْنَا 3	ہم بھیجے گئے ہیں	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعِلْنَا	×	هود: 70
لَنْ أُرْسِلَهُ 1	میں اسے ہرگز نہیں بھیجوں گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلَ	أُرْسِلُ ❹	يوسف: 66
فَأَرْسَلُوا 1	تو انہوں نے بھیجا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	×	يوسف: 19
مَا أُرْسِلُوا 1	نہیں وہ بھیجے گئے تھے	فعل ماضی منفی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعِلُوْا	//	المطففين: 33
فَأَرْسِلُونِ 1	سو مجھے بھیجو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	× ❺	يوسف: 45
إِرْصَادًا 1	گھات کی جگہ بنانے کے لیے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ر ص د	إِفْعَالًا	×	التوبة: 107
أَرْض 460	زمین	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ر ض	فَعْلٌ	× ❻	النساء: 97
أَرْضَعَتْ 1	اس نے دودھ پلایا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ض ع	أَفْعَلَتْ	×	الحج: 2
أَرْضَعْنَ 2	وہ دودھ پلائیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْنَ	//	الطلاق: 6
أَرْضِعِيهِ 1	اسے دودھ پلا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلِيْ	//	القصص: 7
اِرْعَوْا 1	چراؤ	//	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ر ع ی	اِفْعَوْا	اِرْعَيُوْا ❼	طه: 54
فَارْغَبْ 1	چنانچہ رغبت کر	//	واحد مذکر حاضر	سمع	//	صحیح	ر غ ب	اِفْعَلْ	× ❽	الشرح: 8
اِرْكَبْ 1	سوار ہو جا	//	//	//	//	//	ر ك ب	//	×	هود: 42
اِرْكَبُوا 1	سوار ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوْا	//	هود: 41

❶ آخر میں نَا ضمیر متکلم منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ ❷ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ پر واقع ہوئی اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرضٰی) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❸ جب اس کا صلہ عَلٰی ہو تو اس کے معنی مسلط کرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ مریم: 83 میں ہے ﴿أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ﴾ "بے شک ہم نے شیطانوں کو کافروں پر مسلط کر رکھا ہے"۔ ❹ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❻ ج: أَرْضُون، أُرُوض، أَرَاضٌ، آرَاض۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ ❽ فاء کے بعد ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے حذف ہو گیا، جب اس کا صلہ إِلَى یا فِي ہو تو اس کے معنی "رغبت کرنا" ہوتے ہیں اور جب اس کا صلہ عَنْ ہو تو اس کے معنی "اعراض کرنا" ہوتے ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَرْكَسَهُمْ 1	انہیں الٹا کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ك س	أَفْعَلَ	×	النساء: 88
أُرْكِسُوا 1	الٹے منہ جا پڑتے ہیں	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلُوْا	//	النساء: 91
أُرْكُضْ 1	مار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ر ك ض	أُفْعُلْ	//	ص: 42
اِرْكَعُوْا 3	رکوع کرو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	ر ك ع	اِفْعَلُوْا	//	الحج: 77
اِرْكَعِي 1	رکوع کر	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلِي	//	آل عمران: 43
إِرَمَ 1	ارم (قبیلہ کے لوگ)	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مہموز الفاء	ء ر م	فِعَلَ	× ❶	الفجر: 7
أَرِنَا 3	ہمیں دکھا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	أَفِ	أَرْئِيْ ❷	النساء: 153
أَرِنِي 2	مجھے دکھا	//	//	//	//	//	//	//	أَرْئِيْ ❸	البقرة: 260

❶ یہ قبیلہ کا نام ہے، اس سے پہلے یہ عاد کے جد امجد ارم بن سام بن نوح کا نام تھا، یہ علمیت اور عجمہ یا علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ ❷ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسَلُ) اور امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء کو گرا دیا، آخر میں نَا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❸ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: يَسَلُ) اور امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء کو گرا دیا، آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِرْهَبُوْنِ 2	ڈرو	امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ہ ب	اِفْعَلُوْا	× (1)	البقرة :40
أُرْهِقُهٗ 1	میں اسے چڑھنے کی تکلیف دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ہ ق	أُفْعِلُ	×	المدثر :17
أَرُوْنِي 4	تم مجھے دکھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	أَفُوْ	أَرْئِيُوْ (2)	فاطر:40
أُرِيْدُ 7	میں چاہتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	اجوف واوی	ر و د	أُفْعِلُ	أُرْوِدُ (3)	المائدة :29
أُرِيْدَ 1	ارادہ کیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَ	أُرْوِدَ (4)	الجن :10
مَا۔أُرِيْكُمْ 3	میں تمہیں نہیں دکھاؤں گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	//	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	أُفِلُ	أُرْئِيُ (4)	المؤمن:29
أَرَيْنَاكَ 3	ہم نے تجھے دکھایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفَلْنَا	أَرْئَيْنَا (5)	بنی اسرائیل :60
أَزًّا 1	خوب ابھارنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	ء ز ز	فَعْلًا	أَزْزًا (6)	مريم :83
أَزَاغَ 1	ٹیڑھے کردیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ز ی غ	أَفْعَلَ	أَزْيَغَ (7)	الصف :5
اِزْدَادُوْا 3	بڑھ گئے	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	//	ز ی د	اِفْتَعَلُوْا	اِزْتَيَدُوْا (8)	ال عمران:90
أُزْدُجِرَ 1	جھڑک دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ز ج ر	أُفْتُعِلَ	أُزْتُجِرَ (9)	القمر :9
أَزْرِیْ 1	میری پشت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ز ر	فَعْلٍ	× (10)	طه :31
أَزِفَتِ 1	قریب آگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ء ز ف	فَعِلَتْ	أَزِفَتْ (11)	النجم :57
أَزْكٰى 4	زیادہ پاکیزہ	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	ز ك و	أَفْعَلُ	أَزْكَوُ (12)	البقرة :232
الْأَزْلَامُ 2	تیروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ز ل م	أَفْعَالٌ	× (13)	المائدة :90
أُزْلِفَتْ 1	قریب لائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ز ل ف	أُفْعِلَتْ	×	التكوير:13
أُزْلِفَتِ 2	//	//	//	//	//	//	//	أُفْعِلَتِ	أُزْلِفَتْ (11)	الشعراء:90
أَزْلَفْنَا 1	ہم قریب لے آئے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	الشعراء :64

(1) اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ (2) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ :یَسَلَ) پھر لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُــوْا) آخر میں نون اعرابی اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ (3) واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ،واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ (4) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ:یَسَلُ) پھر لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ:رَضُوْا) (5) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ :یَسَلُ) (6) دو ہم جنس حرف زاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ مَدٌّ)۔ (7) یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی ،یاء سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ (8) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَــالَ)، باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا (قــاعــدہ :تائے افتعال)۔ (9) باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا (قــاعــدہ :تائے افتعال)۔ (10) اس کے اصل معنی طاقت ہیں، مجازی طور پر اس کا معنی پشت کیا گیا ہے۔ (11) اس کے آخر میں تاء اصل میں ساکن تھی، پھر اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ (12) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قــاعدہ: یرضٰی) ،یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ)۔ (13) م:زَلَمٌ ،یہاں ازلام سے مراد وہ تیر ہیں جن کے ساتھ زمانہ جاہلیت کے عرب قسمت معلوم کرتے تھے ان میں سے بعض پر اَمَرَنِي رَبِّي اور بعض پر نَهَانِي رَبِّي لکھ کر ایک برتن میں ڈال دیتے تھے پھر جب کسی اہم کام کا ارادہ کرتے تو اس برتن سے ایک تیر نکالتے اور فیصلہ اس پر لکھی ہوئی عبارت پر کرتے اگر حکم لکھا ہوتا تو وہ کام کر لیتے اور اگر ممانعت لکھی ہوتی تو وہ کام نہ کرتے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَزَلَّهُمَا 1	دونوں کو پھسلا دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ز ل ل	أَفْعَلَ	أَزْلَلَ ❶	البقرة: 36
أَزْوَاجٌ 52	بیویاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	زوج	أَفْعَالٌ	× ❷	البقرة: 25
أَنْ أَزِيْدَ 1	کہ میں اور دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	اجوف یائی	ز ی د	أَفْعِلَ	أَزْيِدُ ❸	المدثر: 15
لَأَزِيْدَنَّكُمْ 1	میں ضرور تمہیں زیادہ دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَأَفْعِلَنَّ	أَزْيِدُ ❹	ابراهيم: 7
اِزَّيَّنَتْ 1	خوب مزین ہوگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ز ی ن	تَفَعَّلَتْ	تَزَيَّنَتْ ❺	يونس: 24
لَأُزَيِّنَنَّ 1	میں ضرور ہی مزین کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	//	لَأُفَعِّلَنَّ	أُزَيِّنُ ❻	الحجر: 39
أَسَاءَ 2	(جس نے) برائی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	أَفْعَلَ	أَسْوَءَ ❼	حم السجدة: 46
أَسَاءُوا 2	جنہوں نے برائی کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَسْوَءُوْا ❼	الروم: 10
أُسَارٰى 1	قیدی ہوکر	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء س ر	فُعَالٰى	× ❽	البقرة: 85
أَسَاطِيْرُ 9	فرضی کہانیوں	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ط ر	أَفَاعِيْلُ	× ❾	الأنعام: 25
أَسَاوِرَ 4	کنگن	//	//	//	//	اجوف واوی	س و ر	مَفَاعِلَ	× ❿	الكهف: 31
أَسَأْتُمْ 1	تم نے برائی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	أَفْعَلْتُمْ	أَسْوَءْتُمْ ⓫	بنی اسرائیل: 7
فَسْئَلْ 6	تو پوچھ لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	اِفْعَلْ	اِسْئَلْ ⓬	يونس: 94
أَنْ أَسْئَلَكَ 1	کہ تجھ سے سوال کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَسْئَلُ ⓭	هود: 47
لَا أَسْئَلُكُمْ 11	نہیں میں تم سے مانگتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعَلُ	×	الأنعام: 90

❶ ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❷ م: زَوْجٌ، یہ لفظ مرد اور عورت دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ان میں سے ہر ایک دوسرے کا ''زوج'' ہوتا ہے، اس آیت میں اس سے مراد عورتیں ہیں، ایک ہی جنس کے نر اور مادہ کو زوج (جوڑا) کہا جاتا ہے، اور کبھی ان دونوں کے ایک ایک فرد کو بھی زَوْجٌ کہا جاتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 143 ﴿ثَمَانِيَةَ أَزْوَاجٍ﴾ میں آٹھ ازواج سے مراد آٹھ افراد ہیں، لفظ ﴿أَزْوَاج﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بیویاں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② خاوند، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 232 میں ہے ﴿أَنْ يَّنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ﴾ ''کہ وہ اپنے خاوندوں سے نکاح کرلیں'' ③ جوڑے، جیسا کہ سورۃ یٰس: 36 میں ﴿خَلَقَ الْأَزْوَاجَ﴾ ''اس نے پیدا کیے جوڑے''۔ ❸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❺ باب تفعّل کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تائے تفعّل کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کردیا، ابتداء بالسکون محال ہے اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❽ م: أَسِيْرٌ یہ فَعِيْلٌ بمعنی مفعول استعمال ہوا ہے، اس میں یہ بھی احتمال ہے کہ یہ أَسِيْرٌ کی جمع أَسْرٰى کی جمع ہو۔ ❾ م: إِسْطَارٌ وإِسْطِيْرٌ وأُسْطُوْرٌ نیز تاء کے اضافہ کے ساتھ إِسْطَارَةٌ و إِسْطِيْرَةٌ وأُسْطُوْرَةٌ بھی آتا ہے، بعض کے نزدیک یہ أَسْطَارَةٌ کی جمع ہے اور وہ سَطْرٌ کی جمع ہے۔ ❿ م: إِسْوَارٌ وسِوَارٌ، یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ ⓫ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓬ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا ہے (قاعدہ: همزه وصلى كا حذف)۔ ⓭ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَسْئَلْهُ 2	اس سے پوچھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	اِفْعَلْ	اِسْئَلْ ❶	یوسف: 50
وَسْئَلُوْا 6	حصہ مانگو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوْا	اِسْئَلُوْا ❷	النساء: 32
أَسْبَاب 4	دروازے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مضاعف ثلاثی	س ب ب	أَفْعَال	× ❸	المؤمن: 37
أَسْبَاطًا 5	قبیلے	//	//	//	//	صحیح	س ب ط	أَفْعَالًا	× ❹	الأعراف: 160
أَسْبَغَ 1	پوری کردی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ب غ	أَفْعَلَ	×	لقمان: 20
إِسْتَأْجَرْتَ 1	تو اجرت پر رکھے	//	واحد مذکر حاضر	استفعال	//	مہموز الفاء	ء ج ر	إِسْتَفْعَلْتَ	//	القصص: 26
إِسْتَأْجِرْهُ 1	اسے اجرت پر رکھ لے	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	//	//	إِسْتَفْعِلْ	//	//
إِسْتَأْذَنَ 2	اجازت طلب کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ء ذ ن	إِسْتَفْعَلَ	//	النور: 59
إِسْتَأْذَنُوْكَ 2	وہ تجھ سے اجازت طلب کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	إِسْتَفْعَلُوْا	//	النور: 62
إِسْتِبْدَالَ 1	بدل کر لانے	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ب د ل	إِسْتِفْعَالَ	//	النساء: 20
إِسْتَبْرَق 4	گاڑھے ریشم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ب ر ق	إِسْتَفْعَلٍ	//	الكهف: 31
إِسْتَبْشِرُوْا 1	خوب خوش ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	//	//	ب ش ر	إِسْتَفْعِلُوْا	//	التوبة: 111
إِسْتَبَقَا 1	دونوں دوڑے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	افتعال	//	//	س ب ق	إِفْتَعَلَا	//	یوسف: 25
إِسْتَبَقُوا 1	وہ بڑھیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	إِفْتَعَلُوْا	//	یس: 66
إِسْتَبِقُوا 2	ایک دوسرے سے آگے بڑھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِفْتَعِلُوْا	//	البقرة: 148
إِسْتَجَابَ 3	دعا قبول کرلی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	//	اجوف واوی	ج و ب	إِسْتَفْعَلَ	إِسْتَجْوَبَ ❺	آل عمران: 195
إِسْتَجَابُوْا 4	حکم مانا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	إِسْتَفْعَلُوْا	إِسْتَجْوَبُوْا ❺	آل عمران: 172
إِسْتَجَارَكَ 1	تجھ سے پناہ مانگے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ج و ر	إِسْتَفْعَلَ	إِسْتَجْوَرَ ❺	التوبة: 6
أَسْتَجِبْ 1	میں دعا قبول کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	ج و ب	أَسْتَفِلْ	أَسْتَجْوِبْ ❻	المؤمن: 60
إِسْتَجَبْتُمْ 1	تم نے کہنا مان لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِسْتَفَلْتُمْ	إِسْتَجْوَبْتُمْ ❼	ابراهيم: 22
إِسْتَجَبْنَا 4	ہم نے دعا قبول کرلی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	إِسْتَفَلْنَا	إِسْتَجْوَبْنَا ❼	الأنبياء: 76
أُسْتُجِيْبَ 1	دعوت قبول کرلی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أُسْتُفِيْلَ	أُسْتُجْوِبَ ❽	الشورى: 16

❶ فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا ہے (قاعدہ: همزه وصلی کا حذف) ۔ ❷ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا ہے (قاعدہ: همزه وصلی کا حذف) ❸ لفظ ﴿ أَسْبَاب ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① دروازہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تعلق، جیسا کہ سورۃ البقرۃ :166 میں ہے ﴿ تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ ﴾ "ان کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے" ③ رسّی، جیسا کہ سورۃ صٓ :10 میں ہے ﴿ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ﴾ "تو چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں رسیوں کے ذریعے سے"۔ م: سَبَبٌ۔ ❹ لفظ ﴿ أَسْبَاط ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① قبیلے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اولاد، جیسا کہ سورۃ البقرۃ :136 میں ہے ﴿ الْأَسْبَاطِ ﴾ "اس کی اولاد" م: سِبْطٌ: پوتا، نواسہ، السِّبط (من اليهود) عربوں کے قبیلہ کی طرح یہود کے قبیلہ کا نام۔ ❺ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❻ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا، پھر دو ساکن یاء اور باء جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❼ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❽ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِسْتَجِيْبُوا 2	دعوت قبول کرلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ب	اِسْتَفْعِلُوْا	اِسْتَجْوِبُوْا (1)	الأنفال: 24
اِسْتَحَبُّوا 3	وہ ترجیح دیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	اِسْتَفْعَلُوْا	اِسْتَحْبَبُوْا (2)	التوبة: 23
اُسْتُحْفِظُوْا 1	وہ نگران بنائے گئے تھے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	صحیح	ح ف ظ	اُسْتُفْعِلُوْا	×	المائدة: 44
اِسْتَحَقَّ 1	حق تلفی ہوئی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَحْقَقَ (3)	المائدة: 107
اِسْتَحَقَّا 1	دونوں مرتکب ہوئے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلَا	اِسْتَحْقَقَا (3)	//
اِسْتَحْوَذَ 1	غالب آگیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ح و ذ	اِسْتَفْعَلَ	×	المجادلة: 19
اِسْتِحْيَاءٍ 1	حیا	(اسم) مصدر	×	//	//	لفیف مقرون	ح ی و	اِسْتِفْعَالٍ	اِسْتِحْيَاوٍ (4)	القصص: 25
اِسْتَحْيُوْا 1	زندہ رہنے دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعُوْا	اِسْتَحْيِيُوْا (5)	المؤمن: 25
اِسْتَخْرَجَهَا 1	اس نے اسے نکال لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	خ ر ج	اِسْتَفْعَلَ	×	یوسف: 76
اِسْتَخَفَّ 1	اس نے ہلکا بنادیا	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	//	اِسْتَخْفَفَ (6)	الزخرف: 54
أَسْتَخْلِصْهُ 1	میں اسے خاص کرلوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	صحیح	خ ل ص	أَسْتَفْعِلْ	أَسْتَخْلِصُ (7)	یوسف: 54
اِسْتَخْلَفَ 1	جانشین بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	خ ل ف	اِسْتَفْعَلَ	×	النور: 55
اِسْتَرَقَ 1	چرالے	//	//	افتعال	//	//	س ر ق	اِفْتَعَلَ	//	الحجر: 18
اِسْتَرْهَبُوْهُمْ 1	انہیں سخت خوف زدہ کردیا	//	جمع مذکر غائب	استفعال	//	//	ر ہ ب	اِسْتَفْعَلُوْا	//	الأعراف: 116
اِسْتَزَلَّهُمْ 1	انہیں پھسلایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ز ل ل	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَزْلَلَ (8)	آل عمران: 155
اِسْتَسْقٰى 2	پانی مانگا	//	//	//	//	ناقص یائی	س ق ی	//	اِسْتَسْقَيَ (9)	البقرة: 60
اِسْتَشْهِدُوْا 2	گواہ بنالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ش ہ د	اِسْتَفْعِلُوْا	×	البقرة: 282
اُسْتُضْعِفُوْا 5	جو کمزور گنے جاتے تھے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	ض ع ف	اُسْتُفْعِلُوْا	//	الأعراف: 75
اِسْتَضْعَفُوْنِیْ 1	ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلُوْا	× (10)	الأعراف: 150
اِسْتَطَاعَ 1	طاقت رکھے	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَطْوَعَ (11)	آل عمران: 97
اِسْتَطَاعُوْا 4	کرسکیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلُوْا	اِسْتَطْوَعُوْا (11)	البقرة: 217
اِسْتَطَعْتَ 2	تو کرسکے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفَلْتَ	اِسْتَطْوَعْتَ (12)	الأنعام: 35

(1) واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف باء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے باء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:یَمُدُّ)۔ (3) دو متحرک ہم جنس حرف قاف جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے قاف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:یَمُدُّ)۔ (4) یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ)۔ (5) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (6) دو متحرک ہم جنس حرف فاء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے فاء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ (7) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ (8) ایک جنس کے دو متحرک حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ (9) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ (10) اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ (11) واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ (12) واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور عین جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِسْتَطَعْتُ [1]	کرسکوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	إِسْتَفَلْتُ	إِسْتَطْوَعْتُ ❶	هود:88
إِسْتَطَعْتُمْ [5]	کرسکو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِسْتَفَلْتُمْ	إِسْتَطْوَعْتُمْ ❶	الأنفال:60
إِسْتَطْعَمَا [1]	(دونوں نے) کھانا طلب کیا	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	صحیح	ط ع م	إِسْتَفْعَلَا	×	الكهف:77
إِسْتَطَعْنَا [1]	ہم طاقت رکھتے	//	جمع متکلم	//	//	اجوف واوی	ط و ع	إِسْتَفَلْنَا	إِسْتَطْوَعْنَا ❶	التوبة:42
إِسْتِعْجَالَهُمْ [1]	انکے بہت جلدی مانگنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ع ج ل	إِسْتِفْعَالَ	×	يونس:11
إِسْتَعْجَلْتُمْ [1]	تم نے جلدی مانگا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِسْتَفْعَلْتُمْ	//	الأحقاف:24
إِسْتَعِذْ [4]	پناہ طلب کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ع و ذ	إِسْتَفِلْ	إِسْتَعْوِذْ ❷	الأعراف:200
إِسْتَعْصَمَ [1]	بے صاف بچ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ع ص م	إِسْتَفْعَلَ	×	يوسف:32
إِسْتَعْلَى [1]	غلبہ حاصل کرلیا	//	//	//	//	ناقص واوی	ع ل و	//	إِسْتَعْلَوَ ❸	طٰه:64
إِسْتَعْمَرَكُمْ [1]	تمھیں آباد کیا	//	//	//	//	صحیح	ع م ر	//	×	هود:61
إِسْتَعِينُوا [3]	مدد طلب کرو	امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ع و ن	إِسْتَفِعْلُوا	إِسْتَعْوِنُوا ❹	البقرة:153
إِسْتَغَاثَهُ [1]	اس نے اس سے مدد مانگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	غ و ث	إِسْتَفْعَلَ	إِسْتَغْوَثَ ❺	القصص:15
إِسْتَغْشَوْا [1]	انہوں نے اوڑھ لیے	//	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	غ ش ی	إِسْتَفْعَوْا	إِسْتَغْشَيُوا ❻	نوح:7
إِسْتِغْفَارُ [1]	بخشش مانگنا	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	غ ف ر	إِسْتِفْعَالُ	×	التوبة:114
أَسْتَغْفِرُ [2]	میں بخشش کی دعا کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَسْتَفْعِلُ	//	يوسف:98
إِسْتَغْفَرَ [2]	بخشش مانگنا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	إِسْتَفْعَلَ	//	النساء:64
إِسْتَغْفِرْ [10]	بخشش کی دعا کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	إِسْتَفْعِلْ	//	التوبة:80
أَسْتَغْفَرْتَ [1]	تو بخشش کی دعا کرے	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	إِسْتَفْعَلْتَ	أَاِسْتَغْفَرْتَ ❼	المنافقون:6
لَأَسْتَغْفِرَنَّ [1]	میں بخشش کی دعا ضرور کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	لَأَسْتَفْعِلَنَّ	أَسْتَغْفِرُ ❽	الممتحنة:4
إِسْتَغْفَرُوا [2]	بخشش مانگتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	إِسْتَفْعَلُوا	×	آل عمران:135
إِسْتَغْفِرُوا [8]	بخشش مانگو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	إِسْتَفْعِلُوا	//	هود:3
إِسْتَغْفِرِي [1]	تو معافی مانگ	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	إِسْتَفْعِلِي	//	يوسف:29

❶ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ،واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور عین جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❷ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ،واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا، پھر دو ساکن یاء اور ذال جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❸ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:یُرْضٰی) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ ❹ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ،واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَالُ) ❺ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ،واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❼ شروع میں ہمزہ استفہام کے آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا، اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہے تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آ جائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ:اُصْطَفٰی)۔ ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِسْتَغْلَظَ 1	وہ موٹی ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ل ظ	اِسْتَفْعَلَ	×	الفتح: 29
اِسْتَغْنٰی 4	پروا نہ کی	//	//	//	//	ناقص یائی	غ ن ی	//	اِسْتَغْنَیَ ❶	عبس: 5
اِسْتَفْتَحُوْا 1	انہوں نے فیصلہ مانگا	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ف ت ح	اِسْتَفْعَلُوْا	×	ابراهيم: 15
اِسْتَفْتِهِمْ 1	ان سے پوچھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ف ت ی	اِسْتَفْعِ	اِسْتَفْتِیْ ❷	الصافات: 11
اِسْتَفْزِزْ 2	تو بہکا	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ف ز ز	اِسْتَفْعِلْ	×	بنی اسرائیل: 64
اِسْتَقَامُوْا 4	وہ پوری طرح قائم رہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ق و م	اِسْتَفْعَلُوْا	اِسْتَقْوَمُوْا ❸	التوبة: 7
اِسْتَقَرَّ 1	وہ برقرار رہا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَقْرَرَ ❹	الأعراف: 143
اِسْتَقِمْ 2	تو ثابت قدم رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ق و م	اِسْتَفِلْ	اِسْتَقْوِمْ ❺	هود: 112
اِسْتَقِيْمَا 1	تم دونوں ثابت قدم رہو	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعِلَا	اِسْتَقْوِمَا ❻	يونس: 89
اِسْتَقِيْمُوْا 2	تم پوری طرح قائم رہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعِلُوْا	اِسْتَقْوِمُوْا ❻	التوبة: 7
مَا اسْتَكَانُوْا 2	وہ کمزور نہ پڑے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	ك و ن	اِسْتَفْعَلُوْا	اِسْتَكْوَنُوْا ❼	ال عمران: 146
اِسْتِكْبَارًا 2	تکبر کی وجہ سے	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ك ب ر	اِسْتِفْعَالًا	×	فاطر: 43
اِسْتَكْبَرَ 4	اس نے تکبر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلَ	//	صٓ: 74
اِسْتَكْبَرْتَ 1	تو نے تکبر کیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلْتَ	//	الزمر: 59
أَسْتَكْبَرْتَ 1	کیا تو بڑا بن گیا	//	//	//	//	//	//	//	أَاِسْتَكْبَرْتَ ❽	صٓ: 75
اِسْتَكْبَرْتُمْ 3	تم نے تکبر کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلْتُمْ	×	البقرة: 87
اِسْتَكْبَرُوْا 20	جنہوں نے تکبر کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلُوْا	//	الأعراف: 75
اِسْتَكْثَرْتُ 1	میں بہت زیادہ حاصل کر لیتا	//	واحد متکلم	//	//	//	ك ث ر	اِسْتَفْعَلْتُ	//	الأعراف: 188
اِسْتَكْثَرْتُمْ 1	تم نے بہت زیادہ (گمراہ) کیے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلْتُمْ	//	الأنعام: 128
اِسْتَمْتَعَ 2	فائدہ اٹھایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	م ت ع	اِسْتَفْعَلَ	//	//
اِسْتَمْتَعْتُمْ 3	تم فائدہ اٹھاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلْتُمْ	//	النساء: 24
اِسْتَمْتَعُوْا 1	وہ فائدہ اٹھا چکے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلُوْا	//	التوبة: 69
اِسْتَمْسَكَ 2	اس نے تھام لیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	م س ك	اِسْتَفْعَلَ	//	البقرة: 256
اِسْتَمْسِكْ 1	تو مضبوطی سے پکڑ رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعِلْ	//	الزخرف: 43
اِسْتَمَعَ 1	کان لگا کر سنا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	س م ع	اِفْتَعَلَ	//	الجن: 1

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❷ امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ❸ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❹ ایک جنس کے دو متحرک حرف راء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے راء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❺ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا، پھر دو ساکن یاء اور میم جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❻ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا۔ ❼ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❽ اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہے تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آ جائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: أَصْطَفٰی)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِسْتَمِعْ 2	غور سے سن	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	اِفْتَعِلْ	×	طٰه :13
اِسْتَمِعُوْا 2	کان لگا کر سنو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	//	الأعراف:204
اِسْتَمَعُوْهُ 1	وہ اسے مشکل سے سنتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	//	الأنبياء :2
اِسْتَنْصَرَهٗ 1	اس سے مدد مانگی تھی	//	واحد مذکر غائب	استفعال	//	//	ن ص ر	اِسْتَفْعَلَ	//	القصص :18
اِسْتَنْصَرُوْكُمْ 1	وہ تم سے مدد مانگیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلُوْا	//	الأنفال :72
اِسْتَنْكَفُوْا 1	جنہوں نے عار سمجھا	//	//	//	//	//	ن ك ف	//	//	النساء :173
اُسْتُهْزِئَ 3	مذاق اڑایا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	مہموز اللام	ہ ز ء	اُسْتُفْعِلَ	//	الأنعام :10
اِسْتَهْزِءُوْا 1	تم مذاق اڑاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِسْتَفْعِلُوْا	//	التوبة :64
اِسْتَهْوَتْهُ 1	اسے راستہ بھلا دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	لفیف مقرون	ہ و ی	اِسْتَفْعَتْ	اِسْتَهْوَيَتْ ❶	الأنعام :71
اِسْتَوٰی 12	وہ متوجہ ہوا	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	س و ی	اِفْتَعَلَ	اِسْتَوَیَ ❷	البقرة :29
اِسْتَوَتْ 1	وہ جا ٹھہری	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَتْ	اِسْتَوَيَتْ ❶	هود :44
اِسْتَوْقَدَ 1	جس نے روشن کیا	//	واحد مذکر غائب	استفعال	//	مثال واوی	و ق د	اِسْتَفْعَلَ	×	البقرة :17
اِسْتَوَيْتَ 1	چڑھ جاؤ	//	واحد مذکر حاضر	افتعال	//	لفیف مقرون	س و ی	اِفْتَعَلْتَ	//	المؤمنون:28
اِسْتَوَيْتُمْ 1	ان پر بیٹھ جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُمْ	//	الزخرف :13
اِسْتَيْئَسَ 1	ناامید ہو گئے	//	واحد مذکر غائب	استفعال	//	مثال یائی ومہموز العین	ی ء س	اِسْتَفْعَلَ	× ❸	يوسف :110
اِسْتَيْئَسُوْا 1	وہ بالکل ناامید ہو گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِسْتَفْعَلُوْا	× ❸	يوسف :80
اِسْتَيْسَرَ 1	جو میسر ہو	//	واحد مذکر غائب	//	//	مثال یائی	ی س ر	اِسْتَفْعَلَ	×	البقرة :196
اِسْتَيْقَنَتْهَا 1	انہوں نے ان کا یقین بھی کر لیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ی ق ن	اِسْتَفْعَلَتْ	//	النمل :14
اُسْجُدْ 2	سجدہ کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	اُفْعُلْ	//	الانسان:26

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ لفظ ﴿ اسْتَوٰی ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① متوجہ ہوا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بلند ہوا، مستوی ہوا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 54 میں ہے ﴿ اسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ ﴾ ''وہ عرش پر بلند ہوا'' ③ پورا طاقتور ہو گیا، جیسا کہ سورۃ القصص: 14 میں ہے ﴿ اسْتَوٰی ﴾ ''وہ پورا طاقتور ہو گیا'' ④ سیدھا کھڑا ہو گیا، جیسا کہ سورۃ الفتح 29 میں ہے ﴿ فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ ﴾ ''پھر وہ اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی''۔ ❸ بعض کے نزدیک یہ مہموز الفاء واجوف یائی ہے، اس میں قلب ہوا ہے، یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَسْجُدُ 1	میں سجدہ کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	أَفْعُلُ	×	بنی اسرائیل:61
لِأَسْجُدَ 1	کہ میں سجدہ کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلَ	× ❶	الحجر:33
اُسْجُدُوْا 9	تم سجدہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	×	البقرۃ:34
اُسْجُدِيْ 1	تو سجدہ کر	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلِيْ	//	آل عمرٰن:43
الْأَسْحَارِ 2	رات کی آخری گھڑیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	س ح ر	أَفْعَالِ	× ❷	آل عمرٰن:17
إِسْحَاقَ 17	اسحاق علیہ السلام	عجمی علم	×	//	×	×	×	×	× ❸	البقرۃ:133
أَسْخَطَ 1	جس نے ناراض کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س خ ط	أَفْعَلَ	×	محمد:28
أَسْرِ 5	لے کر چل نکل	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	س ر ی	أَفْعِ	أَسْرِيْ ❹	طٰه:77
أَسَرَّ 2	چھپا کر کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	س ر ر	أَفْعَلَ	أَسْرَرَ ❺	الرعد:10
أَسْرٰى 1	لے گیا	//	//	//	//	ناقص یائی	س ر ی	//	أَسْرَيَ ❻	بنی اسرائیل:1
أَسْرٰى 2	قیدی	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء س ر	فَعْلٰى	× ❼	الانفال:67
إِسْرَائِيْلَ 43	اسرائیل	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× ❽	البقرۃ:40
إِسْرَارًا 2	بالکل خفیہ	(اسم) مصدر	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	س ر ر	إِفْعَالًا	×	نوح:9
إِسْرَافًا 1	فضول خرچی کرتے ہوئے	//	//	//	//	صحیح	س ر ف	//	//	النساء:6
إِسْرَافَنَا 1	ہماری زیادتی کو	//	//	//	//	//	//	إِفْعَالَ	//	آل عمرٰن:147
أُسَرِّحْكُنَّ 1	میں تمہیں رخصت کردوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	س ر ح	أُفَعِّلْ	أُسَرِّحُ ❾	الأحزاب:28
أَسْرَرْتُ 1	میں نے خفیہ کہا	فعل ماضی معلوم	//	افعال	//	مضاعف ثلاثی	س ر ر	أَفْعَلْتُ	×	نوح:9
أَسْرَعُ [illegible]	زیادہ جلد حساب لینے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	س ، ك	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ع	أَفْعَلُ	× ❿	الأنعام:62

❶ لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے ❷ م: سَحَرٌ۔ ❸ یہ عجمی زبان میں علم ہے، جو عجمہ اور علمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے تھے جو حضرت سارہ علیہا السلام کے بطن سے پیدا ہوئے، یہ ملک شام میں رہے، ان کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام نبی تھے، ان کی اولاد بنی اسرائیل کہلاتی ہے۔ ❹ امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت حذف کردیا، اس کے اصل معنیٰ ہیں ''رات کو چلنا'' مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنیٰ ''رات کو لے کر چلنا'' ہوتے ہیں۔ ❺ ایک جنس کے دو متحرک حرف راء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے راء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اس کے اصل معنیٰ ہیں ''رات کو چلنا'' مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنیٰ ''رات کو لے کر چلنا'' ہوتے ہیں۔ ❼ م: أَسِيْرٌ بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ ❽ یہ عجمی زبان میں علم ہے، یہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، عبرانی زبان میں اس کے معنیٰ ہیں اللہ کا بندہ، اس کو إِسْرَائِيْلُ، إِسْرَائِلُ اور إِسْرَالُ بھی پڑھا جاتا ہے، بعض کے نزدیک اسرائیل عربی ہے جو إِسْرَال مشتق ہے لیکن یہ بات صحیح نہیں ہے، یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان کے دو نام ہوں، ایک یعقوب اور دوسرا اسرائیل۔ ❾ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❿ بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَسْرَفَ 1	جوحد سے گزرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	أَفْعَلَ	×	طٰہٰ: 127
أَسْرَفُوا 1	جنہوں نے زیادتی کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	الزمر: 53
أَسَرَّهَا 1	اسے پوشیدہ رکھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	س ر ر	أَفْعَلَ	أَسْرَرَ ❶	یوسف: 77
أَسْرَهُمْ 1	ان کے جوڑ	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء س ر	فُعْلَ	×	الدھر: 28
أَسَرُّوا 5	وہ چھپاتے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	س ر ر	أَفْعَلُوا	أَسْرَرُوا ❶	المائدۃ: 52
أَسِرُّوا 1	تم چھپا کر کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	أَسْرِرُوا ❶	الملك: 13
أَسَّسَ 2	اس نے بنیاد رکھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	ء س س	فَعَّلَ	×	التوبۃ: 109
أُسِّسَ 1	جس کی بنیاد رکھی گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلَ	//	التوبۃ: 108
اِسْطَاعُوا 1	وہ استطاعت رکھیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	استفعال	//	اجوف واوی	ط و ع	اِسْتَفْعَلُوا	اِسْتَطْوَعُوا ❷	الکھف: 97
اِسْعَوْا 1	تم دوڑو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ع ی	اِفْعَوْا	اِسْعَيُوا ❸	الجمعۃ: 9
أَسَفًا 1	غم کے مارے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مہموز الفاء	ء س ف	فَعَلًا	×	الکھف: 6
أَسِفًا 2	افسوس کرتے ہوئے	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِلًا	//	الأعراف: 150
يَا أَسَفٰى 1	ہائے میرا غم	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَ	أَسَفِيْ ❹	یوسف: 84
أَسْفَارًا 1	کتابیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	س ف ر	أَفْعَالًا	× ❺	الجمعۃ: 5
أَسْفَارِنَا 2	ہمارے سفروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعَالِ	× ❻	سبا: 19
أَسْفَرَ 1	وہ روشن ہوجائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	×	المدثر: 34
أَسْفَلَ 4	نیچے کی جانب	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر، سمع	ثلاثی مجرد	//	س ف ل	//	× ❼	الأنفال: 42
الْأَسْفَلِينَ 2	نچلے، پست مرتبہ	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلِيْنَ	× ❽	الصافات: 98

❶ ایک جنس کے دو متحرک حرف راء جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، پہلے راء کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدّ)۔ ❷ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس سے تاء کو حذف کر دیا گیا ہے طاء کے قریب المخرج ہونے کی وجہ سے، یہ اس میں ایک لغت ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا۔ ❹ یہ منادی یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، جب منادی یائے متکلم کی طرف مضاف ہو تو اس کو چار طرح پڑھا جا سکتا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ یاء کو الف سے بدل دیا جائے بعض کے نزدیک آواز کو لمبا کرنے کی بناء پر فاء کو فتحہ دے دیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اہل عرب افسوس کے موقع پر کہتے ہیں يَا أَسَفٰى۔ (ہائے افسوس) یعنی یہ مندوب ہے اس کے آخر میں الف ندبہ ہے، جو درازی صوت کے لیے لایا گیا ہے۔ ❺ م: سِفْرٌ۔ ❻ م: سَفَرٌ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔ ❼ یہ وصف اور وزن فعل کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ ❽ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: أَسْفَلُ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَسْقِطْ 1	تو گرادے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ق ط	أَفْعِلْ	×	الشعراء: 187
أَسْقَيْنَاكُمْ 1	ہم نے پلایا تمہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	ناقص یائی	س ق ی	أَفْعَلْنَا	//	المرسلات: 27
أَسْقَيْنَاكُمُوْهُ 2	ہم نے تمہیں وہ پلایا	//	//	//	//	//	//	//	أَسْقَيْنَا ❶	الحجر: 22
أُسْكُنْ 2	تو ٹھہر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ك ن	أُفْعُلْ	×	البقرة: 35
أَسْكَنَّاهُ 1	ہم نے اسے ٹھہرایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَا	أَسْكَنْنَا ❷	المومنون: 18
أَسْكَنْتُ 1	میں نے بسائی	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	×	ابراهيم: 37
أُسْكُنُوْا 1	تم ٹھہرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	أُفْعُلُوْا	//	الأعراف: 161
أَسْكِنُوْهُنَّ 1	تم رکھو انہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلُوْا	//	الطلاق: 6
اَلْإِسْلَامُ 8	اسلام	(اسم) مصدر	×	//	//	//	س ل م	إِفْعَالٌ	× ❸	ال عمران: 19
أَسْلِحَتَهُمْ 4	اپنے ہتھیار	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	س ل ح	أَفْعِلَةٌ	× ❹	النساء: 102
أَسْلَفَتْ 1	اس نے آگے بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل ف	أَفْعَلَتْ	×	يونس: 30
أَسْلَفْتُمْ 1	تم نے آگے بھیجے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الحاقة: 24
أُسْلُكْ 1	تو داخل کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	س ل ك	أُفْعُلْ	//	القصص: 32
أُسْلُكُوْهُ 1	اسے جکڑ دو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلُوْا	//	الحاقة: 32
أُسْلُكِيْ 1	چل تو	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلِيْ	//	النحل: 69
أَسْلَمَ 5	اس نے جھکا دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	أَفْعَلَ	//	البقرة: 112
أَنْ أُسْلِمَ 1	کہ میں فرمانبردار رہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلَ	أُسْلِمُ ❺	المؤمن: 66
أَسْلِمْ 9	تو فرماں بردار ہوجا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	×	البقرة: 131
أَسْلَمَا 1	دونوں مطیع ہوگئے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَا	//	الصافات: 103
أَسْلَمْتُ 3	میں فرمانبردار ہوگیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	البقرة: 131

❶ کُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کرکے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❷ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا نون ساکن اور دوسرا متحرک ہے پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❸ یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، سورۃ التوبۃ: 74 میں لفظ اسلام اپنے [illegible] مصدری معنی میں استعمال ہوا ہے، جیسا کہ سورۃ توبہ: 74 میں ہے ﴿ بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ﴾ ''اپنے اسلام لانے کے بعد''۔ ❹ م: سِلَاحٌ۔ ❺ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب [illegible] آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَسْلَمْتُمْ 1	تم اسلام لاتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ل م	أَفْعَلْتُمْ	×	آل عمران:20
أَسْلَمْنَا 1	ہم اسلام لائے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الحجرات:14
أَسْلَمُوا 3	وہ اسلام قبول کرلیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	آل عمران:20
أَسْلِمُوا 2	تم مطیع ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	الحج: 34
أَسَلْنَا 1	ہم نے بہادیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	اجوف یائی	س ی ل	أَفَلْنَا	أَسْيَلْنَا ❶	سبا:12
إِسْمٌ 27	نام	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	س م و	اِفْعٌ	سِمْوٌ ❷	الأنعام:118
أَسْمَاءٌ 12	//	//	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعَالٌ	أَسْمَاوٌ ❸	النجم:23
إِسْمَاعِيلَ 12	اسماعیل علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	×	×	×	×	× ❹	البقرة: 125
أَسْمَعُ 1	میں سنتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	أَفْعَلُ	×	طٰه: 46
إِسْمَعْ 2	تو سن	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلْ	//	النساء:46
أَسْمِعْ 2	کیا ہی خوب سننے والا ہے	فعل تعجب	×	×	//	//	//	أَفْعِلْ	× ❺	الكهف: 26
أَسْمَعَهُمْ 2	وہ انہیں ضرور سنوا دیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	//	الأنفال: 23
إِسْمَعُوا 4	سنو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلُوا	//	البقرة: 93
إِسْمَعُونِ 1	تم میری بات سنو	//	//	//	//	//	//	//	× ❻	يس: 25
أَسْوَأَ 2	برائی	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	أَفْعَلَ	×	حم السجدة:27
الْأَسْوَاقِ 2	بازاروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	اجوف واوی	س و ق	أَفْعَال	× ❼	الفرقان: 7
أُسْوَةٌ 3	نمونہ	//	واحد مؤنث	//	//	مہموز الفاء وناقص واوی	ء س و	فُعْلَةٌ	× ❽	الأحزاب: 21
الْأَسْوَدِ 1	سیاہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	اجوف واوی	س و د	أَفْعَل	× ❾	البقرة: 187

❶ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور لام جمع ہونے کی وجہ سے الف گر گیا (قاعدہ :یُقَالُ)۔ ❷ واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کی جمع اَسْمَاءٌ ،اَسَامِیُ اور اس کی تصغیر سُمَیٌّ آتی ہے، جو کہ اصل میں اَسْمَاوٌ، أَسَامِیْوٌ، سُمَیْوٌ تھے، کوفیوں کے نزدیک یہ مثال واوی ہے اصل میں وِسْمٌ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا، جمع اور تصغیر میں قلب ہوا ہے، سورۃ فاتحۃ: 1 میں بِسْمِ اصل میں بِ اِسْمِ تھا، کثرت استعمال کی وجہ سے بِسْمِ اللّٰہِ میں الف کو حذف کر دیا جاتا ہے، اس کے علاوہ اسم کے شروع سے الف حذف نہیں ہوتا، جیسے: بِاسْمِكَ ۔ ❸ واؤ اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہوئی اس کو وجوبا ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: اِسْمٌ۔ ❹ یہ عجمی زبان میں علم ہے، جو عجمہ اور علمیت کی وجہ سے غیر منصرف ہے، یہ درحقیقت دو کلموں اِسْمَعَ اور اِیْلَ سے مرکب ہے، عبرانی میں اس کے معنی ہیں اے اللہ میری دعا سن، اور بعض کے نزدیک اس کے معنی ہیں اللہ کا مطیع، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وہ بیٹے ہیں جو حضرت ہاجرہ علیہا السلام کے بطن سے پیدا ہوئے، ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں غیر آباد وادی مکہ میں چھوڑ آئے، بھوک اور پیاس سے بیتاب ہو کر اسماعیل علیہ السلام نے ایڑیاں رگڑیں تو اللہ تعالیٰ نے زمزم کا چشمہ جاری کر دیا پھر کچھ بڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ذبح کرنے کا حکم دیا تو اسماعیل علیہ السلام اللہ کے حکم کی فرمانبرداری کرتے ہوئے ذبح ہونے کے لیے تیار ہو گئے، اللہ نے جنت سے دنبہ بھیج دیا، ہماری قربانی اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کی یادگار ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے عظیم پیغمبر تھے، انہی کی نسل سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ پیدا ہوئے۔ ❺ یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کے بعد بِہٖ محذوف ہے، فعل تعجب کے دو وزن ہیں: ۱۔ مَا أَفْعَلَهُ ۲۔ أَفْعِلْ بِهٖ، قرآن مجید میں فعل تعجب درج ذیل مقامات پر آیا ہے، سورۃ البقرۃ:175، سورۃ الکھف :26، سورۃ مریم :38 اور سورۃ عبس :17۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفا حذف ہو چکی ہے۔ ❼ م : سُوْقٌ، اس میں مذکر و مؤنث دونوں برابر ہیں۔ ❽ اس آیت میں یہ مصدر کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ ❾ أَفْعَلُ کے وزن پر ہونے کی وجہ سے اس میں قاعدہ :یُقَالُ جاری نہیں ہوا، أَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں، ج: سُوْدٌ ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِسْوَدَّتْ 1	سیاہ ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	اِفْعِلَال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و د	اِفْعَلَّتْ	×	ال عمران:106
أَسْوِرَةٌ 1	کنگن	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	س و ر	أَفْعِلَةٌ	❶ ×	الزخرف :53
أَسِيْرًا 1	قیدی کو	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء س ر	فَعِيْلًا	❷ ×	الانسان:8
أَشَاءُ 1	میں چاہتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	أَفْعَلُ	❸ أَشْيَءُ	الأعراف:156
أَشَارَتْ 1	اس (مریم) نے اشارہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ش و ر	أَفْعَلَتْ	❹ أَشْوَرَتْ	مریم :29
أَشْتَاتًا 2	الگ الگ	(اسم) مصدر	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ت ت	أَفْعَالًا	❺ ×	النور :61
اِشْتَدَّتْ 1	سخت چلی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش د د	اِفْتَعَلَتْ	❻ اِشْتَدَدَتْ	ابراهيم :18
اِشْتَرٰى 1	(اللہ نے) خریدلیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ش ر ی	اِفْتَعَلَ	❼ اِشْتَرَيَ	التوبة :111
اِشْتَرَاهُ 2	خریدا اس (جادو) کو	//	//	//	//	//	//	//	//	البقرة :102
اِشْتَرَوُا 7	(جنہوں نے) خریدلی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعُوْا	❽ اِشْتَرَيُوْا	البقرة :16
اِشْتَعَلَ 1	شعلے مارنے لگا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ش ع ل	اِفْتَعَلَ	❾ ×	مریم :4
اِشْتَمَلَتْ 2	وہ (بچہ) کہ مشتمل ہیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ش م ل	اِفْتَعَلَتْ	❿ ×	الأنعام :143
اِشْتَهَتْ 1	چاہیں گے (ان کے نفس)	//	//	//	//	ناقص واوی	ش ہ و	اِفْتَعَتْ	⓫ اِشْتَهَوَتْ	الأنبياء :102
أَشِحَّةً 2	بخیل	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ح ح	أَفْعِلَةً	⓬ أَشْحِحَةً	الأحزاب :19
أَشَدُّ 31	(ان سے بھی) زیادہ سخت	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	//	ش د د	أَفْعَلُ	⓭ أَشْدَدُ	البقرة :74
أَشِدَّاءُ 1	بہت سخت ہیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعِلَاءُ	⓮ أَشْدِدَاءُ	الفتح :29
اُشْدُدْ 2	سخت کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلْ	⓯ ×	طٰہٰ:31
أَشُدَّهُ 8	اپنی پختگی کو	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	أَفْعُلَ	⓰ أَشْدُدَ	الأنعام :152

❶ م :سِوَارٌ ❷ ج :أُسَرَاء،اَسَارَی ،اُسَارَی،أَسْرٰی ۔ ❸ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی ،یاء سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ،واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) ۔ ❺ م:شَتٌّ ، یہ مصدر وصف کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ،ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدَّ)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا ،پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ ❾ اِشْتَعَلَ الرَّأْسُ: کے معنی ہیں :سر کے بال سفید ہو گئے ،بڑھاپا آ گیا۔ ❿ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰی ہو۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا ،پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف حاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ) م:شَحِیْحٌ ، اس کی جمع شِحَاحٌ و اَشِحَّاءُ بھی آتی ہے۔ ⓭ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ)۔ ⓮ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ) م: شَدِیْدٌ ۔ ⓯ لفظ ﴿ اُشْدُدْ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① مضبوط کر دے، سخت کر دے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مہر لگا دے، جب اس کا صلہ عَلٰی قَلْبِهٖ اور مصدر شَدًّا ہو، جیسا کہ سورۃ یونس: 88 میں ہے ﴿ اُشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ﴾ ”تو ان کے دلوں پر سخت گرہ لگا دے“ ۔ ⓰ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ :یَمُدُّ)، اس کے واحد اور جمع ہونے میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں: ① یہ لفظ صرف جمع ہی استعمال ہوتا ہے اس کا واحد نہیں ہے ② یہ واحد ہے جو جمع کے وزن پر آیا ہے ③ یہ شَدٌّ یا شِدٌّ یا شِدَّةٌ کی جمع ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَشِرٌ 2	متکبر	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ش ر	فَعِلٌ	×	القمر: 25
الْأَشْرَارِ 1	بدترین لوگوں	//	جمع مکسر	ن، ض، ف	//	مضاعف ثلاثی	ش ر ر	أَفْعَالِ	× ❶	صٓ: 62
أَشْرَاطُهَا 1	اس کی نشانیاں	اسم جامد	//	×	//	صحیح	ش ر ط	أَفْعَالُ	× ❷	محمد: 18
الْإِشْرَاقِ 1	سورج چڑھنے کے وقت	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ق	إِفْعَالِ	× ❸	صٓ: 18
اِشْرَبُوا 6	پیو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ر ب	اِفْعَلُوا	×	البقرة: 60
أُشْرِبُوا 1	پلادی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أُفْعِلُوا	//	البقرة: 93
اِشْرَبِي 1	پی	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلِي	//	مريم: 26
اِشْرَحْ 1	کھول دے	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	ش ر ح	اِفْعَلْ	//	طٰه: 25
أَشْرَقَتِ 1	روشن ہوجائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ق	أَفْعَلَتْ	أَشْرَقَتْ ❹	الزمر: 69
أَشْرَكَ 1	شرک کیا تھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ش ر ك	أَفْعَلَ	×	الأعراف: 173
لَا۔ أُشْرِكَ 1	میں کسی کو شریک نہ بناؤں	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلَ	أُشْرِكُ ❺	الرعد: 36
أُشْرِكَ 1	میں شریک ٹھہراؤں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	أُشْرِكُ ❻	المؤمن: 42
لَا۔ أُشْرِكُ 2	میں شریک نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	أُفْعِلُ	×	الكهف: 38
لَمْ۔ أُشْرِكْ 1	میں شریک نہ کرتا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	أُفْعِلْ	أُشْرِكُ ❼	الكهف: 42
أَشْرَكْتَ 1	تو نے شریک ٹھہرایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتَ	×	الزمر: 65
أَشْرَكْتُمْ 2	تم نے شریک بنایا ہے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الأنعام: 81
أَشْرَكْتُمُوْنِ 1	تم نے مجھے شریک بنایا	//	//	//	//	//	//	//	أَشْرَكْتُمْ ❽	ابراهيم: 22
مَا۔ أَشْرَكْنَا 1	نہ ہم شریک بناتے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	الأنعام: 148
أَشْرِكْهُ 1	اسے شریک کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	طٰه: 32
أَشْرَكُوا 12	(جو) مشرک ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	البقرة: 96

❶ م: شَرِيْرٌ ۔ ❷ م: شَرَطٌ ۔ ❸ اس کے اصل معنی ''چمکنا'' ہیں، یہاں یہ ''صبح'' کے معنی میں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❹ اس کے آخر میں تاء اصل میں ساکن تھی اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❺ بواسطہ حرف عطف اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الرعد: 36 میں ﴿لَا أُشْرِكَ﴾ پر بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ تُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اس کے بعد یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے، (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَشْعَارِهَا 1	ان کے بالوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ع ر	أَفْعَالِ	× ❶	النحل: 80
أَشْفَقْتُمْ 1	تم اس سے ڈر گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ف ق	أَفْعَلْتُمْ	×	المجادلة: 13
أَشْفَقْنَ 1	(وہ) ڈر گئے	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْنَ	//	الأحزاب: 72
أَشَقُّ 1	زیادہ سخت	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	أَفْعَلُ	أَشْقَقُ ❷	الرعد: 34
أَنْ۔ أَشُقَّ 1	میں مشقت ڈالوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلَ	أَشْقُقَ ❸	القصص: 27
الْأَشْقَى 2	سب سے بڑا بدنصیب	اسم تفضیل	واحد مذکر	سمع	//	ناقص واوی	ش ق و	أَفْعَلُ	أَشْقَوُ ❹	الأعلى: 11
أَشْقَاهَا 1	اس کا سب سے بڑا بد بخت	//	//	//	//	//	//	//	//	الشمس: 12
أَشْكُرُ 1	میں شکر کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	صحیح	ش ك ر	أَفْعُلُ	×	النمل: 40
أَنْ۔ أَشْكُرَ 2	میں شکر کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلَ	أَشْكُرُ ❺	النمل: 19
أُشْكُرْ 2	شکر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلْ	×	لقمان: 12
أُشْكُرُوا 5	شکر کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلُوا	//	البقرة: 152
أَشْكُوا 1	میں تو شکایت کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	ناقص واوی	ش ك و	أَفْعُلُ	أَشْكُوُ ❻	يوسف: 86
اِشْمَأَزَّتْ 1	تنگ پڑ جاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	اِفْعِلَّال	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	ش م أ ز	اِفْعَلَلَّتْ	×	الزمر: 45
الْأَشْهَادُ 2	گواہ	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ د	أَفْعَالُ	× ❼	هود: 18
لَا۔ أَشْهَدُ 1	میں یہ گواہی نہیں دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلُ	×	الأنعام: 19
أُشْهِدُ 1	میں گواہ بناتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أُفْعِلُ	//	هود: 54
اِشْهَدْ 2	گواہ ہو جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلْ	//	ال عمرٰن: 52
مَا۔ أَشْهَدْتُّهُمْ 1	میں نے انھیں حاضر نہیں کیا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُ	أَشْهَدْتُ ❽	الكهف: 51
أَشْهَدَهُمْ 1	اور انھیں گواہ بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	×	الأعراف: 172
أَشْهِدُوا 3	گواہ بنا لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	البقرة: 282
اِشْهَدُوا 3	گواہ رہو	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلُوا	//	ال عمرٰن: 64

❶ م: شَعْرٌ۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰی ہو۔ ❹ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضٰى)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❺ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم تو اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔ ❼ م: شَاهِدٌ یا شَهِيْدٌ۔ ❽ دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَشْهُرٌ 6	مہینے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ ر	أَفْعُلٌ	× ❶	البقرة :197
أَشْيَاءَ 4	چیزوں	//	//	//	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	لَفْعَاءَ	شَيْئَاءَ ❷	المائده:101
أَشْيَاعَكُمْ 2	تمہارے جیسی کئی جماعتیں	//	//	//	//	اجوف یائی	ش ی ع	أَفْعَالَ	× ❸	القمر:51
أَصَابَ 24	پہنچی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	أَفْعَلَ	أَصْوَبَ ❹	هود :89
أَصَابَتْ 7	آ پہنچی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	أَصْوَبَتْ ❹	آل عمرٰن:117
أَصَابِعَهُمْ 2	اپنی انگلیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	مہموز الفاء	أ ص ب ع	فَعَالِلَ	× ❺	البقرة :19
أَصْبُ 1	میں مائل ہوجاؤں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ص ب و	أَفْعُ	أَصْبُوْ ❻	یوسف:33
الْإِصْبَاحِ 1	صبح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	إِفْعَالِ	× ❼	الأنعام :96
أَصَبْتُمْ 1	تم پہنچا چکے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	اجوف واوی	ص و ب	أَفَلْتُمْ	أَصْوَبْتُمْ ❽	آل عمرٰن:165
أَصْبَحَ 8	ہوگیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ص ب ح	أَفْعَلَ	× ❾	الملك :30
فَأَصْبَحَتْ 1	تو صبح کو وہ (باغ) ہوگیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	//	القلم :20
فَأَصْبَحْتُمْ 2	تو تم بن گئے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	آل عمرٰن:103
أَصْبَحُوْا 10	وہ ہوگئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	//	المائده:102
إِصْبِرْ 19	صبر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ب ر	إِفْعِلْ	×	صٓ:17
فَمَا ـ أَصْبَرَهُمْ 1	وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں	فعل تعجب	×	×	//	//	//	أَفْعَلَ	× ❿	البقرة :175
إِصْبِرُوْا 6	صبر کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	إِفْعِلُوْا	×	آل عمرٰن:200
أَصَبْنَاهُمْ 1	(ہم) انھیں سزا دیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	أَفَلْنَا	أَصْوَبْنَا ❽	الأعراف:100
أَصْحَابٌ 78	کچھ ساتھی	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ح ب	أَفْعَالٌ	× ⓫	الأنعام:71

❶ م : شَهْرٌ ـ ❷ یہ اصل میں شَيْئَاءَ بروزن فَعْلَاءَ ہے، اس کے آخر میں الف اور همزه زائد ہیں، لام کلمہ کا ہمزہ شروع میں لے آئے اور فاء کلمہ کو ساکن کر دیا تو یہ أَشْيَاءُ بروزن لَفْعَاءُ ہوگیا، م: شَيْءٌ ـ ❸ یہ شِيَعٌ کی جمع ہے اور وہ شِيْعَةٌ کی جمع ہے، شِيْعَةٌ، اسم جمع ہے، واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❹ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❺ م: إِصْبَعٌ ـ ❻ یہ جواب شرط واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''إِلَى'' ہو۔ ❼ یہ اصل میں تو باب افعال کا مصدر ہے مگر یہاں یہ صبح کے نام کے طور پر بطور اسم جامد استعمال ہوا ہے۔ ❽ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❾ یہ افعال ناقصہ میں سے بمعنی صَارَ یعنی حالت کی تبدیلی کے لیے استعمال ہوا ہے، جب یہ اپنے اصل معنی میں استعمال ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''صبح کرنا''، یہ مبتدا کو اپنا اسم ہونے کی وجہ سے رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ❿ یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کے صرف دو صیغے آتے ہیں: ① مَا أَفْعَلَهٗ ② أَفْعِلْ بِهٖ علم صرف میں اس کے بارے میں بحث نہیں ہوتی، اس کے شروع میں مَا تعجبیہ ہے۔ ⓫ م: صَاحِبٌ، یہ لفظ قرآن مجید میں مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ساتھی جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② والے، جیسا کہ سورة البقرة: 39 میں ہے ﴿ أَصْحَابُ النَّارِ ﴾ ''دوزخ والے'' ③ منتظم جیسا کہ سورة المدثر :31 میں ہے ﴿ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ﴾ ''اور نہیں ہم نے بنائے آگ کے نگران مگر فرشتے''۔

﴿ أَصْحَابُ الْأُخْدُوْدِ ﴾ خندقوں والے [البروج : 4] اس سے مراد وہ ظالم اور کافر لوگ ہیں جنہوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ نبوت میں یمن کے ایک یہودی

ظالم بادشاہ ذونواس کے حکم سے اہل ایمان کو ایمان نہ چھوڑنے کے جرم میں آگ کی کھائیوں میں پھینک دیا تھا (تفصیل کے لیے دیکھیں صحیح مسلم، کتاب التفسیر، سورۃ البروج)۔

﴿ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ ﴾ ''اعراف والے'' [الاعراف : 48] ان کی تعیین کے متعلق مفسرین میں اختلاف ہے، اکثر مفسرین کے نزدیک ان سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی نیکیاں اور برائیاں برابر ہوں گی، ان کی نیکیاں جہنم میں جانے سے اور برائیاں جنت میں جانے سے رکاوٹ بن جائیں گی اس لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حتمی فیصلہ آنے تک ان کو درمیان میں روکا جائے گا، آخر کار ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

﴿ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ﴾ " ایکہ بستی والے " [الحجر:78] ایکہ ایک گھنے درختوں والی بستی کا نام ہے، جو مدین کے قریب واقع تھی، ایکہ اصل میں ایک درخت کا نام ہے جس کی یہ لوگ پوجا کرتے تھے، حضرت شعیب علیہ السلام اہل مدین اور ان کی طرف مبعوث ہوئے تھے، جب انہوں نے اپنے نبی کی دعوت کو قبول نہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے انہیں سخت گرمی میں مبتلا کر دیا، پھر بادل کی شکل میں عذاب آیا تو یہ بارش اور سایہ حاصل کرنے کے لیے بادل کے قریب جمع ہوئے تو ان پر آگ برسنے لگی، البتہ بعض مفسرین کے نزدیک اصحاب مدین اور اصحاب الایکہ ایک ہی قوم کے دو نام ہیں۔

﴿ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ﴾ "باغ والون" [القلم :17] صنعاء کے قریب ایک باغ تھا اس کا مالک نیک انسان تھا یہ باغ کی پیداوار سے غریب لوگوں پر بھی خرچ کرتا تھا، اس کے مرنے کے بعد اس کی اولاد نے کہا کہ ہم غریب لوگوں پر خرچ نہیں کریں گے، اللہ تعالیٰ نے رات کو عذاب بھیج کر اس باغ کو تباہ کر دیا۔

﴿ أَصْحَابُ الْحِجْرِ ﴾ " حجر والوں " [الحجر:80] حجر ایک بستی کا نام ہے جسے آج کل مدائن صالح کہتے ہیں، اس سے مراد صالح علیہ السلام کی قوم، قوم ثمود ہی ہے، یہ بڑے طاقتور لوگ تھے، پہاڑوں کو تراش کر گھر بنا کر رہتے تھے۔

﴿ أَصْحَابَ الرَّسِّ ﴾ " کنویں والوں " [الفرقان:38] ان کی تعیین میں مفسرین میں اختلاف ہے، امام ابن جریر طبری کے نزدیک اس سے مراد اصحاب الاخدود ہی ہیں

﴿ أَصْحَابَ السَّبْتِ ﴾ " ہفتے کے دن والوں " [النساء :47] ملک شام کی ایک بستی ایلہ بحر قلزم کے ساحل پر واقع تھی، یہودیوں کو ہفتے والے دن مچھلیوں کا شکار کرنے سے منع کر دیا گیا تھا، لیکن بطور آزمائش ہفتے والے دن مچھلیاں زیادہ آتیں انہوں نے گڑھے کھود لیے تاکہ مچھلیاں ان میں پھنس جائیں اگلے دن ان کو پکڑ لیتے، اس بستی کے لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو گئے، ایک ظالم حیلہ ساز گروہ جو مچھلیوں کا شکار کرتے تھے، دوسرا گروہ اس کام سے ان کو روکتا تھا، تیسرا گروہ نہ یہ کام کرتا اور نہ اس کام سے انہیں روکتا تھا، اللہ تعالیٰ نے ان نافرمانوں کو عذاب سے دوچار کر دیا اور انہیں بندر بنا دیا۔

﴿ أَصْحَابَ السَّفِينَةِ ﴾ " کشتی والوں " [العنکبوت:15] اس سے مراد وہ اہل ایمان لوگ ہیں جو طوفان نوح کے وقت حضرت نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں سوار ہوئے تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں عذاب سے نجات دی اور باقی سب کو ہلاک کر دیا۔

﴿ أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴾ " بائیں ہاتھ والے " [الواقعة : 41] اس سے مراد جہنمی لوگ ہیں، جن کو ان کے اعمال نامے قیامت کے دن ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، یہ ان کی بدبختی کی علامت ہوگی۔

﴿ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴾ "ہاتھی والوں کے ساتھ " [الفیل:1] یمن کے گورنر ابرہہ نے صنعاء میں ایک بہت بڑا عیسائی گرجا تعمیر کیا اور کوشش کی کہ لوگ خانہ کعبہ کی بجائے یہاں عبادت کے لیے آئیں، ایک عربی نے اس عبادت خانے کو غلاظت سے بھر دیا، اس پر ابرہہ ہاتھیوں کا ایک لشکر جرار لے کر خانہ کعبہ کو گرانے کے لیے حملہ آور ہوا، جب یہ وادی محسّر میں پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے غول در غول بھیج دیے جنھوں نے کنکریوں کے ذریعے انہیں ہلاک کر دیا۔

﴿ أَصْحَابَ الْكَهْفِ ﴾ " غار والے " [الکھف:9] دقیانوس بادشاہ لوگوں کو بتوں کی عبادت کا حکم دیتا تھا، چند نوجوان صرف اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتے تھے، اس بادشاہ اور اپنی مشرک قوم سے ڈر کر اپنے دین کو بچانے کے لیے انہوں نے آبادی سے دور پہاڑ کی ایک غار میں پناہ لے لی، اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری کر دی اور یہ تین سو نو سال وہاں سوئے رہے۔

﴿ أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ﴾ "بستی والوں " [یسٓ: 13] اس بستی سے مراد انطاکیہ بستی ہے، اس بستی کے رہنے والوں کی طرف پے در پے تین رسول بھیجے گئے، بعض مفسرین نے ان کے نام، صادق، صدوق اور شلوم ذکر کیے ہیں، بعض کے نزدیک اس بستی کی طرف جانے والے رسول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواری تھے۔

﴿ أَصْحَابِ مَدْيَنَ ﴾ ''مدین والے'' [التوبة:70] مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی قطورا کے بطن سے پیدا ہوا، اسی کے نام پر قبیلہ کا نام رکھا گیا، اور جہاں یہ قبیلہ آباد ہوا اس بستی کا نام بھی مدین رکھا گیا، حضرت شعیب علیہ السلام اسی قبیلے سے تھے اور انہی کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔

﴿ أَصْحَابُ الْمَشْئَمَةِ ﴾ " بائیں ہاتھ والے " [الواقعة :9] اس سے مراد اصحاب الشمال ہی ہیں۔

﴿ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴾ "دائیں ہاتھ والے " [الواقعة :8] اس سے مراد اصحاب الیمین ہی ہیں۔

﴿ أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴾ "دائیں ہاتھ والے " [الواقعة :27] اس سے مراد جنتی لوگ ہیں، جن کو ان کے اعمال نامے قیامت کے دن ان کے دائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، یہ ان کی خوش بختی کی علامت ہوگی۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَاصْدَعْ 1	صاف اعلان کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص د ع	اِفْعَلْ	× ❶	الحجر:94
أَصْدَقُ 2	زیادہ سچا	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	//	ص د ق	أَفْعَلُ	×	النساء:87
أَصَّدَّقَ 1	میں صدقہ کرتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَتَفَعَّلَ	أَتَصَدَّقَ ❷	المنافقون:10
إِصْرًا 1	کوئی بھاری بوجھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ص ر	فِعْلًا	× ❸	البقرة:286
سَأَصْرِفُ 1	عنقریب میں پھیر دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	صحیح	ص ر ف	أَفْعِلُ	× ❹	الأعراف:146
اِصْرِفْ 1	تو پھیر دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلْ	×	الفرقان:65
أَصَرُّوا 1	(وہ) اڑ گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص ر ر	أَفْعَلُوا	أَصْرَرُوا ❺	نوح:7
إِصْرِي 1	میرا بھاری عہد	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ص ر	فِعْلِ	× ❻	ال عمران:81
فَاصْطَادُوا 1	تو تم شکار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ص ی د	اِفْتَعِلُوا	اِصْتَيِدُوا ❼	المائدة:2
اِصْطَبِرْ 3	تو صابر رہ	//	واحد مذکر حاضر	//	//	صحیح	ص ب ر	اِفْتَعِلْ	اِصْتَبِرْ ❽	مريم:65
أَصْطَفَى 1	کیا اس نے ترجیح دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	ص ف و	اِفْتَعَلَ	اِصْتَفَوَ ❾	الصافات:153
اِصْطَفَى 6	چن لیا ہے	//	//	//	//	//	//	//	اِصْتَفَوَ ❿	البقرة:132
اِصْطَفَيْتُكَ 1	میں نے تجھے چن لیا ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُ	اِصْتَفَوْتُ ⓫	الأعراف:144
اِصْطَفَيْنَا 2	ہم نے چن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْنَا	اِصْتَفَوْنَا ⓫	فاطر:32
اِصْطَنَعْتُكَ 1	میں نے تجھے خاص طور پر بنایا ہے	//	واحد متکلم	//	//	صحیح	ص ن ع	اِفْتَعَلْتُ	اِصْتَنَعْتُ ⓬	طه:41
أَصْغَرُ 2	چھوٹی کوئی چیز	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ص غ ر	أَفْعَلُ	× ⓭	سبا:3
الْأَصْفَادِ 2	زنجیروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ص ف د	أَفْعَالِ	× ⓮	ابراهيم:49

❶ فاء کے بعد ہمزہ وصلی وسط کلام میں واقع ہونے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ❷ تائے تفعّل کے بعد صاد واقع ہوا تو تائے تفعّل کو فاء کلمہ صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا (قاعدہ :تائے تفعّل) فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر ہے، یہاں یہ حاصل مصدر یا بطور اسم جامد استعمال ہو رہا ہے۔ ❹ س فعل مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:يَمُدُّ)۔ ❻ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر ہے ،اس کے آخر میں یائے متکلم ضمیر مضاف الیہ ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ)،باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو وجوبی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ:تائے افتعال)۔ ❽ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو وجوبی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ:تائے افتعال)،اس کے معنی ''ڈٹے رہنا، قائم رہنا'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة طه :132 میں ہے﴿ وَا صْطَبِرْ عَلَيْهَا ﴾ ''اور قائم رہیے''۔ ❾ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو وجوبی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ :تائے افتعال)،اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہے، جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آ جائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ :أَصْطَفَى)۔ ❿ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو وجوبی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ:تائے افتعال)،واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعدہ:يَرْضَى) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⓫ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو وجوبی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ:تائے افتعال)،واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعدہ:يَرْضَى)۔ ⓬ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو وجوبی طور پر طاء سے بدل دیا (قاعدہ:تائے افتعال)،اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا لِنَفْسِهِ ہو۔ ⓭ سورة یونس:61 میں ﴿أَصْغَرَ﴾ اسم تفضیل ہے، یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⓮ م: صَفَدٌ وصَفَادٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَصْفَاكُمْ 2	تمھیں چن لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ف و	أَفْعَلَ	أَصْفَوَ ❶	بنی اسرائیل:40
اِصْفَحْ 3	درگزر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ف ح	اِفْعَلْ	×	المائدۃ:13
اِصْفَحُوْا 1	درگزر کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوْا	//	البقرۃ:109
أَصْلِ 2	تہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء	أ ص ل	فَعْلٍ	× ❷	الصافات:64
أَصْلَابِكُمْ 1	تمھاری پشتوں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ص ل ب	أَفْعَالِ	× ❸	النساء:23
إِصْلَاحٌ 7	کچھ نہ کچھ سنوارتے رہنے	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ص ل ح	إِفْعَالٌ	× ❹	البقرۃ:220
لَأُصَلِّبَنَّكُمْ 3	(میں) تم کو ضرور بری طرح سولی دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	ص ل ب	لَأُفَعِّلَنَّ	أُصَلِّبُ ❺	الأعراف:124
أَصْلَحَ 7	اس نے اصلاح کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ص ل ح	أَفْعَلَ	×	البقرۃ:182
أَصْلِحْ 2	تو اصلاح کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	× ❻	الأعراف:142
أَصْلَحَا 1	دونوں اصلاح کرلیں	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَا	//	النساء:16
أَصْلَحْنَا 1	(ہم نے) درست کردیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الأنبیاء:90
أَصْلَحُوْا 5	(انہوں نے) اصلاح کرلی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	//	البقرۃ:160
أَصْلِحُوْا 4	تم درست کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	× ❼	الأنفال:1
اِصْلَوْهَا 2	اس میں داخل ہوجاؤ	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ص ل ی	اِفْعَوْا	اِصْلَيُوْا ❽	یٰسٓ:64
سَأُصْلِيْهِ 1	عنقریب میں اسے داخل کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أُفْعِلُ	أُصْلِيُ ❾	المدثر:26
الْأَصَمّ 1	بہرے	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص م م	أَفْعَلِ	أَصْمَمِ ❿	ھود:24

❶ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ❷ بعض کے نزدیک یہ نیچے والی جڑ کو کہتے ہیں یا جو چیز فرع کے مقابلے میں ہو اس کا نام ہے، ج: أُصُولٌ ۔ ❸ م: صُلْبٌ ۔ ❹ لفظ ﴿إِصْلَاح﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① اصلاح کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② صلح کروانا، جب اس کا صلہ بَيْنَ ہو، جیسا کہ سورۃ النساء: 114 میں ہے ﴿ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ﴾ ''لوگوں کے درمیان صلح کرانے''۔ ❺ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ :نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشيء ہو، لفظ ﴿ أَصْلِحْ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① تو اصلاح کر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نیک بنا، مثلاً: أَصْلَحَ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فِي ذُرِّيَّتِهِ کے معنی ہیں کسی کی اولاد کو نیک بنانا، جیسا کہ سورۃ الأحقاف: 15 میں ہے ﴿ أَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ﴾ ''تو میری اولاد کو نیک بنادے''۔ ❼ لفظ ﴿ أَصْلِحُوا ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① تم درست کرو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تم صلح کرادو، جب اس کا صلہ بَيْنَهُمَا یا ذَاتَ بَيْنِهِمَا ہو، جیسا کہ سورۃ الحجرات: 9 میں ہے ﴿ فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا ﴾ ''تو ان کے درمیان صلح کرادو''۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے الف کو گرادیا۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرادیا (قاعدہ : رَضُوْا)، س فعل مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ :يَمُدُّ)، ج :صُمٌّ ۔

الفاظ وتعداد	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَصَمَّهُمْ 1	انھیں بہرا کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص م م	أَفْعَلَ	أَصْمَمَ (1)	محمد:23
أَصْنَام 5	کچھ بتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ن م	أَفْعَال	× (2)	الأعراف:138
اِصْنَع 2	بنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	ص ن ع	اِفْعَلْ	اِصْنَعْ (3)	المؤمنون:27
الْأَصْوَاتُ 4	سب آوازیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	اجوف واوی	ص و ت	أَفْعَالٌ	× (4)	طٰه:108
أَصْوَافِهَا 1	ان کی اونوں	//	//	//	//	//	ص و ف	أَفْعَالِ	× (5)	النحل:80
أُصُولِهَا 1	ان کی جڑوں	//	//	//	//	مہموز الفاء	أ ص ل	فُعُوْلِ	× (6)	الحشر:5
أُصِيبُ 1	میں پہنچاتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	أُفْعِلُ	أُصْوِبُ (7)	الأعراف:156
أَصِيلًا 4	پچھلے پہر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء	أ ص ل	فَعِيْلًا	× (8)	الفرقان:5
أَضَاءَ 1	وہ روشنی کرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی ومہموز اللام	ض و ء	أَفْعَلَ	أَضْوَءَ (9)	البقرة:20
أَضَاءَتْ 1	اس نے روشن کردیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	أَضْوَءَتْ (9)	البقرة:17
أَضَاعُوا 1	انہوں نے ضائع کردیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	اجوف یائی	ض ی ع	أَفْعَلُوْا	أَضْيَعُوْا (10)	مريم:59
أَضْحَكَ 1	ہنسایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ض ح ك	أَفْعَلَ	×	النجم:43
اِضْرِبْ 8	تو مار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ض ر ب	اِفْعِلْ	× (11)	البقرة:60
اِضْرِبُوا 4	تم ضرب لگاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلُوْا	//	الأنفال:12
اُضْطُرَّ 4	وہ مجبور کردیا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	اُفْتُعِلَ	اُضْتُرِرَ (12)	البقرة:173
اُضْطُرِرْتُمْ 1	تم مجبور کردیے جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْتُعِلْتُمْ	اُضْتُرِرْتُمْ (13)	الأنعام:119
أَضْطَرُّهُ 1	میں اسے مجبور کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعِلُ	أَضْتَرِرُ (12)	البقرة:126
أَضْعَافًا 2	کئی گنا	صفت مشبہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ع ف	أَفْعَالًا	× (14)	البقرة:245
أَضْعَفُ 2	زیادہ کمزور	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	//	أَفْعَلُ	×	الجن:24

(1) دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ :یَمُدُّ)۔ (2) م: صَنَمٌ ۔ (3) عین اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (4) م :صَوْتٌ، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے ۔ (5) م: صُوفٌ۔ (6) م:أَصْلٌ ۔ (7) واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَال)۔ (8) ج: آصَالٌ۔ (9) واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَال) ۔ (10) یاء متحرک ماقبل صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:یُقَال)۔ (11) لفظ ﴿اِضْرِبْ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① مارنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بیان کرنا، جب اس کا مفعول مَثَلًا ہو، جیسا کہ سورة الكهف: 32 میں ہے ﴿ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا ﴾ ''اور تو ان کے لیے ایک مثال بیان کر''، ③ بنانا ،جیسا کہ سورة طٰه :77 میں ہے ﴿ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ﴾ ''پس تو ان کے لیے سمندر میں ایک خشک راستہ بنا''۔ (12) باب افتعال کے فاء کلمہ میں ضاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ (13) باب افتعال کے فاء کلمہ میں ضاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ (14) م: ضِعْفٌ، بعض کے نزدیک یہ ضَاعَفَ باب مفاعلہ سے اسم مصدر ہے، یا یہ باب مفاعلہ کے اسم مصدر ضِعْفٌ کی جمع ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ 2	پریشان خواب	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ض غ ث	أَفْعَالٌ	× ❶	یوسف:44
أَضْغَانَكُمْ 2	تمھارے کینے	//	//	//	//	//	ض غ ن	أَفْعَالَ	× ❷	محمد:37
أَضِلُّ 1	(میں) گمراہ ہوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	أَفْعِلُ	أَضْلِلُ ❸	سبا:50
أَضَلَّ 8	گمراہ کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	أَضْلَلَ ❸	النساء:88
أَضَلُّ 9	زیادہ بھٹکے ہوئے	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُ	أَضْلَلُ ❹	الأعراف:179
أَضَلَّانَا 1	ان دونوں نے ہمیں گمراہ کیا	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَا	أَضْلَلَا ❹	حم السجدۃ:29
أَضْلَلْتُمْ 1	تم نے گمراہ کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	×	الفرقان:17
أَضْلَلْنَ 1	انھوں نے گمراہ کردیا	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْنَ	//	ابراھیم:36
أَضَلَّنَا 1	اس نے ہمیں گمراہ کیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَضْلَلَ ❹	الشعراء:99
لَأُضِلَّنَّهُمْ 1	میں انھیں ضرور گمراہ کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	لَأُفْعِلَنَّ	أُضْلِلُ ❺	النساء:119
أَضَلَّنِي 1	اس نے مجھے گمراہ کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَضْلَلَ ❻	الفرقان:29
أَضَلُّوْا 4	انھوں نے گمراہ کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَضْلَلُوْا ❹	نوح:24
وَاضْمُمْ 2	تو ملا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ض م م	اُفْعُلْ	اُضْمُمْ ❼	طٰہٰ:22
لَا۔أُضِيعُ 1	میں ضائع نہیں کروں گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ض ی ع	أُفْعِلُ	أُضْيِعُ ❽	آل عمرٰن:195
أَطَاعَ 1	اس نے فرماں برداری کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ط و ع	أَفْعَلَ	أَطْوَعَ ❾	النساء:80
أَطَاعُوْنَا 2	وہ ہمارا کہنا مانتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَطْوَعُوْا ❾	آل عمرٰن:168
أَطْرَافِ 3	کناروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ر ف	أَفْعَالٌ	× ❿	طٰہٰ:130
اِطْرَحُوْهُ 1	تم اسے پھینک دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	ط ر ح	اِفْعَلُوْا	×	یوسف:9

❶ م: ضِغْثٌ ، اس کے اصل معنی ہیں بوجھ، گھاس کا گٹھا، یہاں أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ مرکب اضافی ہے اس کے معنی ہیں نا قابل تعبیر الجھے ہوئے خواب۔ ❷ م: ضِغْنٌ، یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ❼ واؤ کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا۔ ❽ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی یاء سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے اپنی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❾ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❿ م: طَرْفٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِطْعَامُ 3	کھانا کھلانا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ع م	إِفْعَالُ	×	المائدہ:89
أَطَعْتُمْ 1	تم نے کہنا مان لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ط و ع	أَفَلْتُمْ	أَطْوَعْتُمْ ❶	المؤمنون:34
أَطَعْتُمُوهُمْ 1	تم نے ان کا کہنا مان لیا	//	//	//	//	//	//	//	أَطْوَعْتُمْ ❷	الأنعام:121
أَطْعَمَهُ 2	جسے کھلا دیتا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ط ع م	أَفْعَلَ	×	یٰس:47
أَطْعِمُوا 2	تم کھلاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	الحج:28
أَطِعْنَ 1	تم حکم مانو	//	جمع مؤنث حاضر	//	//	اجوف واوی	ط و ع	أَفِلْنَ	أَطْوِعْنَ ❸	الأحزاب:33
أَطَعْنَا 8	ہم نے اطاعت کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفَلْنَا	أَطْوَعْنَا ❹	الأحزاب:66
أَطَعْنَكُمْ 1	وہ تمھاری فرماں برداری کریں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفَلْنَ	أَطْوَعْنَ ❹	النساء:34
أَطْغَى 1	زیادہ حد سے بڑھے ہوئے	اسم تفضیل	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ط غ ی	أَفْعَلُ	أَطْغَيُ ❺	النجم:52
مَا أَطْغَيْتُهُ 1	میں نے اسے سرکش نہیں بنایا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُ	×	قٓ:27
الْأَطْفَالُ 1	لڑکے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ف ل	أَفْعَالٌ	× ❻	النور:59
أَطْفَأَهَا 1	وہ اسے بجھا دیتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ط ف ء	أَفْعَلَ	×	المائدہ:64
الطَّلَاقُ 2	طلاق	اسم مصدر	×	تفعیل	//	صحیح	ط ل ق	فَعَالٌ	//	البقرۃ:227
فَاطَّلَعَ 1	تو وہ جھانکے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	ط ل ع	إِفْتَعَلَ	إِطْتَلَعَ ❼	الصافات:55
أَطَّلَعَ 1	کیا اس نے جھانک کر دیکھ لیا ہے	//	//	//	//	//	//	//	أَاِطْتَلَعَ ❽	مریم:78
أَطَّلِعُ 1	میں جھانکوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعِلُ	أَطْتَلِعُ ❼	القصص:38
فَأَطَّلِعَ 1	تو میں جھانکوں	//	//	//	//	//	//	أَفْتَعِلَ	أَطْتَلِعَ ❾	المؤمن:37
اِطَّلَعْتَ 1	تو جھانکے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتَ	اِطْتَلَعْتَ ❼	الکہف:18
اِطْمَأَنَّ 1	وہ مطمئن ہو جاتا	//	واحد مذکر غائب	افعلال	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	ط م ء ن	اِفْعَلَلَّ	×	الحج:11

❶ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور عین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❷ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور عین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، تُمْ ضمیر کے بعد ھُمْ ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْہُ)۔ ❸ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❹ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور عین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❻ م: طِفْلٌ۔ ❼ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا، پھر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ❽ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا، پھر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہے تو جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آ جائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: أَصْطَفَى)۔ ❾ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا، پھر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِطْمَأْنَنْتُمْ 1	تم مطمئن ہوگئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعلّال	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	ط م ء ن	اِفْعَلْلَلْتُمْ	×	النساء:33
اِطْمَأَنُّوْا 1	وہ مطمئن ہوگئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْعَلَلُّوْا	//	یونس:7
اِطْمِسْ 1	تو مٹادے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م س	اِفْعِلْ	//	یونس:88
أَطْمَعُ 1	میں امید رکھتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	//	//	ط م ع	أَفْعَلُ	//	الشعراء:2
أَطْهَرُ 4	زیادہ پاکیزہ	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	ط ہ ر	//	× ❶	ہود:78
فَاطَّهَّرُوْا 1	پھر تم غسل کرلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلُوْا	تَطَهَّرُوْا ❷	المائدہ:6

❶ اس کے معنی ''زیادہ ستھرا'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:232 میں ہے ﴿ اَطْهَرُ﴾ ''زیادہ ستھرا''۔ ❷ تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعل کو طا
سے بدل کر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا، ابتداء بالسکون محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے (قاعدہ: تائے تفعّل)، فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گ
ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَطْوَارًا 1	مختلف حالتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ط و ر	أَفْعَالًا	× ❶	نوح:14
اِطَّيَّرْنَا 1	ہم نے بدشگونی پکڑی ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ط ی ر	تَفَعَّلْنَا	تَطَيَّرْنَا ❷	النمل:47
أَطِيْعُوْا 19	تم حکم مانو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	اجوف واوی	ط و ع	أَفْعِلُوا	أَطْوِعُوْا ❸	ال عمرٰن:32
أَطِيْعُوْنِ 11	تم میرا کہنا مانو	//	//	//	//	//	//	//	أَطْوِعُوْا ❹	ال عمرٰن:50
أَنْ ـ أَظْفَرَكُمْ 1	کہ اس نے تمھیں فتح دے دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ظ ف ر	أَفْعَلَ	× ❺	الفتح:24
أَظْلَمُ 16	بڑا ظالم	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ظ ل م	أَفْعَلُ	×	البقرة:114
أَظْلَمَ 1	اندھیرا کر دیتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	//	البقرة:20
مَا ـ أَظُنُّ 7	میں نہیں سمجھتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	أَفْعُلُ	أَظْنُنُ ❻	الکهف:35
أَظْهَرَهُ 1	(اللہ نے) اس کی اطلاع کر دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ہ ر	أَفْعَلَ	×	التحريم:3
أَعَانَهُ 1	اس نے اس کی مدد کی	//	//	//	//	اجوف واوی	ع و ن	//	أَعْوَنَ ❼	الفرقان:4
أَنْ ـ أَعْبُدَ 5	کہ میں عبادت کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ب د	أَفْعُلَ	أَعْبُدُ ❺	الأنعام:56
لَا ـ أَعْبُدُ 5	میں عبادت نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعُلُ	×	یونس:104
أَعْبُدُ 3	میں عبادت کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	یونس:104
أُعْبُدْ 5	تو عبادت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلْ	//	الحجر:99
أُعْبُدْنِي 1	تو میری عبادت کر	//	//	//	//	//	//	//	× ❽	طٰه:14
أُعْبُدُوْا 27	تم عبادت کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلُوا	×	البقرة:21
أُعْبُدُوْنِ 3	تم میری عبادت کرو	//	//	//	//	//	//	//	× ❾	الأنبیاء:25
أُعْبُدُوْنِي 1	//	//	//	//	//	//	//	//	× ❽	یٰسٓ:61
اِعْتَبِرُوْا 1	تم عبرت حاصل کرو	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ب ر	اِفْتَعِلُوا	×	الحشر:2

❶ م: طَوْرٌ ❷ ـ تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء کا طاء میں ادغام کر دیا، ساکن سے ابتداء محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے (قاعدہ: تائے تفعّل)، اس کے اصل معنیٰ ''اچھا شگون لینا'' ہیں، مگر جب اس کا صلہ باء یا مِنْ ہو تو اس کے معنیٰ ''برا شگون لینا'' ہوتے ہیں۔ ❸ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❹ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ❺ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❼ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❽ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ❾ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِعْتَدٰی [4]	(جو) زیادتی کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع د و	اِفْتَعَلَ	اِعْتَدَوَ ❶	البقرة:178
أَعْتَدَتْ [1]	اس نے تیار کی	//	واحد مؤنث غائب	افعال	//	صحیح	ع ت د	أَفْعَلَتْ	×	یوسف:31
أَعْتَدْنَا [13]	ہم نے تیار کر رکھا ہے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	النساء:18
اِعْتَدَوْا [1]	وہ حد سے گزر گئے	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	ناقص واوی	ع د و	اِفْتَعَوْا	اِعْتَدَوُوْا ❷	البقرة:65
اِعْتَدُوْا [1]	تم زیادتی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعُوْا	اِعْتَدِوُوْا ❸	البقرة:194
مَا اِعْتَدَيْنَا [1]	نہیں ہم نے زیادتی کی	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْنَا	اِعْتَدَوْنَا ❹	المائدہ:107
اِعْتَرَاكَ [1]	اس نے تجھے پہنچادی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ر و	اِفْتَعَلَ	اِعْتَرَوَ ❶	ھود:54
اِعْتَرَفْنَا [1]	ہم نے اقرار کیا	//	جمع متکلم	//	//	صحیح	ع ر ف	اِفْتَعَلْنَا	×	المؤمن:11
اِعْتَرَفُوْا [2]	جنھوں نے اقرار کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	//	التوبة:102
اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ [1]	تم ان سے الگ ہو چکے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ع ز ل	اِفْتَعَلْتُمْ	اِعْتَزَلْتُمْ ❺	الکھف:16
أَعْتَزِلُكُمْ [1]	میں تم سے کنارا کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْتَعِلُ	×	مریم:48
اِعْتَزَلَهُمْ [1]	وہ ان سے الگ ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَ	//	مریم:49
اِعْتَزِلُوْا [1]	تم علیحدہ رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	//	البقرة:222
اِعْتَزَلُوْكُمْ [1]	وہ تم سے الگ رہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	//	النساء:90
اِعْتَزِلُوْنِ [1]	تم مجھ سے الگ رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	× ❻	الدخان:21
اِعْتَصَمُوْا [2]	انہوں نے مضبوطی سے تھام لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	ع ص م	اِفْتَعَلُوْا	×	النساء:146
اِعْتَصِمُوْا [2]	تم مضبوطی سے پکڑے رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	//	ال عمران:103
فَاعْتِلُوْهُ [1]	اور اسے دھکیل کر لے جاؤ	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ت ل	اِفْعِلُوْا	//	الدخان:47
اِعْتَمَرَ [1]	وہ عمرہ کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع م ر	اِفْتَعَلَ	//	البقرة:158

❶ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے پانچویں جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❹ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے پانچویں جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی)۔ ❺ تُمْ ضمیر کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یائے متکلم تخفیفا حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَعْثَرْنَا 1	ہم نے مطلع کردیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ث ر	أَفْعَلْنَا	× ❶	الكهف:21
أَعْجَازُ 2	تنے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ع ج ز	أَفْعَالُ	× ❷	القمر:20
أَعْجَبَ 4	اس نے خوش کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ج ب	أَفْعَلَ	×	الحديد:20
أَعْجَبَتْكُمْ 2	وہ تمھیں اچھی لگے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	//	البقرة:221
أَعْجَلَكَ 1	وہ تجھے جلدی لے آئی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ج ل	أَفْعَلَ	//	طٰه:83
أَعْجَمِيٌّ 3	عجمی	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ع ج م	أَفْعَلِيٌّ	× ❸	النحل:103
الْأَعْجَمِينَ 1	غیر عرب لوگوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلِينَ	× ❹	الشعراء:198
أَعَدَّ 14	اس نے تیار کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	أَفْعَلَ	أَعْدَدَ ❺	النساء:102
أَعْدَاءً 7	دشمن	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع د و	أَفْعَالًا	أَعْدَاوًا ❻	ال عمرٰن:103
أُعِدَّتْ 4	تیار کی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	أُفْعِلَتْ	أُعْدِدَتْ ❺	البقرة:24
لِأَعْدِلَ 1	میں انصاف کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ع د ل	أَفْعِلَ	أَعْدِلُ ❼	الشورى:15
اِعْدِلُوا 2	تم عدل کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلُوا	×	المائدة:8
لَأَعَدُّوا 1	تو ضرور وہ تیار کرتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	أَفْعَلُوا	أَعْدَدُوا ❺	التوبة:46
أَعِدُّوا 1	تم تیار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	أَعْدِدُوا ❺	الأنفال:60
لَأُعَذِّبَنَّهُ 1	میں اسے ضرور سزا دوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	صحیح	ع ذ ب	لَأُفَعِّلَنَّ	أُعَذِّبُ ❽	النمل:21
أُعَذِّبُهُ 2	میں اسے عذاب دوں گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	أُفَعِّلُ	×	المائدة:115
لَا أُعَذِّبُهُ 1	نہیں میں عذاب دوں گا ویسا (عذاب)	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	× ❾	المائدة:115
الْأَعْرَابِ 10	بدویوں	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ع ر ب	أَفْعَالِ	× ❿	التوبة:90
إِعْرَاضًا 2	بے رخی	(اسم) مصدر	×	افعال	//	//	ع ر ض	إِفْعَالًا	×	النساء:128
الْأَعْرَافِ 2	بلندیوں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ع ر ف	أَفْعَالِ	× ⓫	الأعراف:46

❶ اِس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''عَلیٰ'' ہو۔ ❷ م: عَجُزٌ ، کسی چیز کے پچھلے حصہ کو کہتے ہیں ۔ ❸ یہ اسم منسوب ہے، یہ اصل میں أَعْجَمُ تھا، اس کی مؤنث عَجْمَاءُ اور جمع عُجْمٌ آتی ہے، اب یہ اس شخص کا نام ہے جو عربی میں گفتگو نہ کرسکتا ہو اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہے۔ ❹ یہ اسم منسوب اَعْجَمِیٌّ کی جمع ہے اس سے یائے نسبت کو حذف کردیا گیا ہے، اگر یائے نسبت کے حذف ہونے کا لحاظ نہ کیا جائے تو اس سے جمع مذکر سالم آنا جائز نہیں اس لیے کہ أَفْعَلُ فَعْلَاءُ کی جمع، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم نہیں آتی، مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے، م: أَعْجَمُ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❻ واوٗ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: عَدُوٌّ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❼ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❾ اس کے آخر میں ہاء ضمیر مفعول مطلق ہے، قرآن مجید میں صرف ایک جگہ ہاء ضمیر مفعول مطلق بنی ہے، اس فعل کا مفعول بہ آگے اَحَدًا موجود ہے، یہ اصل میں لَا أُعَذِّبُ الْعَذَابَ اَحَدًا تھا۔ ❿ م: أَعْرَابِيٌّ۔ ⓫ بعض کے نزدیک یہ جنت کی دیوار ہے، یا یہ جنت اور جہنم کے درمیان حائل پردے کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ عُرُفٌ کی جمع ہے، اس کے لغوی معنی بلند جگہ کے ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْأَعْرَج 2	لنگڑا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ر ج	أَفْعَل	× ❶	النور:61
أَعْرَضَ 8	وہ منہ پھیر لیتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ر ض	أَفْعَلَ	×	بنی اسرائیل:83
أَعْرِضْ 11	تو منہ پھیر لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	× ❷	المائدۃ:42
أَعْرَضْتُم 1	تم منہ پھیر لیتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُم	×	بنی اسرائیل:67
أَعْرَضُوا 4	وہ کنارہ کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	القصص:55
أَعْرِضُوا 2	تم خیال ہٹالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	النساء:16
أَعَزّ 3	زیادہ بھاری	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	أَفْعَل	أَعْزَز ❸	ھود:92
أَعِزَّة 2	سخت	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	أَفْعِلَة	أَعْزِزَة ❹	المائدۃ:54
إِعْصَارٌ 1	ایک بگولا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ص ر	إِفْعَالٌ	× ❺	البقرۃ:266
أَعْصِرُ 1	میں نچوڑ رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلُ	×	یوسف:36
لَا أَعْصِي 1	میں نافرمانی نہیں کروں گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ع ص ی	أَفْعِلُ	أَعْصِيُ ❻	الکھف:69
أَعْطٰى 3	جس نے بخشی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع ط و	أَفْعَلَ	أَعْطَوَ ❼	طٰہٰ:50
أُعْطُوا 1	انہیں دے دیا جائے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعُوا	أُعْطِوُوا ❽	التوبۃ:58
أَعْطَيْنَاكَ 1	ہم نے تجھے عطا کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	أَعْطَوْنَا ❾	الکوثر:1
أَعِظُكَ 2	میں تجھے نصیحت کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع ظ	أَعِلُ	أَوْعِظُ ❿	ھود:46
أَعْظَمُ 3	زیادہ بڑے	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ع ظ م	أَفْعَلُ	×	التوبۃ:20
أُعْفُ 3	درگزر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	ناقص واوی	ع ف و	أُفْعُ	أُعْفُوْ ⓫	البقرۃ:286
أُعْفُوا 1	تم معاف کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُوا	أُعْفُوُوا ⓬	البقرۃ:109
أَعْقَابِكُم 4	اپنی ایڑیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ع ق ب	أَفْعَال	× ⓭	آل عمران:144
فَأَعْقَبَهُم 1	تو اس نے انہیں سزا دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	×	التوبۃ:77

❶ یہ اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب ظاہری کے معنی پائے جا رہے ہیں۔ ❷ لفظ ﴿اَعْرِضْ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اعراض کرلو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② درگزر کرو، جیسا کہ سورۃ یوسف:29 میں ہے ﴿اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا﴾ ''تو اس معاملے سے درگزر کر''۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، م: عَزِیْزٌ۔ ❺ ج: اَعَاصِیْرُ۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی)۔ ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مکسور کے درمیان واقع ہو کر حذف ہوگئی (قاعدہ: یَعِدُ)۔ ⓫ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ⓬ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یَدْعُوْ)۔ ⓭ م: عَقِبٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْأَعْلٰی 9	سب سے اونچی	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	أَفْعَلُ	أَعْلَوُ ❶	النحل:60
کَالْأَعْلَامِ 2	پہاڑوں کی مانند	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ع ل م	أَفْعَالِ	× ❷	الشورى:32
أَعْلَمُ 11	میں جانتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	//	//	أَفْعَلُ	×	البقرة:30
اِعْلَمْ 4	تو جان لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلْ	//	البقرة:260
أَعْلَمُ 49	زیادہ جاننے والے	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلُ	× ❸	البقرة:140
اِعْلَمُوْا 27	تم جان لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	×	المائدة:98
أَعْلَنْتُ 1	میں نے کھلم کھلا دعوت دی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ل ن	أَفْعَلْتُ	//	نوح:9
أَعْلَنْتُمْ 1	تم نے ظاہر کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الممتحنة:1
اَلْأَعْلَوْنَ 2	(تم ہی) غالب ہو	اسم تفضیل	جمع مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	أَفْعَوْنَ	أَعْلَوُوْنَ ❹	آل عمران:139
أَعْمٰی 13	اندھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ع م ی	أَفْعَلُ	أَعْمَیُ ❺	الرعد:19
أَعْمٰی 1	اندھا کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	أَعْمَیَ ❻	محمد:23
أَعْمَالٌ 41	کئی کام	(اسم) مصدر	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ل	أَفْعَالٌ	× ❼	المؤمنون:63
أَعْمَامِكُمْ 1	اپنے چچوں	اسم جامد	//	×	//	مضاعف ثلاثی	ع م م	أَفْعَالِ	× ❽	النور:61
أَعْمَلُ 2	میں کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	صحیح	ع م ل	أَفْعَلُ	×	يونس:41
أَنْ أَعْمَلَ 2	میں عمل کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَعْمَلُ ❾	النمل:19
اِعْمَلْ 1	تو بنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلْ	×	سبا:11
اِعْمَلُوْا 9	تم عمل کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	الأنعام:135
أَعْنَابِ 9	انگوروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ع ن ب	أَفْعَالِ	× ❿	الأنعام:99
أَعْنَاقِ 7	گردنوں	//	//	//	//	//	ع ن ق	أَفْعَالِ	× ⓫	سبا:33
أَعْنَتَكُمْ 1	وہ تمھیں مشقت میں ڈال دیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ن ت	أَفْعَلَ	×	البقرة:220
اَلَمْ أَعْهَدْ 1	کیا میں نے تاکید نہ کی تھی	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	//	ع ہ د	أَفْعَلْ	أَعْهَدُ ⓬	يس:60
أَعُوْذُ 7	میں پناہ پکڑتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	اجوف واوی	ع و ذ	أَفْعُلُ	أَعْوُذُ ⓭	البقرة:67

❶ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❷ م: عَلَمٌ۔ ❸ سورۃ آل عمران:36 میں ﴿ أَعْلَمُ ﴾ اسم تفضیل نہیں ہے بلکہ وہ عَالِمٌ اسم فاعل یا عَلِیْمٌ صفت مشبہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ج: عُمْیٌ و عُمْیَانٌ۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❼ م: عَمَلٌ۔ ❽ م: عَمٌّ۔ ❾ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ م: عِنَبٌ، یہ اسم جنس جمعی ہے۔ ⓫ م: عُنُقٌ۔ ⓬ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓭ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 أَنْ ۔ أَعِيْبَهَا	کہ میں اسے عیب دار کردوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ع ی ب	أَفْعِلَ	أَعْيِبُ ❶	الکھف:79
2 أُعِيْدُوْا	(وہ) لوٹا دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و د	أُفْعِلُوا	أُعْوِدُوا ❷	الحج:22
1 أُعِيْذُهَا	میں اسے پناہ میں دیتی ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	ع و ذ	أُفْعِلُ	أُعْوِذُ ❷	ال عمرٰن:36
22 أَعْيُنَ	آنکھوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ع ی ن	أَفْعُلَ	× ❸	الأعراف:116
1 فَأَعِيْنُوْنِيْ	اس لیے تم میری مدد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و ن	أَفْعِلُوا	أَعْوِنُوا ❹	الکھف:95
1 اِغْتَرَفَ	(جو) چلو بھر پانی لے لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	صحیح	غ ر ف	اِفْتَعَلَ	×	البقرۃ:249
1 أُغْدُوْا	صبح صبح جا پہنچو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	غ د و	أُفْعُوا	أُغْدُوُوا ❺	القلم:22
13 أَغْرَقْنَا	ہم نے غرق کردیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ر ق	أَفْعَلْنَا	×	الشعراء:66
1 أُغْرِقُوْا	وہ غرق کردیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلُوا	//	نوح:25
1 فَأَغْرَيْنَا	تو ہم نے بھڑکادی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	ناقص یائی	غ ر ی	أَفْعَلْنَا	× ❻	المائدہ:14
1 فَاغْسِلُوْا	تو تم دھولو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ س ل	اِفْعِلُوا	×	المائدہ:6
1 أُغْشِيَتْ	اوڑھا دیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	غ ش ی	أُفْعِلَتْ	//	یونس:27
1 فَأَغْشَيْنَاهُمْ	پھر ہم نے انھیں ڈھانپ دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	یٰسٓ:9
1 أُغْضُضْ	تو نیچی رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ض ض	أُفْعُلْ	//	لقمان:19
1 أَغْطَشَ	تاریک کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ط ش	أَفْعَلَ	//	النازعات:29
17 اِغْفِرْ	تو بخش دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	غ ف ر	اِفْعِلْ	× ❼	ال عمرٰن:147
1 أَغْفَلْنَا	ہم نے غافل کردیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ل	أَفْعَلْنَا	×	الکھف:28
6 الْأَغْلَالُ	طوق	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	أَفْعَالُ	× ❽	الرعد:5
1 لَأَغْلِبَنَّ	ضرور میں غالب رہوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	صحیح	غ ل ب	لَأَفْعِلَنَّ	أَغْلِبُ ❾	المجادلۃ:21
2 أُغْلُظْ	تو سختی کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	غ ل ظ	أُفْعُلْ	× ❿	التوبۃ:73

❶ یاء متحرک اوراس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ واؤ متحرک اوراس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❸ م: عَيْنٌ۔ ❹ واؤ متحرک اوراس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❺ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اوراس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو واؤ کی حرکت کو گرادیا پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ گرگئی (قاعدہ: یَدْعُوْ)۔ ❻ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بَیْنَ اور مفعول اَلْعَدَاوَۃ ہو۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''لام'' ہو۔ ❽ م: غُلٌّ ❾ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❿ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَيْهِ ولَهُ ہو۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَا أَغْنٰی 11	نہیں فائدہ دیا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	غ ن ی	أَفْعَلَ	أَغْنَیَ ①	الأعراف:48
فَمَا أَغْنَتْ 1	چنانچہ کچھ کام نہ آئے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَتْ	أَغْنَیَتْ ②	ھود:101
مَا أُغْنِیْ 1	نہیں میں کفایت کرسکتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلُ	أُغْنِیُ ③	یوسف:67
أَغْنِیَاءَ 4	مال دار	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعِلَاءَ	× ④	البقرة:273
أَغْوَیْتَنِیْ 2	تو نے مجھے گمراہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	غ و ی	أَفْعَلْتَ	× ⑤	الأعراف:16
أَغْوَیْنَا 3	ہم نے گمراہ کیا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	القصص:63
لَأُغْوِیَنَّهُمْ 2	میں ضرور گمراہ کردوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	لَأُفْعِلَنَّ	أُغْوِیُ ⑥	الحجر:39
أُفٍّ 3	اف	اسم فعل بمعنی مضارع	×	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ ف ف	فُعْلٍ	أُفْفٍ ⑦	بنی اسرائیل:23
أَفَاءَ 3	لوٹایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی ومہموز اللام	ف ی ء	أَفْعَلَ	أَفْیَءَ ⑧	الحشر:6
أَفَائِنْ 2	کیا پھر اگر	مرکب	×	×	×	×	×	×	× ⑨	ال عمرٰن:144
أَفَاضَ 1	واپس آئیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ف ی ض	أَفْعَلَ	أَفْیَضَ ⑩	البقرة:199
أَفَاقَ 1	اسے ہوش آیا	//	//	//	//	اجوف واوی	ف و ق	//	أَفْوَقَ ⑪	الأعراف:143
أَفَّاكٍ 2	سخت جھوٹا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ف ك	فَعَّالٍ	× ⑫	الشعراء:222
أَفْئِدَةُ 11	دل	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	ف أ د	أَفْعِلَةُ	× ⑬	الأنعام:113
اِفْتَحْ 2	فیصلہ کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ح	اِفْعَلْ	×	الأعراف:89
اِفْتَدٰی 1	وہ فدیہ میں دے دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف د ی	اِفْتَعَلَ	اِفْتَدَیَ ⑭	آل عمران:91
اِفْتَدَتْ 2	جو عورت بدلے میں دے دے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَتْ	اِفْتَدَیَتْ ②	البقرة:229

① یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، لفظ ﴿أَغْنٰی﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اس نے فائدہ دیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْ ہو، ② غنی کرنا، جیسا کہ سورۃ النجم:48 میں ہے ﴿أَغْنٰی﴾ "اس نے غنی کیا"۔ ② یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ③ حرف علت یاء لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے تو اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْ ہو، جب فعل مضارع کو منفی بنانے کے لیے شروع میں ما نافیہ آئے تو یہ زمانہ حال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ ④ م: غَنِیٌّ۔ ⑤ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑥ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑦ ناگواری اور اکتاہٹ کی وجہ سے نکلنے والا لفظ، بعض کے نزدیک یہ باب نصر أَفَّ یَؤُفُّ کا مصدر ہے۔ ⑧ یاءِ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے معنی "بطور غنیمت دینا" بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الاحزاب:50 میں ہے ﴿اَفَآءَ اللّٰهُ﴾ "اللہ نے بطور غنیمت دیں"۔ ⑨ یہ پڑھنے میں أَفَإِنْ آتا ہے، اس میں الف زائدہ ہے جو محض قرآنی رسم الخط ہے، شروع میں ہمزہ استفہام، پھر فاء عاطفہ اور إِنْ شرطیہ ہے۔ ⑩ یاءِ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑪ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⑫ ج: [illegible]۔ ⑬ م: فُؤَادٌ۔ ⑭ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَاافْتَدَوْا 2	ضرور وہ فدیہ میں دے دیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف د ی	اِفْتَعَوْا	اِفْتَدَيُوْا (1)	الرعد:18
اِفْتَرٰى 21	اس نے (بہتان) باندھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ف ر ی	اِفْتَعَلَ	اِفْتَرَيَ (2)	آل عمران:94
أَفْتَرٰى 1	کیا اس نے (بہتان) باندھا ہے	//	//	//	//	//	//	//	أَاِفْتَرَيَ (3)	سبا:8
اِفْتِرَاءً 1	جھوٹ باندھتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	اِفْتِعَالًا	اِفْتِرَايً (4)	الأنعام:138
اِفْتَرَيْتُهُ 2	میں نے اسے گھڑ لیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُ	×	هود:35
اِفْتَرَيْنَا 1	ہم نے بہتان باندھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْنَا	//	الأعراف:89
أَفْتِنَا 1	تو ہمیں تعبیر بتا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	ف ت ی	أَفْعِ	أَفْتِيْ (5)	يوسف:46
أَفْتُوْنِيْ 2	تم مجھے بتاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُوا	أَفْتِيُوا (6)	يوسف:43
أُفْرِغْ 1	میں انڈیل دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	صحیح	ف ر غ	أُفْعِلْ	أُأَفْرِغْ (7)	الكهف:96
أَفْرِغْ 2	تو انڈیل دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	×	البقرة:250
اُفْرُقْ 1	تو علیحدگی کر دے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ف ر ق	اُفْعُلْ	//	المائدة:25
فَافْسَحُوْا 1	تو تم جگہ کھلی کر دو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	ف س ح	اِفْعَلُوا	× (8)	المجادلة:11
أَفْسَدُوْهَا 1	اسے خراب کر دیتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	ف س د	أَفْعَلُوا	×	النمل:34
أَفْصَحُ 1	زیادہ فصیح	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	ف ص ح	أَفْعَلُ	//	القصص:34
أَفْضٰى 1	صحبت کر چکے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ف ض و	أَفْعَلَ	أَفْضَوَ (9)	النساء:21
أَفَضْتُمْ 2	(تم) واپس آؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف یائی	ف ی ض	أَفَلْتُمْ	أَفْيَضْتُمْ (10)	البقرة:198
اِفْعَلْ 1	تو کر گزر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	اِفْعَلْ	×	الصافات:102
اِفْعَلُوْا 2	تم کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	البقرة:68
بِالْأُفُقِ 2	کنارے پر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء	أ ف ق	فُعُلٌ	× (11)	النجم:7
أُفِكَ 1	بہکایا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ض، س	//	//	أ ف ك	فُعِلَ	×	الذاريات:9

(1) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) (3) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اس کے شروع میں ہمزہ استفہام ہے، جب ہمزہ وصلی سے پہلے ہمزہ استفہام آ جائے تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے (قاعدہ: أَصْطَفٰى)۔ (4) یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ (5) امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گیا۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (7) یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ (8) فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ (9) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ (10) یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا پھر دو ساکن الف اور ضاد جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)، جب اس کا صلہ فِيْ ہو تو اس کے معنی ''مشغول ہونا'' ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النور:14 میں ہے ﴿ أَفَضْتُمْ فِيْهِ ﴾ ''تم اس میں مشغول ہوئے''۔ (11) افق اصل میں آسمان کے اس کنارے کو کہتے ہیں جو زمین سے ملا ہوا محسوس ہوتا ہے، ج: آفَاقٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِفْكٌ 9	بہتان	(اسم) مصدر	×	ف۔ س	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ف ك	فِعْلٌ	×	النور:12
أَفَلَ 2	وہ غروب ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	أ ف ل	فَعَلَ	//	الأنعام:76
أَفَلَتْ 1	//	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	الأنعام:78
أَفْلَحَ 4	وہ کامیاب ہوگیا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ل ح	أَفْعَلَ	//	طه:64
أَفَمَنِ 6	کیا پھر جس نے	مرکب	×	×	×	×	×	×	× ❶	آل عمران:162
أَفَمِنْ 1	کیا پھر سے	//	//	//	//	//	//	//	× ❷	النجم:59
أَفَهُمْ 2	کیا پھر وہ	//	//	//	//	//	//	//	× ❸	الأنبياء:6
أَفْنَانٍ 1	بڑی شاخوں	اسم جامد	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ن ن	أَفْعَالٍ	× ❹	الرحمٰن:48
أَفْوَاجًا 2	فوج درفوج	//	//	//	//	اجوف واوی	ف و ج	أَفْعَالًا	× ❺	النبأ:18
أَفْوَاهِكُمْ 12	اپنے مونہوں	//	//	//	//	//	ف و ه	أَفْعَالِ	× ❻	النور:15
فَأَفُوْزَ 1	تو میں کامیابی حاصل کرتا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ف و ز	أَفْعَلَ	أَفْوُزَ ❼	النساء:73
أُفَوِّضُ 1	میں سپرد کرتا ہوں	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف و ض	أُفَعِّلُ	×	المؤمن:44
أَفِيْضُوْا 2	تم واپس آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	اجوف یائی	ف ی ض	أَفْعِلُوْا	أَفْيِضُوْا ❽	البقرة:199
أَقَامَ 3	قائم کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ق و م	أَفْعَلَ	أَقْوَمَ ❾	البقرة:177
إِقَامَ 2	قائم کرنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	إِفَالَ	إِقْوَامَ ❿	الأنبياء:73
إِقَامَتِكُمْ 1	اپنے قیام	//	//	//	//	//	//	إِفَالَةِ	إِقْوَامِ ⓫	النحل:80
أَقَامُوْا 10	انہوں نے قائم کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَقْوَمُوْا ⓬	المائدة:66
الْأَقَاوِيْلِ 1	باتیں	(اسم) مصدر	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ق و ل	أَفَاعِيْلِ	× ⓭	الحاقة:44

❶ شروع میں ہمزہ استفہام، پھر فاء مستانفہ اور مَنْ اسم موصول ہے، یہ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ شروع میں ہمزہ استفہام انکاری کے لیے، پھر فاء مستانفہ اور مِن حرف جر ہے۔ ❸ شروع میں ہمزہ استفہام، پھر فاء عاطفہ ہے اور هُمْ ضمیر مرفوع منفصل جمع مذکر غائب کے لیے ہے۔ ❹م: فَنَنٌ۔ ❺م: فَوْجٌ، یہ اسم جمع ہے۔ ❻م: فَمٌ یہ اصل میں فَوْهٌ تھا۔ ❼ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❾ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لفظ ﴿أَقَامَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اس نے قائم کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اس نے سیدھا کیا، جیسا کہ سورۃ الکهف: 77 میں ہے ﴿فَأَقَامَهٗ﴾ ''تو اس نے اسے سیدھا کر دیا''۔ ❿ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف جمع ہونے سے ایک الف گر گیا (قاعدہ: یُقَالُ)، قاعدہ اِسْتِقَامَةٌ کے تحت اس الف محذوفہ کے عوض میں تاء لائی جاتی ہے، یہاں تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے۔ ⓫ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف جمع ہونے سے ایک الف گر گیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کر دی (قاعدہ: اِسْتِقَامَةٌ)۔ ⓬ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓭ یہ جمع منتهی الجموع ہے، م: أَقْوَالٌ اور اس کا مفرد قَوْلٌ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَاَقْبَرَهٗ 1	پھر اسے قبر میں رکھوایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ب ر	أَفْعَلَ	×	عبس:21
اَقْبَلَ 4	متوجہ ہوں گے	//	//	//	//	//	ق ب ل	//	//	الصافات:27
اَقْبِلْ 1	آگے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	القصص:31
اَقْبَلَتِ 1	آگے بڑھی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	أَقْبَلَتْ ❶	الذاريات:29
اَقْبَلْنَا 1	ہم آئے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	يوسف:82
اَقْبَلُوْا 2	وہ متوجہ تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	يوسف:71
اُقِّتَتْ 1	مقرر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	//	مثال واوی	و ق ت	فُعِّلَتْ	وُقِّتَتْ ❷	المرسلات:11
مَا اقْتَتَلَ 1	(وہ) آپس میں نہ لڑتے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	صحیح	ق ت ل	اِفْتَعَلَ	×	البقرة:253
مَا اقْتَتَلُوْا 2	نہ وہ آپس میں لڑتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوا	//	البقرة:253
فَلَا اقْتَحَمَ 1	پھر نہیں وہ داخل ہوا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ق ح م	اِفْتَعَلَ	//	البلد:11
اِقْتَدِهْ 1	تو پیروی کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص واوی	ق د و	اِفْتَعِ	اِقْتَدِوْ ❸	الأنعام:90
اِقْتَرَبَ 3	قریب آچکا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ق ر ب	اِفْتَعَلَ	×	الأعراف:185
اِقْتَرِبْ 1	قرب حاصل کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلْ	//	العلق:19
اِقْتَرَبَتِ 1	بالکل قریب آگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَتْ	اِقْتَرَبَتْ ❹	القمر:1
اِقْتَرَفْتُمُوْهَا 1	جو تم نے کمائے ہیں	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ق ر ف	اِفْتَعَلْتُمْ	اِقْتَرَفْتُمْ ❺	التوبة:24
اَقْتُلْ 1	میں قتل کردوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ق ت ل	أَفْعُلْ	أَقْتُلُ ❻	المؤمن:26
لِاَقْتُلَكَ 1	تاکہ میں تجھے قتل کروں	//	//	//	//	//	//	أَقْتُلَ	أَقْتُلُ ❼	المائدة:28
لَاَقْتُلَنَّكَ 1	یقیناً میں تجھے ضرور ہی قتل کردوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَأَفْعُلَنَّ	أَقْتُلُ ❽	المائدة:27
اُقْتُلُوْا 10	تم قتل کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعُلُوا	×	النساء:66
الْاَقْدَامَ 6	پاؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ق د م	أَفْعَالَ	× ❾	الأنفال:11
الْاَقْدَمُوْنَ 1	پہلے	اسم تفضیل	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	//	أَفْعَلُونَ	×	الشعراء:76
اِقْذِفِيْهِ 2	تو اسے ڈال	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	ضرب	//	//	ق ذ ف	اِفْعِلِي	//	طه:39
اِقْرَاْ 3	تو پڑھ	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز اللام	ق ر ء	اِفْعَلْ	//	بنی اسرائيل:14
اِقْرَءُوْا 3	تم پڑھو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوا	//	الحاقة:19

❶ تاء کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❷ واؤ فاء کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے جوازی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: اُجوہٌ)۔ ❸ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، اس کے آخر میں ہاء سکتہ ہے۔ ❹ تاء کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❺ تُمْ ضمیر کے بعد ھاء ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گیا (قاعدہ: اِتَّخَتُمُوْهُ)۔ ❻ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاكيد ثقيله)۔ ❾ م: قَدَمٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَقْرَبُ 11	زیادہ قریب	اسم تفضیل	واحد مذکر	ك، س	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ر ب	أَفْعَلُ	×	البقرة:237
لِأَقْرَبَ 1	قریب تر	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلَ	× ❶	الكهف:24
الْأَقْرَبُوْنَ 3	قریبی رشتہ دار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	أَفْعَلُوْنَ	× ❷	النساء:7
الْأَقْرَبِيْنَ 4	رشتہ داروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلِيْنَ	× ❸	الشعراء:214
أَقْرَرْتُمْ 2	تم نے اقرار کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	أَفْعَلْتُمْ	//	البقرة:84
أَقْرَرْنَا 1	ہم نے اقرار کیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	آل عمران:81
أَقْرَضْتُمْ 1	تم نے قرض دیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ق ر ض	أَفْعَلْتُمْ	//	المائدة:12
أَقْرَضُوْا 1	(جنھوں نے) قرض دیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	//	الحديد:18
أَقْرِضُوْا 1	تم قرض دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	//	المزمل:20
أَقْسَطُ 2	زیادہ انصاف والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	ق س ط	أَفْعَلُ	× ❹	البقرة:282
أَقْسِطُوْا 1	تم انصاف کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	×	الحجرات:9
لَا أُقْسِمُ 8	میں قسم کھاتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	ق س م	أُفْعِلُ	× ❺	القيامة:1
أَقْسَمْتُمْ 2	تم نے قسمیں کھائی تھیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	×	الأعراف:49
أَقْسَمُوْا 6	(جنھوں نے) قسم کھائی تھی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	//	المائدة:53
أَقْصَا 3	نہایت دور	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ق ص و	أَفْعَلِ	أَقْصَوِ ❻	القصص:20
اِقْصِدْ 1	تو میانہ روی رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	صحیح	ق ص د	اِفْعِلْ	×	لقمان:19
اُقْصُصْ 1	تو سنا دے	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	اُفْعُلْ	//	الأعراف:176
اِقْضِ 1	تو فیصلہ کر	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ق ض ی	اِفْعِ	اِقْضِيْ ❼	طه:72
اِقْضُوْا 1	تم کر گزرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعُوْا	اِقْضِيُوْا ❽	يونس:71
أَقْطَارِ 2	کناروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ق ط ر	أَفْعَالِ	× ❾	الرحمٰن:33
لَأُقَطِّعَنَّ 3	میں ضرور کاٹوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ط ع	لَأُفَعِّلَنَّ	أُقَطِّعُ ❿	الأعراف:124
فَاقْطَعُوْا 1	سو تم کاٹ دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلُوْا	×	المائدة:38

❶ یہ وزن فعل اور وصف کی وجہ سے غیر منصرف ہے، اس لیے اس کی جری حالت فتحہ کے ساتھ آئی ہے۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ یہ شاذ طور پر باب افعال أَقْسَطَ سے اسم تفضیل آیا ہے، امام سیبویہؒ کے نزدیک باب افعال سے اسم تفضیل کا آنا جائز ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ ثلاثی مجرد باب ضرب قَسَطَ يَقْسِطُ قِسْطٌ سے ہی بنا ہے۔ ❺ اس کے شروع میں لا زائدہ ہے، جب کہ بعض کے نزدیک یہ لا حرف نفی ہے۔ ❻ واوٗ متحرک ماقبل مفتوح واوٗ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اسم مقصور ہونے کی وجہ سے اس پر اعراب تقدیری آیا ہے، سورة بنی اسرائیل :1 میں ﴿الْأَقْصَا﴾ بطور علم کے استعمال ہوا ہے، اس سے مراد مسجد بیت المقدس ہے، یہ فلسطین کے شہر القدس میں واقع ہے، جو مکہ سے 40 دن کی مسافت پر ہے۔ ❼ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت گر گیا۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوٗ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واوٗ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ م: قُطْرٌ۔ ❿ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَأَقْعُدَنَّ 1	میں ضرور بیٹھوں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ع د	لَأَفْعُلَنَّ	أَقْعُدُ ❶	الأعراف:16
اُقْعُدُوا 3	تم بیٹھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوا	×	التوبة:46
أَقْفَالُهَا 1	ان کے قفل	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ق ف ل	أَفْعَالٌ	× ❷	محمد:24
لَمْ ۔ أَقُلْ 6	میں نے نہیں کہا تھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد متکلم	نصر	//	اجوف واوی	ق و ل	أَفُلْ	أَقْوُلْ ❸	البقرة:33
أَقَلُّ 1	کم تر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ق ل ل	أَفْعَلُ	أَقْلَلُ ❹	الجن:24
أَقْلَامٌ 2	قلمیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ق ل م	أَفْعَالٌ	× ❺	لقمان:27
أَقَلَّتْ 1	وہ اٹھالاتی ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ل ل	أَفْعَلَتْ	أَقْلَلَتْ ❻	الأعراف:57
أَقْلِعِي 1	تو تھم جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	//	//	صحیح	ق ل ع	أَفْعِلِي	×	هود:44
أَقِمْ 8	تو سیدھا رکھ	//	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ق و م	أَفِلْ	أَقْوِمْ ❼	يونس:105
أَقَمْتَ 1	تو کھڑی کرے	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	أَفَلْتَ	أَقْوَمْتَ ❽	النساء:102
أَقَمْتُمْ 1	تم نے قائم کی	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفَلْتُمْ	أَقْوَمْتُمْ ❽	المائدة:12
أَقِمْنَ 1	تم قائم کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفِلْنَ	أَقْوِمْنَ ❼	الأحزاب:33
اُقْنُتِي 1	فرماں بردار بن	//	واحد مؤنث حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ت	اُفْعُلِي	×	آل عمران:43
أَقْنَى 1	(اس نے) خزانہ بخشا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ق ن ی	أَفْعَلَ	أَقْنَيَ ❾	النجم:48
أَقْوَاتَهَا 1	اس کی غذائیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ت	أَفْعَالٌ	× ❿	حم السجدة:10
أَقُولُ 1	میں کہتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ق و ل	أَفْعُلُ	أَقْوُلُ ⓫	ص:84
أَنْ ۔ أَقُولَ 2	کہ میں کہوں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلَ	أَقْوُلُ ⓬	المائدة:116

❶ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❷ م: قُفْلٌ۔ ❸ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا، پھر دو ساکن واؤ اور لام جمع ہونے سے حرف علت واؤ گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ لَمْ جازمہ کی وجہ سے مجزوم ہے، سورۃ الأعراف:22 میں ﴿وَأَقُلْ﴾ بواسطہ حرف عطف واؤ لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، سورۃ الكهف:39 میں ﴿أَقَلَّ﴾ اسم تفضیل ہے جو ماقبل تَرَ فعل کا مفعول بہ ثانی ہے یا رؤیۃ بصری کی صورت میں حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ❺ م: قَلَمٌ۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْئُ ہو۔ ❼ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا، پھر دو ساکن یاء اور میم جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❽ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور میم جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❿ م: قُوْتٌ۔ ⓫ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓬ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا_أَقُوْلُ 6	نہ میں کہتا ہوں	فعل مضارع منفی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	أَفْعُلُ	أَقْوُلُ ❶	الأنعام:50
أَقْوَمُ 4	سب سے سیدھا	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	ق و م	أَفْعَلُ	× ❷	بنی اسرائیل:9
أَقِيْمُوْا 16	تم قائم کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلُوا	أَقْوِمُوا ❸	الأنعام:72
لَمْ_أَكُ 1	نہ میں کبھی تھی	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ك و ن	أَفْ	أَكُوْنُ ❹	مريم:20
أَكَابِرَ 1	سردار	اسم تفضیل	جمع مکسر	کرم	//	صحیح	ك ب ر	أَفَاعِلَ	× ❺	الأنعام:123
أَكَادُ 1	میں قریب ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	سمع	//	اجوف واوی	ك و د	أَفْعَلُ	أَكْوَدُ ❻	طه:15
أَكّٰلُوْنَ 1	بہت کھانے والے	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	نصر	//	مہموز الفاء	أ ك ل	فَعَّالُوْنَ	×	المائدة:42
أَكْبَرُ 23	سب سے بڑا	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ك ب ر	أَفْعَلُ	//	البقرة:217
أَكْبَرْنَهٗ 1	انھوں نے اسے بہت بڑا پایا	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْنَ	//	يوسف:31
اِكْتَالُوْا 1	وہ ماپ کر لیتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	اجوف یائی	ك ی ل	اِفْتَعَلُوا	اِكْتَيَلُوا ❼	المطففين:2
اُكْتُبْ 1	تو لکھ دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ت ب	اُفْعُلْ	×	الأعراف:156
اُكْتُبْنَا 1	تو ہمیں لکھ لے	//	//	//	//	//	//	//	× ❽	آل عمران:53
أَكْتُبُهَا 1	میں اسے لکھ دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعُلُ	×	الأعراف:156
اُكْتُبُوْهُ 1	تم اسے لکھ لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوا	//	البقرة:282
اِكْتَتَبَهَا 1	اس نے ان کو لکھ لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	اِفْتَعَلَ	//	الفرقان:5
اِكْتَسَبَ 1	اس نے کمایا	//	//	//	//	//	ك س ب	//	//	النور:11
اِكْتَسَبَتْ 1	اس نے (گناہ) کمایا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَتْ	//	البقرة:286
اِكْتَسَبْنَ 1	انھوں (عورتوں) نے محنت سے کمایا	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلْنَ	//	النساء:32
اِكْتَسَبُوْا 2	انھوں (مردوں) نے محنت سے کمایا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوا	//	النساء:32

❶ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❷ یہاں قاعدہ: يُقَالُ کا مانع پائے جانے کی وجہ سے قاعدہ جاری نہیں ہوا اور وہ ہے أَفْعَلُ کے وزن پر ہونا بعض کے نزدیک یہ باب افعال أَقَامَ سے غیر قیاسی طور پر اسم تفضیل ہے، اس صورت میں اس کے معنی ''زیادہ درست رکھنے والا'' ہوں گے۔ ❸ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❹ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے حرف علت واؤ گر گئی (قاعدہ: يُقَالُ) تو یہ أَكُنْ ہو گیا، پھر کان کی خصوصیت کی بناء پر نون کو بھی گرا دیا۔ ❺ م: أَكْبَرُ۔ ❻ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ افعال مقاربہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ مِنْ یا عَلٰی ہو۔ ❽ اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَكْثَرَ 34	اکثر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ن، ك	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ث ر	أَفْعَلُ	×	بنی اسرئیل:89
أَكْثَرَ 46	//	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلَ	//	البقرة:243
فَأَكْثَرْتَ 1	تونے زیادہ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتَ	//	ھود:32
فَأَكْثَرُوْا 1	پھرانھوں نے زیادہ کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	الفجر:12
أَكْدٰى 1	اس نے (دینا) بند کردیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ك د ی	أَفْعَلَ	أَكْدَيَ ❶	النجم:34
الْإِكْرَامِ 2	عزت	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ك ر م	اِفْعَالِ	×	الرحمٰن:27
إِكْرَاهَ 2	زبردستی	//	//	//	//	//	ك ر ہ	اِفْعَالَ	//	البقرة:256
الْأَكْرَمُ 1	سب سے زیادہ کرم والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ك ر م	أَفْعَلُ	//	العلق:3
أَكْرَمَكُمْ 1	تم میں سب سے زیادہ عزت والا	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلَ	× ❷	الحجرات:13
أَكْرَمَنِ 1	اس نے مجھے عزت بخشی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	أَكْرَمَ ❸	الفجر:15
فَأَكْرَمَهٗ 1	پھراسے عزت بخشے	//	//	//	//	//	//	//	×	الفجر:15
أَكْرِمِيْ 1	تو باعزت رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلِيْ	//	یوسف:21
أُكْرِهَ 1	مجبور کیا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	ك ر ہ	أُفْعِلَ	//	النحل:106
أَكْرَهْتَنَا 1	تونے ہمیں مجبور کیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتَ	//	طٰه:73
اُكْسُوْهُمْ 1	انھیں پہننے کے لیے دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ك س و	اُفْعُوا	اُكْسُوُوا ❹	النساء:5
اِكْشِفْ 1	تو دور کردے	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	صحیح	ك ش ف	اِفْعِلْ	×	الدخان:12
أَكْفُرُ 1	میں ناشکری کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ك ف ر	أَفْعُلُ	//	النمل:40
لِأَكْفُرَ 1	تاکہ میں انکار کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعُلَ	× ❺	المؤمن:42
اُكْفُرْ 1	تو کفر کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلْ	×	الحشر:16
لَأُكَفِّرَنَّ 2	میں ضرور دور کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	لَأُفَعِّلَنَّ	أُكَفِّرُ ❻	آل عمران:195
مَا أَكْفَرَهٗ 1	وہ کس قدر ناشکرا ہے	فعل تعجب	×	×	ثلاثی مجرد	//	//	مَا أَفْعَلَهٗ	× ❼	عبس:17
اُكْفُرُوْا 1	تم انکار کردو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	//	//	اُفْعُلُوا	×	آل عمران:72

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❷ بعض کے نزدیک یہ خلاف قیاس غیر ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل آیا ہے۔ ❸ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفا حذف ہوگئی۔ ❹ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہو تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گرگئی (قاعدہ: یَدْعُو)۔ ❺ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ فعل تعجب فعل غیر متصرف ہے اس کے بارے میں صرف میں کوئی بحث نہیں کی جاتی۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَكْفِلْنِيهَا [1]	تو یہ بھی میرے سپرد کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ف ل	أَفْعِلْ	× ❶	صٓ:23
أَكَلَ [3]	کھا جائیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ك ل	فَعَلَ	×	المائدة:3
أُكُلٍ [7]	پھلوں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعُلٍ	× ❷	سبا:16
أَكْلًا [4]	کھانا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فَعْلًا	×	الفجر:19
فَأَكَلَا [1]	پس دونوں نے کھالیا	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	//	طٰه:121
فَلَنْ۔ أُكَلِّمَ [1]	سو میں ہرگز بات نہ کروں گی	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ل م	أُفَعِّلَ	أُكَلِّمُ ❸	مريم:26
أَكَلُوا [1]	(وہ) کھاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ك ل	فَعَلُوا	×	المائدة:66
الْأَكْمَامِ [2]	غلافوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مضاعف ثلاثی	ك م م	أَفْعَالِ	× ❹	الرحمٰن:11
أَكْمَلْتُ [1]	میں نے کامل کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك م ل	أَفْعَلْتُ	×	المائدة:3
الْأَكْمَهَ [2]	پیدائشی اندھے	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ك م ہ	أَفْعَلَ	//	آل عمران:49
لَمْ۔ أَكُنْ [3]	میں نہ تھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد متکلم	نصر	//	اجوف واوی	ك و ن	أَفُلْ	أَكْوُنْ ❺	النساء:72
أَكُنْ [3]	میں ہوجاؤں گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	أَكْوُنْ ❻	هود:47
أَكْنَانًا [1]	چھپنے کی جگہیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مضاعف ثلاثی	ك ن ن	أَفْعَالًا	× ❼	النحل:81
أَكِنَّةً [4]	پردے	//	//	//	//	//	//	أَفْعِلَةً	أَكْنِنَةً ❽	الأنعام:25
أَكْنَنْتُمْ [1]	تم چھپائے رکھو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتُمْ	×	البقرة:235
أَكْوَابٍ [4]	پیالے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ب	أَفْعَالٍ	× ❾	الزخرف:71
أَنْ۔ أَكُونَ [8]	میں ہوجاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ك و ن	أَفْعُلَ	أَكْوُنُ ❿	البقرة:67
فَلَنْ۔ أَكُونَ [1]	میں کبھی بھی نہیں بنوں گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	أَكْوُنُ ⓫	القصص:17

❶ اس کے آخر میں نونِ وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❷ کبھی اس کا عین کلمہ ساکن بھی ہوتا ہے، ج: آكَالٌ۔ ❸ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ م: كِمٌّ۔ ❺ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گرگئی ہے۔ (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❻ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گرگئی ہے۔ (قاعدہ: يُقَالُ)، إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ یوسف :33 میں ﴿ أَكُنْ ﴾ بواسطہ حرف عطف واؤ، إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، سورۃ المنافقون :10 میں ﴿ أَكُنْ ﴾ شرط محذوف إِنْ أَخَّرْتَنِي کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❼ م: كِنٌّ۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ) م: كِنَانٌ۔ ❾ م: كُوبٌ، كُوب ایسے پیالے کو کہتے ہیں جس کی دستی نہ ہو یعنی گلاس وغیرہ۔ ❿ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَأَكُونَ [1]	میں ہو جاؤں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	أَفْعُلَ	أَكْوُنُ ❶	الزمر:58
لَأَكُونَنَّ [1]	میں ضرور ہو جاؤں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَأَفْعُلَنَّ	أَكْوُنُ ❷	الأنعام:77
أَكِيدُ [1]	میں تدبیر کر رہا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	اجوف یائی	ك ی د	أَفْعِلُ	أَكْيِدُ ❸	الطارق:16
لَأَكِيدَنَّ [1]	میں ضرور ہی خفیہ تدبیر کروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَأَفْعِلَنَّ	أَكْيِدُ ❹	الأنبياء:57
اَلْ	تمام	حرف تعریف	×	×	×	×	×	×	× ❺	الفاتحة:1
اَلْئٰنَ [5]	اب	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی ن	فَعَلَ	أَيَنَ ❻	البقرة:71

❶ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❹ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❺ یہاں یہ استغراق یا جنس کے لیے ہے۔

اَلْ: اس کی تین قسمیں ہیں:

1۔ حرف تعریف، اس کی آگے پھر پانچ قسمیں ہیں: ① جنسی، یہ جنس کے لیے آتا ہے، اس سے مراد حقیقت ہوتی ہے، اس کا مدخول لفظی اعتبار سے معرفہ اور معنوی اعتبار سے نکرہ ہوتا ہے، جیسے: ﴿اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ﴾ (سورۃ النساء: 34) ② استغراقی، اس سے جنس کے تمام افراد مراد ہوتے ہیں، اس کی جگہ لفظ کُل کا آنا صحیح ہو، جیسے: ﴿اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ﴾ (سورة العصر: 1) ③ عہد خارجی، جس کا مدخول متکلم اور مخاطب کو معلوم ہو ﴿فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ﴾ (سورة المزمل :16)، ④ عہد ذہنی، متکلم کے ذہن میں ایک فرد غیر معین مراد ہو جیسے ﴿وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ﴾ (سورة يوسف :13) ⑤ عہد حضوری، وہ ہے جس کا مدخول حاضر ہو، جیسے: ﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ﴾ (المائدة:3)۔

2۔ اسم موصول جو اسم فاعل اور اسم مفعول پر آئے، جیسے: ﴿السَّارِقُ﴾ (سورة المائدة :38)۔

3۔ زائدہ، یہ علموں، بعض ظروف اور اسمائے موصولہ پر آتا ہے، جیسے ﴿اَلْئٰنَ﴾ (سورة البقرة :71)۔

فائدہ: اَلْ کے بارے میں اختلاف ہے، کہ یہ مکمل حرف تعریف ہے یا صرف لام یا صرف ہمزہ، خلیل نحوی کے نزدیک اَلْ حرف تعریف ہے، سیبویہ کے نزدیک صرف لام حرف تعریف ہے، ہمزہ، ساکن سے ابتداء کرنے کے لیے لایا گیا ہے، فراء کے نزدیک صرف أحرف تعریف ہے، لام ہمزہ استفہام اور ہمزہ حرف تعریف میں فرق کرنے کے لیے لایا گیا۔

❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، یہ ظرف زمان فتحہ پر مبنی ہے اور اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
54 أَلَا	خبردار	حرف تنبیہ	×	×	×	×	×	×	× ❶	البقرة:12
45 أَلَّا	کہ نہ	یہ مرکب ہے	//	//	//	//	//	//	× ❷	البقرة:229
666 إِلَّا	مگر	حرف استثناء	//	//	//	//	//	//	× ❸	القصص:28
405 إِلَى	تک	حرف جر	//	//	//	//	//	//	× ❹	البقرة:187
2 إِلًّا	کسی قرابت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	أ ل ل	فِعْلًا	إِلْلًا ❺	التوبة:8
1 اَللّٰتَ	لات	//	//	//	//	اجوف یائی	ل ی ت	فَعَلَ	لَيَتَ ❻	النجم:19
4 اَلّٰئِي	جن سے	//	جمع مؤنث	//	×	×	×	×	× ❼	الأحزاب:4
10 اَلّٰتِي	جو	//	//	//	//	//	//	//	//	النساء:15
5 اَلْئٰنَ	اب	//	×	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی ن	فَعَلَ	أَيَنَ ❽	الأنفال:66
111 إِلٰهٌ	معبود	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ل ہ	فِعَالٌ	× ❾	البقرة:163
2 إِلٰهَيْنِ	دو معبود	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فِعَالَيْنِ	× ❿	المائدة:116
16 اَلْأَلْبَابِ	عقلوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل ب ب	أَفْعَالِ	× ⓫	البقرة:179

❶ وہ حرف جس کے ذریعے مخاطب کو تنبیہ کی جاتی ہے، یہ حرف تحضیض کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے اس سے مخاطب کو رغبت دلائی جاتی ہے، جیسا کہ سورۃ التوبة :13 میں ہے ﴿اَلَا تُقَاتِلُوْنَ﴾ ''تم ان لوگوں کی سرکوبی کے لیے کیوں تیار نہیں ہوتے''۔ ❷ یہ اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدر یہ ناصبہ اور لَا حرف نفی ہے، لفظ ﴿أَلَّا﴾ قرآن مجید میں چار طرح استعمال ہوا ہے: ① أَنْ مصدر یہ ناصبہ اور لَا حرف نفی ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② یہ أَنْ مصدر یہ ناصبہ اور لا زائدہ سے مرکب ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأعراف :12 میں ہے ﴿أَلَّا تَسْجُدَ﴾ ''کہ تو سجدہ کرے'' ③ یہ أَنْ مخففہ من الثقیلہ اور لا حرف نفی سے مرکب ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الحدید:29 میں ہے ﴿أَلَّا يَقْدِرُوْنَ﴾ ''یہ کہ نہیں وہ قدرت رکھتے'' ④ یہ أَنْ مخففہ من الثقیلہ اور لائے نہی سے مرکب ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ حم السجدة: 30 میں ہے ﴿أَلَّا تَخَافُوْا﴾ ''بے شک تم اندیشہ نہ کرو''۔ ❸ لفظ ﴿إِلَّا﴾ قرآن مجید میں پانچ طرح استعمال ہوا ہے: ① حرف استثناء، یہ عامل ناصب ہے، اپنے مابعد کو ماقبل کے حکم سے خارج کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② کلمہ حصر، یہ غیر عامل ہے، جیسے: ﴿مَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾ (سورة الانبياء:107) ③ صفتی بمعنی غیر، یہ اپنے مابعد کے ساتھ مل کر کسی اسم کی صفت بنتا ہے، جیسے: ﴿لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا﴾ (سورة الانبياء :22) ④ بمعنی لکن حرف ابتداء، جیسے ﴿لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ﴾ (سورة البقرة : 150)۔ ⑤ مرکبہ، یہ إِنْ شرطیہ جازمہ اور لَا حرف نفی سے مرکب ہوتا ہے، یہ جملہ فعلیہ کے ساتھ خاص ہے، جیسے ﴿إِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ﴾ (سورة التوبة :40)۔ ❹ یہ حرف جر کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً، انتہائے غایت، بمعنی مع، بمعنی عند، بمعنی فی، بمعنی لام وغیرہ، تفصیل کے لیے دیکھیں کتب نحو۔ ❺ دو ہم جنس حرف لام جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ) یہ اسم بمعنی العهد یا القرابة ہے، ج: اِلَالٌ، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کے آخر میں آنے والی تاء میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ تاء اصلی ہے، اور یہ لَيَتَ سے ماخوذ ہے، اور بعض کے نزدیک تاء زائدہ ہے اور یہ لَوَی سے ماخوذ ہے، یہ اصل میں لَوَيَةٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ) اور لام کلمہ یعنی یاء کو حذف کر دیا تو یہ لَاتَ ہو گیا، یہ ایک مشہور بت کا نام ہے جو طائف میں تھا اور قبیلہ ثقیف کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، نبی ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بھیجا انہوں نے جا کر اسے توڑ دیا۔ ❼ یہ اسم موصول جمع مؤنث کے لیے ہے، یہ مبنی ہوتا ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اسم ظرف زمان فتحہ پر مبنی ہے، اس کے شروع میں الف لام زائدہ لازمہ ہے۔ ❾ یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے جو بمعنی مفعول مَاْلُوْهٌ (مَعْبُوْدٌ) ہے، مگر یہاں بطور علم استعمال ہوا ہے، ج: اٰلِهَةٌ۔ ❿ یہ اس کی نصبی حالت ہے، جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اِلٰهٌ، ج: اٰلِهَةٌ۔ ⓫ یہ عقل یا دل کا نام ہے، م: لُبٌّ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِلْتَفَّتِ 1	لپٹ جائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ل ف ف	اِفْتَعَلَتِ	اِلْتَفَفَتْ ❶	القیامۃ:29
اِلْتَقَى 4	باہم ملی تھیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	اِفْتَعَلَ	اِلْتَقَيَ ❷	آل عمران:155
اِلْتَقَتَا 1	(دو جماعتیں) ایک دوسرے کے مقابلے میں آئیں	//	تثنیہ مؤنث غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلَتَا	اِلْتَقَيَتَا ❸	آل عمران:13
اِلْتَقَطَهُ 1	اسے اٹھالیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ل ق ط	اِفْتَعَلَ	×	القصص:8
اِلْتَقَمَهُ 1	اسے نگل لیا	//	//	//	//	//	ل ق م	//	//	الصافات:142
اِلْتَقَيْتُمْ 1	تم مقابل ہوئے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	اِفْتَعَلْتُمْ	//	الأنفال:44
اِلْتَمِسُوا 1	تم تلاش کرو	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	صحیح	ل م س	اِفْتَعِلُوا	//	الحدید:13
مَا أَلَتْنَاهُمْ 1	ہم ان سے کمی نہ کریں گے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	افعال	//	اجوف یائی	ل ی ت	أَفَلْنَا	أَلْيَتْنَا ❹	الطور:21
الَّتِي 57	وہ جو	اسم جامد	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	× ❺	البقرۃ:24
اِلْحَادٍ 1	کسی کج روی	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ح د	اِفْعَال	×	الحج:25
اِلْحَافًا 1	لپٹ کر	//	//	//	//	//	ل ح ف	اِفْعَالًا	//	البقرۃ:273
أَلْحَقْتُمْ 1	تم نے ملایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ل ح ق	أَفْعَلْتُمْ	//	سبا:27
أَلْحَقْنَا 1	ہم ملادیں گے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الطور:21
أَلْحِقْنِي 1	مجھے ملادے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	أَلْحِقْ ❻	یوسف:101

❶ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) تاء کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ) اس میں تاء اصل میں ساکن تھی، اس پر حرکت عارضی ہے، صرفیوں کے نزدیک حرکت عارضی سکون ہی شمار ہوتی ہے۔ ❹ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: یَقَالُ)۔ ❺ یہ اسم موصول مبنی ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر مفعول بہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَلِدُ 1	میں جنوں گی	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ل د	أَعِلُ	أَوْلِدُ (1)	ھود:72
أَلَدُّ 1	سخت جھگڑالو	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ل د د	أَفْعَلُ	أَلْدَدُ (2)	البقرة:204
اَلَّذَانِ 1	وہ دو مرد جو	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	ناقص یائی	ل ذ ی	×	لَذَانِ (3)	النساء:16
اَلَّذِیْ 258	جس نے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	//	لَذِی (4)	البقرة:17
اَلَّذَیْنِ 1	وہ دونوں جنہوں نے	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	//	لَذَیْنِ (5)	حم السجدة:29
اَلَّذِیْنَ 810	ان لوگوں	//	جمع مذکر	//	//	//	//	//	لَذِیْنَ (6)	الفاتحة:7
الٓرٰ 5	الٓرٰ	حروف مقطعات	×	//	×	×	×	//	× (7)	یونس:1
أَلْزَمْنَاهُ 1	ہم نے اسے لازم کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ز م	أَفْعَلْنَا	×	بنی اسرائیل:13
أَلْزَمَهُمْ 1	انھیں قائم رکھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	//	الفتح:26
أَلْسِنَةِ 10	زبانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ل س ن	أَفْعِلَةٍ	× (8)	الأحزاب:19
اِلْعَنْهُمْ 1	تو ان پر لعنت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ل ع ن	اِفْعَلْ	×	الأحزاب:68
اِلْغَوْا 1	تم شور کرو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	ناقص واوی	ل غ و	اِفْعَوْا	اِلْغَوُوْا (9)	حم السجدة:26
أَلْفَ 10	ہزار	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء	أ ل ف	فَعْلَ	× (10)	البقرة:96
أَلَّفَ 3	اس نے الفت ڈال دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الأنفال:63
أَلْفَافًا 1	گھنے گھنے	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل ف ف	أَفْعَالًا	× (11)	النبا:16
مَا۔ أَلَّفْتَ 1	(تم) الفت پیدا نہ کر سکتے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ل ف	فَعَّلْتَ	×	الأنفال:63

(1) واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مکسور کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ :یَمُدُّ)۔ (3) یہ اسم موصول ہے، اس کی رفعی حالت الف کے ساتھ آتی ہے، مفرد اَلَّذِی سے تثنیہ بناتے وقت اس کی یاء حذف ہو جاتی ہے، اس کے معرب اور مبنی ہونے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ مبنی ہے، رفعی حالت میں الف اور نصبی وجری حالت میں یاء بالوضع آتی ہے، جب کہ بعض کے نزدیک اسم موصول تثنیہ معرب ہے اس کی رفعی حالت الف سے اور نصبی وجری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ (4) یہ اسم موصول مبنی ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے،، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ (5) یہ اسم موصول ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کی نصبی حالت یاء کے ساتھ آئی ہے، مفرد اَلَّذِی سے تثنیہ بناتے وقت اس کی یاء حذف ہو جاتی ہے، اس کے معرب اور مبنی ہونے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ مبنی ہے، رفعی حالت میں الف اور نصبی وجری حالت میں یاء بالوضع آتی ہے، جب کہ بعض کے نزدیک اسم موصول تثنیہ معرب ہے اس کی رفعی حالت الف سے اور نصبی وجری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ (6) یہ اسم موصول مبنی ہے، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، بعض کے نزدیک یہ رفعی حالت میں اَلَّذُونَ اور نصبی وجری حالت میں اَلَّذِیْنَ آتا ہے، م: اَلَّذِی ، اس کی تفصیل نحو کی کتابوں میں دیکھیں۔ (7) ان سے مراد وہ حروف ہیں جن کو الگ الگ پڑھا جاتا ہے، ان کے معنی اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ (8) م: لِسَانٌ۔ (9) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (10) یہ اسم عدد ذاتی ہے، اس کی تمیز جمع مذکر آتی ہے، اور یہ خود مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح آتا ہے، ج: اَلَافٌ و اُلُوفٌ۔ (11) م: لَفِیْفٌ یا لِفٌّ، بعض کے نزدیک یہ بمعنی مُلْتَفَّةٌ ہے اور اس کا واحد نہیں ہے

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَلْفَوْا 1	انہوں نے پایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ف و	أَفْعَوْا	أَلْفَوُوْا ❶	الصافات:69
أَلْفَیَا 1	دونوں کو مل گیا	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَا	أَلْفَوَا ❷	یوسف:25
أَلْفَیْنِ 1	دو ہزار	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ل ف	فَعْلَیْنِ	× ❸	الأنفال:66
أَلْفَیْنَا 1	ہم نے پایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ف و	أَفْعَلْنَا	أَلْفَوْنَا ❷	البقرة:170
أَلْقِ 4	تم بھی ڈال دو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	أَفْعِ	أَلْقِیْ ❹	الأعراف:117
أَلْقَى 15	(جو) پیش کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَلْقَیَ ❺	النساء:94
بِالْأَلْقَابِ 1	برے ناموں سے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ق ب	أَفْعَالِ	× ❻	الحجرات:11
أَلْقَتْ 1	وہ باہر پھینک دے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	أَفْعَتْ	أَلْقَیَتْ ❼	الانشقاق:4
أَلْقِهْ 1	اسے پھینک دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِ	أَلْقِیْ ❽	النمل:28
أَلْقِهَا 1	اسے پھینک دے	//	//	//	//	//	//	//	أَلْقِیْ ❽	طه:19
أَلْقَوْا 7	انہوں نے ڈالیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَوْا	أَلْقَیُوْا ❾	الأعراف:116
أُلْقُوْا 2	وہ ڈالے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعُوْا	أُلْقِیُوْا ❿	الفرقان:13
أَلْقُوْا 7	تم پھینکو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعُوْا	أَلْقِیُوْا ❿	الأعراف:116
أُلْقِيَ 7	پھینکا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَ	×	النمل:29
سَأُلْقِيْ 1	عنقریب میں ڈال دوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلُ	أُلْقِیُ ⓫	الأنفال:12
أَلْقِيَا 2	تم دونوں پھینک دو	فعل امر حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلَا	×	ق:24
أَلْقَيْتُ 1	میں نے ڈال دی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	طه:39
أَلْقَيْنَا 4	ہم نے ڈال دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	المائدة:64
فَأَلْقِيْهِ 1	تو اسے ڈال دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	أَفْعِیْ	أَلْقِیِیْ ⓬	القصص:7

❶ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❷ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی بسبب زیادتی کے چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضَی)۔ ❸ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے؛ م: أَلْفٌ، ج: اٰلَافٌ و أُلُوفٌ۔ ❹ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❻ م: لَقَبٌ، وہ نام جو کسی اچھی یا بری صفت کی بناء پر رکھا جائے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❽ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اس کے آخر میں "ہ" ضمیر منصوب متصل اصل میں ہٗ تھا پھر اسے ساکن کر دیا گیا۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓬ حرف علت لام کلمہ میں مکسور ہو اور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا قاعدہ: تَرْمِیْنَ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَللّٰهُ 2149	اللہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ل ہ	عَالٌ	اَلْاِلَاہُ ❶	البقرة:7
اَللّٰهُمَّ 5	اے اللہ	//	//	//	//	//	//	//	یَا اَللّٰہُ ❷	آل عمران:26
الٓمّٓ 6	الم	حروف مقطعات	×	//	×	×	×	×	× ❸	البقرة:1
الٓمّٓرٰ 1	المر	//	//	//	//	//	//	//	//	الرعد:1
الٓمّٓصٓ 1	المص	//	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:1
اَلَنَّا 1	ہم نے نرم کردیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ل ی ن	اَفَلْنَا	اَلْیَنَّا ❹	سبا:10
اَلَّنْ 1	کہ ہرگز نہیں	مرکب	×	×	×	×	×	×	× ❺	الكهف:48
اَلْهٰكُمُ 1	تمھیں غافل کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ہ و	اَفْعَلَ	اَلْهَوَ ❻	التكاثر:1
اَلَهُمْ 1	کیا ان کے	مرکب	×	×	×	×	×	×	× ❼	الأعراف:195
فَاَلْهَمَهَا 1	پھر اس کے دل میں ڈال دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ہ م	اَفْعَلَ	×	الشمس:8
اَلْوَاحٍ 4	تختیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و ح	اَفْعَالٍ	× ❽	القمر:13
اَلْوَانُهٗ 7	جس کے رنگ	//	//	//	//	//	ل و ن	اَفْعَالُ	× ❾	النحل:13
اُلُوْفٌ 1	ہزاروں	//	//	//	//	مہموز الفاء	أ ل ف	فُعُولٌ	× ❿	البقرة:243
اِلَیَّ 25	میری طرف	مرکب	//	×	×	×	×	×	× ⓫	آل عمران:55
اِلْیَاسَ 2	الیاس علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	//	//	//	× ⓬	الأنعام:85

❶ لفظ اللہ کے بارے میں اختلاف ہے: ① یہ کسی سے مشتق نہیں، یہ ذاتِ واجب الوجود، معبودِ حقیقی کا ذاتی نام ہے، اس کا استعمال اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لیے جائز نہیں ہے ② یہ باب سمع و فتح سے مصدر بمعنی مفعول یعنی معبود ہے، ہمزہ مفرد متحرک ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت لام تعریف کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، تو یہ اَلِلَاہُ ہوگیا، پھر دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) تو یہ اَللَّاہُ ہوگیا، پھر کثرتِ استعمال کی وجہ سے دوسرے لام کے بعد الف کو کھڑی زبر کی شکل میں لکھ دیا، لفظ اللہ میں لام مشدّد سے پہلے لام صرف رسم الخط میں لکھا گیا ہے۔ ❷ یہ اصل میں یَا اَللّٰہُ تھا، یا حرف نداء کو حذف کر دیا اور اس کے عوض آخر میں میم مشدد کا اضافہ کر دیا۔ ❸ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ❹ یاء متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ہم جنس حرف نون جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❺ یہ اصل میں أَنْ لَنْ تھا، أَنْ مخففہ من الثقیلہ اور لَنْ حرف نفی وناصبہ ہے، نون ساکن کے بعد حروف یرملون میں سے لام آنے کی وجہ سے نون کو لام سے بدل کر لام کا لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: حروف یرملون)۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❼ اس کے شروع میں ہمزہ استفہام، پھر لام حرف جر، اور ھُمْ ضمیر مجرور متصل ہے۔ ❽ م: لَوْحٌ۔ ❾ م: لَوْنٌ۔ ❿ یہ اسم عدد ذاتی ہے، م: اَلْفٌ۔ ⓫ یہ اصل میں اِلٰی +ی تھا، اِلٰی حرف جر اور یاء ضمیر متکلم مجرور ہے۔ ⓬ یہ عجمی علم ہے جو ایک پیغمبر کا نام ہے، اور عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، ان کے بارے میں مختلف اسرائیلی روایات ہیں کہ یہ کون تھے: ا۔ یہ بنی اسرائیل کے ایک نبی کا نام ہے، ۲۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک یہ ادریس علیہ السلام ہی ہیں ممکن ہے کہ ایک ان کا اصلی نام اور دوسرا لقب ہو ۳۔ بعض کے نزدیک یہ ہارون علیہ السلام کے بھتیجے ہیں، ۴۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک یہ یسع علیہ السلام کے چچا کے بیٹے ہیں، ۵۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے الاصابہ میں ایک روایت ذکر کی ہے کہ خضر علیہ السلام ہی الیاس علیہ السلام ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِلْ يَاسِين 1	الیاسین	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❶	الصافات:130
إِلَيْكَ 4	آپ کی طرف	مرکب	×	//	//	//	//	//	× ❷	البقرۃ:4
إِلَيْكِ 3	اپنی طرف	//	//	//	//	//	//	//	× ❸	مریم:25
إِلَيْكُمْ 3	تمہیں	//	//	//	//	//	//	//	× ❹	البقرۃ:272
إِلَيْكُمَا	تم دونوں کی طرف	//	//	//	//	//	//	//	× ❺	القصص:35
أَلِيْمٌ 72	دردناک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ل م	فَعِيْلٌ	× ❻	البقرۃ:10
إِلَيْنَا 9	ہماری طرف	مرکب	×	×	×	×	×	×	× ❼	البقرۃ:136
إِلَيْهِ 6	اس کی طرف	//	//	//	//	//	//	//	× ❽	البقرۃ:28
إِلَيْهَا 4	//	//	//	//	//	//	//	//	× ❾	الأعراف:189
إِلَيْهِمْ 0	ان کی طرف	//	//	//	//	//	//	//	× ❿	آل عمران:77
إِلَيْهِنَّ 2	//	//	//	//	//	//	//	//	× ⓫	یوسف:31
أَمْ 22	یا	حرف عطف	//	//	//	//	//	//	× ⓬	الواقعۃ:59
أُمّ 24	ماں	اسم جامد	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	فُعْلٌ	أُمْمٌ ⓭	القصص:7

❶ یہ عجمی علم ہے جو ایک پیغمبر کا نام ہے، ان کے بارے میں دو مؤقف ہیں: ① بعض کے نزدیک یہ مفرد لفظ ہے اور یہ الیاس علیہ السلام کا ایک دوسرا نام ہے، ② بعض کے نزدیک یہ تغلیباً الیاس علیہ السلام کے ساتھ ہر ایمان لانے والے کی جمع مذکر سالم ہے، اصل میں یہ اِلْيَاسِيٌّ کی جمع ہے، یاء پر شد ثقیل تھی تو ایک یاء کو حذف کر دیا، جب جمع مذکر سالم بنائی گئی تو دو یاء کے جمع ہونے سے ایک یاء کو حذف کر دیا لیکن یہ قول مرجوح ہے کیونکہ قرآن مجید میں اسے مفرد شمار کر کے اس کی طرف واحد کی ضمیر لوٹائی گئی ہے، جیسا کہ سورۃ الصافات :132 میں ہے ﴿إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ﴾۔ ❷ یہ اِلَیٰ حرف جر اور کاف ضمیر واحد مذکر حاضر سے مرکب ہے۔ ❸ یہ اِلَیٰ حرف جر اور کاف ضمیر واحد مؤنث حاضر سے مرکب ہے۔ ❹ یہ اِلَیٰ حرف جر اور کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر سے مرکب ہے۔ ❺ یہ اِلَیٰ حرف جر اور کُمَا ضمیر تثنیہ مذکر حاضر سے مرکب ہے۔ ❻ یہ فَعِيْل بمعنی مُفْعِل ہے، ج: أُلَمَاءُ و اِلَامٌ، یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ ❼ یہ اِلَیٰ حرف جر اور نا ضمیر جمع متکلم سے مرکب ہے۔ ❽ یہ اِلَیٰ حرف جر اور ھاء ضمیر واحد مذکر غائب سے مرکب ہے۔ ❾ یہ اِلَیٰ حرف جر اور ھاء ضمیر واحد مؤنث غائب سے مرکب ہے۔ ❿ یہ اِلَیٰ حرف جر اور ھِم ضمیر مجرور متصل، جمع مذکر غائب سے مرکب ہے۔ ⓫ یہ اِلَیٰ حرف جر اور ھِنَّ ضمیر مجرور متصل جمع مؤنث غائب سے مرکب ہے۔ ⓬ ﴿أَمْ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: ① اَمْ متصلہ، وہ ہے جس کا ماقبل اور مابعد آپس میں متصل ہوتے ہیں، یعنی ایک دوسرے سے مستغنی نہیں ہوتے، اس سے پہلے ہمزہ استفہام ہوتا ہے جس کے ذریعے دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین کے بارے میں سوال کرنا مقصود ہوتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② اَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ، وہ ہے جس کا ماقبل اور مابعد متصل نہیں ہوتے اور اس سے پہلے ہمزہ استفہام نہیں ہوتا، جیسے: ﴿أَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ﴾ (سورۃ الرعد:16)۔ ⓭ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف میم ساکن ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: اُمَّاتٌ و اُمَّھَاتٌ، یہ خلاف قیاس جمع آئی ہے، لفظ ﴿أُمّ﴾ قرآن مجید میں چار مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے، ① ماں جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② اصل جیسا کہ سورۃ آل عمران : 7 میں ہے ﴿هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ﴾ ''وہ کتاب کی اصل ہیں'' ③ ٹھکانہ جیسا کہ سورۃ القارعۃ : 9 میں ہے ﴿فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ﴾ ''تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا'' ④ مرکز جیسا کہ سورۃ القصص :59 میں ہے ﴿يَبْعَثَ فِيْ أُمِّهَا رَسُوْلًا﴾ ''ان کے مرکز میں ایک رسول بھیجے''، خلیل نحوی فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کے ساتھ اس کے متعلقہ تمام چیزوں کو ملایا جائے اسے ''أُمّ'' کہتے ہیں، سورۃ الأنعام :92 میں ﴿أُمَّ الْقُرَىٰ﴾ سے مراد مکہ ہے کیونکہ دنیا کی آبادی یہاں سے پھیلی ہے، سورۃ الزخرف :4 میں ﴿أُمِّ الْكِتَابِ﴾ سے مراد لوح محفوظ ہے کیونکہ تمام علوم اس کی طرف منسوب اور اس سے نکلتے ہیں، سورۃ فاتحہ کو ام الکتاب کہا جاتا ہے کیونکہ قرآن مجید کی یہاں سے ابتداء ہوئی ہے اور یہ تمام قرآنی علوم کو شامل ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
8 أَمَّا	یا	حرف شرط	×	×	×	×	×	×	× ❶	البقرة:26
إِمَّا	اگر	حرف عطف	//	//	//	//	//	//	× ❷	الدهر:3
1 إِمَائِكُم	اپنی لونڈیوں	اسم جامد	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص واوی	أ م و	فِعَالِ	إِمَاوِ ❸	النور:32
3 أَمَاتَ	موت دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	م و ت	أَفْعَلَ	أَمْوَتَ ❹	النجم:44
1 أَمَّاذَا	یا کیا	مرکب	×	×	×	×	×	×	أَمْ مَاذَا ❺	النمل:84
1 أَمَّارَةٌ	بہت حکم دینے والا	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ر	فَعَّالَةٌ	× ❻	یوسف:53
7 إِمَامًا	امام	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	فِعَالًا	× ❼	البقرة:124
1 أَمَامَهُ	اپنے آگے	//	//	//	//	//	//	فَعَالَ	× ❽	القيامة:5
4 الْأَمَانَاتِ	امانتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	مہموز الفاء	أ م ن	فَعَالَاتِ	× ❾	النساء:58
2 الْأَمَانَةَ	امانت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَالَةَ	× ❿	الأحزاب:72
5 أَمَانِيَّ	چند آرزوؤں	//	جمع مکسر	//	//	ناقص یائی	م ن ی	أَفَاعِيلَ	أَمَانِيْيَ ⓫	البقرة:78
1 أُمَّةً	ایک جماعت	//	اسم جمع	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	فُعْلَةً	أُمْمَةً ⓬	البقرة:128
لَأَمَةٌ	لونڈی	//	واحد مؤنث	//	//	مہموز الفاء وناقص واوی	ء م و	فَعَةٌ	أَمَوٌ ⓭	البقرة:221

❶ ﴿ أَمَّا ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: ① حرف شرط، یہ حرف شرط اور فعل شرط دونوں کے قائم مقام ہوتا ہے، یہ اصل میں مَهْمَا يَكُنْ مِنْ شَيْءٍ تھا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② حرف تفصیل، جیسے: ﴿ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴾ (سورة الضحى: 9، 10)۔ ❷ ﴿ إِمَّا ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: ① حرف عطف، یہ تکرار کے ساتھ مختلف معانی کے لیے آتا ہے، مثلاً تفصیل، تخییر اور شک وغیرہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں یہ تفصیل کے لیے آیا ہے۔ ② حرف شرط، یہ اصل میں إِنْ شرطیہ اور مَا زائدہ سے مرکب ہوتا ہے اور بغیر تکرار کے آتا ہے، جیسے: ﴿ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُولِي ﴾ (سورة مریم: 46)۔ ❸ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: أَمَةٌ۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❺ دو ہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، أَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ حرف عطف ہے، مَاذَا اسم استفہام ہے، یا مَا اسم استفہام اور ذَا اسم موصول ہے۔ ❻ اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے یا یہ تانیث کے لیے ہے۔ ❼ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: أَيِمَّةٌ وأَئِمَّةٌ، امام اسے کہتے ہیں جس کی اقتداء کی جائے، خواہ وہ انسان ہو، کتاب ہو یا کوئی اور چیز، نیز وہ مقتداء برحق ہو یا باطل ہو چنانچہ اسی عموم کی وجہ سے سورة بنی اسرائیل: 71 میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ﴾ ''ہم بلائیں گے تمام انسانوں کو ان کے امام کے ساتھ'' لفظ إِمَامٌ قرآن مجید میں تین مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① امام جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② کتاب جیسا کہ سورة یس: 12 میں ہے ﴿ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴾ ''ایک واضح کتاب میں'' اس سے مراد لوح محفوظ ہے ③ راستہ جیسا کہ سورة الحجر: 79 میں ہے ﴿ إِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ ﴾ ''بے شک وہ دونوں (تباہ شدہ بستیاں) البتہ ظاہر راستے پر (واقع) ہیں''۔ ❽ اسم ظرف مکان مبنی ہے، اس آیت میں زمان کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ❾ م: أَمَانَةٌ۔ ❿ ج: أَمَانَاتٌ، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ⓫ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: أُمْنِيَّةٌ۔ ⓬ دو ہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف میم ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، لفظ ﴿ أُمَّةٌ ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل چار معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جماعت، امت جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تمام خصائل حمیدہ کا جامع انسان، جیسا کہ سورة النحل: 120 میں ہے ﴿ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً ﴾ ''بلاشبہ ابراہیم ایک خصائل حمیدہ کا جامع انسان تھے، ③ طریقہ، مذہب جیسا کہ سورہ الزخرف: 23 میں ہے ﴿ إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ ﴾ ''بلاشبہ ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو ایک مذہب پر'' ④ وقت، مدت، جیسا کہ سورة ہود: 8 میں ہے ﴿ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ ﴾ ''ہم مؤخر کر دیں ان سے عذاب ایک مدت تک''، ج: أُمَمٌ۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا اور اس کے عوض آخر میں تاء آئی، ج: إِمَاءٌ وإِمْوَانٌ، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے، یہاں استعمال کے اعتبار سے یہ اسم جامد ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَمْتًا 1	ابھری جگہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ت	فَعْلًا	× ❶	طٰہٰ:107
اِمْتَازُوا 1	الگ ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	م ی ز	اِفْتَعِلُوا	اِمْتَيِزُوا ❷	یٰس:59
اِمْتَحَنَ 1	آزما لیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	م ح ن	اِفْتَعَلَ	×	الحجرات:3
اِمْتَحِنُوهُنَّ 1	ان کی جانچ پڑتال کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوا	//	الممتحنة:10
أَمْتِعَتِكُمْ 1	اپنے سامانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	م ت ع	أَفْعِلَةٍ	× ❸	النساء:102
أُمَتِّعْكُنَّ 1	میں تمھیں کچھ سامان دے دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	//	أُفَعِّلْ	أُمَتِّعْ ❹	الأحزاب:28
فَأُمَتِّعُهُ 1	تو میں اسے فائدہ دوں گا	//	//	//	//	//	//	أُفَعِّلُ	×	البقرة:126
اِمْتَلَأْتِ 1	تو بھر گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث حاضر	افتعال	//	مہموز اللام	م ل أ	اِفْتَعَلْتِ	//	ق:30
أَمَتَّنَا 1	تو نے ہمیں موت دی	//	واحد مذکر حاضر	افعال	//	اجوف واوی	م و ت	أَفْعَلْتَ	أَمْوَتْتَ ❺	المؤمن:11
اَلْأَمْثَالَ 19	مثالیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	م ث ل	أَفْعَالَ	× ❻	الرعد:17
أَمْثَلُهُمْ 1	ان میں سے سب سے اچھے	اسم تفضیل	واحد مذکر	کرم	//	//	//	أَفْعَلُ	× ❼	طٰہٰ:104
أَمَدًا 4	مدت	اسم جامد	//	×	//	مہموز الفاء	أ م د	فَعَلًا	× ❽	آل عمران:30
أَمْدَدْنَاكُمْ 2	ہم نے تمھیں مدد دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م د د	أَفْعَلْنَا	×	بنی اسرائیل:6
أَمَدَّكُمْ 2	تمھاری مدد کی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَمْدَدَ ❾	الشعراء:132
أَمَرَ 11	حکم دیا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ر	فَعَلَ	×	البقرة:27
وَأْمُرْ 4	اور آپ حکم دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلْ	اُؤْمُرْ ❿	الأعراف:145
أَمْرٌ 153	کام	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٌ	× ⓫	النساء:83
إِمْرًا 1	بہت ہولناک	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلًا	× ⓬	الکہف:71
أَمَرُّ 1	زیادہ کڑوی	اسم تفضیل	//	سمع	//	مضاعف ثلاثی	م ر ر	أَفْعَلُ	أَمْرَرُ ⓭	القمر:46

❶ ج: إِمَاتٌ أُمُوتٌ ۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❸ م: مَتَاعٌ، یہ کبھی اسم مصدر کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❹ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❺ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف بھی گر گیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ دو ہم جنس حرف تاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❻ م: مَثَلٌ ۔ ❼ معرفہ کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اسم تفضیل مفرد آیا ہے باوجود اس کے کہ اس کی ضمیر جمع کی طرف لوٹ رہی ہے، یہ جائز ہے۔ ❽ یہ اسم ظرف زمان معرب ہے یہ کسی چیز کی انتہائی مدت پر دلالت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ج: آمَادٌ ۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ :یَمُدُّ)۔ ❿ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی گر گیا (قاعدہ : ھمزہ وصلی کا حذف)۔ ⓫ لفظ ﴿ اَمْرٌ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② حکم دینا، جیسا کہ سورۃ الأعراف:54 میں ہے ﴿ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ﴾ ''سن لو پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا کام ہے''، ج: أُمُوْرٌ و اَوَامِرُ ۔ ⓬ یا یہ اصل میں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔ ⓭ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ :یَمُدُّ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِمْرَأٌ 1	آدمی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	م ر أ	اِفْعَلٌ	× ❶	مریم:28
اِمْرُؤٌ 1	//	//	//	//	//	//	//	اِفْعُلٌ	//	النساء:176
اِمْرِئٍ 5	//	//	//	//	//	//	//	اِفْعِلٍ	//	النور:11
اِمْرَأَةٌ 21	بیوی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	اِفْعَلَةٌ	× ❷	النساء:12
اِمْرَأَتَانِ 1	دوعورتیں	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	اِفْعَلَتَانِ	× ❸	البقرة:282
اِمْرَأَتِي 3	میری بیوی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	اِفْعَلَةِ	×	ال عمرٰن:40
اِمْرَأَتَيْنِ 1	دوعورتوں کو	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	اِفْعَلَتَيْنِ	× ❹	القصص:23
أُمِرْتُ 11	مجھے حکم دیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	نصر	//	مہموز الفاء	أ م ر	فُعِلْتُ	×	الأنعام:14
أُمِرْتَ 2	تجھے حکم دیا گیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِلْتَ	//	هود:112
أَمَرْتُكَ 1	میں نے تجھے حکم دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الأعراف:12
أَمَرْتَنِي 1	تو نے مجھے حکم دیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	× ❺	المائدة:117
أَمَرْتَهُمْ 1	تو انھیں حکم دے	//	//	//	//	//	//	//	×	النور:53
أَمَرْنَا 1	ہم حکم دیتے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	بنی اسرئیل:16
أُمِرْنَا 1	ہمیں حکم دیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلْنَا	//	الأنعام:71
أَمَرُوا 1	(وہ) حکم دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	الحج:41
أُمِرُوا 3	انھیں حکم دیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	النساء:60
الْأَمْسِ 4	کل (گزشتہ)	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	أ م س	فَعْلِ	× ❻	یونس:24
فَإِمْسَاكٌ 1	پھر روک لینا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م س ك	اِفْعَالٌ	×	البقرة:229
فَامْسَحُوا 3	پس تم ملو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	م س ح	اِفْعَلُوا	× ❼	النساء:43
أَمْسَكَ 2	روک لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	م س ك	أَفْعَلَ	×	الملك:21
أَمْسِكْ 2	تو روکے رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	//	الأحزاب:37
أَمْسَكْتُمْ 1	تم روک لیتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	بنی اسرائیل:100
أَمْسَكْنَ 1	روک رکھیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلْنَ	//	المائدة:4
أَمْسِكُوهُنَّ 3	تم روک رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	البقرة:231

❶ اس لفظ کی ایک خاص خصوصیت ہے کہ اس کے عین کلمہ کا اعراب بھی لام کلمہ کے اعراب کے مطابق بدل جاتا ہے، یعنی رفعی حالت میں اِمْرُؤٌ نصبی حالت میں اِمْرَأً اور جری حالت میں اِمْرِئٍ ہوتا ہے اور رفعی حالت میں ہمزہ واؤ پر لکھا جاتا ہے، نصبی حالت میں الف پر اور جری حالت میں یاء پر لکھا جاتا ہے، جب اس پر الف لام داخل ہو تو ہمزہ وصلی گر جاتا ہے، جیسے: اَلْمَرْءُ، اس کی جمع من غیر لفظہ آتی ہے، جیسے: رِجَالٌ۔ ❷ جب اس پر الف لام داخل ہو تو اسے اَلْمَرْءَةُ پڑھا جاتا ہے، اس کی جمع من غیر لفظہ نِسَاءٌ ونِسْوَةٌ آتی ہے۔ ❸ م: اِمْرَءَةٌ، ج: نِسَاءٌ ونِسْوَةٌ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ م: اِمْرَءَةٌ، ج: نِسَاءٌ و نِسْوَةٌ، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❻ اسم ظرف زمان، کسرہ پر مبنی ہے، ج: آمُسٌ و أُمُوسٌ و آمَاسٌ۔ ❼ فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے، لفظ ﴿اِمْسَحُوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تم ملو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تم مسح کرو، جیسا کہ سورۃ المائدۃ:6 میں ہے ﴿اِمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ﴾ "تم اپنے سروں کا مسح کرو"۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَمْشَاجٍ 1	ملے جلے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	م ش ج	أَفْعَالٍ	×❶	الدهر:2
اِمْشُوْا 2	تم چلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	ناقص یائی	م ش ی	اِفْعُوْا	اِمْشِيُوْا ❷	صٓ:6
اِمْضُوْا 1	تم چلے جاؤ	//	//	//	//	//	م ض ی	//	اِمْضِيُوْا ❸	الحجر:65
أَمْضِيَ 1	میں چلتا رہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعِلَ	أَمْضِيُ❹	الكهف:60
أَمْطِرْ 1	تو برسا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ط ر	أَفْعِلْ	×	الأنفال:32
أُمْطِرَتْ 1	بارش برسائی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَتْ	//	الفرقان:40
أَمْطَرْنَا 5	ہم نے بارش برسائی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الأعراف:84
أَمْعَاءَ هُمْ 1	ان کی انتڑیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ع ی	أَفْعَالَ	أَمْعَایَ❺	محمد:15
اُمْكُثُوْا 2	تم ٹھہرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	م ك ث	اُفْعُلُوْا	×	طه:10
أَمْكَنَ 1	اس نے قابو دے دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	م ك ن	أَفْعَلَ	//	الأنفال:71
الْأَمَلُ 2	امید	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ل	فَعَلٌ	×❻	الحجر:3
أَمْلٰى 1	مہلت دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ل و	أَفْعَلَ	أَمْلَوَ ❼	محمد:25
إِمْلَاقٍ 2	مفلسی	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	م ل ق	إِفْعَالٍ	×	الأنعام:151
لَأَمْلَأَنَّ 4	میں ضرور بھروں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	م ل أ	لَأَفْعَلَنَّ	أَمْلَأُ❽	الأعراف:18
لَا أَمْلِكُ 5	میں مالک نہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	//	صحیح	م ل ك	أَفْعِلُ	×	المائدة:25
أُمْلِيْ 2	میں مہلت دوں گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ل و	أُفْعِلُ	أُمْلِوُ ❾	الأعراف:183
أَمْلَيْتُ 3	میں نے مہلت دی	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	أَمْلَوْتُ❿	الحج:48
أُمَمٌ 13	امتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی	أ م م	فُعَلٌ	×⓫	الأنعام:38

❶ م: مَشَجٌ ،مَشْجٌ ،مَشِجٌ ،مَشِيْجٌ ،یا حیاتیات میں أَمْشَاج کا اطلاق مردانہ خلیوں جیسے جرثومہ منی اور نسوانی خلیوں جیسے بیضہ پرآوری کے لیے ان کے باہم اختلاط سے قبل ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ مفرد ہے، اس لیے کہ یہ نُطْفَةٍ کی صفت ہے، اور مفرد کی صفت جمع کے ساتھ نہیں لائی جاسکتی، امام سیبویہؒ فرماتے ہیں کہ أَفْعَال کا وزن مفرد کے لیے بھی آتا ہے، جیسا کہ بعض عرب کہتے ہیں: هُوَ الْأَنْعَامُ ،هٰذَا ثَوْبٌ أَكْيَاشٌ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿إِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِي بُطُوْنِهِ﴾ (النحل:66) اور امام سیبویہؒ سے یہ بھی نقل کیا گیا ہے کہ افعال کا وزن مفرد کے لیے نہیں بلکہ جمع مکسر کے لیے آتا ہے۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❹ بواسطہ حرف عطف حَتّٰی کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ) م: المِعٰی المَعْیُ ❻ ج: آمَالٌ۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❾ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضَی)، أُمْلِيُ ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، قاعدہ رضی اور پھر قاعدہ رضوا بھی چل سکتا ہے۔ ❿ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضَی)۔ ⓫ م: أُمَّةٌ، یہ اسم جمع ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَمِنَ 4	بے خوف ہوگئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ن	فَعِلَ	× ❶	الأعراف:98
أَمَّنْ 1	یا کون ہے	مرکب	×	×	×	×	×	×	أَمْ مَنْ ❷	یونس:31
الْأَمْنِ 5	امن	(اسم) مصدر	//	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ن	فَعْلٍ	×	النساء:83
أَمَنَةً 2	//	//	//	//	//	//	//	فَعَلَةً	× ❸	اٰل عمران:154
أَمِنْتُكُمْ 1	میں نے تمہارا اعتبار کیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	× ❹	یوسف:64
أَمِنْتُمْ 6	تم امن میں ہوجاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	×	البقرة:196
فَامْنُنْ 1	سو احسان کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ن ن	اُفْعُلْ	× ❺	صٓ:39
فَأَمِنُوا 21	پھر وہ بے خوف ہوگئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	مہموز الفاء	أ م ن	فَعِلُوْا	×	الأعراف:99
لَأُمَنِّيَنَّهُمْ 1	میں انھیں ضرور آرزوئیں دلاؤں گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ن ی	لَأُفَعِّلَنَّ	أُمَنِّيُ ❻	النساء:119
أُمْنِيَّتِهِ 1	اس کی تمنا	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	أُفْعِيلَةٍ	أُمْنِيْيَةٍ ❼	الحج:52
أُمَّهَاتُ 11	مائیں	//	جمع مؤنث سالم	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	ء م م	فُعْلَهَاتُ	أُمْمَهَاتُ ❽ ج	النساء:23
أَمْهِلْهُمْ 1	تو مہلت دے انھیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ہ ل	أَفْعِلْ	×	الطارق:17
أَمْوَاتٌ 6	مردے	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	أَفْعَالٌ	× ❾	البقرة:154
الْأَمْوَالِ 61	مالوں	اسم جامد	//	×	//	//	م و ل	أَفْعَالِ	× ❿	البقرة:88
أَمُوْتُ 1	میں فوت ہوں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	م و ت	أَفْعُلُ	أَمْوُتُ ⓫	مریم:33
الْأُمُوْرُ 13	سب کام	(اسم) مصدر	جمع مکسر	//	//	مہموز الفاء	أ م ر	فُعُوْلٌ	× ⓬	البقرة:210
أُمِّيَّ 2	اُمّی (ان پڑھ)	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م		أُمْمِيٌّ ⓭	الأعراف:157

❶ لفظ ﴿أَمِنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بے خوف ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اعتبار کرنا، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:283 میں ہے ﴿أَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا﴾ ''اعتبار کرے تم میں سے کوئی کسی پر''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کے بعد فُلَانًا عَلَى كَذَا کی صورت ہو۔ ❷ یہ أَمْ منقطعہ بمعنی بَلْ ہے، اور مَنْ اسم استفہام سے مرکب ہے، دو ہم جنس حرف میم جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❸ یہ بمعنی الامن مصدر ہے یا یہ آمِنٌ کی جمع ہے۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کے بعد فُلَانًا عَلَى كَذَا کی صورت ہو۔ ❺ فاء کے بعد ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا ہے۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ دو ہم جنس حرف یاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ج: أَمَانِيُّ۔ ❽ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ خلاف قیاس جمع ہے، م: أُمٌّ۔ ❾ م: مَيْتٌ، مَيِّتٌ، اس کی جمع مَوْتٰى و مَيِّتُوْنَ بھی آتی ہے، یہ اجوف واوی اور یائی دونوں طرح آتا ہے جب اجوف واوی ہو تو باب نصر اور جب اجوف یائی ہو تو باب ضرب آتا ہے۔ ❿ م: مَالٌ۔ ⓫ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓬ م: أَمْرٌ، یہ اصل میں تو مصدر ہے اس کے معنی ہیں ''کسی کام کا حکم دینا''، مگر یہاں اس سے بنفسہ کام مراد ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْاُمِّیُّ 2	اُمّی (ان پڑھ)	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	فُعْلِیٌّ	اُمِّیٌّ ❶	الأعراف:157
اُمِیْتُ 1	میں موت دیتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	م و ت	اُفْعِلُ	اُمْوِتُ ❷	البقرۃ:258
اَمِیْنٌ 14	امانت دار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ م ن	فَعِیْلٌ	× ❸	الأعراف:68
اُمِّیُّوْنَ 1	ان پڑھ	اسم جامد	جمع مذکر سالم	×	//	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	أ م م	فُعْلِیُّوْنَ	اُمِّیُّوْنَ ❹	البقرۃ:78
اَلْاُمِّیّٖنَ 3	ان پڑھ لوگوں	//	//	//	//	//	//	فُعْلِیِّیْنَ	اُمِّیِّیْنَ ❺	ال عمرٰن:75
اَنْ 565	کہ	حرف ناصب	×	×	×	×	×	×	× ❻	النساء:28
اَنَّ 73	بے شک	حرف مشبہ بالفعل	//	//	//	//	//	//	× ❼	البقرۃ:25
اِنْ 329	اگر	حرف شرط	//	//	//	//	//	//	× ❽	النساء:133
اِنَّ 637	یقیناً	حرف مشبہ بالفعل	//	//	//	//	//	//	× ❼	البقرۃ:26

❶ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اُمٌّ (ماں) کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یائے نسبت ہے، ج: اُمِّیُّوْنَ ،اُمِّیٌّ کے معنی ہیں ''ان پڑھ'' اس کو امی اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ وہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا، عربوں کو امی اس اعتبار سے کہا گیا کہ وہ پڑھی لکھی قوم نہ تھی، رسول اللہ ﷺ کو امی کہنے کی کئی ایک وجوہات ہو سکتی ہیں: ① آپ ﷺ امی قوم کے ایک فرد تھے ② آپ ﷺ نے مخلوق میں سے کسی کی شاگردی حاصل کر کے علم نہیں سیکھا، یہ الگ بات ہے کہ آپ کو بذریعہ وحی وہ علم سکھایا گیا جو کسی اور کے پاس نہیں تھا ③ ام القری (مکہ معظمہ) کی طرف منسوب ہونے کی وجہ سے آپ ﷺ کو امی کہا گیا ہے (قاموس القرآن)۔ ❷ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) ❸ ج: اُمَنَاءُ، لفظ ﴿اَمِیْن﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① امانت دار، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② امن چین، جیسا کہ سورۃ الدخان: 51 میں ہے ﴿مَقَامٍ اَمِیْنٍ﴾ ''امن چین کی جگہ''۔ ❹ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اُمٌّ (ماں) کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یائے نسبت ہے، م: اُمِّیٌّ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اُمٌّ (ماں) کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یائے نسبت ہے، م: اُمِّیٌّ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

❻ اَنْ: یہ درج ذیل پانچ طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے: ① مصدریہ ناصبہ: یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے چنانچہ اسے مصدر مؤول کہتے ہیں، جیسے: ﴿یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ﴾ (النساء:28)۔ ② مصدریہ: یہ فعل ماضی اور فعل امر کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے، جیسے: ﴿وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا﴾ (الأعراف: 82)۔ ③ اَنْ مخففہ من الثقیلہ: یہ اصل میں اَنَّ ہوتا ہے، پھر تخفیفاً اسے بغیر شد کے پڑھا جاتا ہے، یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ کلام میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آتا ہے، اس صورت میں اس کا اسم ضمیر شان مقدر ہوتا ہے، اور مابعد جملہ اس کی خبر ہوتا ہے، جیسے: ﴿عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى﴾ (المزمل :20)۔ ④ مفسرہ: یہ ایسے جملے کے بعد آتا ہے، جس میں قول کے معنی ہوں، جیسے: ﴿وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ﴾ (الصافات: 104)۔ ⑤ زائدہ: وہ ہے جس کے حذف کرنے سے معنی میں خلل نہ آئے، جیسے: ﴿فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِیْرُ﴾ (یوسف:96)۔

❼ یہ حرف مشبہ بالفعل ہے جو اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ کلام میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آتا ہے۔

❽ اِنْ: یہ درج ذیل تین طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے: ① شرطیہ: یہ دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں، جیسے: ﴿اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ﴾ (النساء: 133)۔ ② نافیہ: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، جیسے: ﴿اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ﴾ (الملك:20)، جب یہ فعل مضارع کے شروع میں آئے تو اس وقت یہ غیر عامل ہوتا ہے اور فعل کو زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأحقاف: 9 میں ہے ﴿اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓى اِلَیَّ﴾ ''نہیں میں پیروی کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے''۔ ③ اِنْ مخففہ من الثقیلہ: یہ اصل میں اِنَّ تھا، پھر تخفیفاً اسے بغیر شد کے پڑھا جاتا ہے، یہ کلام میں تاکید پیدا کرنے کے لیے آتا ہے، اکثر اس کو عمل نہیں دیا جاتا ہے، اس صورت میں اس کے بعد لام فارقہ کا آنا ضروری ہے، جیسے: ﴿اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ﴾ (الشعراء:186) اور کبھی یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، جیسے: ﴿اِنْ كُلًّا لَّمَّا﴾ (هود:111)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنَا 9	میں	اسم جامد	واحد متکلم	×	×	×	×	×	×❶	البقرة:258
أَنَّا	بے شک ہم	مرکب	×	//	//	//	//	//	×❷	النساء:66
إِنَّا 56	یقیناً ہم	//	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:14
أَنّٰى 28	جس طرح	اسم جامد	//	//	//	//	//	//	×❸	البقرة:223
أَنَابَ 4	رجوع کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ن و ب	أَفْعَلَ	أَنْوَبَ ❹	الرعد:27
أَنَابُوْا 1	انھوں نے رجوع کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	أَنْوَبُوا ❹	الزمر:17
إِنَاثًا 6	مؤنثوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ن ث	فِعَالًا	×❺	النساء:117
أُنَاسٍ 5	لوگوں	اسم جامد	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	أ ن س	فُعَالٍ	×❻	البقرة:60
أَنَاسِيَّ 1	انسانوں	//	//	//	//	//	//	فَعَالِيَّ	×❼	الفرقان:49
لِلْأَنَامِ 1	مخلوق	//	اسم جمع	//	//	//	أ ن م	فَعَالٍ	×	الرحمٰن:10
الْأَنَامِلَ 1	انگلیوں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ن م ل	أَفَاعِلَ	×❽	اٰل عمرٰن:119
إِنَاهُ 1	اس کے پکنے	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ن ی	فِعَلَ	إِنَيَ ❾	الأحزاب:53
أَنْبَاءِ 12	خبریں	اسم مصدر	جمع مکسر	افعال، تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ب أ	أَفْعَالِ	×❿	اٰل عمرٰن:44
أَنْبَأَكَ 2	تجھے بتایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	//	أَفْعَلَ	×	التحريم:13
أُنَبِّئُكُمْ 9	میں تمھیں خبر دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	//	//	أُفَعِّلُ	//	المائدة:60
أَنْبِئْهُمْ	تو انھیں بتا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	//	أَفْعِلْ	//	البقرة:33
أَنْبِئُوْنِي 1	تم مجھے بتاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	×⓫	البقرة:31
فَانْبَجَسَتْ 1	تو پھوٹ پڑے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	انفعال	//	صحیح	ب ج س	اِنْفَعَلَتْ	×	الأعراف:160

❶ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، سورۃ الکہف: 39 میں ﴿ أَنَا ﴾ ضمیر فصل ہے یا یہ تَرَنِ کے آخر میں یاء ضمیر منصوب متصل محذوف کی تاکید ہے جو عاریۃً محل نصب میں لائی گئی ہے۔ ❷ یہ اصل میں اِنَّ نَا تھا، اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور نَا ضمیر اس کا اسم ہے، تین نون جمع ہونے کی صورت میں ایک نون کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ❸ یہ اسم ظرف مکان، سکون پر مبنی ہے، یہاں یہ بمعنی کَیْفَ استعمال ہوا ہے۔ ❹ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❺ م: أُنْثٰى۔ ❻ یہ اِنْسَانٌ کی جمع من غیر لفظہ ہے، یا یہ اِنْسٌ کی جمع ہے۔ ❼ اس کے مفرد کے بارے میں تین موقف ہیں: ① اِنْسَانٌ، امام سیبویہ کے نزدیک ② اِنْسِيٌّ امام فراء اور مبرد کے نزدیک ③ اِنْسٌ بعض اہل علم کے نزدیک۔ ❽ م: أُنْمُلَةٌ، ہمزہ اور عین پر تین مختلف حرکتیں آنے کی وجہ سے اس کے ممکنہ نو وزن بن سکتے ہیں۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❿ باب افعال کا قیاسی مصدر اِنْبَاءٌ اور باب تفعیل کا تَنْبِيْءٌ آتا ہے، م: نَبَأٌ، اس کے اصل معنی خبر دینے کے ہیں، اور یہاں اس سے بنفسہ خبر مراد ہے۔ ⓫ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْبَتَتْ 2	جس نے اگائے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ت	أَفْعَلَتْ	×	البقرة:261
أَنْبَتَكُمْ 2	تمھیں اگایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	//	نوح:17
أَنْبَتْنَا 8	ہم نے اگائی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الشعراء:7
فَانْبِذْ 1	پھینک دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ب ذ	اِفْعِلْ	//	الأنفال:58
اِنْبِعَاثَهُمْ 1	ان کا اٹھنا	(اسم) مصدر	×	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ع ث	اِنْفِعَالٌ	//	التوبة:46
اِنْبَعَثَ 1	اٹھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اِنْفَعَلَ	//	الشمس:12
أَنَبْنَا 1	ہم نے رجوع کیا	//	جمع متکلم	افعال	//	اجوف واوی	ن و ب	أَفَلْنَا	أَنْوَبْنَا ❶	الممتحنة:4
أَنْبِيَاءَ 5	نبیوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ن ب أ	أَفْعِلَاءَ	أَنْبِئَاءَ ❷	البقرة:91
أَنْتَ 55	تو	اسم جامد	واحد مذکر حاضر	×	×	×	×	×	× ❸	البقرة:32
اِنْتَبَذَتْ 2	وہ الگ ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ذ	اِفْتَعَلَتْ	×	مريم:16
اِنْتَثَرَتْ 1	بکھر کر گر جائیں گے	//	//	//	//	//	ن ث ر	//	//	الانفطار:2
فَانْتَشِرُوْا 2	تو تم منتشر ہوجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ن ش ر	اِفْتَعِلُوْا	//	الأحزاب:53
اِنْتَصَرَ 2	(جو) بدلہ لے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ص ر	اِفْتَعَلَ	//	الشورى:41
فَانْتَصِرْ 1	سو تو بدلہ لے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلْ	//	القمر:10
اِنْتَصَرُوْا 1	انھوں نے انتقام لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَلُوْا	//	الشعراء:227
اِنْتَظِرْ 1	تو انتظار کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ن ظ ر	اِفْتَعِلْ	//	السجدة:30
اِنْتَظِرُوْا 5	تم انتظار کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعِلُوْا	//	الأنعام:158
اِنْتِقَامٍ 4	بدلہ لینے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ن ق م	اِفْتِعَالٍ	//	آل عمران:4
اِنْتَقَمْنَا 5	پھر ہم نے انتقام لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْنَا	//	الزخرف:39
أَنْتُمْ 76	تم	اسم جامد	جمع مذکر حاضر	×	×	×	×	×	× ❹	البقرة:85
أَنْتُمَا 1	تم دونوں	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	//	× ❺	القصص:35
فَانْتَهٰى 1	پس وہ باز آجائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن ہ ی	اِفْتَعَلَ	اِنْتَهَيَ ❻	البقرة:275
اِنْتَهَوْا 3	وہ باز آجائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَوْا	اِنْتَهَيُوْا ❼	البقرة:192

❶ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف بھی گر گیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❷ ہمزہ مفرد مفتوح اس کا ماقبل مکسور ہے تو ہمزہ کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: مِیَرٌ)، یہ نبأ سے مشتق ہے اس کے معنی ہیں خبر اس لیے کہ نبی اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دیتا ہے، اور بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی نُبُوَّةٌ سے مشتق ہے اس کے معنی ہیں بلندی اس لیے کہ نبی تمام مخلوق سے بلند مرتبہ ہوتا ہے، اس صورت میں یہ اصل میں اَنْبِوَاءَ ہوگا، پھر واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، م: نَبِیٌّ، کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء ہیں جن میں سے 313 رسول تھے، قرآن میں 25 انبیاء کے نام ذکر کیے گئے ہیں نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ نبی عام ہے اور رسول خاص، نبی ہر پیغمبر کو کہتے ہیں اور رسول اس پیغمبر کو کہتے ہیں جس پر مستقل کتاب اور شریعت نازل کی گئی ہو۔ ❸ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، واحد مؤنث حاضر کے لیے اَنْتِ آتا ہے۔ ❹ یہ ضمیر مرفوع منفصل جمع مذکر حاضر ہے۔ ❺ یہ ضمیر مرفوع منفصل تثنیہ مذکر ومؤنث دونوں کے لیے آتی ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْتَهُوْا 2	تم باز آجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن ہ ی	اِفْتَعُوْا	اِنْتَهِيُوْا ❶	النساء:171
اُنْثٰی 18	لڑکی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	کرم	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ن ث	فُعْلٰی	× ❷	ال عمرٰن:36
الْاُنْثَيَيْنِ 6	دو لڑکیوں	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَيَيْن	اُنْثَيَيْنِ ❸	النساء:11
اَنْجٰكُمْ 4	اس نے تمھیں نجات دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	اَفْعَلَ	اَنْجَوَ ❹	ابراهيم:6
اَنْجَيْتَنَا 1	تو نے ہمیں نجات دی	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعَلْتَ	اَنْجَوْتَ ❺	يونس:22
الْاِنْجِيْلَ 12	انجیل	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ن ج ل	اِفْعِيْل	× ❻	ال عمرٰن:3
اَنْجَيْنَا 14	ہم نے بچالیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	افعال	//	ناقص واوی	ن ج و	اَفْعَلْنَا	اَنْجَوْنَا ❺	الأعراف:165
اِنْحَرْ 1	تو قربانی کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ح ر	اِفْعَلْ	×	الكوثر:2
اَنْدَادًا 6	شریک	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ن د د	اَفْعَالًا	× ❼	البقرة:22
اَنْذَرَ 2	اس نے ڈرایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ذ ر	اَفْعَلَ	×	الأحقاف:21
مَا اُنْذِرَ 1	نہیں ڈرائے گئے	فعل ماضی منفی مجہول	//	//	//	//	//	اُفْعِلَ	//	يٰس:6
اَنْذِرْ 8	تو ڈرا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعِلْ	//	الأنعام:51
اَنْذَرْتُكُمْ 2	میں نے تمھیں خبردار کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	//	حم السجدة:13
اَنْذَرْتَهُمْ 2	تو نے انھیں ڈرایا ہو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعَلْتَ	//	البقرة:6
اُنْذِرُكُمْ 1	میں تمھیں ڈراتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اُفْعِلُ	//	الأنبياء:45
لِاُنْذِرَكُمْ 1	تاکہ میں تمھیں ڈراؤں	//	//	//	//	//	//	اُفْعِلَ	اُنْذِرُ ❽	الأنعام:19
اَنْذَرْنٰكُمْ 1	ہم نے تمھیں ڈرادیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْنَا	×	النبا:40
اُنْذِرُوْا 2	انھیں ڈرایا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اُفْعِلُوْا	//	الكهف:56
اَنْذِرُوْا 1	تم خبردار کردو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعِلُوْا	//	النحل:2
اَنْزَلَ 66	اتارا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ز ل	اَفْعَلَ	//	البقرة:90
سَاُنْزِلُ 1	میں ضرور نازل کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اُفْعِلُ	//	الأنعام:93
اُنْزِلَ 49	اتارا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	اُفْعِلَ	//	البقرة:4
اَنْزِلْ 1	تو اتار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعِلْ	//	المائدة:114
اَنْزَلْتُ 1	میں نے اتارا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	اَفْعَلْتُ	//	البقرة:41
اَنْزَلْتَ 2	تو نے نازل فرمایا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اَفْعَلْتَ	//	ال عمرٰن:53

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ ج: اِنَاثٌ۔ ❸ الف زائدہ علامت تثنیہ سے پہلے واقع ہوکر یاء سے بدل گیا (قاعدہ: حُبْلَيَانِ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اُنْثٰی، ج: اِنَاثٌ۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ میں واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو یہ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)۔ ❻ اس کے بارے میں دو موقف ہیں: ① یہ عربی ہے جیسا کہ متن میں مذکور ہے ② یہ عجمی (یعنی عبرانی) زبان میں علم ہے کسی سے مشتق نہیں ہے، یہ وہ آسمانی کتاب ہے، جو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی، اب اس میں تحریف ہوچکی ہے، ج: اَنَاجِيْلُ۔ ❼ م: نِدٌّ۔ ❽ لام کئی کے بعد أن مقدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُنْزِلَتِ 1	نازل کی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	أُفْعِلَتْ	أُنْزِلَتْ ❶	آل عمران:65
أُنْزِلَتْ 5	اتاری جاتی	//	//	//	//	//	//	//	×	التوبة:86
أَنْزَلْتُمُوْهُ 1	تم نے اسے اتارا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُم	أَنْزَلْتُمْ ❷	الواقعة:69
أَنْزَلْنَا 56	ہم نے اتارا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	×	البقرة:99
أَنْزِلْنِيْ 1	مجھے اتار	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلْ	❸×	المؤمنون:29
إِنْسٌ 18	کوئی انسان	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ن س	فِعْلٌ	❹×	الرحمٰن:39
أَنْسَابَ 1	رشتے	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ن س ب	أَفْعَالَ	❺×	المؤمنون:101
إِنْسَانَ 65	انسان	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن س ی	إِفْعَان	إِنْسِيَان ❻	بنی اسرائیل:13
مَا-أَنْسَانِيْهُ 1	مجھے وہ نہیں بھلائی	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	//	أَفْعَلَ	أَنْسَيَ ❼	الکهف:63
فَأَنْسَاهُ 3	تو اسے بھلا دیا	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	//	أَنْسَيَ ❽	یوسف:42
إِنْسَلَخَ 2	گزر جائیں	//	//	انفعال	//	صحیح	س ل خ	إِنْفَعَلَ	×	التوبة:5
أَنْسَوْكُمْ 1	انھوں نے تم کو بھلادی	//	جمع مذکر غائب	افعال	//	ناقص یائی	ن س ی	أَفْعَوْا	أَنْسَيُوْا ❾	المؤمنون:110
إِنْسِيًّا 1	کسی انسان	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ن س	فِعْلِيًّا	❿×	مریم:26
أَنْشَأَ 4	پیدا کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ش أ	أَفْعَلَ	×	الأنعام:141
إِنْشَاءً 1	پیدا کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	إِفْعَالًا	//	الواقعة:35
أَنْشَأْتُمْ 1	تم نے پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	الواقعة:72
أَنْشَأْنَا 8	ہم نے پیدا کر دیے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	المؤمنون:31
فَأَنْشَرْنَا 1	پھر ہم نے زندہ کر دیا	//	//	//	//	صحیح	ن ش ر	//	//	الزخرف:11
أَنْشَرَهُ 1	(وہ) اسے اٹھائے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	//	عبس:22
أُنْشُزُوْا 2	اٹھ کھڑے ہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ش ز	أُفْعُلُوْا	//	المجادلة:11
إِنْشَقَّ 1	پھٹ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	إِنْفَعَلَ	إِنْشَقَقَ ⓫	القمر:1
إِنْشَقَّتِ 3	پھٹ جائے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	إِنْفَعَلَتْ	إِنْشَقَقَتْ ⓬	الرحمٰن: 37

❶ تاء اصل میں ساکن تھی اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا ہے۔ ❷ تُمْ ضمیر کے بعد ھَاء ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گیا (قاعدہ :اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❸ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❹ إِنْسٌ، یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد اس کی طرف منسوب یعنی إِنْسِيٌّ آتا ہے، اس کی جمع أَنَاسِيٌّ آتی ہے، ج: آنَاسٌ و أُنَاسٌ ❺ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے، م: نَسَبٌ۔ ❻ اس سے یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا اور سین کو فتحہ دے دیا، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: أَنَاسِيٌّ و النَّاسُ، یا یہ اسم جمع ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ اول ہے اور اس سے آگے ہٗ ضمیر منصوب متصل مفعول ثانی ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف بھی گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❿ یہ إِنْسٌ کی طرف اسم منسوب ہے، ج: آنَاسٌ و أُنَاسٌ ۔ ⓫ ۔دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، تاء اصل میں ساکن تھی اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْأَنْصَابُ 1	بت	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ب	أَفْعَالٌ	× ❶	المائدة:90
أَنْصَارٍ 10	مدد کرنے والے	اسم مبالغہ	//	نصر	//	//	ن ص ر	أَفْعَالٍ	× ❷	البقرة:270
أَنْصَارِيْ 1	میرے مددگار	//	//	//	//	//	//	أَفْعَالِ	× ❸	آل عمران:52
فَانْصَبْ 1	تو تو محنت کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	//	ن ص ب	اِفْعَلْ	×	الانشراح:7
أَنْصِتُوْا 2	تم چپ رہو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ص ت	أَفْعِلُوْا	//	الأحقاف:29
أَنْصَحُ 1	میں خیر خواہی کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	ن ص ح	أَفْعَلُ	//	الأعراف:62
أَنْ أَنْصَحَ 1	یہ کہ میں نصیحت کروں	//	//	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَنْصَحُ ❹	هود:34
اِنْصَرَفُوْا 1	(وہ) واپس پلٹ جاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ص ر ف	اِنْفَعَلُوْا	×	التوبة:127
اُنْصُرْنَا 3	تو ہماری مدد فرما	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	اُفْعُلْ	× ❺	البقرة:250
اُنْصُرْنِيْ 3	میری مدد کر	//	//	//	//	//	//	//	×	المؤمنون:26
اُنْصُرُوْا 1	تم مدد کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	//	الأنبياء:68
أَنْطَقَ 2	بلوایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ط ق	أَفْعَلَ	//	حم السجدة:21
اِنْطَلَقَ 1	چل کھڑے ہوئے	//	//	انفعال	//	//	ط ل ق	اِنْفَعَلَ	//	صٓ:6
فَانْطَلَقَا 3	چنانچہ وہ دونوں چل پڑے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	اِنْفَعَلَا	//	الكهف:71
اِنْطَلَقْتُمْ 1	تم چلو گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِنْفَعَلْتُمْ	//	الفتح:15
فَانْطَلَقُوْا 1	چنانچہ وہ چل پڑے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِنْفَعَلُوْا	//	القلم:23
اِنْطَلِقُوْا 2	تم چلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِنْفَعِلُوْا	//	المرسلات:29
أَنْظُرْ 1	میں دیکھوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ظ ر	أَفْعُلْ	أَنْظُرُ ❻	الأعراف:143
اُنْظُرْ 26	تو دیکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلْ	×	النساء:50
اُنْظُرْنَا 2	تو ہماری طرف دیکھ	//	//	//	//	//	//	//	× ❺	البقرة:104
أَنْظِرْنِيْ 3	تو مجھے مہلت دے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعِلْ	× ❼	الأعراف:14
اُنْظُرُوْا 10	تم دیکھو	//	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	اُفْعُلُوْا	× ❽	الأنعام:11
فَانْظُرِيْ 1	سو دیکھ تو	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلِيْ	×	النمل:33
أَنْعَامٌ 32	چوپائے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ن ع م	أَفْعَالٌ	× ❾	الأنعام:138
أَنْعَمَ 6	انعام کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلَ	×	النساء:69

❶م: نَصْبٌ ،شرک کے لیے نصب کردہ چیزیں، اللہ کو چھوڑ کر عبادت کے لیے کھڑا کیا ہوا پتھر جس پر زمانہ جاہلیت میں جانور ذبح کیے جاتے تھے۔ ❷م: نَصِيْرٌ و نَاصِرٌ، سورة التوبة:100 میں ﴿الْأَنْصَارِ﴾ سے مراد وہ مسلمان ہیں جو مدینہ منورہ میں آباد تھے، انہوں نے ہر موقع پر رسول اکرم ﷺ اور مہاجرین کی مدد کی اور اپنا سب کچھ ان کی خدمت میں پیش کر دیا۔ ❸ اس کے آخر میں یاء ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے، م: نَصِيْرٌ و نَاصِرٌ۔ ❹ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ اس کے آخر میں نَا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❻ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❼ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❽ لفظ ﴿اُنْظُرُوْا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تم دیکھو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ اِلَى الشَّيْءِ ہو ② تم انتظار کرو، جیسا کہ سورة الحدید:13 میں ہے ﴿اُنْظُرُوْنَا﴾ ''تم ہمارا انتظار کرو''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ❾م: نَعَمٌ، یہ اسم جنس جمعی ہے اس کی جمع اس کی چار انواع: اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری کے اعتبار سے لائی گئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بِأَنْعُمِ 2	نعمتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ع م	أَفْعُلِ	× ❶	النحل:112
أَنْعَمْتَ 5	تو نے انعام کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعَلْتَ	×	الفاتحة:7
أَنْعَمْتُ 3	میں نے انعام کیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	البقرة:40
أَنْعَمْنَا 3	ہم انعام کرتے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	بنی اسرائیل:83
الْأَنْفَ 2	ناک	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ن ف	فَعْل	× ❷	المائدة:45
الْإِنْفَاقِ 1	خرچ ہو جانے	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف ق	إِفْعَال	×	بنی اسرائیل 100:
الْأَنْفَالِ 2	غنیمتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ن ف ل	أَفْعَال	× ❸	الأنفال:1
فَانْفَجَرَتْ 1	پھوٹ نکلے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ج ر	اِنْفَعَلَتْ	× ❹	البقرة:60
فَأَنْفُخُ 1	پھر میں پھونک مارتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف خ	أَفْعُلُ	×	ال عمران:49
اُنْفُخُوا 1	تم آگ تیز جلاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوا	//	الکهف:96
فَانْفُذُوا 1	تو نکل جاؤ	//	//	//	//	//	ن ف ذ	//	× ❹	الرحمٰن:33
اِنْفِرُوا 4	تم نکلو	//	//	ضرب	//	//	ن ف ر	اِفْعِلُوا	×	النساء:71
الْأَنْفُسُ 153	جانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ن ف س	أَفْعُلُ	× ❺	النساء:128
اِنْفِصَامَ 1	ٹوٹنا	(اسم) مصدر	×	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ص م	اِنْفِعَال	× ❻	البقرة:256
لَانْفَضُّوا 2	تو ضرور منتشر ہو جاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ف ض ض	اِنْفَعَلُوا	اِنْفَضَضُوا ❼	ال عمران:159
اِنْفَطَرَتْ 1	پھٹ جائے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	صحیح	ف ط ر	اِنْفَعَلَتْ	×	الانفطار:1
أَنْفَقَ 2	خرچ کیا تھا	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ن ف ق	أَفْعَلَ	//	الکهف:42
أَنْفَقْتَ 1	تو خرچ کر دیتا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتَ	//	الأنفال:63
أَنْفَقْتُمْ 4	تم خرچ کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتُمْ	//	البقرة:215
أَنْفَقُوا 11	انہوں نے خرچ کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوا	//	البقرة:262
أَنْفِقُوا 9	تم خرچ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوا	//	البقرة:254
فَانْفَلَقَ 1	پس وہ پھٹ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	//	//	ف ل ق	اِنْفَعَلَ	× ❹	الشعراء:63
فَأَنْقَذَكُمْ 1	تو اس نے تمہیں بچا لیا	//	//	افعال	//	//	ن ق ذ	أَفْعَلَ	×	ال عمران:103

❶م: نِعْمَةٌ یا نَعَمٌ، یہ اصل میں باب سمع، کرم کا مصدر ہے۔ ❷ج: اُنُوفٌ وآنَافٌ وآنُفٌ ۔ ❸م: نَفَلٌ ،اس سے مراد وہ مال ہے جو کافروں کے ساتھ جنگ میں مسلمانوں کے ہاتھ آئے، اس کو نفل اس لیے کہا گیا ہے کہ نفل کے معنی ہیں ''عطیہ، زائد'' اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا وہ عطیہ ہے جس کے ذریعے وہ جہاد کے اخروی اجر کے علاوہ مجاہدین کو نوازتا ہے، یا یہ زائد اس اعتبار سے ہے کہ ان چیزوں میں سے ایک ہے جو پچھلی امتوں پر حرام تھیں، گویا امت محمدیہ پر یہ ایک زائد چیز حلال کی گئی ہے (قاموس القرآن)۔ ❹ ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: ھمزہ وصلی)۔ ❺ یہ جمع قلت ہے، م: نَفْسٌ لفظ ﴿ اَنْفُس ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① جانوں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دل، جیسا کہ سورۃ النجم:23 میں ہے ﴿ مَاتَهْوَى الْأَنْفُسُ ﴾ ''جو ان کے دل چاہتے ہیں''۔ ❻ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، اور ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ضاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: ھمزہ وصلی)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُنْقُصْ 1	تو کم کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ص	أُفْعُلْ	×	المزمل:3
أَنْقَضَ 1	توڑ رکھی تھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ق ض	أَفْعَلَ	//	الانشراح:3
اِنْقَلَبَ 1	الٹا پھر جاتا	//	//	انفعال	//	//	ق ل ب	اِنْفَعَلَ	//	الحج:11
اِنْقَلَبْتُمْ 2	تم پھر جاؤ گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِنْفَعَلْتُمْ	//	ال عمرٰن:144
اِنْقَلَبُوْا 5	وہ لوٹے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِنْفَعَلُوْا	//	یوسف:62
أَنْكَاثًا 1	ٹکڑے ٹکڑے کر کے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ن ك ث	أَفْعَالًا	× ❶	النحل:92
أَنْكَالًا 1	بیڑیاں	//	//	//	//	//	ن ك ل	//	× ❷	المزمل:12
أَنْ۔أُنْكِحَكَ 1	میں تجھے سے نکاح کر دوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك ح	أُفْعِلَ	أُنْكِحَ ❸	القصص:27
أَنْكِحُوْا 1	تم نکاح کر دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	×	النور:32
فَانْكِحُوْا 2	تم نکاح کر لو	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعِلُوْا	× ❹	النساء:3
اِنْكَدَرَتْ 1	بے نور ہو جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ك د ر	اِنْفَعَلَتْ	×	التکویر:2
أَنْكَرَ 1	سب سے بری	اسم تفضیل	واحد مذکر	افعال	//	//	ن ك ر	أَفْعَلَ	//	لقمان:19
أَنَّمَا 1	یقیناً	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	× ❺	المائدة:49
اِنَّمَا 1	//	//	//	//	//	//	//	//	× ❻	البقرة:11
وَ۔انْهَ 1	اور تو منع کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	اِفْعَ	اِنْهَیْ ❼	لقمان:17
أَنْهَارٌ 51	نہریں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ن ہ ر	أَفْعَالٌ	× ❽	محمد:15
فَانْهَارَ 1	پس وہ گر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ہ و ر	اِنْفَعَلَ	اِنْهَوَرَ ❾	التوبة:109
أَنْهَاكُمْ 1	میں تمھیں منع کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	أَفْعَلَ	أَنْهَیَ ❿	ھود:88
لَمْ۔أَنْهَكُمَا 1	میں نے تم دونوں کو منع نہ کیا تھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعَ	أَنْهَیْ ⓫	الأعراف:22
أُنِيْبُ 1	میں رجوع کرتا ہوں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ن و ب	أُفْعِلُ	أُنْوِبُ ⓬	ھود:88
أَنِيْبُوْا 2	تم پلٹ آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِلُوْا	أَنْوِبُوْا ⓬	الزمر:54

❶ م: نِكْثٌ ،بمعنی مَنْكُوثٌ ❷ م: نِكْلٌ۔ ❸ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے(قاعدہ :ھمزہ وصلی)۔ ❺ یہ دو کلمے ہیں،اَنَّ اور مَا،اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اور ما کافہ ہے،ما کافہ کے آنے سے اَنَّ کا عمل باطل ہو جاتا ہے،اس صورت میں یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے،کبھی اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ یا مصدریہ ہوتی ہے،اس صورت میں اَنَّ کا عمل باطل نہیں ہوتا،جیسا کہ سورۃ ال عمرٰن : 178 میں ہے ﴿ اَنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ ﴾ ،اس میں اَنَّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ ہے،یہ ما مصدریہ بھی ہو سکتا ہے۔ ❻ ﴿اِنَّمَا﴾ کی دو قسمیں ہیں:① یہ اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور ما کافہ سے مرکب ہے،ما کافہ کے آنے سے اِنَّ کا عمل باطل ہو جاتا ہے،اس صورت میں یہ فعل پر بھی داخل ہو جاتا ہے،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے،کبھی اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ ہوتا ہے،اس صورت میں اِنَّ کا عمل باطل نہیں ہوتا،جیسا کہ سورۃ المرسلات : 7 میں ہے ﴿ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ ﴾ ،اس میں اِنَّ حرف مشبہ بالفعل اور ما موصولہ ہے ،② کلمہ حصر،جیسے:﴿اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا﴾ (فاطر: 28)۔ ❼ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی،ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے(قاعدہ: ھمزہ وصلی)۔ ❽ م: نَهْرٌ و نَهَرٌ۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)،ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے(قاعدہ :ھمزہ وصلی)۔ ❿ ۔یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قَالَ)۔ ⓫ لَمْ جازمہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⓬ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی،واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:

یقان)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَهَانَنِ 1	مجھے ذلیل کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ہ و ن	أَفْعَلَ	أَهْوَنَ ❶	الفجر:16
لِأَهَبَ 1	تاکہ میں عطا کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ہ ب	أَعَلَ	أَوْهَبَ ❷	مریم:19
اِهْبِطْ 2	تو اتر جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	صحیح	ہ ب ط	اِفْعِلْ	×	ہود:48
اِهْبِطَا 1	تم دونوں اتر جاؤ	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلَا	//	طٰہٰ:123
اِهْبِطُوْا 4	تم اتر جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلُوْا	//	البقرۃ:36
اِهْتَدٰى 7	(جو) سیدھے راستے پر آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ہ د ی	اِفْتَعَلَ	اِهْتَدَيَ ❸	یونس:108
اِهْتَدَوْا 4	وہ ہدایت پا گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	اِفْتَعَوْا	اِهْتَدَيُوْا ❹	البقرۃ:137
اِهْتَدَيْتُ 1	میں نے ہدایت پائی	//	واحد متکلم	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُ	×	سبا:50
اِهْتَدَيْتُمْ 1	تم ہدایت پا چکے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْتَعَلْتُمْ	//	المائدۃ:105
اِهْتَزَّتْ 2	وہ لہلہاتی ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ہ ز ز	اِفْتَعَلَتْ	اِهْتَزَزَتْ ❺	الحج:5
فَاهْجُرْ 2	پس تو دور رہ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ہ ج ر	اُفْعُلْ	× ❻	المدثر:5
اُهْجُرْنِىْ 1	تو مجھے چھوڑ جا	//	//	//	//	//	//	//	× ❼	مریم:46
اُهْجُرُوْهُنَّ 1	تم ان سے الگ ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	×	النساء:34
أَهْدِكَ 2	میں تجھے لے جاؤں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ہ د ی	أَفْعِ	أَهْدِيُ ❽	مریم:43
اِهْدِنَا 2	(تو) ہمیں چلا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِ	اِهْدِیْ ❾	الفاتحۃ:6
فَاهْدُوْهُمْ 1	پھر انھیں لے چلو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعُوْا	اِهْدِيُوْا ❿	الصافات:23
أَهْدٰى 7	زیادہ سیدھے راستے پر	اسم تفضیل	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلُ	أَهْدَيُ ⓫	النساء:51
أَهْدِيَكَ 1	میں تیری راہنمائی کروں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعِلَ	أَهْدِيُ ⓬	النازعات:19
مَا۔أَهْدِيْكُمْ 1	میں تمھیں نہیں بتا رہا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	أَفْعِلُ	أَهْدِيُ ⓭	المؤمن:29

❶ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ❷ واؤ علامت مضارع مفتوح اور عین مفتوح کے درمیان واقع ہو کر حذف ہو گئی (قاعدہ: يَهَبُ) لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے زاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی)۔ ❻ ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی)۔ ❼ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ❽ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں آخر سے حرف علت یاء گر گیا، اسی طرح سورۃ المؤمن:38 میں ہے ﴿ أَهْدِكُمْ ﴾۔ ❾ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، یہ حرف علت کے حذف ہونے پر مبنی ہے، اس کے آخر میں نَا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے، یہ تَهْدِى فعل مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد ساکن ہے تو شروع میں عین کلمہ کی حرکت کے مطابق ہمزہ وصلی مکسور لے آئے، آخر میں حرف علت یاء ہے تو اسے گرا دیا، هَدٰى فعل دوسرے مفعول کی طرف کبھی بغیر حرف جر کے اور کبھی حرف جر لام یا إِلٰى کے ساتھ متعدی ہوتا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی)۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⓬ بواسطہ حرف عطف واؤ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَهُشُّ 1	میں پتے جھاڑتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ہ ش ش	أَفْعُلُ	أَهْشُشُ ❶	طٰہٰ:18
أَهْلُ 92	والے	اسم جامد	اسم جمع	×	//	مہموز الفاء	أ ہ ل	فَعْلُ	×❷	الاعراف:97
أُهِلَّ 1	نام پکارا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ہ ل ل	أُفْعِلَ	أُهْلِلَ ❸	البقرة:173
الْأَهِلَّةِ 1	نئے چاندوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	أَفْعِلَةِ	أَهْلِلَةِ ❹	البقرة:189
أَهْلَكَ 2	ہلاک کر چکا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	صحیح	ہ ل ك	أَفْعَلَ	×	القصص:78
أَهْلَكَ 9	اپنے گھر والوں کو	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ہ ل	فَعْلَ	×❷	طٰہٰ:132
أَهْلَكْتُ 1	میں نے برباد کر ڈالا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ل ك	أَفْعَلْتُ	×	البلد:6
فَأَهْلَكَتْهُ 1	تو اس نے اسے برباد کر دیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَتْ	//	اٰل عمرٰن:117
أَهْلَكْتَهُمْ 1	تو انھیں ہلاک کر دیتا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعَلْتَ	//	الأعراف:155
أَهْلَكْنَا 29	ہم نے ہلاک کر دیے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	الأنعام:6
أَهْلَكَنِيْ 1	مجھے ہلاک کر دے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	×❺	الملك:28
فَأُهْلِكُوْا 2	وہ ہلاک کر دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلُوْا	×	الحاقة:5
أَهْلُوْنَا 1	ہمارے گھر والوں	اسم جامد	ملحق بجمع مذکر سالم	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	أ ہ ل	فَعْلُوْنَ	أَهْلُوْنَنَا ❻	الفتح:11
أَهْلِيْكُمْ 2	اپنے گھر والوں	//	//	//	//	//	//	فَعْلِيْنَ	أَهْلِيْنَ ❼	المائدة:89
أَهْلِيْهِمْ 3	//	//	//	//	//	//	//	//	//	الزمر:15
أَهَمَّتْهُمْ 1	جنھیں فکر میں ڈال رکھا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ہ م م	أَفْعَلَتْ	أَهْمَمَتْ ❽	اٰل عمرٰن:154
أَهْوٰى 1	گرا مارا	//	واحد مذکر غائب	//	//	لفیف مقرون	ہ و ی	أَفْعَلَ	أَهْوَيَ ❾	النجم:53
أَهْوَاءَ 17	خواہشوں	(اسم) مصدر	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَالَ	أَهْوَايَ ❿	المائدة:77
أَهْوَنُ 1	زیادہ آسان	اسم تفضیل	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ہ و ن	أَفْعَلُ	×⓫	الروم:27

❶ دو متحرک ہم جنس حرف شین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے شین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے شین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❷ یہ اسم جمع ہے اس کا مفرد ان لفظوں سے موجود نہیں، ج: أَهْلُوْنَ، أَهَالٍ و آهَالٌ و أَهْلَاتٌ، لفظ ﴿ اَهْل ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل تین معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① والے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، یہ لفظ اسی طرح اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ البقرۃ : 105 میں ہے ﴿ اَهْلَ الْكِتَابِ ﴾ ''اہل کتاب'' ② گھر والے، اس سے مراد صرف بیوی بھی ہوسکتی ہے، جیسا کہ سورۃ یوسف : 25 میں ہے ﴿ بِاَهْلِكَ ﴾ ''تیری بیوی کے ساتھ'' اور گھر کے دیگر افراد بھی مراد ہوسکتے ہیں، جیسا کہ سورۃ العنکبوت : 33 میں ہے ﴿ اَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ ﴾ ''تیرے گھر والوں کو سوائے تیری بیوی کے'' ③ لائق، جیسا کہ سورۃ المدثر: 56 میں ہے ﴿ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى ﴾ ''وہی لائق ہے تقویٰ کے''۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) م: هِلَالٌ ❺ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❻ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے اور آخر میں نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: أَهْلٌ۔ ❼ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❿ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: هَوًى۔ ⓫ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الشَّیُٔ، صلہ عَلٰی اور مصدر هَوْنًا ہو۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَوْ 281	یا	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	❶ ×	البقرۃ:19
أَوَ 9	کیا اور	مرکب	//	//	//	//	//	//	❷ ×	آل عمران:65
أَوَى 1	پناہ لی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ولفیف مقرون	أ و ی	فَعَلَ	❸ أَوَيَ	الکھف:10
أَوَّابٌ 5	بہت رجوع کرنیوالا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	مہموز الفاء واجوف واوی	أ و ب	فَعَّالٌ	❹ ×	ص:17
لِلْاَوَّابِيْنَ 1	بار بار لوٹ آنے والوں کے لیے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعَّالِيْنَ	❺ ×	بنی اسرائیل 25:
فَاُوَارِيَ 1	تو میں چھپادوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ر ی	أُفَاعِلَ	❻ ×	المائدۃ:31
اَوَّاهٌ 2	بہت نرم دل	اسم مبالغہ	واحد مذکر	تفعّل	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف واوی	أ و ہ	فَعَّالٌ	❼ ×	ھود:75
أَوْبَارِهَا 1	ان کی پشموں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مثال واوی	و ب ر	أَفْعَالِ	❽ ×	النحل:80
أَوِّبِي 1	تسبیح کو دہراؤ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء واجوف واوی	أ و ب	فَعِّلِي	×	سبا: 10
لَمْ-أُوْتَ 1	مجھے نہ دیا جاتا	فعل نفی جحد بلم مجہول	واحد متکلم	افعال	//	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	أُفْعَ	❾ أُؤْتَيْ	الحاقۃ:25
أَوْتَادًا 3	میخیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ت د	أَفْعَالًا	❿ ×	النبأ:7
أُوْتُوا 33	جن کو دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	أُفْعُوا	⓫ أُؤْتِيُوا	البقرۃ:101
أُوْتِيَ 14	دیا گیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَ	⓬ أُؤْتِيَ	البقرۃ:136
أُوْتِيْتَ 1	تجھے عطا کر دیا گیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعِلْتَ	⓬ أُؤْتِيْتَ	طٰہٰ:36
أُوْتِيَتْ 1	اسے دیا گیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَتْ	⓬ أُؤْتِيَتْ	النمل:23
أُوْتِيْتُمْ 5	تمہیں دیا گیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	أُفْعِلْتُمْ	⓬ أُؤْتِيْتُمْ	آل عمران:73
أُوْتِيْتُهُ 2	مجھے یہ دیا گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلْتُ	⓬ أُؤْتِيْتُ	القصص:78
أُوْتِيْنَا 2	ہمیں دیا گیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلْنَا	⓬ أُؤْتِيْنَا	النمل:16
لَأُوْتَيَنَّ 1	مجھے ضرور ہی دی جائے گی	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	واحد متکلم	//	//	//	//	لَأُفْعَلَنَّ	⓭ أُؤْتَيُ	مریم:77

❶ یہ کئی معنوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں پر یہ شک، تخییر، اباحت یا ابہام میں سے کسی ایک معنی کے لیے ہوسکتا ہے، سورۃ البقرۃ: 58 میں ﴿ أَوِ ﴾ اصل میں أَوْ تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❷ یہ دو کلمے ہیں، ہمزہ استفہام انکاری اور واؤ مستانفہ ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❹ ج: أَوَّابُوْنَ۔ ❺ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: أَوَّابٌ۔ ❻ فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ اس کا باب تفعّل سے آنا غیر قیاسی ہے، صرف قطرب کے نزدیک یہ فعل ثلاثی مجرد باب نصر آہَ یَؤُوْہُ سے آیا ہے، لیکن باقی صرفیوں نے اس کا انکار کیا ہے۔ ❽ م: وَبَــــرٌ۔ ❾ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزمی حالت میں آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❿ م: وَتِدٌ۔ ⓫ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓬ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)۔ ⓭ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَوْثَانًا 3	چند بتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ث ن	أَفْعَالًا	× (1)	العنکبوت:17
أَوْجَسَ 3	محسوس کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	و ج س	أَفْعَلَ	×	هود:70
فَمَا۔أَوْجَفْتُمْ 1	تو تم نے نہ دوڑائے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	و ج ف	أَفْعَلْتُمْ	//	الحشر:6
أَوْحٰى 8	وحی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	لفیف مفروق	و ح ی	أَفْعَلَ	أَوْحَيَ (2)	بني اسرائيل:39
أُوْحِيَ 11	وحی کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	أُفْعِلَ	×	الأنعام:93
أَوْحَيْتُ 1	میں نے وحی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْتُ	//	المائدة:111
أَوْحَيْنَا 24	ہم نے وحی کی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	النساء:163
أَوْدِيَةٌ 2	کئی نالے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	لفیف مفروق	و د ی	أَفْعِلَةٌ	× (3)	الرعد:17
أُوْذُوْا 2	انھیں ایذا دی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	//	مہموز الفاء و ناقص یائی	أ ذ ی	أُفْعُوْا	أُؤْذِيُوْا (4)	ال عمران:195
أُوْذِيَ 1	اسے تکلیف دی جائے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلَ	أُؤْذِيَ (5)	العنكبوت:10
أُوْذِيْنَا 1	ہمیں ایذا دی گئی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلْنَا	أُؤْذِيْنَا (5)	الأعراف:129
أُوْرِثْتُمُوْهَا 2	جس کے تم وارث بنائے گئے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ر ث	أُفْعِلْتُمْ	أُوْرِثْتُمْ (6)	الأعراف:43
أَوْرَثَكُمْ 1	تمھیں وارث بنا دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	×	الأحزاب:27
أَوْرَثْنَا 6	ہم نے وارث بنا دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	أَفْعَلْنَا	//	فاطر:32
أُوْرِثُوْا 1	(جو) وارث بنائے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أُفْعِلُوْا	//	الشورى:14
فَأَوْرَدَهُمُ 1	پس انہیں پینے کے لیے لے آئے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ر د	أَفْعَلَ	//	هود:98
أَوْزَارِ 5	بوجھ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	و ز ر	أَفْعَالِ	× (7)	النحل:25
أَوْزِعْنِيْ 2	مجھے توفیق دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	و ز ع	أَفْعِلْ	× (8)	النمل:19
أَوْسَطِ 2	درمیانے درجے کا	اسم تفضیل	واحد مذکر	ض، س	ثلاثی مجرد	//	و س ط	أَفْعَلِ	×	المائدة:89
أَوْصَانِيْ 1	مجھے وصیت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	أَفْعَلَ	أَوْصَيَ (9)	مريم:31
لَاأَوْضَعُوْا 1	وہ ضرور گھوڑے دوڑا دیتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	مثال واوی	و ض ع	أَفْعَلُوْا	× (10)	التوبة:47

(1) م: وَثَنٌ۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، جب اس کا تعلق نبی اور رسول کے علاوہ ہو تو عموماً اس کے معنی الہام اور القاء کے ہوتے ہیں ،جیسا کہ سورۃ حم السجدۃ: 12 میں ہے ﴿أَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاءٍ﴾ ''اس نے القاء کیا ہر آسمان میں، سورۃ النحل: 68 میں ہے ﴿أَوْحٰى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ﴾ ''الہام کیا آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو''۔ (3) م: وَادٍ جو اصل میں وَادِيٌ تھا۔ (4) دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (5) دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)۔ (6) تُمْ ضمیر کے بعد هَا ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ کا اضافہ ہو گیا اور میم مضموم ہو گئی (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ (7) م: وِزْرٌ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، سورۃ محمد: 4 میں ﴿أَوْزَارَهَا﴾ کے معنی ہیں ''اپنے ہتھیار''۔ (8) اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ (9) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ (10) اس کے شروع میں لام تاکید ہے اس کے بعد الف محض رسم الخط کے طور پر لکھا گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَاَوْعٰی 1	اور اسے بند رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ع ی	أَفْعَلَ	أَوْعَیَ ❷	المعارج:18
بِاَوْعِيَتِهِمْ 1	ان کے تھیلوں سے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	أَفْعِلَةٌ	× ❸	یوسف:76
أُوْفِ 1	میں پورا کروں گا	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	افعال	//	//	و ف ی	أُفْعِ	أُوْفِيُ ❹	البقرة:40
فَاَوْفِ 1	سو تو پورا دے دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	أَفْعِ	أَوْفِيْ ❺	یوسف:88
أَوْفٰی 2	پورا کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلَ	أَوْفَیَ ❷	ال عمرٰن:76
أَوْفٰی 2	زیادہ پورا کرنے والا	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلُ	أَوْفَیُ ❷	التوبة:111
أَوْفُوْا 10	تم پورا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	أَفْعُوْا	أَوْفِيُوْا ❻	المائدة:1
أُوْفِي 1	میں پورا دیتا ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	أُفْعِلُ	أُوْفِيُ ❼	یوسف:59
فَاَوْقِدْ 1	تو آگ جلا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ق د	أَفْعِلْ	×	القصص:38
أَوْقَدُوْا 1	وہ بھڑکاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	أَفْعَلُوْا	//	المائدة:64
أَوَّلَ 23	پہلا	اسم تفضیل	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون ومضاعف ثلاثی	و و ل	أَفْعَلَ	أَوْوَلَ ❽	البقرة:41
أَوْلٰی 2	زیادہ قریب	//	//	ح، ض	//	لفیف مفروق	و ل ی	أَفْعَلَ	أَوْلَیَ ❾	ال عمرٰن:68
الْأُوْلٰی 17	پہلی	//	واحد مؤنث	×	//	لفیف مقرون ومضاعف ثلاثی	و و ل	فُعْلٰی	وُوْلٰی ❿	طٰه:21
أُولَاۤءِ 2	وہ لوگ	اسم اشارہ قریب	جمع مذکر ومؤنث	//	×	×	×	×	× ⓫	ال عمرٰن:119
أُولٰٓئِكَ 204	یہ لوگ	اسم اشارہ بعید	//	//	//	//	//	//	× ⓬	البقرة:5
أُولٰٓئِكُمْ 1	یہی لوگ	//	//	//	//	//	//	//	× ⓭	القمر:43

❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❸ م: وِعَاءٌ ۔ ❹ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❺ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ : رَضُوْا)۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ ❽ دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ثلاثی مجرد سے اس کا کوئی فعل نہیں آتا، یہ وزن فعل اور وصف کی وجہ سے غیر منصرف ہے، بعض کوفیوں کے نزدیک یہ اَوْلٌ سے مشتق اَوَّلَ بروزن فَـعَّـلَ ہے اور بعض کے نزدیک یہ بروزن أَفْـعَـلَ ہے اصل میں أأْوَلَ تھا دو ہمزے جمع ہوئے دوسرے ہمزے کو واؤ کے بعد لے گئے تو أَوْأَلَ ہو گیا، پھر دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدل دیا، اور واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا تو اَوَّلَ ہو گیا، اور بعض کے نزدیک یہ و أل سے ہے اصل میں اَوْأَلَ بروزن اَفْعَلَ ہے، دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدل دیا، اور واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا تو اَوَّلَ ہو گیا، یہ ظرفیہ بھی ہوتا ہے اس وقت یہ مبنی علی الضم ہوتا ہے، جیسے: جِـئْتُكَ اَوَّلُ ، اور قدیم کے معنی بھی آ جاتا ہے اس وقت یہ معرب منصرف ہوتا ہے، جیسے: جـئْتُكَ اَوَّلًا اَیْ قَدِیْمًا، ج: اَوَائِلُ و اَوَّلُوْنَ ۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یہ صفت مشبہ بھی ہوتا ہے، اس کے وزن کے بارے میں دو قول ہیں: ۱۔ اَفْعَلُ ، جیسا کہ متن میں مذکور ہے، ۲۔ فَـعْـلٰی، مہموز الفاء واجوف واوی، اس میں الف الحاق کے لیے ہے نا کہ تانیث کے لیے، بعض کے نزدیک یہ اسم فعل مبنی ہے، اس کے اسم اور فعل ہونے میں بھی اختلاف ہے، اصمعی کے نزدیک یہ فعل ہے اور اس کا فاعل ضمیر ہے اور اکثر نحویوں کے نزدیک یہ اسم ہے، اس کے مشتق منہ میں بھی اختلاف ہے یہ ولی سے بنا ہے اس کے معنی قرب کے ہیں اور جرجانی فرماتے ہیں کہ یہ ''ویل'' میں قلب کرنے کے بعد اَفْعَلُ کے وزن پر ہے۔ لفظ ﴿ اَوْلٰی ﴾ قرآن مجید میں چار معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① زیادہ قریب، جیسا کہ مذکورہ آیت میں ہے، ② ہلاکت، جیسا کہ سورۃ القیامۃ : 34 میں ہے ﴿ اَوْلٰی ﴾ ''ہلاکت''، بعض کے نزدیک یہ کلمہ وعید ہے، اس کی اصل ہے اَوْلَاكَ اللّٰهُ مَاتَكْرَهُهُ اللہ تجھے ایسی چیز سے دوچار کرے جسے تو ناپسند کرے یا یہ بمعنی وَیْلٌ لَكَ ہے۔ ③ زیادہ حقدار، جیسا کہ سورۃ النساء:135 میں ہے ﴿ فَاللّٰهُ اَوْلٰی بِهِمَا ﴾ ''تو اللہ زیادہ حق دار ہے ان دونوں کا''، ④ زیادہ لائق، جیسا کہ سورۃ مریم : 70 میں ہے ﴿ هُمْ اَوْلٰی ﴾ ''وہ زیادہ لائق ہیں'' ۔ ❿ واؤ فاء کلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے اَوَّلُ کی موافقت کی وجہ سے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا، اس کے آخر میں الف تانیث کے لیے ہے، ج: اُوَلُ ۔ ⓫ یہ اسم اشارہ قریب کسرہ پر مبنی ہے۔ ⓬ اُولٰی اسم اشارہ الف مقصورہ اور الف ممدود (اُولَاءِ) دونوں طرح آتا ہے، واؤ دونوں میں زائدہ ہے، اس کے آخر میں كَ حرف خطاب کے آنے سے اب یہ اسم اشارہ بعید کسرہ پر مبنی ہے۔ ⓭ اس کے آخر میں حرف خطاب كُمْ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أُولَاتُ 2	والی	اسم جامد	ملحق جمع مؤنث سالم	×	×	×	×	×	× (1)	الطلاق:4
الْأَوْلَادِ 23	اولاد	//	//	//	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ل د	أَفْعَالِ	× (2)	بنی اسرائیل:64
لِأُولَاهُمْ 3	اپنے سے پہلی جماعت کے متعلق	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	لفیف مقرون	و و ل	فُعْلٰی	وُوْلٰی (3)	الأعراف:38
لِأَوَّلِنَا 1	ہمارے پہلوں کے لیے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	أَفْعَلِ	أَوْوَلِ (4)	المائدة:114
أُولُوا 17	والے	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	×	×	×	×	× (5)	
الْأَوَّلُوْنَ 6	سب سے پہلے لوگ	اسم تفضیل	جمع مذکر سالم	//	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	و و ل	أَفْعَلُوْنَ	أَوْوَلُوْنَ (6)	التوبة:100
أُولِی 26	والو	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	//	×	×	×	×	× (7)	النساء:83
أَوْلِيَاءَ 42	دوست	صفت مشبہ	جمع مکسر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	أَفْعِلَاءَ	× (8)	ال عمران:28
الْأَوْلَيَانِ 1	جو زیادہ قریب ہوں	اسم تفضیل	تثنیہ مذکر	ح،ض	ثلاثی مجرد	//	//	أَفْعَلَانِ	× (9)	المائدة:107
الْأَوَّلِيْنَ 32	پہلے لوگوں	//	جمع مذکر سالم	×	//	لفیف مقرون	و و ل	أَفْعَلِيْنَ	أَوْوَلِيْنَ (10)	الأنعام:25
أَوْهَنَ 1	سب سے کمزور	//	واحد مذکر	ضرب	//	مثال واوی	و ہ ن	أَفْعَلَ	×	العنکبوت:41
فَأْوُوْا 1	پناہ لے لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مہموز الفاء ولفیف مقرون	ا و ی	فَ ـ فْعُوْا	إِأْوِيُوْا (11)	الکهف:16
أَوَيْنَا 1	ہم ٹھہرے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الکهف:63
إِیْ 1	ہاں	حرف جواب	×	×	×	×	×	×	× (12)	یونس:53
أَیُّ 54	کون	اسم استفہام	//	//	//	//	//	//	× (13)	الأنعام:19
إِيَابَهُمْ 1	ان کا لوٹ کر آنا	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف واوی	ا و ب	فِعَالَ	إِوَابَ (14)	الغاشیة:25
إِيَّاكَ 2	صرف تیری	اسم جامد	واحد مذکر حاضر	×	×	×	×	×	× (15)	الفاتحة:5

(1) یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، ان لفظوں سے اس کا کوئی واحد نہیں آتا، واحد کے لیے ذَاتُ استعمال ہوتا ہے، یہ ذُو کی جمع اُولُـو سے جمع مؤنث بنی ہے۔ (2) م: وَلَدٌ۔ (3) واؤ فاءکلمہ میں مضموم واقع ہوئی اسے اَوَّلُ کی موافقت کی وجہ سے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا، اس کے آخر میں الف تانیث کے لیے ہے، ج: اُوَلُ۔ (4) دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قـاعـده: مَدٌّ) بعض کوفیوں کے نزدیک یہ مہموز الفاء و اجوف واوی اَوْلٌ سے مشتق اَوَّلَ بروزن فَـعَّلَ ہے اور بعض کے نزدیک یہ أَوَّلَ بروزن أَفْعَلَ ہے اصل میں أَأْوَلَ تھا دو ہمزے جمع ہوئے دوسرے ہمزے کو واؤ کے بعد لے گئے تو أَوْأَلَ ہو گیا، پھر دوسرے ہمزے کو واؤ سے بدل دیا، اور واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا تو اَوَّلَ ہو گیا، ج: اَوَائِـلُ وَاَوَّلُـوْنَ۔ (5) یہ ملحق بجمع مذکر سالم ہے، اس میں واؤ زائدہ ہے، لکھی جاتی ہے، مگر پڑھی نہیں جاتی، یہ جمع من غیر لفظہ ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: ذُو، بعض کے نزدیک اس کا واحد نہیں آتا۔ (6) دو ہم جنس حرف واؤ جمع ہوئے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قـاعـده: مَدٌّ) م: اَوَّلُ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (7) یہ ملحق بجمع مذکر سالم ہے، اس میں واؤ زائدہ ہے، لکھی جاتی ہے، مگر پڑھی نہیں جاتی، یہ جمع من غیر لفظہ ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے م: ذُو، بعض کے نزدیک اس کا واحد نہیں آتا۔ (8) باب مفاعلہ وَالٰی سے یہ غیر قیاسی طور پر صفت مشبہ ہے، م: وَلِیٌّ۔ (9) م: الْأَوْلٰی۔ (10) دو ہم جنس حرف واؤ جمع ہوئے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں وجوبی طور پر ادغام کر دیا (قـاعـده: مَدٌّ) م: اَوَّلُ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (11) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قـاعـده: رَضُوْا)، فاء کے بعد ہمزہ وصلی گر گیا ہے (قـاعـده: ھـمـزہ وصلی کا حذف)۔ (12) حرف ایجاب متکلم کی تصدیق کے لیے قسم سے پہلے آتا ہے۔ (13) یہ درج ذیل تین طرح استعمال ہوتا ہے: ① اسم استفہام، جیسے: ﴿اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ﴾ (الانعام: 19)، یہ معرب ہے۔ ② اسم شرط، جیسے: ﴿اَیًّامَّا تَدْعُوْا﴾ (بنی اسرائیل: 110)، یہ معرب ہے۔ ③ اسم موصول، جیسے: ﴿اَیُّهُمْ اَشَدُّ﴾ (مریم: 69)، یہاں پر اَیُّ مبنی ہے، کیونکہ یہ مضاف اور صدر صلہ محذوف ہے، اس کے علاوہ یہ معرب ہوتا ہے۔ (14) واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی۔ (قاعدہ: قِیَام)۔ (15) یہ ضمیر منصوب منفصل ہے، بعض کے نزدیک اس میں اِیَّا ضمیر اور كَ حرف خطاب ہے، یہ ضمیر ہونے کی بناء پر مبنی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
إِيَّاكُمْ 6	تمہیں بھی	اسم جامد	جمع مذکر حاضر	×	×	×	×	×	× (1)	سبا:24
أَيَّامٍ 27	دنوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ی و م	أَفْعَال	أَيْوَام (2)	البقرة:184
أَيًّا مَّا 1	جس کسی کو	//	×	//	×	×	×	×	× (3)	بنی اسرائیل:110
الْأَيَامٰى 1	بے نکاح مردوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء واجوف یائی	أ ی م	فَعَالٰی	× (4)	النور:32
أَيَّانَ 6	کب ہوگا	//	×	//	×	×	×	×	× (5)	الأعراف:187
إِيَّانَا 2	ہماری	//	جمع مذکر ومؤنث متکلم	//	//	//	//	//	× (6)	یونس:28
إِيَّاهُ 8	صرف اسی کی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	//	//	البقرة:172
إِيَّاهُمْ 1	ان کو بھی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	//	//	الأنعام:151
إِيَّايَ 5	صرف مجھی سے	//	واحد مذکر ومؤنث متکلم	//	//	//	//	//	//	البقرة:40
إِيْتَاءِ 3	دینے کا	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	أ ت ی	إِفْعَال	إِئْتَايٌ (7)	النحل:90
أَيَّتُهَا 2	اے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	× (8)	یوسف:70
الْأَيْدِ 1	قوت	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی د	فَعْلٍ	× (9)	ص:17
أَيْدٍ 2	ہاتھ	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	لفیف مفروق	ی د و	أَفْعٍ	أَيْدُوٌ (10)	الأعراف:195
أَيَّدْتُكَ 1	میں نے تیری مدد کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء واجوف یائی	أ ی د	فَعَّلْتُ	أَيَّدْتْ (11)	المائدة:110
أَيَّدَكَ 4	وہی ہے جس نے تجھے قوت بخشی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	×	الأنفال:62
أَيَّدْنَا 3	ہم نے قوت بخشی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	البقرة:87
أَيْدِي 65	ہاتھوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	ی د و	أَفْعِلُ	أَيْدُوٌ (12)	الروم:41
أَيْقَاظًا 1	جاگتے ہوئے	صفت مشبہ	//	سمع	//	مثال یائی	ی ق ظ	أَفْعَالًا	× (13)	الکہف:18

(1) یہ ضمیر منصوب منفصل ضمیر ہونے کی بناء پر مبنی ہے۔ (2) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کردیا (قاعدہ: سَیِّدٌ) م: یَوْمٌ، سورۃ ابراھیم: 5 میں ﴿ بِاَيَّامِ اللّٰهِ ﴾ سے مراد اللہ کے وہ احسانات ہیں جو بنی اسرائیل پر کیے گئے ہیں۔ (3) یہ شرط کے معنی میں ہے، اسم شرط، واحد، تثنیہ اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہ مبنی ہے، اس کے آخر میں مـا زائدہ ہے۔ (4) م: أَيِّمٌ، ایسی عورت کو کہا جاتا ہے جس کا خاوند نہ ہو، خواہ وہ کنواری، بیوہ یا مطلقہ ہو، اسی طرح ایسے مرد کو بھی أَيِّمٌ کہتے ہیں جس کی بیوی نہ ہو۔ (5) اسم ظرف زمان فتحہ پر مبنی ہے۔ (6) یہ ضمیر منصوب منفصل ہے اور ضمیر ہونے کی بناء پر مبنی ہے۔ (7) دو ہمزے جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو دوسرے ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق وجوبا یاء سے بدل دیا (قـاعدہ: اٰمَنَ)، یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی اسے وجوبی طور پر ہمزہ سے بدل دیا (قـاعدہ: دُعَاءٌ)۔ (8) أَيَّةٌ وصلیہ اور ھاء حرف تنبیہ ہے جو أَيَّةٌ کے مضاف الیہ کے عوض میں آتی ہے، أَيَّةٌ کو وصلیہ اس لیے کہتے ہیں کہ اسے یاء حرف نداء کو منادی معرف باللام کے ساتھ ملانے کے لیے لایا جاتا ہے اس کے بغیر حرف نداء منادی معرف باللام کے ساتھ نہیں آ سکتا، اس لیے کہ یاء بھی حرف تعریف ہے اور الف لام بھی حرف تعریف ہے جو دونوں اکٹھے جمع نہیں ہو سکتے، یہ ہمیشہ مبنی علی الضم محلا منصوب ہوتا ہے، یہاں پر أَيَّةٌ کے اپنے کوئی معنی نہیں ہیں اس سے پہلے حرف نداء محذوف ہے جس کے معنی ہیں "اے"۔ (9) قرآن مجید کے بعض نسخوں میں سورۃ الذاریات: 47 میں ﴿بِاَيْيدٍ﴾ قرآنی رسم الخط میں اس میں ایک یاء زائد لکھی گئی ہے۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تنوین جمع ہونے کی وجہ سے واؤ کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ م: یَدٌ۔ (11) دو قریب المخرج حرفوں میں سے پہلا حرف ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں وجوبا ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔

(12) یہ اصل میں أَفْعُلٌ کے وزن پر أَيْدُوٌ تھا، دال پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے کسرہ سے بدل دیا تو یہ أَيْدِوٌ ہوگیا، پھر اضافت کی وجہ سے تنوین حذف ہوگئی، اب لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرادیا (قـاعدہ: رَضُوْا)، تو یہ أَيْدِوْ ہوگیا واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوکر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، بعض کے نزدیک یہ ناقص یائی ہے، م: یَدٌ، صحیح بات یہ ہے کہ یہ ناقص واوی ہے کیونکہ اس سے اسم منسوب یَدَوِيٌّ آتا ہے (13) م: یَقِظٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْاَيْكَةِ 4	ایکہ بستی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف یائی	أ ی ك	فَعْلَة	× ❶	الحجر:78
اِلٰفِهِمْ 2	ان (کے دل) میں محبت ڈالنے کی وجہ سے	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ ل ف	اِفْعَال	اِأْلَاف ❷	قریش:2
اَيَّمَا 1	ان دونوں میں سے	مرکب	//	×	×	×	×	×	× ❸	القصص:28
اِيْمَان 45	ایمان	(اسم) مصدر	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	أ م ن	اِفْعَال	اِأْمَان ❹	التوبة:23
اَيْمَان 4	قسمیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مثال یائی	ی م ن	اَفْعَال	× ❹	المائدة:108
اَلْاَيْمَنِ 3	دائیں جانب	//	واحد مذکر	//	//	//	//	اَفْعَل	× ❺	مريم:52
اَيْنَ 7	کہاں	//	×	//	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی ن	فَعْلَ	× ❻	الأنعام:22
اَيْنَمَا 12	تو جس طرف	//	//	//	//	//	//	//	× ❼	النساء:78
اَيُّهَ 3	اے	//	واحد مذکر	//	//	مہموز الفاء ولفیف مقرون	ء ی ی	فَعْلُ	× ❽	النور:31
اَيُّهَا 15	اے	//	//	//	//	//	//	//	//	النساء:133
اَيُّوْبَ	ایوب	//	//	//	//	×	×	×	× ❾	ص:41
بِاَيْيْدٍ 1	قوت کے ساتھ	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی د	فَعْلٍ	اَيْدٍ ❿	الذاريات:47
بِاَيِّيْكُمُ 1	کہ کون تم میں سے	اسم استفہام	//	×	//	مہموز الفاء ولفیف مقرون	ء ی ی	فَعْل	اَيّ ⓫	القلم:6

❶ ﴿اَلْاَيْـكَةِ﴾ اصل میں اسم جنس ہے، گھنے درختوں کو اَیْـکۃ کہتے ہیں، اس جگہ میں گھنے درخت ہونے کی وجہ سے اس بستی کا نام ایکہ رکھا گیا ہے، یہ ایک شہر کا نام ہے، جو مدین کے قریب واقع ہے۔ ❷ دو ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا (قاعدہ: امَنَ)۔ ❸ یہ دو کلمے ہیں اَیُّ اور مَا ،اَیُّ اسم شرط مبنی ہے، اس کے آخر میں ما تاکید کے لیے زائدہ ہے۔ ❹ لفظ ﴿اَيْمَان﴾ قرآن مجید میں تین مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① قسمیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی قسم ہے ② حلفیہ عہد، جیسا کہ سورۃ القلم:39 میں ہے ﴿اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا﴾ "یا تمہارے پاس ہمارے ذمے کوئی حلفیہ عہد ہیں" ③ دائیں ہاتھ، جیسا کہ سورۃ النساء:3 میں ہے ﴿مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ﴾ "تمہارے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہوں" م: یَمِیْنٌ ۔ ❺ یہ اصل میں اسم تفضیل ہے، یہاں اس سے زیادتی والے معنی مراد نہیں ہیں، کبھی یہ الیُمْنُ سے صفت مشبہ ہوتا ہے اور اس کے معنی برکت ہوتے ہیں۔ ❻ یہ ظرف مکان ضمہ پر مبنی ہے۔ ❼ اسم ظرف مکان بمعنی اسم شرط فتح پر مبنی ہے، اس کے آخر میں مـا تاکید کے لیے زائدہ ہے۔ ❽ اَیُّ وصلیہ اور ہاء حرف تنبیہ ہے جو اَیُّ کے مضاف الیہ کے عوض میں آتی ہے، بنو اسد کی لغت میں اس کے الف کا حذف کرنا بھی جائز ہے، اَیُّ کو وصلیہ اس لیے کہتے ہیں کہ اسے یاء حرف نداء کو منادی معرف باللام کے ساتھ ملانے کے لیے لایا جاتا ہے اس کے بغیر حرف نداء منادی معرف باللام کے ساتھ نہیں آ سکتا، اس لیے کہ یاء بھی حرف تعریف ہے اور الف لام بھی حرف تعریف ہے جو دونوں اکٹھے جمع نہیں ہو سکتے اس لیے حرف نداء اور منادی معرف باللام کے درمیان فاصلہ کرنے کے لیے اَیُّهَـا کو لایا جاتا ہے، یہ ہمیشہ مبنی علی الضم محلا منصوب ہوتا ہے، یہاں پر اَیُّهَ اور اَیُّهَا کے اپنے کوئی معنی نہیں ہیں ان سے پہلے حرف نداء محذوف ہے جس کے معنی ہیں "اے"۔ ❾ یہ عجمی علم ہے، جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم پیغمبر ؑ کا اسم گرامی ہے، جو بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے معروف نبی ہیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب ؑ کو مال و دولت اور اولاد کی نعمت سے نوازہ تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے انھیں اہل اور مال کی تباہی اور بیماری کے ذریعے آزمائش میں مبتلا کر دیا، انہوں نے صبر اور شکر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا، بالآخر 18 سال کی آزمائشوں کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا کی اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور صحت کے ساتھ مال اور اولاد پہلے سے دوگنا عطا فردی۔ ❿ قرآن مجید کے بعض نسخوں میں سورۃ الذاریات:47 میں ﴿بِاَیْیْدٍ﴾ قرآنی رسم الخط میں ایک یاء زائد لکھی گئی ہے۔ یہ پڑھنے میں اَیْدٍ آتا ہے۔ ⓫ اس میں پہلی یاء زائد ہے، صرف قرآنی رسم الخط میں آئی ہے یہ پڑھنے میں بِاَیِّكُمُ آتا ہے۔

باب الباء (ب)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بِ	ساتھ	حرف جر	×	×	×	×	×	×	× ❶	البقرة:93
بَاءَ 2	لوٹا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	فَعَلَ	بَوَءَ ❷	آل عمران:162
اَلْبَائِسَ 1	محتاج	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	//	مہموز العین	ب ء س	فَاعِلَ	×	الحج:28
بَآءُوْ 3	وہ واپس لوٹے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	فَعَلُوْا	بَوَءُوْ ❷	البقرة:61
بَابٌ 22	دروازہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی واجوف واوی	ب و ب	فَعَلٌ	بَوَبٌ ❸	یوسف:67
بِبَابِلَ 1	بابل میں	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ب ب ل	فَاعِلَ	× ❹	البقرة:102
بَاخِعٌ 2	غم سے ہلاک کرنیوالا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ب خ ع	فَاعِلٌ	×	الکہف:6
اَلْبَادِ 1	باہر سے آنے والا	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ب د و	فَاعِ	بَادِوُ ❺	الحج:25
بَادُوْنَ 1	وہ بادیہ نشین ہوتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعُوْنَ	بَادِوُوْنَ ❻	الأحزاب:20
بَادِیَ 3	سرسری	(اسم) مصدر	×	فتح	//	مہموز اللام	ب د ء	فَاعِلَ	بَادِءَ ❼	ھود:27
اَلْبَارِئُ 2	موجد	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	ب ر ء	فَاعِلُ	×	الحشر:24
بَارِدٌ 1	ٹھنڈا	//	//	نصر	//	صحیح	ب ر د	فَاعِلٌ	//	صٓ:42
بَارِزَةً 1	صاف میدان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ب ر ز	فَاعِلَةً	× ❽	الکہف:47
بَارِزُوْنَ 1	وہ نکلیں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	×	المؤمن:16
بَارَكَ 6	اُسنے برکت رکھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ر ك	فَاعَلَ	//	حٰمٓ السجدة:10
بَارَكْنَا 1	ہم نے برکت رکھی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَاعَلْنَا	//	الأعراف:137
بَازِغًا 1	چمکتا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ب ز غ	فَاعِلًا	//	الأنعام:77
بَازِغَةً 1	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	//	الأنعام:78

❶ یہ حرف جر مختلف معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے، مثلا، الصاق، استعانت، سببیت، مصاحبت، مقابلہ، تعدیہ، ظرفیت، بمعنی مِـــنْ، قسم کے لیے، مذکورہ بالا آیت میں باء الصاق کے لیے استعمال ہوئی ہے، کبھی باء حرف جر زائدہ بھی ہوتی ہے، جیسا کہ سورۃ الزمر:36 میں ہے ﴿ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ﴾۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ)، ج:اَبْوَابٌ و بِيْبَانٌ۔ ❹ یہ عجمی علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے، اس لیے باء حرف جر آنے کے باوجود اس کی جری حالت فتحہ کے ساتھ آئی ہے، بعض کے نزدیک یہ عربی ہے جو علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ دریائے فرات کے کنارے عراق کا ایک قدیم شہر تھا، جہاں آج کل کوفہ شہر ہے، یہ پانچ سو سال قبل مسیح علیہ السلام میں کلدانی تہذیب وتمدن کا مرکز تھا، بخت نصر کا دار السلطنت بھی یہی شہر تھا، اور اس دور کے علوم وفنون کا گہوارہ تھا، خصوصاً جادو کا بڑا چرچا تھا، یہودیوں نے یہ فن یہاں سے ہی سیکھا تھا۔ ❺ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ) ، اس کے آخر سے یاء کو بغیر کسی قاعدے کے وصل اور وقف کی صورت میں قراءت کا لحاظ کرتے ہوئے حذف کر دیا۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قــاعــدہ: رَضُــوْا)۔ ❼ ہمزہ مفرد مفتوح کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا (قاعدہ:سُوَال) یا یہ ناقص واوی، باب نصر ہے اصل میں بَادِوَ تھا، واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ) ، دونوں صورتوں میں یہ مصدر ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ ظرف مکان ہے۔ ❽ یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَاسِرَةٌ [3]	بے رونق	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ر	فَاعِلَةٌ	×	القيامة:24
بَاسِطٌ [3]	پھیلائے ہوئے	//	//	//	//	//	ب س ط	فَاعِلٌ	//	الكهف:18
بَاسِطُوْا [1]	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْا	بَاسِطُوْنَ ❶	الأنعام:93
بَاسِقَاتٍ [1]	لمبے لمبے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	ب س ق	فَاعِلَاتٍ	×	قٓ:10
بَاشِرُوْهُنَّ [1]	تم ان سے مباشرت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ش ر	فَاعِلُوْا	//	البقرة:187
بَاطِلٌ [2]	باطل	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ب ط ل	فَاعِلٌ	× ❷	الأعراف:139
اَلْبَاطِنُ [3]	چھپا ہوا	//	//	//	//	//	ب ط ن	فَاعِلٌ	× ❸	الحديد:3
بَاطِنَةً [1]	چھپی ہوئی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	×	لقمان:20
بَاعِدْ [1]	دوری پیدا کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ع د	فَاعِلْ	× ❹	سبا:19
بَاغٍ [3]	بغاوت کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ب غ ی	فَاعٍ	بَاغِيٌ ❺	البقرة:173
بَاقٍ [1]	باقی رہنے والا	//	//	سمع	//	//	ب ق ی	//	بَاقِيٌ ❻	النحل:96
اَلْبَاقِيَاتُ [2]	باقی رہنے والی	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتُ	×	الكهف:46
بَاقِيَةً [2]	باقی رہنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	× ❼	الزخرف:28
اَلْبَاقِيْنَ [2]	باقی لوگوں کو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِيْنَ	بَاقِيِيْنَ ❽	الشعراء:120
بَالُ [4]	حال	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	ب و ل	فَعَلُ	بَوَلُ ❾	يوسف:50
بَالِغَ [3]	پہنچنے والی	اسم فاعل	//	نصر	//	صحیح	ب ل غ	فَاعِلَ	×	المائدة:95
بَالِغَةٌ [3]	پہنچنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ❿	القلم:39
بَالِغُوْهُ [1]	وہ اس کو پہنچنے والے تھے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْ	بَالِغُوْنَ ⓫	الأعراف:135
بَالِغِيْهِ [2]	پہنچنے والے اس کو	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْ	بَالِغِيْنَ ⓬	النحل:7
بَايَعْتُمْ [1]	تم نے سودا کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ع	فَاعَلْتُمْ	×	التوبة:111
فَبَايِعْهُنَّ [1]	تو آپ ان سے بیعت لے لیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلْ	//	الممتحنة:12
بِئْرٍ [1]	(کتنے ہی) کنویں	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ب ء ر	فِعْلٍ	× ⓭	الحج:45

❶ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے۔ ❷ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، سورة البقرة :188 میں ﴿بِالْبَاطِلِ﴾ ''باطل طریقے سے''، اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ❸ لفظ ﴿بَاطِن﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① یہ اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام ہے، بَطَنَ يَبْطُنُ بُطُوْنًا کے معنی ہیں: پوشیدہ ہونا، اس اعتبار سے اس کے معنی ہیں ''چھپا ہوا'' اور بَطَنَ يَبْطُنُ بَطْنًا کے معنی ہیں: کسی معاملہ کی تہ تک پہنچنا، کسی کے دل کی بات معلوم کرنا، اس اعتبار سے اس کے معنی ہیں ''پوشیدہ اسرار کو جاننے والا'' ② اس کے معنی ہیں: اندر، جیسا کہ سورة الحديد: 13 میں ہے ﴿بَاطِنُهٗ﴾ ''اس کے اندر''، بَطَنَ يَبْطُنُ بُطُوْنًا کے معنی ہیں: اندر ہونا۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''بَيْــــنَ'' ہو۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور، اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور، اس کے بعد واؤ نہیں ہے، اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور، اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❿ لفظ ﴿بَـالِغَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پہنچنے والی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② کامل، جیسا کہ سورة القمر :5 میں ہے ﴿حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ﴾ ''کامل حکمت''۔ ⓫ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓬ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓭ ج: اَبْؤُرٌ و آبَارٌ و اَبْآرٌ و بِئَارٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَأْسَ [26]	لڑائی	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ب ء س	فَعْلَ	× (1)	النساء:84
بِئْسَ [37]	بُری	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	//	فِعْلَ	بَئِسَ (2)	البقرة:126
الْبَأْسَآءُ [4]	تنگدستی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَاءُ	× (3)	البقرة:214
بِئْسَمَا [3]	بُری ہے وہ چیز	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فِعْلَ	بَئِسَ (4)	البقرة:90
بَئِيْسٍ [1]	سخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعِيْلٍ	× (5)	الأعراف:165
بَثَّ [4]	پھیلا دیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ن، ض	//	مضاعف ثلاثی	ب ث ث	فَعَلَ	بَثَثَ (6)	البقرة:164
بَثِّیْ [1]	اپنی بے قراری	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَ	بَثْثَ (7)	یوسف:86
الْبِحَارُ [2]	سمندر	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ب ح ر	فِعَالٌ	× (8)	التکویر:6
بَحْرٍ [33]	سمندر	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلٍ	× (9)	النور:40
الْبَحْرَانِ [1]	دو سمندر	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعْلَانِ	× (10)	فاطر:12
الْبَحْرَيْنِ [4]	دو دریاؤں	//	//	//	//	//	//	فَعْلَيْنِ	× (11)	الکهف:60
بَحِيْرَةٍ [1]	کان پھٹی اونٹنی	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيْلَةٍ	× (12)	المائدة:103
بَخْسٍ [2]	تھوڑی	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ب خ س	فَعْلٍ	× (13)	یوسف:20
بِالْبُخْلِ [2]	بخل کا	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ب خ ل	فُعْلٍ	×	النساء:37
بَخِلَ [1]	بخل کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	//	اللیل:8
بَخِلُوْا [2]	انھوں نے بخل کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	ال عمران:180
بَدَا [6]	ظاہر ہوگیا	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	ب د و	فَعَلَ	بَدَوَ (14)	الأنعام:28
بِدَارًا [1]	جلدی کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ر	فِعَالًا	×	النساء:6
بَدَأَ [4]	اس نے ابتدا کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ب د ء	فَعَلَ	//	العنکبوت:20
بَدَأْنَا [1]	ہم نے ابتدا کی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنبیاء:104
بَدَءُوْكُمْ [1]	انھوں نے تم سے ابتدا کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْ	//	التوبة:13

(1) یہ اسم جامد کے طور پر بمعنی جنگ اور ہر سخت معاملے کے لیے استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿ بَأْس ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① لڑائی، جنگ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عذاب، جیسا کہ سورۃ المؤمن:29 میں ہے ﴿مِنْ بَأْسِ اللّٰهِ﴾ "اللہ کے عذاب سے"، ج: اَبْؤُسٌ۔ (2) یہ فعل غیر متصرف، فعل ذم ہے، یہ اصل میں بَئِسَ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً ساکن کر کے کسرہ فاء کلمہ کو دے دیا۔ (3) یا یہ صفت مشبہ ہے، اس کے آخر میں الف ممدودہ تانیث کے لیے ہے، ﴿ الْبَأْسَآءُ ﴾ سے مراد وہ تکلیفیں ہیں جو انسانی جسم کو لاحق ہوتی ہیں یعنی بیماری وغیرہ۔ (4) یہ فعل غیر متصرف، فعل ذم ہے، یہ اصل میں بَئِسَ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً ساکن کر کے کسرہ فاء کلمہ کو دے دیا، اس کے آخر میں ما نکرہ موصوفہ ہے۔ (5) بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے اس صورت میں اس سے پہلے ذِیْ مضاف محذوف ہوگا۔ (6) دو متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ (7) دو ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ (8) م: بَحْرٌ۔ (9) ج: اَبْحُرٌ و بُحُوْرٌ و بِحَارٌ۔ (10) یہ تثنیہ کی رفعی حالت ہے، م: بَحْرٌ۔ (11) یہ تثنیہ کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: بَحْرٌ۔ (12) یہ اصل میں باب فتح بَحَرَ يَبْحَرُ بَحْرًا (اونٹنی یا بکری کا کان چیرنا) سے صفت مشبہ ہے، اس سے مراد وہ اونٹنی ہے جو کان کاٹ کر بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دی گئی ہو، اس کا دودھ دوہنا چھوڑ دیا جاتا ہے اور نہ اس پر بوجھ لادا جاتا ہے، ج: بَحَائِرُ۔ (13) یہ صفت مشبہ مصدر کے لفظوں کے ساتھ ہے آئی ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل، یا بمعنی اسم مفعول ہے۔ (14) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔

الفاظ		معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَدَتْ	1	ظاہر ہوچکی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب د و	فَعَتْ	بَدَوَتْ ❶	آل عمران:118
بَدَتْ	2	ظاہر ہوگئیں	//	//	//	//	//	//	//	بَدَوَتْ ❷	الأعراف: 22
بِبَدْرٍ	1	بدر میں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ب د ر	فَعْلٍ	× ❸	آل عمران:123
بِدْعًا	1	انوکھا	(اسم) مصدر	×	کرم	//	//	ب د ع	فِعْلًا	× ❹	الأحقاف:9
بَدَّلَ	4	بدل دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب د ل	فَعَّلَ	×	النمل:11
بَدَلًا	1	بطور بدل	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلًا	× ❺	الکہف:50
بَدَّلْنَا	5	ہم نے بدل دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	×	الأعراف:95
بَدِّلْهُ	1	اسے بدل دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	یونس:15
بَدَّلُوْا	2	انہوں نے بدل دیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوْا	//	ابراهيم:28
الْبُدْنَ	1	قربانی کے اونٹ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ب د ن	فُعْلَ	× ❻	الحج:36
بِبَدَنِكَ	1	تیرے بدن سمیت	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلِ	× ❼	یونس:92
الْبَدْوِ	1	گاؤں	//	//	//	//	ناقص واوی	ب د و	فَعْلِ	× ❽	یوسف:100
بَدِيْعُ	2	ایجاد کرنے والا	صفت مشبہ	//	ف، ك	//	صحیح	ب د ع	فَعِيْلُ	× ❾	البقرة:117
الْبَرُّ	1	احسان کرنے والا	//	//	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ب ر ر	فَعْلُ	بَرِرُ ❿	الطور:28
الْبَرِّ	12	خشکی	اسم جامد	//	×	//	//	//	فَعْلِ	بَرِرِ ⓫	المائدة:96
الْبِرَّ	8	نیکی	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	//	فِعْلَ	بِرْرَ ⓬	البقرة:177
بَرًّا	2	نیکی کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلًا	بَرِرًا ⓬	مریم:14
بَرَآءٌ	1	بےزار	(اسم) مصدر	×	//	//	مہموز اللام	ب ر ء	فَعَالٌ	× ⓭	الزخرف:26
بَرَآءَةٌ	2	اظہار بےزاری	//	//	//	//	//	//	فَعَالَةٌ	× ⓮	التوبة:1
بُرَءٰٓؤُا	1	بےتعلق	صفت مشبہ	جمع مکسر	س، ك	//	//	//	فُعَلَاءُ	× ⓯	الممتحنة:4
بَرَّأَهُ	1	بری ثابت کیا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الأحزاب:69

❶ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے تاء کو کسرہ دے دیا۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❸ یہ مکہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک وادی کا نام ہے، اسلام اور کفر کا پہلا معرکہ غزوہ بدر بھی اسی جگہ پر واقع ہوا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس جنگ میں مسلمانوں کو حیرت انگیز فتح سے ہمکنار فرمایا اور مشرکین مکہ کو ذلت آمیز رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ ❹ بعض کے نزدیک یہ باب کَرُمَ سے صفت مشبہ ہے، ج: اَبْدَاعٌ و بُدُعٌ۔ ❺ ج: اَبْدَالٌ، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے، بعض کے نزدیک یہ بمعنی بَدِيْلٌ صفت مشبہ ہے۔ ❻ م: بَدَنَةٌ، لغوی اعتبار سے بَدَنَةٌ سے مراد وہ اونٹنی یا گائے ہے جس کی مکہ میں قربانی کی جائے، عرف عام میں اس سے صرف قربانی کا اونٹ مراد ہے، جمع کے لیے بُدْنٌ اور بُدُنٌ دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ ❼ ج: اَبْدَانٌ۔ ❽ یہاں البدو بمعنی الصحراء ہے، ج: بَادِيَاتٌ و بَوَادٍ، کبھی اس سے مراد خانہ بدوش قبائل اور لوگ بھی لیے جاتے ہیں۔ ❾ یہ فَعِيْلٌ بمعنی مُفْعِلٌ ہے اور اضافت محضہ ہے، یا یہ بدع الشيء فَهُوَ بَدِيْعٌ سے ہے اس میں صفت مشبہ اپنے فاعل کی طرف مضاف ہے، ج: بَدَائِعُ۔ ❿ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، ج: اَبْرَارٌ۔ ⓫ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: بُرُوْرٌ۔ ⓬ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⓭ یہ صفت کی جگہ استعمال کیا گیا ہے، اس میں واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب برابر ہیں، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ مِنْ "ہو۔ ⓮ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ مِنْ ہو۔ ⓯ م: بَرِيْءٌ، یہ اصل میں بَرِئٌ تھا قاعدہ خطیّة سے بَرِيٌّ بن گیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَرَدٍ 1	اولے	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ر د	فَعَلٍ	×	النور:43
بَرْدًا 2	ٹھنڈی	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فَعْلًا	× ❶	الأنبياء:69
بَرَرَةٍ 1	نیک	اسم فاعل	جمع مکسر	ض،س	//	مضاعف ثلاثی	ب ر ر	فَعَلَةٍ	× ❷	عبس:16
لَبَرَزَ 1	ضرور نکل پڑتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	صحیح	ب ر ز	فَعَلَ	×	آل عمران:154
بُرِّزَتِ 2	سامنے دکھائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	بُرِّزَتْ ❸	الشعراء:91
بَرْزَخٌ 3	برزخ	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مجرد	//	ب ر ز خ	فَعْلَلٌ	× ❹	المؤمنون:100
بَرَزُوْا 4	وہ مقابل آئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	بّ ر ز	فَعَلُوْا	×	البقرة:250
بَرْقٌ 5	چمک	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ب ر ق	فَعْلٌ	× ❺	البقرة:19
بَرِقَ 1	پتھرا جائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعِلَ	×	القيامة:7
بَرَكَاتٍ 3	برکتوں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	ب ر ك	فَعَلَاتٍ	× ❻	الأعراف:96
بُرْهَانٌ 7	دلیل	//	واحد مذکر	//	رباعی مجرد	//	ب ر ہ ن	فُعْلَالٌ	× ❼	النساء:174
بُرْهَانَانِ 1	دو دلیلیں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فُعْلَالَانِ	× ❽	القصص:32
بُرُوْجٍ 4	قلعوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	ب ر ج	فُعُوْلٌ	× ❾	النساء:78
بَرِيْءٌ 10	بری	صفت مشبہ	واحد مذکر	س، ك	//	مہموز اللام	ب ر ء	فَعِيْلٌ	× ❿	الأنعام:19
بَرِيْئُوْنَ 1	بری	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِيْلُوْنَ	×	یونس:41
الْبَرِيَّةِ 2	مخلوق	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ب ر ی	فَعِيْلَةِ	بَرِيْيَةِ ⓫	البينة:6
بَسًّا 1	ٹوٹ پھوٹ کر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب س س	فَعْلًا	بَسْسًا ⓬	الواقعة:5
بِسَاطًا 1	فرش	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب س ط	فِعَالًا	× ⓭	نوح:19
بُسَّتِ 1	ریزہ ریزہ کر دیے جائیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ب س س	فُعِلَتْ	بُسِسَتْ ⓮	الواقعة:5

❶ اس کی تقدیری عبارت ہے ذَاتَ بَرْدٍ۔ ❷م: بَارٌّ ۔ ❸ تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❹ اس کے معنی ہیں حدّ فاصل ، پردہ، آڑ، شرعًا اس سے مراد موت کے بعد اور دوبارہ زندہ ہونے سے پہلے کا وقفہ ہے، یعنی دنیا اور آخرت کا درمیانی جہان، جہاں انسان مرنے کے بعد قیامت قائم ہونے تک رہے گا، بعض کے نزدیک یہ اصل میں بَرْزَةٌ تھا، پھر اسے معرّب بنایا گیا، ج: بَرَازِخُ ۔ ❺ یہ اسم جامد بمعنی البارق ہے، ج: بُرُوقٌ، اور بعض کے نزدیک یہ باب نصر بَرَقَ يَبْرُقُ کا مصدر ہے۔ ❻ م: بَرَكَةٌ۔ ❼ بعض کے نزدیک اس میں نون زائدہ ہے، یہ فُعْلَانٌ کے وزن پر ہے، ج: بَرَاهِيْنُ، بعض کے نزدیک یہ باب سمع بَرِهَ يَبْرَهُ کا مصدر ہے۔ ❽ م: بُرْهَانٌ ، ج: بَرَاهِيْنُ ۔ بعض کے نزدیک اس میں پہلا نون زائدہ ہے، یہ فُعْلَانَانِ کے وزن پر ہے۔ ❾ م: بُرْجٌ ، سورۃ الحجر: 16 میں ﴿ بُرُوجًا ﴾ سے مراد برج ہیں، سلف کے نزدیک بروج سے مراد بڑے بڑے ستارے ہیں، متاخرین کے نزدیک اس سے مراد بارہ برج ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: حمل، ثور، جوزاء، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو اور حوت، اور یہ سات بڑے سیاروں کی منزلیں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: مریخ، زہرہ، عطارد، قمر، شمس، مشتری اور زحل ، یہ سیارے ان برجوں میں اس طرح اترتے ہیں، جیسے یہ ان کے لیے عالی شان محل ہیں (أيسر التفاسير) ۔ ❿ اس سے جمع مکسر ان وزنوں پر آتی ہے ، بَرَاءٌ و بِرَاءٌ و بُرَاءٌ و بُرَآءُ و أَبْرَاءُ و أَبْرِيَاءُ ۔ ⓫ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی یاء ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، بعض کے نزدیک یہ مہموز اللام بَرَءَ سے مشتق ہے، اصل میں بَرِيْئَةٌ تھا، ہمزہ مفرد متحرک اس سے پہلے یائے مدہ ہے تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس یاء سے بدل دیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: خَطِيَّةٌ)، ج: بَرَايَا ۔ ⓬ دو ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا سین ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⓭ ج: بُسُطٌ۔ ⓮ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، پھر آگے ملانے کے لیے تاء کو کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَسَرَ [1]	منہ بسورا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب س ر	فَعَلَ	×	المدثر:22
اَلْبَسْطِ [1]	کھولنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ب س ط	فَعْلِ	//	بنی اسرائیل:29
بَسَطَ [1]	فراخ کردیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الشوریٰ:27
بَسَطْتَّ [1]	تو بڑھالے گا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	بَسَطْتَ ❶	المائدۃ:28
بَسْطَةً [2]	برتری	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَةً	× ❷	البقرۃ:247
بَشَرٌ [36]	بشر	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ب ش ر	فَعَلٌ	× ❸	ال عمرٰن:47
بُشِّرَ [3]	خبر ملتی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَ	//	النحل:58
بَشِّرِ [13]	خوشخبری سنادو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلِ	بَشِّرْ ❹	النساء:138
بُشْرًا [3]	خوشخبری کے طور پر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلًا	× ❺	الأعراف:57
بُشْرٰى [15]	خوشخبری	//	//	//	//	//	//	فُعْلٰى	× ❻	ال عمرٰن:126
بَشَّرْتُمُوْنِيْ [1]	تم مجھے خوشخبری دینے لگے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُمْ	بَشَّرْتُمْ ❼	الحجر:54
بَشَّرْنَاكَ [4]	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	×	الحجر:55
بَشِّرْهُ [6]	خوشخبری سنادو اس کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	لقمان:7
بَشَّرُوْهُ [1]	اسے خوشخبری سنانے لگے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوْا	//	الذاریات:28
لِبَشَرَيْنِ [1]	دو آدمیوں کے لیے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَيْنِ	× ❽	المؤمنون:47
بَشِيْرٍ [9]	خوشخبری سنانے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن	//	//	//	فَعِيْلٍ	× ❾	المائدۃ:19
بَصَائِرُ [5]	واضح دلائل	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ص ر	فَعَائِلُ	بَصَايِرُ ❿	الأنعام:104
اَلْبَصَرِ [10]	آنکھ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلِ	× ⓫	النحل:77
بَصُرْتُ [1]	میں نے دیکھا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	کرم	//	//	//	فَعُلْتُ	× ⓬	طٰہٰ:96
بَصُرَتْ [1]	وہ دیکھتی رہی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعُلَتْ	//	القصص:11
بَصْطَةً [1]	پھیلاؤ	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ب س ط	فَعْلَةً	بَسْطَةً ⓭	الأعراف:69

❶ دو ہم مخرج حرف طاء اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے حرف طاء کا دوسرے حرف تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❷ بعض کے نزدیک یہ باب تفعّل تَبَسَّطَ یا باب انفعال اِنْبَسَطَ کا اسم مصدر ہے۔ ❸ لفظ ﴿بَشَر﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بشر بمعنی انسان، خواہ مذکر ہو یا مؤنث، واحد ہو یا جمع، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کھال، چمڑا، جیسا کہ سورۃ المدثر:29 میں ہے ﴿لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ﴾ "کھالوں کو جلا دینے والی ہے"۔ ❹ راء اصل میں ساکن تھی، آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❺ بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل جمع مکسر ہے، اس میں تخفیفاً عین کلمہ کے ضمہ کو سکون سے بدل دیا ہے، م: بَشُوْرٌ یا بَشِيْرٌ۔ ❻ یہ اصل میں مصدر ہے، پھر یہ بطور اسم جامد کے خوش کن خبر کے لیے استعمال ہونے لگا ہے، یا یہ باب تفعیل سے حاصل مصدر ہے، اور بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی فاعل یعنی مُبَشِّر کی طرح استعمال ہوا ہے، اور بعض کے نزدیک یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ ❼ تُمْ ضمیر کے بعد یاء ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کردی اور میم مضموم ہوگئی (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❽ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: بَشَرٌ۔ ❾ بعض کے نزدیک یہ باب افعال سے اسم مبالغہ ہے۔ ❿ یاء مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ) م: بَصِيْرَةٌ، یہ اصل میں باب کرم سے صفت مشبہ ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، یہ دل کی روشنی کا نام ہے، یہاں اس سے مراد دلائل ہیں، یہ کبھی بمعنی شاھد صفت کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⓫ یہ اصل میں باب کرم سے صفت مشبہ ہے، لفظ ﴿بَصَر﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آنکھ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نگاہ، جیسا کہ سورۃ الملك:4 میں ہے ﴿اَلْبَصَرُ﴾ "نگاہ"، ج: اَبْصَارٌ۔ ⓬ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ⓭ یہ پڑھنے میں بَسْطَةً آتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَصَلِهَا [1]	اپنے پیاز	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ص ل	فَعَلٍ	× ❶	البقرۃ:61
بَصِيْرٌ [51]	خوب دیکھتا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	ب ص ر	فَعِيْلٌ	× ❷	البقرۃ:96
بَصِيْرَةٍ [2]	سمجھ بوجھ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةٍ	× ❸	یوسف:108
بِضَاعَةً [5]	سرمایہ سمجھ کر	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ض ع	فِعَالَةً	× ❹	یوسف:19
بِضْعَ [2]	کئی	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلَ	× ❺	یوسف:42
بِضَنِيْنٍ [1]	بخل کرنے والا	صفت مشبہ	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ض ن ن	فَعِيْلٍ	×	التکویر:24
بَطَائِنُهَا [1]	جن کے اندر والے غلاف	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ط ن	فَعَائِلُ	× ❻	الرحمٰن:54
بِطَانَةً [1]	دلی دوست	صفت مشبہ	اسم جمع	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فِعَالَةً	× ❼	ال عمران:118
بَطَرًا [1]	تکبر سے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ب ط ر	فَعَلًا	×	الأنفال:47
بَطِرَتْ [1]	اترا گئی تھیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	//	القصص:58
بَطْشَ [3]	پکڑ	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ب ط ش	فَعْلَ	//	البروج:12
الْبَطْشَةَ [2]	پکڑنا	مصدر مرّہ	//	//	//	//	//	فَعْلَةَ	//	الدخان:16
بَطَشْتُمْ [2]	تم ہاتھ ڈالتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	الشعراء:130
بَطَلَ [1]	ناکام ہوگیا	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ب ط ل	فَعَلَ	//	الأعراف:118
بَطَنَ [2]	چھپے ہوں	//	//	//	//	//	ب ط ن	//	//	الأنعام:151
بَطْنِهٖ [4]	اس کا پیٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلٍ	× ❽	الصافات:144
بُطُوْنِ [13]	پیٹوں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُوْلِ	× ❾	الأنعام:139
بَعَثَ [8]	بھیجا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ب ع ث	فَعَلَ	×	البقرۃ:247
الْبَعْثِ [4]	دوبارہ زندہ ہونے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلِ	//	الحج:5
بُعْثِرَ [1]	باہر نکال لیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فعللة	رباعی مجرد	//	ب ع ث ر	فُعْلِلَ	//	العادیات:9
بُعْثِرَتْ [1]	اکھیڑ دی جائیں گی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعْلِلَتْ	//	الانفطار:4
بَعَثْنَا [10]	ہم نے مقرر کیے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	ب ع ث	فَعَلْنَا	//	الأعراف:103
بَعَثَنَا [17]	ہمیں اٹھا دیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	× ❿	یٰس:52
بَعْدِ [199]	بعد	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ب ع د	فَعْلِ	× ⓫	البقرۃ:27

❶ م: بَصَلَةٌ۔ ❷ بعض کے نزدیک یہ باب سمع سے اسم مبالغہ ہے۔ ❸ ج: بَصَائِرُ و بِصَارٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❹ ﴿بِضَاعَةً﴾ اصل میں تجارتی سامان کو کہتے ہیں، ج: بَضَائِعُ۔ ❺ یہ تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے، یہ معدود مذکر کے ساتھ مؤنث اور معدود مؤنث کے ساتھ مذکر آتا ہے، اور یہ مفرد، مرکب اور معطوف علیہ تینوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ ❻ یہ جمع منتہی الجموع ہے، م: بِطَانَةٌ، جب اس کے معنیٰ ''ہم راز'' ہوں تو یہ باب نصر سے صفت مشبہ ہوگی۔ ❼ یہ اسم جمع ہے، اس کا مفرد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: بَطَائِنُ۔ ❽ اصل میں یہ لفظ باب نصر بَطَنَ يَبْطُنُ کا مصدر ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا ہے، اس کے معنیٰ ''ہر چیز کا اندرونی حصہ'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الفتح:24 میں ہے: ﴿بِبَطْنِ مَكَّةَ﴾ ''مکہ کی وادی میں''، ج: بُطُوْنٌ و اَبْطُنٌ و بُطْنَانٌ۔ ❾ م: بَطْنٌ۔ ❿ اس کے آخر میں ''نا'' ضمیر مفعول بہ ہے۔ ⓫ یہ اسم ظرف زمان لازم الاضافت ہے، جب اس کا مضاف الیہ موجود ہو تو یہ معرب، اور جب اس کا مضاف الیہ محذوف اور نیت میں ہو تو یہ مبنی ہوتا ہے، اس آیت کریمہ میں یہ معرب ہے۔

الفاظ		معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَعْدُ	//	(اس کے)بعد	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ع د	فَعْلُ	× ❶	البقرة:230
بُعْدًا	7	دوری ہو	(اسم)مصدر	×	کرم	//	//	//	فُعْلًا	×	هود:44
بَعُدَتْ	1	دور پڑ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعُلَتْ	//	التوبة:42
بَعِدَتْ	1	ہلاک ہوئے	//	//	سمع	//	//	//	فَعِلَتْ	//	هود:95
بَعْضٍ	132	بعض	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ب ع ض	فَعْلٍ	× ❷	البقرة:76
بَعْلًا	1	بعل	//	//	//	//	//	ب ع ل	فَعْلًا	× ❸	الصافات:125
بَعْلِهَا	2	اپنے خاوند	//	//	//	//	//	//	فَعْلِ	× ❹	النساء:128
بَعُوْضَةً	1	مچھر	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ع ض	فَعُوْلَةً	× ❺	البقرة:26
بُعُوْلَتُهُنَّ	4	ان کے شوہر	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	ب ع ل	فُعُوْلَةُ	× ❻	البقرة:228
بَعِيْدٍ	25	گہری	صفت مشبہ	واحد مذکر	ك، س	//	//	ب ع د	فَعِيْلٍ	× ❼	البقرة:176
بَعِيْرٍ	2	ایک اونٹ	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ع ر	//	× ❽	يوسف:65
بَغٰى	2	زیادتی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ب غ ی	فَعَلَ	بَغَيَ ❾	صٓ:22
الْبِغَاءِ	1	بدکاری	(اسم)مصدر	×	//	//	//	//	فِعَالِ	بِغَايِ ❿	النور:33
الْبِغَالَ	1	خچر	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ب غ ل	فِعَالَ	× ⓫	النحل:8
بَغَتْ	1	زیادتی کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	فَعَتْ	بَغَيَتْ ⓬	الحجرات:9
بَغْتَةً	13	اچانک	(اسم)مصدر	×	فتح	//	صحیح	ب غ ت	فَعْلَةً	×	الأنعام:31
الْبَغْضَاءُ	5	بغض	//	//	ف، س، ك	//	//	ب غ ض	فَعْلَاءُ	//	ال عمرٰن:118
بَغَوْا	1	بغاوت کرتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	فَعَوْا	بَغَيُوا ⓭	الشورى:27
بُغِيَ	1	زیادتی کی جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلَ	× ⓮	الحج:60
بَغْيًا	11	ضد	(اسم)مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	×	البقرة:90

❶ یہ اسم ظرف زمان، لازم الاضافت ہے، یہاں اس کا مضاف الیہ محذوف ہونے کی وجہ سے یہ ضمہ پر مبنی ہے۔ ❷ یہ لازم الاضافت ہے، اس لفظ میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ یہ مضاف الیہ کے اثر کو قبول کر لیتا ہے، یعنی اگر مضاف الیہ مصدر ہو تو یہ مفعول مطلق بن جاتا ہے، اگر وہ ظرف ہو تو یہ مفعول فیہ بن جاتا ہے، وغیرہ، ج: اَبْعَاضٌ۔ ❸ یہ ایک بت کا نام ہے، بَعْلَبَكُّ شہر اسی کی طرف منسوب ہے، الیاس علیہ السلام اسی شہر کی طرف مبعوث کیے گئے تھے۔ ❹ ج: بِعَالٌ و بُعُوْلَةٌ و بُعُوْلٌ۔ ❺ ج: بَعُوْضٌ۔ ❻ اس میں تاء جمعیت کے لیے ہے، نہ کہ تانیث کے لیے ،م: بَعْلٌ، اگر اس سے پہلے مضاف کو محذوف مانا جائے تو اسے باب فتح کا مصدر بنانا بھی صحیح ہے، یعنی اَهْلَ بُعُوْلَتِهِنَّ ۔ ❼ ج: بُعَدَاءُ و بُعُدٌ و بُعْدَانٌ۔ ❽ بعیر اس چار سال کے اونٹ کو کہتے ہیں جو سواری اور بار برداری کے قابل ہو، یہ مذکر اور مؤنث، واحد اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اَبْعِرَةٌ ،اَبَاعِرُ و اَبَاعِيْرُ و بُعْرَانٌ۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بَغْيًا ہو، جب اس کا مصدر بُغْيَةً ہو تو اس کے معنی ''طلب کرنا'' کے ہوتے ہیں۔ ❿ یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ) ، بعض کے نزدیک یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ ⓫ م: بَغْلٌ، اس کی جمع اَبْغَالٌ بھی آتی ہے، مفرد مؤنث بَغْلَةٌ اور اس کی جمع بِغَالٌ آتی ہے۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) ، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بَغْيًا ہو۔ ⓮ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بَغْيًا ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
2 بَغِيًّا	بدکار	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ب غ ی	فَعِيْلًا	بَغِيْيًا ❶	مریم:20
3 الْبَقَرَ	گائے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	صحیح	ب ق ر	فَعَلَ	× ❷	البقرۃ:70
2 بَقَرَاتٍ	گائیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعَلَاتٍ	× ❸	یوسف:43
4 بَقَرَةٌ	گائے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	× ❹	البقرۃ:67
1 الْبُقْعَةِ	جگہ	//	//	//	//	//	ب ق ع	فُعْلَةِ	× ❺	القصص:30
1 بَقْلِهَا	اپنی ترکاری	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	ب ق ل	فَعْلِ	× ❻	البقرۃ:61
1 بَقِيَ	باقی رہ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	ناقص یائی	ب ق ی	فَعِلَ	×	البقرۃ:278
3 بَقِيَّةٌ	ترکہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةٌ	بَقِيْيَةٌ ❼	البقرۃ:248
1 فَمَا بَكَتْ	پھر نہ روئے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	ب ک ی	فَعَتْ	بَكَيَتْ ❽	الدخان:29
1 بِبَكَّةَ	مکہ میں	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مضاعف ثلاثی	ب ک ک	فَعْلَةَ	بَكْكَةَ ❾	آل عمران:96
1 بِكْرٌ	بچی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	سمع	//	صحیح	ب ک ر	فِعْلٌ	× ❿	البقرۃ:68
7 بُكْرَةً	صبح	اسم جامد	//	×	//	//	//	فُعْلَةً	×	مریم:11
5 بُكْمٌ	گونگے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	ب ک م	فُعْلٌ	× ⓫	البقرۃ:18
1 بُكِيًّا	رو رہے ہوتے	اسم فاعل	//	ضرب	//	ناقص یائی	ب ک ی	فُعُوْلًا	بُكُوْيًا ⓬	مریم:58
127 بَلْ	بلکہ	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	× ⓭	الانبیاء:26
22 بَلٰى	کیوں نہیں	حرف جواب	//	//	//	//	//	//	× ⓮	البقرۃ:81

❶ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ) یہ فَعِيْل بمعنی فاعل ہے، چونکہ یہ اسم مبالغہ ہے اس لیے اس کے ساتھ تاء نہیں ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ عورت کے ساتھ خاص ہونے کی وجہ سے تاء نہیں آئی جیسے حَائِضٌ میں تاء نہیں آتی، یا یہ اسم مبالغہ بَغُوْيًا بروزن فَعُوْلًا ہے، واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل دیا اور یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا(قاعدہ:مَرْضِيٌّ) یہ فَعُوْل بمعنی فاعل ہے اس لیے یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بَغْيًا ہو، ج:بِغَاءٌ ۔ ❷ لفظ ﴿الْبَقَرِ﴾ گائے، بیل نر اور مادہ دونوں کے لیے آتا ہے، یہاں یہ گائے کے لیے آیا ہے، اس کے معنی گائے اور بعض نے گائیں کیے ہیں،م: بَقَرَةٌ ۔ ❸ م:بَقَرَةٌ ۔ ❹ لغوی اعتبار سے لفظ بَقَرَةٌ گائے اور بیل دونوں کے لیے آتا ہے، یہاں یہ گائے کے لیے آیا ہے، ج:بَقَرٌ و بَقَرَاتٌ ۔ ❺ ج:بُقَعٌ و بِقَاعٌ ۔ ❻ م:بَقْلَةٌ، ج: بُقُوْلٌ ۔ ❼ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)، ج:بَقَايَا، یا یہ اسم مبالغہ ہے اور بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے، سورۃ ھود: 86 میں ﴿ بَقِيَّتُ اللّٰهِ ﴾ سے مراد وہ نفع ہے جو حلال طریقے سے حاصل ہو، اسے تاء مبسوطہ کے ساتھ لکھنا قرآنی رسم الخط ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❾ دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ) ، یہ مَكَّة کی ایک لغت ہے، اس میں باء میم سے بدلی ہوئی ہے، یہ علم اور تانیث کی وجہ سے غیر منصرف ہے، اس لیے اس کی جری حالت فتحہ کے ساتھ آئی ہے، مکہ کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ بَكَّة کے معنی ہیں ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا، اور اس سے بھی جو ٹکرایا وہ ریزہ ریزہ ہو گیا۔ ❿ لغوی اعتبار سے لفظ بِكْرٌ ، کنوارا مرد، کنواری عورت کو کہتے ہیں، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں اس سے مراد وہ گائے ہے، جس سے ابھی تک کسی نر نے جفتی نہ کی ہو، ج:أَبْكَارٌ ۔ ⓫ م: أَبْكَمُ ، اس میں عیب کے معنی پائے جانے کی وجہ سے أَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ آئی ہے۔ ⓬ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں ان میں سے پہلی ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا، ماقبل ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا(قاعدہ :سَيِّدٌ)،م:بَاكٍ ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⓭ ﴿ بَلْ ﴾ اس کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ حرف عطف، اس کے بعد مفرد ہوتا ہے، یہ ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ۲۔ حرف ابتدا، اس کے بعد جملہ ہوتا ہے جو ایک نئے حکم کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا﴾(الاعلی:15)۔ ⓮ یہ ہمیشہ نفی کے بعد آ کر اس کو ختم کر دیتا ہے، اس سے پہلے استفہام ہو یا نہ ہو۔ حرف جواب سات ہیں: نَعَمْ ،بَلٰى ،إِيْ ،أَجَلْ ،جَيْرِ ،لَا ،إِنَّ ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
6 بَلَاءٌ	آزمائش	(اسم)مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ل و	فَعَالٌ	بَلَاوٌ (1)	البقرة:49
5 الْبِلَادِ	شہروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ب ل د	فِعَالٍ	× (2)	آل عمرٰن:196
15 بَلَاغٌ	پیغام	اسم مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ل غ	فَعَالٌ	× (3)	ابراهيم:52
9 بَلَدٍ	زمین	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	ب ل د	فَعَلٍ	× (4)	النحل:7
5 بَلْدَةً	بستی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةً	× (5)	الفرقان:49
10 بَلَغَ	پہنچے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ب ل غ	فَعَلَ	×	الأنعام:19
1 بَلِّغْ	پہنچادو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلْ	//	المائدة:67
1 بَلَغَا	وہ دونوں پہنچ گئے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَا	//	الكهف:61
1 بَلَغْتُ	میں پہنچ گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	مريم:8
1 بَلَغْتَ	تو پہنچ گیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	الكهف:76
3 بَلَغَتِ	پہنچ گئے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	بَلَغَتْ (6)	الأحزاب:10
1 فَمَا۔بَلَّغْتَ	نہیں پہنچایا تونے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتَ	×	المائدة:67
4 بَلَغْنَ	وہ پہنچ جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْنَ	//	البقرة:234
1 بَلَغْنَا	ہم پہنچ گئے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام:128
1 بَلَغَنِي	مجھ پر چھاچکا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	× (7)	آل عمرٰن:40
2 بَلَغُوا	وہ پہنچ جائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	×	النساء:6
3 بَلَوْنَا	ہم نے آزمایا	//	جمع متکلم	//	//	ناقص واوی	ب ل و	فَعَلْنَا	×	القلم:17
1 بَلِيغًا	مؤثر	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ب ل غ	فَعِيلًا	× (8)	النساء:63
1 بِمَ	کس چیز کے ساتھ	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	× (9)	النمل:35
2 بِنَاءً	چھت	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ب ن ی	فِعَالًا	بِنَايًا (10)	البقرة:22
1 بَنَّاءٍ	عمارت بنانے والے	اسم مبالغہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّالٍ	بَنَّايٍ (11)	ص:37
17 بَنَاتِ	بیٹیاں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعَاتٍ	بِنَوَاتٍ (12)	الزخرف:16
2 بَنَانٍ	پورے	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ب ن ن	فَعَالٍ	× (13)	الأنفال:12

(1) واؤاسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، اس کے معنی نعمت بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 17 میں ہے ﴿ بَلَاءً حَسَنًا﴾ "اچھاانعام"۔ (2) م: بَلَدٌ۔ (3) باب تفعیل بَلَّغَ کا قیاسی مصدر تَبْلِيغٌ بروزن تَفْعِيلٌ آتا ہے۔ (4) ج: بِلَادٌ و بُلْدَانٌ۔ (5) اس کی تاء کبھی حذف بھی ہوجاتی ہے۔ (6) تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (7) اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ (8) بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، ج: بُلَغَاءُ۔ (9) یہ دو کلمے ہیں، شروع میں باحرف جر اور ما اسم استفہام ہے، جب ما استفہامیہ سے پہلے حرف جر آجائے تو ما کا الف گرجاتا ہے۔ (10) یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، ج: أَبْنِيَةٌ اور اسی طرح یہ باب ضرب بَنٰى يَبْنِي کا مصدر بھی ہے۔ (11) یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہ اسم فاعل کے معنی میں ہے۔ (12) م: بِنْتٌ، جمع بناتے وقت اس کے آخر سے تاء کو حذف کردیا اور باء کو فتحہ دے دیا، بِنْتٌ بروزن فِعْتٌ ہے یہ اصل میں ناقص واوی یا ناقص یائی تھا، اس کے آخر سے واؤ یا یاء کو حذف کرکے اس کے عوض تاء لے آئے۔ (13) م: بَنَانَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَنَاهَا 1	اس نے اس کو بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ب ن ی	فَعَلَ	بَنَیَ ❶	النازعات:27
بَنَوْا 1	انہوں نے بنائی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَوْا	بَنَیُوْا ❷	التوبۃ:110
بَنُوْا 1	بیٹے	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعُوْا	بَنُوُوْنَ ❸	یونس:90
بَنُوْنَ 4	//	//	//	//	//	//	//	فَعُوْنَ	بَنُوُوْنَ ❹	الشعراء:88
بَنِیْ 49	اولاد	//	//	//	//	//	//	فَعِیْ	بَنُوِیْنَ ❺	البقرۃ:83
بَنِیَّ 4	میرے بیٹوں	//	//	//	//	//	//	//	بَنُوِیْنَ ❻	ابراھیم:35
بُنَیَّ 6	میرے بیٹے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعَیْلَ	بُنَیْوَ ❼	ھود:42
بُنْیَانٌ 7	دیوار	//	//	//	//	ناقص یائی	ب ن ی	فُعْلَانٌ	× ❽	الصف:4
بَنِیْنَ 12	بیٹے	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعِیْنَ	بَنُوِیْنَ ❾	الأنعام:100
بَنَیْنَا 3	ہم نے بنائے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ب ن ی	فَعَلْنَا	×	النبا:12
بَنِیْهِ 4	اپنے بیٹوں	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	//	ناقص واوی	ب ن و	فَعِیْ	بَنُوِیْنَ ❿	البقرۃ:132
فَبُهِتَ 1	پس ہکا بکا رہ گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ب ہ ت	فُعِلَ	×	البقرۃ:258
بُهْتَانٌ 6	بہتان	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	//	فُعْلَانٌ	//	النور:16
بَهْجَةٍ 1	رونق	//	//	سمع	//	//	ب ہ ج	فَعْلَةٍ	× ⓫	النمل:60
بَهِیْجٍ 2	خوبصورت	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعِیْلٍ	×	الحج:5
بَهِیْمَةُ 3	چوپائے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ہ م	فَعِیْلَةُ	× ⓬	المائدۃ:1
الْبَوَارِ 1	ہلاکت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ب و ر	فَعَالِ	×	ابراھیم:28
بَوَّأَكُمْ 1	اس نے آباد کیا تم کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	فَعَّلَ	//	الأعراف:74

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ)۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف حذف ہو گیا۔ ❸ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا وہ اپنی حالت پر رہی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ :یُقَالُ)، نون جمع اضافت کی وجہ سے حذف ہو گیا، م: اِبْنٌ ،اس کے شروع میں الف، لام کلمہ واؤ محذوف کے عوض میں آیا ہے، یہ اصل میں بَـنَـوٌ تھا۔ ❹ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا وہ اپنی حالت پر رہی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ:یُقَالُ)، م: اِبْنٌ۔ ❺ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یاء سے بدل گئی ،پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء گر گئی (قاعدہ:یُقَالُ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع حذف ہو گیا، م: اِبْنٌ ،بنی اسرائیل سے مراد حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد، اور ان کی قوم یہود ہے۔ ❻ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یاء سے بدل گئی، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء گر گئی (قاعدہ : یُقَالُ) ،یائے متکلم کی طرف اضافت سے نون جمع حذف ہو گیا، اور پھر ایک جنس کے دو حرف یاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا یاء ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ : مَدَّ)، م: اِبْنٌ ۔ ❼ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں ان میں سے پہلی ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ:سَیِّدٌ)، پھر یائے متکلم کی طرف اضافت سے تین یاء جمع ہو گئیں، ثقل سے بچنے کے لیے ایک یاء کو حذف کر دیا، یہ اِبْنٌ کی تصغیر ہے۔ ❽ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے جو بمعنی مفعول استعمال ہوا ہے، بعض کے نزدیک یہ بُـنْـیَـانَـةٌ کی جمع ہے۔ ❾ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یاء سے بدل گئی، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء گر گئی (قاعدہ:یُقَالُ)، اسے ملحق بجمع مذکر سالم کہتے ہیں، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اِبْـنٌ ۔ ❿ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا وہ یاء سے بدل گئی، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء گر گئی (قاعدہ:یُقَالُ)، پھر اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، اسے ملحق بجمع مذکر سالم کہتے ہیں، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: اِبْنٌ ۔ ⓫ ۔ یہ اصل میں مصدر ہے اس کے معنی ہیں تر و تازہ ہونا، خوش ہونا اور یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی ہیں خوشی، رونق وغیرہ۔ ⓬ اس کے معنی ہیں چار ٹانگوں والے جانوروں کو بھیمہ کہتے ہیں، ج: بَهَائِمُ ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بَوَّأْنَا 2	ہم نے رہنے کے لیے جگہ دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	فَعَّلْنَا	×	یونس:93
بُوْرًا 2	ہلاک ہونے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ب و ر	فُعْلًا	× (1)	الفرقان:18
بُوْرِكَ 1	برکت دی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ر ك	فُوْعِلَ	× (2)	النمل:8
بَيَاتًا 3	رات کا وقت	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	اجوف یائی	ب ی ت	فَعَالًا	×	الأعراف:4
بَيَانٌ 3	ایک اعلان	//	//	//	//	//	ب ی ن	فَعَالٌ	//	آل عمرٰن:138
اَلْبَيْتَ 28	خانہ کعبہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ب ی ت	فَعْلَ	× (3)	البقرۃ:125
بَيْتٌ //	ایک گھر	//	//	//	//	//	//	فَعْلٌ	× (4)	بنی اسرائیل:93
بَيَّتَ 1	رات کو مشورہ کرتی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	النساء:81
بِيْضٌ 1	سفید	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ب ی ض	فِعْلٌ	بُيْضٌ (5)	فاطر:27
بَيْضٌ 1	انڈے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	//	فَعْلٌ	× (6)	الصافات:49
بَيْضَاءُ 6	سفید	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ضرب	//	//	//	فَعْلَاءُ	× (7)	الأعراف:108
بَيْعٌ 7	خرید و فروخت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ب ی ع	فَعْلٌ	×	البقرۃ:254
بِيَعٌ 1	عیسائیوں کے گرجے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فِعَلٌ	× (8)	الحج:40
بَيْنَ 266	درمیان	//	واحد مذکر	//	//	//	ب ی ن	فَعْلَ	× (9)	البقرۃ:68
بَيِّنٍ 1	واضح	صفت مشبہ	//	ضرب	//	//	//	فَيْعِلٍ	بَيْيِنٍ (10)	الکہف:15
بَيَّنَّا 4	ہم نے کھول کر بیان کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	بَيَّنْنَا (11)	البقرۃ:118
بَيِّنَاتٍ 52	کھلے کھلے معجزات	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَيْعِلَاتٍ	بَيْيِنَاتٍ (12)	البقرۃ:99
بَيِّنَةٍ 19	کھلی کھلی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَيْعِلَةٍ	بَيْيِنَةٍ (13)	البقرۃ:211
بَيَّنُوْا 1	بیان کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوْا	×	البقرۃ:160
بُيُوْتٍ 37	گھروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ب ی ت	فُعُوْلٍ	× (14)	النور:36

(1) م: بَائِرٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، اس میں مفرد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب برابر ہیں۔ (2) الف، ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ: ضُوْرِبَ)۔ (3) سورۃ المائدۃ: 2 میں ﴿ اَلْبَيْتَ الْحَرَامَ ﴾ سے مراد حرمت والا گھر یعنی خانہ کعبہ ہے، اس کا نام البیت الحرام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس کی خاص حدود میں کسی آدمی یا جانور کو مارنا، درخت کاٹنا اور گھاس اکھاڑنا وغیرہ حرام ہے، سورۃ الحج: 29 میں ﴿ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴾ سے مراد خانہ کعبہ ہے، اس کا نام البیت العتیق اس لیے رکھا گیا ہے کہ عتیق کے معنی ہیں آزاد یا پرانا، اور خانہ کعبہ بھی دنیا میں اللہ کا پہلا گھر ہونے کی وجہ سے سب سے قدیم ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسے ہر قسم کے حملہ آوروں کے تسلط سے محفوظ رکھا ہے، سورۃ الطور: 4 میں ﴿ اَلْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴾ سے مراد خانہ کعبہ ہے اس کا نام بیت المعمور اس لیے رکھا گیا ہے کہ معمور کے معنی ہیں آباد اور بھرا ہوا، اور خانہ کعبہ بھی عبادت کے لیے آنے والوں سے ہر وقت بھرا رہتا ہے، اکثر کے نزدیک اس سے مراد وہ عبادت گاہ ہے جو ساتویں آسمان پر ہے جس میں فرشتے عبادت کرتے ہیں، یہ عبادت خانہ ہر وقت فرشتوں سے بھرا رہتا ہے روزانہ اس میں ستر ہزار فرشتے عبادت کے لیے آتے ہیں جن کی پھر دوبارہ قیامت تک باری نہیں آتی۔ (4) ج: اَبْيَاتٌ، بُيُوْتٌ اس کی جمع الجمع بُيُوْتَاتٌ آتی ہے۔ (5) یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلٰی صفتی میں واقع ہوئی تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: حِيْكٰی)، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے، مفرد مذکر اَبْيَضُ اور مفرد مؤنث بَيْضَاءُ آتا ہے، اس معنی میں اس کا فعل مجرد سے نہیں بلکہ ثلاثی مزید فیہ باب اِفْعِلَال اِبْيِضَاض سے آتا ہے۔ (6) م: بَيْضَةٌ، اس کے معنی باعصمت گوری عورت بھی ہوتے ہیں، یہاں بَيْضٌ سے مراد جنت کی حوریں ہیں، انڈے چونکہ عموماً سفید ہوتے ہیں اسی لیے اللہ تعالیٰ نے جنت کی حوروں کو انڈوں سے تشبیہ دی ہے۔ (7) ج: بِيْضٌ۔ (8) م: بِيْعَةٌ۔ (9) اسم ظرف مکان، یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، کبھی اس کے بعد مَا مصدریہ ظرفیہ آجاتی ہے

، جیسے: بَیْـنَمَا ، اور کبھی ما کے عوض الف آ جاتا ہے، جیسے: بَیْنَا ، اس سورت میں یہ ابتدائے کلام میں آتا ہے اور ظرف زمان مفاجاۃ کے معنی میں آتا ہے ، بَیْنَ یَدَیْ اور بَیْنَ أَیْـدِی ، سـورۃ البقرۃ : 97 میں ہے ﴿بَیْـنَ یَدَیْهِ﴾ ''اس سے پہلے'' ، سـورۃ البقرۃ :66 میں ہے ﴿بَیْـنَ یَدَیْهَا﴾ ''اس کے سامنے''، سـورۃ یٰسٓ : 35 میں ہے ﴿بَیْنَ أَیْدِیْکُمْ﴾ ''تمہارے سامنے'' ۔ ⑩ ایک جنس کے دو حرف یاء جمع ہوئے ، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، لہذا پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ :مَدٌّ) ، ج: اَبْیِنَاءُ و بُیْنَاءُ و اَبْیَانٌ ۔ ⑪ ایک جنس کے دو حرف نون جمع ہوئے ، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، لہذا پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَـدٌّ) ۔ ⑫ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: مَـدٌّ)، م: بَیِّـنَةٌ، کبھی اس سے مراد معجزات بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سـورۃ البقرۃ :87 میں ہے ﴿ ءَا تَیْـنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنَاتِ ﴾ ''ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو معجزات دیے'' ۔ ⑬ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعدہ: مَدٌّ)، ج: بَیِّـنَاتٌ ۔ ⑭ م: بَیْتٌ، اس کی جمع، أَبْیَاتٌ بھی آتی ہے۔

باب التاء (ت)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَ	قسم	حرف جر	×	×	×	×	×	×	× (1)	یوسف:91
تَائِبَاتٍ 1	توبہ کرنے والیاں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فَاعِلَاتٍ	تَاوِبَاتٍ (2)	التحریم:5
التَّائِبُوْنَ 1	توبہ کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	تَاوِبُوْنَ (2)	التوبۃ:112
تَابَ 18	توبہ کرلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	تَوَبَ (3)	المائدۃ:39
تَابَا 1	وہ توبہ کرلیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	تَوَبَا (3)	النساء:16
بِتَابِعٍ 2	پیروی کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	ت ب ع	فَاعِلٍ	×	البقرۃ:145
التَّابِعِيْنَ 1	خدمت گار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (4)	النور:31
تَابُوْا 10	توبہ کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ت و ب	فَعَلُوْا	تَوَبُوْا (3)	البقرۃ:160
التَّابُوْتُ 2	صندوق	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ت ب ت	فَاعُوْلُ	× (5)	البقرۃ:248
تَارَةً 2	مرتبہ	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ت ء ر	فَعْلَةً	تَأْرَةً (6)	بنی اسرائیل:69
تَارِكٌ 1	چھوڑ دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ت ر ك	فَاعِلٌ	×	ھود:12
لَتَارِكُوْا 1	البتہ چھوڑ دیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْا	تَارِكُوْنَ (7)	الصافات:36
بِتَارِكِيْ 1	چھوڑنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْ	تَارِكِيْنَ (8)	ھود:53
فَالتَّالِيَاتِ 1	پھر تلاوت کرنے والوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	ناقص واوی	ت ل و	فَاعِلَاتِ	تَالِوَاتِ (9)	الصافات:3
لَا۔تَايْئَسُوْا 1	نہ مایوس ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی س	تَعْفَلُوْا	تَيْئَسُوْنَ (10)	یوسف:87
لَا۔تُؤَاخِذْنَا 1	نہ پکڑنا ہم کو	//	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء خ ذ	تُفَاعِلْ	× (11)	البقرۃ:286
لَا۔تُؤَاخِذْنِيْ 1	نہ مؤاخذہ کرو میرا	//	//	//	//	//	//	//	× (12)	الکہف:73
تَأْبٰى 1	انکار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ب ی	تَفْعَلُ	تَأْبَيُ (13)	التوبۃ:8
وَ۔لْتَأْتِ 1	اور آجائے	فعل امر غائب معلوم	//	ضرب	//	//	ء ت ی	تَفْعِ	تَأْتِيْ (14)	النساء:102

(1) یہ قسم کے لیے صرف لفظ اللہ پر آتا ہے، جیسے: ﴿تَـاللّٰهِ﴾۔ (2) واؤ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)۔ (3) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)، جب اس کا صلہ "اِلٰی" ہوتو اس کے معنی ہیں "توبہ کرنا" جیسا کہ سورۃ المائدۃ: 39 میں ہے، اور جب اس کا صلہ "عَلٰی" ہوتو اس کے معنی ہوتے ہیں "توبہ قبول کرنا" جیسا کہ سورۃ البقرۃ:187 میں ہے ﴿فَتَابَ عَلَيْكُمْ﴾ "پھر اس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی"۔ (4) بواسطہ حرف عطف اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (5) ج:تَوَابِيْتُ، بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی "تَوْب" سے بنا ہے، اس صورت میں یہ بروزن فَعَلُوْت ہوگا، اس کے معنی ہیں "رجوع کرنا" بنی اسرائیل تبرک کے لیے اس کی طرف رجوع کرتے تھے (فتح القدیر) اس تابوت میں حضرت موسیٰ اور ہارون ﷺ کے تبرکات تھے۔ (6) ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت فتحہ کے مطابق الف سے بدل دیا (قاعدہ:رَاْسٌ) اور بعض کے نزدیک اصل میں تَاءَ رَةٌ تھا، ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کردیا گیا ہے، یہ لفظ دو طرح سے آتا ہے: التَّأْرَةُ و التَّارَةُ اس کے معنی ہیں: بار، دفعہ، کبھی، بعض اوقات، ج: تَارَاتٌ، تِيَرٌ، تِئَرٌ، تِئَارٌ۔ (7) اس میں اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (8) اس میں اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (9) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی، زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے لہٰذا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:يَرْضٰى)، اس میں قاعدہ دَاعٍ بھی جاری ہوسکتا ہے۔ (10) اس میں قلب ہوا ہے یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں، یہ پڑھنے میں تَيْئَسُوْا آتا ہے، اس میں الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ (11) اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ (12) اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ (13) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ (14) لام امر عامل جازم کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرگئی، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہوگیا ہے، (قاعدہ:لام امر)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَ۔لْتَأْتِ 1	اور آجائے	فعل امر غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	تَفْعِ	تَأْتِيْ ❶	النساء:102
مَهْمَا۔تَأْتِنَابِهٖ 1	جو بھی لائے گا تو ہمارے پاس	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَأْتِيُ ❷	الأعراف:132
لَتَأْتُنَّنِيْ بِهٖ 1	تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُنَّ	تَأْتِيُوْنَ ❸	یوسف:66
لَمْ۔تَأْتِهِمْ 2	نہیں تو لاتا ان کے پاس	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِ	تَأْتِيْ ❹	الأعراف:203
بِاَنْ۔تَأْتُوا 1	یہ کہ تم آؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُوْا	تَأْتِيُوْنَ ❺	البقرة:189
لَاتُؤْتُوا 1	تم نہ دو	فعل نہی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعُوْا	تُؤْتِيُوْنَ ❻	النساء:5
تَأْتُوْنَ 10	تم آتے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُوْنَ	تَأْتِيُوْنَ ❼	الأعراف:80
تُؤْتُوْنِ 1	تم دو مجھے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعُوْ	تُؤْتِيُوْنَنِيْ ❽	یوسف:66
تَأْتُوْنَنَا 1	آتے ہوئے ہمارے پاس	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُوْنَ	تَأْتِيُوْنَ ❼	الصافات:28
لَا۔تُؤْتُوْنَهُنَّ 1	نہیں دیتے ہو تم ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعُوْنَ	تُؤْتِيُوْنَ ❼	النساء:127
لَمْ۔تُؤْتَوْهُ 1	نہ دیا جائے تم کو یہ	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَوْ	تُؤْتَيُوْنَ ❾	المائدة:41
تُؤْتُوْهَا 1	اسے دے دو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعُوْ	تُؤْتِيُوْنَ ❿	البقرة:271
لَمْ۔تَأْتُوْنِيْ 1	نہ تم لاؤ میرے پاس	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُوْ	تَأْتِيُوْنَ ⓫	یوسف:60
تَأْتِيْ 4	آئے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَأْتِيُ ⓬	النحل:111
تَأْتِيَ 1	لے آ تو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلَ	تَأْتِيُ ⓭	بنی اسرائیل:92
تُؤْتِيْ 1	تو دیتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُ	تُؤْتِيُ ⓬	ال عمران:26

❶ لام امر عامل جالام کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہوگیا ہے، (قاعدہ: لام امر)۔ ❷ مَهْمَا شرطیہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا) تو یہ تَأْتُوْنَ ہوا، پھر نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے تین نون جمع ہو گئے ایک نون کو تخفیفاً حذف کر دیا، اور دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے کی وجہ سے واؤ کو بھی گرا دیا (قاعدہ: نون تاکید ثقیله)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❹ لَمْ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، لائے نہی کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، نون اعرابی حتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے گر گیا ہے اور یائے متکلم بھی تخفیفاً گر گئی ہے۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوا) ⓭ بواسطہ حرف عطف اَوْ، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُؤْتِیْ 1	وہ دیتی ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	تُفْعِلُ	تُؤْتِیُ (1)	ابراھیم:25
تَأْتِیْنَا 3	تو لاتا ہمارے پاس	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلُ	تَأْتِیُ (1)	البقرة:118
أَنْ ـ تَأْتِیَنَا 1	تو لے آ ہمارے پاس	//	//	//	//	//	//	تَفْعِلَ	تَأْتِیُ (2)	الأعراف:129
لَتَأْتِیَنَّكُمْ 1	ضرور وہ تمہارے پاس آ کر رہے گی	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَأْتِیُ (3)	سبا:3
مَا ـ تَأْتِیْهِمْ 7	نہیں آتی ان کے پاس	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَأْتِیُ (1)	الأنعام:4
أَنْ ـ تَأْتِیَهُمْ 10	اس سے کہ آئے ان کے پاس	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلَ	تَأْتِیُ (4)	یوسف:107
تُؤْثِرُوْنَ 1	تم ترجیح دیتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ث ر	تُفْعِلُوْنَ	×	الأعلیٰ:16
تَأْثِیْمٌ 2	گناہ کی بات	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	ء ث م	تَفْعِیْلٌ	//	الطور:23
أَنْ ـ تَأْجُرَنِیْ 1	یہ کہ تو میری مزدوری کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ء ج ر	تَفْعُلَ	تَأْجُرُ (5)	القصص:27
لَا ـ تَأْخُذْ 2	نہ تو پکڑ	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	ء خ ذ	تَفْعُلْ	تَأْخُذُ (6)	طٰه:94
لَا ـ تَأْخُذُهٗ 1	نہیں آتی اس کو اونگھ	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعُلُ	×	البقرة:255
تَأْخُذُهُمْ 1	ان کو آ پکڑے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	یٰسٓ:49
أَنْ ـ تَأْخُذُوْا 1	یہ کہ واپس لو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَأْخُذُوْنَ (7)	البقرة:229
فَلَا ـ تَأْخُذُوْا 1	تو نہ واپس لو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْخُذُوْنَ (8)	النساء:20
تَأْخُذُوْنَهٗ 3	تم واپس لیتے ہو اسے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	النساء:21
لِتَأْخُذُوْهَا 1	تاکہ تم ان کو حاصل کرو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْ	تَأْخُذُوْنَ (9)	الفتح:15
تَأَخَّرَ 2	(جس نے) تاخیر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ء خ ر	تَفَعَّلَ	×	البقرة:203
أَنْ ـ تُؤَدُّوْا 1	یہ کہ ادا کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء د ی	تُفَعُّوْا	تُؤَدِّیُوْنَ (10)	النساء:58
تَأَذَّنَ 2	آگاہ کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	مہموز الفاء	ء ذ ن	تَفَعَّلَ	×	الأعراف:167
أَنْ ـ تُؤْذُوْا 1	تم تکلیف دو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ذ ی	تُفْعُوْا	تُؤْذِیُوْنَ (10)	الأحزاب:53
تُؤْذُوْنَنِیْ 1	تم ایذا دیتے ہو مجھے	//	//	//	//	//	//	تُفْعُوْنَ	تُؤْذِیُوْنَ (11)	الصف:5

(1) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (2) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) نون تاکید ثقیلہ کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہوگیا ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (4) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اسی طرح سورۃ یوسف:107 میں اَوْ تَأْتِیَهُمْ بواسطہ حرف عطف اَوْ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الحج: 55 میں حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت اٰجَرَ الْعَامِلُ صَاحِبَ الْعَمَلِ کی ہو۔ (6) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (7) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ (8) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ (11) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرادیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَؤُزُّهُمْ 1	وہ انہیں ابھاریں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی	ء ز ز	تَفْعُلُ	تَأْزُزُ ❶	مريم:83
فَلَا تَأْسَ 2	تو نہ تم افسوس کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء س ی	تَفْعَ	تَأْسَيُ ❷	المائدة:26
تَأْسِرُوْنَ 1	تم قیدی بنا رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	مہموز الفاء	ء س ر	تَفْعِلُوْنَ	×	الأحزاب:26
لِكَيْلَا تَأْسَوْا 1	تاکہ تم غم نہ کرو	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء س ی	تَفْعَوْا	تَأْسَيُوْنَ ❸	الحديد:23
لِتَأْفِكَنَا 1	تاکہ تو پھیر دے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	مہموز الفاء	ء ف ك	تَفْعِلَ	تَأْفِكُ ❹	الأحقاف:22
تُؤْفَكُوْنَ 1	تم پھیرے جاتے ہو	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	× ❺	الأنعام:95
تَأْكُلْ 2	چرتی پھرے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	//	ء ك ل	تَفْعُلْ	تَأْكُلُ ❻	الأعراف:73
تَأْكُلُ 6	کھا رہے	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُ	×	يوسف:36

❶ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❷ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گیا۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، اور نون اعرابی كَيْ ناصبہ کی وجہ سے گر گیا۔ ❹ لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَـــنْ" ہو۔ ❺ یہ اگر أَفْكٌ سے ماخوذ ہو تو اس کے معنی "پھرنا" ہوتے ہیں، اور اگر یہ اِفْكٌ سے ہو تو اس کے معنی "جھوٹ" ہوتے ہیں جو سچ سے پھرنے کا نام ہے۔ ❻ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔تَأْكُلُوْا 6	نہ کھاؤتم	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ك ل	تَفْعُلُوْا	تَأْكُلُوْنَ ❶	البقرة:188
لِتَأْكُلُوْا 2	تاکہ کھاؤتم	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْكُلُوْنَ ❷	البقرة:188
أَلَّا۔تَأْكُلُوْا 1	کہ نہ کھاؤتم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْكُلُوْنَ ❸	الأنعام:119
أَنْ۔تَأْكُلُوْا 2	کھاؤتم	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَأْكُلُوْنَ ❹	النور:61
تَأْكُلُوْنَ 10	تم کھاتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	ال عمران:49
أَلَا۔تَأْكُلُوْنَ 2	کیا نہیں کھاتے ہوتم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	× ❺	الصافات:91
تَأْلَمُوْنَ 2	تکلیف محسوس کرتے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ء ل م	تَفْعَلُوْنَ	×	النساء:104
تُؤْمَرُ 2	تم کو حکم ہوا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ء م ر	تُفْعَلُ	//	الحجر:94
تَأْمُرُكَ 3	تجھے حکم دیتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعُلُ	//	هود:87
تَأْمُرُوْنَ 4	تم حکم کرتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	//	ال عمران:110
تُؤْمَرُوْنَ 1	تم کو حکم ہو رہا ہے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	//	البقرة:68
تَأْمُرُوْنَنَا 1	تم ہم کو حکم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	× ❻	سبا:33
تَأْمُرُوْنِّي 1	تم حکم کرتے ہو مجھ کو	//	//	//	//	//	//	//	تَأْمُرُوْنَنِي ❼	الزمر:64
تَأْمُرِيْنَ 1	تو حکم دیتی	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلِيْنَ	×	النمل:33
لَمْ۔تُؤْمِنْ 1	نہیں ایمان لایا تو	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ء م ن	تُفْعِلْ	تُؤْمِنُ ❽	البقرة:260
لَمْ۔تُؤْمِنْ 1	نہیں ایمان لائے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	//	المائدة:41
أَنْ۔تُؤْمِنَ 1	کہ وہ ایمان لے آئے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلَ	تُؤْمِنُ ❾	يونس:100
لَا۔تَأْمَنَّا 1	نہیں تم اعتبار کر رہے ہو ہم پر	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُ	تَأْمَنُنَا ❿	يوسف:11
إِنْ۔تَأْمَنْهُ 2	اگر آپ امانت رکھیں ان کے پاس	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَأْمَنُ ⓫	ال عمران:75
لَا۔تُؤْمِنُوْا 2	نہ ایمان لاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوْا	تُؤْمِنُوْنَ ❶	ال عمران:73
إِنْ۔تُؤْمِنُوْا 2	اگر تم مومن بنو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تُؤْمِنُوْنَ ⓬	ال عمران:179
تُؤْمِنُوْا 1	تو تم مان لیتے	//	//	//	//	//	//	//	تُؤْمِنُوْنَ ⓭	المؤمن:12
لَمْ۔تُؤْمِنُوْا 2	نہیں تم ایمان لائے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تُؤْمِنُوْنَ ⓮	الدخان:21

❶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا لَا حرف نفی ہے اور أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ شروع میں ہمزہ استفہام اور لا حرف نفی ہے۔ ❻ اس کے آخر میں نـــا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❼ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے، دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: مَدّ) ۔ ❽ لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: مَدّ) اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ⓫ إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓮ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔ تُؤْمِنُوْا 1	کہ تم ایمان رکھتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء م ن	تُفْعِلُوْا	تُؤْمِنُوْنَ (1)	الممتحنة:1
حَتّٰی۔ تُؤْمِنُوْا 1	یہاں تک کہ تم ایمان لے آؤ	//	//	//	//	//	//	//	تُؤْمِنُوْنَ (2)	الممتحنة:4
لِتُؤْمِنُوْا 3	تاکہ تم ایمان لاؤ	//	//	//	//	//	//	//	تُؤْمِنُوْنَ (3)	الفتح:9
تُؤْمِنُوْنَ 7	تم ایمان لاتے ہو	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	×	ال عمرٰن:110
لَا۔ تُؤْمِنُوْنَ 1	نہیں تم ایمان لاتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الحديد:8
تُؤْوِیْ 2	رکھو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	مہموز الفاء ولفیف مقرون	ء و ی	تُفْعِلُ	تُؤْوِيُ (4)	الأحزاب:51
تَأْوِيْلِ 16	تعبیر	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	مہموز الفاء واجوف واوی	ء و ل	تَفْعِيْل	× (5)	یوسف:6
تُبْ 1	تو توبہ قبول فرما	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فُلْ	اُتْوُبْ (6)	البقرة:128
تَبَّ 1	وہ ہلاک ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ت ب ب	فَعَلَ	تَبَبَ (7)	اللهب:1
تَبَاب 1	بے کار	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَال	× (8)	المؤمن:37
تَبَارًا 1	تباہی و بربادی	//	//	سمع	//	صحیح	ت ب ر	فَعَالًا	× (9)	نوح:28
تَبَارَكَ 9	بہت بابرکت	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ر ك	تَفَاعَلَ	×	الأعراف:54
لَا۔ تُبَاشِرُوْهُنَّ 1	نہ ملو تم ان سے	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	//	//	ب ش ر	تُفَاعِلُوْا	تُبَاشِرُوْنَ (10)	البقرة:187
تَبَايَعْتُمْ 1	تم خرید و فروخت کرو	فعل ماضی معلوم	//	تفاعل	//	اجوف یائی	ب ی ع	تَفَاعَلْتُمْ	×	البقرة:282
تُبْتُ 3	میں نے توبہ کرلی ہے	//	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فُلْتُ	تَوَبْتُ (11)	النساء:18
تَبَّتْ 1	ٹوٹ گئے	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ت ب ب	فَعَلَتْ	تَبَبَتْ (7)	اللهب:1
فَلَا۔ تَبْتَئِسْ 2	چنانچہ مت تو غم کھا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	ب ء س	تَفْتَعِلْ	تَبْتَئِسُ (12)	هود:36
أَنْ۔ تَبْتَغُوْا 2	یہ کہ تم تلاش کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ب غ ی	تَفْتَعُوْا	تَبْتَغِيُوْنَ (13)	البقرة:198
لِتَبْتَغُوْا 8	تاکہ تم تلاش کرو	//	//	//	//	//	//	//	تَبْتَغِيُوْنَ (14)	النحل:14

(1) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (2) حتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (5) لفظ ﴿تَأْوِيْل﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تعبیر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اصل حقیقت اور انجام، جیسا کہ سورۃ الأعراف:53 میں ہے ﴿يَأْتِي تَأْوِيْلُهٗ﴾ ''اس کا انجام سامنے آئے گا''۔ (6) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن، واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا، پھر دو ساکن واؤ اور باء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''عَلٰی'' ہو۔ (7) دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ (8) اس فعل کے کئی اور مصدر بھی آتے ہیں: تَبٌّ و تَبَبٌ و تَبِيْبٌ۔ (9) بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل تَبَّرَ سے اسم مصدر ہے۔ (10) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو تَبْتُ ہوگیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور وہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ (12) لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (13) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (14) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَبْتَغُوْنَ 1	تم تلاش کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ب غ ی	تَفْتَعُوْنَ	تَبْتَغِيُوْنَ ❶	النساء:94
أَنْ۔تَبْتَغِیَ 1	یہ کہ تو تلاش کر	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْتَعِلَ	تَبْتَغِیُ ❷	الأنعام:35
تَبْتَغِیْ 1	تم تلاش کرتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلْ	تَبْتَغِیُ ❸	التحريم:1
تَبَتَّلْ 1	متوجہ ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	//	تفعّل	//	صحیح	ب ت ل	تَفَعَّلْ	×	المزمل:8
تُبْتُمْ 2	تم توبہ کرلو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فُلْتُمْ	تَوَبْتُمْ ❹	البقرة:279
تَبْتِیْلًا 1	ہر طرف سے بے تعلق ہو کر	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ت ل	تَفْعِیْلًا	×	المزمل:8
لَا۔تَبْخَسُوْا 3	نہ گھٹا کر دو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ب خ س	تَفْعَلُوْا	تَبْخَسُوْنَ ❺	الأعراف:85
تَبْخَلُوْا 1	تو تم بخل کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ب خ ل	تَفْعَلُوْا	تَبْخَلُوْنَ ❻	محمد:37
اِنْ۔تُبْدَ 1	اگر وہ ظاہر کر دی جائیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	ب د و	تُفْعَ	تُبْدَوُ ❼	المائدة:101
تُبْدَ 1	تو وہ ظاہر کر دی جائیں گی	//	//	//	//	//	//	//	تُبْدَوُ ❽	المائدة:101
تُبَدَّلُ 1	بدل دیا جائے گا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	تُفَعَّلُ	×	ابراهيم:48
اَنْ۔تَبَدَّلَ 1	کہ تو بدل لے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَتَبَدَّلُ ❾	الأحزاب:52
اِنْ۔تُبْدُوْا 4	اگر تم ظاہر کرو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	//	ناقص واوی	ب د و	تُفْعُوْا	تُبْدِوُوْنَ ❿	البقرة:271
تُبْدُوْنَ 4	تم ظاہر کرتے ہو	//	//	//	//	//	//	تُفْعُوْنَ	تُبْدِوُوْنَ ⓫	البقرة:33
تُبْدُوْهُ 1	تم ظاہر کرو اس کو	//	//	//	//	//	//	تُفْعُوْ	تُبْدِوُوْنَ ⓬	ال عمرٰن:29
لَتُبْدِیْ 7	کہ ضرور وہ ظاہر ہی کر دیتی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تُفْعِلُ	تُبْدِوُ ⓭	القصص:10
تَبْدِیْلَ 1	بدلتی ہوتی	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	صحیح	ب د ل	تَفْعِیْلَ	×	يونس:64
لَا۔تُبَذِّرْ 1	نہ فضول خرچی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ب ذ ر	تُفَعِّلْ	تُبَذِّرُ ⓮	بنی اسرائیل:26
تَبْذِیْرًا 1	فضول خرچی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِیْلًا	×	//
تَبَرَّأَ 2	بیزار ہو جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	مہموز اللام	ب ر ء	تَفَعَّلَ	//	البقرة:166
تُبْرِئُ 1	تو تندرست کرتا تھا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	//	تُفْعِلُ	//	المائدة:110
تَبَرَّأْنَا 1	ہم بیزاری کا اظہار کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلْنَا	//	القصص:63

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔
❷ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے آخر میں نصب آئی ہے۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)
۔❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو تَبْتُمْ ہو گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا اور یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ ❺ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کیوجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا۔ ❽ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا۔ ❾ باب تفعّل میں دو تاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے آخر میں نصب آئی ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓬ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ سے زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یَرْضٰی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓮ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَبَرَّأُوْا 1	وہ بیزار والگ ہوگئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ب رء	تَفَعَّلُوْا	×	البقرۃ:167
تَبَرُّجَ 1	زینت ظاہر کرنے	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ب رج	تَفَعُّلَ	//	الأحزاب:33
لَا ۔ تَبَرَّجْنَ 1	نہ زیب وزینت ظاہر کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلْنَ	تَتَبَرَّجْنَ ❶	//
تَبَّرْنَا 1	ہم نے ہلاک کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	//	//	ت ب ر	فَعَّلْنَا	×	الفرقان:39
أَنْ ۔ تَبَرُّوْا 2	کہ نیکی کروگے تم	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب ر ر	تَفْعَلُوْا	تَبْرَرُوْنَ ❷	البقرۃ:224
لَا ۔ تَبْسُطْهَا 1	نہ ہی کھول دو اس کو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ب س ط	تَفْعُلْ	تَبْسُطْ ❸	بنی اسرائیل:29
أَنْ ۔ تُبْسَلَ 1	کہ کہیں ہلاکت میں ڈال دی جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب س ل	تُفْعَلَ	تُبْسَلُ ❹	الأنعام:70
فَتَبَسَّمَ 1	تو وہ مسکرایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	ب س م	تَفَعَّلَ	×	النمل:19
لِتُبَشِّرَ 1	تاکہ تو خوشخبری دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	ب ش ر	تُفَعِّلَ	تُبَشِّرُ ❺	مریم:97
تُبَشِّرُوْنَ 1	تم خوشخبری دے رہے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوْنَ	×	الحجر:54
فَسَتُبْصِرُ 1	تو تم دیکھ لوگے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	ب ص ر	تُفْعِلُ	//	القلم:5
تَبْصِرَةً 1	غور وفکر	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِلَةً	//	قٓ:8
تُبْصِرُوْنَ 3	دیکھتے بھالتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	//	الأنبیاء:3
لَا ۔ تُبْصِرُوْنَ 6	تم نہیں دیکھ رہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الطور:15
لَا ۔ تُبْطِلُوْا 2	نہ ضائع کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	ب ط ل	تُفْعِلُوْا	تُبْطِلُوْنَ ❻	البقرۃ:264
تَبِعَ 5	اتباع کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ت ب ع	فَعِلَ	×	البقرۃ:38
تُبَّعٍ 2	تُبَّع	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعَّلٍ	× ❺	الدخان:37
تَبَعًا 2	تابع	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلًا	× ❻	ابراھیم:21
لَتُبْعَثُنَّ 1	تم کو ضرور اٹھایا جائے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	ب ع ث	لَتُفْعَلُنَّ	تُبْعَثُوْنَ ❼	التغابن:7
تُبْعَثُوْنَ 1	اٹھائے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	المؤمنون:16
تَبِعَنِیْ 1	میری پیروی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ت ب ع	فَعِلَ	× ❽	ابراھیم:36
مَا ۔ تَبِعُوْا 1	نہیں وہ پیروی کریں گے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	البقرۃ:145
لَا ۔ تَبْغِ 1	نہ تلاش کرتا پھر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	تَفْعِ	تَبْغِیْ ❾	القصص:77

❶ باب تفعّل میں دو تاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل) ۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ قوم تُبَّع سے مراد قوم سبا ہے، یہ اپنے دور کی عظیم قوم تھی، یمن کے مشہور شہر سبا میں حمیر قبیلہ آباد تھا، ان کے بادشاہ کا لقب تُبَّع تھا، اس بناء پر اس قوم کو قوم تُبَّع کہا گیا ہے، بعض تُبَّع کو بڑا عروج حاصل ہوا ان میں سے اکثر تُبَّع نافرمان ہی تھے جس کی وجہ سے اس قوم کو ہلاک کر دیا گیا، البتہ ایک تبع الحِمْيَرِيّ مسلمان ہو گیا تھا، اس کی قوم بت پرست تھی، یہ بعض کے نزدیک نبی اور بعض کے نزدیک نیک آدمی تھا، حدیث میں ہے کہ اسے سب وشتم نہ کرو (صحیح الجامع للالبانی 2 /1223)۔ ❽ م: تَابِعٌ، بعض کے نزدیک یہ باب سمع کا مصدر ہے جو بمعنی اسم فاعل استعمال ہوا ہے۔ ❾ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) ۔ ❿ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⓫ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيَةً ہو۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَلَا ۔ تَبْغُوا 1	تو نہ تم ڈھونڈو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ب غ ی	تَفْعُوا	تَبْغِيُوْنَ ❶	النساء:34
تَبْغُوْنَهَا 2	تم تلاش کرتے ہو اس میں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُوْنَ	تَبْغِيُوْنَ ❷	ال عمران:99
تَبْغِي 1	زیادتی کرے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَبْغِيُ ❸	الحجرات:9
لَا ۔ تُبْقِي 1	باقی نہیں رکھے گی	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ق ی	تُفْعِلُ	تُبْقِيُ ❹	المدثر:28
لَا ۔ تَبْكُوْنَ 1	نہیں روتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ب ك ی	تَفْعُوْنَ	تَبْكِيُوْنَ ❺	النجم:60
لَنْ ۔ تَبْلُغَ 1	نہ ہی پہنچ سکتا ہے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ب ل غ	تَفْعُلَ	تَبْلُغَ ❻	بنی اسرائیل:37
لِتَبْلُغُوا 4	تاکہ تم پہنچو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوا	تَبْلُغُوْنَ ❼	الحج:5
تَبْلُوْا 1	جانچ لے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	ناقص واوی	ب ل و	تَفْعُلُ	تَبْلُوُا ❽	یونس:30
لَتُبْلَوُنَّ 1	ضرور آزمائش کی جائے گی تمہاری	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	لَتُفْعَلُنَّ	تُبْلَوُوْنَ ❾	ال عمران:186
تُبْلَى 1	جانچے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تُفْعَلُ	تُبْلَوُ ❿	الطارق:9
تَبْنُوْنَ 1	تم بناتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	ناقص یائی	ب ن ی	تَفْعُوْنَ	تَبْنِيُوْنَ ⓫	الشعراء:128
فَتَبْهَتُهُمْ 1	تو ان کو حیران کردے گی	//	واحد مؤنث غائب	فتح	//	صحیح	ب ہ ت	تَفْعَلُ	×	الأنبیاء:40
أَنْ ۔ تَبُوْأَ 1	کہ تو واپس جائے	//	واحد مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	تَفْعُلَ	تَبْوُأَ ⓬	المائدۃ:29
تُبَوِّئُ 1	تم مقرر کر رہے تھے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعِّلُ	×	ال عمران:121
تَبَوَّءَا 1	بناؤ	فعل امر حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَا	//	یونس:87
تَبَوَّءُوا 1	مقیم رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	//	الحشر:9

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيَةٌ ہو۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيَةً ہو۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيًا ہو۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا) ❻ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لام کَیْ کے بعد أنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔ ❾ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس میں تعلیل یوں بھی ہو سکتی ہے، یاء متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو یہ تُبْلَوْنَ ہو گیا، پھر نون تاکید ثقیلہ لگانے سے تین نون جمع ہونے کی وجہ سے تخفیفاً نون اعرابی کو گرا دیا تو یہ تُبْلَوْنَّ ہو گیا، اب دو ساکن، واؤ اور پہلا نون تاکید جمع ہونے کی وجہ سے التقائے ساکنین سے بچنے کے لیے پہلے ساکن یعنی واؤ کو ضمہ دے دیا۔ ❿ واؤ کلمہ میں تیسری جگہ سے زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يَرْضٰى) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَنْ ـ تَبُوْرَ 1	بالکل نہیں تباہ ہوگی	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ب و ر	تَفْعُلَ	تَبْوُرَ ❶	فاطر:29
تِبْيَانًا 1	وضاحت	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ن	تِفْعَالًا	×	النحل:89
أَنْ ـ تَبِيْدَ 1	ختم ہوگا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ب ی د	تَفْعِلَ	تَبْيِدُ ❷	الکھف:35
تَبْيَضُّ 1	سفید ہوں گے	//	//	افعِلال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ی ض	تَفْعَلُّ	×	ال عمرٰن:106
تَبِيْعًا 1	کوئی پیچھا کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ت ب ع	فَعِيْلًا	× ❸	بنی اسرائیل:69
لِتُبَيِّنَ 2	تاکہ تو بیان کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ن	تُفَعِّلَ	تُبَيِّنُ ❹	النحل:44
تَبَيَّنَ 11	واضح ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَ	×	البقرۃ:109
تَبَيَّنَتِ 1	تو معلوم ہوا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلَتِ	تَبَيَّنَتْ ❺	سبا:14
لَتُبَيِّنُنَّهٗ 1	کہ ضرور تم اس کو بیان کرو گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	لَتُفَعِّلُنَّ	تُبَيِّنُوْنَ ❻	ال عمرٰن:187
فَتَبَيَّنُوْا 3	اس لیے تم تحقیق کرلیا کرو	فعل امر حاضر معلوم	//	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلُوْا	×	النساء:94
لَا ـ تَتَبَدَّلُوْا 1	نہ بدل ڈالو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	صحیح	ب د ل	تَتَفَعَّلُوْا	تَتَبَدَّلُوْنَ ❼	النساء:2
حَتّٰى ـ تَتَّبِعَ 1	آپ پیروی کریں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افتعال	//	//	ت ب ع	تَفْتَعِلَ	تَتْتَبِعُ ❽	البقرۃ:120
لَا ـ تَتَّبِعْ 6	نہ پیچھے لگنا	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلْ	تَتْتَبِعُ ❾	المائدۃ:48
لَا ـ تَتَّبِعِ 1	//	//	//	//	//	//	//	//	تَتْتَبِعُ ❿	صٓ:26
لَا ـ تَتَّبِعَانِّ 1	نہ اتباع کرنا	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْتَعِلَانِّ	تَتْتَبِعَانِ ⓫	یونس:89
أَلَّا ـ تَتَّبِعَنِ 1	یہ کہ نہ آیا تھا تو میرے پیچھے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْتَعِلَ	تَتْتَبِعُ ⓬	طٰہٰ:93
تَتْبَعُهَا 1	اس کے پیچھے آئے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُ	×	النازعات:7
لَا ـ تَتَّبِعُوْا 8	نہ اتباع کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْتَعِلُوْا	تَتْتَبِعُوْنَ ⓭	البقرۃ:168

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ یہ فَعِيْلٌ بمعنی فَاعِلٌ اسم مشتق ہے، ج: تِبَاعٌ، تَبَائِعُ، أَتْبِعَةٌ۔ ❹ لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ❽ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❿ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کا آخری کلمہ عین اصل میں ساکن تھا آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⓫ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، بعض کے نزدیک اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے، نون اعرابی نون تاکید ثقیلہ کے آنے کی وجہ سے گرا ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓬ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے شروع میں أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدریہ ناصبہ اور لا حرف نفی ہے، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے، اور اس کے آخر میں نون وقایہ ہے جس کے بعد آنے والی یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⓭ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَتَّبِعُوْنَ 3	تم پیروی کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ب ع	تَفْتَعِلُوْنَ	تَتْتَبِعُوْنَ ❶	الأنعام:148
لَنْ۔تَتَّبِعُوْنَا 1	بالکل نہیں تم چل سکتے ہو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلُوْ	تَتْتَبِعُوْنَ ❷	الفتح:15
تَتْبِيْبٍ 1	تباہی	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	مضاعف ثلاثی	ت ب ب	تَفْعِيْلٍ	×	ھود:101
تَتْبِيْرًا 2	تباہی	//	//	//	//	صحیح	ت ب ر	تَفْعِيْلًا	//	بنی اسرائیل:7
تَتَجَافٰى 1	الگ رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعل	//	ناقص یائی	ج ف ی	تَتَفَاعَلُ	تَتَجَافَيُ ❸	السجدة:16
تَتَّخِذُ 1	تو بناتا	//	واحد مذکر حاضر	افتعال	//	صحیح	ت خ ذ	تَفْتَعِلُ	تَتْتَخِذُ ❹	الأنعام:74
أَنْ۔تَتَّخِذَ 1	یہ کہ تو اختیار کرے	//	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلَ	تَتْتَخِذُ ❺	الكهف:86
لَا۔تَتَّخِذُوْا 1	نہ بناؤ تم	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْتَعِلُوْا	تَتْتَخِذُوْنَ ❻	البقرة:231
أَلَّا۔تَتَّخِذُوْا 1	یہ کہ نہ تم پکڑو	//	//	//	//	//	//	//	تَتْتَخِذُوْنَ ❼	بنی اسرائیل:2
أَنْ۔تَتَّخِذُوْا 1	کہ تم بنالو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَتْتَخِذُوْنَ ❽	ال عمرٰن:80
تَتَّخِذُوْنَ 5	تم بناتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلُوْنَ	تَتْتَخِذُوْنَ ❹	الأعراف:74
أَفَلَا۔تَتَذَكَّرُوْنَ 2	کیا بھلا تم غور وفکر نہیں کرتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعّل	//	//	ذ ك ر	تَتَفَعَّلُوْنَ	×	الأنعام:80
تَتَذَكَّرُوْنَ 1	تم غور کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المؤمن:58
تَتْرَا 1	مسلسل	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ت ر	فَعْلَىٰ	وَتْرٰى ❾	المؤمنون:44
تَتْرُكْهُ 1	تو چھوڑ دے اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ت ر ك	تَفْعُلَ	تَتْرُكُ ❿	الأعراف:176
أَنْ۔تُتْرَكُوْا 1	کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلُوْا	تُتْرَكُوْنَ ⓫	التوبة:16
تُتْرَكُوْنَ 1	تم کو چھوڑ دیا جائے گا	//	//	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	الشعراء:146
لَا۔تَتَفَرَّقُوْا 1	نہ تم جدا جدا ہو	فعل نہی حاضر معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ر ق	تَتَفَعَّلُوْا	تَتَفَرَّقُوْنَ ⓬	الشورىٰ:13

❶ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے شروع میں اِنْ حرف نفی غیر عامل ہے۔ ❷ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، باب تفاعل میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ❹ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، تَتَّخِذُ کی اصل میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں اہل علم کے تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کا مادہ أ خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل تَئْتَخِذُ ہے۔ ② ابو علی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کا مادہ ت خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل تَتْتَخِذُ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال واوی ہے، اس کا مادہ و خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل تَوْتَخِذُ ہے۔ ❺ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ ۔ ❻ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ ۔ ❼ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے شروع میں أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ حرف تفسیر اور لا لائے نہی ہے، اس کی وجہ سے فعل مضارع مجزوم ہے، یا أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے، جس کی وجہ سے فعل مضارع سے نون اعرابی گر گیا ہے ہے اور لا زائدہ ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ ۔ ❽ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، تفصیل کے لیے دیکھیں تَتَّخِذُ ۔ ❾ فاء کلمہ میں آنے والی واؤ شاذ طور پر تاء سے بدل گئی (قاعدہ: أَحَدٌ)، اس کے آخر میں الف زائد الحاق کے لیے ہے یا تانیث کے لیے ہے، یہ قرآن پاک میں عام رسم الخط کے خلاف الف کی صورت میں لمبا لکھا گیا ہے، جب کہ اس صورت میں الف اس وقت لکھا جاتا ہے جب اس پر تنوین ہو، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ ❿ بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓫ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَتَفَكَّرُوْا 1	غور کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ك ر	تَتَفَعَّلُوْا	تَتَفَكَّرُوْنَ ❶	سبا: 46
تَتَفَكَّرُوْنَ 2	غور وفکر کرتے رہو	//	//	//	//	//	//	تَتَفَعَّلُوْنَ	×	البقرة:219
أَفَلَا۔تَتَفَكَّرُوْنَ 1	کیا پھر نہیں تم غور وفکر کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام:50
تَتَقَلَّبُ 1	الٹ پلٹ ہونگے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ق ل ب	تَتَفَعَّلُ	//	النور:37
أَنْ۔تَتَّقُوْا 2	اس لیے کہ تم بچنا چاہو	//	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	لفیف مفروق	و ق ی	تَفْتَعِلُوْا	تَوْتَقِيُوْنَ ❷	ال عمران:28
إِنْ۔تَتَّقُوْا 8	اگر تم ڈرو	//	//	//	//	//	//	//	تَوْتَقِيُوْنَ ❸	الأنفال:29
لِتَتَّقُوْا 1	تاکہ تم پرہیزگار بنو	//	//	//	//	//	//	//	تَوْتَقِيُوْنَ ❹	الأعراف:63
تَتَّقُوْنَ 7	متقی بنو	//	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلُوْنَ	تَوْتَقِيُوْنَ ❺	البقرة:21
أَفَلَا۔تَتَّقُوْنَ 12	کیا بھلا نہیں ہو تم ڈرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَوْتَقِيُوْنَ ❺	الأعراف:65
أَنْ۔تَتَكَبَّرَ 1	کہ تو تکبر کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	صحیح	ك ب ر	تَتَفَعَّلَ	تَتَكَبَّرُ ❻	الأعراف:13
تُتْلَى 16	پڑھی جارہی ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تُفْعَلُ	تُتْلَوُ ❼	ال عمران:101
تَتَلَقَّاهُمْ 1	لینے آئیں گے ان کو	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تَتَفَعَّلُ	تَتَلَقَّيُ ❽	الأنبياء:103
تَتْلُوْا 1	پڑھتے تھے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	تَفْعُلُ	تَتْلُوُ ❾	البقرة:102
مَا۔تَتْلُوْا 1	نہ ہی تو پڑھتا ہے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَتْلُوُ ❾	يونس:61
تَتْلُوْا 2	تو پڑھتا ہوتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَتْلُوُ ❾	القصص:45
لِتَتْلُوَا 1	تاکہ آپ پڑھیں	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلَ	تَتْلُوُ ❿	الرعد:30
تَتْلُوْنَ 1	تلاوت کرتے رہتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُوْنَ	تَتْلُوُوْنَ ⓫	البقرة:44
تَتَمَارٰى 1	تو جھگڑے گا	//	واحد مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	تَتَفَاعَلُ	تَتَمَارَيُ ❽	النجم:55

❶ بواسطہ حرف عطف ثُمَّ ،أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کرد (قاعدہ:اِتَّقَدَ) ، پھر لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گراد (قاعدہ:رَضُوْا) ،أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے،سورۃ البقرۃ :224 میں بواسطہ حرف عطف أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ وا اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرادیا(قاعدہ:رَضُوْا) ،إِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرادیا(قاعدہ:رَضُوْا)، لام کَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرادیا(قاعدہ: رَضُوْا) ۔ ❻ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يَرْضٰى) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) ۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا(قاعدہ:يَدْعُوْ)۔ ❿ لام کَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے،اس کے آخر میں الف زائدہ ہے صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا(قاعدہ:يَدْعُوْ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ تَتَمَنَّوْا 1	نہ آرزو کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ن ی	تَتَفَعَّوْا	تَتَمَنَّيُوْنَ ❶	النساء:32
فَلَا ـ تَتَنَاجَوْا 1	تو نہ سرگوشیاں کیا کرو	//	//	تفاعل	//	ناقص واوی	ن ج و	تَتَفَاعَوْا	تَتَنَاجَوُوْنَ ❷	المجادلة:9
تَتَنَزَّلُ 1	اترتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	//	صحیح	ن ز ل	تَتَفَعَّلُ	×	حم السجدة:30
اِنْ ـ تَتُوْبَا 1	اگر تم دونوں توبہ کرو	//	تثنیہ مؤنث حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	تَفْعُلَا	تَتْوُبَانِ ❸	التحريم:4
تَتَوَفّٰهُمُ 2	فوت کرنے لگتے ہیں انکو	//	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	تَتَفَعَّلُ	تَتَوَفَّيُ ❹	النحل:32
لَا ـ تَتَوَلَّوْا 2	نہ پھر و تم	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	و ل ی	تَتَفَعَّوْا	تَتَوَلَّيُوْنَ ❺	هود:52
اِنْ ـ تَتَوَلَّوْا 2	اگر تم منہ پھیر لوگے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَتَوَلَّيُوْنَ ❻	محمد:38
تَثْبِيْتًا 2	پختہ کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	صحیح	ث ب ت	تَفْعِيْلًا	×	البقرة:265
تَثْرِيْبَ 1	ملامت	//	//	//	//	//	ث ر ب	تَفْعِيْلَ	//	يوسف:92
فَاِمَّا ـ تَثْقَفَنَّهُمْ 1	پس اگر آپ پالیں ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ث ق ف	تَفْعَلَنَّ	تَثْقَفُ ❼	الأنفال:57
تُثِيْرُ 3	ہل چلاتی ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ث و ر	تُفْعِلُ	تُثْوِرُ ❽	البقرة:71
لَا ـ تُجَادِلْ 12	نہ جھگڑا کیجیے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	//	صحیح	ج د ل	تُفَاعِلْ	تُجَادِلُ ❾	النساء:107
تُجَادِلُ 1	جھگڑا کرنے لگے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تُفَاعِلُ	×	النحل:111
تُجَادِلُكَ 1	تجھ سے بحث وجدال کر رہی تھی	//	//	//	//	//	//	//	//	المجادلة:1
لَا ـ تُجَادِلُوْا 1	نہ جھگڑا کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَاعِلُوْا	تُجَادِلُوْنَ ❿	العنكبوت:46
تُجَادِلُوْنَنِيْ 1	تم مجھ سے جھگڑتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفَاعِلُوْنَ	× ⓫	الأعراف:71
تِجَارَةً 9	تجارت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ت ج ر	فِعَالَةً	×	البقرة:282
تُجَاهِدُوْنَ 1	جہاد کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ہ د	تُفَاعِلُوْنَ	//	الصف:11

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یقال)، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لفظ ﴿ لَا تَتَوَلَّوْا ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① نہ تم پھرو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نہ تم دوستی کرو، جیسا کہ سورة الممتحنة: 13 میں ہے ﴿ لَا تَتَوَلَّوْا ﴾ "نہ تم دوستی کرو"۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ❼ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے فعل مضارع فتحہ پر مبنی ہو گیا، نون تاکید ثقیلہ آنے کی صورت میں اکثر فعل مضارع سے پہلے لام تاکید آتا ہے، مگر کبھی اس کی جگہ اِمَّا بھی آ جاتا ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لفظ ﴿ تُثِيْرُ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ہل چلاتی ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اٹھاتی ہے، جیسا کہ سورة الروم: 48 میں ہے ﴿ فَتُثِيْرُ سَحَابًا ﴾ "تو وہ بادل کو اٹھاتی ہے"۔ ❾ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم کی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ تَجْأَرُوْا 1	مت تم چیخو چلاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ج ء ر	تَفْعَلُوْا	تَجْأَرُوْنَ ❶	المؤمنون:65
تَجْأَرُوْنَ 1	تم روتے چلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	النحل:53
اِنْ ـ تَجْتَنِبُوْا 1	اگر تم بچتے رہو	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ن ب	تَفْتَعِلُوْا	تَجْتَنِبُوْنَ ❷	النساء:31
تَجِدُ 2	پالے گا	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	تَعِلُ	تَوْجِدُ ❸	ال عمران:30
فَلَنْ ـ تَجِدَ 11	تو بالکل نہیں تو پاسکتا	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مذکر حاضر					تَعِلَ	تَوْجِدَ ❹	النساء:88
لَا ـ تَجِدُ 4	نہیں تو پائے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	تَعِلُ	تَوْجِدُ ❺	الأعراف:17
لَتَجِدَنَّ 3	آپ ضرور پالیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَتَعِلَنَّ	تَوْجِدُ ❻	المائدة:82
سَتَجِدُنِی 3	تو جلد پائے گا مجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَعِلُ	تَوْجِدُ ❺	الكهف:69
لَمْ ـ تَجِدُوْا 5	نہ تم پاسکو	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَعِلُوْا	تَوْجِدُوْنَ ❼	البقرة:283
لَا ـ تَجِدُوْا 2	نہ پاؤ تم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَوْجِدُوْنَ ❽	بنی اسرائیل:68
سَتَجِدُوْنَ 1	جلدی ہی تم پاؤ گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَعِلُوْنَ	تَوْجِدُوْنَ ❺	النساء:91
تَجِدُوْهُ 2	تو تم پالو گے اس کو	//	//	//	//	//	//	تَعِلُوْ	تَوْجِدُوْنَ ❾	البقرة:110
تُجْرِمُوْنَ 1	گناہ تم کرتے ہو	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ر م	تُفْعِلُوْنَ	×	هود:35
تَجْرِیْ 48	چلتی ہیں	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ج ر ی	تَفْعِلُ	تَجْرِیُ ❿	البقرة:25
لِتَجْرِیَ 3	تاکہ وہ چلیں	//	//	//	//	//	//	تَفْعِلَ	تَجْرِیُ ⓫	ابراهيم:32
تَجْرِیَانِ 1	جاری ہیں	//	تثنیہ مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلَانِ	×	الرحمٰن:50
تُجْزٰی 1	بدلہ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ج ز ی	تُفْعَلُ	تُجْزَیُ ⓬	المؤمن:17
لِتُجْزٰی 2	تاکہ بدلہ دیا جائے	//	//	//	//	//	//	تُفْعَلَ	تُجْزَیَ ⓬	طٰه:15
تُجْزَوْنَ 7	تم کو ملے گا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَوْنَ	تُجْزَیُوْنَ ⓭	الأنعام:93
لَا ـ تُجْزَوْنَ 2	نہ بدلہ ملے گا تم کو	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	//	تُجْزَیُوْنَ ⓭	یٰس:54
لَا ـ تَجْزِیْ 2	نہ کام آئے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَجْزِیُ ❿	البقرة:48

❶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)۔ ❹ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)۔ ❻ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، بواسطہ حرف عطف اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورة بنی اسرائیل :69 میں بھی اسی طرح لَاتَجِدُوا ہے۔ ❾ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، ما شرطیہ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ⓫ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے ⓭ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔تَجَسَّسُوْا	نہ تجسس کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ج س س	تَفَعَّلُوْا	تَتَجَسَّسُوْنَ (1)	الحجرات:12
تَجْعَلُ [1]	تو بنائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	تَفْعَلُ	×	البقرة:30
لَا۔تَجْعَلْ [1]	نہ روکے رکھو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَجْعَلُ (2)	بنی اسرائیل:29
أَنْ۔تَجْعَلَ [4]	کہ آپ بنادیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلَ	تَجْعَلُ (3)	الکهف:94
لَا۔تَجْعَلْنَا [1]	نہ شامل کرنا ہمیں	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَجْعَلُ (2)	الأعراف:47
لَا۔تَجْعَلْنِيْ [3]	نہ شامل کر مجھے	//	//	//	//	//	//	//	تَجْعَلُ (2)	الأعراف:150
فَلَا۔تَجْعَلُوْا [4]	اس لیے نہ تم بناؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَجْعَلُوْنَ (4)	البقرة:22
أَنْ۔تَجْعَلُوْا [1]	کہ تم قائم کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَجْعَلُوْنَ (5)	النساء:144
تَجْعَلُوْنَ [3]	بناتے ہو تم	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	حم السجدة:9
تَجَلّٰى [2]	تجلی ڈالی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ج ل ی	تَفَعَّلَ	تَجَلَّيَ (6)	الأعراف:143
أَنْ۔تَجْمَعُوْا [1]	کہ تم جمع کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ع	تَفْعَلُوْا	تَجْمَعُوْنَ (5)	النساء:23
لَا۔تَجْهَرْ [1]	نہ آواز اونچی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ج ہ ر	تَفْعَلْ	×	بنی اسرائیل:110
إِنْ۔تَجْهَرْ [1]	اگر تم اونچی کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَجْهَرُ (7)	طٰه:7
لَا۔تَجْهَرُوْا [1]	نہ زور سے کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَجْهَرُوْنَ (8)	الحجرات:2
تَجْهَلُوْنَ [4]	جاہل ہو	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ج ہ ل	تَفْعَلُوْنَ	×	الأعراف:138
أَلَّا۔تَجُوْعَ [1]	یہ کہ نہ تم بھوکے رہو گے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ج و ع	تَفْعَلَ	تَجُوْعُ (9)	طٰه:118
تُحَاجُّوْنَ [3]	تم جھگڑتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	تُفَاعِلُوْنَ	تُحَاجِجُوْنَ (10)	آل عمران:65
تُحَاجُّوْنِّيْ [1]	تم جھگڑتے ہو مجھ سے	//	//	//	//	//	//	//	تُحَاجِجُوْنَ (11)	الأنعام:80
لَا۔تَحَاضُّوْنَ [7]	نہ ایک دوسرے کو رغبت دلاتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفاعل	//	//	ح ض ض	تَفَاعَلُوْنَ	تَتَحَاضَضُوْنَ (12)	الفجر:18
تَحَاوُرَكُمَا [1]	تم دونوں کی گفتگو	(اسم) مصدر	×	//	//	اجوف واوی	ح و ر	تَفَاعُلَ	×	المجادلة:1
تُحْبَرُوْنَ [1]	تم خوش کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ب ر	تُفْعَلُوْنَ	//	الزخرف:70
تَحْبِسُوْنَهُمَا [1]	تم ان کو روک لو گے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	//	ح ب س	تَفْعِلُوْنَ	//	المائدة:106
أَنْ۔تَحْبَطَ [1]	کہ ضائع ہو جائیں	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ح ب ط	تَفْعَلَ	تَحْبَطُ (13)	الحجرات:2
أَنْ۔تُحِبُّوْا [1]	کہ پسند کرو تم	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	تُفْعِلُوْا	تُحْبِبُوْنَ (14)	البقرة:216
تُحِبُّوْنَ [7]	محبت رکھتے ہو	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	تُحْبِبُوْنَ (15)	آل عمران:31
لَا۔تُحِبُّوْنَ [2]	نہیں پسند کرتے تھے تم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تُحْبِبُوْنَ (15)	الأعراف:79

(1) باب تفعّل کے مضارع میں دو تاء جمع ہوگئیں تو ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (2) لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (3) أنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ (5) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (6) أنْ مصدریہ ناصبہ کی

وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، یہ ناقص واوی اور یائی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ناقص واوی کی صورت میں پہلے قاعدہ یرضی اور پھر قاعدہ قال لگائیں گے۔ ⑧ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑨ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ :یقال)، اس کے شروع میں اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدَّ)۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے آخر میں دو نون ایک نون اعرابی اور دوسرا نون وقایہ جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدَّ)۔ ⑬ دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدَّ)، باب تفعّل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ :تائے تفعّل)۔ ⑭ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑮ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا(قاعدہ:یَمُدُّ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑯ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا(قاعدہ:یَمُدُّ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَحْتَ 51	نیچے	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ت ح ت	فَعْلَ	× (1)	طه:6
تُحَدِّثُ 1	وہ بیان کردے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح د ث	تُفَعِّلُ	×	الزلزال:4
تُحَدِّثُوْنَهُمْ 1	تم بتاتے ہو ان کو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوْنَ	//	البقرة:76
تَحْذَرُوْنَ 1	تم ڈر رہے ہو	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ذ ر	تَفْعَلُوْنَ	//	التوبة:64
تَحْرُثُوْنَ 1	تم بوتے ہو	//	//	نصر	//	//	ح ر ث	تَفْعُلُوْنَ	//	الواقعة:63
إِنْ۔ تَحْرِصْ 1	اگرچہ آپ لالچ کریں	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	//	ح ر ص	تَفْعِلُ	تَحْرِصُ (2)	النحل:37
لَا۔ تُحَرِّكْ 1	نہ حرکت دیا کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ك	تُفَعِّلُ	تُحَرِّكُ (3)	القيامة:16
تُحَرِّمُ 1	تم حرام قرار دیتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ح ر م	تُفَعِّلُ	×	التحريم:1
لَا۔ تُحَرِّمُوْا 1	نہ حرام ٹھہراؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوْا	تُحَرِّمُوْنَ (4)	المائدة:87
تَحَرَّوْا 1	ارادہ کیے ہوئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	ناقص یائی	ح ر ی	تَفَعَّوْا	تَحَرَّيُوْا (5)	الجن:14
تَحْرِيْرُ 5	آزاد کرنا	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	مضاعف ثلاثی	ح ر ر	تَفْعِيْلُ	×	المائدة:89
لَا۔ تَحْزَنْ 5	نہ غم کر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	تَفْعَلُ	تَحْزَنُ	التوبة:40
لَا۔ تَحْزَنَ 2	نہ وہ غمگین ہو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعَلَ	تَحْزَنُ (6)	طه:40
لَا۔ تَحْزَنُوْا 2	نہ غم کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَحْزَنُوْنَ (4)	ال عمرٰن:139
لِكَيْلَا۔ تَحْزَنُوْا 1	تاکہ نہ تم غم کھاؤ	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَحْزَنُوْنَ (7)	ال عمرٰن:153
تَحْزَنُوْنَ 2	غمگین ہوں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	الأعراف:49
أَلَّا۔ تَحْزَنِيْ 1	یہ کہ نہ غم کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلِيْ	تَحْزَنِيْنَ (8)	مريم:24
لَا۔ تَحْزَنِيْ 1	نہ تو غم کھانا	//	//	//	//	//	//	//	تَحْزَنِيْنَ (4)	القصص:7
تُحِسُّ 1	تو محسوس کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	تُفْعِلُ	تُحْسِسُ (9)	مريم:98
تَحْسَبُ 4	آپ کا خیال ہے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	تَفْعَلُ	×	الفرقان:44
لَا۔ تَحْسَبَنَّ 5	نہ خیال کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	//	//	//	//	//	تَفْعَلَنَّ	تَحْسَبُ (10)	ال عمرٰن:169
تَحْسَبُوْنَهُ 1	تم خیال کر رہے تھے اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	النور:15

(1) یہ ظرف مکان کبھی معرب اور کبھی مبنی ہوتی ہے، جب اس کا مضاف الیہ محذوف اور متکلم کی نیت میں ہو تو یہ ضمہ پر مبنی ہوتا ہے، اور اس کے علاوہ یہ معرب ہوتا ہے۔ (2) إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (3) لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (4) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (5) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قـاعدہ :قَـالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (6) یہ بواسطہ حرف عطف واؤ کَیْ حرف ناصب کی وجہ سے منصوب ہے، اس سے پہلے لا حرف نفی ہے۔ (7) اس کے شروع میں لام حرف جر علت بیان کرنے کے لیے آیا ہے، کَـيْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ (8) أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ حرف تفسیر اور لا، لائے نہی ہے، جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، یا أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے، جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ (9) دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: يَـمُدُّ)۔ (10) اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہو گیا (قاعدہ :نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ تَحْسَبُوْهُ [1]	نہ خیال کرو تم اس کو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	تَفْعَلُوْ	تَحْسَبُوْنَ ❶	النور:11
لِتَحْسَبُوْهُ [1]	تاکہ آپ خیال کریں اُسے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَحْسَبُوْنَ ❷	ال عمران:78
تَحْسُدُوْنَنَا [1]	تم تو حسد کرتے ہو ہم سے	//	//	نصر	//	//	ح س د	تَفْعُلُوْنَ	×	الفتح:15
فَتَحَسَّسُوْا [1]	پس تم تلاش کرو	فعل امر حاضر معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	تَفَعَّلُوْا	//	یوسف:87
اِنْ ـ تُحْسِنُوْا [1]	اگر تم نیکی کرتے رہو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	//	صحیح	ح س ن	تُفْعِلُوْا	تُحْسِنُوْنَ ❸	النساء:128
تَحُسُّوْنَهُمْ [1]	تم ان کو قتل کر رہے تھے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح س س	تَفْعُلُوْنَ	تَحْسُسُوْنَ ❹	ال عمران:152
تُحْشَرُوْنَ [9]	اکٹھے کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	صحیح	ح ش ر	تُفْعَلُوْنَ	×	البقرة:203
تَحَصُّنًا [1]	پاکدامنی	(اسم) مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ن	تَفَعُّلًا	//	النور:33
لِتُحْصِنَكُمْ [1]	تاکہ وہ محفوظ رکھیں تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	//	//	//	تُفْعِلَ	تُحْصِنُ ❺	الأنبياء:80
تُحْصِنُوْنَ [1]	تم محفوظ رکھو گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	//	یوسف:48
لَنْ ـ تُحْصُوْهُ [1]	بالکل نہ تم نبھا سکو گے اسے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ح ص ی	تُفْعُوْ	تُحْصِيُوْنَ ❻	المزمل:20
لَا ـ تُحْصُوْهَا [2]	تو نہیں تم ان کو گن سکتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تُحْصِيُوْنَ ❼	ابراهيم:34
لَمْ ـ تُحِطْ [2]	نہیں احاطہ کیا تو نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ح و ط	تُفِلْ	تُحْوِطُ ❽	الكهف:68
تَحْكُمُ [1]	فیصلہ فرمائے گا	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ك م	تَفْعُلُ	×	الزمر:46
لِتَحْكُمَ [1]	تاکہ آپ فیصلہ کریں	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلَ	تَحْكُمُ ❾	النساء:105
أَنْ ـ تَحْكُمُوْا [1]	کہ تم فیصلہ کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَحْكُمُوْنَ ❾	النساء:58
تَحْكُمُوْنَ [4]	فیصلہ کرتے ہو تم	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	یونس:35
تَحُلُّ [1]	اترتی رہے گی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	تَفْعُلُ	تَحْلُلُ ❿	الرعد:31
فَلَا ـ تَحِلُّ [1]	تو نہیں وہ حلال ہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	//	//	//	تَفْعِلُ	تَحْلِلُ ⓫	البقرة:230
تَحِلَّةَ [1]	کفارہ	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِلَة	تَحْلِلَةَ ⓬	التحريم:2

❶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لَام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ❺ لَام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر یاء اور واؤ دو ساکن جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور طاء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بِالْأَمْرِ ہو۔ ❾ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الْمَكَانَ، صلہ باء اور مصدر حُلُوْلًا ہو۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الْمَرْأَةُ ہو۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، قسم کا کفارہ یہ ہے کہ ① ایک غلام یا لونڈی آزاد کی جائے، یا ② دس مسکینوں کو کھلایا جائے، یا ③ کپڑے پہنائے جائیں، اگر ان تینوں میں سے کچھ بھی کرنے کی طاقت نہ ہو تو پھر صرف تین روزے رکھے جائیں (المائدة:89)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ۔ تَحْلِقُوْا 1	نہ منڈواؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ل ق	تَفْعِلُوْا	تَحْلِقُوْنَ ❶	البقرة:196
لَا ۔ تُحِلُّوْا 1	نہ بے حرمتی کرنا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	تُفْعِلُوْا	تُحْلِلُوْنَ ❷	المائدة:2
لَا ۔ تَحْمِلْ 1	نہ ڈال	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م ل	تَفْعِلْ	تَحْمِلُ ❸	البقرة:286
اِنْ ۔ تَحْمِلْ 1	اگر تو حملہ کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلْ	تَحْمِلُ ❹	الأعراف:176
تَحْمِلُ 4	اٹھاتی ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلُ	×	الرعد:8
لَا ۔ تَحْمِلُ 1	نہیں اٹھائے پھرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	العنكبوت:60
مَا ۔ تَحْمِلُ 2	نہیں حاملہ ہوتی	//	//	//	//	//	//	//	//	فاطر:11
لَا ۔ تُحَمِّلْنَا 1	نہ اٹھوا ہم سے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعِّلْ	تُحَمِّلُ ❸	البقرة:286
لِتَحْمِلَهُمْ 1	تاکہ آپ ان کو سواری دیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلَ	تَحْمِلُ ❺	التوبة:92
تُحْمَلُوْنَ 2	تم سوار کیے جاتے ہو	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	المؤمنون:22
لَا ۔ تَحْنَثْ 1	نہ قسم توڑ	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	//	ح ن ث	تَفْعَلْ	تَحْنَثُ ❸	صٓ:44
تَحْوِيْلًا 3	تبدیل کرنے	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ل	تَفْعِيْلًا	×	بنی اسرائیل:56
تُحْيِ 1	تو زندہ کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	لفیف مقرون	ح ی و	تُفْعِلُ	تُحْيِوُ ❻	البقرة:260
تَحِيَّةٌ 6	تحفہ	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِلَةٌ	تَحْيِوَةٌ ❼	النور:61
تَحِيْدُ 1	بھاگتا رہا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ح ی د	تَفْعِلُ	تَحْيِدُ ❽	قٓ:19
لَمْ ۔ تُحِيْطُوْا 1	نہ احاطہ کرسکے تھے تم	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ط	تُفْعِلُوْا	تُحْوِطُوْنَ ❾	النمل:84
تَحْيَوْنَ 1	تم زندہ رہو گے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ح ی و	تَفْعَوْنَ	تَحْيَيُوْنَ ❿	الأعراف:25
تَخَاصُمُ 1	جھگڑا	(اسم) مصدر	×	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ص م	تَفَاعُلُ	×	صٓ:64
لَا ۔ تُخَاطِبْنِيْ 2	نہ کچھ بھی کہنا مجھ سے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	//	//	خ ط ب	تُفَاعِلْ	تُخَاطِبُ ⓫	هود:37
لَا ۔ تَخَافُ 1	تجھے خوف نہ ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	تَفْعَلُ	تَخْوَفُ ⓬	طٰه:77
لَا ۔ تَخَافَا 1	نہ ڈرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلَا	تَخْوَفَانِ ⓭	طٰه:46
لَا ۔ تُخَافِتْ 1	نہ بہت آہستہ کرو تم	//	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ف ت	تُفَاعِلْ	تُخَافِتُ ❸	بنی اسرائیل:110
اِمَّا ۔ تَخَافَنَّ 1	اگر آپ ڈریں	فعل مضارع معلوم بانون تاکید ثقیلہ	//	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	تَفْعَلَنَّ	تَخْوَفُ ⓮	الأنفال:58
اَلَّا ۔ تَخَافُوْا 1	یہ کہ نہ خوف کھاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَخْوَفُوْنَ ⓯	حم السجدة:30

❶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ لَامَ كَـيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ❻ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گیا۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضٰی) تو یہ تَحْيِيَةٌ ہوگا، پھر دو متحرک ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، ج: تَحِيَّاتٌ ۔ ❽ یاء متحرک ماقبل

حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ) ۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ) ۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑪ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ) ⑬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اکثر لام تاکید آتا ہے، مگر اس کی جگہ اِمّا بھی آجاتا ہے۔ ⑮ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، اَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مخففہ من الثقیلہ ہے، اس کا اسم ضمیر شان محذوف ہے، اور لا، لائے نہی ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، یا یہ أَنْ تفسیریہ ہے، بعض کے نزدیک أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَخَافُوْنَ 3	تم کو خدشہ ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	تَفْعَلُوْنَ	تَخْوَفُوْنَ ❶	النساء:34
لَا ـ تَخَافُوْنَ 2	نہیں ڈرتے ہو تم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام:81
لَا ـ تَخَافُوْهُمْ 1	تو نہ تم ان سے ڈرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْ	تَخْوَفُوْنَهُ ❷	ال عمرٰن:175
لَا ـ تَخَافِيْ 1	نہ خوف کھانا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلِيْ	تَخْوَفِيْنَ ❷	القصص:7
اِنْ ـ تُخَالِطُوْهُمْ 1	اگر تم ملا دو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ط	تُفَاعِلُوْ	تُخَالِطُوْنَ ❸	البقرة:220
فَتُخْبِتَ 1	مطمئن ہوں	//	واحد مؤنث غائب	افعال	//	//	خ ب ت	تُفْعِلَ	تُخْبِتُ ❹	الحج:54
تَخْتَانُوْنَ 1	خیانت کرتے	//	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	اجوف واوی	خ و ن	تَفْتَعِلُوْنَ	تَخْتَوِنُوْنَ ❺	البقرة:187
لَا ـ تَخْتَصِمُوْا 1	نہ جھگڑو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	صحیح	خ ص م	تَفْتَعِلُوْا	تَخْتَصِمُوْنَ ❻	قٓ:28
تَخْتَصِمُوْنَ 1	جھگڑو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْتَعِلُوْنَ	×	الزمر:31
تَخْتَلِفُوْنَ 6	اختلاف کرتے رہے	//	//	//	//	//	خ ل ف	//	//	ال عمرٰن:55
تَخِرُّ 1	گر پڑیں	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	خ ر ر	تَفْعِلُ	تَخْرِرُ ❼	مريم:90
تَخْرُجُ 4	نکلتی ہے	//	//	نصر	//	صحیح	خ ر ج	تَفْعُلُ	×	الكهف:5
تَخْرُجْ 3	وہ نکلے گا	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلْ	× ❽	طٰه:22
حَتّٰى ـ تَخْرُجَ 1	حتی کہ آپ خود نکل پڑیں	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلَ	× ❾	الحجرات:5
تُخْرِجُ 3	نکالتا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُ	×	ال عمرٰن:27
لِتُخْرِجَ 2	تاکہ تو نکالے	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلَ	× ❿	ابراهيم:1
لَنْ ـ تَخْرُجُوْا 1	بالکل نہیں تم نکلو گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُلُوْا	تَخْرُجُوْنَ ⓫	التوبة:83
لِتُخْرِجُوا 1	تاکہ تم نکال باہر کرو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوا	تُخْرِجُوْنَ ⓬	الأعراف:123
لَا ـ تُخْرِجُوْنَ 1	نہ نکالنا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	×	البقرة:84
تُخْرِجُوْنَ 1	نکال دیتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:85
تَخْرُجُوْنَ 1	نکل پڑو گے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُلُوْنَ	//	الروم:25
تُخْرَجُوْنَ 3	تم کو نکالا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعَلُوْنَ	//	الأعراف:25
فَتُخْرِجُوْهُ 1	تو تم اس کو نکالو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْ	تُخْرِجُوْنَ ⓭	الأنعام:148
لَا ـ تُخْرِجُوْهُنَّ 1	نہ نکالو تم ان کو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْ	تُخْرِجُوْنَ ⓮	الطلاق:1

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ بواسطہ حرف عطف فاء لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❻ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❽ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❾ حَتّٰى کے بعد اَنْ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے فتحہ آیا ہے۔ ❿ لَام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ لَام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَخْرُصُوْنَ 1	اندازے کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ص	تَفْعُلُوْنَ	×	الأنعام:
لَنْ ـ تَخْرِقَ 1	ہرگز نہیں پھاڑ سکتا	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	//	خ ر ق	تَفْعِلَ	تَخْرِقُ ①	بنی اسرائیل:
لَا ـ تُخْزِنَا 1	نہ ذلیل کرنا ہم کو	فعل نہی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ز ی	تُفْعِ	تُخْزِیُ ②	ال عمران:
لَا ـ تُخْزِنِیْ 1	نہ رسوا کرنا مجھے	//	//	//	//	//	//	//	تُخْزِیُ ③	الشعراء:
لَا ـ تُخْزُوْنِ 2	نہ بے عزت کرو مجھے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعُوْ	تُخْزِیُوْنَ ④	هود:78
لَا ـ تُخْسِرُوْا 1	نہ کم کرو	//	//	//	//	صحیح	خ س ر	تُفْعِلُوْا	تُخْسِرُوْنَ ⑤	الرحمٰن:
تَخْسِيْرٍ 1	نقصان	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِيْلٍ	×	هود:63
لَا ـ تَخْشٰى 1	نہ ڈر	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ش ی	تَفْعَلُ	تَخْشَیُ ⑥	طه:77
تَخْشٰى 3	تو ڈر رہا تھا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَخْشَیُ ⑥	الأحزاب:
أَنْ ـ تَخْشَعَ 1	کہ ڈر کر	//	واحد مؤنث غائب	فتح	//	صحیح	خ ش ع	تَفْعَلَ	تَخْشَعُ ⑦	الحديد:16
فَلَا ـ تَخْشَوُا 1	پس نہ ڈرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	ناقص یائی	خ ش ی	تَفْعَوْا	تَخْشَيُوْنَ ⑧	المائدة:44
تَخْشَوْنَ 2	تم ڈرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَوْنَ	تَخْشَيُوْنَ ⑨	التوبة:24
أَنْ ـ تَخْشَوْهُ 1	یہ کہ تم اس سے ڈرو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَوْا	تَخْشَيُوْنَ ⑩	التوبة:13
فَلَا ـ تَخْشَوْهُمْ 2	پس نہ ڈرو تم ان سے	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَخْشَيُوْنَ ⑪	البقرة:150
فَلَا ـ تَخْضَعْنَ 1	تو نہ نرم کرنا	//	جمع مؤنث حاضر	فتح	//	صحیح	خ ض ع	تَفْعَلْنَ	×	الأحزاب:32
فَتَخْطَفُهُ 1	پھر اسکو اچک لے جائیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	خ ط ف	تَفْعَلُ	//	الحج:31
لَا ـ تَخُطُّهُ 1	نہ ہی تو لکھ سکتا تھا اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	خ ط ط	تَفْعُلُ	تَخْطُطُ ⑫	العنكبوت:48
لَا ـ تَخَفْ 9	نہ ڈرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	سمع	//	اجوف واوی	خ و ف	تَفَلْ	تَخْوَفُ ⑬	هود:70
لَا ـ تَخْفٰى 1	نہ پوشیدہ رہے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	ناقص یائی	خ ف ی	تَفْعَلُ	تَخْفَیُ ⑥	الحاقة:18
إِنْ ـ تُخْفُوْا 1	اگر تم پوشیدہ رکھو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعُوْا	تُخْفِيُوْنَ ⑭	ال عمران:29

① لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرگئی، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ③ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرگئی، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ④ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، نون اعرابی لائے نہی کی وجہ سے گر گیا ہے، اور یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑤ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑦ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، واؤ اصل میں ساکن تھی اس کو آگے ملانے کے لیے ضمہ دے دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑩ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن جمع ہونے سے الف گر گیا، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑪ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑫ دو متحرک ہم جنس حرف طاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ⑬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⑭ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُخْفُوْنَ 3	چھپاتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ف ی	تُفْعُوْنَ	تُخْفِيُوْنَ (1)	المائدۃ:15
تُخْفُوْهُ 4	پوشیدہ رکھو اس کو	//	//	//	//	//	//	تُفْعُوْ	تُخْفِيُوْنَ (2)	البقرۃ:284
تُخْفِي 2	چھپائے ہوئے ہیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تُفْعِلُ	تُخْفِيُ (3)	آل عمران:118
تُخْفِي 1	تو چھپا رہا تھا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تُخْفِيُ (3)	الأحزاب:37
تَخْفِيْفٌ 1	تخفیف	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	تَفْعِيْلٌ	×	البقرۃ:178
تَخَلَّتْ 1	خالی ہو جائے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	//	ناقص واوی	خ ل و	تَفَعَّتْ	تَخَلَّوَتْ (4)	الانشقاق:4
تَخْلُدُوْنَ 1	ہمیشہ ہمیشہ رہو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل د	تَفْعُلُوْنَ	×	الشعراء:129
لَا۔ تُخْلِفُ 1	نہیں توڑتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل ف	تُفْعِلُ	//	آل عمران:194
لَنْ۔ تُخْلَفَهُ 1	اس کی خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہ کی جائے گی	فعل نفی تاکید بلن مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلَ	تُخْلَفُ (5)	طٰہٰ:97
تَخْلُقُ 1	تو بناتا تھا	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ ل ق	تَفْعُلُ	×	المائدۃ:110
تَخْلُقُوْنَ 2	تم گھڑتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	× (6)	العنکبوت:17
تَخَوُّفٍ 1	ڈر پیدا ہونے پر	(اسم) مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	تَفَعُّلٍ	×	النحل:47
لَا۔ تَخُوْنُوْا 1	نہ خیانت کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ و ن	تَفْعُلُوْا	تَخْوُنُوْنَ (7)	الأنفال:27
تَخُوْنُوْا 1	نہ ہی خیانت کرو	//	//	//	//	//	//	//	تَخْوُنُوْنَ (8)	//
تَخْوِيْفًا 1	ڈرانے کے لیے	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	خ و ف	تَفْعِيْلًا	×	بنی اسرائیل:59
تَخَيَّرُوْنَ 1	تم کو پسند ہے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	//	اجوف یائی	خ ی ر	تَفَعَّلُوْنَ	تَتَخَيَّرُوْنَ (9)	القلم:38
أَنْ۔ تَدَارَكَهُ 1	کہ یہ سنبھالتی اس کو	//	واحد مؤنث غائب	تفاعل	//	صحیح	د ر ك	تَفَاعَلَ	تَتَدَارَكَ (10)	القلم:49
تَدَايَنْتُمْ 1	تم لین دین کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف یائی	د ی ن	تَفَاعَلْتُمْ	×	البقرۃ:282
تَدَّخِرُوْنَ 1	تم جمع کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	افتعال	//	صحیح	ذ خ ر	تَفْتَعِلُوْنَ	تَذْتَخِرُوْنَ (11)	آل عمران:49
مَنْ۔ تُدْخِلِ 1	جس کو تو داخل کرے گا	//	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	د خ ل	تُفْعِلِ	تُدْخِلُ (12)	آل عمران:192

(1) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (2) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (4) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (5) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے (6) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اَلْقَوْل ہو۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) بواسطہ حرف عطف لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) باب تفعّل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ (10) باب تفاعل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفاعل)، اس کے شروع میں اَنْ مصدریہ ناصبہ آنے کی وجہ سے نصب آئی ہے، بعض کے نزدیک یہ فعل ماضی صیغہ واحد مذکر غائب ہے، اس کا فاعل چونکہ مؤنث غیر حقیقی ہے اس لیے فعل کا مذکر آنا بھی جائز ہے۔ (11) باب افتعال کے فاء کلمہ میں ذال واقع ہوا تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا، پھر دال اور ذال کے قریب المخرج ہونے کی وجہ سے ذال کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ (12) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام اصل میں ساکن تھا اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَتَدْخُلُنَّ [1]	کہ ضرور تم داخل ہوگے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	د خ ل	لَتَفْعُلُنَّ	تَدْخُلُوْنَ (1)	الفتح:27
أَنْ۔ تَدْخُلُوْا [3]	کہ تم داخل ہوجاؤ گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَدْخُلُوْنَ (2)	البقرة:214
لَا۔ تَدْخُلُوْا [4]	مت تم داخل ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَدْخُلُوْنَ (3)	یوسف:67
تَدْرُسُوْنَ [2]	تم خود پڑھتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	د ر س	تَفْعُلُوْنَ	×	ال عمرٰن:79
أَنْ۔ تُدْرِكَ [1]	کہ وہ پالے	//	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	د ر ك	تُفْعِلَ	تُدْرِكُ (4)	یسٓ:40
لَا۔ تُدْرِكُهُ [1]	نہیں پاسکتیں اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُ	×	الأنعام:103
لَا۔ تَدْرُوْنَ [1]	نہیں معلوم تم کو	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	د ر ی	تَفْعُوْنَ	تَدْرِيُوْنَ (5)	النساء:11
مَا۔ تَدْرِیْ [2]	نہیں معلوم	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَدْرِيُ (6)	لقمان:34
لَا۔ تَدْرِیْ [2]	نہیں معلوم تجھے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَدْرِيُ (6)	الطلاق:1
لَا۔ تَدْعُ [3]	نہ پکارنا	فعل نہی حاضر معلوم	//	نصر	//	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُ	تَدْعُوُ (7)	یونس:106
إِنْ۔ تَدْعُ [2]	اگر بلائے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَدْعُوُ (8)	فاطر:18
تُدْعٰی [1]	بلائی جائے گی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُ	تُدْعَوُ (9)	الجاثية:28
أَيًّامَّا۔ تَدْعُوْا [1]	جس (نام) سے تم پکارو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُوْا	تَدْعُوُوْنَ (10)	بنی اسرائیل:110
لَا۔ تَدْعُوْا [2]	نہ پکارو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَدْعُوُوْنَ (11)	الفرقان:14
تَدْعُوْا [1]	نہ بلاؤ	//	//	//	//	//	//	//	تَدْعُوُوْنَ (12)	محمد:35
تَدْعُوْا [1]	وہ بلالے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعُلُ	تَدْعُوُ (13)	المعارج:17
تَدْعُوْنَ [18]	تم بلاؤ گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُوْنَ	تَدْعُوُوْنَ (14)	الأنعام:40
تُدْعَوْنَ [3]	تم کو بلایا جاتا تھا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَوْنَ	تُدْعَوُوْنَ (15)	المؤمن:10
تَدَّعُوْنَ [2]	تم طلب کروگے	فعل مضارع معلوم	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْتَعُوْنَ	تَدْتَعِوُوْنَ (16)	حم السجدة:31

(1) نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ :نون تاکید ثقیلہ)۔ (2) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ (7) لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے ۔ (8) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ (9) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یرضیٰ) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (10) لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو) أَيًّا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)، بواسطہ حرف عطف لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (13) لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: یدعو)۔ (14) لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یدعو)۔ (15) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (16) باب افتعال کے فاء کلمہ میں دال واقع ہوئی تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا، پھر دال کا دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَدْعُوْنَا 2	تو بلاتا ہے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	تَفْعُلُ	تَدْعُوُ ❶	هود:62
تَدْعُوْنَنَا 1	تم بلاتے ہو ہم کو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُوْنَ	تَدْعُوُوْنَ ❷	ابراهيم:9
تَدْعُوْنَنِيْ 3	تم بلاتے ہو مجھ کو	//	//	//	//	//	//	//	تَدْعُوُوْنَ ❸	المؤمن:42
اِنْ۔تَدْعُوْهُمْ 3	اگر تم بلاؤ ان کو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُوْ	تَدْعُوُوْنَ ❹	الأعراف:193
تَدْعُوْهُمْ 2	آپ بلاتے ہیں انکو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُ	تَدْعُوُ ❺	الشوریٰ:13
فَتَدَلّٰى 1	اور وہ اتر آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	د ل و	تَفَعَّلَ	تَدَلَّوَ ❻	النجم:8
تُدْلُوْا 1	نہ لے جاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	//	تُفْعُوْا	تُدْلِوُوْنَ ❼	البقرة:188
تُدَمِّرُ 1	وہ تباہ کردے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	//	صحیح	د م ر	تُفَعِّلُ	×	الأحقاف:25
تَدْمِيْرًا 2	ہلاک کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِيْلًا	//	بني اسرائيل:16
تُدْهِنُ 1	تو نرم پڑ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	//	د ه ن	تُفْعِلُ	//	القلم:9
تَدُوْرُ 1	گھومتی ہیں	//	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	د و ر	تَفْعُلُ	تَدْوُرُ ❽	الأحزاب:19
تُدِيْرُوْنَهَا 1	جس کا تم لین دین کرو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوْنَ	تُدْوِرُوْنَ ❾	البقرة:282
اَنْ۔تَذْبَحُوْا 1	کہ تم ذبح کرو	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ب ح	تَفْعَلُوْا	تَذْبَحُوْنَ ❿	البقرة:67
تَذَرُ 1	تو چھوڑتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	سمع	//	مثال واوی	و ذ ر	تَعَلُ	تَوْذَرُ ⓫	الأعراف:127
مَا۔تَذَرُ 1	نہیں وہ چھوڑتی تھی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَوْذَرُ ⓫	الذاريات:42
لَا۔تَذَرُ 1	نہ ہی چھوڑے گی	//	//	//	//	//	//	//	تَوْذَرُ ⓫	المدثر:28
لَا۔تَذَرْ 1	نہ چھوڑنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَعَلْ	تَوْذَرْ ⓬	نوح:26
لَا۔تَذَرُنَّ 2	تم ہرگز نہ چھوڑنا	فعل نہی معلوم بانون تاکید ثقیلہ	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَعَلُنَّ	تَوْذَرُوْنَ ⓭	نوح:23
لَا۔تَذَرْنِيْ 1	نہ چھوڑنا مجھ کو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَعَلْ	تَوْذَرْ ⓮	الأنبياء:89

❶ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)، اس کے آخر میں نا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❷ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ) ❸ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❹ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ❺ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔ ❻ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضٰى)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اَدْلٰى اِلَيْهِ بِمَالِهٖ کے معنی ہیں: اپنا مال دینا۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يَقُوْلُ)۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❿ اَنْ مصدر ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)۔ **نوٹ:** اس کا صرف فعل مضارع اور فعل امر استعمال ہوتا ہے، فعل ماضی کے لیے وَذَرَ کی بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔ ⓬ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ⓭ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، اس کے آخر میں نون تاکید آنے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓮ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ **نوٹ:** اس کا صرف فعل مضارع اور فعل امر استعمال ہوتا ہے، فعل ماضی کے لیے وَذَرَ کی بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ۔تَذَرْهُمْ 1	چھوڑ دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	تَعَلْ	تَوْذَرْ ❶	نوح:27
تَذَرُوْنَ 3	تم چھوڑتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَعَلُوْنَ	تَوْذَرُوْنَ ❷	الشعراء:166
تَذْرُوْهُ 1	کہ اڑاتی پھرتی ہیں اس کو	//	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	ذ ر و	تَفْعُلُ	تَذْرُوُ ❸	الكهف:45
فَتَذَرُوْهَا 1	کہ تم چھوڑ دو اس کو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	مثال واوی	و ذ ر	تَعَلُوْ	تَوْذَرُوْنَ ❹	النساء:129
تَذْكُرُ 1	تو یاد کرتا رہے گا	//	واحد مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ذ ك ر	تَفْعُلُ	×	يوسف:85
تَذَكَّرَ 1	نصیحت لینا چاہتا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلَ	//	فاطر:37
فَتُذَكِّرَ 1	تو یاد کرا دے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	//	//	//	تُفَعِّلَ	تُذَكِّرُ ❺	البقرة:282
تَذْكِرَةً 9	نصیحت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِلَةً	× ❻	طٰه:3
تَذَكَّرُوْا 1	تو وہ متنبہ ہو جاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلُوْا	×	الأعراف:201
تَذْكُرُوْا 1	یاد کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُلُوْا	تَذْكُرُوْنَ ❼	الزخرف:13
فَسَتَذْكُرُوْنَ 1	تو تم جلدی یاد کرو گے	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	المؤمن:44
تَذَكَّرُوْنَ 10	یاد رکھو	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلُوْنَ	تَتَذَكَّرُوْنَ ❽	الأنعام:152
أَفَلَا۔تَذَكَّرُوْنَ 8	کیا بھلا نہیں تم نصیحت لیتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَتَذَكَّرُوْنَ ❽	يونس:3
تَذْكِيْرِیْ 1	میرا نصیحت کرنا	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِيْلِ	تَذْكِيْرٌ ❾	يونس:71
تُذِلُّ 1	تو ذلیل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ذ ل ل	تُفْعِلُ	تُذْلِلُ ❿	آل عمرٰن:26
تَذْلِيْلًا 1	جھک کر	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِيْلًا	×	الدهر:14
تَذْهَبَ 1	جاتا رہے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ه ب	تَفْعَلَ	تَذْهَبُ ⓫	الأنفال:46
فَلَا۔تَذْهَبْ 1	اس لیے نہ جاتی رہے	فعل نہی غائب معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَذْهَبُ ⓬	فاطر:8
أَنْ۔تَذْهَبُوْا 1	تم لے جاؤ گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَذْهَبُوْنَ ⓭	يوسف:13
لِتَذْهَبُوْا 1	تاکہ تم واپس لے لو	//	//	//	//	//	//	//	تَذْهَبُوْنَ ⓮	النساء:19
تَذْهَبُوْنَ 1	تم جا رہے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	التكوير:26
تَذْهَلُ 1	بھول جائے گی	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ذ ه ل	تَفْعَلُ	//	الحج:2
تَذُوْدَانِ 1	روکے کھڑی تھیں	//	تثنیہ مؤنث غائب	نصر	//	اجوف واوی	ذ و د	تَفْعُلَانِ	تَذْوُدَانِ ⓯	القصص:23

❶ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ :يَهَبُ) ،اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ :يَهَبُ)۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ:يَدْعُوْ)۔ ❹ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ :يَهَبُ) ۔ **نوٹ**: اس کا صرف فعل مضارع اور فعل امر استعمال ہوتا ہے، فعل ماضی کے لیے وَذَرَ کی بجائے تَـــرَكَ کہا جائے گا، نہی کے جواب میں فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ بواسطہ حرف عطف فاء اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ یہ باب تفعیل کا سماعی مصدر ہے۔ ❼ بواسطہ حرف عطف ثُمَّ ،لَام كَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ باب تفعّل کے مضارع میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفًا حذف کر دیا (قاعدہ : تائے تفعّل)۔ ❾ یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) ۔ ⓫ بواسطہ حرف عطف واؤ، فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ⓭ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓮ لَام كَـــیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓯ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ ـ

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَذُوْقُوْا 1	چکھنی پڑے تم کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذ و ق	تَفْعُلُوْا	تَذُوْقُوْنَ ❶	النحل:94
لَمْ۔تَرَ 31	نہیں دیکھا آپ نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	تَفَ	تَرْءَ یُ ❷	البقرة:243
تَرٰی 39	آپ دیکھیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَلُ	تَرْءَ یُ ❸	المائدة:62
مَا۔تَرٰی 1	نہیں تو دیکھے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَرْءَ یُ ❸	الملك:3
لَا۔تَرٰی 1	نہ آپ دیکھیں گے	//	//	//	//	//	//	//	تَرْءَ یُ ❸	طٰه:107
تَرَاءَ ا 1	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَاعَلَ	تَرَاءَ یَ ❹	الشعراء:61
التَّرَائِبِ 1	سینے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ت ر ب	فَعَائِلِ	تَرَایِبِ ❺	الطارق:7
تَرَاءَ تِ 1	آمنے سامنے ہولیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعل	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	تَفَاعَلَتْ	تَرَاءَ یَتْ ❻	الأنفال:48
تُرَابٌ 17	مٹی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ت ر ب	فُعَالٌ	× ❼	البقرة:264
التُّرَاثَ 1	میراث	//	//	//	//	مثال واوی	و ر ث	فُعَالَ	وُرَاثَ ❽	الفجر:19
تَرَاضٍ 2	رضامندی	(اسم) مصدر	×	تفاعل	//	ناقص واوی	ر ض و	تَفَاعٍ	تَرَاضُوٍ ❾	البقرة:233
تَرَاضَوْا 1	وہ رضامند ہوجائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَاعَوْا	تَرَاضَوُوْا ❿	البقرة:232
تَرَاضَیْتُمْ 1	کہ تم آپس میں رضامند ہوجاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَاعَلْتُمْ	تَرَاضَوْتُمْ ⓫	النساء:24
التَّرَاقِیَ 1	ہنسلیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ر ق و	تَفَاعِلَ	تَرَاقِوَ ⓬	القيامة:26
لَنْ۔تَرَانِیْ 1	بالکل نہیں تو دیکھ سکتا مجھ کو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	تَفَلَ	تَرْءَ یَ ⓭	الأعراف:143
تَرَانِیْ 1	تو مجھے دیکھ لے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَلُ	تَرْءَ یُ ⓭	//
تُرَاوِدُ 1	پھسلا رہی ہے	//	واحد مؤنث غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	تُفَاعِلُ	×	يوسف:30
تَرَبُّصُ 1	انتظار کرنا	(اسم) مصدر	×	تفعّل	//	صحیح	ر ب ص	تَفَعُّلُ	//	البقرة:226
تَرَبَّصْتُمْ 1	منتظر رہتے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلْتُمْ	//	الحديد:14

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی۔واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)،بواسطہ حرف عطف واؤ، فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا(قاعدہ:یَسَلُ) پھر لَمْ جازمہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی۔ ❸ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا(قاعدہ:یَسَلُ) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❺ یاء مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی(قاعدہ:صَحائِفُ)،م :تَرِیْبَةٌ۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرادیا، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❼ ج:اَتْرِبَةٌ ،تِرْبَانٌ۔ ❽ فاء کلمہ میں واؤ مضموم واقع ہوئی اسے جوازی طور پر تاء سے بدل دیا(قاعدہ:اُجُوہٌ)۔ ❾ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ :یَرْضٰی) ، پھر یاء کی مناسبت سے اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، اب حرف علت یاء لام کلمہ میں مکسور اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہے تو یاء کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: تَرْمِیْنَ) ۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ⓫ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ:یرضٰی) ۔ ⓬ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہوکر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)،م :تَرْقُوَةٌ ۔ ⓭ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا(قاعدہ:یَسَلُ) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)،اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَرَبَّصُوْا [5]	تم انتظار کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ب ص	تَفَعَّلُوْ	×	الطور:31
تَرَبَّصُوْنَ [1]	تم انتظار کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْنَ	تَتَرَبَّصُوْنَ ❶	التوبة:52
اَلَّا۔ تَرْتَابُوْا [1]	یہ کہ نہ پڑو تم شک میں	فعل مضارع منفی معلوم	//	افتعال	//	اجوف یائی	ر ی ب	تَفْتَعِلُوْا	تَرْتَيِبُوْنَ ❷	البقرة:282
لَا۔ تَرْتَدُّوْا [1]	نہ واپس لوٹو تم	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	//	تَرْتَدِدُوْنَ ❸	المائدة:21
تَرْتِيْلًا [2]	ٹھہر ٹھہر کر	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	صحیح	ر ت ل	تَفْعِيْلًا	×	الفرقان:32
اَنْ۔ تَرِثُوْا [1]	کہ تم وارث بنو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ر ث	تَعِلُوْا	تَوْرِثُوْنَ ❹	النساء:19
تُرْجَعُ [6]	لوٹائے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	صحیح	ر ج ع	تُفْعَلُ	×	البقرة:210
تُرْجَعُوْنَ [18]	تم واپس لائے جاؤ گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	//	البقرة:28
لَا۔ تُرْجَعُوْنَ [1]	نہیں لوٹائے جاؤ گے	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	//	//	المؤمنون:115
تَرْجِعُوْنَهَا [1]	تم پھیر لیتے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	//	الواقعة:87
فَلَا۔ تَرْجِعُوْهُنَّ [1]	تو نہ واپس کرنا ان کو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُوْ	تَرْجِعُوْنَ ❺	الممتحنة:10
تَرْجُفُ [2]	کانپنے لگے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	//	ر ج ف	تَفْعُلُ	×	المزمل:14
اَنْ۔ تَرْجُمُوْنِ [1]	کہ تم مجھے رجم کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	ر ج م	تَفْعُلُوْ	تَرْجُمُوْنَنِيْ ❻	الدخان:20
تَرْجُوْا [1]	تو امید کرتا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص واوی	ر ج و	تَفْعُلُ	تَرْجُوُ ❼	القصص:86
تَرْجُوْنَ [1]	تم امید رکھتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُوْنَ	تَرْجُوُوْنَ ❽	النساء:104
لَا۔ تَرْجُوْنَ [1]	نہیں تم ڈرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَرْجُوُوْنَ ❽	نوح:13
تَرْجُوْهَا [1]	جس کی آپ کو امید ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُ	تَرْجُوُ ❾	بني اسرائيل:28
تُرْجِيْ [1]	آپ علیحدہ رکھیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ج و	تُفْعِلُ	تُرْجِوُ ❿	الأحزاب:51
تَرْحَمْنَا [1]	نہ رحم کیا ہم پر	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ح م	تَفْعَلْ	تَرْحَمُ ⓫	الأعراف:23
تَرْحَمْنِيْ [1]	نہ رحم کرے گا مجھ پر	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَرْحَمُ ⓭	هود:47
تُرْحَمُوْنَ [8]	تم پر رحم کیا جائے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	ال عمرٰن:132

❶ باب تَفَعُّلٌ کے مضارع معروف میں دوتاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کردیا(قـاعدہ:تائے تفعّل)۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قـاعـدہ:قال)، اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا،اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے،اور لَا حرف نفی ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کردیا(قـاعـدہ: مَدَّ)۔ ❹ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوکر گر گئی (قـاعدہ:یَعِدُ)،اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے،اور یاء ضمیر متکلم تخفیفا حذف ہوگئی ہے،نون اعرابی اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے گر گیا ہے۔ ❼ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرادیا(قـاعدہ:یَدْعُوْ)۔ ❽ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرادیا(قـاعـدہ:یَدْعُوْ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی،لفظ ﴿تَرْجُوْنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے ① امید کرنا،② ڈرنا،جیسا کہ مذکورہ بالا دونوں آیتوں میں ہے،دوسرے معنی کی صورت میں یہ اکثر منفی استعمال ہوتا ہے۔ ❾ لام کلمہ میں واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم اس کی حرکت کو گرادیا (قـاعـدہ: یَـدْعُوْ)۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت کو گرادیا (قـاعـدہ: رَضُوْا) پھر واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہوکر یاء سے بدل گئی (قـاعـدہ: مِيْزَانٌ)، یا یہ مہموز اللام بھی ہوسکتا ہے،اصل میں تُرْجِئُ تھا،ہمزہ مفرد مضموم کو ماقبل کی حرکت کسرہ کے مطابق یاء سے بدل دیا(قاعدہ :مُسْتَهْزِيُوْنَ)۔ ⓫ بواسطہ حرف عطف لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ بواسطہ حرف عطف واؤ،اِنْ شرطیہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔ تُرَدَّ 1	کہ رد کردی جائیں گی	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	تُفْعَلَ	تُرْدَدُ ❶	المائدة:108
فَتَرْدٰی 1	تو ہلاک ہوگا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	ناقص یائی	ر د ی	تَفْعَلَ	تَرْدَیُ ❷	طٰه:16
تَرَدّٰی 1	وہ گرے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعّلَ	تَرَدَّیَ ❷	الليل:11
تُرِدْنَ 2	تم ارادہ رکھتی ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث حاضر	افعال	//	اجوف واوی	ر و د	تُفِلْنَ	تُرْوِدْنَ ❸	الأحزاب:28
تُرَدُّوْنَ 3	تم کو واپس کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	تُفْعَلُوْنَ	تُرْدَدُوْنَ ❹	التوبة:94
لَتُرْدِيْنِ 1	کہ ضرور مجھے ہلاک ہی کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر د ی	تُفْعِلُ	تُرْدِیُ ❺	الصافات:56
تَرْزُقُ 1	دیتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ز ق	تَفْعُلُ	×	آل عمران:27
تُرْزَقَانِهٖ 1	جو تم کو ملتا ہے	فعل مضارع مجہول	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلَانِ	//	يوسف:37
لَنْ تَرْضٰی 1	بالکل نہ خوش ہوں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	ناقص واوی	ر ض و	تَفْعَلَ	تَرْضَوَ ❻	البقرة:120
تَرْضٰی 5	خوش نصیب ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُ	تَرْضَوُ ❻	طٰه:130
لِتَرْضٰی 1	تاکہ تو خوش ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلَ	تَرْضَوَ ❼	طٰه:84
فَسَتُرْضِعُ 1	تو دودھ پلائے گی	//	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ض ع	تُفْعِلُ	×	الطلاق:6
لِتَرْضَوْا 1	تاکہ تم خوش ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ض و	تَفْعَوْا	تَرْضَوُوْنَ ❽	التوبة:96
فَاِنْ۔ تَرْضَوْا 1	سو اگر تم راضی ہو جاؤ	//	//	//	//	//	//	//	تَرْضَوُوْنَ ❾	التوبة:96
تَرْضَوْنَ 2	تم پسند کرو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَوْنَ	تَرْضَوُوْنَ ❿	البقرة:282
تَرْغَبُوْنَ 1	تم رغبت رکھتے ہو	//	//	//	//	صحیح	ر غ ب	تَفْعَلُوْنَ	×	النساء:127
أَنْ۔ تُرْفَعَ 1	کہ بلند کیا جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	ر ف ع	تُفْعَلَ	تُرْفَعُ ⓫	النور:36
لَا۔ تَرْفَعُوْا 1	نہ اونچا کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تُرْفَعُوْنَ ⓬	الحجرات:2

❶ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)،أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی ،واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء گر گئی۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفا حذف ہو چکی ہے۔ ❻ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، لَام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ لَام کَیْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⓫ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَرْقٰی [1]	تو چڑھ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ر ق ی	تَفْعَلَ	تَرْقَیُ ❶	بنی اسرائیل:93
لَمْ۔ تَرْقُبْ [1]	نہیں خیال رکھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	نصر	//	صحیح	ر ق ب	تَفْعُلْ	تَرْقُبُ ❷	طٰہٰ:94
تَرَكَ [13]	وہ چھوڑے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ت ر ك	فَعَلَ	×	البقرۃ:180
مَا۔ تَرَكَ [1]	تو نہ چھوڑے	فعل ماضی منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النحل:61
لَتَرْكَبُنَّ [1]	ضرور تم چڑھو گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	ر ك ب	لَتَفْعَلُنَّ	تَرْكَبُوْنَ ❸	الانشقاق:19
لِتَرْكَبُوْا [1]	تاکہ تم سواری کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَرْكَبُوْنَ ❹	المؤمن:79
تَرْكَبُوْنَ [1]	تم سوار ہوتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	الزخرف:12
تَرَكْتُ [1]	میں نے چھوڑ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	نصر	//	//	ت ر ك	فَعَلْتُ	//	یوسف:37
تَرَكْتُمْ [1]	چھوڑ جاؤ تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	النساء:12
تَرَكْتُمُوْهَا [1]	تم نے چھوڑ دیا تھا ان کو	//	//	//	//	//	//	//	تَرَكْتُمْ ❺	الحشر:5
لَا۔ تَرْكُضُوْا [1]	نہ بھاگو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	ر ك ض	تَفْعُلُوْا	تَرْكُضُوْنَ ❻	الأنبياء:13
تَرْكَنُ [1]	تو جھک جاتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	ر ك ن	تَفْعَلُ	× ❼	بنی اسرائیل:74
تَرَكْنَ [1]	وہ چھوڑ جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	//	//	ت ر ك	فَعَلْنَ	//	النساء:12
تَرَكْنَا [9]	چھوڑ دیا ہم نے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	یوسف:17
لَا۔ تَرْكَنُوْا [1]	نہ تم مائل ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	//	//	ر ك ن	تَفْعَلُوْا	تَرْكَنُوْنَ ❽	هود:113
تَرَكُوْا [3]	وہ خود چھوڑ جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	ت ر ك	فَعَلُوْا	×	النساء:9
تَرْمِيْ [1]	پھینکتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ر م ی	تَفْعِلُ	تَرْمِيُ ❾	المرسلات:32
تَرْمِيْهِمْ [1]	وہ پھینکتے تھے ان پر	//			//		//		تَرْمِيُ ❾	الفيل:4
اِنْ۔ تَرَنِ [1]	اگر تو دیکھتا مجھے	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	تَفَ	تَرْءَيُ ❿	الكهف:39
تُرْهِبُوْنَ [1]	تم ہیبت ڈالو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ه ب	تُفْعِلُوْنَ	×	الأنفال:60
لَا۔ تُرْهِقْنِيْ [1]	نہ ڈالو مجھ پر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ر ه ق	تُفْعِلْ	تُرْهِقُ ⓫	الكهف:73
تَرْهَقُهَا [4]	چڑھ رہی ہوگی اُن پر	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُ	×	عبس:41

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، بواسطہ حرف عطف أَوْ، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصبی حالت ہے۔ ❷ لَمْ کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ❸ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ :نون تاکید ثقیلہ)۔ ❹ لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ تُمْ ضمیر کے بعد هَا ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ زیادہ کردی گئی اور میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ:اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❻ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یالام کلمہ حرف حلقی ہو، اگر اس کی ماضی مکسور العین بنائی جائے تو یہ باب سمع ہوگا اور تداخل لغات میں سے نہیں ہوگا۔ ❽ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یالام کلمہ حرف حلقی ہو، اگر اس کی ماضی مکسور العین بنائی جائے تو یہ باب سمع ہوگا اور تداخل لغات میں سے نہیں ہوگا۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❿ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا (قاعدہ:یَسَلُ) پھر اِنْ شرطیہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم تخفیفا حذف ہوگئی ہے۔ ⓫ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَمْ ـ تَرَوْا 5	نہیں تم نے دیکھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	تَفَوْا	تَرْءَ یُوْنَ ❶	لقمان:20
لَا ـ تَرَوْنَ 3	نہیں تم دیکھتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَوْنَ	تَرْءَ یُوْنَ ❷	الأنفال:48
لَتَرَوُنَّ 2	تو تم ضرور دیکھو گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَتَفَوُنَّ	تَرْءَ یُوْنَ ❸	التکاثر:6
تَرَوْنَهَا 3	تم اس کو دیکھ رہے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَرْءَ یُوْنَ ❸	الرعد:2
تُرِيْحُوْنَ 1	تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و ح	تُفْعِلُوْنَ	تُرْوِحُوْنَ ❹	النحل:6
تُرِيْدُ 3	تم چاہتے ہو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ر و د	تُفْعِلُ	تُرْوِدُ ❹	الکہف:28
مَا ـ تُرِيْدُ 1	تو نہیں چاہتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تُرْوِدُ ❹	القصص:19
تُرِيْدُوْنَ 7	تم چاہتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	تُرْوِدُوْنَ ❹	البقرۃ:108
فَاِمَّا ـ تَرَيِنَّ 1	پھر اگر تم دیکھو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مؤنث حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	تَفَلِنَّ	تَرْءَيِيْنَ ❺	مریم:26
اِمَّا ـ تُرِيَنِّيْ 1	اگر تو مجھے دکھا دے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفِلَنَّ	تُرْئِيُ ❻	المؤمنون:93
لَا ـ تَزَالُ 1	آپ ہمیشہ	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی ل	تَفْعَلُ	تَزْيَلُ ❼	المائدۃ:13
تَزَاوَرُ 1	کترا جائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ز و ر	تَفَاعَلُ	تَتَزَاوَرُ ❽	الکہف:17
لَا ـ تَزِدِ 2	نہ بڑھا تو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی د	تَفِلْ	تَزْيِدْ ❾	نوح:24
تَزْدَادُ 1	بڑھاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْتَعِلُ	تَزْتَيِدُ ❿	الرعد:8

❶ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ: یَسَلُ) پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، پھر لَمْ جازمہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ: یَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❸ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:یَسَلُ) تو یہ تَـرَيُوْنَ ہو گیا، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا تو یہ تَرَوْنَ ہو گیا، پھر آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیا تو نون اعرابی حذف ہو گیا اور چونکہ یہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے اس لیے واؤ کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❺ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:یَسَلُ)، تو یہ تَرَيِيْنَ ہو گیا، آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگانے سے نون اعرابی حذف ہو گیا پھر دو ساکن یاء اور نون تاکید جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔**فائدہ** : اِمَّا **اصل میں** اِنْ مَاتھا، اِنْ حرف شرط اور مَا زائدہ ہے۔ ❻ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:یَسَلُ)، تو یہ تُرِيُ ہو گیا، اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہو گیا،(قاعدہ نون تاکید ثقیلہ) نون تاکید اصل میں مفتوح تھا، اس کے بعد یاء متکلم آنے کی وجہ سے اسے کسرہ دے دیا، تین نون یعنی دو نون تاکید اور ایک نون وقایہ جمع ہونے کی وجہ سے ثقل سے بچنے کے لیے نون وقایہ کو حذف کر دیا۔**فائدہ** : اِمَّا اصل میں اِنْ مَاتھا، اِنْ حرف شرط اور مَا زائدہ ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، یہ فعل ناقص ہے، اس سے پہلے نفی کا آنا لازمی ہے، یہ استمرار پر دلالت کرتا ہے۔ ❽ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تخفیفا حذف کر دیا(قاعدہ :تائے افتعال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَــن ہو، ایک طرف ہونا، ہٹنا، بچ کر یا کٹ کر نکلنا۔ ❾ لائے نہی نے آخر میں جزم دی ہے، یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی،(قاعدہ: یُقَالُ) پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء گر گئی، دال اصل میں ساکن تھا اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❿ باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا(قاعدہ :تائے افتعال)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَزْدَرِیْ 1	نیچے دیکھتی ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ز ر ی	تَفْتَعِلُ	تَزْتَرِیُ ❶	ھود:31
لَا ـ تَزِرُ 5	نہ اٹھائے گی	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ز ر	تَعِلُ	تَوْزِرُ ❷	الأنعام:164
تَزْرَعُوْنَ 2	تم کھیتی باڑی کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	ز ر ع	تَفْعَلُوْنَ	×	یوسف:47
تَزْعُمُوْنَ 4	گمان کرتے رہے	//	//	نصر	//	//	ز ع م	تَفْعُلُوْنَ	//	الأنعام:22
لَا ـ تُزِغْ 1	نہ ٹیڑھا کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ز ی غ	تُفِلُ	تُزْيِغُ ❸	آل عمران:8
تَزَكّٰی 3	پاک رہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	ناقص واوی	ز ك و	تَفَعَّلَ	تَزَكَّوَ ❹	طٰہٰ:76
أَنْ ـ تَزَكّٰی 1	پاک ہو جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَتَزَكَّوُ ❺	النازعات:18
فَلَا ـ تُزَكُّوْا 1	تو نہ پاک صاف بتاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُفَعُّوْا	تُزَكِّوُوْنَ ❻	النجم:32
تُزَكِّیْهِمْ 1	پاک کرتے رہے ان (کے باطن) کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُ	تُزَكِّوُ ❼	التوبۃ:103
فَتَزِلَّ 1	کہ ڈگمگا جائے	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ز ل ل	تَفْعِلَ	تَزْلِلُ ❽	النحل:94
تَزْهَقَ 2	نکل جائیں	//	//	فتح	//	صحیح	ز ہ ق	تَفْعَلَ	تَزْهَقُ ❾	التوبۃ:55
تَزَوَّدُوْا 1	زاد راہ لے لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ز و د	تَفَعَّلُوْا	×	البقرۃ:197
لِتَزُوْلَ 1	کہ ہل جاتے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ز و ل	تَفْعُلَ	تَزْوُلَ ❿	ابراھیم:46
أَنْ ـ تَزُوْلَا 1	کہ وہ ٹل نہ جائیں	//	تثنیہ مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعُلَا	تَزْوُلَانِ ⓫	فاطر:41
فَمَا ـ تَزِيْدُوْنَنِیْ 1	بس نہیں بڑھا رہے ہو تم مجھے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	اجوف یائی	ز ی د	تَفْعِلُوْنَ	تَزْيِدُوْنَ ⓬	ھود:63
تَزَيَّلُوْا 1	الگ ہو جاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ز ی ل	تَفَعَّلُوْا	×	الفتح:25

❶ باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا(قاعدہ :تائے افتعال)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ :یَعِدُ)۔ ❸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا وہ اپنی حالت پر قائم رہی(قاعدہ: یُقَالُ) لائے نہی نے آخر دی تو دو ساکن یاء اور غین جمع ہونے سے یاء گر گئی۔ ❹ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ:یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ:یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک کو تخفیفا حذف کر دیا(قاعدہ :تائے افتعال)۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول نَفْسَہٗ ہو۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ:یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)، یا پھر واؤ طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء ہو گئی، پھر قاعدہ رضوا سے ساکن ہو گئی۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)، فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، (قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر مفعول بہ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَسَاءَلُوْنَ [1]	تم آپس میں سوال کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	س ء ل	تَفَاعَلُوْنَ	تَتَسَاءَلُوْنَ ❶	النساء:1
تُسَاقِطُ [1]	وہ گرائے گا	//	واحد مؤنث غائب	مفاعلہ	//	صحیح	س ق ط	تُفَاعِلُ	تُسَاقِطُ ❷	مریم:25
تَسُؤْكُمْ [3]	تو وہ تم کو بری لگیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	تَفُلْ	تَسُوْءُ ❸	المائدة:101
لَا تُسْأَلُ [1]	نہیں پوچھ کچھ ہوگی آپ سے	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز العین	س ء ل	تُفْعَلُ	×	البقرة:119
فَلَا تَسْأَلْنِ [1]	پس نہ سوال کرنا مجھ سے	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَسْأَلُنِيْ ❹	هود:46
لَتُسْئَلُنَّ [3]	کہ ضرور تم سے پوچھ ہوگی	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	لَتُفْعَلُنَّ	تُسْئَلُوْنَ ❺	النحل:56
فَلَا تَسْأَلْنِيْ [1]	تو نہ سوال کرنا مجھ سے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَسْأَلُ ❻	الكهف:70
مَا تَسْأَلُهُمْ [1]	نہیں ہیں آپ مانگتے ان سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُ	×	يوسف:104
تَسْأَلُهُمْ [3]	تم ان سے مانگتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المؤمنون:72
أَنْ تَسْئَلُوْا [1]	کہ تم ان سے سوالات کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَسْئَلُوْنَ ❼	البقرة:108
لَا تَسْئَلُوْا [1]	نہ سوال کیا کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَسْئَلُوْنَ ❽	المائدة:101
إِنْ تَسْئَلُوْا [1]	اگر تم سوال کرو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَسْئَلُوْنَ ❾	المائدة:101
لَا تُسْئَلُوْنَ [3]	تم سے پوچھ نہیں ہوگی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	البقرة:134
تُسْئَلُوْنَ [2]	تم سے پوچھ گچھ ہو	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	//	//	الأنبياء:13
لَا تَسْئَمُوْا [1]	نہ تم اکتا جاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	//	سمع	//	//	س ء م	تَفْعَلُوْا	تَسْئَمُوْنَ ❽	البقرة:282
تُسَبِّحُ [1]	پاکی بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	تُفَعِّلُ	×	بنی اسرائیل:44
تُسَبِّحُوْنَ [1]	تم تسبیح کرتے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوْنَ	//	القلم:28
تُسَبِّحُوْهُ [1]	اس کی تسبیح بیان کرو	//	//	//	//	//	//	تُفَعِّلُوْ	تُسَبِّحُوْنَ ❿	الفتح:9
مَا تَسْبِقُ [2]	نہیں آگے بڑھ سکتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	س ب ق	تَفْعِلُ	×	الحجر:5
لَا تَسُبُّوْا [1]	آپ گالی دیں	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	س ب ب	تَفْعُلُوْا	تَسُبُّوْنَ ⓫	الأنعام:108

❶ باب تفعّل میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کردیا۔ ❷ یہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور ہمزہ جمع ہونے سے واؤ کو گرادیا، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اسی طرح سورۃ ال عمران :120، سورۃ التوبۃ :50 میں ﴿ تَسُؤْهُمْ ﴾ ہے۔ ❹ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اور یاء ضمیر متکلم حذف ہوگئی ہے۔ ❺ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ :نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❼ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَـیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے باء میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَسْبِيحَهُ 2	اپنی تسبیح	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	تَفْعِيلَ	×	النور:41
لَا ـ تَسْتَئْخِرُوْنَ 1	نہیں پیچھے رہو گے تم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	استفعال	//	مہموز الفاء	ء خ ر	تَسْتَفْعِلُوْنَ	//	سبا :30
حَتّٰى ـ تَسْتَأْنِسُوْا 1	حتی کہ تم اجازت لے لو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ء ن س	تَسْتَفْعِلُوْا	تَسْتَأْنِسُوْنَ ❶	النور:27
تَسْتَبْدِلُوْنَ 1	تم بدل لینا چاہتے ہو	//	//	//	//	صحیح	ب د ل	تَسْتَفْعِلُوْنَ	×	البقرة:61
لِتَسْتَبِيْنَ 1	تاکہ واضح ہو جائے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	اجوف یائی	ب ی ن	تَسْتَفْعِلَ	تَسْتَبْيِنُ ❷	الأنعام:55
تَسْتَتِرُوْنَ 1	تم چھپتے	//	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	صحیح	س ت ر	تَفْتَعِلُوْنَ	×	حم السجدة:22
فَتَسْتَجِيْبُوْنَ 1	تو جواب دو گے تم	//	//	استفعال	//	اجوف واوی	ج و ب	تَسْتَفْعِلُوْنَ	تَسْتَجْوِبُوْنَ ❸	بني اسرائيل:52
تَسْتَخْرِجُوْا 1	تاکہ تم نکالو	//	//	//	//	صحیح	خ ر ج	تَسْتَفْعِلُوْا	تَسْتَخْرِجُوْنَ ❹	النحل:14
تَسْتَخْرِجُوْنَ 1	نکالتے ہو تم	//	//	//	//	//	//	تَسْتَفْعِلُوْنَ	×	فاطر:12
تَسْتَخِفُّوْنَهَا 1	تم ہلکا محسوس کرتے ہو ان کو	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	//	تَسْتَخْفِفُوْنَ ❺	النحل:80
أَنْ ـ تَسْتَرْضِعُوْا 1	کہ دودھ پلواؤ تم	//	//	//	//	صحیح	ر ض ع	تَسْتَفْعِلُوْا	تَسْتَرْضِعُوْنَ ❻	البقرة:233
لَمْ ـ تَسْتَطِعْ 1	نہ طاقت تھی تجھ کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ط و ع	تَسْتَفِلْ	تَسْتَطْوِعُ ❼	الكهف:78
فَلَنْ ـ تَسْتَطِيْعَ 4	پھر بالکل نہ رہے تجھے طاقت	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	تَسْتَفْعِلَ	تَسْتَطْوِعُ ❽	الكهف:41
لَنْ ـ تَسْتَطِيْعُوْا 1	بالکل نہیں تم میں استطاعت	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَسْتَفْعِلُوْا	تَسْتَطْوِعُوْنَ ❾	النساء:129
فَمَا ـ تَسْتَطِيْعُوْنَ 1	پس تم نہ طاقت رکھتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَسْتَفْعِلُوْنَ	تَسْتَطْوِعُوْنَ ❿	الفرقان:19
لَا ـ تَسْتَعْجِلْ 1	نہ جلدی مانگو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	صحیح	ع ج ل	تَسْتَفْعِلْ	تَسْتَعْجِلُ ⓫	الأحقاف:35
تَسْتَعْجِلُوْنَ 5	تم جلدی طلب کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَسْتَفْعِلُوْنَ	×	الأنعام:57
فَلَا ـ تَسْتَعْجِلُوْنِ 1	تو نہ جلدی کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَسْتَفْعِلُوْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ⓬	الأنبياء:37
فَلَا ـ تَسْتَعْجِلُوْهُ 1	پس نہ جلدی مچاؤ اس کی	//	//	//	//	//	//	//	تَسْتَعْجِلُوْنَ ⓭	النحل:1
لَا ـ تَسْتَغْفِرْ 1	نہ بخشش مانگ	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	غ ف ر	تَسْتَفْعِلْ	تَسْتَغْفِرُ×	التوبة:80

❶ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❹ بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے فاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:یَمُدُّ)۔ ❻ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ لَمْ نے آخر میں جزم دی ہے، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ ⓫ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم بھی تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ ⓭ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ۔تَسْتَغْفِرْ 1	اگر تو بخشش مانگے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ف ر	تَسْتَفْعِلْ	تَسْتَغْفِرُ (1)	التوبۃ:80
لَمْ۔تَسْتَغْفِرْ 1	نہ مغفرت مانگیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَسْتَغْفِرُ (2)	المنافقون:6
تَسْتَغْفِرُوْنَ 1	تم بخشش مانگتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَسْتَفْعِلُوْنَ	//	النمل:46
تَسْتَغِيْثُوْنَ 1	تم فریاد کررہے تھے	//	//	//	//	اجوف واوی	غ و ث	//	تَسْتَغْوِثُوْنَ (3)	الأنفال:9
لَا۔تَسْتَفْتِ 1	نہ پوچھنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ف ت ی	تَسْتَفْعِ	تَسْتَفْتِيُ (4)	الکہف:22
اِنْ۔تَسْتَفْتِحُوْا 1	اگر تم فتح مانگتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ف ت ح	تَسْتَفْعِلُوْا	تَسْتَفْتِحُوْنَ (5)	الأنفال:19
تَسْتَفْتِيَانِ 1	تم مجھ سے پوچھ رہے تھے	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ف ت ی	تَسْتَفْعِلَانِ	×	یوسف:41
لَا۔تَسْتَقْدِمُوْنَ 1	تم نہ آگے بڑھ سکوگے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ق د م	تَسْتَفْعِلُوْنَ	//	سبا:30
اَنْ۔تَسْتَقْسِمُوْا 1	کہ تم قسمت آزمائی کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ق س م	تَسْتَفْعِلُوْا	تَسْتَقْسِمُوْنَ (6)	المائدۃ:3
تَسْتَكْبِرُوْنَ 1	تکبر کرتے رہے تھے	//	//	//	//	//	ك ب ر	تَسْتَفْعِلُوْنَ	×	الأنعام:93
تَسْتَكْثِرُ 1	زیادہ طلب کرنے کے لیے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ك ث ر	تَسْتَفْعِلُ	//	المدثر:6
لَا۔تَسْتَمِعُوْنَ 1	تم نہیں سنتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	//	س م ع	تَفْتَعِلُوْنَ	//	الشعراء:25
تَسْتَهْزِءُوْنَ 1	ہنسی مذاق کررہے تھے	فعل مضارع معلوم	//	استفعال	//	مہموز اللام	ہ ز ء	تَسْتَفْعِلُوْنَ	//	التوبۃ:65
لِتَسْتَوُوْا 1	تاکہ تم چڑھ بیٹھو	//	//	افتعال	//	لفیف مقرون	س و ی	تَفْتَعُوْا	تَسْتَوِيُوْنَ (7)	الزخرف:13
تَسْتَوِی 1	برابر ہوسکتے ہیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْتَعِلُ	تَسْتَوِيُ (8)	الرعد:16
لَا۔تَسْتَوِی 1	نہیں برابر ہوسکتی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَسْتَوِیُ (9)	حم السجدۃ:34
اَلَّا۔تَسْجُدَ 1	کہ تو سجدہ کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	تَفْعُلَ	تَسْجُدُ (9)	الأعراف:12
اَنْ۔تَسْجُدَ 1	کہ تو سجدہ کرے	//	//	//	//	//	//	//	تَسْجُدُ (10)	ص:75
لَا۔تَسْجُدُوْا 1	نہ تم سجدہ کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَسْجُدُوْنَ (11)	حم السجدۃ:37
لِتَسْحَرَنَا 1	تاکہ تو ہم پر جادو کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	س ح ر	تَفْعَلَ	تَسْحَرُ (12)	الأعراف:132
تُسْحَرُوْنَ 1	تم کو جادو ہوجاتا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	المؤمنون:89
اِنْ۔تَسْخَرُوْا 1	اگر تم تمسخر کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	س خ ر	تَفْعَلُوْا	تَسْخَرُوْنَ (5)	ہود:38
تَسْخَرُوْنَ 1	تم مذاق کروگے	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	ہود:38

(1) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (2) لَـمْ نے آخر میں جزم دی ہے۔ (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (4) لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ (5) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (6) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (7) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (8) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (9) اس کے شروع میں اَلَّا ہے جو اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے، اور لا زائدہ ہے۔ (10) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔ (11) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (12) لام کَـیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	
تَسُرُّ [1]	وہ خوش کرتی ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ر ر	تَفْعُلُ	تَسْرُرُ ❶	البقرۃ
تَسْرَحُوْنَ [1]	صبح چرانے لے جاتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	س ر ح	تَفْعَلُوْنَ	×	النحل
لَا۔ تُسْرِفُوْا [1]	نہ فضول خرچی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ر ف	تُفْعِلُوْا	تُسْرِفُوْنَ ❷	الأنعام:
تُسِرُّوْنَ [3]	تم چھپاتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	مضاعف ثلاثی	س ر ر	تُفْعِلُوْنَ	تُسْرِرُوْنَ ❶	النحل:
تَسْرِيْحٌ [1]	چھوڑ دینا	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	صحیح	س ر ح	تَفْعِيْلٌ	×	البقرۃ:
لَمْ۔ تَسْطِعْ [1]	نہ طاقت تھی تجھ کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	استفعال	//	اجوف واوی	ط و ع	تَسْفِلْ	تَسْتَطِوعْ ❸	الکھف
تِسْعَ [4]	نو	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ت س ع	فِعْلَ	× ❹	بنی اسرائیل
تَسْعٰی [3]	اس نے کوشش کی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	//	ناقص یائی	س ع ی	تَفْعَلُ	تَسْعَيُ ❺	طٰہٰ:15
تِسْعَةُ [1]	نو	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	صحیح	ت س ع	فِعْلَةٌ	× ❻	النمل:
تِسْعَةَ عَشَرَ [1]	انیس	//	//	//	//	//	//	فِعْلَةَ	× ❼	المدثر:
تِسْعُوْنَ [1]	نوے	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فِعْلُوْنَ	× ❽	صٓ:23
لَا۔ تَسْفِكُوْنَ [1]	نہ تم بہانا	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	//	س ف ك	تَفْعِلُوْنَ	×	البقرۃ:
تُسْقٰی [1]	ان کو پانی پلایا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	ناقص یائی	س ق ی	تُفْعَلُ	تُسْقَيُ ❺	الغاشیۃ:
مَا۔ تَسْقُطُ [1]	نہیں گرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	نصر	//	صحیح	س ق ط	تَفْعُلُ	×	الأنعام:
تُسْقِطَ [1]	گرادے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلَ	تُسْقِطُ ❾	بنی اسرائیل
لَا۔ تَسْقِي [1]	نہ پانی دیتی ہو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ق ی	تَفْعِلُ	تَسْقِيُ ❿	البقرۃ:71
لَمْ۔ تُسْكَنْ [1]	نہ آباد ہوئے	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ك ن	تُفْعَلُ	تُسْكَنُ	القصص:
لِتَسْكُنُوا [4]	تاکہ تم آرام کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُلُوا	تَسْكُنُوْنَ ⓫	یونس:7
تَسْكُنُوْنَ [1]	تم سکون کرسکو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	القصص:
لِتَسْلُكُوا [1]	تاکہ تم چلو پھرو	//	//	//	//	//	س ل ك	تَفْعُلُوا	تَسْلُكُوْنَ ⓫	نوح:20
تُسَلِّمُوْا [1]	سلام کہہ لو	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	تُفَعِّلُوْا	تُسَلِّمُوْنَ ⓬	النور:27

❶ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے راء میں ادغام کردیا(قاعدہ: يَمُدُّ) ۔ ❷ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ ❸ لَمْ نے آخر میں جزم دی، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گرگئی، اس میں تائے استفعال کو بھی حذف کردیا گیا ہے، کیونکہ یہ اس میں ایک لغت ہے، جیسے اِسْتَطَاعَ اور اِسْطَاعَ ۔ ❹ یہ اسم عدد مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز اٰيٰتٍ مؤنث ہے، اضافت کی وجہ سے تنوین بھی گرگئی ہے۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قَالَ)۔ ❻ یہ اسم عدد مؤنث اس لیے آیا کہ اس کی تمیز رَهْطٍ مذکر ہے، اضافت کی وجہ سے تنوین بھی گرگئی ہے۔ ❼ یہ اسم عدد عَشَر کے ساتھ مرکب ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے۔ ❽ یہ اسم عدد مذکر اور مؤنث کے لیے انہی لفظوں کے ساتھ آتا ہے، جمع مذکر سالم کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اس کی رفعی حالت واؤ اور نون کے ساتھ آتی ہے۔ ❾ بواسطہ حرف عطف اَوْ، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ ⓬ بواسطہ حرف عطف واو، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُسْلِمُوْنَ [1]	اطاعت گزار بنے رہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ل م	تُفْعِلُوْنَ	×	النحل:81
تَسْلِيْمًا [3]	تسلیم کرنا	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِيْلًا	//	النساء:65
تَسْمَعُ [1]	سنتے ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	س م ع	تَفْعَلُ	//	مریم:98
فَلَا۔تَسْمَعُ [1]	تو نہ تو سنے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	طٰه:108
تَسْمَعْ [1]	تو تم توجہ سے سنتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَسْمَعُ ❶	المنافقون:4
لَا۔ تَسْمَعُ [1]	نہ سنیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعَلُ	×	الغاشية:11
تُسْمِعُ [4]	سنا سکتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُ	//	یونس:42
لَا۔ تُسْمِعُ [4]	نہ ہی سنا سکتا ہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النمل:80
لَتُسْمَعُنَّ [1]	تم ضرور سنو گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	لَتَفْعَلُنَّ	تَسْمَعُوْنَ ❷	ال عمرٰن:186
لَا۔ تَسْمَعُوْا [1]	نہ سنو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَسْمَعُوْنَ ❸	حٰم السجدة:26
تَسْمَعُوْنَ [1]	سن رہے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	الأنفال:20
فَلَا۔تَسْمَعُوْنَ [1]	بھلا نہیں سن رہے ہو تم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القصص:71
تُسَمّٰى [1]	جس کا نام رکھا گیا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	تُفَعَّلُ	تُسَمَّوُ ❹	الدهر:18
تَسْمِيَةَ [1]	نام	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِلَةٌ	تَسْمِيْوٌ ❺	النجم:27
تَسْنِيْم [1]	تسنیم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	س ن م	تَفْعِيْلٌ	× ❻	المطففين:27
تُسَوّٰى [1]	برابر کردی جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	//	لفیف مقرون	س و ی	تُفَعَّلُ	تُسَوَّيُ ❼	النساء:42
تَسْوَدُّ [1]	سیاہ پڑجائیں گے	فعل مضارع معلوم	//	اِفْعِلَال	//	اجوف واوی	س و د	تَفْعَلُّ	×	ال عمرٰن:106
تَسَوَّرُوْا [1]	وہ دیوار پھاند کر آگئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	//	س و ر	تَفَعَّلُوْا	//	صٓ:21
تَسِيْرُ [1]	چلنے لگیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	س ی ر	تَفْعِلُ	تَسْيِرُ ❽	الطور:10
تُسِيْمُوْنَ [1]	تم چراتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و م	تُفْعِلُوْنَ	تُسْوِمُوْنَ ❾	النحل:10
تَشَاءُ [9]	چاہتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	تَفْعَلُ	تَشْيَءُ ❿	ال عمرٰن:26

❶ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ :نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❺ یہ اصل میں تَسْمِيْوٌ بروزن تَفْعِيْلَ تھا، واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)، تو یہ تَسْمِيٌّ ہو گیا، پھر تخفیفا ایک یاء کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تاء لے آئے اور دوسری یاء کو فتحہ دے دیا، یا یہ بروزن تَفْعِلَةٌ مصدر سماعی ہے، یہ اصل میں تَسْمِوَةَ تھا، واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ❻ تسنیم جنت کی بہترین شراب ہے جو جنت کے بالائی علاقوں سے ایک چشمے کے ذریعے سے آئے گی، بعض کے نزدیک یہ جنت کے ایک چشمے کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❽ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❿ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
2 مَا۔تَشَاءُوْنَ	تم نہیں چاہتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	تَفْعَلُوْنَ	تَشْيَئُوْنَ ❶	الدهر:30
3 تَشَابَهَ	مشتبہ ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ب ہ	تَفَاعَلَ	×	البقرة:70
1 تَشَابَهَتْ	مل گئے ہیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَاعَلَتْ	//	البقرة:118
1 تُشَاقُّوْنَ	جھگڑتے رہے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	//	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	تُفَاعِلُوْنَ	تُشَاقِقُوْنَ ❷	النحل:27
1 تَشَاوُرٌ	مشورے	(اسم) مصدر	×	تفاعل	//	اجوف واوی	ش و ر	تَفَاعُلٌ	×	البقرة:233
3 لَا۔تَشْتَرُوْا	نہ خریدو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	ناقص یائی	ش ر ی	تَفْتَعُوْا	تَشْتَرِيُوْنَ ❸	البقرة:41
1 تَشْتَكِيْ	شکایت کررہی تھی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	ناقص واوی	ش ك و	تَفْتَعِلُ	تَشْتَكِوُ ❹	المجادلة:1
2 تَشْتَهِيْ	چاہیں گے	//	//	//	//	//	ش ہ و	//	تَشْتَهِوُ ❹	حم السجدة:31
1 تَشْخَصُ	کھلی کی کھلی رہ جائیں گی	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ش خ ص	تَفْعَلُ	×	ابراهيم:42
2 تَشْرَبُوْنَ	تم پیتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	ش ر ب	تَفْعَلُوْنَ	//	المؤمنون:33
2 لَا۔تُشْرِكْ	نہ شریک بنانا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ك	تُفْعِلْ	تُشْرِكُ ❺	الحج:26
1 أَنْ۔تُشْرِكَ	کہ تو شرک کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلَ	تُشْرِكُ ❻	لقمان:15
1 لِتُشْرِكَ	تاکہ تو شرک کرے	//	//	//	//	//	//	//	تُشْرِكُ ❼	العنكبوت:8
1 لَا۔تُشْرِكُوْا	نہ شریک بناؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعِلُوْا	تُشْرِكُوْنَ ❽	النساء:36
1 أَلَّاتُشْرِكُوا	یہ کہ نہ تم شریک ٹھہراؤ	//	//	//	//	//	//	//	تُشْرِكُوْنَ ❾	الأنعام:151
1 أَنْ۔تُشْرِكُوْا	کہ تم شرک کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تُشْرِكُوْنَ ❿	الأعراف:33
7 تُشْرِكُوْنَ	تم شرک کرتے ہو	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	×	الأنعام:19
1 لَا۔تُشْطِطْ	نہ بے انصافی کیجیے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	مضاعف ثلاثی	ش ط ط	تُفْعِلْ	تُشْطِطُ ❺	صٓ:22
3 لَا۔تَشْعُرُوْنَ	تم نہیں سمجھتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ع ر	تَفْعُلُوْنَ	× ⓫	البقرة:154
1 تَشْعُرُوْنَ	تم کو شعور ہوتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الشعراء:113
1 لِتَشْقٰى	تاکہ تم مشقت میں پڑو	//	واحد مذکر حاضر	سمع	//	ناقص یائی	ش ق ی	تَفْعَلَ	تَشْقَيَ ⓬	طه:2

❶ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ واؤ طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، حرفِ علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ لائے نہی ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ حرف تفسیر ہے اس سے پہلے أَتْلُ بمعنیٰ قول ہے، اور لا، لائے نہی ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ یا أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے اور لا زائدہ ہے، اس صورت میں یہ ماسے بدل یا مبتدا محذوف کی خبر بنے گا۔ یا لا نافیہ بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں یہ فعل محذوف او صیکم کا مفعول بہ یا علیکم خبر کا مبتدا بنے گا۔ ❿ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ اس کے یہ معنیٰ اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مصدر شُعُوْرًا ہو۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصبی حالت ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَتَشْقٰی 1	پھر تو مشقت میں پڑ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ش ق ی	تَفْعَلُ	تَشْقَيُ ❶	طٰہٰ:117
تَشَقَّقُ 2	پھٹے گا	//	واحد مؤنث غائب	تفعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	تَفَعَّلُ	تَتَشَقَّقُ ❷	الفرقان:25
اِنْ۔تَشْكُرُوْا 1	اگر تم شکر کرو گے	//	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	تَفْعُلُوْا	تَشْكُرُوْنَ ❸	الزمر:7
تَشْكُرُوْنَ 19	شکر کرو	//	//	//	//	//	//	تَشْكُرُوْنَ	×	البقرة:52
فَلَا۔تُشْمِتْ 1	اس لیے تو نہ خوش کر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش م ت	تُفْعِلْ	تُشْمِتُ ❹	الأعراف:150
فَلَا۔تَشْهَدْ 1	تو نہ گواہ بننا	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ہ د	تَفْعَلْ	تَشْهَدُ ❹	الأنعام:150
تَشْهَدُ 2	گواہی دیں گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعَلُ	×	النور:24
اَنْ۔تَشْهَدَ 1	یہ کہ وہ عورت گواہی دے	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلَ	تَشْهَدُ ❺	النور:8
تَشْهَدُوْنَ 3	گواہ بھی ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	البقرة:84
حَتّٰی۔تَشْهَدُوْنِ 1	حتی کہ تم میرے پاس حاضر ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْ	تَشْهَدُوْنَ ❻	النمل:32
اَنْ۔تَشِيْعَ 1	یہ کہ پھیلے	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ش ی ع	تَفْعِلَ	تَشْيِعُ ❼	النور:19
فَلَا۔تُصٰحِبْنِيْ 1	تو نہ رکھنا مجھے اپنے ساتھ	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ح ب	تُفَاعِلْ	تُصَاحِبُ ❽	الكهف:76
فَتُصْبِحُ 1	تو ہو جاتی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	//	//	ص ب ح	تُفْعِلُ	×	الحج:63
فَتُصْبِحَ 1	تو وہ ہو جائے	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلَ	تُصْبِحُ ❾	الكهف:40
فَتُصْبِحُوْا 1	پھر ہوتے رہو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعِلُوْا	تُصْبِحُوْنَ ❿	الحجرات:6
تُصْبِحُوْنَ 1	صبح کرو	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	×	الروم:17
تَصْبِرُ 1	تو صبر کر سکتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ب ر	تَفْعِلُ	//	الكهف:68
اِنْ۔تَصْبِرُوْا 3	اگر تم صبر رکھو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْا	تَصْبِرُوْنَ ⓫	آل عمران:120
اَنْ۔تَصْبِرُوْا 1	کہ تم صبر کیے رکھو	//	//	//	//	//	//	//	تَصْبِرُوْنَ ⓬	النساء:25
لَا۔تَصْبِرُوْا 1	نہ صبر کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَصْبِرُوْنَ ⓭	الطور:16
تَصْبِرُوْنَ 1	تم صبر کرو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	×	الفرقان:20
اِنْ۔تُصِبْكَ 8	اگر تجھے پہنچتی ہے	//	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	تُفِلْ	تُصْوِبُ ⓮	التوبة:50

❶ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، السَّمَاءُ چونکہ مؤنث سماعی ہے اس لیے اس کے ساتھ فعل مؤنث کا صیغہ آیا ہے۔ ❸ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ لائے نہی ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاءِ ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو گئی۔ ❼ یاءِ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ❾ بواسطہ حرف عطف فاء، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ بواسطہ حرف عطف فاء، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓮ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور باء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَصَدّٰی [1]	متوجہ ہوتے ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ص د ی	تَفَعَّلُ	تَتَصَدّٰی ❶	عبس:6
تَصَدَّقَ [1]	معاف کردے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ص د ق	تَفَعَّلَ	×	المائدۃ:45
تَصَدَّقْ [1]	خیرات کیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلْ	//	یوسف:88
أَنْ۔تَصَدَّقُوْا [1]	کہ صدقہ ہی کردو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْا	تَتَصَدَّقُوْنَ ❷	البقرۃ:280
تُصَدِّقُوْنَ [1]	تم تصدیق کرتے ہو	//	//	تفعیل	//	//	//	تُفَعِّلُوْنَ	×	الواقعۃ:57
تَصُدُّوْنَ [2]	تم روکتے ہو	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	تَفْعُلُوْنَ	تَصْدُدُوْنَ ❸	آل عمران:99
أَنْ۔تَصُدُّوْنَا [1]	کہ روک دو ہم کو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْ	تَصْدُدُوْنَ ❹	ابراھیم:10
تَصْدِيَةً [1]	تالیاں	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ص د ی	تَفْعِلَةً	تَصْدِيْيًا ❺	الأنفال:35
تَصْدِيْقَ [2]	تصدیق	//	//	//	//	صحیح	ص د ق	تَفْعِيْلَ	×	یونس:37
إِلَّا۔تَصْرِفْ [1]	اگر نہ تو دور کرے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ر ف	تَفْعِلْ	تَصْرِفُ ❻	یوسف:33
تُصْرَفُوْنَ [2]	تم پھیرے جاتے ہو	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	یونس:32
تَصْرِيْفِ [2]	پھیرنے	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِيْلِ	//	البقرۃ:164
تَصْطَلُوْنَ [2]	سینکو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	ناقص یائی	ص ل ی	تَفْتَعُوْنَ	تَصْتَلِيُوْنَ ❼	النمل:7
تُصْعِدُوْنَ [1]	تم چڑھے جا رہے ہو	//	//	افعال	//	صحیح	ص ع د	تُفْعِلُوْنَ	×	آل عمران:153
لَا۔تُصَعِّرْ [1]	نہ ٹیڑھا کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	ص ع ر	تُفَعِّلْ	تُصَعِّرُ ❽	لقمان:18
لِتَصْغٰی [1]	تاکہ مائل ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ص غ و	تَفْعَلَ	تَصْغَوُ ❾	الأنعام:113
تَصِفُ [2]	بیان کرتی ہیں	//	//	ضرب	//	مثال واوی	و ص ف	تَعِلُ	تَوْصِفُ ❿	النحل:62
تَصْفَحُوْا [4]	درگزر کرو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	//	صحیح	ص ف ح	تَفْعَلُوْا	تَصْفَحُوْنَ ⓫	التغابن:14
تَصِفُوْنَ [4]	تم بیان کرتے ہو	//	//	ضرب	//	مثال واوی	و ص ف	تَعِلُوْنَ	تَوْصِفُوْنَ ❿	یوسف:18
لَا۔تَصِلُ [1]	نہیں پہنچ رہے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	و ص ل	تَعِلُ	تَوْصِلُ ❿	ھود:70

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دوتاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفًا حذف کردیا۔ ❷ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دوتاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفًا حذف کردیا، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:یَمُدُّ)۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: یَمُدُّ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوگیا ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❺ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ) تو یہ تَصْدِيًّا بروزن تَفْعِيْلًا ہوگیا، یاء پر شد دشوار تھی، تخفیفاً ایک یاء کو حذف کردیا، اور اس کے عوض تاء لے آئے اور دوسری یاء کو فتحہ دے دیا، یا یہ بروزن تَفْعِلَةً مصدر سماعی ہے اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔ ❻ اِلَّا اصل میں اِنْ لَا ہے، اِنْ شرطیہ ہے، جس کی وجہ سے جزم آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ ❼ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا(قاعدہ :تائے افتعال)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا) ❽ لائے نہی ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ:یرضٰی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ) ⓫ بواسطہ حرف عطف واؤ، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔ تُصَلِّ 1	نہ نماز پڑھیے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	تُفَعِّ	تُصَلِّوْ (1)	التوبة:84
تَصْلٰی 1	داخل ہوں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ص ل ی	تَفْعَلُ	تَصْلَیُ (2)	الغاشية:4
تُصْلِحُوْا 1	اصلاح کروگے	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ل ح	تُفْعِلُوْا	تُصْلِحُوْنَ (3)	البقرة:224
اِنْ۔ تُصْلِحُوْا 1	اگر تم اصلاح کرو	//	//	//	//	//	//	//	تُصْلِحُوْنَ (4)	النساء:129
تَصْلِيَةُ 1	دھکیلے جانے	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	ناقص یائی	ص ل ی	تَفْعِلَةٌ	تَصْلِيْيٌ (5)	الواقعة:94
لِتُصْنَعَ 1	تاکہ تیری پرورش کی جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ن ع	تُفْعَلَ	تُصْنَعُ (6)	طٰه:39
تَصْنَعُوْنَ 1	تم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	العنكبوت:45
اَنْ۔ تَصُوْمُوْا 1	کہ تم روزہ رکھو	//	//	نصر	//	اجوف واوی	ص و م	تَفْعُلُوْا	تَصْوُمُوْنَ (7)	البقرة:184
فَتُصِيْبَكُمْ 1	پھر پہنچتا تھا تم کو	//	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ص و ب	تُفْعِلَ	تُصْوِبُ (8)	الفتح:25
اَنْ۔ تُصِيْبَنَا 1	آنہ لے ہم کو	//	//	//	//	//	//	//	تُصْوِبُ (9)	المائدة:52
لَا۔ تُصِيْبَنَّ 1	نہ پہنچے گا	فعل مضارع منفی معلوم بانون تاکید ثقیلہ	//	//	//	//	//	تُفْعِلَنَّ	تُصْوِبُ (10)	الأنفال:25 ؏
تُصِيْبُهُمْ 3	آتی رہے گی ان پر	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُ	تُصْوِبُ (11)	الرعد:31
اَنْ۔ تُصِيْبُوْا 1	کہ نقصان نہ پہنچا بیٹھنا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعِلُوْا	تُصْوِبُوْنَ (12)	الحجرات:6
تَصِيْرُ 1	واپس ہوں گے	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ص ی ر	تَفْعِلُ	تَصْيِرُ (13)	الشورىٰ:53
لَا۔ تُضَارَّ 1	نہ تنگ کیا جائے	فعل نہی غائب مجہول	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	تُفَاعَلُ	تُضَارَرُ (14)	البقرة:233
لَا۔ تُضَآرُّوْهُنَّ 1	نہ تکلیف دو ان کو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَاعِلُوْ	تُضَارِرُوْنَ (15)	الطلاق:6

(1) لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ (3) بواسطہ حرف عطف واؤ، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (5) دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: مَدٌّ) یہ اصل میں تَصْلِيٌّ بروزن تَفْعِيْلٌ تھا، یاء پر شد دشوار تھی، تخفیفاً ایک یاء کو حذف کر دیا، اور اس کے عوض تاء لے آئے اور دوسری یاء کو فتحہ دے دیا، یا یہ بروزن تَفْعِلَةٌ مصدر سماعی ہے، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔ (6) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ) اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہو گیا ہے، بعض کے نزدیک یہ فعل نہی معلوم ہے۔ (11) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)۔ (12) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (13) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)۔ (14) لائے نہی نے آخر میں جزم دی ہے، دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے، دوسرے کا سکون عارضی یعنی جزمی ہے تو پہلے کو ساکن اور دوسرے کو فتحہ دے کر ادغام کر دیا(قاعدہ: مَدَدْنَ) **نوٹ**: اس صورت میں دوسرے حرف کو کسرہ دینا اور فک ادغام بھی جائز ہے۔ (15) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ تَضْحٰی [1]	نہ تجھے دھوپ لگے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ض ح و	تَفْعَلُ	تَضْحَوُ ❶	طٰه:119
تَضْحَكُوْنَ [2]	ہنسی کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ض ح ك	تَفْعَلُوْنَ	×	المؤمنون:110
فَلَا ـ تَضْرِبُوْا [1]	تو نہ بیان کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	ضرب	//	//	ض ر ب	تَفْعِلُوْا	تَضْرِبُوْنَ ❷	النحل:74
تَضَرُّعًا [3]	عاجزی	(اسم) مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ض ر ع	تَفَعُّلًا	×	الأنعام:63
تَضَرَّعُوْا [1]	تو وہ گڑگڑاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْا	//	الأنعام:43
لَا ـ تَضُرُّوْنَهٗ [1]	نہ تم نقصان کرو گے اس کا	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	تَفْعُلُوْنَ	تَضْرُرُوْنَ ❸	هود:57
لَا ـ تَضُرُّوْهُ [1]	نہ تم بگاڑ سکو اس کا	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُو	تَضْرُرُوْنَ ❹	التوبة:39
تَضَعُ [1]	گرا دے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	//	مثال واوی	و ض ع	تَعَلُ	تَوْضَعُ ❺	الحج:2
لَا ـ تَضَعُ [2]	نہ وہ جنتی ہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَوْضَعُ ❺	فاطر:11
حَتّٰی ـ تَضَعَ [1]	حتی کہ اتار کر رکھ دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَعَلَ	تَوْضَعُ ❻	محمد:4
أَنْ ـ تَضَعُوْا [1]	کہ اتار دو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَعَلُوْا	تَوْضَعُوْنَ ❼	النساء:102
تَضَعُوْنَ [1]	تم اتار رکھتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَعَلُوْنَ	تَوْضَعُوْنَ ❽	النور:58
أَنْ ـ تَضِلَّ [1]	کہ بھول جائے	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	تَفْعِلَ	تَضْلِلُ ❾	البقرة:282
تُضِلُّ [1]	تو گمراہ کرتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُ	تُضْلِلُ ❿	الأعراف:155
أَنْ ـ تَضِلُّوْا [2]	کہ تم بھی بھٹک جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلُوْا	تَضْلِلُوْنَ ⓫	النساء:44
تَضْلِيْلٍ [1]	ناکام	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِيْلٍ	×	الفيل:2
لِتُضَيِّقُوْا [1]	تاکہ تم تنگی پیدا کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف یائی	ض ی ق	تُفَعِّلُوْا	تُضَيِّقُوْنَ ⓬	الطلاق:6
لَمْ ـ تَطَئُوْهَا [1]	نہ پاؤں تک رکھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی ومہموز اللام	و ط ء	تَعَلُوْ	تَوْطَئُوْنَ ⓭	الأحزاب:27
أَنْ ـ تَطَئُوْهُمْ [1]	کہ تم روند ڈالتے ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَوْطَئُوْنَ ⓮	الفتح:25

❶ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❷ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❹ بواسطہ حرف عطف واؤ إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ واؤ علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)۔ ❻ واؤ علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)، حَتّٰی کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ واؤ علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ واؤ علامت مضارع مفتوح اور (باب فتح کے) فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)، لَمْ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ⓮ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَتَطَاوَلَ [1]	پھر طویل ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ل	تَفَاعَلَ	×	القصص:45
لَا۔تَطْرُدِ [1]	نہ دور کیجیے	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ر د	تَفْعُلْ	تَطْرُدْ ❶	الأنعام:52
فَتَطْرُدَهُمْ [1]	کہ تو ان کو دور کر دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلَ	× ❷	الأنعام:52
اِنْ۔تُطِعْ [1]	اگر آپ اطاعت کرنے لگ جائیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	تُفِلْ	تُطْوِعُ ❸	الأنعام:116
لَا۔تُطِعْ [3]	نہ بات مانو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تُطْوِعْ ❹	الكهف:28
فَلَا۔تُطِعِ [4]	بس نہ بات مانیے	//	//	//	//	//	//	//	تُطْوِعْ ❺	الفرقان:52
تُطْعِمُوْنَ [1]	تم کھلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ط ع م	تُفْعِلُوْنَ	×	المائدة:89
لَا۔تُطِعْهُ [1]	نہ ماننا اس کی بات	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ط و ع	تُفِلْ	تُطْوِعْ ❹	العلق:19
لَا۔تَطْغَوْا [2]	نہ حد سے تجاوز کرو	//	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ط غ ی	تَفْعَوْا	تَطْغَيُوْنَ ❻	هود:112
اَلَّا۔تَطْغَوْا [1]	تاکہ تم زیادتی نہ کرو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَطْغَيُوْنَ ❼	الرحمٰن:8
تَطْلُعُ [1]	طلوع ہوتا ہوا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	صحیح	ط ل ع	تَفْعُلُ	×	الكهف:90
تَطَّلِعُ [1]	آپ اطلاع پاتے رہتے ہیں	//	واحد مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْتَعِلُ	تَطْتَلِعُ ❽	المائدة:13
تَطَّلِعُ [1]	جا لپٹے گی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَطْتَلِعُ ❽	الهمزة:7

❶ اس کے آخر میں دال اصل میں لائے نہی کی وجہ سے ساکن تھا، اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❷ فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء گر گئی، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے، عین اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے، اور یہ بھی جائز ہے کہ اَنْ مفسّرہ اور لا، لائے نہی ہو۔ ❽ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا(قاعدہ: تائے افتعال)، پھر دو ہم جنس حرف طاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔

الفاظ	تعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَطْمَئِنَّ	1	مطمئن ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	اِفْعِلَّال	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	ط م ء ن	تَفْعَلِلَّ	تَطْمَئِنُّ (1)	المائدۃ:113
تَطْمَئِنُّ	2	مطمئن ہو سکتے ہیں	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلِلُّ	×	الرعد:28
لِتَطْمَئِنَّ	2	تاکہ مطمئن ہوں	//	//	//	//	//	///	تَفْعَلِلَّ	تَطْمَئِنُّ (2)	آل عمرٰن:126
فَتَطْمَعُوْنَ	1	بھلا تم طمع رکھتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ع	تَفْعَلُوْنَ	×	البقرۃ:75
تَطَهَّرْنَ	1	وہ پاک ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ہ ر	تَفَعَّلْنَ	//	البقرۃ:222
تُطَهِّرُهُمْ	1	پاک کرتے رہوان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُفَعِّلُ	//	التوبۃ:103
تَطْهِيْرًا	1	پاک رکھنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِيْلًا	//	الأحزاب:33
تَطَوَّعَ	2	خوشی سے کرے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	اجوف واوی	ط و ع	تَفَعَّلَ	//	البقرۃ:158
اِنْ ـ تُطِيْعُوْا	5	اگر تم اطاعت کرو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	//	تُفْعِلُوْا	تُطْوِعُوْنَ (3)	آل عمرٰن:100
لَا ـ تُطِيْعُوْا	1	نہ مانو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تُطْوِعُوْنَ (4)	الشعراء:151
تَطَيَّرْنَا	1	منحوس سمجھتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعّل	//	اجوف یائی	ط ی ر	تَفَعَّلْنَا	×	یٰسٓ:18
تَظَاهَرَا	1	ایک دوسرے کے معاون	//	تثنیہ مذکر غائب	تفاعل	//	صحیح	ظ ہ ر	تَفَاعَلَا	//	القصص:48
اِنْ ـ تَظَاهَرَا	1	اگر تم مدد کرو گی	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مؤنث حاضر	//	//	//	//	//	تَتَظَاهَرَانِ (5)	التحریم:4
تَظَاهَرُوْنَ	1	مدد بھی کرتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَاعَلُوْنَ	تَتَظَاهَرُوْنَ (6)	البقرۃ:85
تُظَاهِرُوْنَ	1	تم ظہار کرتے ہو	//	//	مفاعلہ	//	//	//	تُفَاعِلُوْنَ	× (7)	الأحزاب:4
لَمْ ـ تَظْلِمْ	1	نہ کمی کرتے تھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ظ ل م	تَفْعِلُ	تَظْلِمُ (8)	الکہف:33
فَلَا ـ تُظْلَمُ	2	پھر نہ ظلم ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُ	×	الأنبیاء:47
فَلَا ـ تَظْلِمُوْا	1	بس نہ ظلم کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْا	تَظْلِمُوْنَ (9)	التوبۃ:36
لَا ـ تَظْلِمُوْنَ	1	نہ تم ظلم کرو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	×	البقرۃ:279
لَا ـ تُظْلَمُوْنَ	4	نہ تم پر ظلم ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	//	البقرۃ:272
لَا ـ تَظْمَأُ	1	نہ تو پیاسا رہے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز اللام	ظ م ء	تَفْعَلُ	//	طٰہٰ:119
تَظُنُّ	1	وہ خیال کریں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	تَفْعُلُ	تَظْنُنُ (10)	القیامۃ:25
تَظُنُّوْنَ	2	تم خیال کرو گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	تَظْنُنُوْنَ (10)	بنی اسرائیل:52

(1) بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (5) باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، اس کے آخر سے نون اعرابی اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے حذف ہو گیا ہے۔ (6) باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ (7) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول امْرَأَتَهٗ یا صلہ مِنْهَا ہو، ظہار کا مطلب ہے کہ خاوند اپنی بیوی کو کہہ دے ''تو مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے'' ظہار سے طلاق تو نہیں ہوتی البتہ بیوی سے ہم بستری کرنے سے پہلے کفارہ دینا واجب ہو جاتا ہے، ظہار کا کفارہ یہ ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے لگاتار روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ (8) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُظْهِرُوْنَ 1	تم دوپہر کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ہ ر	تُفْعِلُوْنَ	×	الروم:18
لِتَعَارَفُوْا 1	تا کہ تم آپس کی شناخت کرو	//	//	تفاعل	//	//	ع ر ف	تَفَاعَلُوْا	تَتَعَارَفُوْنَ ❶	الحجرات:13
تَعَاسَرْتُمْ 1	تم باہم ضد کرو گے	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	ع س ر	تَفَاعَلْتُمْ	×	الطلاق:6
فَتَعَاطٰى 1	تو اس نے دست درازی کی	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ع ط ی	تَفَاعَلَ	تَعَاطَیَ ❷	القمر:29
تَعَالٰى 14	وہ بہت بلند و بالا ہے	//	//	//	//	ناقص واوی	ع ل و	تَفَاعَلَ	تَعَالَوَ ❸	الأنعام:100
تَعَالَوْا 17	تم آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَاعَوْا	تَعَالَوُوْا ❹	ال عمرٰن:61
فَتَعَالَيْنَ 1	تو آؤ	//	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفَاعَيْنَ	تَعَالَوْنَ ❺	الأحزاب:28
لَا۔تَعَاوَنُوْا 1	نہ تعاون کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ع و ن	تَفَاعَلُوْا	تَعَاوَنُوْنَ ❻	المائدۃ:2
تَعَاوَنُوْا 1	تعاون کرو	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	×	//
تَعْبَثُوْنَ 1	کھیلتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ب ث	تَفْعَلُوْنَ	//	الشعراء:128
تَعْبُدُ 1	تم عبادت کرتے	//	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ع ب د	تَفْعُلُ	//	مریم:42
لَا۔تَعْبُدِ 1	نہ عبادت کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلْ	تَعْبُدُ ❼	مریم:44
تَعْبُدُ 1	وہ عبادت کرتے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعُلُ	×	النمل:43
اَلَّا۔تَعْبُدُوْا 7	یہ کہ نہ عبادت کرو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَعْبُدُوْنَ ❽	ھود:2
لَا۔تَعْبُدُوْنَ 7	نہیں عبادت کرو گے	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	البقرۃ:83
تَعْبُدُوْنَ 16	عبادت کرتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرۃ:172
تَعْبُرُوْنَ 1	تعبیر بتاتے	//	//	//	//	//	ع ب ر	//	//	یوسف:43
لَا۔تَعْتَدُوْا 3	نہ زیادتی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع د و	تَفْتَعُوا	تَعْتَدِوُوْنَ ❾	البقرۃ:190
اَنْ۔تَعْتَدُوْا 1	کہ تم زیادتی کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَعْتَدِوُوْنَ ❿	المائدۃ:2
لِتَعْتَدُوا 1	تا کہ تم زیادتی کرتے رہو	//	//	//	//	//	//	//	تَعْتَدِوُوْنَ ⓫	البقرۃ:231

❶ لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❸ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❹ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یَرْضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)۔ ❻ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ یہ اصل میں لائے نہی کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❽ اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے، یا اَنْ مخففہ من الثقیلہ اور لا، لائے نہی ہے، بعض کے نزدیک اَنْ تفسیریہ بھی ہو سکتا ہے۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَعْتَدُّوْنَهَا 1	تم ان سے عدت پوری کرانے لگو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع د د	تَفْتَعِلُوْنَ	تَعْتَدِدُوْنَ (1)	الأحزاب:
لَا۔تَعْتَذِرُوْا 3	نہ بہانے بناؤ	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	صحیح	ع ذ ر	تَفْتَعِلُوْا	تَعْتَذِرُوْنَ (2)	التوبة:66
لَا۔تَعْثَوْا 15	نہ پھیرو	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ث و	تَفْعَوْا	تَعْثَوُوْنَ (3)	البقرة:60
اِنْ۔تَعْجَبْ 1	اگر تم تعجب کرو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	صحیح	ع ج ب	تَفْعَلْ	تَعْجَبُ (4)	الرعد:5
فَلَا۔تُعْجِبْكَ 2	تو نہ تجھے تعجب میں ڈالیں	فعل نہی غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلْ	تُعْجِبُ (5)	التوبة:55
تُعْجِبُكَ 1	تو اچھے لگتے ہیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُ	×	المنافقون:4
تَعْجَبُوْنَ 1	تم تعجب کرتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُوْنَ	//	النجم:59
تَعْجَبِيْنَ 1	تم کو تعجب ہے	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلِيْنَ	//	هود:73
لِتَعْجَلَ 1	تا کہ جلدی یاد کرلو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ع ج ل	تَفْعَلَ	تَعْجَلُ (6)	القيامة:16
فَلَا۔تَعْجَلْ 2	پس نہ جلدی کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَعْجَلُ (5)	مريم:84
تَعَجَّلَ 1	جلدی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلَ	×	البقرة:203
لَا۔تَعْدُ 1	نہ آگے بڑھیں	فعل نہی غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع د و	تَفْعُ	تَعْدُوْ (7)	الكهف:28
تَعِدَانِنِيْ 1	تم مجھے وعدہ بتلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	ضرب	//	مثال واوی	و ع د	تَعِلَانِ	تَوْعِدَانِ (8)	الأحقاف:17
اِنْ۔تَعْدِلْ 1	اگر وہ معاوضہ دے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	صحیح	ع د ل	تَفْعِلْ	تَعْدِلُ (4)	الأنعام:70
اَلَّا۔تَعْدِلُوْا 2	یہ کہ نہ بے انصافی کرو تم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْا	تَعْدِلُوْنَ (9)	النساء:3
اَنْ۔تَعْدِلُوْا 2	کہ تم انصاف کرسکو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَعْدِلُوْنَ (10)	النساء:129
تَعِدُنَا 4	تو وعدہ دلاتا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ع د	تَعِلُ	تَوْعِدُ (11)	الأعراف:70
لَا۔تَعْدُوْا 1	نہ زیادتی کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	ناقص واوی	ع د و	تَفْعُوْا	تَعْدُوُوْنَ (12)	النساء:154
اِنْ۔تَعُدُّوْا 2	اگر تم شمار کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	تَفْعُلُوْا	تَعْدُدُوْنَ (13)	ابراهيم:34

(1) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، عدت کے لغوی معنی ہیں شمار کرنا اور اصطلاحاً عدت اس مدت کو کہتے ہیں جو عورت خاوند کی وفات یا طلاق دینے کے بعد سوگ یا استبراء رحم کے لیے گزارتی ہے، جس عورت کا خاوند فوت ہو جائے اس کی عدت 4 ماہ دس دن، مطلقہ کی عدت تین ماہ یا تین حیض اور حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہوتی ہے۔ (2) لائے نہی کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (5) لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ (6) ام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ (8) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ (9) اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ (10) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)۔ (12) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: یَدْعُوْ)، لائے نہی کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (13) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَعُدُّوْنَ 2	تم حساب کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع د د	تَفْعُلُوْنَ	تَعْدُدُوْنَ (1)	الحج:47
اَنْ۔تُعَذِّبَ 1	کہ تو سزا دے	//	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	تُفَعِّلَ	تُعَذِّبُ (2)	الکهف:86
اِنْ۔تُعَذِّبْهُمْ 1	اگر تو عذاب دے ان کو	//	//	//	//	//	//	تُفَعِّلْ	تُعَذِّبُ (3)	المائدة:118
لَا۔تُعَذِّبْهُمْ 1	نہ تو سزا دے ان کو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تُعَذِّبُ (4)	طه:47
لَا۔تَعْرٰی 1	نہ ننگے ہوں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع ر ی	تَفْعَلَ	تَعْرَیَ (5)	طه:118
تَعْرُجُ 1	چڑھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	صحیح	ع ر ج	تَفْعُلُ	×	المعارج:4
اِنْ۔تُعْرِضْ 1	آپ ٹال مٹول کردیں گے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ر ض	تُفْعِلُ	تُعْرِضُ (3)	المائدة:42
اِمَّا۔تُعْرِضَنَّ 1	اگر تم پہلوتہی کرو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلَنَّ	تُعْرِضُ (6)	بنی اسرائیل:28
تُعْرِضُوْا 1	پہلوتہی کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعِلُوْا	تُعْرِضُوْنَ (7)	النساء:135
لِتُعْرِضُوْا 1	تاکہ تم درگزر کرو	//	//	//	//	//	//	//	تُعْرِضُوْنَ (8)	التوبة:95
تُعْرَضُوْنَ 1	تم پیش کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	الحاقة:18
تَعْرِفُ 3	آپ دیکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ع ر ف	تَفْعِلُ	//	الحج:72
لَتَعْرِفَنَّهُمْ 1	ضرور تم تو ان کو پہچان لوگے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَتَفْعِلَنَّ	تَعْرِفُ (9)	محمد:30
فَتَعْرِفُوْنَهَا 1	پھر تم ان کو پہچان لوگے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	×	النمل:93
تُعِزُّ 1	تو عزت دیتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	تُفْعِلُ	تُعْزِزُ (10)	ال عمرٰن:26
تُعَزِّرُوْهُ 1	تم اس کی مدد کرو	//	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	صحیح	ع ز ر	تُفَعِّلُوْا	تُعَزِّرُوْنَ (11)	الفتح:9
لَا۔تَعْزِمُوْا 1	نہ عزم کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ز م	تَفْعِلُوْا	تَعْزِمُوْنَ (12)	البقرة:235
فَتَعْسًا 1	تو ہلاکت	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ت ع س	فَعْلًا	×	محمد:8
فَلَا۔تَعْضُلُوْهُنَّ 2	تو نہ روکو ان کو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	//	ع ض ل	تَفْعُلُوْ	تَعْضُلُوْنَ (12)	البقرة:232
تَعِظُوْنَ 1	تم نصیحت کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	مثال واوی	و ع ظ	تَعِلُوْنَ	تَوْعِظُوْنَ (13)	الأعراف:164
التَّعَفُّفِ 1	سوال سے بچنے کی	(اسم) مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ع ف ف	تَفَعُّلِ	×	البقرة:273
اَنْ۔تَعْفُوْا 1	کہ تم اپنا حق چھوڑو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ف و	تَفْعُوْا	تَعْفُوُوْنَ (14)	البقرة:237

(1) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:یَمُدُّ)۔ (2) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (4) لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (5) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، بواسطہ حرف عطف اَنْ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ (6) اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہوگیا ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ (7) بواسطہ حرف عطف اَوْ، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (8) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (9) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ (10) دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی زاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلی زاء کا دوسری میں ادغام کردیا(قاعدہ:یَمُدُّ)۔ (11) بوسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (12) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (13) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوکر گرگئی (قاعدہ:یَعِدُ)۔ (14) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا(قاعدہ:یَدْعُوْ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ۔تَعْفُوْا 1	اگر تم معاف کردو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ف و	تَفْعُوْا	تَعْفُوْوْنَ ❶	التغابن:14
تَعْفُوْا 1	تم معاف کردو	//	//	//	//	//	//	//	تَعْفُوْوْنَ ❷	النساء:149
اَفَلَا۔تَعْقِلُوْنَ 12	کیا بھلا نہیں تم سمجھتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	//	صحیح	ع ق ل	تَفْعِلُوْنَ	×	البقرة:44
تَعْقِلُوْنَ 12	تم سمجھو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:73
لَمْ۔تَعْلَمْ 4	تو نے نہیں جانا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	//	ع ل م	تَفْعَلْ	تَعْلَمُ ❸	البقرة:106
تَعْلَمُ 6	تو جانتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُ	×	النساء:113
تَعْلَمَ 1	تو جان لیتا	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلَ	تَعْلَمُ ❹	التوبة:43
لِتَعْلَمَ 1	تا کہ وہ جان لے	//	//	//	//	//	//	//	تَعْلَمُ ❺	القصص:13
فَلَا۔تَعْلَمُ 1	تو نہیں جانتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعَلُ	×	السجدة:17
لَتَعْلَمُنَّ 2	تم ضرور جان لوگے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	لَتَفْعَلُنَّ	تَعْلَمُوْنَ ❻	طٰه:71
اَنْ۔تُعَلِّمَنِ 1	کہ تو مجھے سکھادے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعِّلَ	تُعَلِّمُ ❼	الكهف:66
لَا۔تَعْلَمُهُمْ 1	نہیں جانتے آپ ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُ	×	التوبة:101
حَتّٰى۔تَعْلَمُوْا 1	تم سمجھنے لگ جاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَعْلَمُوْنَ ❽	النساء:43
لَمْ۔تَعْلَمُوْا 5	نہیں جانتے تھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَعْلَمُوْنَ ❾	الأنعام:91
لِتَعْلَمُوْا 4	تا کہ تم جان سکو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَعْلَمُوْنَ ❿	المائدة:97
تَعْلَمُوْنَ 39	جانتے بھی ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	البقرة:22
لَا۔تَعْلَمُوْنَ 21	نہیں جانتے ہو تم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:30
تُعَلِّمُوْنَ 3	سکھاتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعِّلُوْنَ	//	آل عمران:79
لَتَعْلُنَّ 1	ضرور سرکشی کروگے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	لَتَفْعُنَّ	تَعْلُوْوْنَ ⓫	بنی اسرائیل:4
تُعْلِنُوْنَ 3	ظاہر کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ل ن	تُفْعِلُوْنَ	×	النحل:19

❶ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا (قاعدہ: یَدْعُوْ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا (قاعدہ: یَدْعُوْ)، بواسطہ حرف عطف اَوْ، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ بواسطہ حرف عطف واؤ، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❽ حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دوساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یَدْعُوْ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دوساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَلَّا_تَعْلُوا 1	یہ کہ نہ سرکشی کرو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	تَفْعُوا	تَعْلُوُوْنَ ❶	النمل:31
أَنْ لَّا_تَعْلُوا 1	یہ کہ نہ تم سرکشی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَعْلُوُوْنَ ❷	الدخان:19
لَا_تَعْمَى 2	نہیں اندھی ہوتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	ناقص یائی	ع م ی	تَفْعَلُ	تَعْمَیُ ❸	الحج:46
تَعَمَّدَتْ 1	ارادہ کریں	فعل ماضی معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع م د	تَفَعَّلَتْ	×	الأحزاب:5
تَعْمَلُ 1	عمل کرتے رہے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ع م ل	تَفْعَلُ	//	الأنبياء:74
تَعْمَلْ 1	عمل کرتی رہے گی	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَعْمَلُ ❹	الأحزاب:31
تَعْمَلُوْنَ 83	تم کرتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	البقرة:74
لَتَعُوْدُنَّ 2	تم لازماً واپس آجاؤ	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	نصر	//	اجوف واوی	ع و د	لَتَفْعُلُنَّ	تَعْوُدُوْنَ ❺	الأعراف:88
إِنْ_تَعُوْدُوْا 1	اگر پھر لوٹو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَعْوُدُوْنَ ❻	الأنفال:19
أَنْ_تَعُوْدُوْا 1	دوبارہ کرنا	//	//	//	//	//	//	//	تَعْوُدُوْنَ ❼	النور:17
تَعُوْدُوْنَ 1	تم پھر سے پیدا ہوگے	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	تَعْوُدُوْنَ ❽	الأعراف:29
أَلَّا_تَعُوْلُوْا 1	یہ کہ نہ بے انصافی کرو تم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	ع و ل	تَفْعُلُوْا	تَعْوُلُوْنَ ❾	النساء:3
تَعِيَهَا 1	یاد رکھیں اسے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	لفیف مفروق	و ع ی	تَعِلَ	تَوْعِيُ ❿	الحاقة:12
التَّغَابُنِ 1	ہار جیت	(اسم) مصدر	×	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ب ن	تَفَاعُلِ	⓫ ×	التغابن:9
حَتّٰى_تَغْتَسِلُوْا 1	حتی کہ تم غسل کرلو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	//	غ س ل	تَفْتَعِلُوْا	تَغْتَسِلُوْنَ ⓬	النساء:43
تَغْرُبُ 1	وہ غروب ہو رہا ہے	//	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	غ ر ب	تَفْعُلُ	×	الكهف:86
لِتُغْرِقَ 1	تاکہ تو غرق کردے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ر ق	تُفْعِلَ	تُغْرِقُ ⓭	الكهف:71

❶ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا (قاعدہ:یَدْعُوْ)، أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے، اور یہ بھی جائز ہے کہ أَنْ حرف تفسیر ہو اور لا، لائے نہی ہو جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا (قاعدہ:یَدْعُوْ)، أَنْ حرف تفسیر اور لا، لائے نہی ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) ❹ بواسطہ حرف عطف واؤ مَـــنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:یُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:یُقَالُ)، إِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:یُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:یُقَالُ)، أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ ﴿ يَوْمُ التَّغَابُنِ ﴾ سے مراد قیامت کا دن ہے، تغابن کے معنی ہیں دھوکہ دہی، قیامت کے دن کو یَوْمُ التَّغَابُنِ اس لیے کہا گیا ہے کہ لوگوں نے اللہ تعالیٰ سے جو عہد و پیمان کیا تھا پھر اس کی خلاف ورزی کی اور اپنی دانست میں دھوکہ دیتے رہے اس دن ان کا یہ فعل کھل کر سامنے آجائے گا بعض نے یَوْمُ التَّغَابُنِ کے معنی "ہار جیت کا دن" کیے ہیں یعنی اس دن اہل حق جیت جائیں گے اور اہل باطل ہار جائیں گے۔ ⓬ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَلَا ۔ تَغُرَّنَّكُمْ 2	تو نہ دھوکے میں ڈالے تم کو	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ر ر	تَفْعُلَنَّ	تَغْرُرُ (1)	لقمان:33
تَغْشٰی 1	ڈھانپے ہوگی	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	ناقص یائی	غ ش ی	تَفْعَلُ	تَغْشَیُ (2)	ابراھیم:50
تَغَشّٰهَا 1	اس نے ڈھانپ لیا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلَ	تَغَشَّیَ (2)	الأعراف:189
اِنْ ۔ تَغْفِرْ 1	تو معاف کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ف ر	تَفْعِلُ	تَغْفِرُ (3)	المائدۃ:118
لَمْ ۔ تَغْفِرْ 1	نہ معاف کیا تو نے اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَغْفِرُ (4)	الأعراف:23
اِلَّا ۔ تَغْفِرْ 1	اگر نہ تو معاف کرے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَغْفِرُ (5)	ھود:47
لِتَغْفِرَ 1	تاکہ تو معاف کردے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلَ	تَغْفِرُ (6)	نوح:7
تَغْفِرُوْا 1	بخش دو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْا	تَغْفِرُوْنَ (7)	التغابن:14
تَغْفُلُوْنَ 1	تم غافل ہوجاؤ	//	//	نصر	//	//	غ ف ل	تَفْعُلُوْنَ	×	النساء:102
تَغْلِبُوْنَ 1	غالب رہو	//	//	ضرب	//	//	غ ل ب	تَفْعِلُوْنَ	//	حم السجدۃ:26
سَتُغْلَبُوْنَ 1	جلدی ہی تم مغلوب کیے جاؤ گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	//	آل عمران:12
لَا ۔ تَغْلُوْا 2	نہ حد سے گزرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	نصر	//	ناقص واوی	غ ل و	تَفْعُوْا	تَغْلُوُوْنَ (8)	النساء:171
اَنْ ۔ تُغْمِضُوْا 1	یہ کہ تم آنکھیں بند کرلو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ م ض	تُفْعِلُوْا	تُغْمِضُوْنَ (9)	البقرۃ:267
لَمْ ۔ تَغْنَ 1	موجود ہی نہ تھی	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ن ی	تَفْعَ	تَغْنَیُ (10)	یونس:24
فَلَمْ ۔ تُغْنِ 1	پھر نہ وہ کام آسکی	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِ	تُغْنِیُ (10)	التوبۃ:25
لَا ۔ تُغْنِ 1	تو نہیں فائدہ دے سکتی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تُغْنِیُ (11)	یسٓ:23
فَمَا ۔ تُغْنِ 1	پھر وہ کوئی فائدہ نہیں دیتیں	//	//	//	//	//	//	//	تُغْنِیُ (12)	القمر:5
لَنْ ۔ تُغْنِیَ 4	بالکل نہ کام آئیں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلَ	تُغْنِیُ (13)	آل عمران:10
مَا ۔ تُغْنِی 1	نہیں کام آتیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُ	تُغْنِیُ (14)	یونس:101
لَا ۔ تُغْنِی 1	نہ کام آئے گی	//	//	//	//	//	//	//	تُغْنِیُ (15)	النجم:26

(1) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کردیا(قاعدہ:یَمُدُّ)، اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہوگیا ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ (3) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (4) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (5) اِلَّا اصل میں اِنْ لَا تھا، اِنْ شرطیہ ہے جس کی وجہ سے جزم آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ (6) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) بواسطہ حرف عطف واؤ، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (8) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا(قاعدہ:یَدْعُوْ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (9) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (10) لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ (11) یہ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے، اسی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ (12) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو قراءت کی اتباع کرتے ہوئے حذف کردیا۔ یا وصل کی قراءت کی مناسبت سے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ (13) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (14) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی(قاعدہ: رَضُوْا)، مَا نافیہ فعل مضارع کو زمانہ حال کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔ (15) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَغِيضُ 1	کمی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ض	تَفْعِلُ	تَغْيِضُ ❶	الرعد:8
تَغَيُّظًا 1	جوش مارنا	(اسم) مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ی ظ	تَفَعُّلًا	×	الفرقان:12
تَفَاخُرٌ 1	فخر	//	//	تفاعل	//	صحیح	ف خ ر	تَفَاعُلٌ	//	الحديد:20
تُفَادُوهُمْ 1	تو تم انکا فدیہ دے کر	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	//	ناقص یائی	ف د ی	تُفَاعُوْ	تُفَادِيُوْنَ ❷	البقرة:85
تَفَاوُتٍ 1	نقص	(اسم) مصدر	×	تفاعل	//	اجوف واوی	ف و ت	تَفَاعُلٍ	×	الملك:3
(لَا) تَفْتَؤُا 1	تو مسلسل	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ف ت ء	تَفْعَلُ	× ❸	يوسف:85
لَا ـ تُفَتَّحُ 1	نہیں کھولے جائیں گے	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ت ح	تُفَعَّلُ	×	الأعراف:40
لَا ـ تَفْتَرُوْا 1	نہ تم باندھو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	//	ناقص یائی	ف ر ی	تَفْتَعُوْا	تَفْتَرِيُوْنَ ❹	طه:61
لِتَفْتَرُوْا 1	تاکہ تم باندھو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَفْتَرِيُوْنَ ❺	النحل:116
تَفْتَرُوْنَ 2	تم بہتان باندھ رہے	//	//	//	//	//	//	تَفْتَعُوْنَ	تَفْتَرِيُوْنَ ❻	يونس:59
لِتَفْتَرِيَ 1	تاکہ تم جھوٹ باندھتے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْتَعِلَ	تَفْتَرِيُ ❼	بني اسرائيل:73
تُفْتَنُوْنَ 1	فتنے میں پڑی ہوئی	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ن	تُفْعَلُوْنَ	×	النمل:47
لَا ـ تَفْتِنِّيْ 1	نہ فتنہ میں ڈالو مجھ کو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَفْتِنُنِيْ ❽	التوبة:49
تَفَثَهُمْ 1	اپنی میل کچیل کو	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ت ف ث	فَعَلَ	×	الحج:29
حَتّٰى ـ تَفْجُرَ 1	حتی کہ تو جاری کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ف ج ر	تَفْعُلَ	تَفْجُرُ ❾	بني اسرائيل:90
فَتُفَجِّرَ 1	پھر جاری کردو	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعِّلَ	تُفَجِّرُ ❿	بني اسرائيل:91
تَفْجِيْرًا 2	بہتی ہوئی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِيْلًا	×	بني اسرائيل:91
لَا ـ تَفْرَحْ 1	نہ فخر کر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ف ر ح	تَفْعَلْ	تَفْرَحُ ⓫	القصص:76
لَا ـ تَفْرَحُوْا 1	نہ اکڑو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَفْرَحُوْنَ ⓬	الحديد:23
تَفْرَحُوْنَ 2	خوش ہو رہے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	النمل:36

❶ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ یہ افعال ناقصہ میں سے مَافَتِئَ کا مضارع ہے، یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے حرف نفی ہو، اس اعتبار سے یہ اصل میں لَاتَفْتَؤُ تھا، سامع کے فہم پر اعتماد کرتے ہوئے شروع میں لازم الاستعمال حرف نفی کو حذف کر دیا گیا ہے، یا اس لیے کہ جب کوئی قرینہ اثبات نہ ہو تو قسم نفی پر محمول ہوتی ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ اس کے آخر میں ایک نون نفس کلمہ کا ہے جو لائے نہی کی وجہ سے ساکن ہے اور دوسرا نون وقایہ ہے، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، آخر میں یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ❾ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اَلْمَاءَ ہو۔ ❿ بواسطہ حرف عطف فاء، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ بواسطہ حرف عطف واؤ، کَیْ حرف ناصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَفْرِضُوا 1	(نہ) مقرر کیا ہو	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ض	تَفْعِلُوا	تَفْرِضُوْنَ ❶	البقرة:236
مَا۔تَفَرَّقَ 1	نہیں مختلف ہوئے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ر ق	تَفَعَّلَ	×	البينة:4
فَتَفَرَّقَ 1	وہ الگ کر دیں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَتَفَرَّقُ ❷	الأنعام:153
تَفَرَّقُوا 1	جدا جدا ہوئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلُوا	×	آل عمران:105
مَا۔تَفَرَّقُوا 1	نہیں تفرقہ ڈالا تھا انہوں نے	فعل ماضی منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الشوری:14
لَا۔تَفَرَّقُوا 1	نہ جدا جدا ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَتَفَرَّقُوْنَ ❸	آل عمران:103
تَفِرُّوْنَ 1	تم بھاگتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	تَفْعِلُوْنَ	تَفْرِرُوْنَ ❹	الجمعة:8
تَفْرِيْقًا 1	اختلاف ڈالنے (کے لیے)	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	تَفْعِيْلًا	×	التوبة:107
تَفَسَّحُوا 1	تم کھلے ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعّل	//	//	ف س ح	تَفَعَّلُوا	//	المجادلة:11
لَتُفْسِدُنَّ 1	تم ضرور فساد مچاؤ گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	افعال	//	//	ف س د	لَتُفْعِلُنَّ	تُفْسِدُوْنَ ❺	بنی اسرائیل:4
لَا۔تُفْسِدُوا 3	نہ فساد پھیلاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوا	تُفْسِدُوْنَ ❻	البقرة:11
أَنْ۔تُفْسِدُوا 1	کہ تم فساد کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تُفْسِدُوْنَ ❼	محمد:22
تَفْسُقُوْنَ 1	نافرمانی کرتے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ف س ق	تَفْعُلُوْنَ	×	الأحقاف:20
تَفْسِيْرًا 1	وضاحت	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف س ر	تَفْعِيْلًا	//	الفرقان:33
أَنْ۔تَفْشَلَا 1	کہ ہمت ہار دیں	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ف ش ل	تَفْعَلَا	تَفْشَلَانِ ❼	آل عمران:122
فَتَفْشَلُوا 1	ورنہ بزدل ہو جاؤ گے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوا	تَفْشَلُوْنَ ❽	الأنفال:46
تَفْصِيْلَ 2	تفصیل	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ص ل	تَفْعِيْلَ	×	یونس:37
تَفْصِيْلًا 3	وضاحت کرنے کے لیے	//	//	//	//	//	//	تَفْعِيْلًا	//	الأنعام:154
فَلَا۔تَفْضَحُوْنِ 1	اس لیے مجھے رسوا نہ کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ف ض ح	تَفْعَلُوْ	تَفْضَحُوْنَنِيْ ❾	الحجر:68
تَفْضِيْلًا 2	فضیلت	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ض ل	تَفْعِيْلًا	×	بنی اسرائیل:21
لَمْ۔تَفْعَلْ 1	نہ کیا تو نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ف ع ل	تَفْعَلْ	تَفْعَلُ ❿	المائدة:67
لَمْ۔تَفْعَلُوا 3	نہیں کر سکے ہو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوا	تَفْعَلُوْنَ ⓫	البقرة:24
لَنْ۔تَفْعَلُوا 1	ہرگز نہیں کر سکو گے تم	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ ⓬	البقرة:24

❶ بواسطہ حرف عطف أَوْ، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء تخفیفاً حذف ہوگئی۔ ❸ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے ❹ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❺ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا ہے، اب اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یائے متکلم بھی تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❿ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓫ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَا۔تَفْعَلُوْا 3	جو بھی تم کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	تَفْعَلُوْا	تَفْعَلُوْنَ (1)	البقرة:197
اِنْ۔تَفْعَلُوْا 1	اگر تم کرو گے	//	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ (2)	البقرة:282
اَنْ۔تَفْعَلُوْا 1	کہ تم کرنا چاہو	//	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ (3)	الأحزاب:6
تَفْعَلُوْنَ 4	تم کرتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	×	النحل:91
لَا۔تَفْعَلُوْنَ 2	تم خود نہیں کرتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الصف:2
اِلَّا۔تَفْعَلُوْهُ 1	اگر تم یہ نہ کرو گے	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلُوْ	تَفْعَلُوْنَ (4)	الأنفال:73
تَفَقَّدَ 1	اس نے تفتیش کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ق د	تَفَعَّلَ	×	النمل:20
تَفْقِدُوْنَ 1	تم گم کر بیٹھے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلُوْنَ	//	یوسف:71
لَا۔تَفْقَهُوْنَ 1	نہیں تم سمجھتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	//	//	ف ق ہ	تَفْعَلُوْنَ	//	بنی اسرائیل:44
تَفَكَّهُوْنَ 1	تم پشیمان ہونے والے	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ك ہ	تَفَعَّلُوْنَ	تَتَفَكَّهُوْنَ (5)	الواقعة:65
لَنْ۔تُفْلِحُوْا 1	ہرگز نہیں تم کامیاب ہو گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	افعال	//	//	ف ل ح	تُفْعِلُوْا	تُفْلِحُوْنَ (6)	الکھف:20
تُفْلِحُوْنَ 11	کامیاب رہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	×	البقرة:189
اَنْ۔تُفَنِّدُوْنِ 1	کہ تم سمجھو مجھ کو بوڑھا بہکا ہوا	//	//	تفعیل	//	//	ف ن د	تُفَعِّلُوْ	تُفَنِّدُوْنَنِیْ (7)	یوسف:94
تَفُوْرُ 1	جوش مار رہی ہوگی	//	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ف و ر	تَفْعُلُ	تَفْوُرُ (8)	الملك:7
حَتّٰى۔تَفِيْءَ 1	حتی کہ وہ لوٹ آئے	//	//	ضرب	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ف ی ء	تَفْعِلَ	تَفْيِءُ (9)	الحجرات:9
تَفِيْضُ 2	کہ وہ بہہ رہی تھی	//	//	//	//	اجوف یائی	ف ی ض	تَفْعِلُ	تَفْيِضُ (10)	المائدة:83
تُفِيْضُوْنَ 2	تم شروع ہوتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوْنَ	تُفْيِضُوْنَ (10)	یونس:61
مَنْ۔تَقِ 1	جس کو تو بچائے گا	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	تَعِ	تَوْقِيُ (11)	المؤمن:9
تُقَاةً 1	ایک حد تک بچاؤ کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعَلَةً	وُقَيَةً (12)	ال عمران:28
تُقَاتِلُ 1	لڑتی تھی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	تُفَاعِلُ	×	ال عمران:13

(1) مَـا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (2) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) اِلَّا اصل میں اِنْ لَا تھا، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لَا حرف نفی ہے۔ (5) باب تـفـعّـل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تـخـفـیفًا حذف کر دیا (قـاعـدہ: تـائے تفعّل)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الرَّجُلُ ہو، اس کی تفسیر تَـتَـوَّعُوْنَ كَلَامَكُمْ، تَحْزَنُوْنَ، تَعْجَبُوْنَ، تَفْجَعُوْنَ اور تَلَامُوْنَ وغیرہ بھی کی گئی ہے۔ (6) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (7) اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، نون اعرابی اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے حذف ہو چکا ہے، اور یاء ضمیر متکلم تخفیفًا بھی حذف ہو چکی ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قـاعـدہ: یُـقَـالُ)۔ (9) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قـاعدہ: یُقَالُ)، حَتّٰی کے بعد اَنْ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (11) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، مَنْ شرطیہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی۔ (12) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قـاعـدہ: یُقَالُ)، فاء کلمہ میں واؤ مضموم واقع ہوئی اسے شاذ طور پر تاء سے بدل دیا جیسے: تُقٰی، یا یہ ناقص یائی باب ضرب تَقٰی یَتْقِی سے مصدر ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلَّا۔ تُقَاتِلُوْا 1	یہ کہ نہ لڑائی کرو تم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	تُفَاعِلُوْا	تُقَاتِلُوْا ❶	البقرۃ:246
لَنْ۔ تُقَاتِلُوْا 1	ہرگز نہیں تم لڑائی کرو گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	تُقَاتِلُوْا ❷	التوبۃ:83
لَا۔ تُقَاتِلُوْنَ 2	نہیں لڑتے ہو تم	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تُفَاعِلُوْنَ	×	النساء:75
لَا۔ تُقَاتِلُوْهُمْ 1	نہ لڑو ان سے	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تُفَاعِلُوْ	تُقَاتِلُوْا ❸	البقرۃ:191
تُقَاتِهٖ 1	اس سے ڈرنے کا	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	فُعْلَۃ	وُقْیَۃ ❹	اٰل عمرٰن:102
تَقَاسَمُوْا 1	قسمیں اٹھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق س م	تَفَاعَلُوْا	×	النمل:49
لَنْ۔ تُقْبَلَ 1	ہرگز نہ قبول ہوگی	فعل نفی تاکید بلن مجہول	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ق ب ل	تُفْعَلَ	تُقْبَلُ ❺	اٰل عمرٰن:90
اَنْ۔ تُقْبَلَ 1	قبول ہوں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	//	تُقْبَلُ ❻	التوبۃ:54
مَا۔ تُقُبِّلَ 2	نہیں قبول کیا جائے گا	فعل ماضی منفی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفُعِّلَ	×	المائدۃ:36
تَقَبَّلْ 3	قبول فرما	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلْ	//	البقرۃ:127
فَتَقَبَّلَهَا 1	تو قبول کر لیا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلَ	//	اٰل عمرٰن:37
لَا۔ تَقْبَلُوْا 1	نہ قبول کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُوْا	تَقْبَلُوْنَ ❼	النور:4
اَنْ۔ تَقْتُلَنِیْ 1	مجھے قتل کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ق ت ل	تَفْعُلَ	تَقْتُلُ ❽	القصص:19
لِتَقْتُلَنِیْ 1	تاکہ تو مجھے قتل کر دے	//	//	//	//	//	//	//	تَقْتُلُ ❾	المائدۃ:28
لَا۔ تَقْتُلُوْا 8	نہ قتل کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَقْتُلُوْنَ ❸	النساء:29
تَقْتُلُوْنَ 5	تم قتل کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	البقرۃ:85
فَلَمْ۔ تَقْتُلُوْهُمْ 1	بس نہیں قتل کیا تم نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْ	تَقْتُلُوْنَ ❿	الأنفال:17
تَقْتِیْلًا 1	قتل	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفْعِیْلًا	×	الأحزاب:61
اَنْ۔ تَقْدِرُوْا 1	کہ تم قدرت پاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ق د ر	تَفْعِلُوْا	تَقْدِرُوْنَ ⓫	المائدۃ:34
لَمْ۔ تَقْدِرُوْا 1	نہیں قدرت ہوتی ہے تم کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَقْدِرُوْنَ ⓬	الفتح:21
تَقَدَّمَ 1	پہلے گزر چکے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق د م	تَفَعَّلَ	×	الفتح:2
مَا۔ تُقَدِّمُوْا 2	جو تم آگے بھیجتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُفَعِّلُوْا	تُقَدِّمُوْنَ ⓭	البقرۃ:110

❶ اَلَّا۔ اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ اور لَا حرفِ نفی ہے، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کلمہ میں واؤ مضموم واقع ہوئی اسے شاذ طور پر تاء سے بدل دیا، ج: تُقًی۔ ❺ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّیْئُ اور مصدر قَبُوْلًا ہو۔ ❻ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّیْئُ اور مصدر قَبُوْلًا ہو۔ ❼ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّیْئُ اور مصدر قَبُوْلًا ہو۔ ❽ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ❾ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❿ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلٰی"، اور مصدر قَدَارَۃً ہو۔ ⓬ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلٰی" اور مصدر قَدَارَۃً ہو۔ ⓭ مَا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ تُقَدِّمُوا 1	نہ تم بڑھو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق د م	تُفَعِّلُوا	تُقَدِّمُوْنَ ❶	الحجرات:1
أَنْ ـ تُقَدِّمُوا 1	یہ کہ تم پہلے ادا کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تُقَدِّمُوْنَ ❷	المجادلة:13
تَقْدِيْرُ 5	اندازہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ق د ر	تَفْعِيْلُ	×	الأنعام:96
كَيْ ـ تَقَرَّ 2	تا کہ ٹھنڈی ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	تَفْعَلَ	تَقْرَرُ ❸	طه:40
أَنْ ـ تَقَرَّ 1	یہ کہ ٹھنڈی ہوں	//	//	//	//	//	//	//	تَقْرَرُ ❹	الأحزاب:51
لِتَقْرَأَهُ 1	تا کہ تم اس کو پڑھو	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز اللام	ق ر ء	//	تَقْرَأُ ❺	بنی اسرائیل:106
لَا ـ تَقْرَبَا 2	نہ قریب بھی جانا	فعل نہی حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	سمع	//	صحیح	ق ر ب	تَفْعَلَا	تَقْرَبَانِ ❶	البقرة:35
تُقَرِّبُكُمْ 1	قریب کردے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعِّلُ	×	سبا :37
لَا ـ تَقْرَبُوا 7	نہ قریب جاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُوا	تَقْرَبُوْنَ ❶	النساء:43
لَا ـ تَقْرَبُوْنِ 1	نہ میرے قریب پھٹکنا	//	//	//	//	//	//	//	تَقْرَبُوْنَنِيْ ❻	یوسف:60
تَقْرِضُهُمْ 1	کترا جاتا ہے ان سے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	ق ر ض	تَفْعِلُ	× ❼	الكهف:17
اِنْ ـ تُقْرِضُوا 1	اگر تم قرض دو گے	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوا	تُقْرِضُوْنَ ❽	التغابن:17
أَلَّا ـ تُقْسِطُوا 1	یہ کہ نہیں تم انصاف کرسکو گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	ق س ط	//	تُقْسِطُوْنَ ❾	النساء:3
وَ ـ تُقْسِطُوا 1	اور انصاف کا سلوک کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تُقْسِطُوْنَ ❿	الممتحنة:8
لَا ـ تُقْسِمُوا 1	کہ نہ قسمیں اٹھاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	ق س م	//	تُقْسِمُوْنَ ❶	النور:53
تَقْشَعِرُّ 1	کھڑے ہوجاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	اِفْعِلَّال	رباعی مزید فیہ	//	ق ش ع ر	تَفْعَلِلُّ	×	الزمر:23
أَنْ ـ تَقْصُرُوا 1	یہ کہ تم قصر کرو	//	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ق ص ر	تَفْعُلُوا	تَقْصُرُوْنَ ⓫	النساء:101
لَا ـ تَقْصُصْ 1	نہ بیان کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	تَفْعُلْ	تَقْصُصُ ⓬	یوسف:5
تَقْضِيْ 1	تو فیصلہ کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	ناقص یائی	ق ض ی	تَفْعِلُ	تَقْضِيُ ⓭	طه:72
أَنْ ـ تَقَطَّعَ 1	یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں	//	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ط ع	تَفَعَّلَ	تَتَقَطَّعَ ⓮	التوبة:110
تَقَطَّعَ 1	ٹوٹ گیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	//	×	الأنعام:94

❶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، کَيْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ لَام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو چکا ہے، اب اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم بھی تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد اَلْمَکَانَ آئے۔ ❽ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدریہ ناصبہ اور لَا حرف نفی ہے، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ بواسطہ حرف عطف واؤ، اَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، دوران سفر شرعی رخصت کی بناء پر چار رکعت والی نماز کی جگہ دو رکعت کی ادائیگی نماز قصر کہلاتی ہے۔ ⓬ لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ⓭ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ⓮ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُقَطَّعَ [1]	کاٹ دیے جائیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ط ع	تُفَعَّلَ	× (1)	المائدۃ:33
تَقَطَّعَتْ [1]	ٹوٹ جائیں گے	فعل ماضی معلوم	//	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَتْ	×	البقرۃ:166
تَقَطَّعُوْا [2]	وہ متفرق ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْا	//	الأنبیاء:93
تُقَطِّعُوْا [1]	توڑ ڈالو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُفَعِّلُوْا	تُقَطِّعُوْنَ (2)	محمد:22
تَقْطَعُوْنَ [1]	تم کاٹتے ہو	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُوْنَ	× (3)	العنکبوت:29
أَنْ ـ تَقَعَ [1]	کہ وہ گر پڑے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	مثال واوی	و ق ع	تَعَلَ	تَوْقَعُ (4)	الحج:65
فَلَا ـ تَقْعُدْ [1]	تو پھر نہ بیٹھیے آپ	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	ق ع د	تَفْعُلْ	تَقْعُدُ (5)	الأنعام:68
فَتَقْعُدَ [2]	وگرنہ بیٹھ رہو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلَ	تَقْعُدُ (6)	بنی اسرائیل:22
فَلَا ـ تَقْعُدُوْا [2]	تو نہ بیٹھو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَقْعُدُوْنَ (7)	النساء:140
لَا ـ تَقْفُ [1]	نہ پیچھے پڑ	//	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص واوی	ق ف و	تَفْعُ	تَقْفُوْ (8)	بنی اسرائیل:36
فَلَا ـ تَقُلْ [1]	تو نہ کہنا	//	//	//	//	اجوف واوی	ق و ل	تَفُلْ	تَقُوْلُ (9)	بنی اسرائیل:23
تَقَلُّبَ [5]	پلٹنا	(اسم) مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	تَفَعُّلَ	×	البقرۃ:144
تُقَلَّبُ [1]	الٹائے پلٹائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	//	//	//	تُفَعَّلُ	//	الأحزاب:66
تُقْلَبُوْنَ [1]	تم واپس کیے جاؤ گے	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تُفْعَلُوْنَ	//	العنکبوت:21
فَلْتَقُمْ [1]	پھر چاہیے کہ کھڑی ہو	فعل امر غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	لِتَفُلْ	لِتَقُوْمُ (10)	النساء:102
لَا ـ تَقُمْ [2]	نہ کھڑے ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفُلْ	تَقُوْمُ (9)	التوبۃ:84
لَا ـ تَقْنَطُوْا [1]	نہ بے امید ہونا	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	صحیح	ق ن ط	تَفْعَلُوْا	تَقْنَطُوْنَ (7)	الزمر:53
فَلَا ـ تَقْهَرْ [1]	تو نہ ظلم کرنا	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	ق ہ ر	تَفْعَلْ	تَقْهَرُ (5)	الضحی:9
تَقْوٰی [15]	خوف	اسم مصدر	×	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	فَعْلٰی	وَقْيٰی (11)	التوبۃ:109
تَقْوٰاهَا [2]	اس کی نیکی کو	//	//	//	//	//	//	//	وَقْيٰی (11)	الشمس:8
تَقُوْلُ [4]	تم کہہ رہے تھے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	تَفُعْلُ	تَقْوُلُ (12)	ال عمران:124
أَنْ ـ تَقُوْلَ [3]	یہ کہ تو کہتا رہے گا	//	//	//	//	//	//	تَفُعْلَ	تَقْوُلُ (13)	طٰہٰ:97
أَنْ ـ تَقُوْلَ [1]	یہ کہ کہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	//	الزمر:56

(1) بواسطہ حرف عطف أَوْ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) بواسطہ حرف عطف واؤ، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) قَطَعَ السَّبِيْلَ کے معنی ہوتے ہیں: ڈاکہ ڈالنا، چوری کی بناء پر راستہ کو غیر محفوظ کرنا۔ (4) واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ (6) فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو۔ (8) لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ اور لام جمع ہونے سے واؤ گر گئی (قاعدہ: یُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا ہے (قاعدہ لام امر)۔ (11) اس کے فعل اِتَّقٰی کے فاء کلمہ میں آنے والی واؤ کو قاعدہ: اِتَّقَدَ کے تحت تاء سے بدل دیا تھا، تو مصدر میں وہی تاء باقی رہی، پھر فَعْلٰي اسمی کے لام کلمہ میں یاء واقع ہوئی تو وہ واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: فَتْوٰی)، مصدر اور صفت تَقِيٌّ میں فرق کرنے کے لیے یاء کو واؤ سے بدل دیا جاتا ہے۔ (12) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (13) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الزمر:57 میں ﴿تَقُوْلَ﴾ بواسطہ حرف عطف أَوْ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَقُوْلُ 1	وہ کہے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	تَفْعُلُ	تَقْوُلُ ❶	ق:30
لَنْ ـ تَقُوْلَ 1	بالکل نہیں بولتے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلَ	تَقْوُلُ ❷	الجن:5
تَقَوَّلَ 2	وہ بنالاتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلَ	×	الحاقۃ:44
لَا ـ تَقُوْلَنَّ 1	آپ قطعاً نہ کہیں	فعل نہی معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُلَنَّ	تَقْوُلُ ❸	الکہف:23
لَا ـ تَقُوْلُوْا 6	نہ کہو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَقْوُلُوْنَ ❹	البقرۃ:104
اَنْ ـ تَقُوْلُوْا 7	یہ کہ تم کہہ دو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَقْوُلُوْنَ ❺	البقرۃ:169
وَ ـ تَقُوْلُوْا 3	اور بولو	//	//	//	//	//	//	//	تَقْوُلُوْنَ ❻	الزخرف:13
تَقُوْلُوْنَ 11	تم بول رہے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	تَقْوُلُوْنَ ❶	البقرۃ:80
اَنْ ـ تَقُوْمَ 3	کہ تو کھڑا ہوا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ق و م	تَفْعُلَ	تَقْوُمُ ❼	التوبۃ:108
تَقُوْمُ 2	تو کھڑا ہوتا ہے	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُ	تَقْوُمُ ❶	الشعراء:218
تَقُوْمُ 6	قائم ہوگی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَقْوُمُ ❶	الروم:12
اَنْ ـ تَقُوْمُوْا 2	یہ کہ تم قائم رہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَقْوُمُوْنَ ❺	النساء:127
التَّقْوٰی 15	بچنا	اسم مصدر	×	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	فَعْلٰی	وَقْیٰی ❽	البقرۃ:197
تَقْوِیْم 1	شکل وصورت	(اسم) مصدر	//	تفعیل	//	اجوف واوی	ق و م	تَفْعِیْل	×	التین:4
تَقِیًّا 3	پرہیزگار	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	فَعِیْلًا	وَقِیْیًا ❾	مریم:13
تَقِیْکُمْ 2	بچاتی ہیں تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَعِلُ	تَوْقِیُ ❿	النحل:81
حَتّٰی ـ تُقِیْمُوْا 1	حتی کہ تم قائم کرو	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ق و م	تُفْعِلُوْا	تُقْوِمُوْنَ ⓫	المائدۃ:68
اِنْ ـ تَكُ 2	اگر ہو	//	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ك و ن	تَفُ	تَكُوْنُ ⓬	النساء:40

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)،لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ) ،اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہوگیا ہے(قاعدہ : نون تاکید ثقیلہ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)،اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ ،لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)،اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ اس کے فعل اِتَّقٰی کے فاء کلمہ میں آنے والی واؤ کو قاعدہ :اِتَّقَدَ کے تحت تاء سے بدل دیا تھا،تو مصدر میں وہی تاء باقی رہی، پھر فَعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں یاء واقع ہوئی تو وہ واؤ سے بدل گئی (قاعدہ:فَتْوٰی)،مصدر اور صفت تَقِیٌّ میں فرق کرنے کے لیے یاء کو واؤ سے بدل دیا جاتا ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرفوں یاء میں سے پہلی یاء ساکن اور دوسری متحرک ہے،تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ) ،واؤ کو خلاف قیاس تاء سے بدل دیا،کلام عرب میں فاء کلمہ میں آنے والی واؤ اکثر تاء سے بدل جاتی ہے،جیسے:تُرَاثٌ اصل میں وُرَاثٌ تھا،اسی طرح تائے افتعال سے پہلے واؤ تاء سے بدل جاتی ہے،یا یہ ناقص یائی ! . رب تَقَی یَتْقِی سے بنا ہے،اس میں قاعدہ مَدٌّ جاری ہوا ہے،بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ :یَعِدُ)،لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)،حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ) ،پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، پھر کَانَ کی خصوصیت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا،اِنْ شرطیہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَلَا۔ تَكُ [3]	لہذا نہ ہوں آپ	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	تَفُ	تَكُوْنُ ❶	هود:17
لَمْ۔ تَكُ [2]	نہ تھا تو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَكُوْنُ ❷	مريم:9
تَكَاثُرٌ [2]	زیادہ طلب	(اسم) مصدر	×	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ث ر	تَفَاعُلٌ	×	الحديد:20
تَكَادُ [3]	قریب ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و د	تَفْعَلُ	تَكْوَدُ ❸	مريم:90
لِتُكَبِّرُوا [2]	تاکہ تم تکبیریں بولو	//	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ب ر	تُفَعِّلُوا	تُكَبِّرُوْنَ ❹	البقرة:185
تَكْبِيْرًا [1]	خوب بڑائی بیان کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِيْلًا	×	بنی اسرائیل:111
سَتُكْتَبُ [1]	جلدی ہی لکھ لی جائے گی	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ك ت ب	تُفْعَلُ	//	الزخرف:19
أَنْ۔ تَكْتُبُوْهُ [1]	کہ تم لکھو اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوا	تَكْتُبُوْنَ ❺	البقرة:282
أَلَّا۔ تَكْتُبُوْهَا [1]	یہ کہ نہ لکھو تم اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَكْتُبُوْنَ ❻	البقرة:282
لَا۔ تَكْتُمُوا [2]	نہ چھپانا	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	ك ت م	//	تَكْتُمُوْنَ ❼	البقرة:283
تَكْتُمُوْنَ [6]	چھپا رہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	البقرة:33
لَا۔ تَكْتُمُوْنَهُ [1]	نہ چھپاؤ گے اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	ال عمران:187
تُكَذِّبَانِ [31]	تم جھٹلاؤ گے	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ك ذ ب	تُفَعِّلَانِ	//	الرحمٰن:13
إِنْ۔ تُكَذِّبُوا [1]	اگر تم جھٹلاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوا	تُكَذِّبُوْنَ ❽	العنكبوت:18
تَكْذِبُوْنَ [1]	جھوٹ بولتے ہو	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلُوْنَ	×	یٰسٓ:15
تُكَذِّبُوْنَ [9]	جھٹلاتے ہوتے تھے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفَعِّلُوْنَ	//	المؤمنون:105
تَكْذِيْبٍ [1]	جھٹلانے میں	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِيْلٍ	//	البروج:19
لَا۔ تُكْرِمُوْنَ [1]	تم عزت نہیں کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	ك ر م	تُفْعِلُوْنَ	//	الفجر:17
تُكْرِهُ [1]	مجبور کر سکتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ك ر ه	تُفْعِلُ	//	یونس:99
أَنْ۔ تَكْرَهُوا [2]	یہ کہ ناپسند کرو تم	//	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَلُو	تَكْرَهُوْنَ ❺	البقرة:216
لَا۔ تُكْرِهُوا [1]	نہ مجبور کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوا	تُكْرِهُوْنَ ❼	النور:33
لَا۔ تَكْسِبُ [1]	نہیں برا کام کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ك س ب	تَفْعِلُ	×	الأنعام:164
تَكْسِبُ [2]	کرتا ہے (ہر نفس)	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الرعد:42
تَكْسِبُوْنَ [4]	تم کرتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	//	الأنعام:3
فَلَا۔ تَكْفُرْ [1]	اس لیے نہ تو کفر کر	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	ك ف ر	تَفْعُلُ	تَكْفُرُ ❾	البقرة:102

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، پھر کَانَ کی خصوصیت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، پھر کَانَ کی خصوصیت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❹ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ ❼ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ البقرۃ: 42 میں بواسطہ حرف عطف واؤ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ۔تَكْفُرُوْا 4	اگر تم کفر کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	تَفْعُلُوْا	تَكْفُرُوْنَ ❶	النساء:131
تَكْفُرُوْنَ 14	تم انکار کرتے ہو	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	البقرة:28
لَا۔تَكْفُرُوْنِ 1	نہ تم ناشکری کرو میری	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْ	تَكْفُرُوْنَنِیْ ❷	البقرة:152
لَا۔تُكَلَّفُ 1	نہ ذمہ داری دی جائے گی	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ك ل ف	تُفَعَّلُ	×	البقرة:233
لَا۔تُكَلَّفُ 1	نہیں آپ ذمہ دار بنائے گئے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	//	النساء:84
اَلَّا۔تُكَلِّمَ 2	کہ نہیں تو کلام کر سکے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	ك ل م	تُفَعِّلَ	تُكَلِّمُ ❸	ال عمران:41
تُكَلِّمُ 1	تو بات کرتا رہا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفَعِّلُ	×	المائدة:110
لَا۔تَكَلَّمُ 1	تو نہ بول سکے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلُ	تَتَكَلَّمُ ❹	هود:105
تُكَلِّمُنَا 1	ہم سے بیان کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	//	//	//	تُفَعِّلُ	×	یسٓ:65
تُكَلِّمُهُمْ 1	وہ ان سے کلام کرے گا	//	//	//	//	//	//	//	//	النمل:82
لَا۔تُكَلِّمُوْنِ 1	نہ تم کلام کرو مجھ سے	فعل نہی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوْ	تُكَلِّمُوْنَنِیْ ❷	المؤمنون:108
تَكْلِيْمًا 1	کلام	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	تَفْعِيْلًا	×	النساء:164
لِتُكْمِلُوا 1	تاکہ تم مکمل کر لو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	//	تُفْعِلُوا	تُكْمِلُوْنَ ❺	البقرة:185
فَلَا۔تَكُنْ 9	اس لیے نہ ہو تم	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	تَفُلْ	تَكُوْنُ ❻	ال عمران:60
لَمْ۔تَكُنْ 2	نہیں تھے آپ	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَكُوْنُ ❼	النساء:113
لَمْ۔تَكُنْ 8	نہ تھا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	تَكُوْنُ ❼	النساء:73
تَكُنْ 2	تو برپا ہو جائے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَكُوْنُ ❽	الأنفال:73
وَ۔لْتَكُنْ 1	اور ضرور ہونی چاہیے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	لِتَفُلْ	لِتَكُوْنُ ❾	ال عمران:104
تُكِنُّ 2	چھپاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ك ن ن	تُفْعِلُ	تُكْنِنُ ❿	النمل:74
تَكْنِزُوْنَ 1	جمع کرتے رہے تھے	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ن ز	تَفْعِلُوْنَ	×	التوبة:35
فَتُكْوٰی 1	پھر داغا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	لفیف مقرون	ك و ی	تُفْعَلُ	تُكْوَیُ ⓫	التوبة:35
حَتّٰی لَا۔تَكُوْنَ 2	حتی کہ نہ رہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	نصر	//	اجوف واوی	ك و ن	تَفْعُلَ	تَكْوُنُ ⓬	البقرة:193

❶ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے ، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے ، اس کے آخر سے یائے متکلم تخفیفا حذف ہو چکی ہے۔ ❸ اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ ❹ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفًا حذف کر دیا (قاعدہ :تائے تفعّل) ۔ ❺ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اسی طرح سورۃ لقمان 16: میں ﴿فَتَكُنْ﴾ بواسطہ حرف عطف فاء اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو حذف کر دیا، لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا ہے (قاعدہ:لام امر)۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَكُوْنُ 11	کہ ہوجائے وہ	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	تَفْعُلُ	تَكْوُنُ (1)	المائدة:114
تَكُوْنُ 3	ہوتو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَكْوُنُ (1)	الفرقان:43
اَنْ۔ تَكُوْنَ 8	کہ ہو	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعُلَ	تَكْوُنُ (2)	البقرة:266
اَنْ۔ تَكُوْنَ 11	کہ تو ہوجائے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَكْوُنُ (3)	هود:46
لِتَكُوْنَ 4	تاکہ تو بن جائے	//	//	//	//	//	//	//	تَكْوُنُ (4)	يونس:92
فَتَكُوْنَا 2	ورنہ تم ہوجاؤ گے	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلَا	تَكْوُنَانِ (5)	البقرة:35
اَنْ۔تَكُوْنَا 2	یہ کہ تم دونوں بن جاؤ	//	//	//	//	//	//	//	تَكْوُنَانِ (6)	الأعراف:20
فَلَا۔تَكُوْنَنَّ 9	بس نہ ہوجائیں آپ	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلَنَّ	لَاتَكْوُنُ (7)	البقرة:147
لَتَكُوْنَنَّ 3	تو ضرور تو ہوجائے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَتَفْعُلَنَّ	تَكْوُنُ (7)	الشعراء:116
لَا۔تَكُوْنُوْا 10	نہ بننا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَكْوُنُوْنَ (8)	البقرة:41
اَيْنَ مَا۔تَكُوْنُوْا 2	جہاں بھی ہو گے تم	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَكْوُنُوْنَ (9)	البقرة:148
لَمْ۔تَكُوْنُوْا 7	نہ تھے تم	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَكْوُنُوْنَ (10)	البقرة:151

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔ (2) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الحج: 46 میں فاء سببیہ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور فاء نفی کے جواب میں واقع ہوئی ہے، سورۃ بنی اسرائیل: 91 میں بواسطہ حرف عطف اَوْ، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، سورۃ المائدة :71 میں ﴿اَلَّا تَكُوْنَ﴾ اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، لا حرف نفی ہے، سورۃ یونس :78 میں ﴿تَكُوْنَ﴾ بواسطہ حرف عطف واؤ لام كَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ المائدة:29 میں ﴿فَتَكُوْنَ﴾ بواسطہ حرف عطف فاء اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الانعام :52 میں ﴿فَتَكُوْنَ﴾ بواسطہ حرف عطف فاء تَطْرُدَ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے اور وہ فاء سببیہ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، یا یہ بھی فاء سببیہ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر کی وجہ سے منصوب ہے، سورۃ یونس:95 میں فاء سببیہ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور فاء نہی کے جواب میں واقع ہوئی ہے، اسی طرح سورۃ الشعراء : 213 میں ہے، سورۃ مریم : 45 میں بواسطہ حرف عطف فاء اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے، سورۃ الحجر :32 میں اسی طرح صیغہ واحد مذکر حاضر ہے، سورۃ یوسف :85 میں حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، یہ صیغہ واحد مذکر حاضر ہے۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، لَام كَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الفتح :20 میں یہ صیغہ واحد مؤنث غائب ہے۔ (5) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (6) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اسی طرح سورۃ الأعراف : 20 میں ﴿تَكُوْنَا﴾ بواسطہ حرف عطف اَو اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہوگیا ہے(قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، اَيْنَمَا اسم شرط کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ ـ تَكُوْنُوْا [2]	اگر ہوتم	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	تَفْعُلُو	تَكُوْنُوْنَ ❶	النساء:104
وَ ـ تَكُوْنُوْا [2]	اورتم بنو	//	//	//	//	//	//	//	تَكُوْنُوْنَ ❷	الحج:78
لِتَكُوْنُوْا [2]	تاکہ تم ہوجاؤ	//	//	//	//	//	//	//	تَكُوْنُوْنَ ❸	البقرة:143
فَتَكُوْنُوْنَ [1]	پھر ہوجاؤ تم سب	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	تَكُوْنُوْنَ ❹	النساء:89
التَّلَاقِ [1]	ملاقات	(اسم) مصدر	×	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تَفَاعِ	تَلَاقُيِ ❺	المؤمن:15
تَلَاهَا [1]	وہ اس کے پیچھے نکلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	فَعَلَ	تَلَوَ ❻	الشمس:2
تِلَاوَتِهِ [1]	اس کو پڑھنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعَالَةِ	×	البقرة:121
مَا ـ تَلَبَّثُوْا [2]	نہ ٹھہریں	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ب ث	تَفَعَّلُوْا	//	الأحزاب:14
لَا ـ تَلْبِسُوْا [1]	نہ خلط ملط کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ل ب س	تَفْعِلُوْا	تَلْبِسُوْنَ ❼	البقرة:42
تَلْبِسُوْنَ [1]	تم ملاتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	×	ال عمران:71
تَلْبَسُوْنَهَا [2]	جسے تم پہنو	//	//	سمع	//	//	//	تَفْعَلُوْنَ	//	النحل:14
تَلَذُّ [1]	لذت محسوس کریں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ل ذ ذ	تَفْعَلُ	تَلْذَذُ ❽	الزخرف:71
تَلَظّٰى [1]	بھڑکتی ہوئی	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ظ ی	تَفَعَّلَ	تَتَلَظّٰيُ ❾	الليل:14
لِتَلْفِتَنَا [1]	تاکہ تو پھیر دے ہم کو	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ف ت	تَفْعِلَ	تَلْفِتُ ❿	يونس:78
تَلْفَحُ [1]	جھلس دے گی	//	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	ل ف ح	تَفْعَلُ	×	المؤمنون:104
فَتُلْقٰى [1]	وگرنہ تجھے ڈال دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تُفْعَلَ	تُلْقَيُ ⓫	بنی اسرائیل:39
فَتَلَقّٰى [1]	پھر سیکھ لیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَلَقَّيَ ⓬	البقرة:37
لَتُلَقَّى [1]	البتہ (آپ کو) سکھایا جارہا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُفَعَّلُ	تُلَقَّيُ ⓬	النمل:6
تِلْقَاءَ [2]	طرف	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	تِفْعَالَ	تِلْقَایَ ⓭	الأعراف:47

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ یوسف:9 میں ﴿تَكُوْنُوْا﴾ بواسطہ حرف عطف واؤ يَخْلُ پر عطف کی وجہ سے مجزوم ہے، جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور وہ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❺ یاء اسم متمکن کے آخر میں ضمہ اصلی کے بعد واقع ہوئی تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا(قاعدہ: اَدْلٍ)، یاء فواصل آیات کی مناسبت سے تخفیفاً گر گئی ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) **نوٹ:** جب باب تَلَا يَتْلُوْا کا مصدر تُلُوٌّ آئے تو اس کے معنی ہوتے ہیں "پیچھے آنا"، اور جب اس کا مصدر تِلَاوَةٌ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "پڑھنا"۔ ❼ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف ذال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ذال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے ذال کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: يَمُدُّ) ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ❿ لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصبی حالت ہے۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ⓭ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی(قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہ اصل میں باب ضرب لَقِيَ يَلْقٰى کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں "ملاقات"، پھر وسعت کی بناء پر اسے ظرف مکان کے معنی "طرف" دے کر نصب دے دی گئی، یہ مصدر بھی استعمال ہوتا ہے، اور مصادر میں سے صرف یہ اور تِبْيَانٌ تِفْعَالٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَلْقَفُ 2	نگلنے لگی	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ق ف	تَفْعَلُ	×	الأعراف:117
تَلْقَفْ 1	وہ نگل جائے گی	//	//	//	//	//	//	تَفْعَلْ	تَلْقَفُ ❶	طٰه:69
لَا۔ تُلْقُوْا 1	نہ ڈالو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	تُفْعُوا	تُلْقِيُوْنَ ❷	البقرة:195
تُلْقُوْنَ 1	تم پیغام بھیجتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعُوْنَ	تُلْقِيُوْنَ ❸	الممتحنة:1
تَلَقَّوْنَهُ 1	تم اس کا ذکر کررہے تھے	//	//	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّوْنَ	تَتَلَقَّيُوْنَ ❹	النور:15
أَنْ۔ تَلْقَوْهُ 1	کہ تم اس کو ملتے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعَوْ	تَلْقَيُوْنَ ❺	ال عمران:143
أَنْ۔ تُلْقِيَ 2	کہ تو ڈالے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلَ	تُلْقِيُ ❻	الأعراف:115
تِلْكَ 41	یہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	× ❼	البقرة:111
تِلْكُمْ 1	وہ	//	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:43
تِلْكُمَا 1	اس	//	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:22
لَا۔ تَلْمِزُوْا 1	نہ عیب لگاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل م ز	تَفْعِلُوْ	تَلْمِزُوْنَ ❽	الحجرات:11
تَلَّهٗ 1	اس نے لٹایا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ت ل ل	فَعَلَ	تَلَلَ ❾	الصافات:103
تَلَهّٰى 1	تو بے رخی برتتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ہ و	تَفَعَّلَ	تَتَلَهَّوُ ❿	عبس:10
لَا۔ تُلْهِكُمْ 1	نہ غافل کردیں تم کو	فعل نہی غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	//	//	//	تُفْعِ	تُلْهِوُ ⓫	المنافقون:9
لَا۔ تُلْهِيْهِمْ 1	نہیں غافل کرتی ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلُ	تُلْهِوُ ⓬	النور:37
مَا۔ تَلَوْتُهٗ 1	تو نہ میں پڑھ سکتا تھا اس کو	فعل ماضی منفی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ت ل و	فَعَلْتُ	×	یونس:16
فَلَا۔ تَلُوْمُوْنِيْ 1	بس نہ تم ملامت کرو مجھے	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	اجوف واوی	ل و م	تَفْعُلُوْ	تَلْوُمُوْنَ ⓭	ابراهيم:22
اِنْ۔ تَلْوُوْا 1	اگر تم کج بیانی کرنے لگو	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	لفیف مقرون	ل و ی	تَفْعُوْا	تَلْوِيُوْنَ ⓮	النساء:135
لَا۔ تَلْوُوْنَ 1	نہ تم مڑکر دیکھتے تھے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُوْنَ	تَلْوِيُوْنَ ❸	ال عمران:153

❶ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا) ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا، باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کردیا۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ ❻ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ یہ اسم اشارہ واحد مؤنث بعید کے لیے آتا ہے، کبھی مخاطب کی رعایت کرتے ہوئے کاف حرف خطاب بدل جاتا ہے، جیسے: دو مذکر و مؤنث کے لیے تِلْكُمَا اور جمع مذکر کے لیے تِلْكُمْ اور جمع مؤنث کے لیے تِلْكُنَّ آتا ہے، اس کا تثنیہ تَانِكَ اور جمع أُولٰئِكَ آتی ہے۔ ❽ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❿ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چھٹی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کردیا۔ ⓫ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت واؤ گرگئی ہے۔ ⓬ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی حذف ہوگیا، اب اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⓮ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن، یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُلِيَتْ 1	پڑھی جاتی ہیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	فُعِلَتْ	تُلِوَتْ (1)	الأنفال:2
تَلِيْنُ 1	نرم ہوجاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	اجوف یائی	ل ی ن	تَفْعِلُ	تَلْيِنُ (2)	الزمر:23
فَتَمَّ 1	پھر مکمل ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ت م م	فَعَلَ	تَمَمَ (3)	الأعراف:142
تَمَاثِيْلَ 2	مجسمے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ث ل	تَفَاعِيْلَ	× (4)	سبا :13
فَلَا۔تُمَارِ 1	بس نہ تم بحث کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	//	ناقص یائی	م ر ی	تُفَاعِ	تُمَارِیْ (5)	الكهف:22
فَتَمَارَوْا 1	مگر انھوں نے شک کیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	//	//	//	تَفَاعَوْا	تَمَارَيُوا (6)	القمر:36
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ 1	بھلا تم جھگڑتے ہو اس سے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	//	//	//	تُفَاعُوْنَ	تُمَارِيُوْنَ (7)	النجم:12
تَمَامًا 1	پورا کرنے کے لیے	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ت م م	فَعَالًا	× (8)	الأنعام:154
لَمْ۔تَمُتْ 1	نہیں مرے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	اجوف واوی	م و ت	تَفُلْ	تَمُوْتْ (9)	الزمر:42
تَمَّتْ 3	پوری ہیں	فعل ماضی معلوم	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ت م م	فَعَلَتْ	تَمَمَتْ (3)	الأنعام:115
فَلَا۔تَمْتَرُنَّ 1	تو تم ہرگز نہ شک کرو	فعل نہی معلوم بانون تاکید ثقیلہ	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	تَفْتَعُنَّ	تَمْتَرِيُوْنَ (10)	الزخرف:61 ؟
تَمْتَرُوْنَ 2	شک میں پڑے ہوئے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْتَعُوْنَ	تَمْتَرِيُوْنَ (7)	الأنعام:2
تَمَتَّعَ 1	فائدہ اٹھالے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	صحیح	م ت ع	تَفَعَّلَ	×	البقرة:196
تَمَتَّعْ 1	فائدہ اٹھالے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلْ	//	الزمر:8
تَمَتَّعُوْا 6	تم فائدہ اٹھالو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْا	//	هود:65
لَا۔تُمَتَّعُوْنَ 1	نہ فائدہ مند کیے جاؤ گے تم	فعل مضارع منفی مجہول	//	تفعیل	//	//	//	تُفَعَّلُوْنَ	//	الأحزاب:16
فَتَمَثَّلَ 1	تو وہ بن گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	م ث ل	تَفَعَّلَ	//	مريم:17
لَا۔تَمُدَّنَّ 2	نہ اٹھا کر دیکھنا	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	تَفْعُلَنَّ	تَمْدُدُ (11)	الحجر:88
تُمِدُّوْنَنِ 1	تم میری مدد کرنا چاہتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوْنَ	تُمْدِدُوْنَ (12)	النمل:36

(1) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)۔ (2) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (3) دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (4) م: تِمْثَالٌ۔ (5) لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ (6) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (7) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا) (8) یا یہ باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور تاء جمع ہونے سے واؤ گرگئی۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا، پھر دو ساکن، واؤ اور نون تاکید جمع ہوگئے، تو واؤ گرگئی (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ (11) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یائے متکلم تخفیفاً حذف ہوچکی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَمُرُّ 1	اُڑتے پھریں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	تَفْعُلُ	تَمْرُرُ ①	النمل:88
تَمْرَحُوْنَ 1	تم اُتراتے تھے	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	صحیح	م ر ح	تَفْعَلُوْنَ	×	المؤمن:75
لَتَمُرُّوْنَ 1	ضرور گزرتے ہو	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ر ر	تَفْعُلُوْنَ	تَمْرُرُوْنَ ①	الصافات:137
اِنْ۔تَمْسَسْكُمْ 1	اگر پہنچے تم کو	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	م س س	تَفْعَلُ	تَمْسَسُ ②	آل عمران:120
لَمْ۔تَمْسَسْهُ 1	نہ لگے اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَمْسَسُ ③	النور:35
فَتَمَسَّكُمُ 1	وگرنہ چھوئے گی تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلَ	تَمْسَسُ ④	ھود:113
لَا۔تُمْسِكُوْا 21	نہ روکے رکھو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م س ك	تُفْعِلُوْا	تُمْسِكُوْنَ ⑤	الممتحنۃ:10
لَنْ۔تَمَسَّنَا 2	بالکل نہ چھوئے گی ہم کو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م س س	تَفْعَلَ	تَمْسَسُ ⑥	البقرۃ:80
لَا۔تَمَسُّوْهَا 3	نہ ہاتھ لگانا اسے	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوْا	تَمْسَسُوْنَ ⑦	الأعراف:73
لَمْ۔تَمَسُّوْهُنَّ 1	نہ ہاتھ لگایا ہو تم نے ان کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَمْسَسُوْنَ ⑧	البقرۃ:236
اَنْ۔تَمَسُّوْهُنَّ 2	کہ تم ہاتھ لگاؤ ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَمْسَسُوْنَ ⑨	البقرۃ:237
تُمْسُوْنَ 1	تم شام کرو	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م س و	تُفْعُوْنَ	تُمْسِوُوْنَ ⑩	الروم:17
لَا۔تَمْشِ 2	نہ چل	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ش ی	تَفْعِ	تَمْشِيُ ⑪	بنی اسرائیل:37
تَمْشُوْنَ 1	تم چل نکلو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُوْنَ	تَمْشِيُوْنَ ⑫	الحدید:28
تَمْشِيْ 2	چلتی تھی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَمْشِيُ ⑬	طٰہٰ:40
تَمْكُرُوْنَ 1	تم چال بازی کرتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	نصر	//	صحیح	م ك ر	تَفْعُلُوْنَ	×	یونس:21
تُمْلٰى 1	لکھوائی جاتی ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ل و	تُفْعَلُ	تُمْلَوُ ⑭	الفرقان:5
فَلَنْ۔تَمْلِكَ 1	تو بالکل نہیں ہے تجھ کو اختیار	فعل نفی تاکید بلن معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ك	تَفْعِلَ	تَمْلِكُ ⑮	المائدۃ:41
لَا۔تَمْلِكُ 1	نہیں اختیار ہوگا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْعِلُ	×	الانفطار:19

① دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ② اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ جزم آئی ہے۔ ③ لَمْ کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ④ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: یَمُدُّ)، فاء نہی کے جواب میں واقع ہوئی ہے اس لیے اس کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: یَمُدُّ)،لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: یَمُدُّ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑧ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: یَمُدُّ)،لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: یَمُدُّ)،اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⑪ لائے نہی کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⑬ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا) ⑭ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ⑮ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَمْلِكُهُمْ 1	وہ ان پر حکومت کرتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ك	تَفْعِلُ	×	النمل:23
تَمْلِكُوْنَ 1	تم مالک ہوتے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	//	بنی اسرائیل:100
فَلَا۔ تَمْلِكُوْنَ 1	تو نہیں اختیار ہے تم کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأحقاف:8
تُمْنٰى 1	وہ ڈالا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ن ی	تُفْعَلُ	تُمْنَیُ ❶	النجم:46
تَمَنّٰى 2	وہ کوئی آرزو کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَمَنَّیَ ❶	الحج:52
تَمْنَعُهُمْ 1	ان کو بچا سکیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ع	تَفْعَلُ	×	الأنبیاء:43
لَا۔ تَمْنُنْ 1	نہ احسان کرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ن ن	تَفْعُلْ	//	المدثر:6
تَمُنُّهَا 1	کہ تو اس کا احسان جتاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُ	تَمْنُنُ ❷	الشعراء:22
لَا۔ تَمُنُّوْا 1	نہ احسان جتلاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَمْنُنُوْنَ ❸	الحجرات:17
تَمَنَّوْا 1	تمنا کر رہے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ن ی	تَفَعَّوْا	تَمَنَّیُوْا ❹	القصص:82
فَتَمَنَّوُا 2	تو پھر خواہش کرو تم	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَمَنَّیُوْا ❺	البقرة:94
تَمَنَّوْنَ 1	آرزو کرتے رہتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّوْنَ	تَتَمَنَّیُوْنَ ❻	آل عمران:143
تُمْنُوْنَ 1	تم نطفہ ڈالتے ہو	//	//	افعال	//	//	//	تُفْعُوْنَ	تُمْنِیُوْنَ ❻	الواقعة:58
تَمْهِيْدًا 1	ہموار کرنا (ہر قسم کے اسباب)	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	صحیح	م ه د	تَفْعِيْلًا	×	المدثر:14
أَنْ۔ تَمُوْتَ 1	یہ کہ وہ فوت ہو جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	تَفْعُلَ	تَمْوُتَ ❼	آل عمران:145
تَمُوْتُ 1	وہ مرے گا	//	//	//	//	//	//	تَفْعُلُ	تَمْوُتُ ❽	لقمان:34
فَلَا۔ تَمُوْتُنَّ 2	اس لیے ہرگز نہ فوت ہونا	فعل نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُنَّ	تَمْوُتُوْنَ ❾	البقرة:132
تَمُوْتُوْنَ 1	تم فوت ہو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	تَمْوُتُوْنَ ❽	الأعراف:25
تَمُوْرُ 2	پھٹ جائے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	م و ر	تَفْعُلُ	تَمْوُرُ ❽	الطور:9
أَنْ۔ تَمِيْدَ 3	کہ (نہ) وہ جھک جائے	//	//	ضرب	//	اجوف یائی	م ی د	تَفْعِلَ	تَمْیِدُ ❿	النحل:15

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ) ، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) ، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) ، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، باب تفعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ) ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن، واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی(قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) ۔ ❿ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ) ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَمَيَّزُ 1	پھٹ ہی پڑے	//	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	م ی ز	تَفَعَّلُ	تَتَمَيَّزُ ❶	الملك:8
أَنْ-تَمِيلُوا 1	یہ کہ تم جھک جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	م ی ل	تَفْعِلُوا	تَمْيِلُوْنَ ❷	النساء:27
فَلا-تَمِيلُوا 1	بس پھر نہ تم جھک جاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَمْيِلُوْنَ ❸	النساء:129
لَا-تَنَابَزُوا 1	نہ ایک دوسرے کو چڑاؤ	//	//	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ب ز	تَفَاعَلُوا	تَتَنَابَزُوْنَ ❹	الحجرات:11
تَنَاجَوْا 1	سرگوشیاں کیا کرو	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	ناقص واوی	ن ج و	تَفَاعَوْا	تَنَاجَوُوْا ❺	المجادلة:9
تَنَاجَيْتُمْ 1	تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَاعَلْتُمْ	تَنَاجَوْتُمْ ❻	المجادلة:9
التَّنَادِ 1	ایک دوسرے کو پکارنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ن د و	تَفَاعِ	تَنَادُي ❼	المؤمن:32
فَتَنَادَوْا 1	وہ آوازیں دینے لگے ایک دوسرے کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَاعَوْا	تَنَادَوُوْا ❽	القلم:21
تَنَازَعْتُمْ 3	تم آپس میں جھگڑنے لگے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ن ز ع	تَفَاعَلْتُمْ	×	ال عمران:152
فَتَنَازَعُوا 1	تو وہ جھگڑنے لگے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	تَفَاعَلُوا	//	طه:62
لَا-تَنَازَعُوا 1	نہ جھگڑو آپس میں	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَتَنَازَعُوْنَ ❾	الأنفال:46
لَا-تَنَاصَرُوْنَ 1	نہیں مدد کر رہے ہو ایک دوسرے کی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	ن ص ر	تَفَاعَلُوْنَ	تَتَنَاصَرُوْنَ ❿	الصافات:25
تَنَالُهُ 1	پہنچ رہے ہوں گے اس تک	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ن ی ل	تَفْعَلُ	تَنْيَلُ ⓫	المائدة:94
لَنْ-تَنَالُوا 1	ہرگز نہیں حاصل کر سکتے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَلُوا	تَنْيَلُوْنَ ⓬	ال عمران:92
التَّنَاوُشُ 1	ہاتھ آنا	(اسم) مصدر	×	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ن و ش	تَفَاعُلُ	×	سبا:52

❶ باب تفعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ❷ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❻ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب پانچویں جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يَرْضَى)۔ ❼ یاء اسم متمکن کے آخر میں ضمہ اصلی کے بعد واقع ہوئی تو ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: اَدْلٍ)، فواصل آیات کی مناسبت سے یاء گر گئی۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❾ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ باب تفاعل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُنَبِّئُهُم 1	کہ وہ خبر کردے ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ب ء	تُفَعِّلُ	×	التوبة:64
لَتُنَبِّئَنَّهُم 1	کہ ضرور آگاہ کرے گا تو ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	لَتُفَعِّلَنَّ	تُنَبِّأُ ❶	يوسف:15
تُنَبِّئُوْنَ 1	تم بتانا چاہتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفَعِّلُوْنَ	×	يونس:18
لَتُنَبَّؤُنَّ 2	ضرور تم کو خبر دی جائے گی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفَعَّلُوْنَ	//	التغابن:7
تَنْبُتُ 1	وہ اگتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ت	تَفْعُلُ	//	المؤمنون:20
تُنْبِتُ 2	اگاتی ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُ	//	البقرة:61
أَنْ۔تُنْبِتُوا 1	یہ کہ تم اگاتے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تُفْعِلُوْا	تُنْبِتُوْنَ ❷	النمل:60
تَنْتَشِرُوْنَ 1	پھیلے پھرتے ہو	//	//	افتعال	//	//	ن ش ر	تَفْتَعِلُوْنَ	×	الروم:20
فَلَا۔تَنْتَصِرَانِ 1	تو نہیں تم مقابلہ کر سکو گے	فعل مضارع منفی معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	ن ص ر	تَفْتَعِلَانِ	//	الرحمٰن:35
لَمْ۔تَنْتَهِ 3	نہ باز آیا تو	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	تَفْتَعِ	تَنْتَهِيُ ❸	مريم:46
إِنْ۔تَنْتَهُوا 1	اگر باز آجاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْتَعُوْا	تَنْتَهِيُوْنَ ❹	الأنفال:19
لَمْ۔تَنْتَهُوا 1	نہ باز آئے تم	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْتَهِيُوْنَ ❺	يسٓ:18
تُنْجِيكُم 1	نجات دے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	افعال	//	ناقص واوی	ن ج و	تُفْعِلُ	تُنْجِوُ ❻	الصف:10
تَنْحِتُوْنَ 3	تم تراشتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ح ت	تَفْعِلُوْنَ	×	الأعراف:74
تُنْذِرَ 1	ڈراتا رہے	//	واحد مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ذ ر	تُفْعِلَ	تُنْذِرُ ❼	مريم:97
تُنْذِرُ 2	آپ تو ڈرا سکتے ہیں	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلُ	×	فاطر:18
لِتُنْذِرَ 6	تاکہ تو ڈرائے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلَ	تُنْذِرُ ❽	الأنعام:92
لَمْ۔تُنْذِرْهُم 2	نہ ڈرائیں آپ ان کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	تُفْعِلْ	تُنْذِرُ ❾	البقرة:6
تَنْزِعُ 1	چھین لیتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ز ع	تَفْعِلُ	×	ال عمران:26
تَنْزِعُ 1	وہ اکھاڑ پھینکتی تھی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	//	//	القمر:20
أَنْ۔تُنَزِّلَ 1	تو اتارے	//	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ز ل	تُفَعِّلَ	تُنَزِّلُ ❿	النساء:153
حَتّٰى۔تُنَزِّلَ 1	حتی کہ تو اتار لائے	//	//	//	//	//	//	//	تُنَزِّلُ ⓫	بنی اسرائیل:93
أَنْ۔تُنَزَّلَ 2	کہ اتاری جائے	فعل مضارع مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تُفَعَّلَ	تُنَزَّلُ ❿	ال عمران:93

❶ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❷ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لَمْ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اسی طرح سورۃ الشوریٰ: 7 میں ﴿تُنْذِرَ﴾ ہے۔ ❽ لام کَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ لَمْ کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ❿ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَنَزَّلُ [3]	اترتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	تَفَعَّلُ	تَتَنَزَّلُ (1)	الشعراء:221
تَنَزَّلَتْ [1]	لے کر آئے ہیں	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلَتْ	×	الشعراء:210
تَنْزِيْلُ [15]	اتارا جانا	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِيْلُ	//	السجدۃ:2
لَا۔تَنْسَ [1]	نہ بھول جا	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	تَفَعَ	تَنْسَیُ (2)	القصص:77
فَلَا۔تَنْسٰی [1]	پھر نہ بھولے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُ	تَنْسَیُ (3)	الأعلی:6
تُنْسٰی [1]	تجھ کو بھلا دیا گیا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُ	تُنْسَیُ (3)	طٰه:126
لَا۔تَنْسَوُا [1]	نہ تم بھول جاؤ	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعَوْا	تَنْسَيُوْنَ (4)	البقرۃ:237
تَنْسَوْنَ [2]	بھول جاتے ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَوْنَ	تَنْسَيُوْنَ (5)	البقرۃ:44
تَنْشَقُّ [1]	ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے	//	واحد مؤنث غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	تَنْفَعِلُ	تَنْشَقِقُ (6)	مریم:90
لَتَنْصُرُنَّهٗ [1]	ضرور مدد کرنا ہوگی اس کی	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	لَتَفْعُلُنَّ	تَنْصُرُوْنَ (7)	آل عمران:81
اِنْ۔تَنْصُرُوا [1]	اگر تم مدد کرو گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَنْصُرُوْنَ (8)	محمد:7
لَا۔تُنْصَرُوْنَ [3]	نہ تمہاری مدد کی جائے گی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَلُوْنَ	×	هود:113
اِلَّا۔تَنْصُرُوْهُ [1]	اگر نہ مدد کرو گے تم اس کی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْ	تَنْصُرُوْنَ (9)	التوبة:40
تَنْطِقُوْنَ [2]	تم بول رہے ہو	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	//	ن ط ق	تَفْعِلُوْنَ	×	الذاریات:23
وَ۔لْتَنْظُرْ [1]	اور دیکھنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	//	ن ظ ر	لِتَفْعُلْ	لِتَنْظُرْ (10)	الحشر:18
تَنْظُرُوْنَ [4]	سامنے دیکھ رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	البقرۃ:50
فَلَا۔تُنْظِرُوْنِ [3]	پھر نہ مہلت دو مجھ کو	فعل نہی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوْ	تُنْظِرُوْنَنِیْ (11)	الأعراف:195
فَتَنْفُخُ [1]	پھر پھونک مارتا تھا تو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف خ	تَفْعُلُ	×	المائدۃ:110
اَنْ۔تَنْفَدَ [1]	یہ کہ ختم ہو	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ن ف د	تَفْعَلَ	تَنْفَدُ (12)	الکهف:109
اَنْ۔تَنْفُذُوْا [1]	یہ کہ تم نکل جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	نصر	//	//	ن ف ذ	تَفْعُلُوْا	تَنْفُذُوْنَ (13)	الرحمٰن:33
لَا۔تَنْفُذُوْنَ [1]	نہیں تم نکل سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعُلُوْنَ	×	الرحمٰن:33
اِلَّا۔تَنْفِرُوْا [1]	اگر نہ نکلو گے تم	//	//	ضرب	//	//	ن ف ر	تَفْعِلُوْا	تَنْفِرُوْنَ (14)	التوبة:39

(1) باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دو تاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ (2) لائے نہی کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء حذف ہوگئی ہے۔ (3) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، اس کے آخر میں واؤ اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے ضمہ دے دیا۔ (5) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (6) دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدَّ)۔ (7) نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن، واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گیا (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ (8) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) اِلَّا اصل میں اِنْ لَا تھا، اِنْ شرطیہ کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا، لَا حرف نفی ہے۔ (10) لام امر کے شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہوگیا ہے (قاعدہ: لام امر)۔ (11) اس کے آخر میں نون اعرابی لائے نہی کی وجہ سے حذف ہوگیا ہے، اب اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ (12) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (13) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (14) اِلَّا اصل میں اِنْ لَا تھا، اِنْ شرطیہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لا حرف نفی ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔تَنْفِرُوا 1	کہ نہ نکلنا	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ر	تَفْعِلُوْا	تَنْفِرُوْنَ ❶	التوبة:81
تَنَفَّسَ 1	وہ نمودار ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف س	تَفَعَّلَ	×	التكوير:18
لَا۔تَنْفَعُ 2	نہ نفع دے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	ن ف ع	تَفْعَلُ	//	طٰه:109
تَنْفَعُ 1	فائدہ دیتی ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الذاريات:55
لَنْ۔تَنْفَعَكُمْ 1	ہرگز نہ فائدہ دیں گے تم کو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلَ	تَنْفَعُ ❷	الممتحنة:3
فَتَنْفَعَهُ 1	تو اس کو فائدہ دیتی ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْفَعُ ❸	عبس:4
لَا۔تَنْفَعُهَا 2	نہ نفع دے گی ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	تَفْعَلُ	×	البقرة:123
مَا۔تُنْفِقُوْا 5	جو بھی تم خرچ کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	تُفْعِلُوْا	تُنْفِقُوْنَ ❹	البقرة:272
حَتّٰى۔تُنْفِقُوْا 1	حتی کہ تم خرچ کرو	//	//	//	//	//	//	//	تُنْفِقُوْنَ ❺	ال عمرٰن:92
أَلَّا۔تُنْفِقُوْا 1	کہ نہیں تم خرچ کرتے ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تُنْفِقُوْنَ ❺	الحديد:10
لَا۔تُنْفِقُوْا 1	نہ خرچ کرو	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تُنْفِقُوْنَ ❻	المنافقون:7
لِتُنْفِقُوا 1	تاکہ تم خرچ کرو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تُنْفِقُوْنَ ❼	محمد:38
تُنْفِقُوْنَ 1	کہ تم خرچ کرنے لگو	//	//	//	//	//	//	تُفْعِلُوْنَ	×	البقرة:267
مَا۔تُنْفِقُوْنَ 1	نہ تم خرچ کرو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:272
تُنْقِذُ 1	آپ بچاسکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	ن ق ذ	تُفْعِلُ	//	الزمر:19
تَنْقُصُ 1	کم کرتی ہے	//	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ق ص	تَفْعُلُ	//	قٓ:4
لَا۔تَنْقُصُوْا 1	نہ کمی کیا کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعُلُوْا	تَنْقُصُوْنَ ❻	هود:84
لَا۔تَنْقُضُوْا 1	نہ توڑا کرو	//	//	//	//	//	ن ق ض	//	تَنْقُضُوْنَ ❼	النحل:91
فَتَنْقَلِبُوْا 2	ورنہ تم لوٹو گے	فعل مضارع معلوم	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ل ب	تَنْفَعِلُوا	تَنْقَلِبُوْنَ ❾	المائدة:21
مَا۔تَنْقِمُ 1	نہیں تو انتقام لیتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ق م	تَفْعِلُ	×	الأعراف:126
تَنْقِمُوْنَ 1	تم عیب نکالتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْنَ	//	المائدة:59
حَتّٰى۔تَنْكِحَ 1	حتی کہ وہ نکاح کرے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	ن ك ح	تَفْعِلَ	تَنْكِحُ ❿	البقرة:230
لَا۔تَنْكِحُوا 2	نہ نکاح کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُوْا	تَنْكِحُوْنَ ❼	البقرة:221
أَنْ۔تَنْكِحُوا 1	یہ کہ نکاح کرو تم	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	تَنْكِحُوْنَ ⓫	الأحزاب:53
لَا۔تُنْكِحُوا 1	اور نہ نکاح کرو تم	فعل نہی حاضر معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تُفْعِلُوْا	تُنْكِحُوْنَ ❼	البقرة:221
أَنْ۔تَنْكِحُوْهُنَّ 2	یہ کہ نکاح کرو تم ان سے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعِلُوا	تَنْكِحُوْنَ ⓫	النساء:127

❶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ اس کے شروع میں ما شرطیہ ہے، جس کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے ۔ ❹ حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور لَا حرف نفی ہے۔ ❻ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ لام کَــــــیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ فاء سببیہ نہی کے بعد واقع ہوئی اس کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، یا یہ فاء عاطفہ ہے ﴿تَرْتَدُّوا﴾ فعل پر عطف کی وجہ سے جزمی حالت میں نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ ال عمرٰن:149 میں ﴿فَتَنْقَلِبُوا﴾ یَرُدُّو فعل پر عطف کی وجہ سے مجزوم ہے اور وہ جواب شرط واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❾ حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُنْكِرُوْنَ 1	تم انکار کرو گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ك ر	تُفْعِلُوْنَ	×	المؤمن:81
تَنْكِصُوْنَ 1	الٹے پاؤں پھر جاتے تھے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ك ص	تَفْعِلُوْنَ	//	المؤمنون:66
تَنْكِيْلًا 1	سزا دینے والا	(اسم) مصدر	×	تفعيل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك ل	تَفْعِيْلًا	//	النساء:84
تَنْهٰى 1	روکتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	تَفْعَلُ	تَنْهَيُ (1)	العنكبوت:45
تَنْهَانَا 1	تو ہم کو روکتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَنْهَيُ (2)	هود:62
فَلَا ـ تَنْهَرْ 2	تو نہ تو جھڑک	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	صحیح	ن ہ ر	تَفْعَلْ	تَنْهَرُ (3)	الضحىٰ:10
تَنْهَوْنَ 1	تم روکتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	تَفْعَوْنَ	تَنْهَيُوْنَ (4)	ال عمرٰن:110
تُنْهَوْنَ 1	روکا بھی گیا ہے تم کو	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	تُفْعَوْنَ	تُنْهَيُوْنَ (4)	النساء:31
لَتَنُوْءُ 1	ضرور تھکا دیتی تھیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	اجوف واوی ومہموز اللام	ن و ء	تَفْعُلُ	تَنْوُءُ (5)	القصص:76
التَّنُّوْرُ 2	تنور	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ت ن ر	فَعُّوْلٌ	× (6)	هود:40
لَا ـ تَنِيَا 1	نہ سستی کرنا	فعل نہی حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ن ی	تَعِلَا	تَوْنِيَانِ (7)	طٰه:42
فَتُهَاجِرُوْا 1	تو تم ہجرت کر جاتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ج ر	تُفَاعِلُوْا	تُهَاجِرُوْنَ (8)	النساء:97
فَتَهَجَّدْ 1	آپ بیدار رہیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	//	ہ ج د	تَفَعَّلْ	×	بنى اسرائيل:79
تَهْجُرُوْنَ 1	بکواس کرتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ہ ج ر	تَفْعُلُوْنَ	//	المؤمنون:67
تَهْتَدُوْا 1	ہدایت پر ہو جاؤ گے	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ہ د ی	تَفْتَعُوْا	تَهْتَدِيُوْنَ (9)	البقرة:135
تَهْتَدُوْا 1	تو ہدایت پاؤ گے	//	//	//	//	//	//	//	تَهْتَدِيُوْنَ (10)	النور:54
لِتَهْتَدُوْا 1 ؏	تاکہ تم راہنمائی لو	//	//	//	//	//	//	//	تَهْتَدِيُوْنَ (11)	الأنعام:97

(1) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے آخر میں نَا ضمیر مفعول بہ ہے۔ (3) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (5) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ نے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''باء'' ہو یہ اصل میں لازم ہے باء کی وجہ سے متعدی بنا ہے۔ (6) بعض کے نزدیک یہ فارسی زبان کا لفظ ہے، اب یہ معرّب ہے، اور بعض کے نزدیک یہ فارسی اور عربی دونوں زبانوں میں اسی طرح ہے لہذا یہ عربی اور فارسی دونوں ہے، ج: تَنَانِيْرُ، تنور سے کیا مراد ہے اس میں اہل علم کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک روٹی پکانے والا تنور مراد ہے، بعض کے نزدیک چشمہ مراد ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے تو اس سے سطح زمین مراد لی ہے۔ (7) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَعِدُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، إِنْ شرطیہ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَامِ كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَهْتَدُوْنَ 6	ہدایت پاؤ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ہ د ی	تَفْتَعُوْنَ	تَهْتَدِيُوْنَ ❶	البقرة:53
تَهْتَدِيْ 1	وہ سمجھ جاتی ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفْتَعِلُ	تَهْتَدِيُ ❷	النمل:41
تَهْتَزُّ 2	کہ وہ حرکت میں ہے	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ہ ز ز	//	تَهْتَزِزُ ❸	النمل:10
أَنْ ۔ تَهْدُوْا 1	یہ کہ تم ہدایت دو	//	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ہ د ی	تَفْعُوْا	تَهْدِيُوْنَ ❹	النساء:88
تَهْدِيْ 4	ہدایت دیتا ہے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفْعِلُ	تَهْدِيُ ❷	الأعراف:155
لَا ۔ تَهْدِيْ 1	نہیں ہدایت قبول کرواسکتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَهْدِيُ ❷	القصص:56
تُهْلِكُنَا 1	تو ہم کو ہلاک کردے گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ل ك	تُفْعِلُ	×	الأعراف:155
التَّهْلُكَةِ 1	ہلاکت	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	تَفْعُلَةِ	//	البقرة:195
لَا ۔ تَهِنُوْا 3	نہ سستی کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ہ ن	تَعِلُوْا	تَوْهِنُوْنَ ❺	ال عمرٰن:139
تَهْوَىٰ 1	چاہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	لفیف مقرون	ہ و ی	تَفْعَلُ	تَهْوَيُ ❻	النجم:23
لَا ۔ تَهْوَىٰ 2	نہ چاہتے تھے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	تَهْوَيُ ❻	البقرة:87
تَهْوِيْ 2	وہ مائل رہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	//	//	تَفْعِلُ	تَهْوِيُ ❼	ابراهيم:37
تَوَّابٌ 11	بہت توبہ قبول کرنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ت و ب	فَعَّالٌ	×	النور:10
التَّوَّابِيْنَ 1	توبہ کرنے والوں	//	جمع مذکر	//	//	//	//	فَعَّالِيْنَ	×❽	البقرة:222
تَوَارَتْ 1	چھپ گیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ر ی	تَفَاعَتْ	تَوَارَيَتْ ❾	صٓ:32
تَوَاصَوْا 5	وہ آپس میں ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	و ص ی	تَفَاعَوْا	تَوَاصَيُوْا ❿	الذاريات:53
تَوَاعَدْتُّمْ 1	تم باہم وعدہ کرتے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	مثال واوی	و ع د	تَفَاعَلْتُمْ	تَوَاعَدْتُمْ ⓫	الأنفال:42
لَا ۔ تُوَاعِدُوْهُنَّ 1	نہ وعدہ کرلینا ان سے	فعل نہی حاضر معلوم	//	مفاعلہ	//	//	//	تُفَاعِلُوْا	تُوَاعِدُوْنَ ⓬	البقرة:235
التَّوْبِ 1	توبہ	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فَعْلِ	×	المؤمن:3

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے زاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَعِدُ)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے معنی اصل میں ''اوپر سے نیچے گر پڑنا'' کے ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی گرانا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة الحج : 31 میں ہے ﴿تَهْوِيْ بِهِ﴾ ''اسے گرا دیتی ہے''۔ ❽ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⓫ دو قریب المخرج حرفوں دال اور تاء میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) **نوٹ** : یہاں ادغام متجانسین ہوا ہے، یعنی لکھنے میں دونوں حرف آرہے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آرہا ہے۔ ⓬ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَوْبَةً 7	توبہ	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	فَعْلَةً	×	النساء:92
تُوْبُوْا 7	توبہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعْلُوْا	اُتْوُبُوْا ❶	هود:3
لَا۔ تَوْجَلْ 1	مت ڈرو	فعل نہی حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	مثال واوی	و ج ل	تَفْعَلْ	تَوْجَلُ ❷	الحجر:53
تَوَجَّهَ 1	اس نے رخ کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	و ج ہ	تَفَعَّلَ	×	القصص:22
تَوَدُّ 1	وہ پسند کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی و مضاعف ثلاثی	و د د	تَفعَلُ	تَوْدَدُ ❸	آل عمران:30
تَوَدُّوْنَ 1	تم پسند کرتے تھے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفعَلُوْنَ	تَوْدَدُوْنَ ❸	الأنفال:7
التَّوْرَاةَ 18	تورات	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ر ی	فَوْعَلَةً	وَوْرَيَةً ❹	آل عمران:3
تُوْرُوْنَ 1	تم جلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	//	تُفْعُوْنَ	تُوْرِيُوْنَ ❺	الواقعة:71
تُوَسْوِسُ 1	خیالات گزرتے ہیں	//	واحد مؤنث غائب	فَعْلَلَة	رباعی مجرد	لفیف مفروق ومضاعف رباعی	و س و س	تُفَعْلِلُ	×	ق:16
تُوْصُوْنَ 1	وصیت کی ہوگی تم نے	//	جمع مذکر حاضر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	تُفْعُوْنَ	تُوْصِيُوْنَ ❺	النساء:12
تَوْصِيَةً 1	کوئی وصیت کرنے کی	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	//	تَفْعِلَةً	تَوْصِيًّا ❻	يس:50
تُوْعِدُوْنَ 1	کہ تم دھمکیاں دیتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	مثال واوی	و ع د	تُفْعِلُوْنَ	×	الأعراف:86

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔ ❷ لائے نہی کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❹ فاء کلمہ میں واؤ واقع ہوئی اسے خلاف قیاس تاء سے بدل دیا، کلام عرب میں فاء کلمہ میں آنے والی واؤ اکثر تاء سے بدل جاتی ہے، جیسے: تُـرَاثٌ اصل میں وُرَاثٌ تھا، اسی طرح باب افتعال کے فاء کلمہ میں آنے والی واؤ تاء سے بدل جاتی ہے، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، بعض کے نزدیک یہ اصل میں تَوْرِيَةٌ بروزن تَـفْعِلَةٌ تھا، پھر راء کو فتحہ دے دیا اور یاء ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، صحیح بات یہ ہے کہ عجمی لفظ ہے، اس کا مادہ و ر ی اور وزن تَفْعِلَة بیان کرنا اس وقت درست ہو سکتا ہے جب یہ عربی ہو، یہ وہ آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی، اب اس میں تحریف ہو چکی ہے، یہ تقریباً ایک ہزار سال قبل مسیح اتری ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) تو یہ تَـوْصِيًّا بروزن تَفْعِيْلًا ہو گیا، یاء پر شد دشوار تھی، تخفیفاً ایک یاء کو حذف کر دیا، اور اس کے عوض آخر میں تاء لے آئے اور دوسری یاء کو فتحہ دے دیا، اور بعض کے نزدیک یہ تَـفْعِلَةٌ کے وزن پر مصدر سماعی ہے، اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تُوعَدُونَ 12	تم سے وعدہ ہوا ہے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	تُفْعَلُونَ	×	الأنعام:134
تُوعَظُونَ 1	نصیحت کی جاتی ہے	//	//	//	//	//	و ع ظ	//	//	المجادلة:3
تُوَفّٰى 3	پورا پورا	//	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	تُفَعَّلُ	تُوَفَّيُ ❶	البقرة:281
تَوَفّٰهُمُ 1	فوت کرتے ہیں ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلَ	تَوَفَّيَ ❶	النساء:97
تَوَفَّتْهُ 2	تو فوت کر لیتے اس کو.	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	تَفَعَّتْ	تَوَفَّيَتْ ❷	الأنعام:61
تَوَفَّنَا 2	فوت کر ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّ	تَوَفَّيْ ❸	ال عمرٰن:193
تَوَفَّنِي 1	مجھے فوت کرنا	//	//	//	//	//	//	//	تَوَفَّيْ ❹	یوسف:101
تُوَفَّوْنَ 1	تم کو پورے پورے دیے ائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	//	تُفَعَّوْنَ	تُوَفَّيُوْنَ ❺	ال عمرٰن:185
تَوَفَّيْتَنِي 1	تو نے مجھے فوت کر لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّلْتَ	× ❻	المائدة:117
تَوْفِيقًا 1	موافقت	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	مثال واوی	و ف ق	تَفْعِيْلًا	×	النساء:62
تَوْفِيقِي 1	مجھے توفیق	//	//	//	//	//	//	تَفْعِيْلِ	× ❼	هود:88
تُوقِدُونَ 1	تم آگ جلاتے ہو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	افعال	//	//	و ق د	تُفْعِلُوْنَ	×	یٰسٓ:80
تُوَقِّرُوهُ 1	اس کی تعظیم کرو	//	//	تفعیل	//	//	و ق ر	تُفَعِّلُوْ	تُوَقِّرُوْنَ ❽	الفتح:9
تُوقِنُونَ 1	تم یقین کر لو	//	//	افعال	//	مثال یائی	ی ق ن	تُفْعِلُوْنَ	تُيْقِنُوْنَ ❾	الرعد:2
تَوَكَّلْ 9	بھروسہ کیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	مثال واوی	و ك ل	تَفَعَّلْ	×	النساء:81
تَوَكَّلْتُ 7	میں بھروسہ کرتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	تَفَعَّلْتُ	//	التوبة:129
تَوَكَّلْنَا 4	ہم نے بھروسہ کیا ہے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	تَفَعَّلْنَا	//	الأعراف:89
تَوَكَّلُوا 2	بھروسہ کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	تَفَعَّلُوْا	//	یونس:84
تَوْكِيدِهَا 1	ان کو پکا کرنے	(اسم) مصدر	×	تفعیل	//	//	و ك د	تَفْعِيْلِ	//	النحل:91
تَوَلَّ 5	واپس آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعّل	//	لفیف مفروق	و ل ی	تَفَعَّ	تَوَلَّيْ ❿	النمل:28

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❸ یہ تَتَوَفّٰی مضارع معلوم سے بنا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر میں حرف علت ہے تو اسے بھی گرا دیا، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❹ یہ تَتَوَفّٰی سے بنا، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر میں حرف علت ہے تو اسے بھی گرا دیا ہاس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❼ اس کے آخر میں یاء ضمیر متکلم مضاف الیہ ہے۔ ❽ بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ بعد اَنْ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی(قاعدہ: مُوْقِنٌ) ❿ تَتَوَلّٰی مضارع معلوم سے امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر میں حرف علت ہے تو اسے بھی گرا دیا۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
تَوَلّٰی [20]	وہ پھرتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	تَفَعَّلَ	تَوَلَّیَ ❶	البقرة:205
تَوَلَّاهُ [1]	اسے دوست بنائے گا	//	//	//	//	//	//	//	تَوَلَّیَ ❶	الحج:4
تُوْلِجُ [2]	تو ہی داخل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر حاضر	افعال	//	مثال واوی	و ل ج	تُفْعِلُ	×	آل عمران:27
اِنْ۔تَوَلَّوْا [20]	اگر وہ پھر جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	لفیف مفروق	و ل ی	تَفَعَّوْا	تَوَلَّیُوْا ❷	البقرة:137
اِنْ۔تَوَلَّوْا [3]	اگر تم پھر گئے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	تَتَوَلَّیُوْنَ ❸	هود:3
لَا۔تَوَلَّوْا عَنْهُ [1]	نہ منہ پھیرو اس سے	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	تَتَوَلَّیُوْنَ ❹	الأنفال:20
فَاَیْنَمَا۔تُوَلُّوْا [1]	پس جدھر بھی تم منہ پھیرو	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	//	//	//	تُفَعُّوْا	تُوَلِّیُوْنَ ❺	البقرة:115
اَنْ۔تُوَلُّوْا [2]	یہ کہ پھیرلو	//	//	//	//	//	//	//	تُوَلِّیُوْنَ ❻	البقرة:177
تُوَلُّوْنَ [1]	تم بھاگو گے	//	//	//	//	//	//	تُفَعُّوْنَ	تُوَلِّیُوْنَ ❼	المؤمن:33
فَلَا۔تُوَلُّوْهُمْ [1]	تو نہ تم پھیرو اُن سے	فعل نہی حاضر معلوم	//	//	//	//	//	تُفَعُّوْا	تُوَلِّیُوْنَ ❽	الأنفال:15
اَنْ۔تَوَلَّوْهُمْ [1]	کہ تم دوستی کرو ان سے	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	//	//	//	تَفَعَّوْا	تَتَوَلَّیُوْنَ ❾	الممتحنة:9
تَوَلَّیْتُمْ [8]	تم پھر گئے	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	تَفَعَّلْتُمْ	×❿	البقرة:64
لَا۔تَیْئَسُوْا [1]	نہ مایوس ہونا	فعل نہی حاضر معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی ومہموز العین	ی ء س	تَفْعَلُوْا	تَیْأَسُوْنَ ⓫	یوسف:87
تَیَسَّرَ [1]	آسان ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی س ر	تَفَعَّلَ	×	المزمل:20
لَا۔تَیَمَّمُوْا [1]	نہ ارادہ کرو	فعل نہی حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مثال یائی ومضاعف ثلاثی	ی م م	تَفَعَّلُوْا	تَتَیَمَّمُوْنَ ⓬	البقرة:267
فَتَیَمَّمُوْا [2]	تو تیمم کرلو	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	//	//	//	×⓭	النساء:43
اَلتِّیْنِ [1]	انجیر	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ت ی ن	فِعْلٌ	×⓮	التين:1

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دوساکن الف اورواؤجمع ہونے سے الف گر گیا،فعل ماضی چونکہ مبنی ہے اس لیے اِنْ شرطیہ فعل ماضی پر لفظی عمل نہیں کرتا۔ ❸ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دوتاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا(قاعدہ:تائے تفعّل)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دوساکن، الف اورواؤجمع ہونے سے الف گر گیا ہے،اِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دوتاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کردیا(قاعدہ :تائے تفعّل)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دوساکن، الف اورواؤجمع ہونے سے الف گر گیا ہے، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسوراس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اورواؤجمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)،اَیْنَمَا اسم شرط کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسوراس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اورواؤجمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسوراس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اورواؤجمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا) ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسوراس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دوساکن یاء اورواؤجمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اورواؤجمع ہونے سے الف گر گیا ،باب تفعّل کے مضارع معلوم میں دوتاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کر دیا(قاعدہ :تائے تفعّل)،اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لفظ ﴿تَوَلَّیْتُمْ﴾ قرآن مجید میں دومعنوں میں استعمال ہوا ہے:① تم پھر گئے ،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔② تم حاکم بن جاؤ،جیسا کہ سورۃ محمد:22 میں ہے﴿اِنْ تَوَلَّیْتُمْ﴾ ''اگر تم حاکم بن جاؤ''۔ ⓫ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے،بعض کے نزدیک یہ مہموز الفاء واجوف یائی ہے،اس میں قلب ہوا ہے،یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں۔ ⓬ باب تفعّل میں دوتاء جمع ہونے سے ایک تاء کو تخفیفاً حذف کردیا(قاعدہ :تائے تفعّل)، لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ پانی کی عدم موجودگی یا استعمال پر قادر نہ ہونے کی صورت میں تیمم وضو کا قائم مقام ہوتا ہے،اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر پہلے چہرے اور پھر بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ پر اور دائیں کو بائیں پر پھیرلیں،اگر مٹی زیادہ ہو تو چہرے پر ہاتھ پھیرنے سے پہلے ہاتھوں پر پھونک مارلیں۔ ⓮ اس سے مراد انجیر کا پھل اور انجیر کا درخت دونوں ہوتے ہیں،م:بَیِّنَۃٌ۔

باب الثاء (ث)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ثَابِتٌ 2	مضبوط	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ث ب ت	فَاعِلٌ	×	ابراهیم:24
ثَاقِبٌ 2	چمکتا ہوا	//	//	//	//	//	ث ق ب	//	//	الصافات:10
ثَالِثُ 2	تیسرا	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ث ل ث	فَاعِلٌ	×❶	المائدة:73
الثَّالِثَةَ 1	تیسرے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	//	النجم:20
ثَامِنُهُمْ 1	ان کا آٹھواں	//	واحد مذکر	//	//	//	ث م ن	فَاعِلُ	×❷	الكهف:22
ثَانِيَ 1	دوسرا	//	//	//	//	ناقص یائی	ث ن ی	فَاعِلَ	×❸	التوبة:40
ثَانِيَ 1	وہ موڑنے والا ہے	اسم فاعل	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	//	×❹	الحج:9
ثَاوِيًا 1	مقیم	//	//	//	//	لفیف مقرون	ث و ی	فَاعِلًا	×	القصص:45
ثُبَاتٍ 1	دستوں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	ناقص واوی	ث ب و	فُعَاتٍ	ثُبَوَاتٍ❺	النساء:71
ثَبِّتْ 2	جمائے رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ث ب ت	فَعِّلْ	×	البقرة:250
ثَبَّتْنَاكَ 1	ہم آپ کو ثابت قدم رکھتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	بنی اسرائیل:74
فَثَبِّتُوا 1	لہٰذا تم ثابت قدم رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلُوا	//	الأنفال:12
فَثَبَّطَهُمْ 1	لہٰذا اس نے ان کو سست کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ث ب ط	فَعَّلَ	//	التوبة:46
ثُبُوتِهَا 1	اس کے جمنے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ث ب ت	فُعُوْلِ	//	النحل:94
ثُبُوْرًا 4	ہلاکت (موت) کو	//	//	//	//	//	ث ب ر	فُعُوْلًا	//	الفرقان:13
ثَجَّاجًا 1	خوب برسنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ث ج ج	فَعَّالًا	//	النباء:14
الثَّرٰی 1	گیلی مٹی	اسم جامد	//	×	//	ناقص یائی	ث ر ی	فَعَلِ	ثَرَيِ❻	طه:6
ثُعْبَانٌ 2	اژدھا	//	واحد مذکر ومؤنث	//	ملحق برباعی مزید فیہ	صحیح	ث ع ب	فُعْلَانٌ	×❼	الأعراف:107
ثِقَالًا 3	بھاری	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ث ق ل	فِعَالًا	×❽	الأعراف:57
ثَقِفْتُمُوْهُمْ 2	تم پاؤ ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	ث ق ف	فَعِلْتُمْ	ثَقِفْتُمْ❾	البقرة:191
ثُقِفُوْا 2	وہ پائے جائیں	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	×	ال عمرٰن:112
الثَّقَلَان 1	جن وانس	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	//	ث ق ل	فَعَلَانِ	×❿	الرحمٰن:31

❶ یہ اسم عدد صفاتی فَاعِلٌ کے وزن پر ترتیب کے لیے آتا ہے، تذکیر وتانیث میں قیاس کے مطابق آتا ہے، مذکر کے لیے ثَالِثٌ اور مؤنث کے لیے ثَالِثَةٌ آتا ہے۔ ❷ یہ اسم عدد صفاتی فَاعِلٌ کے وزن پر، ترتیب کے لیے آتا ہے، مؤنث کے لیے ثَامِنَةٌ آتا ہے۔ ❸ یہ اسم عدد صفاتی ہے، مؤنث کے لیے: ثَانِيَةٌ آتا ہے۔ ❹ یہ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے، اور اضافت کی وجہ سے اس پر تنوین نہیں آئی اور یاء باقی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف جمع ہونے سے ایک الف گر گیا۔ م: ثُبَةٌ، یہ اسم جمع ہے، اس سے مراد دو سے زیادہ اور دس سے کم افراد ہوتے ہیں، بعض کے نزدیک یہ ناقص یائی ہے۔

نوٹ: اس کی جمع الف تاء کے ساتھ ثُبَاتٌ اور واؤ نون کے ساتھ ثُبُوْنَ دونوں طرح آتی ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: أَثْرَاءٌ۔ ❼ یہ ملحق بقُرْطَاس ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: ثَعَابِيْنُ ❽ م: ثَقِيْلٌ وثَقَالٌ، اس کی جمع ثُقَلَاءُ اور ثُقُلٌ بھی آتی ہے۔ ❾ تُمْ ضمیر کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے میم کو ضمہ دے کر اس کے بعد واؤ زیادہ کر دی (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءُ ہو۔ ❿ م: ثَقَلٌ، اس کے لفظی معنی ہیں ''بیش قیمت نفیس چیز'' یہاں انسان اور جنات کو ثقلان اس اعتبار سے کہا گیا ہے کہ یہ مکلّف ہونے کی وجہ سے باقی مخلوقات سے مقام ومرتبہ میں بھاری بھرکم ہیں یا اس اعتبار سے ہے کہ ان پر مکلّف ہونے کا بوجھ ڈالا گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ثَقُلَتْ 4	بھاری ہوگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ث ق ل	فَعُلَتْ	×	الأعراف:[illegible]
ثَقِيْلًا 2	بہت بھاری	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلًا	× ①	المزمل:5
ثَلَاثَ 6	تین	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ث ل ث	فَعَالَ	× ②	الكهف:25
ثُلَاثَ 2	تین تین	//	//	//	//	//	//	فُعَالَ	× ③	النساء:3
ثَلَاثَةِ 13	تین	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَالَةِ	× ④	البقرة:196
ثَلَاثُوْنَ 1	تیس	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعَالُوْنَ	× ⑤	الأحقاف:15
ثَلَاثِيْنَ 1	تیس	//	//	//	//	//	//	فَعَالِيْنَ	× ⑥	الأعراف:142
ثُلَّةٌ 3	بہت بڑی جماعت	//	اسم جمع	//	ثلاثی مجرد	//	ث ل ل	فُعْلَةٌ	ثُلْلَةٌ ⑦	الواقعة:13
الثُّلُثُ 3	تیسرا حصہ	//	واحد مذکر	//	//	//	ث ل ث	فُعُلٌ	× ⑧	النساء:11
ثُلُثَا 1	دو تہائی	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فُعُلَا	ثُلُثَانِ ⑨	النساء:11
الثُّلُثَانِ 1	دو تہائی	//	//	//	//	//	//	فُعُلَانِ	ثُلُثَانِ ⑩	النساء:176
ثُلُثَيِ 1	دو تہائی	//	//	//	//	//	//	فُعُلَيِ	ثُلُثَيْنِ ⑪	المزمل:20
ثَمَّ 4	وہاں	//	واحد مذکر	//	//	//	ث م م	فَعْلَ	ثَمْمَ ⑫	الشعراء:64
ثُمَّ 337	پھر	حرف عطف	×	//	×	×	×	×	× ⑬	البقرة:28
ثَمَانِيَ 1	آٹھ	اسم جامد	واحد مذکر	//	رباعی مزید فیہ	ناقص یائی	ث م ن ی	فَعَالِيَ	× ⑭	القصص:27
ثَمَانِيَةَ 4	آٹھ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَالِيَةَ	× ⑮	الأنعام:143
ثَمَانِيْنَ 1	اسّی	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعَالِيْنَ	ثَمَانِيِيْنَ ⑯	النور:4
ثَمَرٌ 5	پھل	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ث م ر	فَعَلٌ	× ⑰	الكهف:34
ثَمَرَاتِ 16	پھلوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعَلَاتِ	× ⑱	النحل:67

① ج:ثِقَالٌ و ثُقُلٌ ۔ ② یہ اسم عدد ذاتی مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز مِائَةٍ مؤنث ہے، کیونکہ تذکیر و تانیث میں یہ ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے ۔ ③ یہ اسم عدد عدل اور وصف کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ اصل میں ثَلَاثٌ ثَلَاثٌ تھا پھر اس سے معدول کر کے ثُلَاثَ بنایا گیا۔ ④ یہ اسم عدد ذاتی مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز أَزْوَاجٌ مذکر ہے، کیونکہ تذکیر و تانیث میں یہ ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے۔ ⑤ یہ اسم عدد ذاتی مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح آتا ہے، اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے، یہ اعراب میں جمع مذکر سالم کے مشابہ ہونے کی وجہ سے ملحق بجمع مذکر سالم کہلاتا ہے، یہاں اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑥ یہ اسم عدد ذاتی مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح آتا ہے، اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے، یہ اعراب میں جمع مذکر سالم کے مشابہ ہونے کی وجہ سے ملحق بجمع مذکر سالم کہلاتا ہے، یہاں اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑦ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے لام میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ)، ج:ثُلَلٌ۔ ⑧ یہ اسم عدد کسری ہے، اس کو عین کلمہ کے سکون کے ساتھ الثُّلْثُ بھی پڑھا جاتا ہے، ج:أَثْلَاثٌ۔ ⑨ یہ اسم عدد کسری ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے، آگے ملانے کے لیے یاء کو کسرہ دیا، م:الثُّلُثُ ، ج:أَثْلَاثٌ ۔ ⑩ یہ اسم عدد کسری ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے، م:الثُّلُثُ ، ج:أَثْلَاثٌ ۔ ⑪ یہ اسم کسری عدد ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م:الثُّلُثُ ۔ ⑫ یہ اسم اشارہ بمعنی هُنَاكَ (ظرف مکان) دور جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اپنی اصل کے اعتبار سے یہ ظرف مکان غیر متصرف ہے، دو ہم جنس حرفوں میم میں سے پہلا میم ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔ ⑬ یہ تراخی مع الزمان کے لیے آتا ہے۔ ⑭ یہ اسم عدد ذاتی اسم منقوص ہے، اضافت کی وجہ سے اس کی تنوین حذف ہوگئی ہے، یہ تذکیر و تانیث میں ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے، یہاں مذکر اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز حِجَجٍ مؤنث ہے۔ ⑮ یہ اسم عدد ذاتی اسم منقوص ہے، اضافت کی وجہ سے اس کی تنوین حذف ہوگئی ہے، یہ تذکیر و تانیث میں ہمیشہ خلاف قیاس آتا ہے، یہاں مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز أَزْوَاجٍ مذکر ہے۔ ⑯ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل مکسور تو حرف علت کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء جمع ہوئے ایک یاء گر گئی (قاعدہ:تَرْمِيْنَ)۔ ⑰ م:ثَمَرَةٌ ، ج:ثِمَارٌ و ثُمُرَاتٌ۔ ⑱ م:ثَمَرَةٌ و ثَمَرٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ثَمَرَةٍ [1]	کوئی پھل	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ث م ر	فَعَلَةٍ	× ❶	البقرة:25
الثُّمُنُ [1]	آٹھواں حصہ	//	واحد مذکر	//	//	//	ث م ن	فُعُلٌ	× ❷	النساء:12
ثَمَنًا [11]	قیمت	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	× ❸	البقرة:41
ثَمُوْدَ [26]	ثمود	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ث م د	فَعُوْلَ	× ❹	الأعراف:73
ثَوَابَ [13]	بدلہ	اسم مصدر	×	افعال	//	اجوف واوی	ث و ب	فَعَالَ	× ❺	آل عمرٰن:145
ثُوِّبَ [1]	بدلہ دیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	فُعِّلَ	×	المطففين:36
ثِيَابٌ [8]	کپڑے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فِعَالٌ	ثِوَابٌ ❻	الحج:19
ثَيِّبَاتٍ [1]	شوہر دیدہ	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	نصر	//	//	//	فَيْعِلَاتٍ	ثَيْوِبَاتٍ ❼	التحريم:5

❶ ج: ثَمَرٌ، ثَمَرَاتٌ۔ ❷ یہ اسم عدد کسری ہے اس کو عین کلمہ کے سکون کے ساتھ اَلثُّمْنُ بھی پڑھا جاسکتا ہے، ج: اَثْمَانٌ۔ ❸ ج: اَثْمَانٌ۔ ❹ یہ علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ عرب بائدہ کا ایک قدیم قبیلہ ہے، جو بت پرست تھا، یہ حجاز اور شام کے درمیان وادی القریٰ میں آباد تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف صالح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا، انہوں نے صالح علیہ السلام کی نافرمانی کی اور انہوں نے بطور نشانی آنے والی اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں اللہ تعالیٰ نے انہیں زلزلے اور تیز چنگھاڑ کے ذریعے تباہ و برباد کردیا، سورۃ ھود:68 میں ﴿ثَمُوْدَا﴾ ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے جو صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ ❺ یا یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے، یا ثَوَاب اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ساتھ بدلہ دیا جائے۔ ❻ واوٌ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہوئی اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: رِيَاضٌ)، م: ثَوْبٌ، اس کی جمع اَثْوَابٌ بھی آتی ہے۔ ❼ واوٌ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں، ان میں سے پہلی ساکن ہے تو واوٌ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، م: ثَيِّبٌ، وہ عورت جس کا پردہ بکارت زائل ہوگیا ہو، یہ اسم جنس مؤنث ہے، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت، مطلقہ عورت، رنڈوا مرد اور رنڈوی عورت بھی ہیں یعنی بغیر خاوند کے عورت اور بغیر بیوی کے مرد سب پر ثَيِّب کا لفظ بولا جاسکتا ہے۔

باب الجیم (ج)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
جَاءَ 171	آئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ج ی ء	فَعَلَ	جَیَءَ ❶	النساء:43
جَاءَتْ 44	آجائیں گی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	جَیَئَتْ ❷	الأنعام:109
جَائِرٌ 1	ٹیڑھا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ج و ر	فَاعِلٌ	جَاوِرٌ ❸	النحل:9
جَاءُوْا 22	لائے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ج ی ء	فَعَلُوْا	جَیَئُوْ ❹	آل عمرٰن:184
جَابُوْا 1	تراشتے تھے	//	//	نصر	//	اجوف واوی	ج و ب	//	جَوَبُوْا ❺	الفجر:9
جَاثِمِیْنَ 5	اوندھے منہ	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ض، ن	//	صحیح	ج ث م	فَاعِلِیْنَ	× ❻	الأعراف:78
جَاثِیَةً 1	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	//	واحد مؤنث	نصر	//	ناقص واوی	ج ث و	فَاعِلَةً	جَاثِوَةً ❼	الجاثیة:28
جَادَلْتُمْ 1	کہ تم نے جھگڑا کیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج د ل	فَاعَلْتُمْ	×	النساء:109
جَادَلْتَنَا 1	تونے ہم سے جھگڑا کیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعَلْتَ	//	ھود:32
جَادِلْهُمْ 1	بحث کر ان سے	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	//	//	فَاعِلْ	//	النحل:125
جَادَلُوْا 2	وہ جھگڑتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوْا	//	المؤمن:5
جَارٌ 3	حمایتی	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	ج و ر	فَعَلٌ	جَوَرٌ ❽	الأنفال:48
فَالْجَارِیَاتِ 1	پھر چلنے والیوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ج ر ی	فَاعِلَاتِ	×	الذاریات:3
اَلْجَارِیَةِ 1	کشتی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلَةِ	× ❾	الحاقة:11
جَارِیَةٌ 1	بہہ رہے ہوں گے	اسم فاعل	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلَةٌ	×	الغاشیة:12
جَازٍ 1	کام آسکے گا	//	واحد مذکر	//	//	//	ج ز ی	فَاعٍ	جَازِیٌ ❿	لقمان:33

❶ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ :قَالَ)، جب اس کا صلہ باء ہوتو اس کے معنی''لانا'' کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأنعام :160 میں ہے﴿مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ﴾ ''جو نیکی لے کر آئے گا''، لفظ﴿جَاءَ﴾ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، لازم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اور متعدی کی مثال، جیسا کہ سورۃ ال عمرٰن :81 میں ہے﴿جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ﴾۔ ❷ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)۔ ❸ واؤ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ) ،ج: جَوَرَةٌ و جَارَةٌ ۔ ❹ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)، جَاءَ کے اصل معنی ہیں''آنا'' مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی''لانا'' کے ہوتے ہیں۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کوالف سے بدل دیا(قاعدہ: قَالَ) ❻ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہوکر یاء ہوگئی (قاعدہ:دَاعٍ)ج:جِثِیٌّ و جُثِیٌّ، اس میں قاعدہ رَضِیَ سے بھی تعلیل ہوسکتی ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کوالف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)، ج: جِیْرَةٌ و جِیْرَانٌ و أَجْوَارٌ ، لفظ﴿جَارٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① مددگار، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ہمسایہ، جیسا کہ سورۃ النساء:36 میں ہے﴿الْجَارِذِی الْقُرْبٰی﴾ ''قرابت والے ہمسائے''۔ ❾ ج: جَوَارٍ، یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل ہے، یہاں یہ بطور علم کے استعمال ہو رہا ہے، اس لیے کہ اس میں حدوث کے معنی ملحوظ نہیں ہیں، یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی وصفی اسم میں حدوث کے معنی ملحوظ ہوں تو وصف اور اگر حدوث کے معنی ملحوظ نہ ہوں بلکہ دوام اور ثبوت کے معنی ملحوظ ہوں تو وہ اسم جامد ہوتا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاءِ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْ)، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گرگئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَجَاسُوا [1]	تو وہ گھس جائیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ج و س	فَعَلُوا	جَوَسُوا (1)	بنی اسرائیل:5
جَاعِلٌ [4]	بنانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ج ع ل	فَاعِلٌ	×	البقرة:30
جَالُوْتَ [3]	جالوت	اسم جامد	//	×	×	×	×	×	× (2)	البقرة:251
جَاعِلُوْنَ [1]	بنانے والے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	فَاعِلُوْنَ	× (3)	الکهف:8
جَاعِلُوْهُ [1]	(ہم) بنائیں گے اس کو	//	//	//	//	//	//	فَاعِلُوْ	جَاعِلُوْنَ (4)	القصص:7
جَامِدَةً [1]	کھڑے	//	واحد مؤنث	نصر	//	//	ج م د	فَاعِلَةٌ	×	النمل:88
جَامِعُ [3]	جمع کرنے والا	//	واحد مذکر	فتح	//	//	ج م ع	فَاعِلٌ	//	ال عمران:9
جَانٌّ [2]	چھوٹا سفید سانپ	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	فَاعِلٌ	جَانِنٌ (5)	النمل:10
جَانٌّ [5]	جن	//	اسم جنس	//	//	//	//	//	جَانِنٌ (5)	الرحمٰن:39
جَانِبَ [9]	جانب	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ج ن ب	فَاعِلَ	× (6)	بنی اسرائیل:68
جَاهَدَ [2]	اس نے جہاد کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	//	//	ج ہ د	فَاعَلَ	×	التوبة:19
جَاهِدِ [3]	جہاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلْ	جَاهِدْ (7)	التوبة:73
جَاهَدَاكَ [2]	وہ مجبور کریں تجھ کو	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلَا	×	العنکبوت:8
جَاهَدُوْا [11]	جہاد کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوْا	//	البقرة:218
جَاهِدُوْا [4]	جہاد کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلُوْا	//	المائدة:35
اَلْجَاهِلُ [1]	جاہل	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ج ہ ل	فَاعِلٌ	//	البقرة:273
جَاهِلُوْنَ [3]	جاہل تھے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (8)	یوسف:89
اَلْجَاهِلِيَّةِ [4]	جہالت والا	مصدر صناعی	×	//	//	//	//	فَاعِلِيَّةٍ	× (9)	ال عمران:154
اَلْجَاهِلِيْنَ [6]	جاہلوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (10)	البقرة:67
جَاوَزَا [1]	وہ آگے نکل گئے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ز	فَاعَلَا	×	الکهف:62
جَاوَزْنَا [2]	ہم نے پار اتارا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَاعَلْنَا	× (11)	الأعراف:138
جَاوَزَهُ [1]	پار کیا اس کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلَ	×	البقرة:249

(1) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (2) یہ ایک عجمی نام ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ عمالقہ قوم کے ایک کافر بادشاہ کا نام ہے، موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد جب بنی اسرائیل راہ راست سے ہٹ گئے تو جالوت نے ان پر ظلم وستم شروع کر دیے، شمویل نبی نے طالوت کو بادشاہ بنا کر اس کے مقابلے کے لیے بھیجا، طالوت ایک عام سپاہی تھا جو طاقت اور علم میں سب سے بہتر تھا، طالوت کے لشکر میں داؤد علیہ السلام ایک سپاہی تھے انہوں نے جالوت کو قتل کر دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو نبی اور بادشاہ بنا دیا۔ (3) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (4) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے۔ (5) دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ج: جِنَّانٌ و جَوَانٌّ۔ (6) ج: جَوَانِبُ ۔ (7) دال اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (8) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (9) یا یہ باب سمع جَهِلَ يَجْهَلُ سے اسم فاعل ہے، جس کے آخر میں یائے نسبت لگا دی گئی ہے۔ (10) یہ اس کی جری حالت ہے۔ (11) جَاوَزَ کے بغیر صلہ کے معنی ہوتے ہیں "گزرنا"، "پار ہونا" مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں "گزارنا، پار اتارنا"، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[14] جِئْتَ	تو آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ج ی ء	فِلْتَ	جَيَئْتَ ❶	البقرة:71
[1] جِئْتِ	تونے کیا ہے	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	فِلْتِ	جَيَئْتِ ❷	مريم:27
[7] جِئْتُكَ	میں لے آؤں تیرے پاس	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فِلْتُ	جَيَئْتُ ❸	الشعراء:30
[2] جِئْتُمْ	تم لائے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فِلْتُمْ	جَيَئْتُمْ ❸	يونس:81
[2] جِئْتُمُوْنَا	تم آئے ہو ہمارے پاس	//	//	//	//	//	//	//	جَيَئْتُمْ ❹	الأنعام:94
[22] جِئْنَا	ہم لائیں گے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فِلْنَا	جَيَئْنَا ❸	النساء:41
[2] الْجُبِّ	کنویں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ج ب ب	فُعْلٌ	جُبْبٌ ❺	يوسف:10
[2] جَبَّارٍ	سرکش	اسم مبالغہ	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ب ر	فَعَّالٌ	× ❻	هود:59
[8] جَبَّارِيْنَ	بڑی زور آور	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعَّالِيْنَ	× ❼	المائدة:22
[33] جِبَالٍ	پہاڑوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ج ب ل	فِعَالٌ	× ❽	النور:43
[1] جِبَاهُهُمْ	ان کی پیشانیوں	//	//	//	//	//	ج ب ہ	فِعَالٌ	× ❾	التوبة:35
[1] بِالْجِبْتِ	بتوں پر	//	واحد مذکر	//	//	//	ج ب ت	فِعْلٌ	× ❿	النساء:51
[3] جِبْرِيْلَ	جبرائیل علیہ السلام	//	//	//	×	×	×	×	× ⓫	البقرة:98
[6] جَبَلٍ	پہاڑ	//	//	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ب ل	فَعَلٌ	× ⓬	البقرة:260
[1] جِبِلًّا	مخلوق	//	اسم جمع	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعِلًّا	×	يٰسٓ:62

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)، لفظ ﴿جِئْتَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی بغیر صلہ کے آتے ہیں ② لانا، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 71 میں ہے ﴿جِئْتَ بِالْحَقِّ﴾ ''تو حق لایا''۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء الف سے بدل کر دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)، تُمْ ضمیر کے بعد نَا ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے تُمْ کے بعد واؤ کا اضافہ کر دیا اور میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❺ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: جِبَابٌ و أَجْبَابٌ و جِبَبَةٌ۔ ❻ ازہری فرماتے ہیں کہ یہ اِجْبَار سے مشتق ہے نہ کہ جَبْرٌ سے، اسی طرح امام فرّاء کہتے ہیں کہ باب افعال سے صرف دو لفظ فَعَّال کے وزن پر آتے ہیں: ① جَبَّارٌ ② دَرَّاكٌ، لفظ ﴿جَبَّار﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، جب یہ اللہ تعالیٰ کی صفت ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''زور آور، غالب''، جیسا کہ سورۃ الحشر: 23 میں ہے ﴿الْجَبَّارُ﴾ ''زور آور'' ② سرکش، مغرور و متکبر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ❼ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ م: جَبَلٌ ❾ م: جَبْهَةٌ۔ ❿ ﴿جِبْت﴾ کے مختلف معانی ہیں: بت، کاہن، ساحر، اسی طرح پرندے اڑا کر، خط کھینچ کر، کنکریاں پھینک کر فال نکالنا اور بدشگونی لینا بھی جِبْت ہے۔ ⓫ یہ اللہ تعالیٰ کے ایک عظیم المرتبت فرشتے کا نام ہے جو تمام انبیاء کرام کی طرف وحی لے کر اتارا ہے، یہ عجمی یعنی سریانی زبان میں نام ہے، جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس کے بارے میں مختلف اقوال ہیں، بعض کے نزدیک یہ جَبَرُوْتٌ سے مشتق ہے، اور بعض کے نزدیک یہ جبر اور ایل سے مل کر مرکب اضافی ہے، جبر کا معنی بندہ اور ایل کا معنی ہے اللہ، اور پڑھنے کے اعتبار سے اس کی تقریباً تیرہ لغتیں ہیں جن میں سے ایک جِبْرِيْل ہے۔ ⓬ ج: جِبَالٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اُلْجِبِلَّةَ [1]	مخلوق	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ب ل	فِعِلَّةٌ	×	الشعراء:184
لِلْجَبِيْنِ [1]	پیشانی کے بل	//	واحد مذکر	//	//	//	ج ب ن	فَعِيْلٌ	× ❶	الصافات:103
جِثِيًّا [2]	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ج ث و	فُعُوْلًا	جُثُوْوًا ❷	مریم:68
جَحَدُوا [2]	انھوں نے انکار کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ج ح د	فَعَلُوْا	×	ھود:59
جَحِيْمٍ [26]	جہنم	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ح م	فَعِيْلٍ	× ❸	الواقعۃ:94
جَدُّ [1]	شان	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج د د	فَعْلٌ	جَدْدٌ ❹	الجن:3
جِدَارًا [2]	ایک دیوار	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج د ر	فِعَالًا	× ❺	الکھف:77
لَا۔ جِدَالَ [2]	نہ ہی جھگڑا کرنا	(اسم) مصدر سماعی	×	مفاعلہ	//	//	ج د ل	فِعَالَ	×	البقرۃ:197
جُدَدٌ [1]	ٹکڑے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج د د	فُعَلٌ	× ❻	فاطر:27
جُدُرٍ [1]	دیواروں	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج د ر	فُعُلٍ	× ❼	الحشر:14
جَدَلًا [2]	جھگڑالو	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	ج د ل	فَعَلًا	×	الکھف:54
جَدِيْدٍ [8]	جدید	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ج د د	فَعِيْلٍ	× ❽	الرعد:5
جُذٰذًا [1]	ریزہ ریزہ	//	//	نصر	//	//	ج ذ ذ	فُعَالًا	× ❾	الأنبیاء:58
جِذْعِ [2]	تنے	اسم جامد	//	×	//	صحیح	ج ذ ع	فِعْلٍ	× ❿	مریم:23
جَذْوَةٍ [1]	انگارہ	//	واحد مؤنث	//	//	ناقص واوی	ج ذ و	فَعْلَةٍ	× ⓫	القصص:29
جُذُوْعِ [1]	تنوں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ج ذ ع	فُعُوْلِ	× ⓬	طٰہٰ:71
جَرَادٌ [2]	ٹڈیاں	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ر د	فَعَالٌ	× ⓭	القمر:7

❶ ج: أَجْبُنٌ وأَجْبِنَةٌ و جُبُنٌ۔ ❷ ناقص واوی کی جمع "فُعُوْل" کے وزن پر ہے تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اور ماقبل ضمہ کو یاء کی مناسبت کی وجہ سے کسرہ سے بدل دیا، پھر عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ دُلِيٌّ)، م: جَاثٍ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❸ یہ سخت آگ کا نام ہے، یہ اصل میں تو باب فتح سے فَعِيْل بمعنی فَاعِل یعنی جَاحِمٌ کے معنی میں صفت مشبہ ہے، یہ مبالغہ کے اوزان میں سے بھی ہے۔ ❹ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ﴿جَدٌّ﴾ اصل میں تو باب ضرب جَدَّ يَجِدُّ جَدًّا سے مصدر ہے، اس کے معنی ہیں: بلند رتبہ ہونا، مگر یہاں یہ بمعنی مرتبہ وعظمت اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اسی طرح حدیث میں ہے ((تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ))، ج: اَجْدَادٌ وجُدُوْدٌ۔ ❺ ج: جُدُرٌ وجُدْرَانٌ۔ ❻ م: جُدَّةٌ بعض کے نزدیک یہ واضح راستہ کے معنی میں مفرد ہے، جو جمع کی جگہ استعمال ہوا ہے۔ ❼ م: جِدَارٌ۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر جِدَّةٌ ہو۔ ❾ بعض کے نزدیک یہ ٹوٹی ہوئی چیز کا نام ہے، م: جُذَاذَةٌ، اور بعض کے نزدیک مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❿ ج: أَجْذَاعٌ وجُذُوْعٌ۔ ⓫ ج: جِذَاءٌ وجُذًا۔ ⓬ م: جِذْعٌ۔ ⓭ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، م: جَرَادَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
جَرَحْتُمْ 1	تم کرتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ر ح	فَعَلْتُمْ	× ❶	الأنعام:60
جُرُزًا 2	بنجر	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	ج ر ز	فُعُلًا	× ❷	الکھف:8
جُرُفٍ 1	کھوکھلا کنارہ	اسم جامد	//	×	//	//	ج ر ف	فُعُلٍ	× ❸	التوبة:109
لَا-جَرَمَ 5	یقیناً	//	//	//	//	//	ج ر م	فَعَلَ	× ❹	ھود:22
اَلْجُرُوْحَ 1	زخموں	//	جمع مکسر	//	//	//	ج ر ح	فُعُوْلَ	× ❺	المائدة:45
جَرَيْنَ 1	وہ لے کر چلتی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ج ر ی	فَعَلْنَ	×	یونس:22
جَزَاءُ 42	بدلہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ج ز ی	فَعَالُ	جَزَایُ ❻	البقرة:85
جَزٰاهُمْ 1	عطا کرے گا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	جَزَیَ ❼	الدھر:12
جُزْءٌ 2	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز اللام	ج ز ء	فُعْلٌ	× ❽	الحجر:44
جَزِعْنَا 1	ہم گھبرائیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	سمع	//	صحیح	ج ز ع	فَعِلْنَا	×	ابراھیم:21
جَزُوْعًا 1	تو گھبرا اٹھتا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُوْلًا	× ❾	المعارج:20
اَلْجِزْيَةَ 1	جزیہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص یائی	ج ز ی	فِعْلَةَ	× ❿	التوبة:29
جَزَيْتُهُمْ 1	ان کو بدلہ دیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ضرب	//	//	//	فَعَلْتُ	×	المؤمنون:111
جَزَيْنٰهُمْ 2	سزا دی ہم نے ان کو	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام:146
جَسَدًا 4	ایک جسم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ج س د	فَعَلًا	× ⓫	الأعراف:148
اَلْجِسْمِ 1	جسم	//	//	//	//	//	ج س م	فِعْلِ	× ⓬	البقرة:247
جَعَلَ 104	بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ج ع ل	فَعَلَ	× ⓭	البقرة:22
جُعِلَ 1	مقرر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	النحل:124
جَعَلَا 1	بنانے لگے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	//	الأعراف:190
جَعَلْتُ 1	میں نے دیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	المدثر:12
جَعَلْتُمْ 3	تم نے کر دیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	التوبة:19
جَعَلَتْهُ 1	کر دیتی تھی اس کو	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	الذاریات:42

❶ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشّیٔ ہو۔ ❷ یہاں یہ لفظ مجازی طور پر وصف کے لیے استعمال کیا گیا ہے، ج: أَجْرَازٌ۔ ❸ ج: أَجْرَافٌ و جُرُوفٌ۔ ❹ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے۔ ❺ م: جُرْحٌ۔ ❻ یاء اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❽ ج: أَجْزَاءٌ ❾ ۔ یہ کبھی اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❿ وہ متعین رقم جو اسلامی حکومت غیر مسلموں کی جان اور مال کی حفاظت کے بدلے ان سے لیتی ہے، ج: جِزًی و جِزًیٌ و جِزَاءٌ ۔ ⓫ یہ اصل میں اسم ذات ہے، پھر بطور صفت مجسّد یا متجسّد کے معنی میں استعمال کیا گیا، ج: أَجْسَادٌ۔ ⓬ ج: أَجْسَامٌ ۔ ⓭ جَعَلَ فعل چار طرح استعمال ہوتا ہے: ① افعال قلوب میں سے بطور رجحان کے، یہ دو مفعولوں کو نصب دیتا ہے، جیسے: ﴿وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا﴾ (الزخرف: 19) ② افعال تحویل میں سے، یہ بھی دو مفعولوں کو نصب دیتا ہے، جیسے: ﴿جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا﴾ (البقرة:22) ③ افعال شروع میں سے، یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے، جیسے: ﴿جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَمْسَحُ رَاْسَهٗ﴾ ④ بمعنی اَوْجَدَ و خَلَقَ، جیسے: ﴿جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ﴾ (الأنعام:1)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
جَعَلْنَا [101]	ہم نے بنادیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	فَعَلْنَا	×	البقرة:125
جَعَلُوْا [11]	انھوں نے مقرر کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأنعام:100
جُفَاءً [1]	جھاگ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ج ف ء	فُعَالًا	//	الرعد:17
جِفَانٍ [1]	بڑے بڑے کڑاہے	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ف ن	فِعَالٍ	× ❶	سبا:13
اَلْجَلَاءَ [1]	جلاوطن ہونا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	ناقص واوی	ج ل و	فَعَالَ	جَلَاوَ ❷	الحشر:3
جَلَابِيْبِهِنَّ [1]	اپنی چادریں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ملحق رباعی مزید فیہ	صحیح	ج ل ب	فَعَالِيْلِ	× ❸	الأحزاب:59
اَلْجَلَالِ [2]	جلال	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج ل ل	فَعَالِ	×	الرحمٰن:27
جَلّٰهَا [1]	وہ اس کو چمکادے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ج ل و	فَعَّلَ	جَلَّوَ ❹	الشمس:3
جَلْدَةٍ [2]	کوڑا	(اسم) مصدر مرہ	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ل د	فَعْلَةٍ	×	النور:2
جُلُوْدِ [9]	چمڑوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فُعُوْلِ	× ❺	النحل:80
جَمًّا [1]	بڑی گہری	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ج م م	فَعْلًا	جَمْمًا ❻	الفجر:20
جَمَالٌ [1]	خوبصورتی	(اسم) مصدر	×	کرم	//	صحیح	ج م ل	فَعَالٌ	×	النحل:6
جِمٰلَتٌ [1]	اونٹ ہیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فِعَالَةٌ	× ❼	المرسلات:33
جَمَعَ [2]	جمع کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ج م ع	فَعَلَ	×	المعارج:18
جُمِعَ [2]	جمع کردیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	القيامة:9
جَمْعًا [8]	سب کو	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	الكهف:99
اَلْجَمْعٰنِ [4]	دو جماعتیں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	//	//	فَعْلَانِ	× ❽	آل عمران:155
اَلْجُمُعَةِ [1]	جمعہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعُلَةِ	× ❾	الجمعة:9
جَمْعُكُمْ [1]	تمہاری جماعت	(اسم) مصدر	واحد مذکر	فتح	//	//	//	فَعْلُ	× ❿	الأعراف:48
جَمَعْنٰكُمْ [2]	ہم نے جمع کیا تم کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	المرسلات:38
جَمَعُوْا [1]	جمع کرلی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	//	ج م ع	فَعَلُوْا	×	آل عمران:173
اَلْجَمَلُ [1]	اونٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ل	فَعَلُ	× ⓫	الأعراف:40
جُمْلَةً [1]	مجموعی طور پر	//	واحد مؤنث	//	//	//	ج م ل	فُعْلَةً	× ⓬	الفرقان:32

❶م: جَفْنَةٌ۔ ❷واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ❸م: جِلْبَابٌ، یہ ملحق بقِرْطَاس ہے۔ ❹واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❺م: جِلْدٌ۔ ❻دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اسی طرح یہ مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❼م: جَمَلٌ بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ ❽اصل میں یہ باب فتح سے مصدر بمعنی مفعول ہے، م: جَمْعٌ، یہ اسم جمع ہے، ج: جُمُوْعٌ۔ ❾یہ ہفتے کے دنوں میں سے ایک دن کا نام ہے، یہ اصل میں مصدر بمعنی اِجْتِمَاع ہے، اس دن کو جمعہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس دن تمام مسلمان نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے جمع ہوتے ہیں، ج: جُمَعٌ۔ ❿یہ اصل میں مصدر ہے اور یہاں یہ بطور اسم جامد استعمال ہورہا ہے، ج: جُمُوْعٌ۔ ⓫پانچ سال سے زائد عمر کے اونٹ کو کہتے ہیں، ج: جُمْلٌ و اَجْمَالٌ و جِمَالٌ و اَجْمُلٌ و جُمَالَةٌ و جِمَالَاتٌ اور جمع منتھی الجموع جَمَائِلُ آتی ہے۔ ⓬ج: جُمَلٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
جَمِيعٌ 53	سب کے سب	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ع	فَعِيلٌ	× ❶	یٰس:32
جَمِيلٌ 7	اچھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	ج م ل	//	×	یوسف:18
جَنَّ 1	چھا گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	فَعَلَ	جَنَنَ ❷	الأنعام:76
الْجِنَّ 22	جنوں	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فِعْلَ	جِنْنَ ❸	الأنعام:100
جَنَى 1	میوے	//	واحد مذکر	//	//	ناقص یائی	ج ن ی	فَعَلُ	جَنَيُ ❹	الرحمٰن:54
جَنّٰتٍ 69	باغات	//	جمع مکسر	//	//	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	فَعْلَاتٍ	جَنْنَاتٍ ❺	البقرة:25
جَنَاحَ 5	بازو	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ن ح	فَعَالَ	× ❻	بنی اسرائیل:24
جُنَاحَ 25	گناہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعَالَ	× ❼	البقرة:158
بِجَنَاحَيْهِ 1	اپنے دو پروں پر	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَالَيْ	جَنَاحَيْنِ ❽	الانعام:38
جَنْبِ 3	(حق کے) سلسلہ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ج ن ب	فَعْلِ	× ❾	الزمر:56
جُنُبٍ 5	دور	صفت مشبہ	//	ن،س،ك	//	//	//	فُعُلٍ	× ❿	القصص:11
جِنَّةٌ 5	جنون	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	فِعْلَةٌ	جِنْنَةٌ ⓫	المؤمنون:25
الْجِنَّةِ 5	جنوں	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فِعْلَةِ	جِنْنَةِ ⓬	هود:119

❶ یہ بمعنی جماعت تفرق کی ضد ہے، اور کبھی یہ باب فتح سے بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے، یعنی یہ فَعِيل بمعنی فَاعِل مُجتَمِعٌ کے معنی میں ہے، یا یہ فَعِيل بمعنی مفعول یعنی مَجْمُوعٌ کے معنی میں ہے، یہ کبھی مفرد اور کبھی جمع کی طرح استعمال ہوتا ہے، مفرد کی مثال، جیسے: جَمِيعٌ مُّنْتَصِرٌ (سورة القمر: 44) اور جمع کی مثال، جیسے: جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ (سورة يٰس: 53) ۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''عَلٰی'' ہو۔ ❸ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ ایک مستقل مخلوق ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آگ سے پیدا کیا ہے، ان میں سے بعض مسلمان اور بعض کافر ہیں، کھانے پینے اور نسل کا سلسلہ ان کے اندر بھی ہے، یہ عام طور پر نظروں سے اوجھل رہتے ہیں اس لیے ان کو جن کہتے ہیں۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اضافت کی وجہ سے اس کی تنوین حذف ہو چکی ہے، ج: أَجْنٍ و أَجْنَاءٌ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❺ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) م: جَنَّةٌ، جمع بناتے وقت تائے تانیث حذف ہو جاتی ہے، اس کو جنت اس لیے کہتے ہیں کہ یہ پوشیدہ جگہ ہے یا اس لیے کہ درختوں کی کثرت کی وجہ سے یہ چھپانے والی ہے۔ ❻ ج: أَجْنِحَةٌ، یہ اصل میں مصدر ہے اور یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❼ اگر لفظ ﴿ جُنَاح ﴾ کا مصدری معنی یعنی اَلْمَيْلُ اِلَى الْاِثْمِ (گناہ کی طرف میل ہونا) کیا جائے تو یہ باب تفعیل سے مصدر یا اسم مصدر ہوگا اور اگر اس سے الْاِثْمُ (گناہ) ہی مراد لیا جائے تو پھر یہ جامد ہوگا اور یہی اس کا عام استعمال ہے۔ ❽ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، م: جَنَاحٌ، ج: أَجْنِحَةٌ۔ ❾ جَنْبٌ کے معنی ''پہلو'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة یونس: 12 میں ہے ﴿لِجَنْبِهٖ﴾ ''اپنے پہلو پر''، ج: جُنُوبٌ و اَجْنَابٌ۔ ❿ لفظ ﴿جُنُب﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دور، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اجنبی، جیسا کہ سورة النساء: 36 میں ہے ﴿الْجَارِ الْجُنُبِ﴾ ''اجنبی پڑوسی''، ج: أَجْنَابٌ، ③ جُنبی، جیسا کہ سورة النساء: 43 میں ہے ﴿جُنُبًا﴾ اس حال میں کہ (تم) جنبی ہو، یہ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ ایسا اسم ہے جو مصدر اِجْنَاب کی جگہ پر استعمال ہوا ہے، بعض کے نزدیک اس کا تثنیہ جُنُبَان اور اس کی جمع مذکر سالم جُنُبُونَ اور بعض کے نزدیک جمع مکسر أَجْنَابٌ آتی ہے، جنبی وہ ہوتا ہے جس پر غسل فرض ہو، اس کو جنبی اس لیے کہتے ہیں کہ جب تک وہ غسل نہ کرے وہ نماز اور مسجد سے دور رہتا ہے، درج ذیل صورتوں میں غسل فرض ہو جاتا ہے، احتلام، ہم بستری یہی حکم حیض اور نفاس کا ہے۔ ⓫ یہ جُنَّ فعل مجہول سے مصدر ہے، یا یہ اس سے اسم ہے۔ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب یہ اس طرح استعمال ہو، جُنَّ جَنًّا و جُنُونًا و جِنَّةً و مَجَنَّةً۔ ⓬ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، جِنَّةٌ اور جِنٌّ کا معنی ایک ہے جِنَّةٌ کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے اور اگر جِنٌّ سے مراد ایک جن ہو تو جِنَّةٌ اس کی جمع ہوگا، یا یہ جِنِّيٌّ کی جمع مکسر ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
جَنَّةٌ 70	ایک باغ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	فَعْلَةٌ	جَنْنَةٌ ❶	البقرة:266
جُنَّةٌ 2	ڈھال	//	//	//	//	//	//	فُعْلَةٌ	جُنْنَةٌ ❷	المجادلة:16
جَنَّتَانِ 3	دوباغ	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَتَانِ	جَنْنَتَانِ ❸	سبا:15
جَنَّتَيْنِ 4	دوباغ	//	//	//	//	//	//	فَعْلَتَيْنِ	جَنْنَتَيْنِ ❹	الكهف:32
بِجَنَّتَيْهِمْ 1	ان کے دوباغوں کے بدلے	//	//	//	//	//	//	فَعْلَتَيْ	جَنْنَتَيْنِ ❺	سبا:16
جَنَحُوْا 1	وہ مائل ہوں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ج ن ح	فَعَلُوْا	×	الأنفال:61
جُنْدًا 7	لشکر	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ج ن د	فُعْلًا	× ❻	مريم:75
جَنَفًا 1	طرف داری	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ج ن ف	فَعَلًا	×	البقرة:182
جُنُوْبِكُمْ 5	اپنے پہلوؤں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ج ن ب	فُعُوْلِ	× ❼	النساء:103
جُنُوْدٌ 22	فوجیں	//	//	//	//	//	ج ن د	فُعُوْلٌ	× ❽	الأحزاب:9
جَنِيًّا 1	پکی ہوئی کھجوریں	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	ناقص یائی	ج ن ی	فَعِيْلًا	جَنِيْيًا ❾	مريم:25
جِهَادِ 4	جہاد کرنے	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ه د	فِعَالِ	× ❿	التوبة:24
جِهَارًا 1	کھلے طور پر	//	//	//	//	//	ج ه ر	فِعَالًا	×	نوح:8
بِجَهَازِهِمْ 2	ان کے سامان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ج ه ز	فَعَالِ	× ⓫	يوسف:59
بِجَهَالَةٍ 4	نہ جانتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	ج ه ل	فَعَالَةٍ	×	النساء:17
جَهْدَ 5	سخت	//	//	فتح	//	//	ج ه د	فَعْلَ	//	المائدة:53
جُهْدَهُمْ 1	اپنی محنت مزدوری	//	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعْلَ	//	التوبة:79
جَهَرَ 1	اونچی کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ج ه ر	فَعَلَ	//	الرعد:10
جَهْرًا 7	ظاہر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	النحل:75
جَهْرَةً 3	صاف صاف	//	//	//	//	//	//	فَعْلَةً	//	البقرة:55
جَهَّزَهُمْ 2	اس نے تیار کیا ان کے لیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ه ز	فَعَّلَ	//	يوسف:59

❶ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: جَنَّاتٌ، سورۃ النجم: 15 میں ﴿جَنَّةُ الْمَأْوٰى﴾ ساتویں آسمان پر ایک جگہ کا نام ہے، اسے جنۃ الماویٰ اس لیے کہتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کا یہی مسکن تھا، بعض کے نزدیک روحیں یہاں آ کر جمع ہوتی ہیں۔ ❷ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: جُنَنٌ۔ ❸ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: جَنَّةٌ، ج: جَنَّاتٌ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: جَنَّةٌ، ج: جَنَّاتٌ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ دوہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: جَنَّةٌ، ج: جَنَّاتٌ، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ م: جُنْدِيٌّ، اس کی جمع أَجْنَادٌ و جُنُوْدٌ بھی آتی ہے۔ ❼ م: جَنْبٌ۔ ❽ م: جُنْدٌ، یہ جُنْدِيٌّ کی جمع ہے، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے۔ ❾ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلی یاء ساکن اور دوسری متحرک ہے تو پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❿ اس باب سے قیاسی مصدر مُجَاهَدَةٌ آتا ہے۔ ⓫ ج: أَجْهِزَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
جَهَنَّمُ 2	جہنم	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ہ م	فَعَنَّلَ	× ❶	البقرة:206
جَهُوْلًا 77	نادان	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ج ہ ل	فَعُوْلًا	× ❷	الأحزاب:72
جَوٌّ 1	فضاء	اسم جامد	//	×	//	لفیف مقرون ومضاعف ثلاثی	ج و و	فَعْلٌ	جَوْوٌ ❸	النحل:79
كَالْجَوَابِ 1	تالابوں جیسے	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ج ب ی	فَوَاعِ	اَلْجَوَابِي ❹	سبا:13
جَوَابَ 1	جواب	اسم مصدر	×	افعال		اجوف واوی	ج و ب	فَعَالَ	× ❺	الأعراف:82
اَلْجَوَارِ 4	جو چلنے والے ہیں	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ج ر ی	فَوَاعِ	جَوَارِيٌ ❻	التكوير:16
اَلْجَوَارِ 1	کشتیاں	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	جَوَارِيُ ❼	الشورى:32
اَلْجَوَارِحِ 2	شکاری جانوروں	//	//	//	//	صحیح	ج ر ح	فَوَاعِلِ	× ❽	المائدة:4
اَلْجُوْدِيِّ 1	جودی پہاڑ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ج و د	فُعْلِيٌّ	× ❾	هود:44
جُوْعٍ 1	بھوک	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ج و ع	فُعْلٍ	×	الغاشية:7
جَوْفِهِ 4	اس کے پہلو	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ج و ف	فَعْلِ	× ❿	الأحزاب:4
اَلْجِيَادُ 1	عمدہ گھوڑے	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ج و د	فِعَالُ	جِوَادٌ ⓫	صٓ:31
جِيْءَ 1	لائے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ج ی ء	فُعِلَ	جُيِءَ ⓬	الزمر:69
جَيْبِكَ 2	اپنے گریبان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف یائی	ج ی ب	فَعْلِ	× ⓭	النمل:12
جِيْدِهَا 1	اس کے گلے	//	//	//	//	//	ج ی د	فِعْلِ	× ⓮	اللهب:5
جُيُوْبِهِنَّ 1	اپنے سینوں	//	جمع مکسر	//	//	//	ج ی ب	فُعُوْلِ	× ⓯	النور:31

❶ یہ دوزخ یا دوزخ کے ایک طبقے کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ اصل میں فارسی جِهْنَامٌ تھا پھر اسے معرّب کرلیا گیا۔ ❷ ج: جُهُوْلٌ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❸ دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: جِوَاءٌ واَجْوَاءٌ۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، پھر تخفیفاً یاء کو بھی گرادیا (اس کی تفصیل آگے نمبر سات میں دیکھیں)، جب یاء گر گئی، تو جَوَاب ہوگیا م: جَابِيَةٌ۔ ❺ ج: أَجْوِبَةٌ۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، پھر تخفیفاً یاء کو بھی گرادیا (اس کی تفصیل آگے نمبر سات میں دیکھیں)، اس سے مراد ستارے ہیں، م: جَارِيَةٌ۔ ❼ یہ اصل میں جمع مکسر اسم فاعل ہے، یہاں یہ بطور اسم جامد استعمال ہو رہا ہے جس طرح کہ وصف بھی نام کے لیے استعمال ہو جاتا ہے، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر تخفیفاً یاء کو بھی گرادیا، جب یاء گر گئی، تو جَوَارِ ہوگیا، اس کے منصرف اور غیر منصرف ہونے میں اختلاف ہے، اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بیک وقت دو صورتیں جمع ہو رہی ہیں ایک تو اس کے آخر میں حرف علت یاء آنے کی وجہ سے تعلیل کی صورت بن رہی ہے، اور دوسری طرف اسباب منع صرف میں سے جمع منتھی الجموع کے وزن فَوَاعِل پر آنے کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے، اور منع صرف کا سبب مخفی ہے، اس لیے تعلیل مقدم ہوگی یعنی پہلے اس میں تعلیل کریں گے، تو یہ جَوَارٍ بنے گا، پھر اس کے غیر منصرف کے سبب وزن کا لحاظ کرتے ہوئے تنوین تمکن کو حذف کردیں گے، جب تنوین کو حذف کریں گے تو دو ساکن جمع نہ ہونے کی وجہ سے یاء واپس آگئی، جس سے ثقل پیدا ہوگا تو اس خدشہ کے پیش نظر یاء محذوفہ کے عوض تنوین عوض لے آئے، تو یہ جَوَارٍ غیر منصرف ہی ہوگا، البتہ بعض کے نزدیک اس کے آخر میں تنوین تمکن ہی ہے، اس لیے یہ منصرف ہے، م: جَارِيَةٌ۔ ❽ یہ اصل میں باب فتح سے اسم فاعل ہے، م: جَارِحَةٌ، اس سے مراد شکاری درندے اور پرندے ہیں مثلاً، کتا، باز اور شکرا وغیرہ۔ ❾ یہ ایک پہاڑ کا نام ہے جو آرمینیا میں ہے، طوفان نوح میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی اس پر جا کر کھڑی ہوئی تھی۔ ❿ ج: أَجْوَافٌ۔ ⓫ واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رِيَاضٌ)، م: جَوَادٌ۔ ⓬ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں یاء واقع ہوئی تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ: قِيْلَ)، یہ فعل لازم ہے اس سے مجہول نہیں آتا مگر جب اس کا صلہ لایا جائے تو یہ متعدی بن جاتا ہے اور اس سے مجہول آجاتا ہے۔ ⓭ ج: جُيُوْبٌ وأَجْيَابٌ۔ ⓮ ج: أَجْيَادٌ وجُيُوْدٌ۔ ⓯ م: جَيْبٌ، اس کے معنی اصل میں گریبان کے ہیں، اس کی جمع اَجْيَابٌ بھی آتی ہے، جَيْبٌ کے معنی: جیب، پاکٹ بھی ہوتے ہیں، اس کی جمع جِيَابٌ وجُيُوبٌ آتی ہے۔

باب الحاء (ح)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَاجَّ 1	جھگڑا کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعَلَ	حَاجَجَ (1)	البقرۃ:258
اَلْحَاجِّ 1	حاجیوں	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلِ	حَاجِجِ (2)	التوبۃ:19
حَاجَةً 3	ایک خواہش	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	اجوف واوی	ح و ج	فَعْلَةً	حَوَجَةً (3)	یوسف:68
حَاجَجْتُمْ 1	تم جھگڑ چکے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعَلْتُمْ	×	ال عمرٰن:66
حَاجِزًا 1	آڑ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ح ج ز	فَاعِلًا	× (4)	النمل:61
حَاجِزِيْنَ 1	روکنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (5)	الحاقۃ:47
حَاجَّكَ 1	جھگڑے تجھ سے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فَاعَلَ	حَاجَجَ (1)	ال عمرٰن:61
حَاجَّهٗ 1	جھگڑا کیا اس سے	//	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام:80
حَاجُّوْكَ 1	جھگڑا کریں آپ سے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوْ	حَاجَجُوا (1)	ال عمرٰن:20
حَادَّ 1	مخالفت کرتا تھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح د د	فَاعَلَ	حَادَدَ (6)	المجادلۃ:22
حٰذِرُوْنَ 1	خطرہ رکھنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ذ ر	فَاعِلُوْنَ	×	الشعراء:56
حَارَبَ 1	جنگ لڑی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ب	فَاعَلَ	//	التوبۃ:107
فَحَاسَبْنٰهَا 1	تو ہم نے حساب لیا اس سے	//	جمع متکلم	//	//	//	ح س ب	فَاعَلْنَا	//	الطلاق:8
حٰسِبِيْنَ 2	حساب لینے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (5)	الأنبیاء:47
حَاسِدٍ 1	حسد کرنے والا	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح س د	فَاعِلٍ	× (7)	الفلق:5
حَاشَ 2	پاکیزگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح ش ی	فَاعَ	حَاشَيَ (8)	یوسف:31
حٰشِرِيْنَ 3	اکٹھا کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ن،ض	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	فَاعِلِيْنَ	× (5)	الأعراف:111
حَاصِبًا 4	پتھر برسانے والی آندھی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ب	فَاعِلًا	× (9)	بنی اسرائیل:68

(1) دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: حُجَّاجٌ و حَجِيْجٌ۔ (3) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: حَاجَاتٌ و حَاجٌ و حَوَائِجُ۔ (4) یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: حَجَزَةٌ۔ (5) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (6) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (7) ﴿حَاسِدٍ﴾ وہ انسان ہے جو دوسرے کی خوشی اور نعمت کو دیکھ کر جلنے والا ہو، اور یہ خواہش کرے کہ اس سے یہ چیز ختم ہو جائے، یا اس سے ختم ہو کر مجھے مل جائے۔ (8) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ فعل ماضی الف پر فتحہ تقدیری پر مبنی ہے، الف کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے اصل میں حَـاشَـا تھا، اور یہ بھی جائز ہے کہ یہ مفعول مطلق ہونے کی بناء پر بمعنی تنزیہ یہ اسم منصوب ہو، الشیخ مصطفٰی الغلاییني جامع الدروس العربیہ میں فرماتے ہیں کہ جب حَاشَا صرف تنزیہ کے لیے ہو تو یہ مفعول مطلق ہونے کی بناء پر منصوب ہوتا ہے، اگر یہ مضاعف یا منون نہ ہو تو یہ مبنی ہوتا ہے۔

فائدہ: حَاشَا کی تین قسمیں ہیں: ① فعل ماضی متصرف بمعنی اِسْتَثْنٰی ② اسم بمعنی تنزیہ، یہ مفعول مطلق واقع ہوتا ہے۔ ③ کلمہ استثناء، یہ اکثر بطور حرف جر استثناء کے لیے آتا ہے، اس کے بعد اسم مجرور ہوتا ہے، اور بعض کے نزدیک یہ فعل غیر متصرف استثناء کے لیے آتا ہے، اس کے بعد والا اسم مفعول بہ ہونے کی بناء پر منصوب ہوتا ہے۔ (9) یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے، یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَاضِرًا 1	موجود	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ض ر	فَاعِلًا	× (1)	الکہف:49
حَاضِرَةً 2	نقد ونقد	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	× (2)	البقرۃ:282
حَاضِرِی 1	قریب	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِی	حَاضِرِيْنَ (3)	البقرۃ:196
اَلْحَافِرَةِ 1	پہلی حالت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ف ر	فَاعِلَةِ	× (4)	النازعات:10
حَافِظٌ 2	ایک حفاظت کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ف ظ	فَاعِلٌ	× (5)	الطارق:4
حَافِظَاتٌ 2	حفاظت کرنے والیاں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٌ	×	النساء:34
حَافِظُوْا 1	حفاظت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوْا	× (6)	البقرۃ:238
حَافِظُوْنَ 6	حفاظت کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (7)	المؤمنون:5
حَافِظِيْنَ 5	جاننے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (8)	یوسف:81
حَافِّيْنَ 1	گھیرا باندھے ہوں گے	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ح ف ف	//	حَافِفِيْنَ (9)	الزمر:75
حَاقَ 9	گھیرلے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ح ی ق	فَعَلَ	حَيَقَ (10)	ھود:8
اَلْحَاقَّةُ 3	ثابت ہونے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	فَاعِلَةٌ	حَاقِقَةٌ (11)	الحاقۃ:1
اَلْحَاكِمِيْنَ 5	فیصلہ کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	نصر	//	صحیح	ح ك م	فَاعِلِيْنَ	× (12)	الأعراف:87
حَالَ 1	حائل ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ح و ل	فَعَلَ	حَوَلَ (13)	ھود:43
حَامٍ 1	دس بچوں کا باپ اونٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح م ی	فَاعٍ	حَامِيٌ (14)	المائدۃ:103
اَلْحَامِدُوْنَ 1	حمد کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م د	فَاعِلُوْنَ	× (7)	التوبۃ:112
اَلْحَامِلَاتِ 1	اٹھانے والیوں کی	//	جمع مؤنث سالم	ضرب	//	//	ح م ل	فَاعِلَاتِ	×	الذاریات:2
بِحَامِلِيْنَ 1	اٹھانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (12)	العنکبوت:12

(1) ج: حُضُورٌ و حَضَّارٌ و حَضَّرٌ۔ (2) لفظ ﴿حَاضِرَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① نقد، جب یہ تِجَارَةٌ کی صفت ہو، جیسے: ﴿تِجَارَةً حَاضِرَةً﴾ ''نقد سودا'' ② قریب ونزدیک والی چیز، جیسا کہ سورۃ الأعراف:163 میں ہے ﴿حَاضِرَةَ الْبَحْرِ﴾ ''سمندر کے کنارے پر''، ج: حَوَاضِرُ۔ (3) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے۔ (4) عرب میں ''حَافِرَةٌ'' الٹے پاؤں لوٹنے اور پہلی حالت پر پلٹنے کے لیے ضرب المثل بن گیا ہے، بعض کے نزدیک حَافِرَةٌ کے معنی روئے زمین کے ہیں جس میں ان کی قبریں کھودی جاتی ہیں، یہ حَافِرٌ کی مؤنث ہے، اس کے مختلف معانی ہیں: ① حَفْرٌ کے معنی ہیں ''کھودنا''، یہاں حَافِرَة بمعنی مَحْفُورَةٌ ہے یعنی کھدی ہوئی زمین ② پہلا راستہ یا پہلی جگہ ③ پہلی حالت (حیات قبل از موت)، یہ اصل میں باب نصر واحد مؤنث اسم فاعل بمعنی مفعول ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ (5) اس سے مراد اعمال لکھنے والا فرشتہ ہے، ج: حُفَّاظٌ و حَفَظَةٌ ۔ (6) اس کے معنی حفاظت کرنا اور پابندی کرنا اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''عَلٰی'' ہو۔ (7) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (8) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (9) دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (10) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ (11) دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس سے مراد قیامت ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ (12) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (13) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (14) لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور ہے تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے حرف علت یاء گر گئی (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے، یہاں پر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، وہ اونٹ جس سے دس حمل قرار پائے ہوں، اس کو عرب لوگ بتوں کے نام پر آزاد کر دیتے تھے کہ جہاں چاہے چرے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَامِيَةً 2	بھڑکتی ہوئی آگ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ح م ی	فَاعِلَةً	× (1)	الغاشية:4
حُبًّا 9	محبت	(اسم) مصدر	×	س، ك	//	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	فُعْلًا	حُبْبًا (2)	البقرة:165
حَبًّا 7	دانے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	//	فَعْلًا	حَبْبًا (3)	الأنعام:99
حِبَالُهُمْ 2	ان کی رسیاں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ح ب ل	فِعَالٌ	× (4)	طه:66
حَبَّبَ 1	محبوب بنادیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	فَعَّلَ	× (5)	الحجرات:7
حَبَّةٍ 5	دانہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَةٍ	حَبْبَةٍ (6)	البقرة:261
حَبِطَ 3	ضائع ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ح ب ط	فَعِلَ	×	المائدة:5
حَبِطَتْ 7	ضائع ہوگئے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	//	البقرة:217
الْحُبُكِ 1	راستوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ب ك	فُعُلٍ	× (7)	الذاريات:7
حَبْلٌ 5	رسی	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ح ب ل	فَعْلٌ	× (8)	اللهب:5
حَتّٰی 142	یہاں تک کہ	حرف جر	×	×	×	×	×	×	× (9)	القدر:5
حَتْمًا 1	حتمی	(اسم) مصدر	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ت م	فَعْلًا	× (10)	مريم:71
حَثِيثًا 1	نہایت تیزی سے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ح ث ث	فَعِيلًا	× (11)	الأعراف:54
حَجَّ 1	حج کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح ج ج	فَعَلَ	حَجَجَ (12)	البقرة:158
الْحَجِّ 9	حج	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلٍ	حَجْجٍ (13)	البقرة:189

(1) یہ اصل میں باب سمع سے واحد مؤنث اسم فاعل ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہورہا ہے۔ (2) دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: مَدٌّ)، یا یہ زوائد کے حذف کے بعد باب افعال کا مصدر ہے، اور یہ بھی جائز ہے کہ یہ باب افعال کا اسم مصدر ہو۔ (3) دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: مَدٌّ)، م: حَبَّةٌ ، ج: حُبُوْبٌ۔ (4) م: حَبْلٌ ۔ (5) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّیْءُ اور صلہ اِلٰی ہو۔ (6) دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: مَدٌّ)، ج: حَبٌّ ۔ (7) آسمان کے راستوں سے مراد وہ راستے ہیں جن پر ستارے گردش کرتے ہیں، م: حَبِيْكَةٌ و حِبَاكٌ ۔ (8) لفظ ﴿حَبل﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① رسّی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② پناہ، جیسا کہ سورۃ آل عمرٰن :112 میں ہے ﴿ بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ ﴾ ''اللہ کی پناہ کے ساتھ'' ③ رگ، جیسا کہ سورہ ق:16 میں ہے ﴿ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴾ ''شہ رگ''، حَبْلُ الْوَرِيد، گردن کی ایک رگ ہے اسے رگ جان کہتے ہیں ذبح کرتے وقت اسی رگ کو کاٹا جاتا ہے، اس سے قرب ونزدیک کو بیان کیا جاتا ہے ④ قرآن، جیسا کہ سورۃ آل عمرٰن :103 میں ہے ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ﴾ ج: حِبَالٌ ۔ (9) ﴿ حَتّٰی ﴾ اس کی تین قسمیں ہیں: ① حرف جر، یہ انتہائے غایت کے لیے آتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اور کبھی یہ کَیْ کے معنی میں فعل ماضی اور فعل مضارع پر آتا ہے، اس صورت میں اس کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہوتا ہے، جو فعل مضارع کو نصب دیتا ہے، اس صورت میں بھی حَتّٰی درحقیقت اسم یعنی مصدر مؤول پر داخل ہوتا ہے، جیسے: ﴿حَتّٰی يَرُدُّوْكُمْ ﴾ (سورة البقرة: 217) ، حَتّٰی تَوَارَیْ عَنِّی (متفق عليه) ، ② حرف ابتداء، اس کے بعد جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں آجاتے ہیں، جملہ فعلیہ کبھی فعل مضارع اور کبھی فعل ماضی سے بنتا ہے، جیسے: ﴿حَتّٰی عَفَوْا ﴾ (الأعراف:95)۔ ③ حرف عطف، اس معنی میں یہ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔ (10) یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ (11) بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، ج: حِثَاثٌ ۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: مَدٌّ)۔ (13) دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: مَدٌّ)، لفظ ﴿حَجّ﴾ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے اور اس کے معنی ہیں ''قصد کرنا''، شرعی اصطلاح میں اس سے مراد ہے کہ مقررہ مہینوں میں عبادت کے لیے مسجد حرام میں جانا، یہاں لفظ حج مخصوص عبادت پر دلالت کرنے کی وجہ سے بطور نام یعنی اسم جامد کے طور پر استعمال ہورہا ہے، سورۃ التوبة :3 میں ہے ﴿يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ﴾ ''حج اکبر کے دن'' یہاں حج اکبر کے دن سے مراد 10 ذوالحجہ کا دن ہے، حج اکبر سے مراد وہ حج ہے جس سے پہلے وقوف عرفہ ہو، اور حج اصغر سے مراد وہ حج ہے جس میں وقوف عرفہ نہ ہو اسے عمرہ بھی کہا جاتا ہے، یعنی حج کو عمرہ سے ممتاز کرنے کے لیے حج اکبر کہا گیا ہے، عوام میں جو مشہور ہے کہ جو حج جمعے کے دن آئے وہ حج اکبر ہے اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَجُّ 1	حج کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فِعْلٌ	حَجْجٌ ❶	آل عمران:97
حِجَابٌ 7	پردہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ج ب	فِعَالٌ	×❷	الأعراف:46
حِجَارَةٌ 10	پتھر	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	ح ج ر	فِعَالَةٌ	×❸	هود:82
حُجَّةٌ 7	کوئی دلیل	//	واحد مؤنث	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	فُعْلَةٌ	حُجْجَةٌ❹	البقرة:150
حِجَجٍ 1	سال	//	جمع مکسر	×	//	//	//	فِعَلٍ	×❺	القصص:27
حِجْرٌ 4	ممنوع	(اسم) مصدر	×	نصر	//	صحیح	ح ج ر	فِعْلٌ	×❻	الأنعام:138
الْحِجْرِ 1	حجر بستی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فِعْلٍ	×❼	الحجر:80
الْحَجَرَ 2	پتھر	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلَ	×❽	البقرة:60
الْحُجُرَاتِ 1	کمروں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فُعُلَاتٍ	×❾	الحجرات:4
حُجُورِكُمْ 1	تمہاری پرورش	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُولِ	×❿	النساء:23
حَدَائِقَ 3	باغ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ح د ق	فَعَائِلَ	×⓫	النمل:60
حِدَادٍ 1	تیز	صفت مشبہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح د د	فِعَالٍ	×⓬	الأحزاب:19
حَدَبٍ 1	بلندی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ح د ب	فَعَلٍ	×⓭	الأنبياء:96
فَحَدِّثْ 1	تو بیان کیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح د ث	فَعِّلْ	×	الضحى:11
حُدُودُ 14	حدیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح د د	فُعُولُ	×⓮	البقرة:187
حَدِيثٍ 23	بات	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح د ث	فَعِيلٍ	×⓯	النساء:140
حَدِيدٍ 5	لوہے	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ح د د	//	×⓰	الحج:21
حَدِيدٌ 1	بڑی تیز	صفت مشبہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيلٌ	×⓱	ق:22
حَذَرَ 2	ڈرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	صحیح	ح ذ ر	فَعَلَ	×	البقرة:19
حِذْرَكُمْ 3	اپنے بچاؤ کا سامان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعْلَ	×⓲	النساء:71

❶ دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❷ ج: حُجُبٌ۔ ❸ م: حَجَرٌ۔ ❹ دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، حُجَّة اصل میں باب نصر کا مصدر ہے اس کے معنی ہیں ''دلیل کے ذریعہ کسی پر غالب آنا''، پھر یہ دلیل کے معنی میں بطور اسم جامد کے استعمال ہونے لگا، ج: حُجَجٌ و حِجَاجٌ۔ ❺ م: حِجَّةٌ۔ ❻ یہ مصدر بمعنی مفعول یعنی مَحْجُورٌ (ممنوع) کے معنی میں ہے، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، لفظ ﴿حِجْر﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ممنوع، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② آڑ، جیسا کہ سورۃ الفرقان: 53 میں ہے ﴿حِجْرًا﴾ ''آڑ''۔ ❼ لفظ ﴿حِجْر﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ایک بستی کا نام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، یہ صالح علیہ السلام کی قوم ثمود کی بستی کا نام ہے، یہ بستی مدینہ اور تبوک کے درمیان تھی آج کل یہ بستی ''مدائن صالح'' کے نام سے معروف ہے ② عقل وخرد، جیسا کہ سورۃ الفجر: 5 میں ہے ﴿لِذِي حِجْرٍ﴾ ''صاحب عقل کے لیے''، ج: حُجُورٌ و أَحْجَارٌ۔ ❽ ج: أَحْجَارٌ و حِجَارَةٌ۔ ❾ م: حُجْرَةٌ۔ ❿ م: حِجْرٌ، اس کے لغوی معنی حفاظت کے ہیں۔ ⓫ یہ جمع مُنتهى الجموع ہے، م: حَدِيقَةٌ ⓬ م: حَدِيدٌ۔ ⓭ یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس کے مصدری معنی کی مناسبت سے اونچی اور بلند زمین کو حَدَبٌ کہتے ہیں۔ ⓮ م: حَدٌّ، یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ﴿حُدُودُ اللّٰهِ﴾ سے مراد وہ امور ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوامر و نواہی کے ذریعے مقرر کیا ہے۔ ⓯ یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ہر وہ کلام جو انسان کو سننے یا وحی کے ذریعے بیداری یا نیند میں پہنچے اسے حدیث کہتے ہیں، ج: أَحَادِيثُ، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل حَدَّثَ سے اسم مصدر ہے۔ ⓰ ج: حِدَادٌ و أَحِدَّاءُ۔ ⓱ ج: حَدَائِدُ۔ ⓲ یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس سے مراد اسلحہ اور سامان جنگ ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْحُرُّ 2	آزاد	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب،نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ر ر	فُعُلٌ	حُرُرٌ ❶	البقرۃ:178
حَرًّا 3	گرم	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	حَرْرًا ❷	التوبۃ:81
حَرَامٌ 26	حرام	//	//	سمع، کرم	//	صحیح	ح ر م	فَعَالٌ	× ❸	النحل:116
اَلْحَرْبِ 4	جنگ	اسم مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ب	فَعْلٍ	× ❹	الأنفال:57
حَرْثٌ 13	کھیتی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	ح ر ث	فَعْلٌ	× ❺	البقرۃ:223
حَرَجٍ 15	تنگی	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ح ر ج	فَعَلٍ	× ❻	المائدۃ:6
حَرْدٍ 1	بخیلی کرنے	//	//	ضرب	//	//	ح ر د	فَعْلٍ	×	القلم:25
حَرَسًا 1	چوکیدار	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	//	ح ر س	فَعَلًا	× ❼	الجن:8
حَرَصْتَ 1	تم حرص کرو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	//	ح ر ص	فَعَلْتَ	×	یوسف:103
حَرَصْتُمْ 1	تم لالچ کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	النساء:129
حَرِّضِ 2	رغبت دلاتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ض	فَعِّلْ	حَرِّضْ ❽	النساء:84
حَرَضًا 1	بیمار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلًا	× ❾	یوسف:85
حَرْفٍ 1	کنارے	اسم جامد	//	×	//	//	ح ر ف	فَعْلٍ	× ❿	الحج:11
حَرِّقُوْهُ 2	اسے جلاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ق	فَعِّلُوْ	×	الأنبیاء:68
حَرَّمَ 20	اس نے حرام کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح ر م	فَعَّلَ	//	البقرۃ:173
حُرِّمَ 3	حرام کی گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلَ	//	ال عمرٰن:50
حُرُمٌ 5	احرام والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُلٌ	× ⓫	المائدۃ:1

❶ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: مَدٌّ)، ج:اَحْرَارٌ۔ ❷ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: مَدٌّ) یہ اصل میں باب ضرب اور نصر کا مصدر ہے، پھر بطور صفت مشبہ استعمال ہونے لگا، ج:حُرُوْرٌ۔ ❸ یہ اصل میں باب کرم اور سمع کا مصدر ہے، اور یہاں یہ بمعنی مُحَرَّمٌ (حرام وممنوع) بطور صفت مشبہ کے استعمال کیا گیا ہے، یا یہ بطور مبالغہ کے استعمال کیا گیا ہے، لفظ ﴿حَرَام﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① حرام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② لازم، جیسا کہ سورۃ الانبیاء:95 میں ہے ﴿حَرَامٌ عَلٰی قَرْیَةٍ﴾ ”لازم ہے بستی پر“ ③ مقدس ولائق احترام، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:194 میں ہے ﴿اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ﴾ ”حرمت والا مہینہ“ حرمت والے کل چار مہینے ہیں: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب اسی طرح سورۃ المائدۃ:2 میں ہے ﴿اَلْبَیْتَ الْحَرَامَ﴾ ”خانہ کعبہ“ ج:حُرُمٌ۔ ❹ یہ مؤنث سماعی ہے کبھی بمعنی قتال مذکر بھی استعمال ہوتا ہے، اگر اس کا معنی دو فریقوں کے درمیان قتال والا کیا جائے تو یہ باب مفاعلہ کا اسم مصدر ہوگا، اگر اس کا معنی لڑائی کیا جائے تو یہ حاصل مصدر ہوگا، اور اگر اس کا معنی لڑنا ہو تو یہ کبھی باب نصر حَرَبَ یَحْرُبُ کا مصدر ہوتا ہے، ج:حُرُوْبٌ۔ ❺ یہ اصل میں باب نصر سے مصدر بمعنی مفعول ہے، یہی وجہ ہے کہ یہاں خبر مفرد آئی ہے۔ ❻ اس سے پہلے مضاف محذوف ہے اَیْ ذَاحَرَجٍ، یا یہ بمعنی حَرِجٌ صفت مشبہ ہے، لفظ ﴿حَرَج﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① تنگی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② انتہائی تنگ وسخت، جیسا کہ سورۃ الأنعام:125 میں ہے ﴿حَرَجًا﴾ ”انتہائی تنگ وسخت“ ③ گناہ، حرج، جیسا کہ سورۃ النور:61 میں ہے ﴿لَیْسَ عَلَی الْاَعْمٰی حَرَجٌ﴾ ”نہ اندھے پر کوئی گناہ ہے“۔ ❼ م:حَارِسٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمعی ہے اس کا واحد حَرَسِیٌّ آتا ہے، یا یہ اسم جمع ہے۔ ❽ یہ اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَی الشَّیْءِ ہو۔ ❾ ﴿حَرَضًا﴾ اس جسمانی عارضے یا ضعف عقل کو کہتے ہیں جو بڑھاپے یا پے در پے صدمات کی وجہ سے انسان کو لاحق ہوتا ہے، ج:اَحْرَاضٌ و حُرُضَانٌ و حِرَضَةٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❿ کنارے پر عبادت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ خوشی کی حالت میں تو اللہ کی عبادت کرتے ہیں مگر مصیبت میں نہیں کرتے، ج: اَحْرُفٌ و حُرُوْفٌ۔ ⓫ لفظ ﴿حُرُم﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① احرام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ادب واحترام والے، جیسا کہ سورۃ توبۃ:36 میں ہے ﴿مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ﴾ ”ان میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں“: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب، م: حَرَامٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
2 حَرَمًا	حرم (مکہ)	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ر م	فَعَلًا	×❶	القصص:57
2 حُرُمَاتِ	حرمتیں	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	کرم	//	//	//	فُعُلَاتِ	×❷	الحج:30
3 حُرِّمَتْ	حرام کردی گئی ہیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	النساء:23
7 حَرَّمْنَا	ہم نے حرام کردی تھی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	النساء:160
1 حَرَّمُوْا	انھوں نے حرام قرار دیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوْا	×	الأنعام:140
1 اَلْحَرُوْرُ	دھوپ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ح ر ر	فَعُوْلُ	×❸	فاطر:21
3 حَرِيْرٌ	ریشم	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	//	فَعِيْلٌ	×	الحج:23
1 حَرِيْصٌ	حریص	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ر ص	//	×❹	التوبة:128
5 اَلْحَرِيْقِ	جلانے والا	//	//	نصر	//	//	ح ر ق	فَعِيْلِ	×	آل عمران:181
8 حِزْبَ	جماعت	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ح ز ب	فِعْلَ	×❺	المائدة:56
1 اَلْحِزْبَيْنِ	دو جماعتوں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فِعْلَيْنِ	×❻	الکهف:12
2 اَلْحُزْنِ	غم	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ح ز ن	فُعْلِ	×❼	یوسف:84
3 حَزَنًا	غم کا باعث	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	×❽	القصص:8
37 حِسَابٌ	حساب	//	//	نصر	//	//	ح س ب	فِعَالٌ	×❾	آل عمران:27
2 حِسَابِيَهْ	اپنے حساب کو	//	//	//	//	//	//	فِعَالِ	×❿	الحاقة:20
2 حِسَانٌ	خوبصورت عورتیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	//	//	ح س ن	فِعَالٌ	×⓫	الرحمٰن:70
5 حَسِبَ	خیال کیے بیٹھے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع، حسب	//	//	ح س ب	فَعِلَ	×	العنکبوت:2
3 حُسْبَانًا	حساب کا ذریعہ	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فُعْلَانًا	×⓬	الأنعام:96
13 حَسِبْتَ	آپ کا خیال ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع، حسب	//	//	//	فَعِلْتَ	×	الکهف:9

❶ یہ اصل میں باب کرم کا مصدر ہے، اور یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، کیونکہ اس سے مراد مکہ مکرمہ کا وہ مقدس و مخصوص علاقہ ہے جس کے اندر بعض چیزیں اللہ تعالیٰ نے حرام کردی ہیں ہے، ج: اَحْرَامٌ ۔ ❷ م: حُرْمَةٌ و حُرُمَةٌ و حُرَمَةٌ، کبھی یہ مصدر بھی ہوتا ہے۔ ❸ ج: حَرَائِرُ ، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے اس کے معنی ہیں آفتاب کی گرمی، تپش، بعض کے نزدیک یہ باب ضرب اور نصر کا مصدر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❹ حَرَصَ عَلَى الرَّجُلِ کے معنی ہوتے ہیں: کسی پر مہربان ہونا اور نفع پہنچانے کی کوشش کرنا، اچھی طرح خیال رکھنا، اس اعتبار سے یہاں ﴿حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ﴾ کے معنی ہیں کہ وہ تم پر مہربان ہے تمہیں نفع پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اور تمہارا اچھی طرح خیال رکھتا ہے، ج: حِرَاصٌ۔ ❺ ان لفظوں سے اس کا مفرد نہیں آتا ہے، حِزْبٌ کے معنی ہیں: پارٹی، طاقتور جماعت، حِزْبُ الرَّجُلِ کے معنی ہیں: اعوان وانصار، ج: أَحْزَابٌ۔ ❻ م: حِزْبٌ ، یہ اسم جمع ہے، اس کی جمع أَحْزَابٌ آتی ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ ج: اَحْزَانٌ، یہ مصدری معنی کے بغیر بھی استعمال ہوتا ہے اس کے معنی رنج وغم کے ہوتے ہیں۔ ❽ یہاں مصدر بمعنی اسم فاعل استعمال ہوا ہے۔ ❾ یہ باب مفاعلہ کا مصدر سماعی بھی ہوسکتا ہے، لفظ ﴿حِسَاب﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① حساب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بہت اور کافی، جیسا کہ سورۃ النبأ:36 میں ہے ﴿عَطَاءً حِسَابًا﴾ ”عطیہ کافی“، یہاں یہ بطور وصف مبالغۃً استعمال ہوا ہے۔ ❿ اس کے آخر میں یائے متکلم اور ہائے سکتہ ہے۔ ⓫ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے جمع ہے، لفظ ﴿حِسَان﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① خوبصورت عورتیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نفیس، جیسا کہ سورۃ الرحمن:76 میں ہے ﴿عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ﴾ ”نادر نفیس“، م: حَسَنٌ و حَسِيْنٌ و حَسَنَةٌ اور حَسْنَاءُ۔ ⓬ یا یہ اسم جامد حُسْبَانَةٌ کی جمع ہے، لفظ ﴿حُسْبَان﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① حساب کا ذریعہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تدبیر دقیق، جیسا کہ سورۃ الرحمن:5 میں ہے
﴿اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ﴾ ”سورج اور چاند ایک حساب سے (چل رہے ہیں)“ ③ کڑک اور اولے، جیسا کہ سورۃ الکهف:40 میں ہے ﴿يُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ﴾ ”وہ بھیجے اس پر کوئی عذاب آسمان سے“۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَسِبْتُمْ 4	تم نے خیال کرلیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	س،ح	ثلاثی مجرد	صحیح	ح س ب	فَعِلْتُمْ	×	البقرة:214
حَسِبَتْهُ 1	اس نے خیال کیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	//	النمل:44
حَسْبُكَ 9	کافی ہے تجھ کو	(اسم) مصدر	×	کرم	//	//	//	فَعْلٌ	(1)×	الأنفال:62
حَسِبُوْا 1	ان کا خیال تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	س،ح	//	//	//	فَعِلُوْا	×	المائدة:71
حَسْبِيَ 2	مجھے کافی ہے	(اسم) مصدر	×	کرم	//	//	//	فَعْلٌ	(2)×	التوبة:129
حَسَدَ 1	حسد کرنے لگے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر،ضرب	//	//	ح س د	فَعَلَ	×	الفلق:5
حَسَدًا 1	حسد کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلًا	//	البقرة:109
حَسَرَاتٍ 2	حسرتیں	//	جمع مؤنث سالم	سمع	//	//	ح س ر	فَعَلَاتٍ	(3)×	البقرة:167
حَسْرَةً 6	حسرت	(اسم) مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةً	(4)×	آل عمران:156
يٰحَسْرَتٰى 1	ہائے افسوس	//	//	//	//	//	//	فَعْلَةً	حَسْرَتِيْ (5)	الزمر:56
حَسُنَ 1	اچھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	کرم	//	//	ح س ن	فَعُلَ	×	النساء:69
حُسْنٌ 13	اچھا	(اسم) مصدر	×	نصر،کرم	//	//	//	فُعْلٌ	(6)×	آل عمران:14
حَسَنٍ 19	اچھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعَلٍ	×	آل عمران:37
اَلْحُسْنٰى 17	بھلائی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلٰى	(7)×	النساء:95
حَسَنَاتٍ 3	نیکیوں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	//	فَعَلَاتٍ	(8)×	الفرقان:70
حَسُنَتْ 2	اچھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	کرم	//	//	//	فَعُلَتْ	×	الكهف:31
حَسَنَةً 28	اچھائی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فَعَلَةً	(9)×	البقرة:201
اَلْحُسْنَيَيْنِ 1	دو اچھائیوں	اسم تفضیل	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَيَيْنِ	حُسْنَايَيْنِ (10)	التوبة:52
حُسُوْمًا 1	مسلسل	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	//	//	ح س م	فُعُوْلًا	(11)×	الحاقة:7
حَسِيْبًا 4	حساب لینے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	//	ح س ب	فَعِيْلًا	(12)×	النساء:6
حَسِيْرٌ	تھکی ہوئی	//	//	کرم	//	//	ح س ر	فَعِيْلٌ	×	الملك:4

(1) یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے یعنی کفایت کرنے والا، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، یا یہ اسم فعل بمعنی يَكْفِي ہے۔ (2) یہ مصدر بمعنی اسم فاعل یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، یا یہ اسم فعل بمعنی يَكْفِي ہے۔ (3) یا یہ باب تفعّل سے اسم مصدر ہے، م: حَسْرَةٌ۔ (4) یا یہ باب تفعّل سے اسم مصدر ہے، ج: حَسَرَاتٌ۔ (5) یہ منادی یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، یائے متکلم کو الف سے بدل دیا ہے، یا یہ مندوب ہے، اس کے آخر میں الف ندبہ کا ہے۔ (6) لفظ ﴿حُسْن﴾ جب اس کے معنی اچھا ہونا ہوں تو یہ مصدر ہوتا ہے اور جب اس کے معنی خوبی، بھلائی، خوبصورتی وغیرہ ہوں تو یہ حاصل مصدر ہوتا ہے قرآن مجید میں چھ معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① اچھا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② خوبی، سورة الشورىٰ :23 ③ بھلائی، سورة العنكبوت :8 ④ نیکی، سورة النمل :11 ⑤ نیک سلوک، سورة الكهف :86، ⑥ اچھی بات، سورة البقرة :83، ج: مَحَاسِنُ، یہ خلاف قیاس جمع ہے۔ (7) ج: اَلْحُسْنُ یا اس سے مراد جنت ہے، یہ اسم جامد ہے، مشتق نہیں ہے، لفظ ﴿اَلْحُسْنٰى﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بھلائی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بہترین، جیسا کہ سورة الأعراف:137 میں ہے ﴿كَلِمَةُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى﴾ ''تیرے رب کی بہترین بات'' ③ سب سے اچھے، جیسا کہ سورة الأعراف:180 میں ہے ﴿الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى﴾ ''سب سے اچھے نام'' ④ نہایت اچھا بدلہ، جیسا کہ سور یونس:2 میں ہے ﴿لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى﴾ ''جن لوگوں نے بھلائی کی انہی کے لیے نہایت اچھا بدلہ ہے۔ (8) م: حَسَنَةٌ (9) لفظ ﴿حَسَنَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① اچھائی، بھلائی، نیک عمل، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نعمت، جیسا کہ سورة الأعراف:131 میں ہے ﴿فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ﴾ ''تو جب ان پر خوش حالی آتی''، ج: حَسَنَاتٌ۔ (10) الف زائدہ علامت تثنیہ سے پہلے واقع ہو کر یاء سے بدل گیا (قاعدہ: حُبْلَيَان)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (11) م: حَاسِمٌ، جب اس کے معنی ''جڑ سے کاٹ دینے'' کے ہوں تو یہ باب ضرب کا مصدر ہوگا، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ (12) یہ بمعنی كَافِيًا یا بمعنی مُحَاسِبًا، یا یہ فَعِيْلٌ بمعنی مُفْعِل یعنی مُحْسِبًا ہے، یا یہ بمعنی فاعل ہے جو مبالغہ کے لیے فَعِيَال کے وزن پر بنایا گیا ہے، ج: حُسَبَاءُ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَسِيْسَهَا 1	اس کی آہٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح س س	فَعِيْل	× ❶	الأنبياء:102
فَحَشَرَ 1	تو اس نے اکٹھا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ش ر	فَعَلَ	×	النازعات:23
حُشِرَ 1	جمع کیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	النمل:17
حَشْرٌ 2	جمع کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٌ	//	ق:44
حُشِرَتْ 2	اکٹھے ہو جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	التكوير:5
حَشَرْتَنِيْ 1	اٹھایا ہے تو نے مجھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	× ❷	طه:125
حَشَرْنَا 1	ہم جمع کر دیتے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الأنعام:111
حَصَادِهٖ 2	اس کی کٹائی	(اسم) مصدر	×	ن،ض	//	//	ح ص د	فَعَالِ	//	الأنعام:141
حَصَبُ 1	ایندھن	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ح ص ب	فَعَلُ	× ❸	الأنبياء:98
حَصْحَصَ 1	ظاہر ہوگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فعللة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ح ص ح ص	فَعْلَلَ	×	يوسف:51
حَصَدْتُّمْ 1	تم کاٹو	//	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ص د	فَعَلْتُمْ	حَصَدْتُمْ ❹	يوسف:47
حَصِرَتْ 1	تنگ ہوں	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ح ص ر	فَعِلَتْ	×	النساء:90
حُصِّلَ 1	ظاہر کر دیے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ل	فُعِّلَ	//	العاديات:10
حَصُوْرًا 1	اپنے آپ پر بہت ضبط رکھنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ص ر	فَعُوْلًا	× ❺	آل عمران:39
حُصُوْنُهُمْ 1	ان کے قلعے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ح ص ن	فُعُوْلُ	× ❻	الحشر:2
حَصِيْدًا 1	جڑ سے کاٹی ہوئی	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	//	ح ص د	فَعِيْلًا	× ❼	يونس:24
حَصِيْرًا 4	قید خانہ	//	//	//	//	//	ح ص ر	//	× ❽	بنی اسرائيل:8
حَضَرَ 1	آ گئی تھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح ض ر	فَعَلَ	×	البقرة:133
حَضَرُوْهُ 5	وہ اس کے پاس آئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْ	//	الأحقاف:29
حُطَامًا 1	چورا چورا	صفت مشبہ	واحد مذکر	س،ض	//	//	ح ط م	فُعَالًا	//	الزمر:21
الْحَطَبِ 3	ایندھن	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ح ط ب	فَعَلِ	× ❾	اللهب:4
حِطَّةٌ 2	بخش دے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ح ط ط	فِعْلَةٌ	حِطْطَةٌ ❿	البقرة:58

❶ یہ اصل میں باب نصر سے مصدر بمعنی اسم مفعول یعنی محسوس کرنا کے معنی میں ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر بمعنی حِس (آہٹ) استعمال ہو رہا ہے، یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی معنوی شئی میں مصدری معنی نہ ہو تو وہ جامد ہوتا ہے، یہاں اس کے غیر مصدر ہونے کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ یہ مفعول بہ بن رہا ہے۔ ❷ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ❸ م: حَصَبَةٌ ❹ دو قریب المخرج حرف دال اور تاء میں سے پہلا حرف دال ساکن ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ❺ اس کے معنی ہیں طاقت کے باوجود خواہشات نفس سے باز رہنے والا، پاکیزہ و بلند کردار۔ ❻ م: حِصْنٌ، اس کی جمع اَحْصَانٌ و حِصَنَةٌ بھی آتی ہے۔ ❼ یہ بمعنی مَحْصُوْد (کھیتی) ہے، جب یہ لفظ کسی بستی کے لیے بولا جائے تو اس کے معنی تہس نہس ہو گئی کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ ھود :100 میں ہے ﴿حَصِيْدٌ﴾ ''نیست و نابود کر دی گئی''، ج: حَصَائِدُ۔ ❽ یہ فَعِيْل بمعنی فاعل یعنی حَاصِرٌ کے معنی میں ہے، ج: حُصُرٌ و اَحْصِرَةٌ، یا یہ ذَات حَصْرٍ کی تاویل میں ہے، جب اس کے معنی چٹائی ہوں تو یہ اسم جامد ہوتا ہے۔ ❾ م: حَطَبَةٌ، اس کی جمع مکسر اَحْطَابٌ بھی آتی ہے۔ ❿ دو ہم جنس حرف طاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اسے مصدر ھیئۃ کہتے ہیں، میدان تیہ سے نکلنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا کہ وہ سجدہ کرتے ہوئے بیت المقدس میں داخل ہوں اور زبان سے ''حِطَّةٌ'' کہیں، حِطَّةٌ کے معنی ہیں ''تو ہمیں بخش دے'' مگر وہ اس کی بجائے حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ (گندم بالی میں) کہتے تھے، بعض کے نزدیک اس لفظ کا وہ حکم دیے گئے تھے لیکن اس کے معنی معلوم نہیں اور بعض کے نزدیک اس کے معنی ''توبہ'' کے ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْحُطَمَةُ 2	حُطَمہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ط م	فُعَلَةٌ	×❶	الھمزۃ:5
حَظًّا 7	حصہ	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ظ ظ	فَعْلًا	حَظْظًا❷	آل عمران:176
حَفَدَةً 1	پوتے	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ح ف د	فَعَلَةً	×❸	النحل:72
حُفْرَةٍ 1	گڑھے	//	واحد مؤنث	//	//	//	ح ف ر	فُعْلَةٍ	×❹	آل عمران:103
حَفِظَ 1	محفوظ رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ح ف ظ	فَعِلَ	×	النساء:34
حِفْظًا 3	محفوظ بنایا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلًا	//	الصافات:7
حَفَظَةً 1	محافظ	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَلَةً	×❺	الأنعام:61
حَفِظْنَاهَا 1	ہم نے اسے محفوظ کر دیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	×	الحجر:17
حَفَفْنَاهُمَا 1	ہم نے گھیر رکھا تھا ان کو	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ح ف ف	فَعَلْنَا	//	الکہف:32
حَفِيٌّ 2	پوری تحقیق کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	ناقص واوی	ح ف و	فَعِيلٌ	حَفِيْوٌ❻	الأعراف:187
حَفِيظٌ 11	حفاظت کرنے والا	//	//	//	//	صحیح	ح ف ظ	//	×❼	ھود:57
حَقَّ 12	ثابت ہوگئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	فَعَلَ	حَقَقَ❽	الأعراف:30
حَقٌّ 247	برحق	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلٌ	حَقْقٌ❾	آل عمران:86
حُقُبًا 1	عرصہ دراز	اسم جامد	//	×	//	صحیح	ح ق ب	فُعُلًا	×❿	الکہف:60
حَقَّتْ 5	ثابت ہوگیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	فَعَلَتْ	حَقَقَتْ❽	یونس:33
حُقَّتْ 2	اس کا حق یہی ہے	فعل ماضی مجہول	//	نصر	//	//	//	فُعِلَتْ	حُقِقَتْ⓫	الانشقاق:2
حَقِيقٌ 1	ضروری	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	//	فَعِيلٌ	×⓬	الأعراف:105
اَلْحُكَّامِ 1	حاکموں	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	صحیح	ح ك م	فُعَّالٍ	×⓭	البقرة:188

❶ یہ اصل میں باب ضرب سے اسم مبالغہ ہے، اس کے لغوی معنی ہیں ریزہ ریزہ کر دینے والا، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ جہنم کی آگ کا نام ہے۔ ❷ یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے مگر یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، ج: حُظُوْظٌ و حِظَاظٌ و أَحُظٌّ۔ ❸ م: حَافِدٌ بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل کے وزن پر اسم جامد ہے، یعنی یہ اصل میں باب ضرب کا اسم فاعل ہے، اس کی جمع حِفَدٌ و أَحْفَادٌ بھی آتی ہے۔ ❹ ج: حُفَرٌ۔ ❺ م: حَافِظٌ۔ ❻ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں دو جو یا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، لفظ ﴿حَفِيٌّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پوری تحقیق کرنے والا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② لطیف وشفیق، جیسا کہ سورۃ مریم: 47 میں ہے ﴿إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا﴾ "بے شک وہ مجھ پر ہمیشہ سے بہت مہربان ہے"، ج: حُفَوَاءُ۔ ❼ یہ بمعنی فاعل ہے جو مبالغہ کے لیے فَعِيلٌ کے وزن پر لایا گیا ہے، یا یہ بمعنی مُفَاعِلٌ ہے، لفظ ﴿حَفِيظٌ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① نگہبان، یہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② امین، جیسا کہ سورۃ یوسف: 55 میں ہے ﴿إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ﴾ ③ محافظ، ذمہ دار، جیسا کہ سورۃ النساء: 80 میں ہے ﴿فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا﴾ ④ حدود خداوندی کا پاسبان، جیسا کہ سورۃ ق: 32 میں ہے ﴿هَذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ﴾، ج: حُفَظَاءُ۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) ❾ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ بطور مصدر بھی استعمال ہوتا ہے، سورۃ البقرۃ: 149 میں ﴿لَلْحَقُّ﴾ اصل میں لَ اَلْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی وسط کلام میں گر گیا، ج: حُقُوقٌ و حِقَاقٌ۔ ❿ ﴿حُقُبًا﴾ کے معنی ہیں: لمبا عرصہ، تقریباً اسی سال یا اس سے زیادہ مدت، ج: أَحْقَابٌ و حِقَابٌ۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، حُقَّ لَهُ أَنْ يَفْعَلَ كَذَا کے معنی ہیں: اسے ایسا کرنا لازمی اور ضروری ہے۔ ⓬ ﴿حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ﴾ سے پہلے أَنَا مبتدا محذوف ہے، اس کے معنی ہیں اس کا حریص وخواہش مند ہوں، مذکورہ بالا آیت میں عَلَىٰ کی بجائے عَلَيَّ بھی ایک قراءت ہے اس کے معنی ہیں: میرے لیے یہ بات ضروری ہے۔ ⓭ م: حَاكِمٌ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَكَمَ 1	فیصلہ کر چکا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ك م	فَعَلَ	×	المؤمن:48
حُكْمٌ 30	حکم	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلٌ	//	المائدة:43
حَكَمًا 3	ایک فیصلہ کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلًا	× ❶	النساء:35
حِكْمَةٍ 20	حکمت	(اسم) مصدر	×	کرم	//	//	//	فِعْلَةٍ	× ❷	ال عمرٰن:81
حَكَمْتَ 1	فیصلہ کرنا چاہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتَ	×	المائدة:42
حَكَمْتُمْ 1	فیصلہ کرو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	النساء:58
حَكِيْمٌ 97	حکمت والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعِيْلٌ	× ❸	البقرة:209
حِلٌّ 5	حلال	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	فِعْلٌ	حِلْلٌ ❹	المائدة:5
حَلَائِلُ 1	بیویاں	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَائِلُ	× ❺	النساء:23
حَلَّافٍ 1	بہت قسمیں اٹھانے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ح ل ف	فَعَّالٍ	×	القلم:10
حَلَالٌ 6	حلال	صفت مشبہ	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	فَعَالٌ	× ❻	النحل:116
حَلَفْتُمْ 1	تم قسم اٹھاؤ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	صحیح	ح ل ف	فَعَلْتُمْ	×	المائدة:89
اَلْحُلْقُوْمَ 1	گلے	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ	//	ح ل ق م	فُعْلُوْلَ	× ❼	الواقعة:83
حَلَلْتُمْ 1	تم احرام کھول دو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	فَعَلْتُمْ	× ❽	المائدة:2
اَلْحُلُمَ 1	بلوغت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ح ل م	فُعُلَ	× ❾	النور:58
حُلُّوْا 1	انہیں پہنائے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح ل ی	فُعِّلُوْا	حُلِّيُوا ❿	الدهر:21
حَلِيْمٌ 15	نرمی کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ل م	فَعِيْلٌ	× ⓫	البقرة:225
حِلْيَةٍ 4	زیور	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص یائی	ح ل ی	فِعْلَةٍ	× ⓬	الرعد:17
حُلِيِّهِمْ 1	اپنے زیورات	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُوْلِ	حُلُوْيِ ⓭	الأعراف:148
حٰمٓ 7	×	حروف مقطعات	×	//	×	×	×	×	× ⓮	المؤمن:1
حَمَاٍ 3	سیاہ گارا	اسم جامد	اسم جمع جنس	//	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ح م ء	فَعَلٍ	× ⓯	الحجر:26
الْحِمَارِ 2	گدھا	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح م ر	فِعَالٍ	× ⓰	الجمعة:5
حَمَّالَةَ 1	سر پر اٹھاتی	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ح م ل	فَعَّالَةَ	×	اللهب:4

❶ ج:حَكَمَةٌ ۔ ❷ ج:حِكَمٌ ۔ ❸ یہ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے، سورۃ ال عمرٰن:58 میں ﴿ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ﴾ ''پر حکمت نصیحت'' سے مراد قرآن کریم ہے، یہ فَعِيْل بمعنی مُفْعِل ہے، یہ مبالغہ کے لیے ہے یا یہ نسبت کے لیے ہے یعنی ذِیْ حِكْمَةٍ ، ج:حُكَمَاءُ ۔ ❹ دوہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ مصدر بمعنی صفت مشبہ استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿ حِلٌّ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① حلال، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مقیم، جیسا کہ سورۃ البلد:2 میں ہے ﴿اَنْتَ حِلٌّ ﴾ ''تو رہنے والا ہے''۔ ❺ م:حَلِيْلَةٌ ، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے، پھر بمعنی الزوجة اسم جامد بن گیا، بیوی کو حلیلہ اس لیے کہا گیا ہے کہ اس کا اترنا، قیام کرنا خاوند کے ساتھ ہوتا ہے۔ ❻ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❼ ج: حَلَاقِمُ و حَلَاقِيْمُ ۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل ''فُلَانٌ'' ہو۔ ❾ یہ بلوغت کا نام ہے، ج:اَحْلَامٌ ،بعض کے نزدیک یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ ⓫ بسا اوقات یہ لفظ اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، ج:حُلَمَاءُ۔ ⓬ ج:حِلًى ۔ ⓭ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِيٌّ)، م: حَلْيٌ ۔ ⓮ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ⓯ م:حَمْأَةٌ، ج: حُمُرٌ وحَمِيْرٌ وأَحْمِرَةٌ و حُمُوْرٌ و حُمُرَاتٌ، مفرد مؤنث حِمَارَةٌ اور جمع حَمَائِرُ۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَمِئَةٍ 1	کیچڑ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ح م ء	فَعِلَةٍ	❶×	الكهف:86
اَلْحَمْدُ 43	سب تعریفیں	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ح م د	فَعْلُ	❷×	الفاتحة:2
حُمُرٌ 1	گدھے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح م ر	فُعُلٌ	❸×	المدثر:50
حُمْرٌ 1	سرخ	صفت مشبہ	//	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلٌ	❹×	فاطر:27
حَمَلَ 2	بوجھ اٹھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ح م ل	فَعَلَ	×	طه:111
حِمْلُ 3	بوجھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعْلُ	❺×	يوسف:72
حُمِّلَ 1	اسے ذمہ داری دی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَ	×	النور:54
حَمْلٍ 7	حمل	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلٍ	❻×	الحج:2
حَمَلَتْ 5	اٹھائی ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلَتْ	×	الأنعام:146
حُمِلَتْ 1	اٹھائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	الحاقة:14
حُمِّلْتُمْ 1	تم کو ذمہ داری دی گئی	//	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلْتُمْ	//	النور:54
حُمِّلْنَا 1	ڈال دیا گیا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فُعِّلْنَا	//	طه:87
حَمَلْتَهُ 1	ڈالا تھا تو نے اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتَ	//	البقرة:286
حَمَلْنَا 6	ہم نے سوار کیا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	بنی اسرائیل:3
حُمِّلُوْا 1	وہ دیے گئے تھے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلُوْا	//	الجمعة:5
حَمُوْلَةً 1	بوجھ اٹھانے والے	صفت مشبہ	اسم جمع	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعُوْلَةً	❼×	الأنعام:142
حَمِيَّةَ 2	ضد	(اسم) مصدر	×	سمع	//	ناقص یائی	ح م ی	فَعِيْلَةَ	حَمِيْيَةٌ❽	الفتح:26
حَمِيْدٌ 16	تعریف کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ح م د	فَعِيْلٌ	❾×	البقرة:267
اَلْحَمِيْرَ 2	گدھے	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح م ر	فَعِيْلَ	❿×	النحل:8
حَمِيْمٌ 20	کھولتا ہوا پانی	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ح م م	فَعِيْلٌ	⓫×	الأنعام:70
اَلْحَنَاجِرَ 2	گلوں	//	جمع مکسر	//	رباعی مجرد	صحیح	ح ن ج ر	فَعَالِلَ	⓬×	الأحزاب:10
حَنَانًا 1	شفقت کرنے والا	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ن ن	فَعَالًا	×	مريم:13

❶ مفرد مذکر: حَمِيٌّ، یا یہ ذَات حَمَاۃ کی تاویل میں ہے۔ ❷ اس پر الف لام، استغراق اور جنس دونوں کے لیے ہوسکتا ہے، حمد کہتے ہیں کہ کسی کی اختیاری خوبی پر زبان سے تعریف کرنا خواہ وہ نعمت کے مقابلہ میں ہو یا نہ ہو۔ ❸ م: حِمَارٌ۔ ❹ م: أَحْمَرُ، اس معنی میں مجرد سے کوئی باب نہیں آتا البتہ باب اِفْعِلَال اور اِفْعِيْلَال اِحْمِرَار اور اِحْمِيْرَار آتے ہیں۔ ❺ ج: أَحْمَالٌ و حُمُوْلَةٌ، لفظ ﴿حِمْل﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اسم جامد، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بطور مصدر، جیسا کہ سورۃ طٰه: 101 میں ہے ﴿سَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِمْلًا﴾ ''برا ہوگا ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ اٹھانا''۔ ❻ ج: أَحْمَالٌ و حُمُوْلٌ و حِمَالٌ، لفظ ﴿حَمْل﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اسم جامد، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مصدر، جیسا کہ سورۃ الأحقاف: 15 میں ہے ﴿حَمْلُهُ وَ فِصَالُهُ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا﴾ ''اس کا حاملہ ہونا اور اس کا دودھ چھڑانا تیں مہینے ہے''۔ ❼ اس سے مراد اونٹ اور گدھا وغیرہ ہیں، جو بار برداری کے کام آتے ہیں۔ ❽ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❾ یہ فَعِيْل بمعنی مَفْعُوْل ہے۔ ❿ بعض کے نزدیک یہ جمع مکسر ہے، م: حِمَارٌ، اس کی جمع حُمُرٌ و حُمُوْرٌ و أَحْمِرَةٌ و حُمُرَاتٌ بھی آتی ہے۔ ⓫ یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے پھر یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، لفظ ﴿حَمِيْم﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کھولتا ہوا پانی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ج: حَمَائِمُ ② کوئی مخلص دوست، جیسا کہ سورۃ المعارج 10 میں ہے ﴿لَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا﴾، ج: أَحِمَّاءُ۔ ⓬ م: حَنْجَرَةٌ و حُنْجُوْرَةٌ، گلا، نرخرہ اور سانس کی نالی کو کہتے ہیں، بعض کے نزدیک یہ ثلاثی مزید فیہ ہے اور حَجَر سے مشتق ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْحِنْثِ 1	گناہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ن ث	فِعْل	❶×	الواقعۃ:46
حُنَفَاءَ 2	خالص موحد بن کر	صفت مشبہ	جمع مکسر	س، ك	//	//	ح ن ف	فُعَلَاءَ	❷×	الحج:31
حَنِيْذٍ 1	بھنا ہوا	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	ح ن ذ	فَعِيْلٍ	×	ھود:69
حَنِيْفًا 10	سیدھی راہ والے	//	//	س، ك	//	//	ح ن ف	فَعِيْلًا	❸×	البقرۃ:135
حُنَيْنٍ 1	حُنَین	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ن ن	فُعَيْلٍ	❹×	التوبۃ:25
الْحَوَارِيُّوْنَ 3	مخلص دوستوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	اجوف واوی	ح و ر	فَعَالِيُّوْنَ	❺×	ال عمرٰن:52
الْحَوَارِيِّيْنَ 2	مخلص دوستوں	//	//	//	//	//	//	فَعَالِيِّيْنَ	❻×	المائدۃ:111
الْحَوَايَا 1	آنتوں	//	جمع مکسر	//	//	لفیف مقرون	ح و ی	فَوَاعِلُ	حَوَاوِيُ❼	الأنعام:146
حُوْبًا 1	گناہ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ح و ب	فُعْلًا	×	النساء:2
الْحُوْتُ 4	مچھلی	//	//	//	//	//	ح و ت	فُعْلُ	❽×	الصافات:142
حُوْرٌ 4	حوریں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	ح و ر	فُعْلٌ	❾×	الرحمٰن:72
حَوْلَ 16	اردگرد	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ح و ل	فَعْلَ	❿×	مریم:68
حِوَلًا 1	مکان بدلنا	اسم مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَلًا	//	الکھف:108
حَوْلَيْنِ 1	دو سال	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَيْنِ	⓫×	البقرۃ:233
حَيَّ 1	زندہ رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	لفیف مقرون	ح ی و	فَعِلَ	حَيِوَ⓬	الأنفال:42
حَيًّا 5	زندہ کر کے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	حَيْوًا⓭	مریم:15

❶ ج:اَحْنَاثٌ، یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے۔ ❷م: حَنِيْفٌ۔ ❸ اس کے معنی ایک طرف ہونے والے کے بھی ہوتے ہیں، ج:حُنَفَاءُ ۔ ❹ یہ جگہ کا نام ہونے کی وجہ سے مذکر ومؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، یہ مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے، اسی جگہ پر رسول اکرم ﷺ کی قبیلہ بنو ہوازن سے مشہور جنگ ہوئی تھی، جو غزوہ حُنَین کے نام سے مشہور ہوئی۔ ❺ یہ اصل میں باب سمع سے صفت مشبہ ہے اس کے معنی ہیں کپڑے دھو کر سفید کرنے والا، مخلص بے عیب آدمی، ساتھی اور حامی ومددگار، شہری عورت کو حَوَارِيَّةٌ بھی اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ اس کا رنگ صاف اور سفید ہوتا ہے (اعراب القرآن)، صاحب المنجد نے اسے عجمی (حبشی) لفظ قرار دیا ہے، اس کے آخر میں یاء نسبت کے لیے ہے، بعض کے نزدیک اس میں یاء مبالغہ کے لیے ہے، یہاں حَوَارِيُّوْنَ سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صحابی، انصار ومددگار مراد ہیں، یہ اس کی رفعی حالت ہے ،م:حَوَارِيٌّ۔ ❻ اس کے آخر میں یاء نسبت کے لیے ہے، بعض کے نزدیک اس میں یاء مبالغہ کے لیے ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے ،م:حَوَارِيٌّ ۔ ❼ واؤ مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ) تو یہ حَوَاءِ يُ ہو گیا، پھر ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو کر یاء مفتوحہ سے بدل گیا (قاعدہ خَطَايَا) تو یہ حَوَايَ يُ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ) تو یہ حَوَايَا ہو گیا، م: حَاوِيَاءُ یا حَاوِيَةٌ ، اس کا مفرد حَوِيَّةٌ بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں اس کا وزن فَعَائِلُ ہوگا، اور اس کی اصل حَوَائِيُ ہوگی، پھر ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو کر یاء مفتوحہ سے بدل گیا (قاعدہ خَطَايَا) تو یہ حَوَايَ يُ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ) تو یہ حَوَايَا ہو گیا۔ ❽ ج: حِيْتَانٌ وأَحْوَاتٌ۔ ❾م: حَوْرَاءُ ، حَوِرَتِ الْمَرْأَةُ کے معنی ہیں: سیاہ آنکھ والی ہونا، یہاں اس سے مراد جنت کی خوبصورت اور سیاہ چشم عورتیں ہیں، ان کو حُوْرٌ اس لیے کہا جاتا ہے کہ نظریں ان کے حسن وجمال کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ جائیں گی۔ ❿ لفظ ﴿حَوْل﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اسم ظرف مکان ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اسم ظرف زمان، اس کے معنی ''سال'' ہوتے ہیں جیسا کہ سورۃ البقرۃ::240 میں ہے ﴿اِلَى الْحَوْلِ﴾ ''ایک سال تک''۔ ⓫م: حَوْلٌ، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے ۔ ⓬ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ) دو متحرک ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدَّ) ۔ ⓭ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَیٌّ 14	جاندار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ح و ی	فَعْلٌ	حَیْوٌ (1)	الأنبياء:30
حَیَاۃٌ 76	زندگی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	حَیَوَۃٌ (2)	البقرة:179
حَیَّةٌ 1	سانپ	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	//	فَعْلَةٌ	حَوْیَةٌ (3)	طٰه:20
حِیْتَانُهُمْ 1	ان کی مچھلیاں	//	جمع مکسر	//	//	اجوف واوی	ح و ت	فِعْلَانٌ	حِوْتَانٌ (4)	الأعراف:163
حَیْثُ 31	جہاں	//	واحد مذکر	//	//	اجوف یائی	ح ی ث	فَعْلُ	× (5)	البقرة:35
حَیْرَانَ 1	پریشان	صفت مشبہ	//	سمع	//	//	ح ی ر	فَعْلَانَ	× (6)	الأنعام:71
حِیْلَ 1	پردہ ڈال دیا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ح و ل	فُعِلَ	حُوِلَ (7)	سبا:54
حِیْلَةً 1	کسی حیلے کی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلَةً	حِوْلَةً (8)	النساء:98
حِیْنٍ 34	ایک وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف یائی	ح ی ن	فِعْلٍ	× (9)	البقرة:36
حِیْنَئِذٍ 1	اس وقت	مرکب	×	//	×	×	×	×	حِیْنَ اِذْ (10)	الواقعة:84
الْحَیَوَانُ 1	زندگی	(اسم) مصدر	//	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ح ی و	فَعَلَانُ	×	العنكبوت:64
فَحَیُّوْا 1	پس تم سلام کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعُّوْا	حَیُّوْوا (11)	النساء:86
حَیَّوْكَ 1	دعا دیتے ہیں تجھ کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّوْا	حَیَّوُوْ (12)	المجادلة:8
حُیِّیْتُمْ 1	تمہیں دعا دی جائے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِّلْتُمْ	حُیِّوْتُمْ (13)	النساء:86

(1) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، ج: اَحْیَاءُ، جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی صفت کے لیے استعمال ہو تو اس سے مراد یہ ہوتا ہے کہ اس پر موت صحیح نہیں ہے۔ (2) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا۔ (3) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، ﴿حَیَّة﴾ ہر قسم کے سانپ کو کہتے ہیں، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے، ج: حَیَّاتٌ ۔ (4) واؤ ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ :مِیْزَانٌ)، م: حُوْتٌ۔ (5) ظرف مکان ضمہ پر مبنی ہے، جملہ کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، کبھی یہ ظرف زمان کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ (6) اس کی مؤنث حَیْرٰی آتی ہے، یہ وصف اور الف ونون زائدتان کی وجہ سے غیر منصرف ہوتا ہے، ج: حَیَارٰی۔ (7) ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ واقع ہوئی تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: قِیْلَ)۔ (8) واؤ ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ :مِیْزَانٌ) ، ج: حِیَلٌ ۔ (9) یہ اسم ظرف زمان ہے، اس کے معنی ہیں: موقع، وقت (زمانہ کا ایک حصہ) کم ہو یا زیادہ، طویل ہو یا مختصر، ج: اَحْیَانٌ اور جمع منتهی الجموع اَحَایِیْنُ آتی ہے۔ (10) جب حِیْن کو اِذْ کی طرف مضاف کریں تو اِذْ کو تنوین کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، یہ تنوین اِذْ کے مضاف الیہ کو حذف کر کے اس کے عوض میں لائی جاتی ہے، اسی لیے اس تنوین کو تنوین عوض کہتے ہیں۔ (11) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ (12) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قَالَ) ، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (13) واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِیْزَانٌ)۔

باب الخاء (خ)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَائِبِيْنَ 1	ناکام ہوکر	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	خ ی ب	فَاعِلِيْنَ	خَايِبِيْنَ (1)	ال عمران:127
اَلْخَائِضِيْنَ 1	فضول بحث کرنے والے	//	//	نصر	//	اجوف واوی	خ و ض	//	خَاوِضِيْنَ (2)	المدثر:45
خَائِفًا 2	ڈرنے والا	//	واحد مذکر	سمع	//	//	خ و ف	فَاعِلًا	خَاوِفًا (3)	القصص:18
خَائِفِيْنَ 1	ڈرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	خَاوِفِيْنَ (4)	البقرة:114
خَائِنَةٍ 2	خیانت	//	واحد مؤنث	نصر	//	//	خ و ن	فَاعِلَةٍ	خَاوِنَةٍ (5)	المائدة:13
اَلْخَائِنِيْنَ 3	خیانت کرنے والوں سے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	خَاوِنِيْنَ (4)	الأنفال:58
خَابَ 4	ناکام ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	خ ی ب	فَعَلَ	خَيَبَ (6)	ابراهيم:15
خَاتَمَ 1	ختم کرنے والے	اسم آلہ	واحد	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ت م	فَاعَلَ	× (7)	الأحزاب:40
خَادِعُهُمْ 1	ان کو دھوکہ دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	خ د ع	فَاعِلُ	×	النساء:142
بِخَارِجٍ 1	نکل سکتا ہو	//	//	نصر	//	//	خ ر ج	فَاعِلٍ	//	الأنعام:122
بِخَارِجِيْنَ 2	نکل سکیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (8)	البقرة:167
بِخَازِنِيْنَ 1	ذخیرہ کرنے والے	//	//	//	//	//	خ ز ن	//	//	الحجر:22
خَاسِئًا 1	ناکام ہوکر	//	واحد مذکر	سمع	//	مہموز اللام	خ س ء	فَاعِلًا	× (9)	الملك:4
خَاسِئِيْنَ 2	ذلیل	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (10)	البقرة:65
خَاسِرَةٌ 1	نقصان کی بات	//	واحد مؤنث	ض،س	//	صحیح	خ س ر	فَاعِلَةٌ	×	النازعات:12
اَلْخَاسِرُوْنَ 14	نقصان پانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (11)	البقرة:27
خَاسِرِيْنَ 18	نقصان پانے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (12)	ال عمران:149
خَاشِعًا 1	جھکنے والا	//	واحد مذکر	فتح	//	//	خ ش ع	فَاعِلًا	×	الحشر:21
اَلْخَاشِعَاتِ 1	ڈرنے والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٍ	//	الأحزاب:35
خَاشِعَةً 5	دبی ہوئی (بنجر)	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	× (13)	حم السجدة:39

(1) یاء فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (2) واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (3) واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ (4) واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (5) واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، اس میں تاء مبالغہ کے لیے بھی ہوسکتی ہے، یا یہ عَاقِبَةٌ کی طرح مصدر بھی ہوسکتا ہے۔ (6) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (7) فَاعَلُ اسم آلہ کا سماعی وزن ہے، اَلْخَاتَمُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ: آخری حصہ، آخری کڑی، ﴿خَاتَمَ﴾ کے معنی ہیں "مہر"، نبی کریم ﷺ کو خاتم النبیین اس اعتبار سے کہا گیا ہے کہ جس طرح تحریر کو مکمل کرنے کے بعد آخر میں مہر ثبت کی جاتی ہے کہ اب اس میں مزید اضافہ کی گنجائش نہیں ہے اسی طرح نبی کریم ﷺ کے بعد سلسلہ نبوت پر مہر لگ گئی ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا، آپ ﷺ نے سلسلہ نبوت کو ختم کردیا ہے اور آپ ﷺ سلسلہ نبوت کی آخری کڑی ہیں، ج: خَوَاتِم۔ (8) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (9) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل اَلْبَصَرُ ہو۔ (10) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ (11) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (12) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (13) خَشَعَتِ الْاَرْضُ کے معنی ہیں: بارش نہ ہونے سے زمین کا خشک ہوجانا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَاشِعُوْنَ 1	عاجزی کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ش ع	فَاعِلُوْنَ	× ①	المؤمنون:2
خَاشِعِيْنَ 5	ڈرتے رہتے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ②	ال عمرٰن:199
خَاصَّةً 1	خاص طور پر	//	واحد مؤنث	نصر	//	مضاعف ثلاثی	خ ص ص	فَاعِلَةً	خَاصِصَةً ③	الأنفال:25
خَاضِعِيْنَ 1	جھکنے والے	//	جمع مذکر سالم	فتح	//	صحیح	خ ض ع	فَاعِلِيْنَ	× ②	الشعراء:4
خَاضُوْا 1	انھوں نے بحث کی تھی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	خ و ض	فَعَلُوْا	خَوَضُوْا ④	التوبة:69
بِالْخَاطِئَةِ 1	گناہ کا	اسم فاعل	واحد مؤنث	سمع	//	مہموز اللام	خ ط ء	فَاعِلَةِ	× ⑤	الحاقة:9
خَاطِئَةٍ 1	خطاکار	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَةٍ	× ⑤	العلق:16
الْخَاطِئُوْنَ 1	گناہ گاروں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ①	الحاقة:37
خَاطِئِيْنَ 4	خطاکار	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ②	یوسف:97
خَاطَبَهُمُ 1	مخاطب ہوئے ان سے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ط ب	فَاعَلَ	×	الفرقان:63
خَافَ 6	ڈرے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	فَعِلَ	خَوِفَ ⑥	البقرة:182
خَافَتْ 1	ڈر محسوس کرے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	خَوِفَتْ ⑥	النساء:128
خَافِضَةٌ 1	کسی کو پست کردے	اسم فاعل	واحد مؤنث	ضرب	//	صحیح	خ ف ض	فَاعِلَةٌ	×	الواقعة:3
خَافُوْا 1	ڈر محسوس کریں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	اجوف واوی	خ و ف	فَعِلُوْا	خَوِفُوْا ⑦	النساء:9
خَافُوْنِ 1	ڈرتے رہو مجھ سے	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوْا	اِخْوَفُوْا ⑧	ال عمرٰن:175
خَافِيَةٌ 1	چھپنے والی بات	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	ناقص یائی	خ ف ی	فَاعِلَةٌ	×	الحاقة:18
خَالَاتِكَ 3	تیری خالاؤں کی	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	اجوف واوی	خ و ل	فَعَلَاتِ	خَوَلَاتِ ⑨	الأحزاب:50
خَالِدٌ 4	ہمیشہ رہیں گے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	خ ل د	فَاعِلٌ	×	محمد:15
خَالِدُوْنَ 25	وہ ہمیشہ رہیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ⑩	البقرة:25
خَالِدَيْنِ 1	وہ دونوں ہمیشہ رہیں گے	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَيْنِ	× ⑪	الحشر:17
خَالِدِيْنَ 44	وہ ہمیشہ رہیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	//	البقرة:162
خَالِصًا 2	خالص	//	واحد مذکر	//	//	//	خ ل ص	فَاعِلًا	×	النحل:66
خَالِصَةً 5	خالص	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	× ⑫	البقرة:94
الْخَالِفِيْنَ 1	پیچھے رہنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	خ ل ف	فَاعِلِيْنَ	× ⑬	التوبة:83
خَالِقُ 8	پیدا کرنے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	خ ل ق	فَاعِلُ	×	الأنعام:102

① یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ② یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے صاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ④ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑤ یہ فاعل ذی کذا ہے، اس کے معنی ہیں ذات الخطاء، یہ اس باب کا مصدر بھی ہوسکتا ہے۔ ⑥ یہ اس باب کا مصدر بھی ہوسکتا ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے فتحہ سے نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یائے متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: خَالَةٌ۔ ⑩ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⑪ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⑫ بعض کے نزدیک یہ العافية کی طرح فَاعِلَة کے وزن پر مصدر ہے۔ ⑬ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْخَالِقُوْنَ [2]	پیدا کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل ق	فَاعِلُوْنَ	× (1)	الطور:35
اَلْخَالِقِيْنَ [2]	پیدا کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (2)	المؤمنون:14
خَالِكَ [1]	تیرے ماموں کی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	خ و ل	فَعَلِ	خَوَلِ (3)	الأحزاب:50
اَلْخَالِيَةِ [1]	پہلے	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	//	ناقص واوی	خ ل و	فَاعِلَةِ	خَالِوَةِ (4)	الحاقة:24
خَامِدُوْنَ [1]	وہ بجھے ہوئے تھے	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	خ م د	فَاعِلُوْنَ	× (5)	يس:29
خَامِدِيْنَ [1]	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (6)	الأنبياء:15
اَلْخَامِسَةُ [2]	پانچویں مرتبہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	خ م س	فَاعِلَةُ	× (7)	النور:7
فَخَانَتَاهُمَا [1]	تو خیانت کی ان دونوں (عورتوں) نے ان کی	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ن	فَعَلَتَا	خَوَنَتَا (8)	التحريم:10
خَانُوْا [1]	خیانت کی انہوں نے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	خَوَنُوْا (8)	الأنفال:71
خَاوِيَةٌ [5]	اوندھی پڑی تھی	اسم فاعل	واحد مؤنث	ض، س	//	لفیف مقرون	خ و ی	فَاعِلَةٌ	×	البقرة:259
اَلْخَبٰٓئِثَ [2]	ناپاک چیزوں کو	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	//	صحیح	خ ب ث	فَعَائِلَ	× (9)	الأعراف:157
خَبَالًا [2]	نقصان پہنچانے میں	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	خ ب ل	فَعَالًا	×	ال عمران:118
اَلْخَبْءَ [1]	پوشیدہ چیزیں	//	//	فتح	//	مہموز اللام	خ ب ء	فَعْلَ	× (10)	النمل:25
خَبَتْ [1]	بجھنے لگے گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	خ ب و	فَعَتْ	خَبَوَتْ (11)	بنی اسرائیل:97
خَبُثَ [1]	خراب ہو	//	واحد مذکر غائب	کرم	//	صحیح	خ ب ث	فَعُلَ	×	الأعراف:58
بِخَبَرٍ [2]	ایک خبر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	خ ب ر	فَعَلٍ	× (12)	النمل:7
خُبْرًا [2]	علم	(اسم) مصدر	×	ن، ك	//	//	//	فُعْلًا	×	الكهف:68
خُبْزًا [1]	کچھ روٹی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	خ ب ز	//	× (13)	يوسف:36
اَلْخَبِيْثَ [7]	گھٹیا چیزوں کا	صفت مشبہ	//	کرم	//	//	خ ب ث	فَعِيْلَ	× (14)	البقرة:267
اَلْخَبِيْثَاتُ [2]	گندی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعِيْلَاتُ	×	النور:26
خَبِيْثَةٍ [2]	ناپاک	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةٍ	× (15)	ابراهيم:26
اَلْخَبِيْثُوْنَ [1]	گندے مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِيْلُوْنَ	× (16)	النور:26
لِلْخَبِيْثِيْنَ [1]	گندے مردوں کے لیے	//	//	//	//	//	//	فَعِيْلِيْنَ	× (17)	النور:26
خَبِيْرٌ [45]	خبر رکھنے والا	//	واحد مذکر	ن، س	//	//	خ ب ر	فَعِيْلٌ	×	البقرة:234

(1) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (2) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (3) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)؛ ج: اَخْوَالٌ۔ (4) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)۔ (5) یہ اس کی رفعی حالت ہے، قَوْمٌ خَامِدُوْنَ کے معنی ہیں: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔ (6) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، قَوْمٌ خَامِدُوْنَ کے معنی ہیں: بجھی ہوئی راکھ کی طرح فنا ہو جانے والے لوگ۔ (7) یہ اسم عدد صفاتی ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (9) م: خَبِيْثَةٌ۔ (10) یہاں یہ مصدر بمعنی اسم مفعول مَخْبُوْءٌ ہے۔ (11) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (12) ج: أَخْبَارٌ۔ (13) ج: اَخْبَازٌ۔ (14) ج: خُبُثٌ۔ (15) ج: خَبَائِثُ۔ (16) یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: خَبِيْثٌ۔ (17) یہ اصل میں تھا لِ اَلْخَبِيْثِيْنَ، ہمزہ وصلی وسط کلام میں گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: خَبِيْثٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَتَّارٍ [1]	عہد شکن	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ت ر	فَعَّالٍ	×	لقمان:32
خِتَامُهُ [1]	اس کی مہر	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ت م	فِعَالُ	× ❶	المطففين:26
خَتَمَ [3]	مہر لگا دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	× ❷	البقرة:7
خَدَّكَ [1]	اپنے رخسار کو	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	خ د د	فَعْلَ	خَدْدَ ❸	لقمان:18
خُذْ [7]	وصول کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	مہموز الفاء	ء خ ذ	عُلْ	أُءْ خُذْ ❹	التوبة:103
خُذِ [2]	پکڑ	//	//	//	//	//	//	//	أُءْ خُذْ ❺	مريم:12
خُذُوْا [13]	پکڑو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	عُلُوْا	أُءْ خُذُوْا ❹	البقرة:63
خَذُوْلًا [1]	بے یار و مددگار چھوڑنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	خ ذ ل	فَعُوْلًا	×	الفرقان:29
خَرَّ [5]	گر پڑے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ن، ض	//	مضاعف ثلاثی	خ ر ر	فَعَلَ	خَرَرَ ❻	الأعراف:143
خَرَابِهَا [1]	ان میں خرابی کرنے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	صحیح	خ ر ب	فَعَالِ	× ❼	البقرة:114
فَخَرَاجُ [1]	تو مزدوری	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ر ج	فَعَالُ	× ❽	المؤمنون:72
الْخَرَّاصُوْنَ [1]	اٹکل لگانے والے	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	خ ر ص	فَعَّالُوْنَ	× ❾	الذاريات:10
فَخَرَجَ [3]	پھر وہ نکلا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	خ ر ج	فَعَلَ	×	مريم:11
خَرْجًا [2]	کچھ آمدنی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلًا	× ❿	الكهف:94
خَرَجْتَ [2]	تو نکلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتَ	×	البقرة:149
خَرَجْتُمْ [1]	نکلے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	الممتحنة:1
خَرَجْنَ [1]	وہ خود نکلیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	//	البقرة:240
لَخَرَجْنَا [1]	ضرور ہم نکلتے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	التوبة:42
خَرَجُوْا [5]	نکلے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	البقرة:243
خَرْدَلٍ [2]	رائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مجرد	//	خ ر د ل	فَعْلَلٍ	× ⓫	الأنبياء:47
الْخُرْطُوْمِ [1]	ناک	//	//	//	رباعی مزید فیہ	//	خ ر ط م	فُعْلُوْلِ	× ⓬	القلم:16

❶ الْخِتَامُ وہ مٹی یا لاکھ جس سے مہر لگائی جائے، ج: خُتُمٌ، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔ ❷ دل پر مہر لگانے کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بے سمجھ بنا دیتا ہے۔ ❸ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: خُدُوْدٌ ۔ ❹ اس میں قاعدہ اٰمَنَ جاری نہیں ہوا بلکہ خلاف قیاس دوسرے ہمزے کو حذف کر دیا، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، لفظ ﴿خُذْ﴾ کا مفعول جب الشیء ہو تو یہ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① وصول کر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② پکڑ، جیسا کہ سورۃ مریم:12 میں ہے (اوپر متن میں دیکھیں) ③ اختیار کر، جیسا کہ سورۃ الأعراف:199 میں ہے ﴿خُذِ الْعَفْوَ﴾ ''درگزر اختیار کر''، جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو تو اس کے معنی قید کرنے کے آتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یوسف:78 میں ہے ﴿فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ﴾ ''سو تو قید کر لے ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ''۔ ❺ اس میں قاعدہ اٰمَنَ جاری نہیں ہوا بلکہ خلاف قیاس دوسرے ہمزے کو حذف کر دیا، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، یہ اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❼ بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے۔ ❽ أَخْرَاجٌ و اَخْرِجَةٌ۔ ❾ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❿ یہ اصل میں تو باب نصر کا مصدر بمعنی مفعول ہے پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: اَخْرَاجٌ۔ ⓫ م: خَرْدَلَةٌ اس کے معنی ہیں ''رائی کا دانہ''، ج: خَرَادِلُ، بعض کے نزدیک خَرْدَلٌ اسم جمع ہے اور خَرْدَلَةٌ واحد ہے۔ ⓬ ﴿الْخُرْطُوْمِ﴾ ناک کے اگلے حصے اور سونڈ کو بھی کہتے ہیں، ج: خَرَاطِيْمُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَرَقْتَهَا [1]	تو نے اس کو توڑا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ق	فَعَلْتَ	×	الكهف:71
خَرَقَهَا [1]	توڑ دیا اس نے اس کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الكهف:71
خَرَقُوْا [1]	بنائے انہوں نے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأنعام:100
خَرُّوْا [3]	وہ سب گر پڑے	//	//	ض، ن	//	مضاعف ثلاثی	خ ر ر	//	خَرَرُوْا ❶	يوسف:100
خُرُوْج [5]	نکلنے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	صحیح	خ ر ج	فُعُوْلٍ	×	المؤمن:11
خَزَائِنُ [8]	خزانے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ز ن	فَعَائِلُ	× ❷	الأنعام:50
خَزَنَتُهَا [4]	داروغے اس کے	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَةُ	× ❸	الزمر:71
خِزْيٌ [11]	رسوائی	(اسم) مصدر	×	سمع	//	ناقص یائی	خ ز ی	فِعْلٌ	×	البقرة:85
خَسَارًا [11]	نقصان	//	//	//	//	صحیح	خ س ر	فَعَالًا	//	بني اسرائيل:82
خَسِرَ [7]	خسارہ اٹھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	× ❹	النساء:119
خُسْرٍ [2]	نقصان	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلٍ	×	العصر:2
خُسْرَانًا [3]	//	//	//	//	//	//	//	فُعْلَانًا	//	النساء:119
خَسِرُوْا [8]	انہوں نے خسارے میں ڈالا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	× ❹	الأنعام:12
خَسَفَ [2]	بے نور ہو جائے گا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	خ س ف	فَعَلَ	× ❺	القيامة:8
خَسَفْنَابِهِ [8]	ہم نے دھنسا دیا اسے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	العنكبوت:40
خُشُبٌ [1]	لکڑیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	خ ش ب	فُعُلٌ	× ❻	المنافقون:4
خُشَّعًا [1]	جھکی ہوں گی	اسم فاعل	//	فتح	//	//	خ ش ع	فُعَّلًا	× ❼	القمر:7
خَشَعَتِ [1]	پست ہو جائیں گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتِ	خَشَعَتْ ❽	طه:108
خُشُوْعًا [1]	عاجزی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلًا	×	بني اسرائيل:109
خَشِيَ [4]	ڈرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	ناقص یائی	خ ش ی	فَعِلَ	//	النساء:25
خَشِيْتُ [1]	میں ڈر گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	طه:94
خَشْيَةِ [8]	ڈر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَةِ	//	البقرة:74
فَخَشِيْنَا [1]	پس ڈرے ہم	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	//	الكهف:80
خَصَاصَةٌ [1]	سخت ضرورت	(اسم) مصدر	×	//	//	مضاعف ثلاثی	خ ص ص	فَعَالَةٌ	//	الحشر:9

❶ دو متحرک ہم جنس حرف راءایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❷م: خَزَانَةٌ و خَزِيْنَةٌ۔ ❸ خَازِنٌ۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّیء ہو۔ ❺ جب خَسَفَ کا فاعل اَلْقَمَرُ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں چاند کو گہن لگنا، روشنی ختم ہو جانا یا کم ہو جانا، جیسا کہ مذکورہ بالا سورۃ القیامۃ: 8 میں یہی معنی مراد ہیں، خَسَفَتِ الْأَرْضُ کے معنی ہیں ''زمین کا دھنس جانا'' اور جب اس کا صلہ ''باء'' ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''دھنسا دینا'' جیسا کہ سورۃ القصص: 82 میں ہے ﴿لَخَسَفَ بِنَا﴾ ''تو البتہ وہ دھنسا دیتا ہمیں''۔ ❻م: خَشَبَةٌ و خَشْبَةٌ، بعض کے نزدیک یہ خَشَبٌ کی جمع ہے۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل بَصَرُہٗ ہو، م: خَاشِعٌ۔ ❽ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل صَوْتُہٗ ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْخِصَامِ 2	جھگڑالو	صفت مشبہ	جمع مکسر	ض، س	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ص م	فِعَالِ	× (1)	البقرة:204
اَلْخَصْمِ 1	جھگڑا کرنے والوں	//	اسم جنس	//	//	//	//	فَعْلِ	× (2)	صٓ:21
خَصْمَانِ 2	دو جھگڑنے والے	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعْلَانِ	× (3)	الحج:19
خَصِمُوْنَ 1	جھگڑالو	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	//	فَعِلُوْنَ	× (4)	الزخرف:58
خَصِيْمٌ 3	جھگڑالو	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلٌ	× (5)	النحل:4
خُضْتُمْ 1	بحث کی تم نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	خ و ض	فُلْتُمْ	خَوَضْتُمْ (6)	التوبة:69
خُضْرٍ 5	سرسبز	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	خ ض ر	فُعْلٍ	× (7)	یوسف:43
خَضِرًا 1	سرسبز	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِلًا	×	الأنعام:99
خِطَابًا 3	بات کرنے	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ط ب	فِعَالًا	× (8)	النبأ:37
خَطَايَاكُمْ 5	تمہاری خطائیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مہموز اللام	خ ط ء	فَعَايِلَ	خَطَايِءَ (9)	البقرة:58
خَطَأً 2	غلطی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلًا	× (10)	النساء:92
خِطْأً 1	گناہ	//	//	//	//	//	//	فِعْلًا	× (11)	بنی اسرائیل:31
خِطْبَةِ 1	منگنی کا پیغام	//	//	نصر	//	صحیح	خ ط ب	فِعْلَةِ	×	البقرة:235
خَطْبُكَ 5	تیرا حال	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلُ	× (12)	طٰه:95
خَطِفَ 1	لے بھاگا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	خ ط ف	فَعِلَ	×	الصافات:10
اَلْخَطْفَةَ 1	اچک کر	مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةَ	//	//
خُطُوَاتِ 5	قدموں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	ناقص واوی	خ ط و	فُعُلَاتِ	× (13)	البقرة:168
خَطِيْئَاتِكُمْ 2	تمہاری خطائیں	//	//	سمع	//	مہموز اللام	خ ط ء	فَعِيْلَاتِ	× (14)	الأعراف:161
خَطِيْئَةً 3	گناہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةً	× (15)	النساء:112
خِفَافًا 1	ہلکے	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	فِعَالًا	× (16)	التوبة:41

(1) لفظ ﴿اَلْخِصَامِ﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① صفت مشبہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر یہاں بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے، اس صورت میں اس سے پہلے مضاف محذوف مانا جائے گا یعنی ذَوِی الْخِصَامِ، م: خَصْمٌ، ② باب مفاعلہ کا سماعی مصدر ہے، اس صورت میں اس کے معنیٰ ''جھگڑا کرنے'' کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الزخرف :18 میں ہے ﴿هُوَ فِي الْخِصَامِ﴾ ''وہ جھگڑے میں''۔ (2) یہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے، خُصُوْمٌ و خِصَامٌ۔ (3) یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر یہاں بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے، اس لیے تثنیہ آیا ہے، م: خَصْمٌ۔ (4) م: خَصِمٌ، جمع مکسر اَخْصَامٌ آتی ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ (5) ج: خُصَمَاءُ و خُصَمَانٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ (6) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دو ساکن، الف اور ضاد جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا اور یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ (7) مفرد مذکر: اَخْضَرُ مفرد مؤنث: خَضْرَاءُ۔ (8) سورۃ صٓ: 20 میں ہے ﴿فَصْلَ الْخِطَابِ﴾ ''فیصلہ کن گفتگو''، یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں بطور اسم جامد کے کلام پر دلالت کر رہا ہے، ج: خِطَابَاتٌ۔ (9) یاء مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ) تو یہ خَطَاءِءُ ہو گیا، دو متحرک ہمزے ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان میں سے ایک مکسور ہے تو دوسرے کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: جَاءٍ) تو یہ خَطَاءِ یُ ہو گیا، پھر ہمزہ مفرد مکسور الف مفاعل کے بعد یاء سے پہلے واقع ہو کر یاء مفتوحہ سے بدل گیا (قاعدہ خَطَايَا) تو یہ خَطَایَ یُ ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) تو یہ خَطَايَا ہو گیا، م: خَطِيْئَةٌ۔ (10) ج: اَخْطَاءٌ۔ (11) ج: اَخْطَاءٌ۔ (12) یہ اصل میں مصدر ہے، ج: خُطُوْبٌ۔ (13) م: خُطْوَةٌ۔ (14) م: خَطِيْئَةٌ، یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے لیکن یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ (15) یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے لیکن یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: خَطِيْئَاتٌ۔ (16) م: خَفِيْفٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خِفْتُ [2]	ڈر رہا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	فِلْتُ	خَوِفْتُ (1)	مریم:5
خِفْتِ [1]	خطرہ محسوس کرے	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	فِلْتِ	خَوِفْتِ (1)	القصص:7
خَفَّتْ [3]	ہلکے ہوگئے	//	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	فَعَلَتْ	خَفَفَتْ (2)	الأعراف:[illegible]
خِفْتُمْ [7]	تم کو ڈر ہو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	اجوف واوی	خ و ف	فِلْتُمْ	خَوِفْتُمْ (1)	البقرة:229
خَفَّفَ [1]	تخفیف کر دی	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	فَعَّلَ	×	الأنفال:66
خَفِيٌّ [2]	چھپی	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ف ی	فَعِيْلٌ	خَفِيْيٌ (3)	الشوریٰ:45
خُفْيَةً [2]	عاجزی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلَةً	×	الأنعام:63
خَفِيْفًا [1]	ہلکا سا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	فَعِيْلًا	× (4)	الأعراف:189
خَلَا [2]	اکیلے ہوتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	خ ل و	فَعَلَ	خَلَوَ (5)	البقرة:76
خَلَائِفَ [4]	جانشین	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	صحیح	خ ل ف	فَعَائِلَ	× (6)	الأنعام:165
خِلَافٍ [6]	الٹی طرف	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالٍ	× (7)	الأعراف:124
خَلَاقٍ [6]	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	خ ل ق	فَعَالٍ	×	البقرة:102
الْخَلَّاقُ [2]	سب کچھ پیدا کرنیوالا	اسم مبالغہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَّالُ	//	الحجر:86
خِلَالٌ [1]	کوئی دوستی	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	فِعَالٌ	× (8)	ابراهيم:31
خِلَالَ [7]	اندر تک	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعَالَ	× (9)	بنی اسرائیل:5
خَلَتْ [15]	گزر چکی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	خ ل و	فَعَتْ	خَلَوَتْ (10)	البقرة:134
خُلَّةٌ [1]	کوئی دوستی	اسم مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	فُعْلَةٌ	خُلْلَةٌ (11)	البقرة:254
الْخُلْدِ [9]	ہیشگی	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل د	فُعْلِ	×	یونس:52
خَلَصُوْا [1]	وہ الگ ہوگئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	خ ل ص	فَعَلُوْا	× (12)	یوسف:80
الْخُلَطَاءِ [1]	شریک	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل ط	فُعَلَاءِ	× (13)	صٓ:24
خَلَطُوْا [1]	ملا جلا دیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلُوْا	×	التوبة:102

(1) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور فاء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا اور یہ کلمہ مکسور العین ہے تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: خِفْنَ)۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ (3) دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ فَعِيْل بمعنی مَفْعُول ہے۔ (4) ج:خِفَافٌ۔ (5) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) لفظ ﴿خَلَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اکیلا ہونا، جیسا کہ مذکور بالا آیت میں ہے ② گزرنا، جیسا کہ سورۃ فاطر:24 میں ہے ﴿خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ﴾ ''گزرا ہے اس میں ڈرانا والا''۔ (6) م: خَلِيْفَةٌ، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، اصل لفظ خَلِيْفٌ ہے، اس کی جمع خُلَفَاءُ اور خَلِيْفَةٌ کی جمع خَلَائِفُ آتی ہے۔ (7) یہ باب تفعّل سے اسم مصدر بھی ہو سکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف مکان ہے۔ (8) یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، م: خِلَّةٌ یا یہ خُلَّةٌ یا خَلِيْلٌ کی جمع ہے اور بطور صفت مشبہ کے استعمال ہو رہا ہے۔ (9) یہ اسم ظرف مکان ہے، ج: اَخِلَّةٌ۔ (10) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (11) دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے۔ (12) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ مِنَ الْقَوْمِ ہو۔ (13) م: خَلِيْطٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَخَلَفَ [2]	پس جانشین بنے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ل ف	فَعَلَ	× ❶	الأعراف:169
خَلْفٌ [2]	نالائق لوگ	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فَعْلٌ	× ❷	الأعراف:169
خُلَفَاءَ [3]	جانشین	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	//	//	//	فُعَلَاءَ	× ❸	الأعراف:69
خِلْفَةً [1]	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	مصدر ھیئۃ	×	//	//	//	//	فِعْلَةً	×	الفرقان:62
خَلَفْتُمُونِي [1]	تم نے میری جانشینی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	خَلَفْتُمْ ❹	الأعراف:150
خَلْفَكَ	تیرے بعد ہوں گے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلَ	× ❺	یونس:92
خُلِّفُوا	پیچھے چھوڑ دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلُوا	×	التوبۃ:118
خَلَقَ [5]	پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ ل ق	فَعَلَ	//	البقرۃ:29
خُلِقَ [52]	پیدا کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	النساء:28
خَلْقِ [2]	پیدا کرنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلِ	× ❻	البقرۃ:164
خُلُقُ [7]	ایک رسم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعُلُ	× ❼	الشعراء:137
خَلَقْتَ [4]	تو نے پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتَ	×	آل عمران:191
خَلَقْتُ [1]	میں نے بنایا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	صٓ:75
خُلِقَتْ [41]	وہ پیدا کیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	الغاشیۃ:17
خَلَقْنَا [14]	ہم نے پیدا کیے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأعراف:181
خَلَقُوا [1]	انہوں نے پیدا کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	الرعد:16
خُلِقُوا [7]	وہ پیدا کیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	الطور:35
فَخَلُّوا [1]	تو چھوڑ دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	خ ل و	فَعُّوا	خَلِّوُوا ❽	التوبۃ:5
خَلَوْا [2]	الگ ہوتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَوْا	خَلَوُوا ❾	البقرۃ:14
الْخُلُودِ	ہمیشہ	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	خ ل د	فُعُولِ	×	قٓ:34
خَلِيفَةً	جانشین	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	خ ل ف	فَعِيلَةً	× ❿	البقرۃ:30

❶ باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی ''جانشین ہونا'' اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلْفًا و خِلَافَةً ہو۔ ❷ جب اس کا لام ساکن ہوتو یہ اکثر شر یعنی نالائق جانشین کے لیے اور جب لام مفتوح ہوتو اکثر خیر یعنی لائق جانشین کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: اَخْلَافٌ و خُلُوفٌ ۔ ❸ باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی ''جانشین ہونا'' اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلْفًا و خِلَافَةً ہو،م: خَلِيفَةٌ ۔ ❹ تُمْ کے بعد یا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)، باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی ''جانشین ہونا'' اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلْفًا و خِلَافَةً ہو۔ ❺ یہ اسم ظرف مکان ہے، جب اس کا مضاف الیہ لفظوں سے محذوف اور نیت میں باقی ہو تو یہ ضمہ پر مبنی ہوتا ہے، اور باقی صورتوں میں یہ معرب ہوتا ہے۔ ❻ کبھی یہ مصدر بمعنی مفعول یعنی خلق بمعنی مَخْلُوق بھی ہوتا ہے، اس وقت یہ اسم جمع النّاس کے معنی میں ہوتا ہے۔ ❼ لفظ ﴿خُلُق﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① عادت، رسم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اخلاق، خُلق، جیسا کہ سورۃ القلم :4 میں ہے ﴿خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴾ ''خلق عظیم''، ج: اَخْلَاقٌ ۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❿ اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، باب خَلَفَ يَخْلُفُ کے معنی ''جانشین ہونا'' اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر خَلْفًا و خِلَافَةً ہو، ج: خُلَفَاءُ و خَلَائِفُ ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَلِيْلًا [3]	دوست	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	خ ل ل	فَعِيْلًا	× ❶	النساء:125
خَمْرٍ [1]	شراب	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	صحیح	خ م ر	فَعْلٍ	× ❷	محمد:15
بِخُمُرِهِنَّ [1]	اپنی اوڑھنیاں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُلٍ	× ❸	النور:31
خَمْسَةٌ [1]	پانچ	//	واحد مؤنث	//	//	//	خ م س	فَعْلَةٌ	× ❹	الكهف:22
خُمُسَهٗ [2]	اس کا پانچواں	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعُلٌ	× ❺	الأنفال:41
خَمْسِيْنَ	پچاس	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعْلِيْنَ	× ❻	العنكبوت:14
خَمْطٍ [1]	بدمزہ	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	خ م ط	فَعْلٍ	×	سبا:16
الْخَنَازِيْرَ	سور	//	جمع مکسر	//	رباعی مزید فیہ	//	خ ن ز ر	فَعَالِيْلَ	× ❼	المائدة:60
الْخَنَّاسِ [4]	پیچھے ہٹ جانے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ن س	فَعَّالِ	× ❽	الناس:4
خِنْزِيْرٍ [1]	سور	اسم جامد	//	×	رباعی مزید فیہ	//	خ ن ز ر	فِعْلِيْلٍ	× ❾	الأنعام:145
بِالْخُنَّسِ [2]	پیچھے ہٹنے والے ستاروں کی	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ن س	فُعَّلٍ	× ❿	التكوير:15
خُوَارٌ [2]	گائے کی آواز	اسم جامد	×	×	//	اجوف واوی	خ و ر	فُعَالٌ	× ⓫	الأعراف:148
الْخَوَالِفِ [2]	پیچھے رہنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	صحیح	خ ل ف	فَوَاعِلِ	× ⓬	التوبة:87
خَوَّانٍ [2]	خائن	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	خ و ن	فَعَّالٍ	×	الحج:38
خَوْضٍ [26]	بحث	(اسم) مصدر	×	//	//	//	خ و ض	فَعْلٍ	//	الطور:12
خَوْفٌ [2]	کوئی خوف	//	//	سمع	//	//	خ و ف	فَعْلٌ	//	البقرة:38
خَوَّلْنٰكُمْ [1]	ہم نے تم کو دیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	خ و ل	فَعَّلْنَا	//	الأنعام:94
خَوَّلَهٗ [1]	وہ اس کو دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	//	الزمر:8
الْخِيَاطِ	سوئی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف یائی	خ ی ط	فِعَالِ	×	الأعراف:40
الْخِيَامِ	خیموں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	خ ی م	//	× ⓭	الرحمن:72
خِيَانَةً	دغابازی	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	خ و ن	فِعَالَةً	خِوَانَةً ⓮	الأنفال:58

❶ خلیل اس کو کہتے ہیں جس کے دل میں محبت اس طرح خالص اور راسخ ہو کہ اس میں کوئی خلل اور نقص نہ ہو، یہاں خَلِيْل بمعنی فَاعِل اور بمعنی مَفْعُول دونوں طرح ہو سکتا ہے، کیونکہ ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے محبّ بھی تھے اور محبوب بھی، ج: اَخِلَّاءُ۔ ❷ یہ مؤنث جوازی ہے اس لیے کبھی یہ مذکر بھی آتا ہے، ج: خُمُوْرٌ۔ ❸ م: خِمَارٌ ❹ یہ اسم عدد اصلی ہے، یہ مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز مذکر ہے۔ ❺ یہ اسم عدد کسری ہے، ج: أَخْمَاسٌ۔ ❻ یہ اسم عدد دہائی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ م: خِنْزِيْرٌ۔ ❽ اس کے معنی ہیں ”چھپنے والا، پیچھے ہٹ جانے والا“، اس سے مراد شیطان ہے، اس کو خَنَّاس اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہ کر انہیں بہکاتا ہے اور جب بندہ ذکر کرتا ہے تو یہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ❾ ج: خَنَازِيْرُ، بعض کے نزدیک یہ خزر سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ ثلاثی مزید فیہ ہوگا۔ ❿ م: خَانِسٌ، یہ چاند کے علاوہ ایک سیارے کا نام ہے، اس سے مراد پانچ روشن ستارے ہیں: زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عطارد، ﴿الْخُنَّسِ﴾ خَنَس سے بنا ہے اس کے معنی پیچھے ہٹنے کے ہیں، ان کو خُنَّس اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ کبھی چلتے چلتے واپس چلنا شروع ہو جاتے ہیں، یا اس لیے کہ یہ دن کے وقت اپنے منظر سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ ⓫ یہ لفظ اصل میں تو باب نصر مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ⓬ م: خَالِفَةٌ۔ ⓭ یہ خِيَمٌ کی جمع ہے، جس کا مفرد خَيْمَةٌ ہے۔ ⓮ واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِيَامٌ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
خَيْرٌ [139]	بہتر	اسم تفضیل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	خ ی ر	فَعْلٌ	أَخْيَرُ ❶	البقرة:54
خَيْرٍ	خیر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٍ	× ❷	البقرة:105
خَيْرًا [37]	مال	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلًا	×	البقرة:180
خَيْرَاتٌ [10]	خوب سیرت عورتیں	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعْلَاتٌ	× ❸	الرحمٰن:70
الْخِيَرَةُ [2]	اختیار	اسم مصدر	×	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَلَةٌ	× ❹	القصص:68
الْخَيْطُ [2]	دھاگہ	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	//	خ ی ط	فَعْلُ	× ❺	البقرة:187
خِيفَةً [6]	خوف	(اسم) مصدر	×	سمع	//	اجوف واوی	خ و ف	فِعْلَةً	خِوْفَةً ❻	الأعراف:205
خَيْلٍ [5]	گھوڑے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	اجوف یائی	خ ی ل	فَعْلٍ	× ❼	الحشر:6

❶ کثرت استعمال کی وجہ سے ہمزہ تخفیفاً حذف ہوگیا ہے، اور یاء کی حرکت نقل کر کے خاء کو دے دی گئی ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، جو صفت کے معنی میں استعمال ہوا ہے، ج: خُيُورٌ، سورۃ البقرۃ :180 اور :272 میں یہ بطور اسم جامد "مال" کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ❷ یہ اصل میں مصدر ہے، یہاں اسم جامد "وحی" کے معنی میں استعمال ہوا ہے، اور سورۃ ص :32 میں اس سے مراد گھوڑے ہیں۔ ❸ م: خَيْرَةٌ یا یہ باب ضرب خَارَ يَخِيْرُ کا مصدر ہے، لفظ ﴿خَيْرَات﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① خوب سیرت عورتیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نیکیاں، جیسا کہ سورۃ البقرۃ :148 میں ہے ﴿فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ﴾ "سو نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو"۔ ❹ یا یہ باب افتعال سے اسم مصدر ہے۔ ❺ یہ اصل میں باب ضرب خَاطَ يَخِيْطُ کا مصدر ہے، پھر اسم جامد کے طور پر "دھاگہ" کے معنی میں استعمال ہونے لگا، یہاں ﴿الْخَيْطِ الْأَبْيَضِ﴾ سے مراد صبح کی سفیدی اور ﴿الْخَيْطُ الْأَسْوَدُ﴾ سے رات کی تاریکی مراد ہے، ج: خُيُوطٌ و خُيُوطَةٌ و اَخْيَاطٌ۔ ❻ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)۔ ❼ یہ جمع من غیر لفظہ ہے، اس کا واحد فَرَسٌ آتا ہے، یہ اصل میں تو گھوڑوں کا نام ہے مگر مجازی طور پر گھوڑ سواروں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، ج: خُيُولٌ و اَخْيَالٌ، بعض کے نزدیک اس کا واحد خَائِلٌ آتا ہے۔

باب الدال (د)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
دَائِبَيْنِ 1	مسلسل ایک دوسرے کے پیچھے چل رہے ہیں	اسم فاعل	تثنیہ مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	د ء ب	فَاعِلَيْنِ	❶ ×	ابراھیم:33
دَائِرَةٌ 3	کوئی حادثہ	//	واحد مؤنث	نصر	//	اجوف واوی	د و ر	فَاعِلَةٌ	❷ دَاوِرَةٌ	المائدة:52
دَائِمٌ 1	ہمیشہ رہنے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	د و م	فَاعِلٌ	❸ دَاوِمٌ	الرعد:35
دَائِمُوْنَ 1	ہیشگی کرتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	❸ دَاوِمُوْنَ	المعارج:23
دَابَّةٍ 14	جانور	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	د ب ب	فَاعِلَةٍ	❹ دَابِبَةٍ	البقرة:164
دَابِرُ 4	جڑ	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	د ب ر	فَاعِلُ	❺ ×	الأنعام:45
دَاحِضَةٌ 1	لغو	اسم فاعل	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	//	د ح ض	فَاعِلَةٌ	×	الشوری:16
دَاخِرُوْنَ 2	عاجزی کر رہے ہوتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	د خ ر	فَاعِلُوْنَ	❻ ×	النحل:48
دَاخِرِيْنَ 2	عاجز ہو کر	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	❼ ×	النمل:87
دَاخِلُوْنَ 1	داخل ہو جائیں گے	//	//	نصر	//	//	د خ ل	فَاعِلُوْنَ	❻ ×	المائدة:22
الدَّاخِلِيْنَ 1	داخل ہونے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	❽ ×	التحریم:10
دَارُ 32	گھر	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	//	اجوف واوی	د و ر	فَعَلُ	❾ دَوَرُ	الأنعام:127
الدَّاعِ 3	دعا کرنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	د ع و	فَاعِ	❿ دَاعِوِ	البقرة:186
دَاعِيَ 3	بلانے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَ	⓫ دَاعِوَ	الأحقاف:31
دَاعِيًا 1	بلانے والا	//	//	//	//	//	//	فَاعِلًا	⓬ دَاعِوًا	الأحزاب:46
دَافِعٍ 2	ٹال سکتا	//	//	فتح	//	صحیح	د ف ع	فَاعِلٍ	×	الطور:8
دَافِقٍ 1	اچھلتے	//	//	نصر	//	//	د ف ق	//	//	الطارق:6

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: دَائِبٌ۔ ❷ واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یا یہ عَافِيَةٌ کی طرح مصدر ہے۔ ❸ واؤ فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے باء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر حیوان کے معنی میں استعمال ہوا ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے اس میں تاء وحدت کی ہے، زمین پر چلنے پھرنے والی ہر چیز کو دابّـہ کہتے ہیں، لفظ ﴿دَابَّة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① جانور، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دیمک، جیسا کہ سورۃ سبا:14 میں ہے ﴿دَابَّةُ الْاَرْضِ﴾ ''زمین کے کیڑے (دیمک) نے''، سورۃ النمل:82 میں ہے ﴿دَابَّةً مِنَ الْاَرْضِ﴾ سے مراد وہ جانور ہے جو قربِ قیامت کی ایک علامت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت قائم نہیں ہوگی جب تک تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو ان میں ایک جانور کا نکلنا ہے'' [صحیح مسلم]، ج: دَوَابٌّ۔ ❺ یہ الْآخِرُ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل صیغہ واحد مذکر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❻ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، یہ مؤنث جوازی ہے، کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے، ج: دُوْرٌ، اَدْوُرٌ، دِيَارٌ، دِيَارَةٌ، ﴿دَارُ السَّلَامِ﴾ ''سلامتی کا گھر''، اس سے مراد جنت ہے۔ ❿ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ) تو یہ دَاعِيٌ ہو گیا، لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، معرف باللام میں یاء کو حذف کرنا بھی جائز ہے (علم الصیغہ)، سورۃ القمر:6 ﴿الدَّاعِ﴾ میں یاء اسی طرح حذف ہوئی ہے، ج: دُعَاةٌ۔ ⓫ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)۔ ⓬ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: دَاعٍ)، اس میں قاعدہ یَرْضَيٰ بھی جاری ہو سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَا۔ دَامَتْ [2]	جب تک رہیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	د و م	فَعَلَتْ	دَوَمَتْ ❶	ہود:107
مَا۔ دَامُوْا [1]	جب تک وہ ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	دَوَمُوْا ❷	المائدة:24
دَانٍ [1]	قریب قریب جھکے	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	ناقص واوی	د ن و	فَاعٍ	دَانِوٌ ❸	الرحمٰن:54
دَانِيَةٌ [3]	لٹکتا ہوا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	دَانِوَةٌ ❹	الأنعام:99
دَاوٗدُ [16]	داؤد علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❺	البقرة:251
دَأْبِ [1]	حال	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	د ء ب	فَعْلِ	×	المؤمن:31
دَأَبًا [1]	لگاتار	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	//	یوسف:47
دُبُرٍ [5]	پیچھے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	د ب ر	فُعُلٍ	× ❻	یوسف:25
دَحٰهَا [1]	اس نے اس کو پھیلایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	د ح و	فَعَلَ	دَحَوَ ❼	النازعات:30
دُحُوْرًا [1]	بھگانے کے لیے	(اسم) مصدر	×	فتح	//	صحیح	د ح ر	فُعُوْلًا	× ❽	الصافات:9
دُخَانٌ [2]	دھواں	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	د خ ن	فُعَالٌ	× ❾	حم السجدة:11
دَخَلَ [6]	وہ داخل ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	د خ ل	فَعَلَ	×	آل عمران:37
دَخَلًا [2]	مکر کا ذریعہ	اسم جامد	×	×	//	//	//	فَعَلًا	× ❿	النحل:92
دَخَلَتْ [1]	داخل ہوگی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	//	//	فَعَلَتْ	×	الأعراف:38
دَخَلْتَ [1]	تو داخل ہوا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	الکہف:39
دُخِلَتْ [1]	داخل ہو جائیں	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	الأحزاب:14
دَخَلْتُمْ [3]	صحبت کی تم نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	× ⓫	النساء:23
دَخَلْتُمُوْهُ [1]	تم اس میں داخل ہوگے	//	//	//	//	//	//	//	دَخَلْتُمْ ⓬	المائدة:23
دَخَلُوْا [11]	وہ آئے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	×	المائدة:61
دِرَاسَتِهِمْ [1]	ان کے پڑھنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	د ر س	فِعَالَةِ	//	الأنعام:156
دَرَاهِمَ [1]	درہموں	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	//	د ر ہ م	فَعَالِلَ	× ⓭	یوسف:20

❶ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) ،تاء اصل میں ساکن تھی، پھر اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے۔ ❸ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء سے بدل گئی(قاعدہ: دَاعٍ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، ج:دُنَاةٌ۔ ❹ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء سے بدل گئی(قاعدہ:دَاعٍ) ❺ یہ عجمی علم ہے، جو عجمہ اور علمیت کی بناء غیر منصرف ہے، یہ بنی اسرائیل کے مشہور نبی تھے، یہ انتہائی عبادت گزار اور صوم وصلاۃ کے پابند تھے، نبی ﷺ نے فرمایا:''اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب نماز داود علیہ السلام کی نماز اور سب سے زیادہ محبوب روزے داود علیہ السلام کے روزے ہیں، وہ آدھی رات سوتے پھر اٹھ کر رات کا تہائی حصہ قیام کرتے، اور پھر اس کے چھٹے حصہ میں سو جاتے، ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن ناغہ کرتے اور جنگ میں فرار نہ ہوتے''(صحیح البخاری:3420)، ان کو اللہ تعالیٰ نے خوبصورت آواز دی تھی پرندے اور پہاڑ بھی ان کے ساتھ مل کر تسبیح بیان کرتے اللہ تعالیٰ نے لوہا ان کے لیے نرم کر دیا تھا، جس سے با آسانی وہ مختلف چیزیں تیار کر لیتے تھے، ان پر اللہ تعالیٰ نے زبور کو نازل فرمایا تھا، ان کے بیٹے سلیمان علیہ السلام بھی نبی تھے۔ ❻ ج:اَدْبَارٌ۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❽ یا یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے، م:دَاحِرٌ۔ ❾ ج:اَدْخِنَةٌ و دَوَاخِنُ و دَوَاخِيْنَ۔ ❿ یہ اصل میں باب سمع سے مصدر ہے۔ ⓫ لفظ ﴿ دَخَلْتُمْ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① تم نے دخول کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بِالْعُرُوْس ہو ② تم داخل ہوئے، جیسا کہ سورۃ النور: 61 میں ہے ﴿دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا﴾ ''تم گھروں میں داخل ہو''۔ ⓬ تُمْ کے بعد ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:اِتَّخَذْتُمُوْهُ) ⓭۔م: دِرْهَمٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
دَرَجَاتٍ [14]	درجات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د ر ج	فَعَلَاتٍ	× ❶	البقرة:253
دَرَجَةٌ [4]	درجہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	× ❷	البقرة:228
دَرَسْتَ [1]	تونے پڑھ لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	د ر س	فَعَلْتَ	×	الأنعام:105
دَرَسُوْا [1]	انہوں نے پڑھ لی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأعراف:169
الدَّرْكِ [1]	طبقہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	د ر ك	فَعْلِ	× ❸	النساء:145
دَرَكًا [1]	پکڑے جانے	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلًا	× ❹	طٰه:77
دُرِّيٌّ [1]	چمکدار	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	د ر ر	فُعْلِيٌّ	× ❺	النور:35
دَسّٰهَا [1]	اس کو خاک میں ملایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	د س س	فَعَّلَ	دَسَّسَ ❻	الشمس:10
دُسُرٍ [1]	میخوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	د س ر	فُعُلٍ	× ❼	القمر:13
دَعْ [1]	چھوڑ دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مثال واوی	و د ع	عَلْ	اِوْدَعْ ❽	الأحزاب:48
دَعَا [10]	دعا کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	د ع و	فَعَلَ	دَعَوَ ❾	ال عمران:38
دَعًّا [1]	دھکیلا جانا	(اسم) مصدر	×	//	//	مضاعف ثلاثی	د ع ع	فَعْلًا	دَعْعًا ❿	الطور:13
دُعَاءً [20]	پکار	//	//	//	//	ناقص واوی	د ع و	فُعَالًا	دُعَاوًا ⓫	البقرة:171
دَعَانِ [1]	وہ مجھ سے دعا کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	دَعَوَ ⓬	البقرة:186
دَعَوَا [1]	دونوں نے دعا کی	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	×	الأعراف:189
دَعَوُا [3]	دعا کرنے لگتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَوْا	دَعَوُوْا ⓭	یونس:22
دَعَوْا [3]	انہوں نے منسوب کی	//	//	//	//	//	//	فَعَوْا	دَعَوُوْا ⓮	مريم:91
دُعُوْا [3]	ان کو بلایا جائے ؕ	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعُوْا	دُعِوُوْا ⓯	البقرة:282
دَعْوٰهُمْ [1]	ان کی پکار	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٰی	×	الأعراف:5

❶ م: دَرَجَةٌ ۔ ❷ ج:دَرَجَاتٌ۔ ❸ یہ جہنم کے ایک طبقہ کا نام ہے، ج:اَدْرَاكٌ۔ ❹ جب اس کے معنی انجام بد ہوں تو یہ اسم جامد ہوگا، ج:اَدْرَاكٌ ۔ ❺ اس میں یاء نسبت کی ہے، یہ دُرٌّ (موتی) کی طرف منسوب اسم ہے، ج : دَرَارِيٌّ۔ ❻ دو ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے دوسرے سین کو بغیر کسی قاعدہ کے الف سے بدل دیا(ابدال سماعی)۔ ❼ م: دِسَارٌ۔ ❽ مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، تو دَعْ ہو گیا، یا دَعْ اصل میں مضارع معروف تَدَعُ سے بنا ہے، امر بنانے کے لیے علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول لفظ اللہ ہو، جب اس کا صلہ اِلَی الشيء ہو تو اس کے معنی دعوت دینا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ حمٓ : 33 میں ہے ﴿دَعَآ اِلَی اللّٰهِ﴾ ''اللہ کی طرف بلائے''، جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو تو اس کے معنی بلانا، پکارنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الروم : 25 میں ہے ﴿دَعَاكُمْ﴾ ''وہ تمہیں پکارے گا''۔ ❿ دو ہم جنس حرف عین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ⓫ واؤ اسم کے آخر میں الف زائد کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی(قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، اس کے بعد یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، آگے ملانے کے لیے واؤ کو ضمہ دے دیا۔ ⓮ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، جب اس کا صلہ لِفُلَانٍ ہو تو اس کے دو معنی ہوتے ہیں:① کسی کے حق میں خیر کی دعا کرنا۔② کسی کی طرف منسوب کرنا، یہاں دوسرا معنی مراد ہے۔ ⓯ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے تو اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، اور دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
دَعْوَةً [4]	دعا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	فَعْلَةً	× ❶	البقرة:186
دَعَوْتُ [6]	میں بلاتا رہا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	×	نوح:5
دَعَوْتُمُوْهُمْ [1]	تم ان کو بلاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُم	دَعَوْتُم ❷	الأعراف:193
فَدَعَوْهُمْ [1]	تو وہ ان کو بلائیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَوْ	دَعَوُوْا ❸	الكهف:52
دُعِيَ [1]	بلایا جاتا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلَ	دُعِوَ ❹	المؤمن:12
دُعِيْتُمْ [1]	تم کو (کھانے پر) بلایا جائے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِلْتُمْ	دُعِوْتُمْ ❺	الأحزاب:53
دِفْءٌ [1]	گرمی حاصل کرنا	(اسم) مصدر	واحد مذکر	سمع	//	مہموز اللام	د ف ء	فِعْلٌ	× ❻	النحل:5
دَفْعُ [2]	بچانا ہوتا	//	×	فتح	//	صحیح	د ف ع	فَعْلُ	×	البقرة:251
دَفَعْتُمْ [1]	حوالے کرو تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	× ❼	النساء:6
دَكًّا [3]	ریزہ ریزہ	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	د ك ك	فَعْلًا	دَكْكًا ❽	الأعراف:143
دَكَّاءَ [1]	ریزہ ریزہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَاءَ	دَكْكَاءَ ❾	الكهف:98
دَكَّةً [1]	توڑ پھوڑ کر	مصدر مرہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةً	دَكْكَةً ❿	الحاقة:14
دُكَّتِ [1]	پست کر دیا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	دُكِكَتْ ⓫	الفجر:21
فَدُكَّتَا [1]	تو دونوں ریزہ ریزہ کر کے	//	تثنیہ مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتَا	دُكِكَتَا ⓬	الحاقة:14
فَدَلّٰهُمَا [1]	تو اس نے مائل کر لیا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	د ل و	فَعَّلَ	دَلَّوَ ⓭	الأعراف:22
مَا دَلَّهُمْ [1]	تو نہ راہنمائی ملی ان کو	فعل ماضی منفی معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	د ل ل	فَعَلَ	دَلَلَ ⓮	سبا:14
لِدُلُوْكِ [1]	ڈھلنے سے لے کر	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	د ل ك	فُعُوْلِ	×	بنی اسرائیل:78
دَلْوَهٗ [1]	اپنا ڈول	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	ناقص واوی	د ل و	فَعْلَ	× ⓯	يوسف:19
دَلِيْلًا [1]	راہنما	صفت مشبہ	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	د ل ل	فَعِيْلًا	× ⓰	الفرقان:45

❶ یہ مصدر مرّہ فَعْلَةٌ کے وزن پر ہے مگر مصدر مرّہ نہیں ہے، کیونکہ یہ اصول ہے کہ جب کسی اصلی مصدر کے آخر میں پہلے سے ہی تاء موجود ہو تو یہ تاء وحدت کا معنی نہیں دے گی، بلکہ اس سے یہ معنی لینے کے لیے اس کے بعد وحدت پر دلالت کرنے والا لفظ لایا جاتا ہے، جیسے: دَعْـوَةٌ وَاحِدَةٌ ،البتہ سـورۃ الروم: 25 میں یہ بطور مصدر مرّہ کے استعمال ہوا ہے، جیسے ﴿ إِذَا دَعَـاكُـمْ دَعْوَةً ﴾ ’’جب وہ تمہیں زمین سے ایک ہی دفعہ پکارے گا‘‘۔ ❷ تُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قـاعـدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قـاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❹ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ) ۔ ❺ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ) ،اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت دَعَـا الْقَوْمَ دُعَاءً و دَعْوَةً و مَدْعَاةً ہو۔ ❻ یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، اور یہ اسم جامد کے معنی بھی استعمال ہوتا ہے اس سے مراد ہر وہ چیز ہے جو گرمائی پہنچائے ،اس لیے بعض نے اس کا ترجمہ ’’گرمی حاصل کرنے کا سامان‘‘ کیا ہے، ج: اَدْفَـاءٌ ۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ’’اِلٰی‘‘ ہو۔ ❽ دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: مَـدٌّ)، یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: مَدٌّ) مفرد مذکر اَدَكُّ، ج: دُكٌّ یا یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❿ دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: مَدٌّ)۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ،تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، دَكَّـتِ الْاَرْضَ کے معنی ہیں: زمین کے نشیب و فراز کو دور کر کے ہموار کر دینا۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعدہ: مَدٌّ)۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَـال)، دَلّٰـى فُلَانًـا بِغُرُوْرٍ کے معنی ہیں: دھوکہ میں ڈالنا۔ ⓮ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⓯ ج: دِلَاءٌ و اَدْلٍ ۔ ⓰ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، ج: اَدِلَّةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
دَمٍ [7]	خون	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د م و	فَع	دَمَوٌ ❶	النحل:66
دِمَاءَ كُمْ [3]	اپنوں کا خون	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعَالَ	دِمَاوَ ❷	البقرة:84
مَا۔ دُمْتَ [1]	آپ مستقل	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	د و م	فُلْتَ	دَوَمْتَ ❸	ال عمران:75
مَا۔ دُمْتُ [2]	جب تک میں تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُلْتُ	دَوَمْتُ ❸	المائدة:117
مَا۔ دُمْتُمْ [1]	جب تک رہو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُلْتُمْ	دَوَمْتُمْ ❸	المائدة:96
فَدَمْدَمَ [1]	تو ہلاک کر دیا	//	واحد مذکر غائب	فَعْلَلَة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	د م د م	فَعْلَلَ	× ❹	الشمس:14
دَمَّرَ [1]	تباہی ڈال دی تھی	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د م ر	فَعَّلَ	×	محمد:10
دَمَّرْنَا [6]	ہم نے تباہ کیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الأعراف:137
الدَّمْعِ [2]	آنسو	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	//	د م ع	فَعْلٍ	× ❺	المائدة:83
دَنَا [1]	قریب ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	د ن و	فَعَلَ	دَنَوَ ❻	النجم:8
الدُّنْيَا [115]	قریب	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلٰى	دُنْوٰى ❼	الأنفال:42
الدُّنْيَا [1]	دنیا	اسم جامد	//	×	//	//	//	//	دُنْوٰى ❽	البقرة:114
دِهَاقًا [1]	چھلکتے ہوئے	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	د ہ ق	فِعَالًا	×	النبأ:34
الدِّهَانِ [1]	تلچھٹ	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	د ہ ن	فِعَالِ	× ❾	الرحمن:37
الدَّهْرُ [2]	زمانہ	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	د ہ ر	فَعْلُ	× ❿	الجاثية:24
الدُّهْنِ [1]	روغن	//	//	//	//	//	د ہ ن	فُعْلِ	× ⓫	المؤمنون:20
الدَّوَائِرَ [1]	گردشوں	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	اجوف واوی	د و ر	فَوَاعِلَ	دَوَاوِرَ ⓬	التوبة:98
الدَّوَابِّ [4]	جاندار	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	د ب ب	فَوَاعِلِ	دَوَابِبِ ⓭	الأنفال:22
دُولَةً [1]	گردش کرنے والا	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	د و ل	فُعْلَةً	×	الحشر:7
دُونِ [144]	سوائے	//	واحد مذکر	//	//	//	د و ن	فُعْلِ	//	البقرة:23
دَيَّارًا [1]	کوئی رہنے والا	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	د و ر	فَيْعَالًا	دَيْوَارًا ⓮	نوح:26

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اس کے یائی اور واوی ہونے میں اختلاف ہے، تثنیہ: دَمَان، دَمَيَان، دَمَوَان آتا ہے، ج: دِمَاءٌ و دُمِيٌّ ۔ ❷ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: دَمٌ ۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور میم جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے ما مصدریہ ظرفیہ ہو۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلٰی" ہو۔ ❺ یہ آنکھ سے بہنے والی چیز کا نام ہے، ج: دُمُوعٌ، باب فتح کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❼ واؤ فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: دُنْيَا)، یہ کبھی بطور صفت کے استعمال ہوتا ہے اور کبھی بطور اسم جامد کے استعمال ہوتا ہے۔ ❽ واؤ فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: دُنْيَا)، یہ اصل میں اسم تفضیل ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ❾ ج: اَدْهِنَةٌ ۔ ❿ ج: اَدْهُرٌ و دُهُورٌ ۔ ⓫ اَدْهَانٌ و دِهَانٌ۔ ⓬ واؤ، مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ)، م: دَائِرَةٌ ⓭ ۔ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے باء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اصل میں باب ضرب سے جمع مکسر اسم فاعل ہے، م: دَابَّةٌ۔ ⓮ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
دِيَارِكُمْ [16]	اپنے گھروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	دور	فِعَالِ	دِوَار ❶	البقرة:84
دِيَةٌ [2]	دیت	//	واحد مذکر	//	//	لفیف مفروق	و د ی	عِلَةٌ	وِدْيٌ ❷	النساء:92
دَيْنٍ [5]	قرض	//	//	//	//	اجوف یائی	د ی ن	فَعْلٍ	× ❸	النساء:11
الدِّيْنِ [92]	جزا	//	//	//	//	//	//	فِعْلِ	× ❹	الفاتحة:4
دِيْنَارٍ [1]	ایک دینار	//	//	//	رباعی مزید فیہ	مضاعف رباعی	د ن ن ر	فِعْلَالٍ	دِنَّارٍ ❺	ال عمران:75

❶ واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رِيَاضٌ)، م: دَارٌ۔ ❷ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، اس کے معنی ہیں خون بہا ادا کرنا، مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھا دی اور عین کلمہ کو فتحہ دے دیا (قاعدہ عِدَةٌ)، مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، کیونکہ جب اس کے معنی خون بہا اور دیت کے ہوں تو یہ اسم جامد ہوتا ہے، دیت سے مراد وہ مقرر مال ہے جو مقتول کے ولی کو قاتل کی طرف سے جان کے بدلے دیا جائے، ج: دِيَاتٌ۔ ❸ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، قرض دینے اور لینے دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے، جب دَانَ يَدِيْنُ فُلَانًا دَيْنًا ہو تو اس کے معنی کسی کو قرض دینا اور جب دَانَ يَدِيْنُ فُلَانٌ دَيْنًا ہو تو اس کے معنی قرض لینا کے ہوتے ہیں، مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، کیونکہ جب اس کے معنی قرض یا ادھار کے ہوں تو یہ اسم جامد ہوتا ہے، ج: أَدْيُنٌ و دُيُوْنٌ۔ ❹ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿دِيْن﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جزا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دین، ملّت، جیسا کہ سورۃ البقرۃ 132 میں ہے ﴿الدِّيْنَ﴾ ''دین'' ③ قانون، جیسا کہ سورۃ یوسف:76 میں ہے ﴿فِي دِيْنِ الْمَلِكِ﴾ ''بادشاہ کے قانون میں'' ④ عبادت، جیسا کہ سورۃ الزمر:2 میں ہے ﴿مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ﴾ ''خالص کرتے ہوئے اس کے لیے عبادت کو''۔ اس کا مصدر دِيَانَةٌ بھی آتا ہے، ج: أَدْيُنٌ و دُيُوْنٌ و أَدْيَانٌ۔ ❺ دو ہم جنس حرف نون فِعَّالٌ کے ہم وزن اسم میں جمع ہوئے ان میں سے پہلے نون کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: ابدال قیاسی)، یہ سونے کا ایک قدیم سکہ ہے، ج: دَنَانِيْرُ۔

باب الذال (ذ)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ذَا 16	والا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ذ و ی	فَعٌ	ذَوَیٌ ❶	المؤمنون:7
ذَا	وہ	اسم موصول	واحد، تثنیہ، جمع	//	×	×	×	×	× ❷	البقرة:255
ذَائِقَةُ 3	چکھنے والا	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذ و ق	فَاعِلَةٌ	ذَاوِقَةٌ ❸	آل عمران:185
لَذَائِقُوا 1	ضرور چکھنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوا	ذَاوِقُوْنَ ❹	الصافات:38
لَذَائِقُوْنَ 1	ضرور چکھنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	ذَاوِقُوْنَ ❺	الصافات:31
ذَاتِ 20	والی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	لفیف مقرون	ذ و ی	فَعَتٌ	ذَوَيَتٌ ❻	الحج:2
الذَّارِيَاتِ 1	بکھیر دینے والی ہواؤں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	//	ناقص واوی	ذ ر و	فَاعِلَاتِ	ذَارِوَاتِ ❼	الذاریات:1
ذَاقَا 1	ان دونوں نے چکھ لیا	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ذ و ق	فَعَلَا	ذَوَقَا ❽	الأعراف:22
فَذَاقَتْ 1	تو انہوں نے چکھی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	ذَوَقَتْ ❽	الطلاق:9
ذَاقُوا 3	انہوں نے چکھ لیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	ذَوَقُوْا ❽	الأنعام:148
الذَّاكِرَاتِ 1	ذکر کرنے والی عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	ذ ك ر	فَاعِلَاتِ	×	الأحزاب:35
الذَّاكِرِيْنَ 2	ذکر کرنے والے مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❾	الأحزاب:35
ذَاالْقَرْنَيْنِ 2	ذوالقرنین	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❿	الكهف:54
ذَاالْكِفْلِ 2	ذوالکفل	//	//	//	//	//	//	//	× ⓫	الأنبياء:85
ذَالِكَ 82	یہ	//	//	//	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ذ ی ی	فَعٌ	ذَيٌّ ⓬	البقرة:1

❶ اس کے آخر سے یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، پھر واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا، یہ بمعنی صاحب اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، اس کی رفعی حالت واؤ سے، نصبی حالت الف سے اور جری حالت یاء سے آتی ہے، یہاں اس کی نصبی حالت ہے جو الف کے ساتھ آئی ہے۔ ❷ بنوطیء کے نزدیک جب ذَا مَنْ یا ما استفہامیہ کے بعد آئے تو یہ اسم موصول اور مبنی ہوتا ہے۔ ❸ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ❹ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ) اور اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے۔ ❺ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ اس میں یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا اور واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) بمعنی صاحب ذُو کا مؤنث ہے، ﴿ذَاتَ الْيَمِيْنِ﴾ دائیں جانب"، ﴿ذَاتَ الشِّمَالِ﴾ بائیں جانب" (سورۃ الکہف 17)، اس صورت میں یہ اسم ظرف ہوگا، ذَاتُ الصُّدُرِ کے معنی ہیں انسان کی پوشیدہ حالت، دل کی بات یا حالت، سورۃ آل عمران 119 میں ہے ﴿اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ﴾ بے شک اللہ تعالیٰ سینوں کی بات کو خوب جاننے والا ہے، ج: ذَوَاتٌ۔ ❼ واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رِيَاضٌ) یہ ناقص یائی بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں اس میں تعلیل نہیں ہوگی۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ❾ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❿ یہ ایک نیک اور عادل حکمران تھے، جس نے مشرق اور مغرب کے تمام ممالک فتح کیے، اور یاجوج وماجوج کے سامنے ایک مضبوط دیوار بنا دی۔ ⓫ یہ حضرت ایوب علیہ السلام کے بیٹے بشر کا لقب ہے، ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ نبی تھے یا نہیں، امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں نبیوں کے ساتھ ان کا ذکر ان کے نبی ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ ⓬ یہ اسم اشارہ بعید ہے، اس میں ذَا اسم اشارہ ہے، اس کا الف نفس کلمہ کا ہے جو اصل میں یاء سے بدلا ہوا ہے، اصل میں یہ ذَيٌّ تھا، لام کلمہ کو حذف کر دیا تو ذَیْ ہو گیا، پھر یاء کو الف سے بدل دیا تاکہ یہ کَیْ اور اَیْ، جیسے کلمات کے مشابہ نہ ہو، اس میں لام حرف بُعد اور کاف حرف خطاب ہے، اسی لیے یہ مخاطب کے اعتبار سے واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر ومؤنث میں بدلتا رہتا ہے، اگر مخاطب جمع مذکر مخاطب ہو تو ﴿ذٰلِكُمْ﴾ (البقرة 49)، اگر مخاطب تثنیہ مذکر ومؤنث ہو تو ﴿ذٰلِكُمَا﴾ (یوسف 37)، اگر مخاطب جمع مؤنث ہو تو ﴿فَذٰلِكُنَّ﴾ (یوسف 32)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَذَانِكَ	چنانچہ یہ دونوں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ذ ی ی	فَعْ	× (1)	القصص:32
ذَاالنُّون [1]	مچھلی والا	//	واحد مذکر	//	×	×	×	×	× (2)	الأنبياء:87
ذَاهِبٌ [1]	جانے والا	اسم فاعل	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ہ ب	فَاعِلٌ	×	الصافات:99
الذِّئْبُ [3]	بھیڑیا	اسم جامد	//	×	//	مہموز العین	ذ ء ب	فِعْلٌ	× (3)	یوسف:13
ذُبَابًا [2]	ایک مکھی	//	اسم جنس جمعی	//	//	مضاعف ثلاثی	ذ ب ب	فُعَالًا	× (4)	الحج:73
ذُبِحَ [1]	ذبح کیا گیا ہو	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ذ ب ح	فُعِلَ	×	المائدة:3
بِذِبْحٍ [1]	قربانی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعْلٍ	× (5)	الصافات:107
فَذَبَحُوهَا [1]	بس ذبح کیا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	//	//	فَعَلُوا	×	البقرة:71
ذَرِ [1]	چھوڑ دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	س، ف	//	مثال واوی	و ذ ر	عَلِ	اِوْذَرْ (6)	الأنعام:70
ذِرَاعًا [1]	ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ر ع	فِعَالًا	× (7)	الحاقة:32
ذِرَاعَيْهِ [1]	اپنے بازو	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فِعَالَيْ	ذِرَاعَيْنِ (8)	الكهف:18
ذَرَأَ [4]	اس نے پیدا کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ذ ر ء	فَعَلَ	× (9)	الأنعام:136
ذَرَأْنَا [1]	ہم نے پیدا کیے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الأعراف:179
ذَرَّةٍ [6]	ذرہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مضاعف ثلاثی	ذ ر ر	فَعْلَةٍ	ذَرْرَةٍ (10)	النساء:40
ذَرْعًا [2]	دل	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ذ ر ع	فَعْلًا	× (11)	هود:77
ذَرْعُهَا [1]	جس کی پیائش	//	//	//	//	//	//	فَعْلُ	× (12)	الحاقة:32
ذَرْنَا [9]	چھوڑ دو ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	س، ف	//	مثال واوی	و ذ ر	عَلْ	اِوْذَرْ (13)	التوبة:86
ذَرْنِي [3]	چھوڑ دو مجھے	//	//	//	//	//	//	//	اِوْذَرْ (14)	المزمل:11

(1) یہ اسم اشارہ بعید ہے، ذَانِ اسم اشارہ اور كَ حرف خطاب ہے۔ (2) یہ حضرت یونس بن متّی کا لقب ہے، جو اپنی قوم سے ناراض ہو کر اور انھیں عذاب الٰہی کی دھمکی دے کر اللہ کے حکم کے بغیر ہی وہاں سے چل دیے تھے جس پر اللہ نے ان کی گرفت فرمائی اور انھیں مچھلی کا لقمہ بنا دیا، اس بناء پر انھیں ذاالنون کہتے ہیں۔ (3) ج: ذِئَابٌ و اَذْؤُبٌ و ذُؤْبَانٌ ۔ (4) م: ذُبَابَةٌ ، ج: ذِبَّانٌ و اَذِبَّةٌ ، مذکورہ بالا آیت کریمہ میں یہ واحد مذکر کے لیے آیا ہے۔ (5) یہ اصل میں باب فتح سے صفت مشبہ بمعنی مذبوح ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ (6) مضارع کی موافقت کی وجہ سے واؤ گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ یا یہ اصل میں تَذَرْ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا، یہاں اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، ماضی کے لیے وَذَرَ کی بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔ (7) یہ مؤنث جوازی ہے، کبھی مذکر کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، ذراع اصل میں کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک کا حصہ ہوتا ہے، عام طور پر اس کے معنی ہاتھ کیے جاتے ہیں، ج: اَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ ۔ (8) اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ذِرَاعٌ، ج: اَذْرُعٌ و ذُرْعَانٌ۔ (9) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل لفظ اللّٰهُ اور مفعول الْخَلْقَ ہو۔ (10) دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: ذَرَّاتٌ ۔ (11) یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ (12) یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے، یہاں پیائش یا لمبائی کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ج: ذِرْعَانٌ۔ (13) مضارع کی موافقت کی وجہ سے واؤ گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ اصل میں تَذَرُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ (14) مضارع کی موافقت کی وجہ سے واؤ گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ اصل میں تَذَرُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر مفعول بہ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ذَرُوْا [9]	چھوڑ دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	س،ف	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	عَلُوْا	اِوْذَرُوْا (1)	البقرة:278
ذَرْوًا [1]	اُڑا کر	(اسم) مصدر	×	نصر	//	ناقص واوی	//	فَعْلًا	×	الذاريات:1
ذُرِّيّٰتِنَا [4]	ہماری اولاد	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ذ ر ر	فُعْلِيّٰتِ	ذُرْرِيّٰتِ (2)	الفرقان:74
ذُرِّيَّةٌ [28]	اولاد	//	اسم جمع	//	//	//	//	فُعْلِيَّةٌ	ذُرْرِيَّةٌ (3)	البقرة:266
ذُقْ [1]	چکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذ و ق	فُلْ	اُذْوُقْ (4)	الدخان:49
ذَكَرَ [4]	ذکر کرتا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ذ ك ر	فَعَلَ	× (5)	الأحزاب:21
ذُكِرَ [7]	ذکر کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	الأنعام:118
ذِكْرٌ [76]	پیغام	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلٌ	× (6)	الأعراف:63
ذَكَرٍ [12]	مرد	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَلٍ	× (7)	ال عمرٰن:195
ذَكِّرْ [7]	نصیحت کیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلْ	×	الأنعام:70
ذُكِّرَ [2]	سمجھایا گیا ہو	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِّلَ	//	الكهف:57
ذِكْرٰى [23]	نصیحت کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلٰى	× (8)	الأنعام:69
ذُكْرَانًا [2]	لڑکے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فُعْلَانًا	× (9)	الشورى:50
ذَكَرْتَ [1]	آپ ذکر کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتَ	×	بنی اسرائیل:46
ذُكِّرْتُمْ [1]	نصیحت کی گئی ہے تم کو	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلْتُمْ	//	یٰسٓ:19
ذَكَرُوْا [2]	یاد کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلُوْا	//	ال عمرٰن:135
ذُكِّرُوْا [7]	خاص وصیت کی گئی ان کو	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلُوْا	//	المائدة:13
الذَّكَرَيْنِ [2]	دونوں نر	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَيْنِ	× (10)	الأنعام:143
الذُّكُوْرَ [2]	لڑکے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُوْلَ	× (9)	الشورى:49

(1) مضارع کی موافقت کی وجہ سے واؤ گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ اصل میں تَذَرُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس فعل کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، ماضی کے لیے وَذَرَ کی بجائے تَرَكَ کہا جائے گا۔ (2) دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: ذُرِّيَّةٌ، یہ مہموز اللام بھی ہو سکتا ہے، دیکھیں ذُرِّيَّةٌ۔ (3) دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: ذَرَارِيُّ و ذُرِّيَّاتٌ، یا یہ مہموز اللام ذَرْءٌ سے مشتق ہے، اصل میں ذُرِّيْئَةٌ تھا، ہمزہ مفرد متحرک ماقبل یائے مدہ زائدہ ہے تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس یاء سے بدل دیا (قاعدة: خَطِيَّةٌ) پھر دو ہم جنس حرف یاء جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے یاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدۃ: مَدٌّ)۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور قاف جمع ہونے سے واؤ گر گئی، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، یا در اصل یہ تَذُوْقُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے ساکن کر دیا تو دو ساکن واؤ، قاف جمع ہونے سے واؤ گر گئی اور ذُقْ بن گیا۔ (5) لفظ ﴿ذَكَرَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ذکر کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نصیحت حاصل کرنا، جیسا کہ سورة المدثر:55 میں ہے ﴿فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ﴾ ''تو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے''۔ (6) سورة النحل :44 میں ﴿الذِّكْرُ﴾ سے مراد قرآن مجید ہے۔ (7) ج: ذُكُوْرٌ و ذُكْرَانٌ۔ (8) اس وزن پر صرف یہی مصدر آتا ہے، بعض کے نزدیک یہ باب مفاعلہ و تفعّل سے اسم مصدر ہے۔ (9) م: ذَكَرٌ۔ (10) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ذَكَرٌ، ج: ذُكُوْرٌ و ذُكْرَانٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ذَكَّيْتُمْ 1	تم خود ذبح کرلو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ذ ك و	فَعَّلْتُمْ	ذَكَّوْتُمْ ❶	المائدة:3
الذُّلِّ 3	عاجزی	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ذ ل ل	فُعْلِ	ذُلْلِ ❷	بنی اسرئیل:24
ذِلَّةٌ 7	ذلت	//	//	//	//	//	//	فِعْلَةٌ	ذِلْلَةٌ ❷	الأعراف:152
ذُلُلًا 1	نرم وہموار	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُلًا	× ❸	النحل:69
ذُلِّلَتْ 1	لٹک رہے ہوں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	الدهر:14
ذَلَّلْنَاهَا 1	ہم نے قابو میں کر دیا ہے ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	یسٓ:72
ذَلُوْلٌ 1	کام میں لائی گئی ہو	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعُوْلٌ	× ❹	البقرة:71
ذِمَّةً 2	عہد	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ذ م م	فِعْلَةً	ذِمْمَةً ❺	التوبة:8
ذَنْبٌ 11	ایک الزام	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ذ ن ب	فَعْلٌ	× ❻	الشعراء:14
ذَنُوْبًا 2	حصہ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعُوْلًا	× ❼	الذاريات:59
ذُنُوْبَكُمْ 26	تمہارے گناہ	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُوْلَ	× ❽	ال عمران:31
ذَهَابٍ 1	واپس لے جانے	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ذ ہ ب	فَعَالٍ	×	المؤمنون:18
ذَهَبَ 8	لے گیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	× ❾	البقرة:17
ذَهَبٍ 8	سونا	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	//	فَعَلٍ	× ❿	الكهف:31
ذَهَبَتْ 1	چلی گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	//	فَعَلَتْ	×	الممتحنة:11
ذَهَبْنَا 1	ہم شروع ہوئے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	یوسف:17
ذَهَبُوْا 1	وہ لے گئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	× ❾	یوسف:15
ذُوْ 35	والا	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	لفیف مقرون	ذ و ی	فُعْ	ذُوَوٌ ⓫	البقرة:105
ذَوَا 2	والا	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَا	ذَوَانِ ⓬	المائدة:95
ذَوَاتَا 1	والے	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَتَا	ذَوَيَتَانِ ⓭	الرحمٰن:48

❶ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ❷ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس باب سے ذُلٌّ ،مَذَلَّةٌ اور ذَلَالَةٌ بھی مصدر آتے ہیں۔ ❸ م: ذَلُولٌ، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لَـهُ الشَّيْءُ ہو۔ ❹ یا یہ اسم مبالغہ ہے، اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہوتے ہیں، لفظ ﴿ذَلُول﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کام میں لگائی ہوئی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نرم ،جیسا کہ سورۃ الملک:15 میں ہے، ﴿الْاَرْضَ ذَلُولًا﴾ ”زمین کو نرم“، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لَهُ الشَّيْءُ ہو، ج: ذُلُلٌ۔ ❺ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے، تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: ذِمَمٌ۔ ❻ ج: ذُنُوبٌ۔ ❼ ﴿ذَنُوبًا﴾ کے اصل معنی ڈول کے ہیں، کنویں سے ڈول میں پانی نکال کر تقسیم کیا جاتا ہے، اس اعتبار سے یہاں ڈول کو حصہ کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے، ج: اَذْنِبَةٌ و ذَنَائِبُ ۔ ❽ م: ذَنْبٌ، یہ اصل میں باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ ❾ ذَهَبَ کے معنی ہیں: جانا، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی کسی کے ساتھ جانا، لے جانا کے ہوتے ہیں، ❿ ج: اَذْهَابٌ و ذُهُوبٌ و ذُهْبَانٌ ۔ ⓫ ایک واؤ کو تخفیفاً حذف کر دیا ہے، یہ اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے، اس کی رفعی حالت واؤ سے ذُو اور نصبی حالت الف سے ذَا اور جری حالت یاء سے ذِيْ آتی ہے، اور یہ ہمیشہ اسم جنس ظاہر غیر صفت کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ ⓬ یہ اس کی رفعی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اس کی رفعی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، م: ذَاتٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ذَوَاتَیْ [1]	والے	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ذ و ی	فَعَلَتَیْ	ذَوَيَتَيْنِ ❶	سبا:16
ذُوْقُوْا [23]	تم چکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ذ و ق	فُعْلُوا	اُذْوُقُوا ❷	ال عمران:181
ذَوَیْ [1]	والے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	لفیف مقرون	ذ و ی	فَعَیْ	ذَوَیْنِ ❸	الطلاق:2
ذَوِی [1]	والوں	//	جمع مذکر	//	//	//	//	فَعِیْ	ذَوِیْنَ ❹	البقرۃ:177
ذِی [24]	والے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعُ	ذُوُوُ ❺	البقرۃ:83

❶ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے،م:ذَاتٌ۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا دراصل یہ تَذُوقُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ ❸ یہ اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ذَا کا تثنیہ ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے۔ ❹ یہ اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ذَا کی جمع ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے۔ ❺ یہ اسمائے ستہ مکبّرہ میں سے ہے، اور یہ ذُو کی جری حالت ہے، سورۃ الکہف :83 میں ہے ﴿ذِی الْقَرْنَیْنِ﴾ ''ذوالقرنین''، ان کا اصلی نام خورس تھا، انہوں نے 539 قبل مسیح میں بابل فتح کیا اور بنی اسرائیل کو آزاد کروایا۔

باب الراء (ر)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رَابِطُوْا 1	مستعدرہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ب ط	فَاعِلُوْا	×	ال عمرٰن:200
رَابِعُهُمْ 2	چوتھاان میں سے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ب ع	فَاعِلُ	×❶	الکهف:22
رَابِيًا 1	پھولی ہوئی	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ب و	فَاعِلًا	رَابِوًا❷	الرعد:17
رَابِيَةً 1	سخت قسم	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	رَابِوَةً❷	الحاقة:10
رَاجِعُوْنَ 4	واپس جانے والے	//	جمع مذکر سالم	ضرب	//	صحیح	ر ج ع	فَاعِلُوْنَ	×	البقرة:46
الرَّاجِفَةُ 1	کانپنے والی	//	واحد مؤنث	نصر	//	//	ر ج ف	فَاعِلَةُ	×❸	النازعات:6
الرَّاحِمِيْنَ 6	سب رحم کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	ر ح م	فَاعِلِيْنَ	×❹	الأعراف:151
فَلَا ۔ رَادَّ 1	پس نہیں کوئی روکنے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَاعِلَ	رَادِدَ❺	یونس:107
الرَّادِفَةُ 1	پیچھے آنے والی	//	واحد مؤنث	سمع	//	صحیح	ر د ف	فَاعِلَةُ	×❻	النازعات:7
لَرَادُّكَ 1	ضرور واپس لائے گا تجھ کو	//	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَاعِلُ	رَادِدُ❺	القصص:85
رَادُّوْهُ 1	واپس لائیں گے اس کو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْ	رَادِدُوْنَ❼	القصص:7
بِرَآدِّيْ 1	لوٹانے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْ	رَادِدِيْنَ❽	النحل:71
الرّٰزِقِيْنَ 6	رزق دینے والے	//	//	//	//	صحیح	ر ز ق	فَاعِلِيْنَ	×❹	المائدة:114
الرَّاسِخُوْنَ 2	مضبوط	//	//	//	//	//	ر س خ	فَاعِلُوْنَ	×	ال عمرٰن:7
رَاسِيَاتٍ 1	ایک ہی جگہ گاڑی ہوئی	//	جمع مؤنث سالم	//	//	ناقص واوی	ر س و	فَاعِلَاتٍ	رَاسِوَاتٍ❾	سبا:13
الرَّاشِدُوْنَ 1	ہدایت والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	ر ش د	فَاعِلُوْنَ	×	الحجرات:7
رَاضِيَةٍ 4	ایک من پسند	//	واحد مؤنث	سمع	//	ناقص واوی	ر ض و	فَاعِلَةٍ	رَاضِوَةٍ❿	الحاقة:21
رَاعِنَا 2	راعنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر ع ی	فَاعِ	رَاعِيْ⓫	البقرة:104

❶ یہ اسم عدد صفاتی ہے، تذکیر وتانیث میں قیاس کے مطابق آتا ہے۔ ❷ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہوکر یاء ہوگئی (قاعدہ: دَاعٍ)۔ ❸ اس سے مراد نفخہ اولی ہے، جس سے ساری کائنات کانپ اور لرز اٹھے گی اور ہر چیز فنا ہوجائے گی۔ ❹ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❻ اس سے مراد نفخہ ثانیہ ہے، جس سے سب لوگ زندہ ہوکر قبروں سے نکل آئیں گے۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گرگیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے، تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گرگیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہوکر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: دَاعٍ)، م: رَاسِيَةٌ۔ ❿ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہوکر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: دَاعٍ)، یہ بمعنی مَرْضِيَّة یا ذات رِضًا کی تاویل میں ہے۔ ⓫ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رَاعُوْنَ [2]	حفاظت کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ر ع ی	فَاعُوْنَ	رَاعِیُوْنَ (1)	المؤمنون:8
فَرَاغَ [3]	تو وہ چپکے سے گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ر و غ	فَعَلَ	رَوَغَ (2)	الصافات:91
رَاغِبٌ [1]	بے رغبتی کرتا	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	ر غ ب	فَاعِلٌ	× (3)	مریم:46
رَاغِبُوْنَ [2]	رغبت کرنے والے	//	جمع مذکر	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	//	التوبة:59
رَافِعَةٌ [1]	کسی کو بلند کرے	//	واحد مؤنث	فتح	//	//	ر ف ع	فَاعِلَةٌ	×	الواقعة:3
رَافِعُكَ [1]	اٹھانے والا ہوں تجھ کو	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَاعِلُ	//	ال عمرٰن:55
رَاقٍ [1]	دم وغیرہ کرنے والا	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ر ق ی	فَاعٍ	رَاقِیٌ (4)	القیامة:27
رَاكِعًا [1]	جھک کر	//	//	فتح	//	صحیح	ر ك ع	فَاعِلًا	×	صٓ:24
رَاكِعُوْنَ [2]	جھکنے والے	//	جمع مذکر	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (5)	المائدة:55
الرّٰكِعِيْنَ [1]	رکوع کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِیْنَ	× (6)	البقرة:43
رَانَ [1]	زنگ چڑھ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ر ی ن	فَعَلَ	رَیَنَ (7)	المطففین:14
رَاوَدْتُّنَّ [1]	تم نے پھلانا چاہا تھا	//	جمع مؤنث حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	فَاعَلْتُنَّ	رَاوَدْتُنَّ (8)	یوسف:51
رَاوَدَتْنِی [2]	اس نے مجھے پھسلانا چاہا تھا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَاعَلَتْ	× (9)	یوسف:26
رَاوَدْتُّهٗ [2]	میں نے اسے پھسلانا چاہا تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَاعَلْتُ	رَاوَدْتُ (8)	یوسف:32
رَاوَدُوْهُ [1]	طلب کیا انہوں نے اسے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوْ	×	القمر:37
رَءَا [13]	دیکھا	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	فَعَلَ	رَءَیَ (10)	الأنعام:76
رَأٰی [//]	اس نے دیکھا	//	//	//	//	//	//	//	رَءَیَ	الأنعام:76
رِئَاءَ [3]	دکھانے کے لیے	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالَ	رِئَایَ (11)	البقرة:264
رَاٰكَ [9]	دیکھتے ہیں آپ کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	رَءَیَ (10)	الأنبیاء:36
رَأَتْهُ [2]	دیکھا اس نے اس کو	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَتْ	رَأَیَتْ (12)	النمل:44

(1) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيء اور مصدر رَعْیاً، رِعَایَةً ہو۔ (2) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، جب اس کا صلہ ''اِلٰی'' ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''کسی شے کی طرف خفیہ طور پر مائل ہونا، اور جب اس کا صلہ ''عَلٰی'' ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''مارنے کے لیے کسی پر ٹوٹ پڑنا''، جیسا کہ سورۃ الصّٰفّٰت: 93 میں ہے ﴿فَرَاغَ عَلَيْهِمْ﴾ ''تو وہ ٹوٹ پڑا''۔ (3) جب اس کا صلہ ''اِلٰی یا لام یا فِی'' ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''رغبت کرنا، مائل ہونا''، اور جب اس کا صلہ ''عَنْ'' ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''اعراض کرنا''۔ (4) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ (5) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (6) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (7) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (8) دو ہم مخرج حرفوں دال اور تاء میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، دو ہم مخرج حرفوں کے ادغام کی صورت میں لکھنے میں دونوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک آتا ہے (ادغام متجانسین)۔ (9) اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ (10) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (11) یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ (12) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الرَّأْسُ 7	سر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ر ء س	فَعْلُ	× ❶	مریم:4
رَأْفَةٌ 2	ترس ونرمی	(اسم) مصدر	×	ف، ك	//	//	ر ء ف	فَعْلَةٌ	×	النور:2
رَأَوْا 13	دیکھ لیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	فَعَوْا	رَأَيُوا ❷	الأعراف:149
رَأَوْا 6	وہ دیکھیں گے	//	//	//	//	//	//	فَعَوْا	رَأَيُوا ❸	یونس:54
رُءُوْسُ 2	اصل	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مہموز العین	ر ء س	فُعُوْلُ	× ❹	البقرة:279
رُءُوْسَكُمْ 9	اپنے سر	//	//	//	//	//	//	فُعُوْلَ	× ❺	البقرة:196
رَءُوْفٌ 11	شفقت کرنے والے	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	ر ء ف	فَعُوْلٌ	× ❻	البقرة:207
رَأْيَ 1	دیکھنا	(اسم) مصدر	×	فتح	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	فَعْلَ	×	ال عمران:13
الرَّأْيِ 1	رائے	//	//	//	//	//	//	فَعْلِ	× ❼	ھود:27
رِءْيًا 1	نمود ونمائش	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلًا	× ❽	مریم:74
رُؤْيَاكَ 7	اپنا خواب	اسم جامد	×	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعْلٰی	× ❾	یوسف:5
رَأَيْتُ 2	میں نے دیکھا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُ	×	یوسف:4
رَأَيْتَ 25	تو آپ دیکھتے ہیں	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	النساء:61
أَرَأَيْتُمْ 21	تم بتلاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	× ❿	الأنعام:46
رَأَيْتُمُوْهُ 1	تم نے اس کو دیکھ لیا	//	//	//	//	//	//	//	رَأَيْتُمْ ⓫	ال عمران:143
رَأَيْنَهُ 1	انہوں نے دیکھا اس کو	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	×	یوسف:31
رَبٌّ 707	رب	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر ب ب	فَعْلٍ	رَبَبٍ ⓬	الفاتحة:2
رِبًا 1	سود	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	ناقص واوی	ر ب و	فِعَلٍ	رِبَوٍ ⓭	الروم:39

❶ ج: رُؤُوْسٌ، أَرْؤُسٌ۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، واؤ اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے ضمہ دے دیا۔ ❹ م: رَأْسٌ، یہاں یہ مجازی معنی میں استعمال ہوا ہے، رَأْسٌ کے معنی کسی چیز کی اصل مقدار ہے، رَأْسُ الْمَالِ کے معنی ہیں، سرمایہ، اصل رقم۔ ❺ م: رَأْسٌ۔ ❻ یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❼ یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے، مگر یہاں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❽ بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❾ یہ اصل میں مصدر ہے پھر خواب کے نام کے طور پر بھی استعمال ہونے لگا، ج: رُؤًی۔ ❿ شروع میں ہمزہ استفہام ہے اور رَأَيْتُمْ بمعنی أَخْبِرُوْنِي ہے۔ ⓫ تُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ⓬ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر پھر بطور صفت استعمال ہونے لگا ہے، جیسے: رَجُلٌ عَدْلٌ میں عَدْلٌ بمعنی عَادِلٌ ہے۔ سورۃ البقرۃ :126 میں ﴿رَبِّ﴾ اصل میں یَارَبِّیْ تھا، شروع میں حرف نداء اور آخر سے یائے متکلم کو تخفیفاً حذف کر دیا، لفظ رب جب اکیلا یعنی بغیر اضافت کے ہو تو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوتا ہے، اور جب یہ مضاف ہو تو اللہ تعالیٰ اور اس کے غیر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جیسے سورۃ البقرۃ :30 ﴿قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ﴾ میں رَبّ سے مراد اللہ تعالیٰ اور سورۃ یوسف:42 ﴿اُذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ﴾ میں رَبّ سے مراد مصر کا بادشاہ ہے، ج: أَرْبَابٌ۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا، اس کے لغوی معنی زیادتی اور اضافے کے ہوتے ہیں، شریعت اسلامی میں اس سے مراد وہ اضافی مال ہوتا ہے جو کسی عوض کے بغیر معاملہ کا ایک فریق دوسرے سے طے شدہ شرط کے تحت حاصل کر لے، علم الاقتصاد میں ربا اس رقم کو کہتے ہیں جو قرض لینے والا مقررہ شرائط کے مطابق اصل قرض کے علاوہ ادا کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الرِّبٰوا [7]	سود	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ب و	فِعَلَ	رِبَوَ ❶	البقرة:275
رَبَائِبُكُمْ [1]	تمہاری بیویوں کی بیٹیاں	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر ب ب	فَعَائِلُ	× ❷	النساء:23
رِبَاطِ [1]	باندھے	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	صحیح	ر ب ط	فِعَالِ	× ❸	الأنفال:60
رُبَاعَ [2]	چار چار	صفت مشبہ	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ب ع	فُعَالَ	× ❹	النساء:3
الرَّبّٰانِيُّوْنَ [2]	رب والے	اسم منسوب	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر ب ب	فَعْلَانِيُّوْنَ	رَبْبَانِيُّوْنَ ❺	المائدة:44
رَبّٰنِيّٖنَ [1]	//	//	//	//	//	//	//	فَعْلَانِيِّيْنَ	رَبْبَانِيِّيْنَ ❻	ال عمران:79
رَبَتْ [2]	پھولنے لگتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	ناقص واوی	ر ب و	فَعَتْ	رَبَوَتْ ❼	الحج:5
فَمَا رَبِحَتْ [1]	پس نہ نفع مند ہوئی	فعل ماضی منفی معلوم	//	سمع	//	صحیح	ر ب ح	فَعِلَتْ	×	البقرة:16
رَبَطْنَا [2]	گرہ لگائی تھی ہم نے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	ر ب ط	فَعَلْنَا	//	الكهف:14
الرُّبُعُ [2]	چوتھا حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ب ع	فُعُلُ	× ❽	النساء:12
رُبَمَا [1]	بہت دفعہ	مرکب ہے	×	//	×	×	×	×	رُبَّ مَا ❾	الحجر:2
رَبَّنَا [110]	ہمارے رب	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر ب ب	فَعْلَ	رَبْبَ ❿	البقرة:127
رَبْوَةٍ	ایک ٹیلے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص واوی	ر ب و	فَعْلَةٍ	× ⓫	المؤمنون:50
رَبَّيٰنِي [1]	انہوں نے میری پرورش کی	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَا	رَبَّوَا ⓬	بني اسرائيل:24
رِبِّيُّوْنَ [1]	رب والوں	اسم منسوب	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر ب ب	فِعْلِيُّوْنَ	رِبْبِيُّوْنَ ⓭	ال عمران:146
رَتْقًا [1]	ملے ہوئے	(اسم) مصدر	×	س، ن	//	صحیح	ر ت ق	فَعْلًا	× ⓮	الأنبياء:30
رَتِّلِ [1]	ٹھہر ٹھہر کر پڑھو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ت ل	فَعِّلِ	رَتِّلْ ⓯	المزمل:4

❶ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، یہ لفظ مکمل قرآن مجید میں اسی طرح باء کے بعد واؤ اور اس کے بعد الف کے ساتھ لکھا گیا ہے صرف سورۃ الروم میں باء کے بعد الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے، قاضی بیضاوی فرماتے ہیں چونکہ ایک لغت پر اس میں تفخیم ہے، اس لیے لفظ صلوٰۃ کی طرح واؤ سے اس کو لکھا گیا ہے، اور واؤ کے بعد الف اسلیے زیادہ کردیا گیا ہے کہ یہ واؤ جمع سے مشابہ ہے۔ ❷ م: رَبِيْبَةٌ ، بیوی کی وہ بیٹی جو پہلے خاوند سے ہو، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے ہے۔ ❸ یہ باب مفاعلہ کا مصدر بھی ہوسکتا ہے، یا یہ رَبِيْطٌ کی جمع ہے۔ ❹ یہ اَرْبَعٌ اَرْبَعٌ اسم عدد سے معدول ہے، عدل تحقیقی اور وصف کی بناء پر غیر منصرف ہے، قاضی بیضاوی فرماتے ہیں کہ رباع مبنی بر صفت ہے اگر چہ اس کی اصل وصف پر مبنی نہیں ہے ۔ ❺ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدَّ)، یہ لفظ رب کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یاء مشدد نسبت کے لیے اور الف ونون زائدتان مبالغہ پر دلالت کرنے کے لیے آئے ہیں، م: رَبَّانِيٌّ ، یہ اس کی رفعی حالت ہے، بعض کے نزدیک یہ رَبَّان کی طرف منسوب اسم ہے۔ ❻ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدَّ)، یہ لفظ رب کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یاء مشدد نسبت کے لیے اور الف ونون زائدتان مبالغہ پر دلالت کرنے کے لیے آئے ہیں، م: رَبَّانِيٌّ ، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) ، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ❽ یہ اسم عدد کسری ہے، مذکر اور مؤنث ہونے میں قیاس کے مطابق آتا ہے، ج: اَرْبَاعٌ ۔ ❾ یہ اصل میں رُبَّ مَا تھا، رُبَّ حرف جر اور مَا کافہ ہے ،اس کے آنے سے رُبَّ حرف جر کا عمل باطل ہوجاتا ہے ،رُبَّ سے ایک باء کو تخفیفاً حذف کردیا، یہ تقلیل اور تکثیر دونوں معانی کے لیے آتا ہے، سیاق کلام سے کوئی ایک معنی متعین ہوجاتا ہے۔ ❿ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدَّ) ، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر پھر بطور صفت استعمال ہونے لگا ہے، جیسے: رَجُلٌ عَدْلٌ میں عَدْلٌ بمعنی عَادِلٌ ہے۔ ⓫ ج: رُبًی ۔ ⓬ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ:یرضی)، اس سے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⓭ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدَّ)، م: رِبِّيٌّ ، رَبٌّ کی طرف منسوب اسم ہے، بعض کے نزدیک یہ رِبَّةٌ (بمعنی جماعت) کی طرف منسوب اسم ہے۔ ⓮ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⓯ لام اصل میں ساکن تھا، آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رَتَّلْنٰهُ 1	ہم نے پڑھا ہے اسے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ت ل	فَعَّلْنَا	×	الفرقان:32
رَجًّا 1	لرزنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر ج ج	فَعْلًا	رَجْجًا ❶	الواقعة:4
رِجَالٌ 27	کچھ آدمی ہوں گے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ر ج ل	فِعَالٌ	× ❷	الأعراف:46
رِجَالًا 1	پیدل	اسم فاعل	//	سمع	//	//	//	فِعَالًا	× ❸	الحج:27
رُجَّتِ 1	لرزنے لگے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر ج ج	فُعِلَتْ	رُجِجَتْ ❹	الواقعة:4
رِجْزًا 9	عذاب	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ر ج ز	فِعْلًا	× ❺	البقرة:59
الرُّجْزَ 1	ناپاکی	//	//	//	//	//	//	فُعْلَ	× ❻	المدثر:5
رِجْسٌ 10	ناپاک چیزیں	//	//	//	//	//	ر ج س	فِعْلٌ	× ❼	المائدة:90
رَجَعَ 3	واپس آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ر ج ع	فَعَلَ	× ❽	الأعراف:150
رَجْعٌ 3	دوبارہ لوٹنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٌ	× ❾	ق:3
الرُّجْعٰى 1	واپس ہونا	//	//	//	//	//	//	فُعْلٰى	×	العلق:8
رُجِعْتُ 1	میں لوٹایا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	//	//	//	//	فُعِلْتُ	//	حٰمٓ السجدة:50
رَجَعْتُمْ 2	تم واپس جاؤ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة:196
رَجَعْنَا 2	ہم واپس گئے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	المنافقون:8
رَجَعُوْا 3	وہ واپس جائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	التوبة:122
الرَّجْفَةُ 4	زلزلے	مصدر مرہ	×	نصر	//	//	ر ج ف	فَعْلَةٌ	//	الأعراف:78
رَجُلٌ 16	آدمی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ج ل	فَعُلٌ	× ❿	النساء:12
رَجُلَانِ 1	دو آدمیوں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعُلَانِ	× ⓫	المائدة:23
رَجِلِكَ 1	اپنے پیادے	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	//	//	فَعِلِ	× ⓬	بنی اسرائیل:64
بِرِجْلِكَ 1	اپنا پاؤں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعْلِ	× ⓭	صٓ:42

❶ دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❷ م: رَجُلٌ۔ ❸ م: رَاجِلٌ۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❺ یہ عذاب کا نام ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ ﴿ رِجز ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① عذاب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نجاست اور شیطانی وسوسہ، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 11 میں ہے ﴿ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ ﴾ ''شیطان کی نجاست یا شیطانی وسوسہ''، ج: أَرْجَازٌ۔ ❻ اس کے معنی ''بتوں کی پرستش'' بھی ہوتے ہیں۔ ❼ لفظ ﴿ رِجس ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ناپاک چیزیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ناراضی اور عذاب، جیسا کہ سورۃ الاعراف: 71 میں ہے ﴿ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ﴾ ''عذاب اور غضب''، ج: أَرْجَاسٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر رُجُوعًا و رِجَاعًا ہو اور اس کا فاعل فُلَانٌ اور صلہ مِنْ سَفَرِهٖ ہو یا اس کا فاعل الشَّيْءُ و الرَّجُلُ ہو، جب اس کے بعد فُلَانًا عَنِ الشَّيْءِ و اِلَيْهِ رَجْعًا و مَرْجِعًا و مَرْجِعَةً و رُجُوعًا و رُجْعَانًا ہو تو اس کے معنی واپس لانا، لوٹانا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ التوبۃ: 83 میں ہے ﴿ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ ﴾ ''پس اگر اللہ تجھے کسی گروہ کی طرف واپس لے آئے''۔ ❾ لفظ ﴿ رَجع ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① لوٹنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بارش، جیسا کہ سورۃ الطارق: 11 میں ہے ﴿ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴾ ''آسمان بار بار بارش لانے والے کی قسم''، ج: رِجَاعٌ و رُجْعَانٌ۔ ❿ ج: رِجَالٌ۔ ⓫ یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: رَجُلٌ، ج: رِجَالٌ۔ ⓬ م: رَاجِلٌ۔ ⓭ ج: أَرْجُلٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	[illegible]
رَجُلَيْنِ [4]	دو مرد	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ج ل	فَعُلَيْنِ	× ❶	البقرة:282
رِجْلَيْنِ [1]	دو پاؤں	//	//	//	//	//	//	فِعْلَيْنِ	× ❷	النور:45
رَجْمًا [1]	رائے زنی کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ر ج م	فَعْلًا	×	الكهف:22
لَرَجَمْنَاكَ [1]	ہم تجھے ضرور رجم کر دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	هود:91
رُجُوْمًا [1]	مارنے کے آلے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فُعُوْلًا	× ❸	الملك:5
رَجِيْم [6]	مردود	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	//	//	فَعِيْلٍ	× ❹	الحجر:17
رِحَالِهِمْ [1]	ان کے بوروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ر ح ل	فِعَالِ	× ❺	يوسف:62
رَحُبَتْ [2]	فراخ ہونے کے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	کرم	//	//	ر ح ب	فَعُلَتْ	×	التوبة:25
رَحْلِ [2]	بورے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ح ل	فَعْلِ	× ❻	يوسف:70
رِحْلَةَ [1]	سفر	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	//	فِعْلَةَ	×	قريش:2
رَحِمَ [5]	رحم فرمائے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ر ح م	فَعِلَ	//	هود:43
رُحْمًا [1]	شفقت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلًا	//	الكهف:81
رُحَمَاءُ [1]	بڑے رحم دل	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءُ	× ❼	الفتح:29
الرَّحْمٰنِ [57]	نہایت رحم کرنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلَان	× ❽	الفاتحة:1
رَحْمَةٌ [114]	رحمت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	× ❾	البقرة:157
رَحِمْتَهُ [1]	تو نے اس پر مہربانی فرمائی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتَ	×	المؤمن:9
رَحِمَنَا [1]	ہم پر مہربانی کرلے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	× ❿	الملك:28
رَحِمْنَاهُمْ [1]	ہم ان پر رحم کریں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	×	المؤمنون:75
رَحِيْقٍ [1]	خالص شراب	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ح ق	فَعِيْلٍ	//	المطففين:25
رَحِيْمٌ [115]	بڑا رحم کرنے والا	اسم مبالغہ	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ر ح م	فَعِيْلٌ	× ⓫	البقرة:143
رُخَاءً [1]	نرم نرم	صفت مشبہ	//	ن،ك	//	ناقص واوی	ر خ و	فُعَالًا	رُخَاوًا ⓬	صٓ:36

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: رَجُلٌ، ج: رِجَالٌ ۔ ❷ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: رِجْلٌ ۔ ❸ م: رَجْمٌ، یہ اصل میں مصدر ہے اور یہاں بطور اسم جامد کے جس چیز سے سنگسار کیا جاتا ہے اس کے لیے استعمال ہو رہا ہے، یا یہ مصدر یہاں مفعول کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ❹ یہ فَعِيْلٌ بمعنی مفعول الْمَرْجُوم (اللہ کی رحمت سے دھتکارا ہوا) کے معنی میں استعمال ہوا ہے، یا شیطان کو رجیم اس لیے کہا گیا ہے کہ رجم کے معنی ''پتھر مارنا'' کے ہیں تو جب یہ آسمان کی طرف جانے کی کوشش کرتا ہے تو آسمان سے شہاب ثاقب اس کو مارے جاتے ہیں۔ ❺ م: رَحْلٌ ❻ ج: أَرْحُلٌ و رِحَالٌ ۔ ❼ م: رَحِيْمٌ یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❽ لفظ رحمٰن اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے لیے استعمال نہیں ہوتا، یہ اصل میں صفت مشبہ ہے، اور اس میں مبالغہ کا معنی پایا جاتا ہے، یعنی معنی میں کثرت اور دوام کا مفہوم پایا جاتا ہے، لفظ رحمٰن میں رحیم کی بنسبت زیادہ مبالغہ ہے، دنیا میں اللہ تعالیٰ رحمٰن ہے اس کی رحمت بلاتفریق مومن اور کافر سب پر ہو رہی ہے اور آخرت میں رحیم ہوگا، اس کی رحمت صرف مؤمنوں پر ہوگی۔ ❾ لفظ ﴿ رَحْمَةٌ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① رحمت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نعمت، بھلائی، جیسا کہ سورۃ یونس:21 میں ہے ﴿إِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً﴾ ''جب ہم لوگوں کو کوئی نعمت چکھاتے ہیں''، لفظ ﴿ رَحْمَة ﴾ کو قرآن مجید میں تاء مبسوطہ کے ساتھ بھی لکھا گیا ہے یہ قرآنی رسم الخط ہے، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:218 میں ہے ﴿رَحْمَتَ اللّٰهِ﴾ ۔ ❿ اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے۔ ⓫ یہ اصل میں صفت مشبہ ہے، اور اس میں مبالغہ کا معنی پایا جاتا ہے، یعنی معنی میں کثرت اور دوام کا مفہوم پایا جاتا ہے، ج: رُحَمَاءُ ، یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⓬ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رَدَّ 1	واپس کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَعَلَ	رَدَدَ ❶	الأحزاب:25
رِدْءًا 1	مددگار	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	//	مہموز اللام	ر د ء	فِعْلًا	× ❷	القصص:34
رُدَّتْ 2	واپس کردیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فُعِلَتْ	رُدِدَتْ ❶	یوسف:65
رُدِدْتُّ 1	مجھے واپس لوٹایا گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُعِلْتُ	رُدِدْتُ ❸	الکهف:36
رَدَدْنَا 3	ہم نے پھیردی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	بنی اسرائیل:6
رَدِفَ 1	پیچھے آگا	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ر د ف	فَعِلَ	//	النمل:72
رَدْمًا 1	ایک مضبوط دیوار	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر د م	فَعْلًا	× ❹	الکهف:95
رَدُّهَا 2	اس کو واپس کرنے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	فَعْلَ	رَدْدَ ❺	الأنبياء:40
رُدُّوا 4	ان کو لوٹایا جاتا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	رُدِدُوا ❶	النساء:91
رَدُّوهُ 1	وہ لوٹاتے اس کو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَلُوْ	رَدَدُوْ ❶	النساء:83
رُدُّوهَا 2	اس جیسا ہی لوٹادو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْ	اُرْدُدُوْ ❻	النساء:86
الرَّزَّاقُ 1	بہت رزق دینے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ر ز ق	فَعَّالُ	×	الذاريات:58
رِزْقِ 54	رزق	اسم جامد	//	×	//	//	//	فِعْلِ	× ❼	البقرة:60
رَزَقَكُمُ 14	تم کو دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَلَ	×	المائدة:88
رُزِقْنَا 1	ہم دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع متکلم	//	//	//	//	فُعِلْنَا	//	البقرة:25
رَزَقْنَاكُمْ 21	ہم نے تم کو دی	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	البقرة:57
رُزِقُوا 1	دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	البقرة:25
الرَّسِّ 2	کنواں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ر س س	فَعْلِ	رَسْسِ ❽	الفرقان:38
رِسَالَاتِ 7	پیغامات	//	جمع مؤنث سالم	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر س ل	فِعَالَاتِ	× ❾	الأعراف:62
رِسَالَةَ 3	پیغام	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فِعَالَةَ	× ❿	الأعراف:79

❶ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے، تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❷ ج:اَرْدَاءٌ،بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی مفعول بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❸ دو ہم مخرج حرفوں دال اور تاء میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)، دو ہم مخرج حرفوں کے ادغام کی صورت میں لکھنے میں دونوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک آتا ہے (ادغام متجانسین)۔ ❹ بعض کے نزدیک یہاں یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے یا یہ اصل میں تو باب نصر کا مصدر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہورہا ہے، ج:رُدُومٌ۔ ❺ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل ساکن ہے، تو پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:یَمُدُّ)، راء کے متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ گرگیا، یا یہ فعل مضارع تَرُدُّوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گرگئی، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی گرگیا۔ ❼ ج: اَرْزَاقٌ، یا یہ مصدر بمعنی مَفْعُول، المرزوق یعنی کھانے کے معنی میں استعمال ہورہا ہے، لفظ ﴿رِزْق﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① رزق، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② حصہ، جیسا کہ سورة الواقعة :82 میں ہے ﴿تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ﴾ ''تم اپنا حصہ کرتے ہو''۔ ❽ دو ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ) تفسیر ابن کثیر میں امام ابن جریر طبریؒ نے کہا ہے کہ اصحاب الرسّ سے مراد اصحاب الاخدود ہیں۔ ❾ م: رِسَالَةٌ ❿۔ ج:رَسَائِلُ و رِسَالَاتٌ، یہ باب افعال اَرْسَلَ سے اسم مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رُسُلٌ 97	بہت سے رسول	صفت مشبہ	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر س ل	فُعُلٌ	× ❶	آل عمران:183
رَسُوْلٌ 234	رسول	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُوْلٌ	× ❷	البقرة:87
الرَّسُوْلَا 1	//	//	//	//	//	//	//	فَعُوْلَ	رَسُوْلٌ ❸	الأحزاب:66
رَسُوْلَا 1	بھیجے ہوئے	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعُوْلَا	رَسُوْلَانِ ❹	طٰه:47
الرَّشَادِ 2	سیدھے راستے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ر ش د	فَعَالِ	×	المؤمن:29
رُشْدًا 6	سمجھداری	//	//	//	//	//	//	فُعْلًا	//	النساء:6
رَشَدًا 5	ہدایت	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	//	الكهف:10
رَشِيْدٌ 3	ہدایت والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، س	//	//	//	فَعِيْلٌ	× ❺	هود:78
رَصَدًا 2	گھات میں لگا ہوا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ر ص د	فَعَلًا	× ❻	الجن:9
الرَّضَاعَةَ 2	دودھ پلانے	//	//	س، ض، ن	//	//	ر ض ع	فَعَالَةَ	×	البقرة:233
رَضُوْا 9	وہ راضی ہوگئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	ناقص واوی	ر ض و	فَعُوْا	رَضِوُوْا ❼	المائدة:119
رِضْوَانٌ 13	رضامندی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلَانٌ	×	آل عمران:15
رَضِيَ 6	راضی ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	رَضِوَ ❽	المائدة:119
رَضِيًّا 1	پسندیدہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلًا	رَضِيْوًا ❾	مريم:6
رَضِيْتُ 1	میں نے پسند کیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	رَضِوْتُ ❿	المائدة:3
رَضِيْتُمْ 2	تم خوش ہوگئے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	رَضِوْتُمْ ❿	التوبة:38
رَطْبٍ 1	کوئی تر چیز	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ك	//	صحیح	ر ط ب	فَعْلٍ	× ⓫	الأنعام:59
رُطَبًا 1	تازہ بتا	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	//	فُعَلًا	× ⓬	مريم:25
الرِّعَاءُ 1	چرواہے	اسم فاعل	جمع مکسر	فتح	//	ناقص یائی	ر ع ی	فِعَالُ	رِعَايٌ ⓭	القصص:23
رِعَايَتِهَا 1	اس کا خیال رکھنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعَالَةِ	×	الحديد:27

❶ یہ بمعنی مُرْسَلُوْنَ ہے،م:رَسُوْلٌ ۔ ❷ بعض لغویوں کے نزدیک اس کا ثلاثی مجرد سے کوئی فعل نہیں آتا بلکہ مزید فیہ یعنی اِرْسَال مستعمل ہے اسی لیے یہ بمعنی مُرْسَلٌ ہے، اور بعض کے نزدیک اس کا اصل رَسَل ہے،لغات الحدیث میں رَسَل کے معنی بھیجنا اور المفردات فی غریب القرآن میں اٹھ کھڑے ہونا کیا گیا ہے،اسی سے رسول ہے اس کے مطابق یہ مجرد ہوگا،یعنی یہ رَسِلَ الْبَعِيْرُ (اونٹ کا سبک رفتار ہونا) سے ہے، نبی بھی پیغام الٰہی پہنچانے میں تیز رفتار ہوتے ہیں،ج: رُسُلٌ،حدیث میں ہے کہ اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے ہیں جن میں سے تین سو تیرہ رسول ہیں، نبی اور رسول میں فرق یہ ہے کہ رسول وہ ہوتا ہے جو نئی شریعت لے کر آئے جب کہ نبی کے لیے یہ ضروری نہیں،وہ سابقہ شریعت کی تبلیغ کے لیے آتا ہے ۔ ❸ اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کے طور پر آیا ہے۔ ❹ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے،م: رَسُوْلٌ ،سورۃ الاحزاب: 66 میں ﴿الرَّسُوْلَا﴾ ،واحد ہے،اس کے آخر میں الف زائدہ ہے،فواصل آیات کی مناسبت سے آیا ہے،رسول کے معنی جبرئیل بھی ہوتے ہیں،جیسا کہ سورۃ طٰہ :96 میں ہے﴿الرَّسُوْلِ﴾ ''جبریل''۔ ❺ اس میں بمعنی رَاشِد اور بمعنی مُرْشِد دونوں کا احتمال ہے۔ ❻ اس آیت میں یہ مصدر، فاعل کے معنی میں استعمال ہوا ہے،اس میں واحد،تثنیہ،جمع،مذکر و مؤنث سب برابر ہیں، کبھی اس کی جمع اَرْصَادٌ بھی آتی ہے،یا یہ رَاصِدٌ اسم فاعل کی جمع ہے،بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے،اس کے معانی محافظ بھی ہوتے ہیں،جیسا کہ سورۃ الجن : 27 میں ہے ﴿رَصَدًا﴾ ''محافظ''۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو واؤ ساکن جمع ہونے سے پہلی واؤ کو گرا دیا(قاعدہ:رَضُوْا) ۔ ❽ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ)۔ ❾ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:سَیِّدٌ)،یہ فعیل بمعنی مفعول ہے۔ ❿ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی(قاعدہ: مِیْزَانٌ)۔ ⓫ ج: رُطْبٌ و رُطَبٌ ۔ ⓬ م: رُطَبَةٌ ،ج:اَرْطَابٌ و رِطَابٌ ۔ ⓭ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی(قاعدہ:دُعَاءٌ)،م: الرَّاعِي ،یا یہ مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رُعْبًا [5]	رعب	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ع ب	فُعْلًا	×	الكهف:18
رَعْدٌ [2]	گرج	اسم جامد	واحد مذکر	نصر	//	//	ر ع د	فَعْلٌ	× ❶	البقرة:19
فَمَا۔ رَعَوْهَا [1]	پھر انہوں نے اس کا خیال نہ رکھا	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	ناقص یائی	ر ع ی	فَعَوْا	رَعَيُوْا ❷	الحديد:27
رَغَبًا [1]	امید	(اسم) مصدر	×	سمع	//	صحیح	ر غ ب	فَعَلًا	× ❸	الأنبياء:90
رَغَدًا [3]	خوب	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ر غ د	//	× ❹	البقرة:35
رُفَاتًا [2]	ریزہ ریزہ	//	//	نصر	//	//	ر ف ت	فُعَالًا	× ❺	بني اسرائيل:49
رَفَثَ [2]	شہوت کی باتیں کرنا	(اسم) مصدر	×	ن ء س	//	//	ر ف ث	فَعَلَ	× ❻	البقرة:197
الرِّفْدُ [1]	برا انعام	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ف د	فِعْلُ	× ❼	هود:99
رَفْرَفٍ [1]	قالینوں	//	جمع مکسر	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ر ف ر ف	فَعْلَلٍ	× ❽	الرحمٰن:76
رَفَعَ [7]	بلند کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ف ع	فَعَلَ	×	البقرة:253
رُفِعَتْ [1]	بلند کیا گیا ہے اس کو	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	الغاشية:18
رَفَعْنَا [1]	ہم نے اٹھایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	البقرة:63
رَفِيْعُ [1]	بلند درجہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعِيْلُ	× ❾	المؤمن:15
رَفِيْقًا [1]	اچھا ساتھی	//	//	نصر	//	//	ر ف ق	فَعِيْلًا	× ❿	النساء:69
رَقٍّ [1]	ورق	اسم جامد	//	×	//	مضاعف ثلاثی	ر ق ق	فَعْلٍ	رَقْقٍ ⓫	الطور:3
الرِّقَابِ [3]	گردنوں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ر ق ب	فِعَالٍ	× ⓬	البقرة:177
رَقَبَةٍ [6]	ایک غلام	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٍ	× ⓭	النساء:92
رُقُوْدٌ [1]	سوئے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	//	ر ق د	فُعُوْلٌ	× ⓮	الكهف:18

❶ یہ اصل میں باب نصر رَعَدَ يَرْعُدُ اور فتح رَعَدَ يَرْعَدُ کا مصدر ہے اور یہاں بطور اسم جامد الرَّاعِد کے معنی میں ہے، ج: رُعُوْدٌ بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمعی ہے۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْ اور مصدر رَعْيًا و رِعَايَةً ہو۔ ❸ جب اس فعل کا صلہ اِلٰی یا باء یا فی ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں رغبت کرنا، جیسا کہ سورة القلم: 32 میں ہے ﴿اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا رَاغِبُوْنَ﴾ "ہم اپنے رب کی طرف راغب ہونے والے ہیں" اور جب اس کا صلہ عَنْ ہو تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں بے رغبتی کرنا، جیسا سورۃ البقرة :130 میں ہے ﴿وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ﴾ "ابراہیم کے دین سے کون نفرت کرے گا"۔ ❹ یہ اصل میں مصدر ہے مگر یہاں صفت مشبہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اور یہ رَاغِدٌ اسم فاعل کی جمع بھی ہو سکتا ہے۔ ❺ یہ فُعَال بمعنی مفعول ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمعی ہے اور بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❻ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے، لفظ ﴿رَفَث﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شہوت کی باتیں کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② صحبت کرنا، جیسا کہ سورة البقرة :187 میں ہے ﴿الرَّفَثُ اِلٰى نِسَائِكُمْ﴾ "اپنی عورتوں سے صحبت کرنا"۔ ❼ ﴿الرِّفْدُ﴾ اصل میں انعام کو کہتے ہیں، یہاں لعنت کو رفد کہا گیا ہے، اس لیے اسے برا انعام قرار دیا گیا ہے، ج: اَرْفَادٌ و رُفُوْدٌ، یا یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، جو یہاں مفعول کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ❽ اس کی جمع منتھی الجموع رَفَارِفُ آتی ہے، یا یہ اسم جنس جمعی ہے، م: رَفْرَفَةٌ۔ ❾ یا یہ باب فتح رَفَعَ يَرْفَعُ سے اسم مبالغہ ہے۔ ❿ اس میں واحد اور جمع دونوں برابر ہیں، یا اس سے مراد یہ ہے کہ ان چار انواع میں سے ہر ایک رفیق ہے، یہ واحد، جمع کی جگہ میں آیا ہے، یہ بھی جائز ہے کہ یہ مفرد ہو اور تمیز کے باب میں اس کے ساتھ جنس کو بیان کیا گیا ہو، ج: رُفَقَاءُ۔ ⓫ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ﴿رَقٌّ﴾ اصل میں اس باریک چمڑے کو کہتے ہیں جس پر لکھا جاتا ہے، ج: رُقُوْقٌ ۔ ⓬ م: رَقَبَةٌ، یہ اصل میں گردن کا نام ہے، پھر عرف میں یہ غلاموں کا نام پڑ گیا۔ ⓭ رَقَبة اصل میں گردن کا نام ہے، پھر عرف میں یہ غلاموں کا نام پڑ گیا، ج: رِقَابٌ ۔ ⓮ م: رَاقِدٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
رَقِيبٌ [5]	منتظر	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ق ب	فَعِيلٌ	× (1)	هود:93
لِرُقِيِّكَ [1]	تیرے چڑھنے پر	(اسم) مصدر	×	سمع	//	ناقص یائی	ر ق ی	فُعُولٌ	رُقُوِيٌ (2)	بنی اسرائیل:93
الرَّقِيمِ [1]	تختی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ق م	فَعِيلٌ	× (3)	الكهف:9
رِكَابٍ [1]	اونٹ	//	اسم جمع	//	//	//	//	فِعَالٌ	× (4)	الحشر:6
رُكَامًا [1]	تہ بہ تہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ر ك م	فُعَالًا	×	النور:43
الرَّكْبُ [1]	قافلہ	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ر ك ب	فَعْلٌ	× (5)	الأنفال:42
رَكِبَا [1]	وہ سوار ہوئے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعِلَا	//	الكهف:71
رُكْبَانًا [1]	سواری	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعْلَانًا	× (6)	البقرة:239
رَكَّبَكَ [1]	تجھے جوڑ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	× (7)	الانفطار:8
رَكِبُوْا [1]	وہ سوار ہوئے	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلُوْا	×	العنكبوت:65
رِكْزًا [1]	کوئی بھنک	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ك ز	فِعْلًا	× (8)	مريم:98
رُكَّعًا [3]	رکوع میں	اسم فاعل	جمع مکسر	فتح	//	//	ر ك ع	فُعَّلًا	× (9)	الفتح:29
رُكْنٍ [2]	قلعہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ر ك ن	فُعْلٍ	× (10)	هود:80
رَكُوْبُهُمْ [1]	ان کی سواری	//	اسم جمع	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ك ب	فَعُوْلُ	× (11)	يسٓ:72
رَمٰى [1]	پھینکی تھیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ر م ی	فَعَلَ	رَمَيَ (12)	الأنفال:17
رِمَاحُكُمْ [1]	تمہارے نیزے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ر م ح	فِعَالُ	× (13)	المائدة:94
كَرَمَادٍ [1]	مثل راکھ کے	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ر م د	فَعَالٍ	× (14)	ابراهيم:18
رُمَّانٌ [3]	انار	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	ر م ن	فُعَّالٌ	× (15)	الرحمٰن:68
رَمْزًا [1]	اشارہ	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ر م ز	فَعْلًا	× (16)	آل عمران:41
رَمَضَانَ [1]	رمضان	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ر م ض	فَعَلَانَ	× (17)	البقرة:185
رَمَيْتَ [2]	جگہ ہے پلٹنے کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ر م ی	فَعَلْتَ	×	الأنفال:17
رَمِيْمٌ [2]	بوسیدہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ر م م	فَعِيلٌ	× (18)	يسٓ:78

(1) ج:رُقَبَاءُ ۔ (2) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ:مَرْمِيٌّ) ۔ (3) یہ اس شہر کا نام ہے جہاں "کہف" واقع تھی، بعد میں اس شہر کا نام پٹیرا رکھا گیا، عربی میں اسے بُطرا کہا جانے لگا، بعض نے کہا اس سے مراد وہ تختی ہے جس پر اصحاب کہف کے نام لکھے گئے تھے، اور بعض کے نزدیک یہ اصحاب کہف کے کتے کا نام ہے۔ (4) اس کا واحد لفظوں میں موجود نہیں، واحد کے لیے رَاحِلَةٌ استعمال ہوتا ہے، ج: رُكُبٌ ورَكَائِبُ ۔ (5) ج:اَرْكُبٌ ورُكُوبٌ ۔ (6) م: رَاكِبٌ (7) اس کے آخر میں کاف ضمیر مفعول بہ ہے۔ (8) ﴿ رِكْزًا﴾ ہلکی آواز کو کہتے ہیں، ج: رُكُوزٌ واَرْكَازٌ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ (9) م:رَاكِعٌ ۔ (10) ج : اَرْكَانٌ ۔ (11) یہ فَعُول بمعنی مَفْعُول ہے، ج:رُكُبٌ ۔ (12) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ (13) م:رُمْحٌ ۔ (14) ج:اَرْمِدَةٌ ۔ (15) م: رُمَّانَةٌ، یا یہ فُعْلَانٌ کے وزن پر ہے۔ (16) ج:رُمُوزٌ ۔ (17) یہ اسلامی سال کا وہ نواں بابرکت مہینہ ہے، جس میں روزے رکھے جاتے ہیں، یہ اصل میں تو مصدر ہے، مگر یہاں بطور علم استعمال ہو رہا ہے، جو علمیت اور الف ونون زائدتان کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ (18) اس کے ساتھ تاء اس لیے نہیں آئی کہ یہ بمعنی مفعول ہے، یا اس لیے کہ اس پر اسمیت غالب آچکی ہے، اب یہ صفت کے علاوہ بوسیدہ ہڈیوں کا نام ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَرِهَانٌ [1]	گروی چیز	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ہ ن	فِعَالٌ	× ❶	البقرة:283
الرَّهْبِ [1]	خوف	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	ر ہ ب	فَعْلٍ	×	القصص:32
رَهَبًا [1]	خوف	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	//	الأنبياء:90
رُهْبَانًا [3]	کچھ مشائخ	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعْلَانًا	× ❷	المائدة:82
رَهْبَانِيَّةً [1]	لذتوں سے کنارہ کشی	مصدر صناعی	×	//	//	//	//	فَعْلَانِيَّةً	× ❸	الحديد:27
رَهْبَةً [1]	ہیبت	(اسم) مصدر	//	//	//	//	//	فَعْلَةً	×	الحشر:13
رَهْطٍ [3]	شخص	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ر ہ ط	فَعْلٍ	× ❹	النمل:48
رَهَقًا [2]	سرکشی	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ر ہ ق	فَعَلًا	×	الجن:6
رَهْوًا [1]	ٹھہرا ہوا	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	ر ہ و	فَعْلًا	× ❺	الدخان:24
رَهِينٌ [1]	گروی رکھا ہوا	//	//	فتح	//	صحیح	ر ہ ن	فَعِيلٌ	× ❻	الطور:21
رَهِينَةٌ [1]	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيلَةٌ	× ❼	المدثر:38
رَوَاحُهَا [1]	اس کی شام کی منزل	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	ر و ح	فَعَالُ	×	سبا:12
رَوَاسِيَ [9]	پہاڑ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ر س و	فَوَاعِلَ	رَوَاسِوَ ❽	الرعد:3
رَوَاكِدَ [1]	ٹھہرنے والی	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ك د	فَوَاعِلَ	× ❾	الشورى:33
رَوْحِ [3]	رحمت	(اسم) مصدر	×	ف، ن	//	اجوف واوی	ر و ح	فَعْلِ	× ❿	يوسف:87
رُوحٌ [21]	روح	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعْلٌ	× ⓫	النساء:171
رَوْضَاتِ [1]	بہشتوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	ر و ض	فَعْلَاتِ	× ⓬	الشورى:22

❶ م: رَهْنٌ، یہ مصدر بمعنی مفعول ہے اور مَرْهُون گروی رکھی ہوئی چیز کو کہتے ہیں، شرعاً کسی ایسے حق کی ضمانت کے طور پر کوئی چیز اپنے پاس رکھ لینا کہ اگر وہ حق وصول ہونا ممکن نہ رہے تو محبوس چیز کے ذریعے وصول کیا جا سکے، اس کی دیگر جمعیں بھی آتی ہیں، رُهُونٌ ورُهُنٌ ورَهِينٌ، یا یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ ❷ م: رَاهِبٌ، کبھی رُهْبَانٌ واحد کے لیے بھی بولا جاتا ہے، اس وقت اس کی جمع رَهَابِينُ اور رَهَابِنَةٌ آتی ہے، رُهبان سے مراد عبادت گزار اور گوشہ نشین لوگ ہیں، یہاں اس سے مراد نصاریٰ کے علماء ہیں۔ ❸ ﴿ رَهْبَانِيَّةً ﴾ کے معنی ہیں "ترکِ دنیا" یعنی دنیا سے الگ تھلگ ہو کر کسی جنگل میں جا کر اللہ کی عبادت کرنا، یہ رسم نصرانیوں نے نکالی تھی جسے اسلام نے غلط قرار دے دیا، اس کا مصدر رَهْب (ڈرنا) بنتا ہے، اس میں الف ونون کا اضافہ کیا گیا ہے، رَهْبَان کی طرف منسوب اسم ہے۔ ❹ یہ تین سے لے کر دس تک کی جماعت کو کہتے ہیں، ج: اَرْهُطٌ و اَرْهَاطٌ، رُهُوطٌ، اس سے جمع منتهی الجموع اَرَاهِطُ آتی ہے۔ ❺ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❻ یہ فَعِيل بمعنی مَفْعُول ہے، رَهِينٌ بِكَذَا کے معنی "ذمہ دار" کے ہیں۔ ❼ بعض کے نزدیک یہ رَهِين کی مؤنث نہیں اس لیے کہ یہ فَعِيل بمعنی مَفْعُول ہے اس میں مذکر ومؤنث دونوں برابر ہیں، اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، اور بعض کے نزدیک یہ تاء تانیث کی ہے اور یہ لفظ کی تانیث کے مطابق ہے نا کہ انسان کے مطابق، ج: رَهَائِنُ، یا یہ اسم بمعنی رھن ہے، بیضاویؒ فرماتے ہیں کہ یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔ ❽ واؤ طرف کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، یہ جمع منتهی الجموع ہے، م: الرَّاسِيَةُ۔ ❾ م: رَاكِدَةٌ۔ ❿ اس کے معنی اصل میں راحت کے ہیں، جیسا کہ سورة الواقعة:89 میں ہے ﴿فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ﴾ "تو راحت اور خوشبودار پھول"، پھر یہ لفظ عاریتاً رحمت کے لیے استعمال کیا گیا، ج: اَرْوَاحٌ۔ ⓫ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿رُوح ﴾ قرآن مجید میں پانچ معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① روح، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② جبریل علیہ السلام، جیسا کہ سورة النبأ: 38 میں ہے ﴿ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ ﴾ "کھڑے ہوں گے جبریل اور سب فرشتے" اسی طرح ﴿ رُوحُ الْقُدُسِ ﴾ (سورة النحل: 102)، اور ﴿ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴾ (سورة الشعراء: 193) سے مراد بھی حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔ ③ قرآن، جیسا کہ سورة الشورى: 52 میں ہے ﴿ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا ﴾ "ہم نے وحی کی آپ کی طرف ایک قرآن کی"۔ ④ وحی، جیسا کہ سورة النحل: 2 میں ہے ﴿يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ ﴾ "وہ وحی دے کر فرشتوں کو اتارتا ہے"۔ ⑤ نور ایمان، خاص نصرت، جیسا کہ سورة المجادلة: 22 میں ہے ﴿ أَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ ﴾ "تائید کی ان کی اپنی خاص نصرت (یا نور ایمان) سے"۔ ⓬ م: رَوْضَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 رَوْضَةٍ	باغ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ر و ض	فَعْلَة	× ❶	الروم:15
1 الرَّوْعُ	گھبراہٹ	(اسم) مصدر	×	نصر	//	صحیح	ر و ع	فَعْلٌ	×	هود:74
1 الرُّوْمُ	روم	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ر و م	فُعْلٌ	× ❷	الروم:2
1 رُوَيْدًا	(مہلت) تھوڑی سی	(اسم) مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	فُعَيْلًا	× ❸	الطارق:17
10 الرِّيَاحِ	ہوائیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ر و ح	فِعَالِ	رِوَاح ❹	البقرة:164
18 رَيْبَ	شک	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ر ی ب	فَعْلَ	× ❺	البقرة:2
1 رِيْبَةً	//	//	//	//	//	//	//	فِعْلَةً	× ❻	التوبة:110
19 رِيْحٍ	ایک ہوا	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ر و ح	فِعْلٍ	رِوْح ❼	آل عمران:117
2 رَيْحَانٌ	خوشبودار پھول	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ر ی ح	فَعْلَانٌ	× ❽	الواقعة:89
1 رِيْشًا	زینت	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	ر ی ش	فِعْلًا	× ❾	الأعراف:26
1 رِيْعٍ	اونچے مقام	//	//	//	//	//	ر ی ع	فِعْلٍ	× ❿	الشعراء:128

❶ ج:رَوْضٌ ورِيَاضٌ۔ ❷ لفظ دو طرح استعمال ہوتا ہے:① قوم روم کے لیے، یہ وہ قوم ہے جنہوں نے اپنے باپ روم بن عیصو بن اسحاق بن ابراہیم علیہ السلام کے نام پر اپنا نام رکھا ہے، یہ بحر متوسط (بحر ابیض) کے شمال میں رہنے والے یونانی لوگ ہیں (جو اکثر عیسائی ہیں) ② رُوْمِيٌّ کی جمع کے طور پر۔ ❸ أَرْوَدَ فُلَانًا: مہلت دینا، یہ إِرْوَادٌ کی تصغیر ہے، إِرْوَادٌ میں ترخیم کی گئی ہے، بعض کے نزدیک یہ رَوْدٌ کی تصغیر ہے، رُوَيْدَ: کبھی بطور اسم فعل بمعنی أَمْهِلْ "مہلت دو" کے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❹ واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رِيَاضٌ)، م: رِيْحٌ۔ ❺ لفظ ﴿رَيْب﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے:① شک، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② حوادث، جیسا کہ سورۃ الطور:30 میں ہے ﴿رَيْبَ الْمَنُوْنِ﴾ "حوادث زمانہ"، اس سے مراد موت ہے۔ ❻ ج: رِيَبٌ۔ ❼ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمعی ہے، لفظ ﴿رِيْح﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے:① ہوا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بو، جیسا کہ سورۃ یوسف:94 میں ہے ﴿رِيْحَ يُوْسُفَ﴾ "یوسف کی خوشبو"، لفظ ریح جہاں مفرد ہو وہاں عموماً اس سے مراد عذاب اور جہاں جمع ہو اس سے مراد رحمت ہوتی ہے، ج: رِيَاحٌ وأَرْوَاحٌ وأَرْيَاحٌ۔ ❽ ج: رَيَاحِيْنُ، اصل میں تو یہ مصدر ہے، بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ہے اصل میں رَيْوَحَانٌ تھا، قاعدہ سَيِّد سے واؤ کو یاء سے بدل کر ادغام کیا پھر ایک یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ❾ ریش اصل میں پرندوں کے لیے ہوتے ہیں جیسے انسان کے لیے کپڑے ہوتے ہیں پھر یہ عاریۃً کپڑوں کے لیے بھی استعمال ہونے لگا، ج: أَرْيَاشٌ ورِيَاشٌ یا یہ باب ضرب رَاشَ يَرِيْشُ کا مصدر ہے۔ ❿ م: رِيْعَةٌ، ج: رُيُوْعٌ ورِيَاعٌ۔

باب الزاء (ز)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَالزّٰجِرٰتِ 1	جھڑ کنے والوں کی	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ج ر	فَاعِلَاتِ	× ❶	الصافات:2
الزَّادِ 1	سفرخرچ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	ز و د	فَعَلِ	زَوَدِ ❷	البقرة:197
زَادَتْهُ 4	بڑھایا ہو جس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ز ی د	فَعَلَتْ	زَيَدَتْ ❸	التوبة:124
زَادَهٗ 8	بڑھایا ہے اس کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	زَيَدَ ❹	البقرة:247
مَا زَادُوْكُمْ 3	تو نہ وہ بڑھاتے تم کو	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْ	زَيَدُوْ ❺	التوبة:47
الزّٰرِعُوْنَ 1	اگاتے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	//	صحیح	ز ر ع	فَاعِلُوْنَ	×	الواقعة:64
مَا زَاغَ 1	نہ کجی کی	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ز ی غ	فَعَلَ	زَيَغَ ❹	النجم:17
زَاغَتِ 1	پھرا گئیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتِ	زَيَغَتْ ❺	الأحزاب:10
زَاغَتْ 1	پھر گئی	//	//	//	//	//	//	فَعَلَتْ	زَيَغَتْ ❹	صٓ:63
زَاغُوْا 1	وہ ٹیڑھے چلے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	زَيَغُوْا ❹	الصف:5
فَمَا زَالَتْ 1	پھر ہمیشہ رہی	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	ز ی ل	فَعِلَتْ	زَيِلَتْ ❻	الأنبياء:15
زَالَتَا 1	وہ ٹل جائیں	//	تثنیہ مؤنث غائب	نصر	//	اجوف واوی	ز و ل	فَعَلَتَا	زَوَلَتَا ❼	فاطر:41
زَانٍ 1	بدکار مرد	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	//	ناقص یائی	ز ن ی	فَاعٍ	زَانِيٌ ❽	النور:3
الزَّانِيْ 2	بدکاری کرنے والا مرد	//	//	//	//	//	//	فَاعِلُ	زَانِيُ ❾	النور:2
زَانِيَةٌ 3	بدکار عورت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	×	النور:3
الزّٰهِدِيْنَ 1	بے رغبت	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	صحیح	ز ہ د	فَاعِلِيْنَ	× ❿	يوسف:20
زَاهِقٌ 1	نیست و نابود ہو جاتا	//	واحد مذکر	فتح	//	//	ز ہ ق	فَاعِلٌ	×	الأنبياء:18
الزَّبَانِيَةَ 1	جہنم پر مقرر فرشتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ز ب ن	فَعَالِيَةَ	× ⓫	العلق:18
زَبَدٌ 3	جھاگ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ز ب د	فَعَلٌ	× ⓬	الرعد:17

❶ اس سے مراد فرشتے ہیں، جو مجرموں پر لعنت، پھٹکارنے والے یا عذاب الٰہی نازل کرنے والے ہیں۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، ج:أَزْوَادٌ، یہ سفر کے کھانے کا نام ہے، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے یا یہ باب تفعّل سے اسم مصدر ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، یہ فعل لازم اور متعدی بدو مفعول دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، زَادَ الْعِلْمُ، زَادَكَ اللّٰهُ حُسْنًا۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، تاء اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے نفی ہو، یہ خبر کے استمرار پر دلالت کرتا ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے حرف علت یاء گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❿ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓫ م: زِبْنِيَةٌ و زِبْنِيٌ و زَبَانِيٌّ ہے، ان فرشتوں کا نام زَبَانِيَة اس لیے رکھا گیا ہے کہ زَبْن کے معنی ہیں ''دھکیلنا'' تو یہ فرشتے بھی دوزخیوں کو آگ میں دھکیلیں گے، بعض کے نزدیک اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا۔ ⓬ ج: أَزْبَادٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس جمعی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
زُبُر [7]	کتابوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ب ر	فُعُل	× (1)	الشعراء:196
زُبَر [1]	بڑے بڑے ٹکڑے	//	//	//	//	//	//	فُعَلً	× (2)	الكهف:96
زَبُوْرًا [3]	زبور	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعُوْلًا	× (3)	النساء:163
زُجَاجَة [2]	قندیل	//	واحد مؤنث	//	//	مضاعف ثلاثی	ز ج ج	فُعَالَةٍ	× (4)	النور:35
زَجْرًا [1]	جھڑک کر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ج ر	فَعْلًا	×	الصافات:2
زَجْرَةٌ [2]	ڈانٹ ہوگی	(اسم) مصدر مرہ	//	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	//	الصافات:19
زُحْزِحَ [1]	بچالیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فعللة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	زح زح	فُعْلِلَ	×	ال عمران:185
زَحْفًا [1]	ایک لشکر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ح ف	فَعْلًا	× (5)	الأنفال:15
زُخْرُفًا [4]	سونا	//	//	//	رباعی مجرد	//	ز خ رف	فُعْلُلًا	× (6)	الزخرف:35
زِدْ [3]	بڑھالو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی د	فِلْ	اِزْيِدْ (7)	المزمل:4
زِدْنَاهُمْ [3]	ہم ان کو بڑھائیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فِلْنَا	زَيَدْنَا (8)	النحل:88
زَرَابِيُّ [1]	نفیس قسم کی مسندیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مزید فیہ	ناقص یائی	زرب ی	فَعَالِيْلُ	زَرَابِيْيُ (9)	الغاشية:16
الزُّرَّاعَ [1]	کھیتی والوں	اسم فاعل	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ر ع	فُعَّالَ	× (10)	الفتح:29
زُرْتُمُ [1]	تم نے جادیکھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ز و ر	فُلْتُمْ	زَوَرْتُمْ (11)	التكاثر:2
زَرْعٌ [6]	کھیتیاں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ز ر ع	فَعْلٌ	× (12)	الرعد:4
زُرْقًا [1]	نیلی آنکھوں والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	ز ر ق	فُعْلًا	× (13)	طه:102
زُرُوْعٍ [2]	کھیتوں	اسم جامد	//	×	//	//	ز ر ع	فُعُوْلٍ	× (14)	الشعراء:148

(1) یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿زُبُر﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کتابیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② صحیفے، جیسا کہ سورۃ ال عمران :184 میں ہے ﴿ الزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴾ ''صحیفے اور کتاب روشن''، ③ ٹکڑے ٹکڑے، جیسا کہ سورۃ المؤمنون: 53 میں ہے ﴿ اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ﴾ ''اپنے معاملے کو آپس میں ٹکڑوں کی صورتوں میں''، م: زَبُوْرٌ۔ (2) م: زُبْرَةٌ و زُبُرَةٌ، اس کی جمع زُبُرٌ بھی آتی ہے۔ (3) یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ بمعنی مفعول ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ وہ آسمانی کتاب ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل فرمائی تھی۔ (4) ج: زُجَاجٌ، یا یہ اسم جنس ہے۔ (5) ج: زُحُوفٌ، یہ اصل میں باب فتح کا مصدر ہے، اس کے معنی ہیں ''ایک دوسرے کے مقابل ہونا''، مگر یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی ہیں ''لشکر جرار، اور میدان جنگ''۔ (6) لفظ ﴿زُخْرُف﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① سونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② جب یہ قول کے لیے استعمال ہو تو اس کے معنی جھوٹ سے آراستہ کلام ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 112 میں ہے ﴿زُخْرُفَ الْقَوْلِ﴾ ''ملمع کی ہوئی بات''، ③ زینت اور سجاوٹ، جیسا کہ سورۃ یونس: 24 میں ہے ﴿اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا﴾ ''جب پکڑی زمین نے اپنی رونق''، ج: زَخَارِفُ۔ (7) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اب دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: یُقال)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، یا یہ تَزِيْدُ سے بنا ہے۔ (8) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)۔ (9) دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، صاحب اصول اکبری کے نزدیک یہ ثلاثی مجرد صحیح ہے، اس کے آخر میں یاء مشدد زائدہ بغیر نسبت کے ہے، بعض کے نزدیک یہ اصل میں زرب علاقے کی طرف منسوب اسم ہے، م: زَرْبِيٌّ و زِرْبِيَّةٌ۔ (10) زَارِعٌ۔ (11) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور راء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ (12) یہ اصل میں تو باب فتح کا مصدر ہے، مگر یہاں بمعنی اسم مفعول مَزْرُوْعٌ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ (13) م: زَرْقَاءُ (14) م: زَرْعٌ، یہ اصل میں مصدر ہے یہاں اس سے مراد مَزْرُوْعٌ (کھیتی) ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 زَعَمَ	گمان کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ع م	فَعَلَ	×	التغابن:7
1 زَعَمْتَ	تیرا خیال ہے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	بنی اسرائیل:92
6 زَعَمْتُمْ	گمان کرتے تھے تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	الأنعام:94
2 بِزَعْمِهِمْ	ان کے خیال کے مطابق	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٍ	//	الأنعام:136
2 زَعِيْمٌ	ضامن	صفت مشبہ	واحد مذکر	ف، ن	//	//	//	فَعِيْلٌ	× ❶	یوسف:72
3 زَفِيْرٌ	چیخنا چلانا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ز ف ر	//	× ❷	ھود:106
3 زَقُّوْمٍ	تھوہر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ز ق م	فَعُّوْلٍ	× ❸	الواقعة:52
1 مَا۔ زَكٰی	تو نہ پاک ہو سکتا تھا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ز ك ی	فَعَلَ	زَكَيَ ❹	النور:21
32 زَكٰوةً	پاکیزگی	(اسم) مصدر	×	نصر	//	ناقص واوی	ز ك و	فَعَلَةً	زَكَوَةً ❺	الکھف:81
// الزَّكٰوةَ	زکوۃ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فَعَلَةَ	زَكَوَةَ ❻	البقرة:43
1 زَكّٰهَا	اپنے نفس کو پاک رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	زَكَّوَ ❼	الشمس:9
7 زَكَرِيَّا	زکریا علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❽	آل عمرٰن:37
1 زَكِيًّا	پاکیزہ	صفت مشبہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ز ك و	فَعِيْلًا	زَكِيْوًا ❾	مریم:19
1 زَكِيَّةً	پاک	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةً	زَكِيْوَةً ❿	الکھف:74
1 فَمَا۔ زِلْتُمْ	تو ہمیشہ رہے تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	اجوف یائی	ز ی ل	فِلْتُمْ	زَيِلْتُمْ ⓫	المؤمن:34
2 زِلْزَالًا	ہلایا جانا	(اسم) مصدر	×	فعللة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	زل زل	فِعْلَالًا	×	الأحزاب:11
1 زُلْزِلَتِ	ہلائی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعْلِلَتِ	زُلْزِلَتْ ⓬	الزلزلة:1
1 زَلْزَلَةَ	زلزلہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَلَةَ	×	الحج:1
2 زُلْزِلُوْا	وہ ہلا دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعْلِلُوْا	//	البقرة:214
1 زُلَفًا	گھڑیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ل ف	فُعَلًا	× ⓭	ھود:114

❶ ج: زُعَمَاءُ ۔ ❷ لفظ ﴿زَفِيْر﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① مصدر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② یہ بطور اسم جامد کے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأنبیاء :100 میں ہے ﴿لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ﴾ ''ان کے لیے اس میں گدھے جیسی آواز ہوگی''۔ ❸ یہ ایک تلخ اور بدبودار درخت ہے جس کا پھل اہل دوزخ کی غذا ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔ ❻ یہ اصل میں تو باب نصر کا مصدر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال رہا ہے کیونکہ یہ مخصوص مال پر دلالت کر رہا ہے واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل کا مصدر ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ❽ یہ عجمی لفظ ہے، جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ بنی اسرائیل کے انبیاء میں سے مشہور نبی ہیں، یہ شام میں مبعوث ہوئے اور بیت المقدس کے امام و متولی تھے اور اپنی گزر بسر کے لیے بڑھئی کا پیشہ کرتے تھے، حضرت زکریا کی عمر 77 سال کی ہو چکی تھی مگر اولاد کی نعمت سے محروم تھے، ایک مرتبہ یہ حضرت مریم ؑ کے کمرے میں داخل ہوئے تو اس میں بے موسم پھل پڑے تھے، ان کے دل میں بھی یہ امید پیدا ہوئی تو انہوں نے بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ سے اولاد کے لیے دعا کی، اللہ نے ان کی دعا کو شرف قبولیت بخشا اور انہیں حضرت یحیٰ ؑ عطا فرما دیے۔ ❾ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، ج: أَزْكِيَاءُ ۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ:بِعْنَ)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے نفی ہو، یہ خبر کے استمرار پر دلالت کرتا ہے۔ ⓫ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⓬ م: زُلْفَةٌ ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
زُلْفٰی 4	درجہ	(اسم)مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ز ل ف	فُعْلٰی	×	سبا:37
زُلْفَةً 1	قریب	اسم مصدر	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعْلَةً	× ❶	الملک:27
زَلَقًا 1	صاف صاف	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، س	ثلاثی مجرد	//	ز ل ق	فَعَلًا	× ❷	الکہف:40
زَلَلْتُمْ 1	پھسل گئے تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ز ل ل	فَعَلْتُمْ	×	البقرۃ:209
زُمَرًا 2	گروہوں کی صورت میں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ز م ر	فُعَلًا	× ❸	الزمر:71
زَمْهَرِيرًا 1	سردی	//	واحد مذکر	//	ملحق خماسی مزید فیہ	//	ز م ہ رر	فَعْلَلِيلًا	× ❹	الدھر:13
الزِّنٰی 1	زنا	(اسم)مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ز ن ی	فِعَلَ	زِنَیٌ ❺	بنی اسرائیل:32
زَنْجَبِيلًا 1	سونٹھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	خماسی مزید فیہ	صحیح	ز ن ج ب ل	فَعْلَلِيلًا	×	الدھر:17
زِنُوْا 1	تم تولو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ز ن	عِلُوْا	اِوْزِنُوْا ❻	بنی اسرائیل:35
زَنِيْمٍ 1	بدذات	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ز ن م	فَعِيْلٍ	×	القلم:13
زَهْرَةَ 1	آرائش	(اسم)مصدر	×	فتح	//	//	ز ہ ر	فَعْلَةَ	//	طٰہٰ:131
زَهَقَ 1	مٹ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ز ہ ق	فَعَلَ	//	بنی اسرائیل:81
زَهُوْقًا 1	مٹ جانے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	//	فَعُوْلًا	× ❼	بنی اسرائیل:81
زَوَالٍ 1	زوال	(اسم)مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	ز و ل	فَعَالٍ	×	ابراھیم:44
زَوْجٍ 16	ایک بیوی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ز و ج	فَعْلٍ	× ❽	النساء:20
زَوْجًا 1	کسی خاوند	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	//	البقرۃ:230
زَوْجَانِ 1	دو قسمیں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعْلَانِ	× ❾	الرحمٰن:52
زُوِّجَتْ 1	ملا دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	التکویر:7
زَوَّجْنٰكَهَا 1	ہم نے تیرا نکاح کر دیا اس سے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الأحزاب:37
زَوَّجْنٰهُمْ 2	ہم نے ان کا جوڑ بنایا	//	//	//	//	//	//	//	//	الدخان:54
زَوْجَيْنِ 6	نر اور مادہ	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَيْنِ	× ❿	ھود:40
زُوْرًا 4	جھوٹ	//	واحد مذکر	//	//	//	ز و ر	فُعْلًا	×	الفرقان:4
زِيَادَةٌ 2	زیادتی	(اسم)مصدر	×	ضرب	//	اجوف یائی	ز ی د	فِعَالَةٌ	//	التوبۃ:37

❶ یا یہ اسم جامد واحد مؤنث ہے، اس کی جمع زُلَفٌ آتی ہے۔ ❷ باب سمع سے مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ ❸ م: زُمْرَةٌ، یہ اسم جمع ہے۔ ❹ یہ ملحق بسَلْسَبِيْل ہے، بعض کے نزدیک یہ رباعی مجرد زمھر سے بنا ہے اس میں دوسرا راء زائدہ ہے، اس اعتبار سے یہ رباعی مزید فیہ صحیح ہے، بنوطے کی لغت میں اس کے معنی ''چاند'' کے ہیں۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ❻ مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرادیا ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرادیا تو یہ زِنُوا ہو گیا، بعض کے نزدیک یہ مضارع حاضر معلوم تَزِنُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء گرادی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں ہے، اور آخر سے نون اعرابی گرادیا تو یہ زِنُــوا ہو گیا ❼ یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ ❽ لفظ ﴿زَوْج﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① جوڑا، جیسا کہ سورۃ الذاریات: 49 میں ہے ﴿مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ﴾ ''ہر چیز سے ہم نے دو قسمیں بنائیں'' ② ہم جنس دو چیزیں یا ایک دوسرے کی ضد چیزیں، جیسے تر اور خشک، نر اور مادہ، جیسا کہ سورۃ ھود: 40 میں ہے ﴿اِحْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ﴾ ''اس میں ہر قسم میں سے نر اور مادہ کو سوار کر لے''، ③ قسم، نوع، صنف، جیسا کہ سورۃ الحج: 5 میں ہے ﴿أَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ﴾ ''ہر قسم میں سے اگاتی ہے'' ④ خاوند اور بیوی، جیسا کہ سورۃ النساء: 20 میں بیوی اور سورۃ البقرۃ: 230 میں اس کے معنی خاوند ہیں، ج: اَزْوَاجٌ۔ ❾ م: زَوْجٌ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❿ م: زَوْجٌ، ج: اَزْوَاجٌ، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، اس کی وضاحت کے لیے دیکھیں لفظ زوج۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
زَيْتُهَا 1	اس کا تیل	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی ت	فَعْلٌ	× ❶	النور:35
زَيْتُوْنًا 5	زیتون	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلُوْنًا	× ❷	عبس:29
زَيْتُوْنَةٍ 1	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلُوْنَةٍ	× ❸	النور:35
زَيْدٌ 1	زید	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ز ی د	فَعْلٌ	× ❹	الأحزاب:37
زَيْغٌ 1	نقص	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ز ی غ	//	×	ال عمرٰن:7
فَزَيَّلْنَا 1	پھر ہم تفرقہ ڈال دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ز ی ل	فَعَّلْنَا	//	یونس:28
زَيَّنَ 7	خوب صورت بنا کر پیش کیا تھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ز ی ن	فَعَّلَ	//	الأنعام:43
زُيِّنَ 10	خوبصورت بنایا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلَ	//	البقرة:212
زَيَّنَّا 7	ہم نے مزین کر دکھایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	زَيَّنْنَا ❺	الأنعام:108
زِيْنَةَ 19	زینت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلَةَ	× ❻	الأعراف:32
فَزَيَّنُوا 1	پس مزین کیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوا	×	حم السجدة:25

❶ زیتون کا تیل، پھر یہ دیگر اقسام کے تیلوں پر بھی بولا جانے لگا۔ ❷ یہ ایک مشہور درخت کا نام ہے، اس کے پھل کو بھی زیتون کہتے ہیں، یہ پیلے پیلے رنگ میں عناب کی شکل کا ہوتا ہے اسے کھایا بھی جاتا ہے اور اس کا تیل بھی استعمال کیا جاتا ہے، م: زَيْتُوْنَةٌ ۔ ❸ اس میں تاء وحدت کی ہے، ج: زَيْتُوْنٌ ۔ ❹ یہ ایک مشہور صحابی کا نام ہے، جو حضرت خدیجہ ﷞ کے غلام تھے، حضرت خدیجہ ﷞ نے رسول پاک ﷺ سے نکاح کے بعد آپ ﷺ کی ملکیت میں دے دیا، آپ ﷺ نے انہیں آزاد کر کے اپنا بیٹا بنا لیا، یہ اصل میں باب ضرب زَادَ يَزِيْدُ کا مصدر ہے۔ ❺ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❻ لفظ ﴿ زِيْنَةَ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① زینت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② زیورات، جیسا کہ سورۃ طٰہٰ 87 میں ہے ﴿ زِيْنَةِ الْقَوْمِ ﴾ ''قوم کے زیورات''، یا یہ باب تفعّل تَزَيَّنَ کا اسم مصدر ہے۔

باب السین (س)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَ	عنقریب	حرف تنفیس	×	×	×	×	×	×	× ❶	البقرۃ:142
سَاءَ 18	بہت ہی برا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	فَعَلَ	سَوَءَ❷	النساء:22
سَاءَ تْ 5	وہ بہت بری	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	سَوَءَ تْ❷	النساء:97
سَائِبَةٍ 1	سانڈھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	س ی ب	فَاعِلَةٍ	سَايِبَةٍ❸	المائدۃ:103
سَائِحَاتٍ 1	روزے رکھنے والیاں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	س ی ح	فَاعِلَاتٍ	سَايِحَاتٍ❹	التحریم:5
السَّائِحُوْنَ 1	روزے رکھنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	سَايِحُوْنَ❹	التوبۃ:112
سَائِغٌ 2	خوش گوار	//	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	س و غ	فَاعِلٌ	سَاوِغٌ❺	فاطر:12
سَائِقٌ 1	ایک چلانے والا فرشتہ	//	//	//	//	//	س و ق	//	سَاوِقٌ❺	قٓ:21
سَائِلٌ 4	سوال کرنے والا	//	//	فتح	//	مہموز العین	س ء ل	//	×❻	المعارج:1
السَّائِلِيْنَ 5	مانگنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	×❼	البقرۃ:177
السَّابِحَاتِ 1	تیرنے والوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	س ب ح	فَاعِلَاتِ	×❽	النازعات:3
سَابِغَاتٍ 1	کشادہ زرہیں	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	س ب غ	فَاعِلَاتٍ	×❾	سبا: 11
سَابِقٌ 2	آگے نکل جانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	س ب ق	فَاعِلٌ	×	فاطر:32
فَالسَّابِقَاتِ 1	پس آگے بڑھنے والوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	×❿	النازعات:4
سَابِقُوْا 1	آگے بڑھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوْا	×	الحدید:21
سَابِقُوْنَ 4	سبقت لے جانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلُوْنَ	×⓫	المؤمنون:61
سَابِقِيْنَ 1	بچ کر نکلنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	×❼	العنکبوت:39

❶ یہ حرف استقبال ہے، فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل قریب کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، یہ فعل ذم ہے، کسی کی مذمت بیان کرنے کے لیے آتا ہے۔ ❸ یاء فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ) ، یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مؤنث اسم فاعل بمعنی اسم مفعول ہے یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ﴿سَائِبَة﴾ سے مراد وہ سانڈ اونٹ ہے جو بتوں کے نام آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا یا وہ اونٹنی جو زمانہ جاہلیت میں کسی منت وغیرہ کی وجہ سے آزاد چھوڑی جاتی تھی یا اس سے مراد وہ جانور ہیں جو زمانہ جاہلیت میں بتوں کے نام پر آزاد چھوڑے جاتے تھے وہ سواری اور بار برداری کے لیے استعمال نہیں ہوتے تھے، ج:سَوَائِبُ و سُيَّبٌ۔ ❹ یاء فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ) ۔ ❺ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)۔ ❻ لفظ ﴿سَائِل﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① سوال کرنے والا، پوچھنے والا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فقیر، خیرات مانگنے والا، جیسا کہ سورۃ الضحی:10 میں ہے ﴿أَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ﴾ ''جو سوال کرنے والا ہے اسے مت جھڑکیے''۔ ❼ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو روح نکالنے کے لیے انسان کے بدن میں تیرتے پھرتے ہیں یا وہ روح نکال کر تیزی سے اوپر اڑتے ہیں، یا وہ فرشتے جو نہایت تیزی سے اللہ کا حکم لے کر آسمان سے زمین پر اترتے ہیں۔ ❾ یہ اصل میں باب نصر کا اسم فاعل ہے، اس کے معنی ''پوری اور لمبی'' کے ہیں، یہاں اس سے پہلے موصوف محذوف ہے یعنی دُرُوْعًا سَابِغَاتٍ ، اس لیے یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ❿ ۔ یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم کی بجا آوری میں ایک دوسرے سے سبقت کرنے والے ہیں۔ ⓫ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	[illegible]
سَاجِدًا [1]	سجدہ کی صورت میں	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	فَاعِلًا	×	الزمر:9
السّٰجِدُوْنَ [1]	سجدہ کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (1)	التوبة:112
سَاجِدِيْنَ [10]	سجدے کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (2)	الأعراف:120
بِسَاحَتِهِمْ [1]	ان کے میدان میں	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	اجوف واوی	س و ح	فَعَلَةٍ	سَوَحَةٍ (3)	الصافات:177
سَاحِرٍ [12]	جادوگر	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	س ح ر	فَاعِلٍ	× (4)	الأعراف:112
لَسَاحِرَانِ [1]	ضرور وہ دونوں جادوگر	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَانِ	× (5)	طٰه:63
السّٰحِرُوْنَ [1]	جادوگر لوگ	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (6)	یونس:77
بِالسَّاحِلِ [1]	کنارے پر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	س ح ل	فَاعِلٍ	× (7)	طٰه:39
السّٰخِرِيْنَ [1]	مذاق کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	س خ ر	فَاعِلِيْنَ	× (8)	الزمر:56
سَادَتَنَا [1]	اپنے سرداروں	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	//	اجوف واوی	س و د	فَعَلَةَ	سَوَدَةَ (9)	الأحزاب:67
سَادِسُهُمْ [2]	چھٹا ان میں سے	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س د س	فَاعِلُ	× (10)	الکهف:22
سَارَ [1]	چلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	س ی ر	فَعَلَ	سَيَرَ (11)	القصص:29
سَارِبٌ [1]	کھلم کھلا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	س ر ب	فَاعِلٌ	×	الرعد:10
سَارِعُوْا [1]	جلدی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	س ر ع	فَاعِلُوْا	//	ال عمرٰن:133
السَّارِقُ [1]	چوری کرنے والے مرد	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	س ر ق	فَاعِلُ	×	المائدة:38
السَّارِقَةُ [1]	چوری کرنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةُ	//	المائدة:38
لَسَارِقُوْنَ [1]	البتہ چور ہو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (12)	یوسف:70
سَارِقِيْنَ [1]	چوری کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (13)	یوسف:73
سَاعَةً [48]	کچھ گھڑی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	اجوف واوی	س و ع	فَعَلَةً	سَوَعَةً (14)	الأعراف:34
سَافِلَهَا [2]	اس کا نیچے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	س ف ل	فَاعِلَ	×	هود:82
سَافِلِيْنَ [1]	پست	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (15)	التین:5
سَاقٍ [3]	پنڈلی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	اجوف واوی	س و ق	فَعَلٍ	سَوَقٍ (16)	القلم:42

(1) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (2) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (3) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: سَاحٌ و سُوحٌ۔ (4) ج: سَاحِرُوْنَ، اس کی جمع مکسر سَحَرَةٌ آتی ہے۔ (5) م: سَاحِرٌ، ج: سَاحِرُوْنَ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (6) م: سَاحِرٌ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (7) ج: سَوَاحِلُ۔ (8) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: سَيِّدٌ (10) یہ اسم عدد صفاتی ہے، تذکیر و تانیث میں قیاس کے مطابق آتا ہے۔ (11) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (12) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (13) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (14) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لفظ ﴿سَاعَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کچھ گھڑی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② قیامت، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 31 میں ہے ﴿ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ ﴾ ''جب آئے گی ان کے پاس قیامت'' قیامت کا نام ساعۃ اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس دن دنیا کی زندگی کی مدت دن کی ایک ساعت کے برابر معلوم ہوگی، ج: سَاعَاتٌ۔ (15) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (16) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: سُوْقٌ و سِيْقَانٌ و أَسْوُقٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَاقِطًا [1]	گرتا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ق ط	فَاعِلًا	×	الطور:44
سَاقَيْهَا [1]	اپنی دونوں پنڈلیاں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	//	اجوف واوی	س و ق	فَعَلَى	سَوَقَيْنِ ❶	النمل:44
سَاكِنًا [1]	ساکن	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	س ك ن	فَاعِلًا	×	الفرقان:45
سَالِمُوْنَ [1]	صحیح سالم	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	س ل م	فَاعِلُوْنَ	× ❷	القلم:43
سَامِدُوْنَ [1]	غافل	//	//	نصر	//	//	س م د	//	× ❸	النجم:61
سَامِرًا [1]	رات کو گپ شپ لگاتے ہوئے	//	واحد مذکر	//	//	//	س م ر	فَاعِلًا	× ❹	المؤمنون:67
السَّامِرِيُّ [3]	سامری	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلِيٌّ	× ❺	طه:85
بِالسَّاهِرَةِ [1]	کھلے میدان میں	اسم فاعل	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	//	س ہ ر	فَاعِلَةٍ	× ❻	النازعات:14
فَسَاهَمَ [1]	پھر وہ قرعہ میں شریک ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	س ہ م	فَاعَلَ	×	الصافات:141
سَاهُوْنَ [2]	بھولے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	س ہ و	فَاعُوْنَ	سَاهِوُوْنَ ❼	الذاريات:11
سَاوٰى [1]	برابر کردیا اس نے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	س و ی	فَاعَلَ	سَاوَيَ ❽	الكهف:96
بِسُؤَالِ [1]	مانگ کر	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	فُعَالِ	×	ص:24
سَأَلَ [4]	سوال کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	× ❾	المعارج:1
سُئِلَ [1]	سوال کیے گئے تھے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	البقرة:108
سُئِلَتْ [1]	سوال کیا جائے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	التكوير:8
سَأَلْتُكَ [2]	سوال کروں گا میں تجھ سے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الكهف:76
سَأَلْتُمْ [1]	تم نے سوال کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة:61
سَأَلْتُمُوْهُ [2]	تم نے سوال کیا اس سے	//	//	//	//	//	//	//	سَأَلْتُمْ ❿	ابراهيم:34

❶ واوِ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، م: سَاقٌ، ج: سُوقٌ و سِيقَانٌ و اَسْوُقٌ۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْ ہو۔ ❹ یہ واحد بمعنی جمع ہے یعنی یہ بمعنی سُمَّارٌ ہے۔ ❺ یہ بنی اسرائیل کے قبیلہ سامرہ کی طرف منسوب اس شخص کا نام ہے جس نے موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر چلے جانے کے بعد بنی اسرائیل کو بچھڑا پوجنے پر لگا دیا تھا، یا یہ سامر قبیلہ کی طرف منسوب اسم ہے، یعنی یہ اسرائیلی نہیں تھا بلکہ یہ سامری تھا، سمیری قوم کا یہ فرد موسیٰ علیہ السلام کا معتقد ہو گیا تھا، یہ لوگ گائے کو مقدس سمجھتے تھے، جب اس نے دیکھا کہ لوگ موسیٰ علیہ السلام کی عدم موجودگی میں مضطرب ہو رہے ہیں تو اس نے کہا کہ تم مجھے سونے کے زیور لا دو، اس نے زیورات کو پگھلا کر بچھڑے کی ایک مورتی بنائی یہ بہت بڑا کاریگر تھا، اس نے شکل اس طرح بنائی کہ اس میں ہوا کے داخل ہونے اور نکلنے سے آواز پیدا ہونے لگی۔ ❻ سَاهِرَة سے مراد سفید و ہموار زمین ہے ایسی زمین پر قیامت کے روز لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا، اس کو سَاهِرَة اس لیے کہا گیا ہے کہ چٹیل میدانوں اور صحراؤں میں خوف کی وجہ سے انسان کی نیند اڑ جاتی ہے اور وہاں وہ بیدار رہتا ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، م: سَاهٍ، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْ یا فِي ہو، بعض اہل لغت کے نزدیک اگر اس کا صلہ "فِي" ہو تو اس کے معنی لاعلمی کی بناء پر چھوڑنا، یعنی بھول جانا ہوتے ہیں اور اگر اس کا صلہ عَنْ ہو تو اس کے معنی علم کے ہوتے ہوئے چھوڑنا یعنی نظر انداز کرنا کے ہوتے ہیں۔ ❽ یاءِ متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قال)۔ ❾ لفظ ﴿ سَأَلَ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① سوال کرنا، پوچھنا، معلوم کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اسی طرح سورۃ الکہف: 76 میں ہے ﴿إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ﴾ "اگر میں تجھ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء یا عَنْ ہو ② کوئی چیز مانگنا، جیسا کہ سورۃ طٰہٰ: 132 میں ہے ﴿لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا﴾ "ہم تجھ سے کسی رزق کا مطالبہ نہیں کرتے"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا الشَّيْءَ ہو یا اس کا صلہ مِنْ ہو۔ ❿ تُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَأَلْتَهُمْ [7]	آپ ان سے سوال کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	فَعَلْتَ	×	التوبة:65
سُؤْلَكَ [1]	اپنا سوال	(اسم) مصدر	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعْلَ	× ❶	طه:36
سَأَلُوا [1]	سوال کیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	//	//	فَعَلُوا	×	النساء:153
سُئِلُوا [1]	ان سے سوال کیا جاتا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	الأحزاب:14
سُبَاتًا [2]	آرام	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ت	فُعَالًا	× ❷	الفرقان:47
سَبَإٍ [2]	سبا (شہر)	//	//	//	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	س ب ء	فَعَلٍ	× ❸	النمل:22
سَبَبًا [5]	ساز وسامان	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	س ب ب	فَعَلًا	× ❹	الکھف:84
السَّبْتُ [6]	ہفتے کا دن	//	//	//	//	صحیح	س ب ت	فَعْلُ	× ❺	النحل:124
سَبْحًا [2]	مصروفیت	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	س ب ح	فَعْلًا	× ❻	المزمل:7
سَبَّحَ [3]	تسبیح کرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الحدید:1
سَبِّحْ [16]	تسبیح کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	ال عمرٰن:41
سُبْحَانَ [41]	پاک	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَانَ	× ❼	یوسف:108
سَبِّحُوا [2]	تم تسبیح بیان کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلُوا	×	مریم:11
سَبَّحُوا [1]	وہ پاکیزگی بیان کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوا	//	السجدة:15
سَبْعَ [20]	سات	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	س ب ع	فَعْلَ	× ❽	البقرة:29
السَّبُعُ [1]	درندے	//	//	//	//	//	//	فَعُلُ	× ❾	المائدة:3

❶ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❷ ﴿سُبَاتًا﴾ اصل میں باب نصر، ضرب کا مصدر ہے، اس کے اصل معنی ''قطع کرنے'' کے ہیں اور رات بھی انسان کے کاموں کا سلسلہ ختم کر دیتی ہے اور کام ختم ہونے کا معنی آرام ہوتا ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❸ لفظ ﴿سَبَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شہر کا نام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، یہ یمن کے ایک قدیم شہر کا نام ہے، یہ صنعاء سے تین دن کے فاصلے پر ہے اور مآرب یمن کے نام سے معروف ہے (فتح القدیر)، یہ شہر بڑا خوشحال اور زراعت و باغبانی میں نمایاں تھا، جہاں مال و دولت کی فراوانی تھی، ② قوم کا نام، یہ اس یمنی شخص کے نام پر ایک قدیم قوم کا نام ہے، جو یمنی قبائل کا جد امجد تھا، یہ قوم یمن میں آباد تھی، بلقیس ملکہ سبا بھی اسی قوم سے تھی جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانے میں مسلمان ہوگئی تھی، جیسا کہ سورۃ سبا:15 میں اللہ تعالیٰ نے اس قوم کا تذکرہ فرمایا ہے ﴿لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ﴾ ''البتہ تحقیق تھی سبا قوم کے لیے''۔ ❹ لفظ ﴿سَبَب﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ساز وسامان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② راستہ، جیسا کہ سورۃ الکھف:85 میں ہے ﴿فَاَتْبَعَ سَبَبًا﴾ ''پھر وہ پیچھے لگا ایک راہ کے''، ③ رسی، جیسا کہ سورۃ الحج:15 میں ہے ﴿فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاءِ﴾ ''تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی آسمان تک''، ج: اَسْبَابٌ۔ ❺ یہ اصل میں باب نصر اور ضرب کا مصدر ہے، جس کے معنی ہیں ''آرام کرنا، ہفتہ کے دن میں داخل ہونا'' پھر ایک دن کا نام ''سبت'' رکھ دیا گیا، یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے، موسیٰ علیہ السلام کی شریعت میں ہفتہ کے دن دنیاوی کام کاج کرنا ممنوع اور عبادت میں مشغول رہنا ضروری تھا، اس سے بنی اسرائیل کی اصطلاح میں اس کا نام سبت پڑ گیا، ج: اَسْبُتٌ و سُبُوتٌ۔ ❻ لفظ ﴿سَبْحًا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کام کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، سَبَحَ فُلَانٌ فِي الْأَرْضِ کے معنی ہیں: معاشی امور کی انجام دہی کے لیے گھومنا، روزی کی تلاش میں لگنا ② تیرنا، جیسا کہ سورۃ النّٰزعٰت:3 میں ہے ﴿السّٰبِحٰتِ سَبْحًا﴾ ''تیرنے والے فرشتوں کی، تیزی سے تیرنا''، سَبَحَ بِالنَّهْرِ وفِيْهِ کے معنی ہیں: نہر وغیرہ میں تیرنا۔ ❼ امام سیوطی فرماتے ہیں کہ اس کا فعل مردہ ہے یعنی کبھی استعمال نہیں کیا گیا، ان کی یہ بات درست نہیں ہے کیونکہ اس کا فعل مشہور ہے، البتہ اس کے باب میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک افعال، بعض کے نزدیک تفعیل اور بعض کے نزدیک باب فتح ہے، جب اس کا باب افعال یا تفعیل ہو تو یہ اسم مصدر ہوگا۔ ❽ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مذکر اس لیے آیا ہے، کہ اس کی تمیز سَمٰوٰت مؤنث آئی ہے۔ ❾ ج: سِبَاعٌ وَ اَسْبُعٌ و سُبُوعٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَبْعَةٌ 4	سات	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	س ب ع	فَعْلَةٌ	× ❶	الكهف:22
سَبْعُوْنَ 1	ستر	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعْلُوْنَ	× ❷	الحاقة:32
سَبْعِيْنَ 2	//	//	//	//	//	//	//	فَعْلِيْنَ	× ❸	الأعراف:155
سَبَقَ 5	پہلے طے ہوچکی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	س ب ق	فَعَلَ	×	الأنفال:68
سَبْقًا 1	آگے بڑھنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	النازعات:4
سَبَقَتْ 7	پہلے ہوچکی ہوتی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	يونس:19
سَبَقُوْا 3	وہ بھاگ نکلے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأنفال:59
سُبُلَ 10	راستہ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	س ب ل	فُعُلَ	× ❹	المائدة:16
سَبِيْلِ 165	راستے	//	واحد مذکر ومؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلِ	× ❺	البقرة:154
السَّبِيْلَا 1	سیدھے راستے	//	//	//	//	//	//	فَعِيْلَ	السَّبِيْلَ ❻	الأحزاب:67
سِتَّةِ 7	چھ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ت ت	فِعْلَةِ	سِتْتَةِ ❼	الأعراف:54
سِتْرًا 1	کوئی اوٹ یا پردہ	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	س ت ر	فِعْلًا	× ❽	الكهف:90
سِتِّيْنَ 1	ساٹھ	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	مضاعف ثلاثی	س ت ت	فِعْلِيْنَ	سِتْتِيْنَ ❾	المجادلة:4
سَجٰى 1	چھا جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	س ج و	فَعَلَ	سَجَوَ ❿	الضحى:2
فَسَجَدَ 2	پس سجدہ کیا	//	//	//	//	صحیح	س ج د	//	×*	الحجر:30
سُجَّدًا 11	سجدہ کرتے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَّلًا	× ⓫	البقرة:58
سَجَدُوْا 6	انہوں نے سجدہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	×	البقرة:34
سُجِّرَتْ 1	آگ ہوجائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ج ر	فُعِّلَتْ	//	التكوير:6
السِّجِلِّ 1	کے سفید کاغذوں	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ج ل ل	فِعْلِلِ	سِجْلِلِ ⓬	الأنبياء:104
السِّجْنُ 6	قید خانہ	//	//	//	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج ن	فِعْلُ	× ⓭	يوسف:33
السُّجُوْدِ 4	سجدے کی وجہ سے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	س ج د	فُعُوْلِ	×	الفتح:29
السُّجُوْدِ 2	سجدہ کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	//	× ⓫	البقرة:125

❶ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز مذکر آئی ہے۔ ❷ یہ اسم عدد دہائی ہے، اور یہ اس کی رفعی حالت ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ ❸ یہ اسم عدد دہائی ہے، اور یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے۔ ❹ م: سَبِيْلٌ۔ ❺ یہ مؤنث سماعی ہے، اس میں تانیث جوازی ہے اس لیے یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: سُبُلٌ و سُبْلٌ و اَسْبُلٌ و أَسْبِلٌ و أَسْبِلَةٌ و سُبُولٌ ﴿سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ سے مراد جہاد اور ﴿ابْنِ السَّبِيْلِ﴾ سے مراد مسافر ہے جس کے پاس وطن واپسی کا ذریعہ نہ ہو، پردیسی۔ ❻ اس کے آخر میں الف زائدہ فواصل آیات کی مناسبت سے آیا ہے، یہ بغیر وقف کے پڑھنے میں السَّبِيْلَ آتا ہے۔ ❼ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی تاء ساکن ہے تو پہلی تاء کا دوسری میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مؤنث اس لیے آیا ہے کہ اس کی تمیز مذکر آئی ہے۔ ❽ ج: سُتُوْرٌ و أَسْتَارٌ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اسم عدد دہائی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، رؤس الآیات کی مناسبت سے الف یاء پر کھڑی زبر کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ⓫ م: سَاجِدٌ۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، ج: سِجِلَّاتٌ، اسکے معنی ہیں رجسٹر، وہ کاغذات کا مجموعہ (کتاب یا کاپی) جس میں کوئی بات برائے حفاظت لکھی جائے۔ ⓭ ج: سُجُوْنٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
3 سِجِّيلٍ	کھنگر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ج ل	فِعِّيلٍ	×	هود:82
2 سِجِّينٍ	سجّین	//	//	//	//	//	س ج ن	//	❶×	المطففين:7
9 سَحَابٌ	بادل	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	س ح ب	فَعَالٌ	❷×	النور:40
1 سَحَّارٍ	بڑے جادوگر	اسم مبالغہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	س ح ر	فَعَّالٍ	×	الشعراء:37
3 السُّحْتَ	حرام	اسم جامد	//	×	//	//	س ح ت	فُعْلَ	❸×	المائدة:62
27 سِحْرٌ	جادو	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	س ح ر	فِعْلٌ	❹×	المائدة:110
1 بِسَحَرٍ	جادو کے ساتھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَلٍ	❺×	القمر:34
1 سِحْرَانِ	دونوں جادوگر	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فِعْلَانِ	❻×	القصص:48
8 السَّحَرَةُ	جادوگر	اسم فاعل	جمع مکسر	فتح	//	//	//	فَعَلَةٌ	❼×	الأعراف:113
1 سَحَرُوْا	جادو کیا انہوں نے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	×	الأعراف:116
1 فَسُحْقًا	تو دوری	(اسم) مصدر	×	س،ك	//	//	س ح ق	فُعْلًا	//	الملك:11
1 سَحِيقٍ	کسی دور کی جگہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيلٍ	//	الحج:31
1 سَخِرَ	مذاق کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	س خ ر	فَعِلَ	//	التوبة:79
18 سَخَّرَ	اس نے کام میں لگایا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	❽×	الرعد:2
4 سَخَّرْنَا	ہم نے مسخر کر دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	×	الأنبياء:79
3 سَخِرُوْا	مذاق اڑا رہے تھے	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلُوْا	//	الأنعام:10
2 سِخْرِيًّا	مذاق	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلِيًّا	❾×	المؤمنون:110
1 سُخْرِيًّا	تابع	//	//	فتح	//	//	//	فُعْلِيًّا	//	الزخرف:32
1 سَخِطَ	ناراض ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	س خ ط	فَعِلَ	×	المائدة:80
1 بِسَخَطٍ	ناراضگی کا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلٍ	//	آل عمران:162
1 سُدًى	بے کار	صفت مشبہ	واحد، جمع	//	//	ناقص یائی	س د ی	فُعًا	سُدَيًا❿	القيامة:36

❶ لفظ ﴿سِجِّيْنٍ﴾ کے بارے میں دو موقف ہیں: ① یہ سِجْل سے بنا ہے، اس میں نون لام کے عوض میں آیا ہے، یہ اصل میں سِجِّيْلٌ تھا، اس سے مراد وہ رجسٹر ہے جس میں کفار کو دیا جانے والا عذاب درج ہے ② یہ سِجْنٌ سے بنا ہے، جس کے معنی ہیں ''جیل'' یہ جہنم کی ایک وادی ہے، بعض کے نزدیک اس سے مراد زمین کے سب سے نچلے حصہ میں وہ جگہ ہے جہاں گناہ گاروں کی روحیں اور ان کے اعمال نامے جمع ہوتے ہیں۔ ❷ یہ واحد اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، جب اس کے لفظ کا لحاظ کریں تو اس کی صفت مفرد آتی ہے، جیسے: ﴿وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ﴾ اور جب معنی کا لحاظ کریں تو اس کی صفت جمع بھی آ جاتی ہے، جیسے: ﴿السَّحَابَ الثِّقَالَ﴾، اسی طرح مذکر کی مثال ﴿وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ﴾ اور مؤنث کی مثال ﴿سَحَابًا ثِقَالًا﴾، م: سَحَابَةٌ، ج: سُحُبٌ وسَحَائِبُ۔ ❸ ج: اَسْحَاتٌ یا یہ باب فتح سَحَتَ يَسْحَتُ کا مصدر ہے۔ ❹ ج: اَسْحَارٌ وسُحُوْرٌ۔ ❺ ج: اَسْحَارٌ۔ ❻ م: سِحْرٌ۔ ❼ م: سَاحِرٌ۔ ❽ جب اس کا صلہ عَلٰی ہو تو اس کے معنی مسلط کرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الحاقۃ: 7 میں ہے ﴿سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ﴾ اس نے مسلط کر دیا اسے ان پر''۔ ❾ اس کے آخر میں یاء نسبت مبالغہ کے لیے ہے، یاء نسبت فعل میں قوت کا فائدہ دیتی ہے، جیسا کہ خصوص سے خصوصیۃ کہا جاتا ہے۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا، یہ ناقص واوی باب نصر بھی ہو سکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے اور یہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[3] سَدًّا	ایک دیوار	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س د د	فَعْلًا	سَدْدًا ❶	الکہف:94
[2] سِدْرٍ	بیریاں	//	اسم جنس جمعی	//	//	صحیح	س د ر	فِعْلٍ	×❷	سبا:16
[2] سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى	سدرۃ المنتہیٰ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فِعْلَةِ	×❸	النجم:14
[3] السُّدُسُ	چھٹا	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	س د س	فُعُلُ	×❹	النساء:11
[2] سَدِيْدًا	سیدھی	صفت مشبہ	//	ض، ف	//	//	س د د	فَعِيْلًا	×	النساء:9
[1] السَّدَّيْنِ	دو دیواروں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	//	//	فَعْلَيْنِ	سَدْدَيْنِ ❺	الکہف:93
[8] سِرًّا	پوشیدہ طور پر	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ر ر	فِعْلًا	سِرْرًا ❻	البقرۃ:235
[2] السَّرَّاءِ	خوشی	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَاءِ	سَرْرَاءِ ❼	آل عمران:134
[1] السَّرَآئِرُ	چھپی ہوئی باتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَائِلُ	سَرَايِرُ ❽	الطارق:9
[2] سَرَابًا	سراب	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	س ر ب	فَعَالًا	×❾	النبا:20
[3] سَرَابِيْلَ	قمیصیں	//	جمع مکسر	//	رباعی مزید فیہ	//	س ر ب ل	فَعَالِيْلَ	×❿	النحل:81
[4] سِرَاجًا	چراغ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	س ر ج	فِعَالًا	×⓫	الفرقان:61
[2] سَرَاحًا	رخصت کرنا	اسم مصدر	//	تفعیل	//	//	س ر ح	فَعَالًا	×	الأحزاب:28
[1] سُرَادِقُهَا	اس کی قناتوں	اسم جامد	//	×	رباعی مزید فیہ	//	س ر د ق	فُعَالِلُ	×⓬	الکہف:29
[2] سِرَاعًا	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہوں گے	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	//	س ر ع	فِعَالًا	×⓭	ق:44
[1] سَرَبًا	سرنگ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	س ر ب	فَعَلًا	×⓮	الکہف:61
[2] سَرِّحُوْهُنَّ	چھوڑ دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ر ح	فَعِّلُوْ	×	البقرۃ:231
[1] السَّرْدِ	کڑیاں	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	س ر د	فَعْلِ	×⓯	سبا:11
[6] سُرُرٍ	تختوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	س ر ر	فُعُلٍ	×⓰	الحجر:47
[2] سَرَقَ	چوری کی تھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ق	فَعَلَ	×	یوسف:77

❶ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: سُدُوْدٌ و اَسْدَادٌ یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے۔ ❷ م: سِدْرَةٌ، ج: سِدَرٌ۔ ❸ سِدْرَة کے معنی ہیں: بیری کا ایک درخت اور المنتھیٰ کے معنی ہیں: آخری حد، یہ ساتویں آسمان پر بیری کا درخت ہے، یہ آخری حد ہے، اس سے اوپر کوئی فرشتہ نہیں جا سکتا، المعجم الوسیط کے مطابق یہ جنت کا ایک درخت ہے، امام راغبؒ کے نزدیک یہ ساتویں آسمان پر عرش عظیم کے دائیں جانب ایک مقام ہے فرشتوں وغیرہ کی اس سے آگے رسائی نہیں ہے، ج: سِدَرٌ۔ ❹ اسم عدد کسری ہے، ج: اَسْدَاسٌ۔ ❺ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: سَدٌّ۔ ❻ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، باب افعال أَسَرَّ کا قیاسی مصدر إِسْرَارٌ آتا ہے، ج: أَسْرَارٌ۔ ❼ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی راء ساکن ہے تو پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ❽ یاء مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ)، م: سَرِيْرَةٌ۔ ❾ سراب اس چمکتی ہوئی ریت کو کہتے ہیں جو دور سے سورج کی شعاعوں کی وجہ سے پانی نظر آتی ہے۔ ❿ م: سِرْبَالٌ۔ ⓫ ج: سُرُجٌ۔ ⓬ ج: سُرَادِقَاتٌ، بعض کے نزدیک یہ فارسی سے معرب لفظ ہے۔ ⓭ م: سَرِيْعٌ۔ ⓮ ج: اَسْرَابٌ، یہ اصل میں باب سمع سے مصدر یا باب نصر سے صفت مشبہ ہے۔ ⓯ یہ بطور اسم جامد کے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⓰ م: سَرِيْرٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سِرَّكُم [3]	تمہارے بھید	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ر ر	فِعْلَ	سِرْرَ ❶	الأنعام:3
سَرْمَدًا [2]	ہمیشہ	//	//	//	رباعی مجرد	صحیح	س ر م د	فَعْلَلًا	× ❷	القصص:71
سُرُوْرًا [1]	خوش دلی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ر ر	فُعُوْلًا	×	الدهر:11
سَرِيًّا [1]	چشمہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	س ر ی	فَعِيْلًا	سَرِيْيًا ❸	مريم:24
سَرِيْعُ [10]	جلدی	صفت مشبہ	واحد مذکر	س، ك	ثلاثی مجرد	صحیح	س ر ع	فَعِيْلُ	×	البقرة:202
سُطِحَتْ [1]	اسے بچھادیا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	س ط ح	فُعِلَتْ	//	الغاشية:20
سَعٰى [5]	کوشش کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	س ع ی	فَعَلَ	سَعَیَ ❹	البقرة:114
سَعَةً [6]	وسعت	(اسم) مصدر	×	//	//	مثال واوی	و س ع	عَلَةً	وِسْعًا ❺	البقرة:247
سُعِدُوْا [1]	خوش بخت ہوں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	س ع د	فُعِلُوْا	×	هود:108
سُعُرٍ [2]	دیوانگی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	س ع ر	فُعُلٍ	× ❻	القمر:24
سُعِّرَتْ [1]	بھڑکادی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	التكوير:12
سَعَوْا [2]	انہوں نے کوشش کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ع ی	فَعَوْا	سَعَيُوْا ❼	الحج:51
سَعْيًا [10]	بھاگتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	×	البقرة:260
سَعِيْدٌ [1]	کچھ نیک بخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	س ع د	فَعِيْلٌ	//	هود:105
سَعِيْرًا [16]	دہکتی آگ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	س ع ر	فَعِيْلًا	× ❽	النساء:10
سَفَاهَةٌ [2]	کوئی بات حماقت والی	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	//	س ف ہ	فَعَالَةٌ	×	الأعراف:67
سَفَرٍ [7]	سفر	//	//	نصر	//	//	س ف ر	فَعَلٍ	× ❾	البقرة:184
سَفَرَةٍ [1]	لکھنے والوں	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	//	//	//	فَعَلَةٍ	× ❿	عبس:15
السُّفْلٰى [1]	نیچے	اسم تفضیل	واحد مؤنث	نصر	//	//	س ف ل	فُعْلٰى	×	التوبة:40
سَفِهَ [1]	جس نے بے سمجھ بنالیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	س ف ہ	فَعِلَ	//	البقرة:130
سَفَهًا [1]	بیوقوفی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلًا	//	الأنعام:140
السُّفَهَاءُ [5]	بے وقوف	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءُ	× ⓫	البقرة:13
سَفِيْنَةِ [4]	کشتی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	س ف ن	فَعِيْلَةِ	× ⓬	الكهف:79

❶ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدَّ)، کبھی یہ باب افعال أَسَرَّ کا اسم مصدر ہوتا ہے، ج: أَسْرَارٌ و سِرَارٌ ۔ ❷ بعض کے نزدیک یہ سَرْدٌ سے مشتق ہے، اس میں میم زائدہ ہے۔ ❸ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدَّ)، ج: أَسْرِيَةٌ و سِرْيَانٌ ۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❺ مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھادی اور عین کلمہ کو فتحہ دے دیا(قاعدہ عِدَةٌ)۔ ❻ یا یہ سَعِيْرٌ (آگ کی لپٹ) کی جمع ہے، یہاں یہ دیوانگی یا عذاب کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گرگیا۔ ❽ یہ اصل میں صفت مشبہ فَعِيْلٌ بمعنی مفعول ہے۔ ❾ ج: أَسْفَارٌ ۔ ❿ م: سَافِرٌ، یہ سفارت سے بنا ہے، ﴿سَفَرَةٍ﴾ سے مراد وہ فرشتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں کے درمیان سفارت کا کام کرتے ہیں یا اس سے مراد نامہ اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں۔ ⓫ م: سَفِيْهٌ ۔ ⓬ ج: سُفُنٌ و سَفَائِنُ ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَفِيْهًا 2	بے سمجھ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س ف ہ	فَعِيْلًا	× (1)	البقرۃ:282
سَقَاهُمْ 1	پلائے گا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	س ق ی	فَعَلَ	سَقَيَ (2)	الدھر:21
سِقَايَةَ 2	پانی پلانے کو	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعَالَةَ	×	التوبۃ:19
السِّقَايَةَ 2	پیالہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	× (3)	یوسف:70
سَقَرَ 4	سقر	//	//	//	ثلاثی مجرد	صحیح	س ق ر	فَعَلَ	× (4)	المدثر:26
سُقِطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ 1	وہ پشیمان ہوئے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	س ق ط	فُعِلَ	× (5)	الأعراف:149
سَقَطُوْا 1	وہ گرے ہوئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	×	التوبۃ:49
سَقْفًا 3	ایک چھت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	س ق ف	فَعْلًا	× (6)	الأنبیاء:32
سُقُفًا 1	چھتوں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُلًا	× (7)	الزخرف:33
سُقْنَاهُ 2	تو ہم اسے ہانک لے جاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	اجوف واوی	س و ق	فُلْنَا	سَوَقْنَا (8)	الأعراف:57
سُقُوْا 1	پلایا جائے گا ان کو	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	س ق ی	فُعُوْا	سُقِيُوْا (9)	محمد:15
سُقْيَاهَا 1	اس کو پانی پلانے کی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلٰی	×	الشمس:13
سَقَيْتَ 1	پانی پلایا تو نے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	القصص:25
سَقِيْمٌ 2	بیمار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	س ق م	فَعِيْلٌ	//	الصافات:89
سُكَارٰی 3	نشے کی حالت میں	//	جمع مکسر	سمع	//	//	س ك ر	فُعَالٰی	× (10)	النساء:43
سَكَتَ 1	دور ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	س ك ت	فَعَلَ	×	الأعراف:154
سَكَرًا 1	شراب	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	س ك ر	فَعَلًا	× (11)	النحل:67
سَكْرَةُ 2	بیہوشی	(اسم) مصدر مرہ	×	سمع	//	//	//	فَعْلَةُ	× (12)	ق:19
سُكِّرَتْ 1	بند کردی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	الحجر:15

(1) ج: سُفَهَاءُ۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (3) یہ ﴿السِّقَايَةَ﴾ پانی پینے کا پیالہ، سونے یا چاندی کا تھا، پانی پینے کے علاوہ غلہ ناپنے کا کام بھی دیتا تھا۔ (4) جہنم کا ایک نام ہے، جو علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے۔ (5) یہ ایک محاورہ ہے جس کے معنی ''نادم و پشیمان ہونا'' کے ہیں۔ (6) ج: سُقُوْفٌ و سُقُفٌ۔ (7) م: سَقْفٌ۔ (8) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور راء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ (9) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (10) م: سَكْرَانُ۔ (11) یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: اَسْكَارٌ۔ (12) ج: سَكَرَاتٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَكَنَ[1]	رہتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ك ن	فَعَلَ	×	الأنعام:13
سَكَنًا[2]	سکونت کی جگہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَلًا	× (1)	النحل:80
سَكَنْتُمْ[2]	تم رہتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتُمْ	×	ابراهيم:45
سِكِّينًا[1]	چھری	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعِّيلًا	× (2)	يوسف:31
سَكِينَةٌ[6]	سکون	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيلَةٌ	× (3)	البقرة:248
سَلْ[1]	سوال کر	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	مہموز العین	س ء ل	فَلْ	اِسْئَلْ (4)	البقرة:211
السَّلَاسِلُ[1]	زنجیریں	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ل س ل	فَعَالِلَ	× (5)	المؤمن:71
سَلَاسِلَا[1]	//	//	//	//	//	//	//	//	× (6)	الدهر:4
سُلَالَةٍ[2]	منتخب	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	س ل ل	فُعَالَةٍ	×	المؤمنون:12
سَلَامٌ[4]	سلام	اسم مصدر	×	تفعیل	//	صحیح	س ل م	فَعَالٌ	× (7)	الأنعام:54
السَّلَامُ[1]	سلامتی والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَالُ	×	الحشر:23
سَلْسَبِيلًا[1]	سلسبیل	اسم جامد	//	×	خماسی مزید فیہ	//	س ل س ب ل	فَعْلَلِيْلًا	× (8)	الدهر:18
سِلْسِلَةٍ[1]	ایک زنجیر	//	واحد مؤنث	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ل س ل	فِعْلِلَةٍ	× (9)	الحاقة:32
سُلْطَانٍ[36]	دلیل	//	واحد مذکر	//	ملحق برباعی مزید فیہ	صحیح	س ل ط	فُعْلَانٍ	× (10)	الأعراف:71
سُلْطَانِيَهْ[1]	میری سلطنت	//	//	//	//	//	//	فُعْلَانِ	× (11)	الحاقة:29
سَلَّطَهُمْ[1]	مسلط کردیتا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	النساء:90
سَلَفَ[5]	پہلے گزر چکا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	س ل ف	فَعَلَ	//	البقرة:275
سَلَفًا[1]	گزرے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَلًا	(12)	الزخرف:56
سَلَقُوْكُمْ[1]	تو زبان درازی کرنے لگیں تمہارے مقابل	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	س ل ق	فَعَلُوْ	×	الأحزاب19

(1) ج:اَسْكَانٌ، کبھی یہ باب نصر کا مصدر ہوتا ہے،جیسا کہ سورۃ التوبۃ :103 میں ہے﴿ سَكَنٌ لَّهُمْ ﴾ ''باعث تسکین ان کے لیے''۔ (2) ج:سَكَاكِيْنُ۔ (3) یا یہ باب تفعل تَسَكُّنٌ کا اسم مصدر ہے۔ (4) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ) ،پھر ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ (5) م: سِلْسِلَةٌ ۔ (6) اس کے آخر میں الف زائدہ تناسب آیات کی وجہ سے صرف رسم الخط میں آیا ہے،م:سِلْسِلَةٌ ۔ (7) یا یہ باب سمع کا مصدر ہے۔ (8) یہ جنت کے ایک چشمہ کا نام ہے،ج:سَلَاسِبُ و سَلَاسِيْبُ بعض کے نزدیک اس میں مبالغہ کے لیے باء زیادہ کی گئی ہے،اس صورت میں اس کا وزن فَعْلَبِيْلٌ ہوگا،بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے۔ (9) ج:سَلَاسِلُ۔ (10) یہ ملحق بقُرْطَاس ہے،لفظ﴿سُلْطَان﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے:① دلیل،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② غلبہ کے معنی میں بطور مصدر بھی استعمال ہوتا ہے،جیسا کہ سورۃ النحل :99 میں ہے﴿ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ ﴾ ''نہیں ہے اس کے لیے کوئی غلبہ''،③ اقتدار کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے،جیسا کہ سورۃ الحاقۃ : 29 میں ہے ۔ (11) یہ ملحق بقُرْطَاس ہے،لفظ سُلْطَان یائے متکلم کی طرف مضاف ہے،اس کے آخر میں ہائے سکتہ ہے۔ (12) م:سَالِفٌ ،اس کی جمع اَسْلَافٌ و سُلَّافٌ بھی آتی ہے،بعض کے نزدیک یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَلَكَ [3]	جاری کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ل ك	فَعَلَ	×	طٰہٰ:53
سَلَكْنٰهُ [1]	ہم نے ڈال رکھا ہے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الشعراء:200
سَلَّمَ [1]	محفوظ رکھا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	فَعَّلَ	//	الأنفال:43
سُلَّمٌ [2]	سیڑھی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعَّلٌ	× ❶	الطور:38
السَّلْمِ [2]	صلح	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلٍ	×	محمد:35
السِّلْمِ [1]	اسلام	//	//	//	//	//	//	فِعْلٍ	//	البقرة:208
السَّلَمَ [4]	صلح کا پیغام	//	//	//	//	//	//	فَعَلَ	× ❷	النساء:90
سَلَمًا [1]	مکمل طور پر	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	× ❸	الزمر:29
سَلَّمْتُمْ [1]	ادا کر دو تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُمْ	×	البقرة:233
سَلِّمُوْا [2]	سلام بھیجو	فعل امر حاضر معلوم	//	//	//	//	//	فَعِّلُوْا	//	الأحزاب:56
سَلْهُمْ [1]	ان سے پوچھیے	//	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَلْ	اِسْئَلْ ❹	القلم:40
السَّلْوٰى [3]	سلویٰ	اسم جامد	اسم جنس	×	//	ناقص واوی	س ل و	فَعْلٰی	× ❺	البقرة:57
سَلِيْمٍ [2]	بڑے پاک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	س ل م	فَعِيْلٍ	×	الشعراء:89
سُلَيْمٰنَ [17]	سلیمان ﷺ	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعَيْلَانَ	× ❻	البقرة:102
سَمِّ [1]	ناکے	//	//	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س م م	فَعْلِ	سَمْمِ ❼	الأعراف:40
سَمَاءٍ [120]	آسمان	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعَالٍ	سَمَاوٍ ❽	حٰمٓ السجدة:12
سَمّٰعُوْنَ [4]	بہت جاسوسی کرنے والے	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	فَعّٰلُوْنَ	×	المائدة:41
سَمّٰىكُمْ [1]	تمہارا نام رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعَّلَ	سَمَّوَ ❾	الحج:78
سِمَانٍ [2]	موٹی تازی	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ن	فِعَالٍ	× ❿	یوسف:43
سَمٰوٰتٍ [190]	آسمان	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعَالَاتٍ	× ⓫	البقرة:29

❶ ج: سَلَالِمُ و سَلَالِيْمُ۔ ❷ یا یہ باب مفاعلہ کا اسم مصدر ہے۔ ❸ مبالغہ کے معنی لینے کے لیے یہاں مصدر کو بطور صفت استعمال کیا گیا ہے۔ ❹ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، پھر ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔ ❺ یہ بٹیر یا چڑیا کی طرح کا ایک پرندہ تھا، جسے بنی اسرائیل صحرائے سینا میں ذبح کر کے کھا لیتے تھے۔ ❻ یہ عجمی علم ہے جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ سَلْمٌ کی تصغیر سُلَيْمٌ ہے، جس کے آخر میں الف ونون زائدتان ہیں، یہ حضرت داؤد ﷺ کے بیٹے اور بنی اسرائیل کے ایک عظیم المرتبہ پیغمبر تھے، اللہ تعالیٰ نے جنوں، پرندوں اور ہواؤں کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا، یہ جنوں سے مختلف کام کرواتے اور اپنے تخت پر بیٹھ کر ہوا میں سفر کرتے تھے اور دو مہینوں کا سفر ایک دن میں طے کر لیتے تھے، اور وہ تمام جانوروں کی بولیاں جانتے تھے۔ ❼ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: سُمُوْمٌ و سِمَامٌ۔ ❽ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، لفظ ﴿سَمَاءٍ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آسمان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بارش، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 6 میں ہے ﴿اَرْسَلْنَا السَّمَاءَ﴾ "ہم نے بھیجی بارش"، ج: سَمَاوَاتٌ۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔ ❿ مفرد مذکر: سَمِيْنٌ اور مفرد مؤنث سَمِيْنَةٌ۔ ⓫ م: سَمَاءٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سَمِعَ [3]	سن لیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	فَعِلَ	×	آل عمران:181
سَمْعًا [20]	سننے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	الکہف:101
سَمْعًا [11]	کان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	//	× ❶	الأحقاف:26
سَمِعَتْ [1]	اس نے سنی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	//	فَعِلَتْ	×	یوسف:31
سَمِعْتُمْ [1]	تم سنو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	النساء:140
سَمِعْتُمُوْهُ [2]	تم نے اس بات کو سنا	//	//	//	//	//	//	//	سَمِعْتُمْ ❷	النور:12
سَمِعْنَا [17]	ہم نے سن لیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	×	البقرة:93
سَمِعُوْا [6]	وہ سنتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	المائدة:83
سَمْكَهَا [1]	اس کی چھت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	س م ك	فَعْلَ	× ❸	النازعات:28
سَمُوْمٍ [3]	تیز و گرم ہوا	//	اسم جنس	//	//	مضاعف ثلاثی	س م م	فَعُوْلٍ	× ❹	الواقعة:42
سَمُّوْهُمْ [1]	تم ان کے نام بتاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	س م و	فَعُّوْا	سَمِّوُوْا ❺	الرعد:33
سَمِيًّا [2]	کوئی ہم نام	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيْلًا	سَمِيْوًا ❻	مریم:7
سَمَّيْتُمُوْهَا [3]	جن کو تم نے مقرر کیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُمْ	سَمَّوْتُمْ ❼	الأعراف:71
سَمَّيْتُهَا [1]	میں نے نام رکھا اس کا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	سَمَّوْتُ ❽	آل عمران:36
سَمِيْعٌ [47]	بہت سننے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	فَعِيْلٌ	× ❾	البقرة:181
سَمِيْنٍ [1]	موٹا	صفت مشبہ	//	کرم	//	//	س م ن	فَعِيْلٍ	× ❿	الذاریات:26
السِّنَّ [2]	دانت	اسم جامد	//	×	//	مضاعف ثلاثی	س ن ن	فِعْلَ	سِنْنَ ⓫	المائدة:45
سَنَا [1]	چمک	//	//	//	//	ناقص واوی	س ن و	فَعَلُ	سَنَوُ ⓬	النور:43

❶ یہ اصل میں مصدر ہے جو یہاں بمعنی اسم فاعل استعمال رہا ہے اور اس سے مراد کان ہیں، یا یہ مصدر ہی استعمال ہو رہا ہے اس سے پہلے مواضع مضاف محذوف ہے، چونکہ یہ مصدر ہے اس لیے یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: أَسْمَاعٌ ۔ ❷ تُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ) ۔ ❸ یہ اصل میں باب نصر کا مصدر ہے، مگر یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہو رہا ہے، ج: سُمُوْكٌ ۔ ❹ یہ جہنم کے ناموں میں سے ایک نام بھی ہے، یہ اصل میں باب نصر سے صفت مشبہ ہے، ج: سَمَائِمُ ۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ❻ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، تُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❽ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)۔ ❾ یہ دوام اور استمرار کے معنی پر دلالت کرنے کی وجہ سے کبھی صفت مشبہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❿ ج: سِمَانٌ۔ ⓫ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: اَسْنَانٌ۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یا یہ ناقص یائی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	[illegible]
1 سَنَابِلَ	سٹے	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	صحیح	س ن ب ل	فَعَالِلَ	× ❶	البقرة:[illegible]1
2 سُنْبُلَاتٍ	//	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فُعْلُلَاتٍ	× ❷	يوسف:[illegible]3
1 سُنْبُلِه	اس کے سٹوں	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	//	فُعْلُلِ	× ❸	يوسف:[illegible]7
2 سُنْبُلَةٍ	سٹے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلُلَةٍ	× ❹	البقرة:[illegible]61
7 سَنَةٍ	سال	//	//	//	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	س ن و	فَعَةٍ	سَنَوٌ ❺	البقرة:96
1 سِنَةٌ	اونگھ	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مثال واوی	و س ن	عِلَةٌ	وِسْنٌ ❻	البقرة:255
14 سُنَّةٌ	طریقہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مضاعف ثلاثی	س ن ن	فُعْلَةٌ	سُنْنَةٌ ❼	الأنفال:38
3 سُنْدُسٍ	باریک ریشم	//	اسم جنس	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	س ن د س	فُعْلُلٍ	× ❽	الكهف:31
1 سَنَسِمُهُ	عنقریب ہم اسے داغ لگائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و س م	نَعِلُ	نَوْسِمُ ❾	القلم:16
2 سُنَنٌ	بہت سے طریقے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مضاعف ثلاثی	س ن ن	فُعَلٌ	× ❿	آل عمرٰن:137
12 سِنِيْنَ	سالوں	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	ناقص واوی	س ن و	فِعِيْنَ	× ⓫	يوسف:42
1 سُهُوْلِهَا	اس کی نرم جگہ	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	س ہ ل	فُعُوْلِ	× ⓬	الأعراف:74
1 سُوًى	ہموار	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	لفیف مقرون	س و ی	فُعَلًا	سُوَيًا ⓭	طٰه:58
9 فَسَوّٰى	پھر درست کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	سَوَّيَ ⓮	القيامة:38
27 سَوَاءٌ	برابر	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَالٌ	سَوَايٌ ⓯	البقرة:6

❶ یہ جمع منتہی الجموع ہے ،م: سُنْبُلٌ،علامہ زمخشری کے نزدیک اس میں نون زائدہ ہے۔ ❷م: سُنْبُلَةٌ ۔ ❸م:سُنْبُولَةٌ۔ ❹ علامہ زمخشری کے نزدیک اس میں نون زائدہ ہے اور یہ بروزن فُنْعُلَة ملحق برباعی مجرد ہے، ج: سُنْبُلٌ و سَنَابِلُ۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا،اس کے عوض اس کے آخر میں ''ۃ'' بڑھادی، ج: سِنُونٌ ،سَنَوَاتٌ ۔ ❻ مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھادی اور عین کلمے کو فتحہ دے دیا(قاعدہ:عِدَةٌ)۔ ❼ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)، لفظ ﴿سُنَّة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① طریقہ،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے② دستور ،جیسا کہ سورۃ الأحزاب:38 میں ہے﴿ سُنَّةَ اللّٰهِ ﴾''اللہ کا دستور''، ج: سُنَنٌ۔ ❽ م: سُنْدُسَةٌ ،بعض کے نزدیک یہ مفرد ہے اور ایک نوع کا نام ہے،بعض کے نزدیک یہ ہفت اقسام سے صحیح ہے۔ ❾ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی(قاعدہ:یَعِدُ) ❿ لفظ ﴿ سُنَن ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① طریقے،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے② راستے،جیسا کہ سورۃ النساء :26 میں ہے﴿ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ ﴾''تمہیں ان لوگوں کے راستے بتائے''،م: سُنَّةٌ۔ ⓫ اسے ملحق بجمع مذکر سالم اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں جمع مذکر سالم کی شرائط نہیں پائی جاتیں ، یہ اس کی جری حالت ہے،اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے،م: سَنَةٌ ، اس کے لام کلمہ میں آنے والی واؤ کو حذف کر دیا گیا ہے، یہ اصل میں مصدر ہے،اور استعمال کے اعتبار سے کبھی وصف اور کبھی ظرف ہوتا ہے،لفظ ﴿ سِنِيْن ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① سالوں،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے② قحط سالیوں،جیسا کہ سورۃ الأعراف:130 میں ہے﴿ أَخَذْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ ﴾''ہم نے پکڑا آل فرعون کو قحط سالیوں کے ساتھ''۔ ⓬ م: سَهْلٌ ، یہ اصل میں صفت مشبہ تھی،پھر اسے اسم جامد کے طور پر استعمال کیا جانے لگا۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل مفتوح،یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⓮ یاء متحرک ماقبل مفتوح،یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ⓯ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی(قاعدہ:دُعَاءٌ)، یہ اسم بمعنی استواء ہے،یا یہ اسم فاعل مُسْتَوٍ کی جگہ پر واقع ہوا ہے،اس کے معنیٰ ''درمیان'' بھی ہوتے ہیں،جیسا کہ سورۃ الدخان:47 میں ہے﴿سَوَاءِ الْجَحِيْمِ﴾ ''جہنم کے درمیان''۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سُوَاعًا [1]	سواع	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و ع	فُعَالًا	× ❶	نوح:23
سَوّٰكَ [1]	اس نے بنایا تجھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	لفیف مقرون	س و ی	فَعّلَ	سَوّیَ ❷	الكهف:37
سَوْءٍ [9]	برا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومهموز اللام	س و ء	فَعْلٍ	×	مريم:28
سُوْءِ [50]	//	//	//	//	//	//	//	فُعْلِ	× ❸	البقرة:49
السُّوْاٰی [1]	بہت برا	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلٰی	× ❹	الروم:10
سَوْءٰتِكُمْ [5]	تمہارا ستر	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	//	فَعْلَاتِ	× ❺	الأعراف:26
سَوْءَةَ [2]	لاش	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةَ	× ❻	المائدة:31
سُوْدٌ [1]	کالے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	اجوف واوی	س و د	فُعْلٌ	× ❼	فاطر:27
سُوَرٍ [1]	سورتیں	اسم جامد	//	×	//	//	س و ر	فُعَلٍ	× ❽	هود:13
بِسُوْرٍ [1]	ایک دیوار	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعْلٍ	× ❾	الحديد:13
سُوْرَةٌ [9]	کوئی سورت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَةٌ	× ❿	التوبة:64
سَوْطَ [1]	کوڑا	//	واحد مذکر	//	//	//	س و ط	فَعْلَ	× ⓫	الفجر:13
سَوْفَ [42]	عنقریب	حرف تنفیس	×	//	×	×	×	×	× ⓬	النساء:56
بِالسُّوْقِ [1]	پنڈلیوں پر	اسم جامد	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ق	فُعْلِ	× ⓭	صٓ:33
سُوْقِهٖ [1]	اپنے تنے	//	واحد مذکر	//	//	//	//	//	× ⓮	الفتح:29
سَوَّلَ [3]	مزین کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س و ل	فَعَّلَ	×	محمد:25
سَوَّلَتْ [1]	گھڑلی ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَّلَتْ	//	يوسف:18
سَوِيًّا [5]	صحت مند ہونے کے باوجود	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	س و ی	فَعِیْلًا	سَوِیْیًا ⓯	مريم:10
سَوَّيْتُهٗ [2]	میں نے مکمل بنایا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُ	×	الحجر:29

❶ یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، جس کی قوم نوح پوجا کرتی تھی، پھر قبیلہ بنو ہذیل کے لوگ اسے اپنا معبود بنا کر اس کی عبادت کرتے رہے، سُواع، وَدّ، یغوث، یعوق اور نسر یہ پانچوں قوم نوح کے نیک لوگوں کے نام تھے، ان کے مرنے کے بعد شیطان نے ان کے عقیدت مندوں کو کہا کہ تم ان کی تصویریں بنا کر اپنے گھروں میں رکھ لو تا کہ ان کو دیکھ کر ان کی یاد تازہ رہے اور تم نیکیاں کرتے رہو، جب یہ لوگ مر گئے تو شیطان نے ان کے بعد آنے والے لوگوں کو کہا کہ تمہارے آباء واجداد تو ان کی عبادت کرتے تھے چنانچہ انہوں نے ان کی پوجا شروع کر دی [صحیح البخاری:4920]، قوم نوح کے بعد عرب کے مختلف قبائل میں ان بتوں کی عبادت ہونے لگی۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❸ جب اس کا معنی برائی کیا جائے تو یہ حاصل مصدر ہوگا اور جب اس کا معنی بُرا کیا جائے تو یہ صفت مشبہ ہوگا، لفظ ﴿سُوْء﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بُرا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② برائی، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:169 میں ہے ﴿يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوْءِ﴾ "وہ تمہیں برائی کا حکم دیتا ہے" ③ تکلیف، جیسا کہ سورۃ ہود:64 میں ہے ﴿لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْءٍ﴾ "اسے کوئی تکلیف نہ پہنچاؤ" ④ عیب، مرض، جیسا کہ سورۃ القصص:32 میں ہے ﴿تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوْءٍ﴾ "تو وہ بغیر کسی عیب کے سفید نکلے گا"، ج: اَسْوَاءٌ۔ ❹ مفرد مذکر اَسْوَءُ، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس سے مراد مصدر ہو۔ ❺ م: سَوْءَةٌ۔ ❻ لغت میں اس لفظ کے یہ معنی موجود نہیں یہ اس کا شرعی معنی ہے، ج: سَوْءَاتٌ۔ ❼ مفرد مذکر: اَسْوَدُ اور مفرد مؤنث: سَوْدَاءُ۔ ❽ م: سُوْرَةٌ۔ ❾ ج: اَسْوَارٌ و سِيْرَانٌ۔ ❿ بعض کے نزدیک یہ مہموز العین ہے، اصل میں سُؤْرَةٌ تھا تو ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق حرف علت واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: اٰمَنَ)، ج: سُوَرٌ۔ ⓫ یہاں اس سے مراد شدت وسختی ہے، ج: اَسْوَاطٌ و سِيَاطٌ۔ ⓬ یہ حرف استقبال غیر عامل ہے جو فعل مضارع کو مستقبل بعید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ ⓭ م: سَاقٌ، اس کی جمع سِيْقَانٌ اور اَسْوُقٌ بھی آتی ہے۔ ⓮ م: سَاقٌ، اس کی جمع سِيْقَانٌ اور اَسْوُقٌ بھی آتی ہے، یہاں یہ بطور مفرد استعمال ہوا ہے۔ ⓯ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، ج: اَسْوِيَاءُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
سِيْءَ [2]	وہ ناخوش ہوا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	فُعِلَ	سُوِءَ ❶	هود:77
سَيِّئًا [3]	برے	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَيْعِلًا	سَيْوِءًا ❷	التوبة:102
سَيِّئَاتُ [36]	برائیاں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَيْعِلَاتُ	سَيْوِءَاتُ ❸	الزمر:48
سِيْئَتْ [1]	برے ہو جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	سُوِءَتْ ❶	الملك:27
سَيِّئَةً [22]	برائی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَيْعِلَةً	سَيْوِءَةً ❹	البقرة:81
سَيَّارَةٌ [3]	ایک قافلہ	اسم مبالغہ	اسم جنس جمعی	ضرب	//	اجوف یائی	س ی ر	فَعَّالَةٌ	× ❺	يوسف:19
فَسِيْحُوْا [1]	پس سیر کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	س ی ح	فِعْلُوْا	اِسْيِحُوا ❻	التوبة:2
سَيِّدًا [2]	سردار	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	س و د	فَيْعِلًا	سَيْوِدًا ❼	آل عمران:39
سَيْرًا [2]	چلنا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	اجوف یائی	س ی ر	فَعْلًا	×	الطور:10
سُيِّرَتْ [3]	چلائے جاسکتے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	//	الرعد:31
سِيْرَتَهَا [1]	اس کی حالت	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلَةَ	× ❽	طه:21
سِيْرُوْا [7]	تم چلو پھرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فِعْلُوْا	اِسْيِرُوْا ❾	الأنعام:11
سِيْقَ [2]	ہانکا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	س و ق	فُعِلَ	سُوِقَ ❿	الزمر:71
سَيْلَ [2]	سیلاب	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف یائی	س ی ل	فَعْلَ	× ⓫	سبا:16
سِيْمَاهُمْ [6]	ان کی شناخت	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و م	فِعْلَا	سِوْمَا ⓬	الفتح:29
سَيْنَاءَ [1]	سینا	//	//	//	//	ناقص یائی	س ن ی	فَيْعَالَ	سَيْنَايَ ⓭	المؤمنون:20
سِيْنِيْنَ [1]	سینا پہاڑ	//	واحد مذکر	//	رباعی مزید فیہ	اجوف یائی ومضاعف رباعی	س ی ن ن	فِعْلِيْلَ	× ⓮	التين:2

❶ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:قِيْلَ)۔ ❷ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا(قاعدہ:سَيِّدٌ)، ج:سَيِّئُوْنَ۔ ❸ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا(قاعدہ:سَيِّدٌ)،م:سَيِّئَةٌ۔ ❹ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا(قاعدہ:سَيِّدٌ) ج: سَيِّئَاتٌ، یہ بمنزلہ ذَنْب اور اِثْم اسماء کے حکم میں ہے اس سے صفات کا حکم ختم ہو چکا ہے۔ ❺ اس سے مراد جماعت ہے،م:سَيَّارٌ۔ ❻ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پہلا کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا۔ بعض کے نزدیک یہ مضارع معلوم تَسِيْحُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر سے صرف نون اعرابی کو گرا دیا۔ ❼ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغا[م] کر دیا(قاعدہ:سَيِّدٌ)، لفظ سَيِّد مجازی طور پر خاوند کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ یوسف :25 میں ہے ﴿اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ﴾ ''دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا''، ج:سَادَةٌ۔ ❽ ج:سِيَرٌ۔ ❾ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع تَسِيْرُوْنَ سے بنا[ہے] ،امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ ❿ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں وا[ؤ] واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:قِيْلَ)۔ ⓫ یہ اصل میں تو باب ضرب کا مصدر ہے، پھر سیلاب کے نام کے طور پر استعمال ہونے لگا، ﴿سَيْلَ الْعَرِمِ﴾ سے مراد وہ زبردست سیلاب ہے جو قوم سبا پر آیا تھا، اس نے ان کی بستیوں اور باغات کو تباہ کر دیا تھا، ج: سُيُوْلٌ۔ ⓬

ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، اس کے آخر میں الف مقصورہ ہے، بعض کے نزدیک یہ مثال واوی ہے، اصل میں وِسْمیٰ بروزن فِعْلیٰ تھا، اس میں قلب ہوا کہ عین کلمہ سین کو فاء کلمہ واؤ سے پہلے لے گئے تو یہ سِوْمیٰ ہو گیا، پھر واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ) ، تو یہ سِيْمیٰ ہو گیا، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⑬ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہ علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عجمی لفظ ہے، یہ شام میں وہ مشہور پہاڑ ہے، جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا۔ ⑭ یہ شام میں وہ مشہور پہاڑ ہے، جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا تھا، طور، سَيْنَاء اور سِيْنِيْنَ سے مراد ایک ہی پہاڑ ہے۔

باب الشین (ش)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَاءَ 56	چاہتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	فَعَلَ	شَيَءَ (1)	البقرة:20
شَاخِصَةٌ 1	کھلی کھلی کی رہ جائیں گی	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	صحیح	ش خ ص	فَاعِلَةٌ	×	الأنبياء:97
فَشَارِبُوْنَ 2	پھر پیو گے	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	//	ش ر ب	فَاعِلُوْنَ	× (2)	الواقعة:54
لِلشَّارِبِيْنَ 3	پینے والوں کے لیے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (3)	النحل:66
شَارِكْهُمْ 1	تو شریک بن جا ان کا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ك	فَاعِلْ	×	بني اسرائيل:64
شَاطِئِ 1	کنارے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مہموز اللام	ش ط ء	فَاعِلِ	× (4)	القصص:30
شَاعِرٌ 4	شاعر	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ع ر	فَاعِلٌ	× (5)	الأنبياء:5
شَافِعِيْنَ 2	سفارشی	//	جمع مذکر سالم	فتح	//	//	ش ف ع	فَاعِلِيْنَ	× (3)	الشعراء:100
شَاقُّوْا 3	انہوں نے مخالفت کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	فَاعَلُوْا	شَاقَقُوْا (6)	الأنفال:13
شَاكِرٌ 4	قدردان	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	فَاعِلٌ	×	البقرة:158
شَاكِرُوْنَ 1	شکر کرتے ہو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (2)	الأنبياء:80
شَاكِرِيْنَ 9	شکر کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (7)	الأعراف:17
شَاكِلَتِهِ 1	اپنے طریقے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ك ل	فَاعِلَةِ	× (8)	بني اسرائيل:84
شَامِخَاتٍ 1	اونچے اونچے	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	فتح	ثلاثی مجرد	//	ش م خ	فَاعِلَاتٍ	×	المرسلات:27
شَانِئَكَ 1	تیرا دشمن	//	واحد مذکر	//	//	مہموز اللام	ش ن ء	فَاعِلَ	× (9)	الكوثر:3
شَاهِدٌ 7	گواہ	//	//	سمع	//	صحیح	ش ہ د	فَاعِلٌ	×	هود:17
شَاهِدُوْنَ 1	موجود	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (2)	الصافات:150
شَاهِدِيْنَ 8	گواہی دیتے ہوئے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (7)	التوبة:17
شَاوِرْهُمْ 1	مشورہ کرتے ان سے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ش و ر	فَاعِلْ	×	ال عمرٰن:159
لِشَايْءٍ 1	کسی چیز کے متعلق	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	فَعْلٍ	× (10)	الكهف:23
شِئْتَ 3	تو چاہتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	//	فِلْتَ	شَيِئْتَ (11)	الأعراف:155
شِئْتُمْ 5	چاہو تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فِلْتُمْ	شَيِئْتُمْ (11)	البقرة:58
شِئْتُمَا 2	تم دونوں چاہو	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	فِلْتُمَا	شَيِئْتُمَا (11)	البقرة:35

(1) یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (2) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (3) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (4) ج: شَوَاطِئُ و شُطْآنٌ۔ (5) ج: شُعَرَاءُ۔ (6) دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ زائدہ ہے تو پہلے قاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (7) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (8) یہ اصل میں اسم فاعل ہے، اس کا مذکر شَاكِلٌ آتا ہے، ج: شَوَاكِلُ۔ (9) اس کے آخر میں كَ ضمیر مجرور متصل ہے۔ (10) یہ پڑھنے میں لِشَيْءٍ آتا ہے، اس میں الف صرف رسم الخط میں آیا ہے، ج: اَشْيَاءُ، باب فتح شَاءَ يَشَاءُ کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ (11) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَأْنٍ 4	کسی حال	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ش ء ن	فَعْلٍ	× (1)	یونس:61
شِئْنَا 5	ہم چاہتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	فِلْنَا	شَيِئْنَا (2)	الأعراف:176
شُبِّهَ 1	مشتبہ	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ب ہ	فُعِّلَ	×	النساء:157
شَتّٰى 3	مختلف	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ت ت	فَعْلٰى	شَتْتٰى (3)	طٰہٰ:53
الشِّتَاءِ 1	سردی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ش ت و	فِعَالٍ	شِتَاوٍ (4)	قریش:2
شَجَرَ 1	جھگڑا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ج ر	فَعَلَ	× (5)	النساء:65
شَجَرٌ 7	درخت	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	//	فَعَلٌ	× (6)	النحل:10
شَجَرَةٌ 19	ایک درخت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	× (7)	المؤمنون:20
شُحَّ 3	حرص ولالچ	(اسم) مصدر	×	ن،ض،س	//	مضاعف ثلاثی	ش ح ح	فُعْلَ	شُحْحَ (8)	الحشر:9
شُحُوْمَهُمَا 1	ان دونوں کی چربی	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ش ح م	فُعُوْلَ	× (9)	الأنعام:146
شِدَادٌ 3	سخت	صفت مشبہ	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ش د د	فِعَالٌ	× (10)	یوسف:48
شَدَدْنَا 2	ہم نے مضبوط کی تھی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	//	فَعَلْنَا	×	صٓ:20
فَشُدُّوا 1	تو مضبوط کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	اُشْدُدُوْا (11)	محمد:4
شَدِيْدٌ 52	سخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	//	فَعِيْلٌ	× (12)	البقرة:165
شَرٌّ 29	بہت بری ہو	اسم تفضیل	//	نصر	//	//	ش ر ر	فَعْلٌ	شَرَرٌ (13)	البقرة:216
شَرِّ //	شر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٍ	شَرَرٍ (14)	الفلق:2

(1) بعض کے نزدیک یہ باب فتح کا مصدر ہے جو بمعنی اسم مفعول استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿شَأْن﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① حال، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کام و ضرورت، جیسا کہ سورۃ النور:63 میں ہے ﴿لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ﴾ ''اپنے کسی کام کے لیے'' ج:شُئُوْنٌ ۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ:بِعْنَ) ۔ (3) دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، م:شَتِيْتٌ، بعض کے نزدیک لفظ شَتّٰى مفرد ہے اور بعض کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ (4) یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ)، ج:اَشْتِيَةٌ ، بعض کے نزدیک شِتَاءٌ، شَتْوَةٌ کی جمع ہے۔ (5) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''بَيْنَ'' ہو۔ (6) م: شَجَرَةٌ، ج:أَشْجَارٌ ۔ (7) ج:شَجَرٌ و أَشْجَارٌ، سورۃ ابراهيم: 24 میں ﴿كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ﴾ سے مراد کھجور کا درخت ہے، سورۃ ابراهيم: 26 میں ﴿كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ﴾ سے مراد حنظل (اندرائن) کا درخت ہے، جس کی جڑ زمین کے اوپر ہی ہوتی ہے اور ذرا سے اشارے سے اکھڑ جاتی ہے، سورۃ بنی اسرائیل: 60 میں ﴿الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ﴾ سے مراد تھوہر کا درخت ہے، جسے ملعون یعنی جہنمی لوگ کھائیں گے۔ (8) دو ہم جنس حرف حاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔ (9) م:شَحْمٌ۔ (10) م: شَدِيْدٌ۔ (11) یہ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر حاضر معلوم تَشُدُّوْنَ سے بنا ہے، جو اصل میں تَشْدُدُوْنَ تھا، قاعدہ:يَمُدُّ سے تَشُدُّوْنَ بنا، اس سے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، امر بناتے وقت آخر سے (جزم وقفی کی بناء پر) نون اعرابی گر گیا، بعض کے نزدیک یہ اصل سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ اصل میں اُشْدُدُوا بروزن اُفْعُلُوا تھا، قاعدہ يَمُدُّ سے جب دو متحرک ہم جنس حرف دال جمع ہوئے ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔ فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی وہ گر گیا۔ (12) ج: اَشِدَّاءُ، شِدَادٌ۔ (13) یہ اصل میں أَشْرَرُ بروزن أَفْعَلُ تھا، کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس تخفیفاً ہمزہ کو حذف کر دیا گیا اور پھر راء کا راء میں ادغام کر دیا، اور وزن فعل برقرار نہ رہنے سے غیر منصرف نہ رہ سکا اور تنوین آ گئی۔ ج: شُرُوْرٌ ۔ (14) دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج:شُرُوْرٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَرَابٌ [11]	پینا	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ر ب	فَعَالٌ	×	الأنعام:70
شَرَابٌ [//]	پینے کی چیز	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	×❶	النحل:69
شَرِبَ [1]	پی لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلَ	×	البقرة:249
شِرْبٌ [3]	پانی پینے کی ایک باری	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلٌ	×❷	الشعراء:155
شُرْبَ [1]	پینا	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	//	فُعْلَ	×	الواقعة:55
شَرِبُوْا [1]	انہوں نے پی لیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	البقرة:249
شَرَحَ [2]	کھول دیا	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ش ر ح	فَعَلَ	//	النحل:106
فَشَرِّدْبِهِمْ [1]	پس آپ بھگا دیں ان کے ذریعے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر د	فَعِّلْ	//	الأنفال:57
بِشَرَرٍ [1]	آگ کے انگارے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ر ر	فَعَلٍ	×❸	المرسلات32
لَشِرْذِمَةٌ [1]	جماعت	//	اسم جمع	//	رباعی مجرد	صحیح	ش ر ذم	فِعْلِلَةٌ	×❹	الشعراء:54
شَرَعَ [1]	اس نے مقرر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	ش ر ع	فَعَلَ	×	الشورى:13
شُرَّعًا [1]	پانی کے اوپر ابھر ابھر کر آنے والیاں	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَّلًا	×❺	الأعراف163
شِرْعَةً [1]	ایک دستور	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فِعْلَةً	×❻	المائدة:48
شَرَعُوْا [1]	انہوں نے مقرر کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	//	//	//	فَعَلُوْا	×	الشورى:21
شَرْقِيًّا [1]	مشرق کی جانب	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ر ق	فَعْلِيًّا	×❼	مریم:16
شَرْقِيَّةٍ [1]	شرقی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلِيَّةٍ	//	النور:35
شِرْكٌ [5]	شریک	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ش ر ك	فِعْلٌ	×	فاطر:40
شُرَكَاءُ [37]	برابر حصے دار	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءُ	×❽	النساء:12
شَرَوْا [2]	انہوں نے بیچا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ش ر ی	فَعَوْا	شَرَيُوْا❾	البقرة:102
شَرِيْعَةٍ [1]	سیدھا راستہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ر ع	فَعِيْلَةٍ	×❿	الجاثية:18
شَرِيْكٌ [3]	کوئی شریک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ر ك	فَعِيْلٌ	×⓫	بنی اسرائیل:111
شَطْئَهُ [1]	اپنی کونپل	اسم جامد	//	×	//	مہموز اللام	ش ط ء	فَعْلَ	×⓬	الفتح:29
شَطْرَ [5]	طرف	//	//	//	//	صحیح	ش ط ر	//	×⓭	البقرة:144

❶ ج:اَشْرِبَةٌ، یہ اصل میں باب سمع کا مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❷ ج:اَشْرَابٌ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❸ م :شَرَرَةٌ ۔ ❹ ج:شَرَاذِمُ وشَرَاذِيْمُ۔ ❺ م: شَارِعٌ۔
❻ ج:شِرَعٌ وشِرَاعٌ۔ ❼ یہ شرق کی طرف منسوب اسم ہے، اس کے آخر میں یاء نسبت کی ہے۔ ❽ م:شَرِيْكٌ۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لفظ شَرىٰ ذوی الاضداد میں سے ہے یعنی یہ خرید و فروخت دونوں معنوں کے لیے آتا ہے ۔ ❿ شَرَائِعُ۔ ⓫ یہ بمعنی مُفَاعِل ہے، ج:شُرَكَاءُ۔ ⓬ ج:شُطُوْءٌ واَشْطَاءٌ۔ ⓭ یہ ظرف مکان جہت پر دلالت کرتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شَطَطًا [2]	چھوٹی سی بات	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ط ط	فَعَلًا	×❶	الکہف:14
شَعَائِرِ [4]	خاص نشانیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ع ر	فَعَائِلِ	×❷	البقرۃ:158
شُعَبٍ [1]	شاخوں	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	ش ع ب	فُعَلٍ	×❸	المرسلات:30
الشِّعْرَ [1]	شعر گوئی	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ش ع ر	فِعْلَ	×❹	یٰسٓ:69
الشُّعَرَاءُ [1]	شاعر	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءُ	×❺	الشعراء:224
الشِّعْرٰی [1]	شعریٰ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فِعْلٰی	×❻	النجم:49
شُعُوْبًا [1]	قومیں	//	جمع مکسر	//	//	//	ش ع ب	فُعُوْلًا	×❼	الحجرات:13
شُعَيْبٌ [11]	شعیب علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعَيْلٌ	×❽	الشعراء:177
شَغَفَهَا [1]	اس (کے دل) میں بیٹھ گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	ش غ ف	فَعَلَ	×	یوسف:30
شُغُلٍ [1]	مشاغل	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش غ ل	فُعُلٍ	×❾	یٰسٓ:55
شَغَلَتْنَا [1]	اس نے ہمیں مشغول کر دیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	//	فَعَلَتْ	×	الفتح:11
شَفَا [2]	کنارہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	ناقص واوی	ش ف و	فَعَلٍ	شَفَوٍ❿	آل عمرٰن:103
شِفَاءٌ [4]	شفا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	ناقص یائی	ش ف ی	فِعَالٌ	شِفَایٌ⓫	یونس:57
شَفَاعَةٌ [13]	سفارش	//	//	فتح	//	صحیح	ش ف ع	فَعَالَةٌ	×	البقرۃ:48
شَفَتَيْنِ [1]	دو ہونٹ	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	//	//	ش ف ہ	فَعَتَيْنِ	شَفَهَتَيْنِ⓬	البلد:9
الشَّفْعِ [1]	جفت	//	واحد مذکر	//	//	//	ش ف ع	فَعْلِ	×⓭	الفجر:3
شُفَعَاءَ [5]	سفارش کرنے والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	فتح	//	//	//	فُعَلَاءَ	×⓮	الأعراف:53
بِالشَّفَقِ [1]	شام کی سرخی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ف ق	فَعَلِ	×⓯	الانشقاق:16
شَفِيْعٌ [3]	سفارشی	صفت مشبہ	//	فتح	//	//	ش ف ع	فَعِيْلٌ	×⓰	الأنعام:51

❶ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❷ م: شَعِيْرَةٌ اس کے معنی ہیں ''علامت'' اس سے مراد حرمات اللہ ہیں، یہاں اس سے مراد مناسک حج یعنی سعی، موقف، اور منحر وغیرہ ہیں۔ ❸ م: شُعْبَةٌ۔ ❹ یہ اصل میں مصدر ہے لیکن جب یہ منظوم مقفّٰی کلام پر بولا جائے تو یہ اسم جامد ہوتا ہے، ادب کی اصطلاح میں شعر اس کلام کو کہتے ہیں جو بالقصد قافیہ اور ایک خاص وزن پر لایا گیا ہو، ج: أَشْعَارٌ۔ ❺ م: شَاعِرٌ۔ ❻ یہ ایک مشہور ستارے کا نام ہے۔ ❼ م: شَعْبٌ و شُعْبَةٌ، یہ اسم جمع ہے۔ ❽ یہ عربی نام ہے جو شَعْبٌ یا شِعْبٌ مصدر یا اسم کی تصغیر ہے، یہ ایک مشہور پیغمبر کا نام ہے، جو بہت زیادہ فصیح و بلیغ تھے، اس لیے ان کو خطیب الانبیاء کہا جاتا ہے، یہ اہل مدین کی طرف مبعوث کیے گئے تھے، یہ قوم بت پرستی، ناپ تول میں کمی اور دیگر بہت سی معاشرتی برائیوں میں مبتلا تھی، شعیب علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمان سے بجلی کے شعلے، چنگھاڑ اور زلزلے سے تباہ و برباد کر دیا، مشہور ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مصر سے بھاگ کر مدین گئے تو حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کر دیا۔ ❾ ج: اَشْغَالٌ، یا یہ باب فتح کا مصدر ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اَشْفَاءٌ، یہ ناقص یائی بھی ہو سکتا ہے۔ ⓫ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہ اصل میں تو مصدر بمعنی اسم فاعل یعنی شَافٍ یا بمعنی اسم مفعول یعنی مُشْفًى بِهٖ ہے، پھر اسے مبالغہ کے طور پر استعمال کیا گیا، یا یہ اس چیز کا نام ہے جو شفا دیتی ہے۔ ⓬ لام کلمہ میں آنے والی ہاء کو حذف کر دیا، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: شَفَةٌ یہ اصل میں شَفَهَةٌ تھا، اس کی تصغیر شُفَيْهَةٌ اور جمع شِفَاهٌ آتی ہے، بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی ہے۔ ⓭ یہ اصل میں باب فتح کا مصدر بمعنی مفعول ہے، یہاں شفع سے مراد مخلوق ہے، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز جوڑا جوڑا ہے۔ ⓮ م: شَفِيْعٌ۔ ⓯ شفق اس سرخی کو کہتے ہیں جو سورج غروب ہونے کے بعد آسمان پر ظاہر ہوتی ہے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹا باقی رہتی ہے۔ ⓰ ج: شُفَعَاءُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 بِشِقِّ	مشقت کے ساتھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	فِعْلِ	شِقْقِ ❶	النحل:7
1 شَقًّا	پھاڑنا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فَعْلًا	شَقْقًا ❷	عبس:26
7 شِقَاق	مخالفت	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَال	×	البقرۃ:137
1 الشُّقَّةُ	مسافت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَةٌ	شُقْقَةٌ ❷	التوبۃ:42
1 شَقَقْنَا	ہم نے چیرا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	//	فَعَلْنَا	×	عبس:26
1 شَقُوْا	بدبخت ہوئے	//	جمع مذکر غائب	سمع	//	ناقص واوی	ش ق و	فَعُوْا	شَقِوُوْا ❸	ھود:106
1 شِقْوَتُنَا	ہماری بدبختی	مصدر ہیئہ	×	//	//	//	//	فِعْلَةُ	×	المؤمنون:106
4 شَقِيٌّ	بدبخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلٌ	شَقِيْوٌ ❹	ھود:105
15 شَكٌّ	شک	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ش ك ك	فَعْلٌ	شَكْكٌ ❺	النساء:157
2 شَكَرَ	شکر کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ش ك ر	فَعَلَ	×	النمل:40
1 شُكْرًا	شکر (ادا کرو)	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلًا	//	سبا:13
2 شَكَرْتُمْ	تم شکر کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	النساء:147
1 شَكْلِهِ	اس کے ہم شکل	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ك ل	فَعْلِ	❻×	صٓ:58
10 شَكُوْرٍ	شاکر	اسم مبالغہ	//	نصر	//	//	ش ك ر	فَعُوْلٍ	❼×	ابراھیم:5
2 شُكُوْرًا	شکر کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلًا	×	الفرقان:62
2 شَمَائِلِهِمْ	ان کے بائیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ش م ل	فَعَائِلِ	❽×	الأعراف:17
8 شِمَال	بائیں طرف	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعَال	❾×	سبا:15
32 الشَّمْسَ	سورج	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	//	ش م س	فَعْلَ	❿×	الأنعام:78
1 شَمْسًا	دھوپ	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلًا	×	الدھر:13
2 شَنَئَانُ	دشمنی	(اسم) مصدر	×	ف، س	//	مہموز اللام	ش ن ء	فَعَلَانُ	⓫×	المائدۃ:2

❶ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، بعض کے نزدیک یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ ❷ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❹ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، ج: اَشْقِيَاءُ۔ ❺ دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❻ ج: اَشْكَالٌ و شُكُوْلٌ۔ ❼ لفظ ﴿شَكُوْرٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شاکر، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے جب یہ بندوں کی صفت واقع ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بڑا قدر دان، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب یہ اللہ تعالیٰ کی صفت واقع ہو، جیسا کہ سورۃ فاطر: 30 میں ہے ﴿اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ﴾ ”بے شک وہ بہت بخشنے والا از حد قدر دان ہے“، ج: شُكُرٌ۔ ❽ م: شِمَالٌ۔ ❾ لفظ ﴿شِمَال﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بائیں طرف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بایاں ہاتھ، جیسا کہ سورۃ الحاقۃ :25 میں ہے ﴿مَنْ اُوْتِیَ كِتَابَهٗ بِشِمَالِهٖ﴾ ”جسے اس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا“، ج: اَشْمُلٌ و شُمُلٌ و شَمَائِلُ۔ ❿ ج: شُمُوْسٌ۔ ⓫ یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
شِهَابٌ [4]	شعلہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ہ ب	فِعَالٌ	×❶	الحجر:18
شَهَادَاتٍ [3]	قسمیں	(اسم) مصدر	جمع مؤنث سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ہ د	فَعَالَاتٍ	×❷	النور:6
شَهَادَةٌ [23]	شہادت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَالَةٌ	×❸	البقرة:140
شُهُبًا [1]	انگاروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ہ ب	فُعُلًا	×❹	الجن:8
شَهِدَ [6]	موجود ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ش ہ د	فَعِلَ	×❺	البقرة:185
شُهَدَاءَ [20]	حاضر	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءَ	×❻	البقرة:133
شَهِدْتُّمْ [1]	تم نے گواہی دی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	شَهِدْتُمْ❼	حم السجدة:21
شَهِدْنَا [4]	ہم گواہی دیتے ہیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	×❽	الأنعام:130
شَهِدُوْا [6]	وہ گواہی بھی دے چکے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	×❾	ال عمران:86
شَهْرُ [12]	مہینہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ہ ر	فَعْلُ	×❿	البقرة:185
شَهْرَيْنِ [2]	دوماہ	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعْلَيْنِ	×⓫	النساء:92
الشَّهَوَاتِ [3]	خواہشوں	(اسم) مصدر	جمع مؤنث سالم	ن، س	//	ناقص واوی	ش ہ و	فَعَلَاتِ	×⓬	ال عمران:14
شَهْوَةً [2]	شہوت پوری کرنے کے لیے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةً	×⓭	الأعراف:81
شُهُوْدٌ [3]	مشاہدہ کرنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	ش ہ د	فُعُوْلٌ	×⓮	البروج:7

❶ لفظ ﴿شِهَاب﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شعلہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اس سے مراد روشن چمکدار ستارہ ہے جو فضائے آسمان میں تیرتا ہے لیکن جب وہ فضائے ارضی میں داخل ہوتا ہے تو اس سے شعلہ نکل کر راکھ ہو جاتا ہے ﴿شِهَابٌ ثَاقِبٌ﴾ ٹوٹنے والے ستارے کو کہتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: ''جب شیاطین آسمان دنیا پر باتیں سننے اور چرانے کے لیے جاتے تو انہیں شہاب ثاقب مارے جاتے ہیں'' (الصحیح البخاری) ② انگارا، جیسا کہ سورۃ النحل:7 میں ہے ﴿ءَاتِيكُم بِشِهَابٍ قَبَسٍ﴾ ''میں تمہارے پاس سلگایا ہوا انگارہ لے کر آؤں''، ج: شُهُبٌ و شُهْبَانٌ و اَشْهُبٌ۔ ❷ لفظ ﴿شَهَادَات﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① قسمیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گواہیوں، جیسا کہ سورۃ المعارج :33 میں ہے ﴿بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُوْنَ﴾ ''اپنی گواہی پر قائم رہنے والے''، م: شَهَادَةٌ، یہ اصل میں تو باب سمع کا مصدر ہے مگر اسم جامد کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❸ لفظ ﴿شَهَادَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شہادت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② حاضر، جیسا کہ سورۃ الأنعام :73 میں ہے ﴿الشَّهَادَةِ﴾ ''حاضر''، ج: شَهَادَاتٌ۔ ❹ م: شِهَابٌ۔ ❺ لفظ ﴿شَهِدَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① موجود ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شُهُوْدًا ہو ② گواہی دینا، جیسا کہ سورۃ یوسف : 26 میں ہے ﴿شَهِدَ شَاهِدٌ﴾ ''ایک گواہ نے گواہی دی''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شَهَادَةً ہو۔ ❻ لفظ ﴿شُهَدَاء﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① حاضر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شُهُوْدًا ہو ② شہادت دینے والے، گواہ، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:143 میں ہے ﴿شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ﴾ ''لوگوں پر شہادت دینے والے'' ③ شہداء جیسا کہ سورۃ النساء: 69 میں ہے ﴿الشُّهَدَاءِ﴾ ''شہداء'' ④ مددگار، حمایتی جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 23 میں ہے ﴿وَادْعُوْا شُهَدَاءَكُمْ﴾ ''تم بلاؤ اپنے حمایتی''، م: شَهِيْدٌ، یا یہ اسم فاعل شَاهِدٌ کی جمع ہے۔

❼ دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شَهَادَةً ہو۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شَهَادَةً ہو، جب اس کا مصدر شُهُوْدًا ہو تو اس کے معنی موجود ہونا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النمل:49 میں ہے ﴿مَا شَهِدْنَا﴾ ''ہم موجود نہ تھے''۔ ❾ جب اس کا مصدر شُهُوْدًا ہو تو اس کے معنی موجود ہونا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الزخرف :19 میں ہے ﴿أَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ﴾ ''کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے''۔ ❿ ج: أَشْهُرٌ و شُهُوْرٌ۔ ⓫ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: شَهْرٌ، ج: أَشْهُرٌ و شُهُوْرٌ۔ ⓬ م: شَهْوَةٌ۔ ⓭ ج: شَهَوَاتٌ و اَشْهِيَةٌ و شُهًى۔ ⓮ م: شَاهِدٌ، یا یہ صفت مشبہ شَهِيْدٌ کی جمع ہے، یا یہ مصدر ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الشُّهُورِ [1]	مہینوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ہ ر	فُعُولِ	×❶	التوبة:36
شَهِيْدٌ [35]	گواہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	ش ہ د	فَعِيْلٌ	×❷	البقرة:282
شَهِيْدَيْنِ [1]	دو گواہ	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلَيْنِ	×❸	البقرة:282
شَهِيْقٌ [2]	چلّانا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ش ہ ق	فَعِيْلٌ	×	هود:106
لِلشَّوٰی [1]	منہ کی کھال	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	لفیف مقرون	ش و ی	فَعَلٍ	شَوَيٍ❹	المعارج:16
شُوَاظٌ [1]	شعلے	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ش و ظ	فُعَالٌ	×	الرحمٰن:35
لَشَوْبًا [1]	ضرور ملا کر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ش و ب	فَعْلًا	//	الصافات:67
شُوْرٰی [1]	مشورہ	اسم مصدر	//	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	//	ش و ر	فُعْلٰی	×❺	الشورى:38
الشَّوْكَةِ [1]	ہتھیار	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	ش و ك	فَعْلَةِ	×❻	الأنفال:7
شَيَاطِيْنَ [18]	شیطانوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ط ن	فَيَاعِيْلَ	×❼	الأنعام:112
شَيْءٍ [279]	چیز	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	فَعْلٍ	×❽	البقرة:20
شَيْبًا [1]	بڑھاپا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	اجوف یائی	ش ی ب	فَعْلًا	×	مريم:4
شِيْبًا [1]	بوڑھے	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعْلًا	شُيْبًا❾	المزمل:17
شَيْبَةً [1]	بڑھاپا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَةً	×	الروم:54
لَا۔شِيَةَ [1]	نہیں ہے کوئی داغ دھبہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	لفیف مفروق	و ش ی	عِلَةَ	وَشْيَ❿	البقرة:71
شَيْخٌ [3]	بوڑھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	اجوف یائی	ش ی خ	فَعْلٌ	×⓫	القصص:23
شَيْطَانٍ [70]	شیطان	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ط ن	فَيْعَالٍ	×⓬	الحجر:17
شِيَعِ [5]	گروہوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ش ی ع	فِعَلِ	×⓭	الحجر:10
شِيْعَةٍ [4]	جماعت	//	اسم جمع	//	//	//	//	فِعْلَةٍ	×⓮	مريم:69
شُيُوْخًا [1]	بوڑھے	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	//	ش ی خ	فُعُوْلًا	×⓯	المؤمن:67

❶ م:شَهْرٌ۔ ❷ ج:شُهَدَاءُ۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے،اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے،م:شَهِيْدٌ۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح،یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قَالَ)،م:شَوَاةٌ۔ ❺ بعض کے نزدیک یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ ❻ شَوْكٌ اسم جنس ،ج: اَشْوَاكٌ، واحد:شَوْكَةٌ۔ ❼ م: شَيْطَانٌ۔ ❽ ج:اَشْيَاءُ ، باب فتح شَاءَ يَشَاءُ کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ ❾ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں واقع ہوئی تو ضمہ کو جوبًا کسرہ سے بدل دیا(قاعدہ:بِيْضٌ)،م: أَشْيَبُ۔ ❿ مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر واقع ہوا اس سے واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں ''ۃ'' بڑھا دی اور عین کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: عِدَةٌ) ، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، ج:شِيَاتٌ۔ ⓫ ج: شُيُوْخٌ وَ اَشْيَاخٌ۔ ⓬ یہ شطن سے بنا ہے اس کے معنی ہیں ''دور ہونا'' چونکہ یہ رحمت الٰہی اور خیر سے دور ہوتا ہے اس لیے اس کو شیطان کہتے ہیں، یا یہ اجوف یائی شیط سے بنا ہے اس کے معنی ہیں ''جلنا''، چونکہ یہ آگ سے بنا ہے اور یہ خود اور اس کے ماننے والے آگ سے جلیں گے اس لیے اس کو شیطان کہتے ہیں، ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ ہر شریر و سرکش جن، انسان اور حیوان کو شیطان کہتے ہیں، ج: شَيَاطِيْنُ۔ ⓭ م: شِيْعَةٌ ، یہ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⓮ لفظ ﴿ شِيْعَة ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① گروہ، جماعت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② قوم، پیروکار، ہم نوا، جیسا کہ سورة القصص:15 میں ہے ﴿ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ ﴾ ''یہ اس کی قوم سے ہے''، ج: شِيَعٌ۔ ⓯ م:شَيْخٌ۔

باب الصاد (ص)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
صٓ 1	اسکے معنی اللہ ہی جانتا ہے	حروف مقطعات	×	×	×	×	×	×	× ❶	صٓ:1
الصَّائِمَاتِ 1	روزے رکھنے والی عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و م	فَاعِلَاتِ	صَاوِمَاتِ ❷	الأحزاب:35
الصَّائِمِيْنَ 1	روزے رکھنے والے مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	صَاوِمِيْنَ ❷	الأحزاب:35
الصَّابِئُوْنَ 1	بے دین	//	//	فتح	//	مہموز اللام	ص ب ء	فَاعِلُوْنَ	× ❸	المائدة:69
الصَّابِئِيْنَ 2	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❹	البقرة:62
صَابِرًا 2	صبر کرنے والا	//	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ص ب ر	فَاعِلًا	×	الکهف:69
الصَّابِرَاتِ 1	صبر کرنے والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	//	الأحزاب:35
صَابِرَةٌ 1	صبر کرنے والے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	//	الأنفال:66
صَابِرُوْا 1	ثابت قدم رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوْا	//	ال عمرٰن:200
صَابِرُوْنَ 3	صبر کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❺	الأنفال:65
الصَّابِرِيْنَ 15	صبر کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❻	البقرة:153
صَاحِبَةٌ 4	بیوی	//	واحد مؤنث	سمع	//	//	ص ح ب	فَاعِلَةٌ	× ❼	الأنعام:101
صَاحِبُهٗ 10	اس کے ساتھی	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَاعِلُ	× ❽	الکهف:37
صَاحِبْهُمَا 1	تو ساتھ دے ان دونوں کا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلْ	×	لقمان:15
يَا۔ صَاحِبَيِ 2	اے میرے ساتھیوں	اسم فاعل	تثنیہ مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلَيْ	صَاحِبَيْنِ ❾	یوسف:39
الصَّاخَّةُ 1	کانوں کو بہرا کرنے والی	//	واحد مؤنث	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ص خ خ	فَاعِلَةٌ	صَاخِخَةٌ ❿	عبس:33
صَادِقًا 3	سچا	//	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ص د ق	فَاعِلًا	×	المؤمن:28
الصَّادِقَاتِ 1	سچی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	//	الأحزاب:35
الصَّادِقُوْنَ 6	سچے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❺	الحجرات:15
صَادِقِيْنَ 50	سچے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ⓫	البقرة:23
صَارِمِيْنَ 1	کاٹنا چاہتے	//	//	ضرب	//	//	ص ر م	//	//	القلم:22

❶ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ❷ واوٌ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ❸ م: الصَّابِئُ ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: الصَّابِئُ۔ ❺ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ ج: صَوَاحِبُ ۔ ❽ لفظ ﴿صَاحِب﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ساتھی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② والا، جیسا کہ سورۃ القلم: 48 میں ہے ﴿كَصَاحِبِ الْحُوْتِ﴾ ''مچھلی والے کی طرح، ج: اَصْحَابٌ۔ ❾ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف خاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے خاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یا یہ اصل میں مصدر ہے، یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، اس صورت میں اس کے معنی سخت آواز اور شور کے ہوں گے، اس سے مراد قیامت ہے۔ ⓫ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
صَاعِقَةٌ [6]	کڑک	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ع ق	فَاعِلَةٌ	× ❶	حم السجدة:13
صَاغِرُوْنَ [2]	ذلیل ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	کرم	ثلاثی مجرد	//	ص غ ر	فَاعِلُوْنَ	× ❷	التوبة:29
صَاغِرِيْنَ [3]	ذلیل ہوکر	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❸	الأعراف:119
صَآفّٰتٍ [3]	پر پھیلائے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَاعِلَاتٍ	صَافِفَاتٍ ❹	النور:41
الصّٰفِنٰتُ [1]	اصیل	//	//	ضرب	//	صحیح	ص ف ن	فَاعِلَاتُ	× ❺	صٓ:31
الصَّآفُّوْنَ [1]	صف باندھے رہتے	//	جمع مذکر سالم	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَاعِلُوْنَ	صَافِفُوْنَ ❻	الصافات:165
صَالِ [1]	داخل ہونے والا	//	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ص ل ی	فَاعٍ	صَالِيُ ❼	الصافات:163
صَالِحٌ [44]	نیک	//	//	نصر	//	صحیح	ص ل ح	فَاعِلٌ	× ❽	التوبة:120
الصّٰلِحٰتِ [62]	//	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	× ❾	البقرة:25
الصّٰلِحُوْنَ [3]	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❷	الأعراف:168
صَالِحَيْنِ [1]	//	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَيْنِ	× ❿	التحریم:10
صٰلِحِيْنَ [26]	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❸	یوسف:9
صَالُوا [2]	داخل ہونے والے	//	//	سمع	//	ناقص یائی	ص ل ی	فَاعُوا	صَالِيُوْنَ ⓫	صٓ:59
صَامِتُوْنَ [1]	خاموش	//	//	نصر	//	صحیح	ص م ت	فَاعِلُوْنَ	×	الأعراف:193
فَصَبَّ [1]	پس برسایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ص ب ب	فَعَلَ	صَبَبَ ⓬	الفجر:13
صَبًّا [1]	برسانا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	صَبَبًا ⓭	عبس:25

❶ یہ اصل میں باب سمع سے واحد مؤنث اسم فاعل ہے یہاں یہ اسم فاعل کے وزن پر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ ﴿صَاعِقَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کڑک، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بجلی، جیسا کہ سورۃ البقرۃ :55 میں ہے ﴿فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ﴾ ''پھر تمہیں پکڑ لیا بجلی نے''۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، لفظ ﴿صَافّٰت﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① پر پھیلانے والے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② صف باندھنے والے، جیسا کہ سورۃ الصافات :1 میں ہے ﴿وَالصّٰٓفّٰتِ﴾ ''صف باندھنے والے'' اس سے مراد فرشتے ہیں۔ ❺ صَفَنَ الْفَرَسُ کے معنی ہیں گھوڑے کا تین ٹانگوں اور چوتھی ٹانگ کے صرف کھر پر کھڑا ہونا، م: صَافِنَةٌ۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، بعض کے نزدیک صَالِیُ کی یاء التقاء ساکنین یعنی ی اور ل دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گئی ہے۔ بعض کے نزدیک اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے۔ ❽ لفظ ﴿صَالِح﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اسم فاعل، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اسم جامد، جیسا کہ سورہ الشعراء :142 میں ہے ﴿أَخُوْهُمْ صٰلِحٌ﴾ ''ان کے بھائی صالح''، یہ ایک مشہور پیغمبر کا نام بھی ہے، صالح علیہ السلام قوم ثمود کی طرف مبعوث ہوئے تھے، یہ قوم مقام حجر میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انہیں دنیا کی تمام نعمتوں سے نوازا تھا، جب انہوں نے صالح علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے زوردار چیخ اور زلزلے سے ہلاک کر دیا۔ تخفیفاً یا قراءت کی اتباع میں۔ ❾ لفظ ﴿الصّٰلِحٰت﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① نیک اعمال، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نیک عورتیں، جیسا کہ سورۃ النساء :34 میں ہے ﴿فَالصّٰلِحٰتُ﴾ ''پس نیک عورتیں''۔ ❿ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلی باء کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⓭ دو ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
صَبَاحُ [1]	صبح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	فَعَالُ	×	الصافات:177
صَبَّارٍ [4]	بہت صبر کرنے والا	اسم مبالغہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ب ر	فَعَّالٍ	//	ابراھیم:5
صَبَبْنَا [1]	ہم نے برسایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص ب ب	فَعَلْنَا	//	عبس:25
صُبْحًا [5]	صبح کے وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ص ب ح	فُعْلًا	× ❶	العادیات:3
صَبَّحَهُمْ [1]	ہلاک کر دیا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	القمر:38
صَبَرَ [2]	صبر کرے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ب ر	فَعَلَ	//	الشوری:43
صَبْرًا [15]	صبر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	البقرة:250
صَبَرْتُمْ [2]	تم صبر کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	الرعد:24
صَبَرْنَا [2]	ہم صبر کریں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	ابراھیم:21
صَبَرُوْا [15]	انہوں نے صبر کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأعراف:137
صِبْغٍ [1]	سالن	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ص ب غ	فِعْلٍ	× ❷	المؤمنون:20
صِبْغَةً [2]	رنگ	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فِعْلَةً	× ❸	البقرة:138
صُبُّوْا [1]	تم ڈالو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	مضاعف ثلاثی	ص بْ ب	فُعُلُوْا	أُصْبُبُوْا ❹	الدخان:48
صَبِيًّا [2]	بچپن	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	ناقص واوی	ص ب و	فَعِيْلًا	صَبِيْوٌ ❺	مریم:12
بِصِحَافٍ [1]	پلیٹوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ص ح ف	فِعَالٍ	× ❻	الزخرف:71
صُحُفٍ [8]	صحیفوں	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعُلٍ	× ❼	عبس:13
الصَّخْرَ [1]	بڑے بڑے پتھر	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مجرد	//	ص خ ر	فَعْلَ	× ❽	الفجر:9
صَخْرَةٍ [2]	پتھر	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةٍ	× ❾	لقمان:16
صَدَّ [4]	وہ منہ موڑ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص د د	فَعَلَ	صَدَدَ ❿	النساء:55

❶ ج:اَصْبَاحٌ۔ ❷ ﴿ صِبْغٍ ﴾ کے معنی ''رنگ'' ہیں، اس کے معنی ''سالن'' اس لیے کیا گیا ہے کہ روٹی سالن میں ڈوب کر رنگی جاتی ہے، ج: أَصْبَاغٌ، یہ اصل میں باب نصر سے مصدر اور بعض کے نزدیک صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ❸ یہ مصدر ھیئۃ ہے ﴿ صِبْغَةَ اللّٰهِ ﴾ وہ فطرت جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے اس سے مراد دین اسلام ہے، عیسائی اپنے بچوں اور ہر نئے عیسائی ہونے والے کو پکا عیسائی بنانے کے لیے زرد رنگ میں رنگتے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کی تردید فرمائی کہ یہ تو ایک مصنوعی رنگ ہے اصل رنگ تو دین الٰہی کا ہے جو فطرتی رنگ اور حقیقی رنگ ہے، ج:صِبَغٌ۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی باء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا یا یہ تَصُبُّوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ❺ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، ج:صِبْيَةٌ و صِبْيَانٌ۔ ❻ م:صَحْفَةٌ۔ ❼ لفظ ﴿ صُحُف ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① صحیفے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اعمال نامے، جیسا کہ سورة التکویر: 10 میں ہے ﴿ إِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴾ ''جب اعمال نامے پھیلا دیے جائیں گے''، اصل میں صحیفۃ کے معنی ''لکھا ہوا کاغذ'' ہوتے ہیں، م: صَحِيْفَةٌ، اس کی جمع صَحَائِفُ بھی آتی ہے۔ ❽ م:صَخْرَةٌ۔ ❾ ج:صَخْرٌ و صُخُورٌ، اس کی جمع صَخَرَاتٌ بھی آتی ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْ اور مصدر صَدًّا و صُدُوْدًا یعنی مفعول نہ ہونے کی صورت میں یہ لازم ہوتا ہے اور جب اس کی صورت فُلَانًا عَنْ كَذَا صَدًّا والی ہو یعنی مفعول ہونے کی صورت میں یہ متعدی ہوتا ہے اور اس کے معنی روکنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة النمل :24 میں ہے ﴿ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ ﴾ ''پس انہیں اصل راستے سے روک دیا ہے''

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
صُدَّ [1]	روک دیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	فُعِلَ	صُدِدَ ❶	المؤمن:37
صَدٌّ [1]	روکنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٌ	صَدْدٌ ❷	البقرة:217
صَدَدْتُمْ [1]	تم نے روکا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	صَدَدْتُمْ ❸	النحل:94
صَدَدْنَاكُمْ [1]	ہم نے تم کو روکا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❹	سبا:32
صَدْرًا [10]	سینہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ص د ر	فَعْلًا	× ❺	النحل:106
الصَّدْعِ [1]	پھٹنے والی	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ص د ع	فَعْلِ	× ❻	الطارق:12
صَدَفَ [1]	اعراض کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ص د ف	فَعَلَ	× ❼	الأنعام:157
الصَّدَفَيْنِ [1]	دو پہاڑوں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	//	//	فَعَلَيْنِ	× ❽	الكهف:96
صَدَقَ [5]	سچ کہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ص د ق	فَعَلَ	× ❾	ال عمران:95
صَدَّقَ [5]	سچ کردکھایا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	//	سبا:20
صِدْقٍ [14]	سچے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلٍ	//	مريم:50
صَدَقَاتٍ [8]	صدقات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	//	فَعَلَاتٍ	× ❿	المجادلة:13
صَدُقَاتِهِنَّ [1]	ان کے حق مہر	//	//	//	//	//	//	فَعُلَاتِ	× ⓫	النساء:4
فَصَدَقَتْ [1]	پس وہ سچی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	//	//	فَعَلَتْ	×	يوسف:26
صَدَقْتَ [1]	تو سچ کہتا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	النمل:27
صَدَّقْتَ [1]	تو نے سچ کردکھایا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتَ	//	الصافات:105
صَدَّقَتْ [1]	وہ تصدیق کرتی تھی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَّلَتْ	//	التحريم:12
صَدَقَةٍ [5]	صدقہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَةٍ	× ⓬	البقرة:196
صَدَقْتَنَا [1]	آپ ہم سے سچ کہتے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتَ	× ⓭	المائدة:113
صَدَقَنَا [1]	سچا کردکھایا ہم کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الزمر:74
صَدَقْنَاهُمْ [1]	ہم نے سچا کردکھایا ان کو	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الأنبياء:9
صَدَقُوا [5]	انہوں نے سچ کہا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	البقرة:177

❶ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدَّ)۔ ❷ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❸ دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت فُلَانًا عَنْ كَذَا صَدًّا والی ہو۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کی صورت فُلَانًا عَنْ كَذَا صَدًّا والی ہو۔ ❺ ج: صُدُورٌ۔ ❻ یا یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، صَدْع زمین کے اس سوراخ کو کہتے ہیں جہاں سے نباتات نکلتے ہیں۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو۔ ❽ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: صَدَفٌ۔ ❾ جب اس کا مفعول فُلَانًا الْوَعْدَ ہو تو اس کے معنی وعدہ پورا کرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة الزمر: 74 میں ہے ﴿صَدَقَنَا وَعْدَهُ﴾ اس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کیا۔ ❿ م: صَدَقَةٌ۔ ⓫ م: صَدُقَةٌ۔ ⓬ ج: صَدَقَاتٌ۔ ⓭ اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
بِصَدِّهِمْ 1	روکنے کی وجہ سے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	فَعْلِ	صَدْدِ ❶	النساء:160
صَدُّوْا 10	انہوں نے روکا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	صَدَدُوْا ❷	النساء:167
صُدُّوْا 1	روک دیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوْا	صُدِدُوْا ❷	الرعد:33
صُدُوْدًا 1	اعراض کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلًا	×	النساء:61
صُدُوْرٌ 34	سینے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ص د ر	فُعُوْلٌ	× ❸	التوبة:14
صَدِيْدٍ 1	پیپ	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص د د	فَعِيْلٍ	×	ابراهيم:16
صَدِيْقٍ 2	دوست	صفت مشبہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ص د ق	//	× ❹	الشعراء:101
صِدِّيْقًا 2	بہت سچا	اسم مبالغہ	//	//	//	//	//	فِعِّيْلًا	× ❺	مريم:41
الصِّدِّيْقُوْنَ 1	صِدیق	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فِعِّيْلُوْنَ	× ❻	الحديد:19
صِدِّيْقَةٌ 1	سچی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فِعِّيْلَةٌ	×	المائدة:75
الصِّدِّيْقِيْنَ 1	صدیقوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فِعِّيْلِيْنَ	× ❼	النساء:69
صِرٌّ 1	تیز سردی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ص ر ر	فِعْلٌ	صِرْرٌ ❽	آل عمران:117
صِرَاطَ 45	راستہ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ر ط	فِعَالَ	× ❾	الفاتحة:7
صَرَّةٍ 1	حیرت	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ر ر	فَعْلَةٍ	صَرْرَةٍ ❿	الذاريات:29
صَرْحٌ 4	ایک محل	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ص ر ح	فَعْلٌ	× ⓫	النمل:44
صَرْصَرٍ 3	سخت ٹھنڈی	//	واحد مؤنث	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ص ر ص ر	فَعْلَلٍ	× ⓬	الحاقة:6
صَرْعٰى 1	گری پڑی	صفت مشبہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ر ع	فَعْلٰى	× ⓭	الحاقة:7
صَرَفَ 3	پھیر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ص ر ف	فَعَلَ	×	التوبة:127
صَرْفًا 1	پھیرنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	الفرقان:19
صُرِفَتْ 1	پلٹائی جائیں گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	الأعراف:47
صَرَفْنَا 1	ہم نے متوجہ کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأحقاف:29

❶ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❸ م: صَدْرٌ۔ ❹ ج: أَصْدِقَاءُ و صُدَقَاءُ۔ ❺ یہ صفت مشبہ بھی ہوسکتی ہے۔ ❻ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ کبھی باب ضرب صَرَّ یَصِرُّ سے صفت مشبہ یا اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے، جو بطور وصف مستعمل ہے۔ ❾ یہ سین اور صاد دونوں کے ساتھ یعنی سراط اور صراط لکھا جاتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں، ج: صُرُطٌ۔ ❿ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⓫ ج: صُرُوْحٌ۔ ⓬ یا یہ باب ضرب سے صفت مشبہ ہے، ج: صَرَاصِرُ، یہ صَرَّةٌ سے بنا ہے، اس کے معنی ''آواز'' کے ہیں، یعنی ایسی ہوا جس میں سخت آواز تھی، بعض کے نزدیک یہ صَرٌّ سے بنا ہے، جس کے معنی ''ٹھنڈک'' کے ہیں یعنی ایسی ہوا جو بہت زیادہ ٹھنڈی تھی۔ ⓭ م: صَرِيْعٌ، یہ فَعِيْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
صَرَّفْنَا [6]	ہم نے بیان کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ر ف	فَعَّلْنَا	×	بنی اسرائیل:41
فَصُرْهُنَّ [1]	پھر مانوس کر تو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و ر	فُلْ	اُصْوُرْ (1)	البقرۃ:260
صَرِيْخَ [1]	کوئی فریاد سننے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ص ر خ	فَعِيْلَ	× (2)	یٰس:43
كَالصَّرِيْمِ	کٹی ہوئی کھیتی کی طرح	//	//	ضرب	//	//	ص ر م	فَعِيْلِ	× (3)	القلم:20
صَعَدًا [1]	سخت	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ص ع د	فَعَلًا	× (4)	الجن:17
فَصَعِقَ [1]	پس بے ہوش ہو کر گر پڑے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ص ع ق	فَعِلَ	×	الزمر:68
صَعِقًا [1]	بے ہوش ہو کر	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِلًا	//	الأعراف:143
صَعُوْدًا [1]	صعود پہاڑ	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ص ع د	فَعُوْلًا	× (5)	المدثر:17
صَعِيْدًا [4]	مٹی	//	//	//	//	//	//	فَعِيْلًا	× (6)	النساء:43
صَغَارٌ [1]	ذلت	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	//	ص غ ر	فَعَالٌ	×	الأنعام:124
صَغَتْ [1]	کجی والے ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	ص غ و	فَعَتْ	صَغَوَتْ (7)	التحریم:4
صَغِيْرٍ [3]	چھوٹا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ص غ ر	فَعِيْلٍ	× (8)	القمر:53
صَغِيْرَةً [2]	چھوٹا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةً	×	التوبۃ:121
الصَّفَا [1]	صفا پہاڑ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	ناقص واوی	ص ف و	فَعَلَ	صَفَوَ (9)	البقرۃ:158
صَفًّا [7]	صفوں میں	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَعْلًا	صَفْفًا (10)	الکہف:48
صَفْحًا [2]	اعراض کرتے ہوئے	//	//	فتح	//	صحیح	ص ف ح	//	×	الزخرف:5
صُفْرٌ [1]	زرد رنگ کے	صفت مشبہ	جمع مکسر	افعِلَال	//	//	ص ف ر	فُعْلٌ	× (11)	المرسلات:33
صَفْرَاءُ [1]	زرد	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَاءُ	× (12)	البقرۃ:69
صَفْصَفًا [1]	ہموار	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ص ف ص ف	فَعْلَلًا	× (13)	طٰہٰ:106
صَفْوَانٍ [1]	چٹان	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ف و	فَعْلَانٍ	× (14)	البقرۃ:264

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قــاعــدہ: یُقَالُ) ، پھر دو ساکن واؤ اور راء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا گیا، یا یہ تَصْوُرُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گرا دیا، آخر سے ساکن کر دیا، پھر دو ساکن جمع ہونے سے واؤ گر گئی تو یہ صُرْ ہو گیا۔ (2) یہ لفظ اضداد میں سے ہے، یہاں اس کے معنی ہیں فریاد رس، اس کی جمع صُرَخَاءُ آتی ہے، اور کبھی اس کا معنی ہوتا ہے فریاد کرنے والا، اس صورت میں یہ باب نصر کا مصدر ہوتا ہے۔ (3) یہ فعیل بمعنی مفعول ہے۔ (4) یہ اسم مبالغہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ (5) یہ ایک آگ کا پہاڑ ہے، جس پر ستر برس تک چڑھا جائے گا اور پھر وہاں سے گرایا جائے گا، ج: اَصْعِدَةٌ وصُعُدٌ وصَعَائِدُ، یہ اصل میں باب سمع سے صفت مشبہ ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر آیا ہے۔ (6) ج: صُعُدَانٌ وصُعُدٌ۔ (7) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قـاعدہ: قال) ، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (8) ج: صِغَارٌ وصُغَرَاءُ۔ (9) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس کا تثنیہ صَفَوَانِ آتا ہے، یہ ایک مشہور پہاڑی کا نام ہے، جو بیت اللہ کے پاس ہے، صفا اور مروہ پہاڑیوں کے درمیان حج اور عمرہ کرنے والے سعی بھی کرتے ہیں۔ (10) دو ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قـاعدہ: مَدٌّ) ، یہ اصل میں مصدر بمعنی فاعل ہے، پھر قطار کے معنی میں بطور اسم مستعمل ہے، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، ج: صُفُوفٌ۔ (11) م: أَصْفَرُ، ثلاثی مجرد سے اس کا کوئی فعل نہیں آتا، یہ ثلاثی مزید فیہ بـاب افعِلَال سے استغناء ہو گیا ہے۔ (12) اس کا مفرد مذکر أَصْفَرُ اور ان دونوں کی جمع صُفْرٌ آتی ہے، یہ صفت مشبہ أَفْعَلُ کے وزن پر اس لیے آئی ہے کہ اس میں رنگ کے معنی پائے جاتے ہیں۔ (13) ج: صَفَاصِفُ۔ (14) م: صَفْوَانَةٌ ، بعض کے نزدیک یہ فَعْلَانِ کے وزن پر مفرد صفت مشبہ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَصَكَّتْ[1]	پس مارا اس نے ہاتھ	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ك ك	فَعَلَتْ	صَكَكَتْ ❶	الذاريات:29
صَلِّ[2]	دعائے خیر کرتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	فَعِّ	صَلِّوْ ❷	التوبة:103
صَلّٰى[3]	نماز پڑھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	صَلَّوَ ❸	القيامة:31
الصَّلٰوةَ[78]	نماز	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَةَ	صَلَوَةٌ ❹	البقرة:3
الصُّلْبِ[1]	مرد کی پیٹھ	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ص ل ب	فُعْلِ	× ❺	الطارق:7
مَا ـ صَلَبُوْهُ[1]	نہیں وہ سولی دے سکے اس کو	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَلُوْا	×	النساء:157
صَلَحَ[2]	نیک ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ص ل ح	فَعَلَ	//	الرعد:23
صُلْحًا[2]	صلح خاص طریقہ سے	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعْلًا	//	النساء:128
صَلْدًا[1]	صاف کر کے	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	ص ل د	فَعْلًا	× ❻	البقرة:264
صَلْصَالٍ[4]	بجنے والی مٹی	اسم جامد	//	×	رباعی مزید فیہ	مضاعف رباعی	ص ل ص ل	فَعْلَالٍ	×	الحجر:26
صَلُّوْا[1]	تم درود بھیجو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	فَعُّوْا	صَلِّوُوْا ❼	الأحزاب:56
صَلَوٰتٌ[5]	مہربانیاں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَاتٌ	× ❽	البقرة:157
صَلُّوْهُ[1]	پھینک دو اس کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ص ل ی	فَعُّوْا	صَلِّيُوْا ❾	الحاقة:31
صِلِيًّا[1]	داخل ہونے کے	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُوْلًا	صُلُوْيًا ❿	مريم:70
صُمٌّ[11]	گونگے	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	مضاعف ثلاثی	ص م م	فُعْلٌ	صُمْمٌ ⓫	البقرة:18
الصَّمَدُ[1]	بے نیاز	//	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ص م د	فَعَلُ	× ⓬	الاخلاص:2

❶ دو متحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❷ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، یہ فعل مضارع صیغہ واحد مذکر حاضر تُصَلِّیْ سے بنا ہے، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء گرا دی، اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں ہے، اور اس کے آخر سے حرف علت گرا دیا، اس کے معنی ''نماز پڑھیں'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الکوثر:2 میں ہے ﴿ فَصَلِّ لِرَبِّكَ ﴾ ''تو آپ نماز پڑھیں اپنے رب کے لیے''۔ ❸ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اصل میں باب تفعیل کا اسم مصدر ہے یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہوا ہے کیونکہ یہ مخصوص اقوال اور افعال پر دلالت کر رہا ہے، لفظ ﴿ صَلَاة ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے، ① نماز جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دعا، جیسا کہ سورۃ التوبۃ :103 میں ہے ﴿ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ﴾ ''بے شک آپ کی دعا ان کے لیے باعث سکون ہے''، ج: صَلَوَاتٌ۔ ❺ ج: أَصْلَابٌ و اَصْلُبٌ۔ ❻ ج: اَصْلَادٌ۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❽ لفظ ﴿ صَلَوٰت ﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① مہربانیاں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② نمازیں، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 238 میں ہے ﴿ حٰفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ ﴾ ''تم نمازوں کی حفاظت کرو''، ③ دعائیں، جیسا کہ سورۃ التوبۃ : 99 میں ہے ﴿ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ﴾ ''رسول کی دعائیں''، ④ یہودیوں کی عبادت گاہیں، جیسا کہ سورۃ الحج: 40 میں ہے ﴿ صَلَوٰتٌ ﴾ ''یہودیوں کے عبادت خانے''، م: صَلَاةٌ۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❿ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)، عین کلمہ کی موافقت کرتے ہوئے صاد کو بھی کسرہ دے دیا، یا یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے م: صَالٍ۔ ⓫ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، م: أَصَمُّ۔ ⓬ بعض کے نزدیک یہ باب نصر سے مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں میں سے ایک نام ہے، وہ ذات جو کسی کی محتاج نہ ہو اور سب اس کے محتاج ہوں وہ سب سے بے نیاز ہو اور کوئی اس سے بے نیاز نہ ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	
صَمُّوْا [2]	بہرے ہوں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص م م	فَعِلُوْا	صَمِمُوْا ❶	المائدة
صُنْعَ [2]	کاری گری	(اسم) مصدر	×	فتح	//	صحیح	ص ن ع	فُعْلَ	×	النمل:88
صَنْعَةَ [1]	صنعت	//	//	//	//	//	//	فَعْلَةَ	× ❷	الأنبياء:80
صَنَعُوْا [4]	وہ کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	×	هود:116
صِنْوَانٌ [2]	شاخ دار	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	ص ن و	فِعْلَانٌ	× ❸	الرعد:4
صِهْرًا [1]	سسرال	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ص ہ ر	فِعْلًا	× ❹	الفرقان:54
صَوَابًا [1]	بات درست	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	فَعَالًا	×	النبأ:38
صُوَاعَ [1]	گلاس	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ص و ع	فُعَالَ	× ❺	يوسف:72
الصَّوَاعِقِ [2]	کڑکوں	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ص ع ق	فَوَاعِلِ	× ❻	البقرة:19
صَوَافَّ [1]	قطاریں بناکر	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	فَوَاعِلَ	صَوَافِفَ ❼	الحج:36
صَوَامِعُ [1]	چھوٹے گرجے	اسم جامد	//	×	ملحق رباعی مجرد	صحیح	ص م ع	فَوَاعِلُ	× ❽	الحج:40
صَوْتِ [4]	آواز	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و ت	فَعْلِ	× ❾	الحجرات:2
الصُّوْرِ [10]	صور	//	//	//	//	//	ص و ر	فُعْلِ	× ❿	الأنعام:73
صُوْرَةٍ [1]	صورت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَةٍ	× ⓫	الانفطار:8
صُوَرَكُمْ [2]	تمہاری صورتیں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَ	× ⓬	المؤمن:64
صَوَّرَكُمْ [2]	تمہاری صورتیں بنائیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	//
صَوَّرْنَاكُمْ [1]	ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الأعراف:11
صَوْمًا [1]	روزے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ص و م	فَعْلًا	//	مريم:26
صَيَاصِيْهِمْ [1]	ان کے قلعوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی واجوف یائی	ص ی ص	فَعَالِيْ	× ⓭	الأحزاب:26
صِيَامِ [9]	روزوں	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و م	فِعَالِ	صِوَامِ ⓮	البقرة:196
كَصَيِّبٍ [1]	بارش کی طرح	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ص و ب	فَيْعِلٍ	صَيْوِبٍ ⓯	البقرة:19
صَيْحَةً [13]	چیخ	(اسم) مصدر مرّہ	×	ضرب	//	اجوف یائی	ص ی ح	فَعْلَةٍ	×	يٰس:29
صَيْدُ [5]	شکار	(اسم) مصدر	//	//	//	//	ص ی د	فَعْلُ	× ⓰	المائدة:96
الصَّيْفِ [1]	گرمی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ص ی ف	فَعْلِ	× ⓱	قريش:2

❶ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❷ یہ مصدر ھیئہ ہے۔ ❸ ﴿صِنْوَانٌ﴾ سے مراد وہ درخت ہیں، جو ایک دوسرے سے متصل اور ملے ہوئے ہوں، م: صِنْوٌ یا﴿ صِنْوَانٌ﴾ مفرد ہے اس سے مراد وہ درخت ہے جس کی جڑ ایک اور شاخیں کئی ہوں۔ ❹ ج: أَصْهَارٌ۔ ❺ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس سے مراد پانی پینے کا پیالہ یا گلاس ہے جو سونے یا چاندی کا ہو، ج: صِيعَانٌ۔ ❻ م: صَاعِقَةٌ۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، م: صَافَّةٌ۔ ❽ م: صَوْمَعَةٌ، یہ ملحق بجعفر ہے۔ ❾ ج: أَصْوَاتٌ، کبھی یہ باب نصر کا مصدر ہوتا ہے۔ ❿ اس سے مراد وہ بگل ہے جس میں حضرت اسرافیل علیہ السلام تمام مخلوق کو مارنے اور پھر

انہیں زندہ کرنے کے لیے پھونکیں گے، ج:اَصْوَارٌ ۔ ⓫ ج:صُوَرٌ۔ ⓬ م: صُوْرَةٌ ۔ ⓭ م: صِيْصِيَةٌ یا صِيْصَةٌ ،بعض کے نزدیک یہ رباعی مجرد،مضاعف رباعی،مادہ ص ی ص ی اوروزن فَعَالِل ہے۔ ⓮ واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعدواقع ہوکر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:قِيَامٌ) ،اس کے لغوی معنی ہیں ''رکنا'' اور شرعی معنی ہیں، صبح صادق سے لے کرغروب آفتاب تک کھانے پینے اور ہم بستری سے رک جانا۔ ⓯ واؤاور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اوران میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباادغام کردیا(قاعدہ:سَيِّدٌ)، کوفیوں کے نزدیک یہ اصل میں صَوِيْب بروزن فَعِيْل ہے،لیکن یہ درست نہیں ہے کیونکہ اگر یہ درست ہوتا ہے تو واؤ باقی رہتی جس طرح طَوِيل میں باقی ہے۔ ⓰ یہ اصل میں تو مصدر ہے،مگر کبھی اسم مفعول بمعنی الْمَصِيْدُ بھی ہوسکتا ہے یعنی شکار کیا ہوا جانور۔ ⓱ یہ اصل میں تو باب ضرب صَافَ يَصِيْفُ کا مصدر ہے،اور یہاں گرمی کے موسم کے لیے بطور اسم جامد استعمال ہوا ہے۔

باب الضاد (ض)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ضَائِقٌ [1]	تنگ پڑ رہا ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ض ی ق	فَاعِلٌ	ضَايِقٌ (1)	ھود:12
ضَاحِكًا [1]	ہنستے ہوئے	//	//	سمع	//	صحیح	ض ح ك	فَاعِلًا	×	النمل:19
ضَاحِكَةٌ [1]	ہنسنے والے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	//	عبس:39
بِضَارِّهِمْ [1]	وہ نقصان پہنچا سکتا ان کو	//	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	فَاعِلٍ	ضَارِرٍ (2)	المجادلۃ:10
بِضَارِّيْنَ [1]	نقصان پہنچا سکتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	ضَارِرِيْنَ (3)	البقرۃ:102
ضَاقَ [2]	تنگ پڑ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ض ی ق	فَعَلَ	ضَيَقَ (4)	ھود:77
ضَاقَتْ [3]	تنگ پڑ گئی تھی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	ضَيَقَتْ (4)	التوبۃ:25
ضَآلًّا [1]	بھولا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	فَاعِلًا	ضَالِلًا (5)	الضحیٰ:7
الضَّآلُّوْنَ [5]	گمراہ ہونے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	ضَالِلُوْنَ (6)	ال عمرٰن:90
ضَآلِّيْنَ [8]	گمراہ	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	ضَالِلِيْنَ (7)	الصافات:69
ضَامِرٍ [1]	دبلے اونٹ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ض م ر	فَاعِلٍ	× (8)	الحج:27
الضَّأْنِ [1]	بھیڑ	//	اسم جنس	//	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ض ء ن	فَعْلٍ	× (9)	الأنعام:143
ضَبْحًا [1]	ہانپتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	فتح	//	صحیح	ض ب ح	فَعْلًا	×	العادیات:1
ضُحًى [3]	دن کے وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	ناقص واوی	ض ح و	فُعًا	ضُحَوًا (10)	الأعراف:98
ضُحٰهَا [3]	اس کی روشنی	//	//	//	//	//	//	فُعَلَ	ضُحَوَ (11)	النازعات:29

(1) یاء فَـاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قـاعـدہ:قَـائِلٌ) (2) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: مَـدٌّ) (3) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مـدّہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعدہ: مَدٌّ) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قـاعـدہ:قال) (5) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مـدّہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـــاعـــدہ:مَـدٌّ) (6) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مـدّہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ:مَـدٌّ) یہ اس کی رفعی حالت ہے، لفظ ﴿ ضَـآلُّوْ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گمراہ ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② راستہ بھول جانا، جیسا کہ، سورۃ القلم 26 میں ہے ﴿ اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴾ ”بے شک ہم ضرور راستہ بھول گئے ہیں“، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (7) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مـدّہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ :مَـدٌّ) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، لفظ ﴿ ضَـآلِّيْنَ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گمراہ ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بھٹکنا، خطا کار ہونا، جیسا کہ سورۃ الشعراء : 20 میں ہے ﴿ اَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴾ ” میں خطا کاروں سے تھا“۔ (8) یہ اصل میں باب نصر، کرم سے اسم فاعل ہے، اس کے لغوی معنی ہیں: دبلا پتلا، چھریرے بدن کا، ہر وہ سواری گھوڑا یا اونٹ جو چھریرے بدن کا ہو خواہ وہ نر ہو یا مادہ، عرب میں چونکہ عام طور پر سواری کے لیے اونٹ استعمال ہوتے تھے اس لیے اکثر و بیشتر اس کا اطلاق اونٹ پر ہوتا ہے، جَـمَـلٌ ضَـامِرٌ ،نَـاقَةٌ ضَـامِرَةٌ و ضَامِرٌ، ج:ضُمَّرٌ و ضَوَامِرُ (9) م: الـضَّـائِنُ و الضَّأْنُ، ج: ضَـأْنٌ و ضَـأَنٌ و ضَـائٌ و ضَئِيْنٌ و ضُوَلِيْنٌ (10) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قـاعدہ:قال پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، یہ ظرف غیر متمکن ہے، جب ثلاثی ناقص واوی کا فاء کلمہ مضموم یا مکسور ہو تو الف یاء پر کھڑی زبر کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے الـضُّـحـیٰ ،الصِّبیٰ اور جب فاء کلمہ مفتوح ہو تو الف ہی لکھا جاتا ہے، جیسے: عَـصاً (11) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قـاعـدہ:قال) لفظ ﴿ ضُـحـٰى ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① روشنی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② صبح ، جیسا کہ سورۃ النازعات: 46 میں ہے ﴿ ضُحٰهَا ﴾ ”اس کی صبح“ ③ دھوپ، جیسا کہ سورۃ النازعات : 29 میں ہے ﴿ ضُحٰهَا ﴾ ”اس کی دھوپ“۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَضَحِكَتْ [1]	وہ ہنس پڑی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ح ك	فَعِلَتْ	×	هود:71
ضِدًّا [1]	خلاف	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ض د د	فِعْلًا	ضِدْدًا ❶	مريم:82
ضُرٌّ [19]	کوئی تکلیف	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ض ر ر	فُعْلٌ	ضُرْرٌ ❷	الزمر:8
ضَرًّا [10]	نقصان	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	ضَرْرًا ❷	المائدة:76
ضَرَّاءَ [9]	تکلیف	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَاءَ	ضَرْرَاءَ ❸	يونس:21
ضِرَارًا [2]	تکلیف دینے کے لیے	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالًا	×	البقرة:231
ضَرَبَ [10]	بیان کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ر ب	فَعَلَ	× ❹	ابراهيم:24
ضُرِبَ [3]	بیان کی جاتی ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	× ❺	الحج:73
ضَرْبًا [3]	مارتا ہوا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	× ❻	الصافات:93
ضُرِبَتْ [3]	ڈالی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	× ❼	البقرة:61
ضَرَبْتُمْ [3]	سفر کرو تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	× ❽	النساء:94
ضَرَبْنَا [5]	ہم نے بیان کی تھیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❾	ابراهيم:45
ضَرَبُوا [4]	انہوں نے سفر کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	× ❿	ال عمران:156
الضَّرَرِ [1]	عذر	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	فَعَلٍ	× ⓫	النساء:95
ضَرِيعٍ [1]	خاردار جھاڑ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ض ر ع	فَعِيلٍ	× ⓬	الغاشية:6

❶ دوہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)، یہ اصل میں مصدر ہے یا اسم مصدر ہے، یہ واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج:اَضْدَادٌ۔اس آیت کریمہ میں یہ جمع پر دلالت کر رہا ہے۔ ❷ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❸ دوہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)، اس کے آخر میں الف ممدودہ تانیث کے لیے ہے، اس سے مراد غربت اور محتاجی ہے، مفرد مذکر اَضَرُّ ہے۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مَثَلًا ہو۔ ❺ لفظ ﴿ ضُرِبَ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① بیان کیا گیا ،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مَثَلًا ہو② حائل کرنا، کھڑا کرنا، جیسا کہ سورۃ الحديد: 13 میں ہے﴿ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ ﴾ ''پھر ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی''۔ ❻ لفظ ﴿ ضَرْب ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① مارنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''بِكَذَا'' ہو② سفر کرنا، جیسا کہ سورۃ البقرة: 273 میں ہے﴿ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ﴾ ''زمین میں سفر کرنے''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''فِي الْاَرْضِ'' ہو۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد ''عَلَيْهِ ذِلَّة'' ہو۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد ''فِي الْاَرْضِ'' ہو۔ ❾ لفظ ﴿ ضَرَبْنَا ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① ہم نے بیان کیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مثلًا ہو② ہم نے ڈال دیا ،جیسا کہ سورۃ الكهف: 11 میں ہے﴿ فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ ﴾ ''تو ہم نے ڈال دیا ان کے کانوں پر پردہ''۔ ❿ لفظ ﴿ ضَرَبُوا ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① انہوں نے سفر کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد ''فِي الْاَرْضِ'' ہو② انہوں نے بیان کیں، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل:48 میں ہے﴿ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ ﴾ ''انہوں نے تیرے لیے مثالیں بیان کیں''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول مثلًا ہو۔ ⓫ یا یہ اسم جامد ہے۔ ⓬ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع روایت ہے کہ یہ دوزخ میں کانٹے دار ایک درخت ہے جو ایلوے سے زیادہ کڑوا، مردار سے زیادہ بدبودار اور آگ سے زیادہ حرارت والا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ضِعَافًا [1]	کمزور	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ع ف	فِعَالًا	× ❶	النساء:9
ضَعُفَ [1]	کمزور ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعُلَ	×	الحج:73
ضُعْفٍ [2]	کمزوری	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلٍ	//	الروم:54
ضِعْفٌ [6]	دوگنا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلٌ	× ❷	الأعراف:38
ضَعْفًا [4]	کمزوری	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	×	الأنفال:66
ضُعَفَاءُ [4]	کمزور	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءُ	× ❸	البقرة:266
مَا ضَعُفُوْا [1]	نہ وہ کمزور پڑے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعُلُوْا	×	ال عمران:146
ضَعِيْفًا [4]	کمزور	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلًا	× ❹	البقرة:282
ضِعْفَيْنِ [3]	دوگنا	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فِعْلَيْنِ	× ❺	البقرة:265
ضِغْثًا [1]	ایک جھاڑو	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ض غ ث	فِعْلًا	× ❻	صٓ:44
الضَّفَادِعَ [1]	مینڈکوں	//	جمع مکسر	//	رباعی مجرد	//	ض ف د ع	فَعَالِلَ	× ❼	الأعراف:133
ضَلَّ [26]	گمراہ ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	فَعَلَ	ضَلَلَ ❽	البقرة:108
ضَلَالٍ [38]	گمراہی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَالٍ	× ❾	ال عمران:164
ضَلَالَةُ [9]	//	//	//	//	//	//	//	فَعَالَةُ	×	الأعراف:61
ضَلَلْتُ [2]	میں گمراہ ہوں گا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الأنعام:56
ضَلَلْنَا [1]	ہم ملیا میٹ ہوجائیں گے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	السجدة:10
ضَلُّوْا [12]	گمراہ ہوئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	ضَلَلُوْا ❿	النساء:167
ضَنْكًا [1]	تنگ	(اسم) مصدر	×	کرم	//	صحیح	ض ن ك	فَعْلًا	× ⓫	طه:124
بِضَنِيْنٍ	بخل کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ض ن ن	فَعِيْلٍ	× ⓬	التكوير:24

❶ م: ضَعِيفٌ ۔ ❷ ج: اَضْعَافٌ، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ❸ م: ضَعِيفٌ ۔ ❹ ج: ضِعَافٌ و ضُعَفَاءُ و ضَعْفَى و ضَعَفَةٌ ۔ ❺ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: ضِعْفٌ، ج: اَضْعَافٌ ۔ ❻ ج: اَضْغَاثٌ ۔ ❼ م: ضِفْدَعٌ و ضُفْدَعٌ و ضِفْدِعٌ و ضِفْدِعَةٌ، بعض کے نزدیک دال پر فتحہ پڑھنا لحن ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، فرق صفت سے کیا جاتا ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، لفظ ﴿ضَلَّ﴾ قرآن مجید میں تین معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① گمراہ ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گم ہونا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 94 میں ہے ﴿ضَلَّ عَنْكُمْ﴾ ''گم ہو گئے تم سے''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو، ③ بہک جانا، جیسا کہ سورۃ النجم: 2 میں ہے ﴿مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ﴾ ''تمہارا ساتھی نہیں بہکا''۔ ❾ لفظ ﴿ضَلَال﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گمراہی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② غلطی، جیسا کہ سورۃ یوسف: 8 میں ہے ﴿ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ﴾ ''صریح غلطی''۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، لفظ ﴿ضَلُّوْا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گمراہ ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② گم ہونا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 37 میں ہے ﴿ضَلُّوْا عَنَّا﴾ ''وہ گم ہو گئے ہم سے''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو۔ ⓫ اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں، یہ مَعِيْشَةً کی صفت ہونے کے باوجود مذکر اس لیے آیا ہے کہ یہ مصدر ہے، یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ج: اَضِنَّاءُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ضِيَاءً [3]	روشن	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومہموز اللام	ض و ء	فِعَالًا	ضِوَاءً ❶	یونس:5
ضَيْرَ [1]	کوئی پروا	//	//	ضرب	//	اجوف یائی	ض ی ر	فَعْلَ	×	الشعراء:50
ضِيْزٰى [1]	بے انصافی والی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	ض ی ز	فِعْلٰى	ضُيْزٰى ❷	النجم:22
ضَيْفِ [5]	مہمان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ض ی ف	فَعْلِ	× ❸	الحجر:51
ضَيْقٍ [2]	تنگ دلی	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ض ی ق	فَعْلٍ	× ❹	النحل:127
ضَيِّقًا [2]	تنگ	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَيْعِلًا	ضَيْيِقًا ❺	الأنعام:125

❶ واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:قِيَامٌ)، یہ بمعنی اسم فاعل مُضِيْئَةٌ بھی ہو سکتا ہے اور یہ مبالغہ کے لیے بھی ہو سکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ ضَوْءٌ کی جمع ہے۔ ❷ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد فُعْلٰى صفتی میں واقع ہوئی تو ضمہ کو وجوبًا کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ:حِيْكٰى)، یا یہ فِعْلٰى کے وزن پر مصدر ہے، اور یہاں بطور صفت کے استعمال کیا گیا ہے۔ ❸ یہ اصل میں تو مصدر ہے جس کے معنی ہیں کسی شخص کے پاس مہمان بن کر آنا، پھر خود مہمان کو یہ نام دے دیا گیا اور یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، یہ مفرد اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا تثنیہ ضَيْفَانِ اور جمع أَضْيَافٌ و ضُيُوفٌ و ضِيَافٌ و ضِيْفَانٌ آتی ہے۔ ❹ یہ بھی جائز ہے کہ یہ صفت مشبہ ہو۔ ❺ دو ہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ) یہ بھی جائز ہے کہ یہ مصدر ہو۔

باب الطاء (ط)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَائِرٍ 5	کوئی پرندہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ط ی ر	فَاعِلٍ	طَايِرٍ ❶	الأنعام:38
طَائِعِينَ 1	خوشی خوشی	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	//	اجوف واوی	ط و ع	فَاعِلِينَ	طَاوِعِينَ ❷	حم السجدة:11
طَائِفٌ 2	کوئی وسوسہ	//	واحد مذکر	//	//	//	ط و ف	فَاعِلٌ	طَاوِفٌ ❸	الأعراف:201
طَائِفَةٌ 20	ایک جماعت	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلَةٌ	طَاوِفَةٌ ❹	ال عمرٰن:69
طَائِفَتَانِ 2	دو جماعتیں	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَتَانِ	طَاوِفَتَانِ ❺	ال عمرٰن:122
طَائِفَتَيْنِ 2	دو جماعتوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَتَيْنِ	طَاوِفَتَيْنِ ❻	الأنعام:156
لِلطَّائِفِينَ 1	طواف کرنے والوں کیلیے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلِينَ	طَاوِفِينَ ❼	البقرة:125
طَابَ 1	اچھی لگے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ط ی ب	فَعَلَ	طَيَبَ ❽	النساء:3
بِطَارِدِ 2	دھتکارنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ط ر د	فَاعِلِ	×	هود:29
الطَّارِقُ 2	رات کونمودار ہونے والا	//	//	//	//	//	ط ر ق	فَاعِلُ	× ❾	الطارق:2
طَاعَةٌ 3	اطاعت	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	فَعْلَةٌ	طَوَعَةٌ ❿	النساء:81
طَاعِمٍ 1	کھانے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ع م	فَاعِلٍ	×	الأنعام:145

❶ یاء فَایِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ) ، یہ اصل میں باب ضرب طَارَيَطِيْرُ سے اسم فاعل ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: اَطْيَارٌ و طُيُوْرٌ و طَيْرٌ، لفظ ﴿طَائِر﴾ قرآن مجید میں درج ذیل تین معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① پرندہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② حصہ (نامہ اعمال)، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل:13 میں ہے ﴿ طَائِرَهٗ فِي عُنُقِهٖ ﴾ ’’اس کا حصہ (نامہ اعمال) اس کی گردن میں‘‘ ③ نحوست، جیسا کہ سورۃ یٰسٓ:19 میں ہے ﴿ طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ﴾ ’’تمہاری نحوست تمہارے ساتھ‘‘، اس کے معنی نحوست اس اعتبار سے کیے جاتے ہیں کہ عرب لوگ پرندہ اڑا کر بدشگونی لیتے تھے اس لیے مجازی طور پر یہ معنی مراد لیے گئے ہیں۔ ❷ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، اس کے حقیقی معنی ہیں پھرنے والا، اور مجازی معنی ہیں وسوسہ، لفظ ﴿طَائِف﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① وسوسہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② عذاب، جیسا کہ سورۃ القلم:19 میں ہے ﴿ طَائِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ ﴾ ’’ایک عذاب آپ کے رب کی طرف سے‘‘۔ ❹ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد لفظوں میں نہیں ہے، یہ اصل میں اسم فاعل ہے، جس کے معنی ہیں چکر لگانے والا، ج: طَوَائِفُ، اب یہ یا تو نَفْسٌ کی جمع کی صفت ہے، اس صورت میں یہ واحد ہوگا یا جَمَاعَة کی صفت اس صورت میں یہ ایک سے زائد افراد کے لیے ہوگا، طَائِفَةٌ سے جب جماعت مراد لی جائے تو یہ طَائِفٌ کی جمع ہوگا، اور یہ بھی صحیح ہے کی اس کی تاء کو مبالغہ کی تاء قرار دیا جائے نہ کہ تانیث کی تاء۔ ❺ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ) ، یہ اس کی رفعی حالت ہے، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے۔ ❻ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ) ، یہ اس کی جری حالت ہے، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے۔ ❼ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) ❾ اصل میں تو اسم فاعل ہے، پھر بطور اسم جامد کے استعمال ہونے لگا، یہ ایک ستارے کا نام ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الطَّاغُوتُ [8]	شیطان	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ط غ ی	فَلَعُوتُ	طَغَيُوتُ ❶	البقرة:257
طَاغُوْنَ [2]	سرکش	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعُوْنَ	طَاغِيُوْنَ ❷	الذاريات:53
بِالطَّاغِيَةِ [1]	کڑک سے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةِ	× ❸	الحاقة:5
طَاغِيْنَ [4]	سرکش	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِيْنَ	طَاغِيِيْنَ ❹	الصافات:30
فَطَافَ [1]	تو پھر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ط و ف	فَعَلَ	طَوَفَ ❺	القلم:19
طَاقَةَ [2]	طاقت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ط و ق	فَعَلَةَ	طَوَقَةَ ❻	البقرة:249
طَالَ [3]	لمبی ہوئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ط و ل	فَعَلَ	طَوَلَ ❺	الأنبياء:44
الطَّالِبُ [1]	طلب کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ط ل ب	فَاعِلُ	×	الحج:73
طَالُوْتَ [2]	طالوت	اسم جامد	//	×	×	×	×	×	× ❼	البقرة:247
الطَّامَّةُ [1]	آفت	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ط م م	فَاعِلَةُ	طَامِمَةُ ❽	النازعات:34
طِبَاقًا [2]	اوپر نیچے	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ط ب ق	فِعَالًا	× ❾	الملك:3
طِبْتُمْ [1]	اچھے رہے تم	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ط ی ب	فِلْتُمْ	طَيَبْتُمْ ❿	الزمر:73

❶ یہ اصل میں طَغَيُوتُ بروزن فَعَلُوتُ تھا، پھر اس میں قلب ہوا کہ لام کلمہ یاء کو عین کلمہ غین سے پہلے لے گئے تو یہ طَيَغُوتُ بروزن فَلَعُوتُ ہوگیا، پھر اس میں یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، تو یہ طَاغُوتُ ہوگیا، اس صورت میں تاء زائدہ ہے، یہ ناقص واوی طَغَوُوتُ بھی ہوسکتا ہے۔ بعض کے نزدیک واؤ کو تاء سے بدل دیا گیا ہے، اس صورت میں تاء زائدہ نہیں ہے اور اس میں اور کوئی بھی تبدیلی نہیں ہوئی، اس صورت میں یہ فَاعُولُ کے وزن پر ہے، یہ اصل میں مصدر ہے اس لیے یہ واحد، تثنیہ، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہورہا ہے، امام سیبویہ کے نزدیک یہ اسم جنس ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، طاغوت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجا جائے خواہ وہ انسان ہو، شیطان ہو، پتھر ہو، بت ہو یا کچھ بھی کیوں نہ ہو، ج: طَوَاغِيتُ، طَوَاغٍ، لفظ ﴿طَاغُوت﴾ قرآن مجید میں درج ذیل چار معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① شیطان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② جھوٹے معبود، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 256 میں ہے، ③ بت، جیسا کہ سورۃ النحل: 36 میں ہے، ④ غیر اللہ، جیسا کہ سورۃ النساء: 76 میں ہے۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ طَاغِيَةٌ کے بارے میں کئی اقوال ہیں: ① یہ اسم فاعل ہے اس سے مراد وہ چیز ہے جو حد سے بڑھ گئی ہو اس صورت میں یہ موصوف محذوف کی صفت ہوگا، جیسے: صَيْحَةٌ طَاغِيَةٌ۔ ② یہ مصدر ہے، اس کے معنی ہیں سرکشی اس صورت میں باء سببیت کے لیے ہوگی، یعنی سرکشی کے سبب سے۔ ③ اس سے مراد قوم ثمود کی وہ جماعت ہے جس نے سرکشی کی یا اس سے مراد وہ خاص شخص ہے جس نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالی تھیں، اس صورت میں تاء مبالغہ کے لیے ہوگی، ج: طَوَاغٍ۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرادیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❻ یا یہ باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ ❼ لفظ ﴿طَالُوت﴾ کے بارے میں مختلف مؤقف ہیں: ① یہ عجمی اسم ہے کسی سے مشتق نہیں، یہ علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہی بات زیادہ صحیح ہے ② بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی طول سے مشتق ہے، ③ بعض کے نزدیک یہ عبرانی نام ہے جو عربی کے موافق ہوگیا ہے، علمیت اور شبہ عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، کیونکہ یہ اوزان عرب پر نہیں ہے، یہ بنی اسرائیل کے ایک نیک بادشاہ کا نام ہے حضرت شموئیل علیہ السلام نے طالوت جو ایک طاقتور اور مدبر مگر غریب انسان تھے، کو بادشاہ بنا کر ایک بہت بڑے کافر بادشاہ جالوت کے مقابلے کے لیے بھیجا تھا، ان کے لشکر میں حضرت داؤد علیہ السلام بھی تھے، داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کردیا تو طالوت نے داؤد علیہ السلام کو اپنا داماد بنالیا اور بعد میں اللہ تعالیٰ نے داؤد علیہ السلام کو نبی بنالیا۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے لام کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے، یہاں اس سے مراد قیامت ہے۔ ❾ م: طَبَقَةٌ یا طَبَقٌ، یا یہ باب مفاعلہ طَابَقَ کا سماعی مصدر ہے، اور اس کا اسم مبالغہ ہونا بھی جائز ہے۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرادیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گرگیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَبَعَ 4	مہر لگادی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ب ع	فَعَلَ	×	النساء:155
طُبِعَ 2	مہر لگادی گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	التوبة:87
طَبَقًا 2	درجہ	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ط ب ق	فَعَلًا	×❶	الانشقاق:19
طِبْنَ 1	چھوڑنے پر خوش ہوجائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ط ی ب	فِلْنَ	طَيِبْنَ❷	النساء:4
طَحَاهَا 1	جس نے اس کو پھیلایا	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	ط ح و	فَعَلَ	طَحَوَ❸	الشمس:6
طَرَائِقَ 2	آسمان	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ر ق	فَعَائِلَ	×❹	المؤمنون:17
طَرَدْتُّهُمْ 1	میں ان کو دور بھگادوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط ر د	فَعَلْتُ	طَرَدْتُتُ❺	هود:30
طَرْفٍ 6	آنکھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ط ر ف	فَعْلٍ	×❻	الشورى:45
طَرَفًا 1	ایک جماعت	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	×❼	ال عمران:127
طَرَفَيِ 1	دونوں کناروں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَلَيِ	طَرَفَيْنِ❽	هود:114
طَرِيًّا 2	تازہ بتازہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	ک، س	//	ناقص واوی	ط ر و	فَعِيلًا	طَرِيْوًا❾	النحل:14
طَرِيقَ 4	راستے	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ر ق	فَعِيلَ	×❿	النساء:169
طَرِيقَةً 3	طریقہ	//	//	//	//	//	//	فَعِيلَةً	×⓫	طه:104
طٰسٓ 1	اسکے معنی اللہ ہی جانتا ہے	حروف مقطعات	×	//	×	×	×	×	×⓬	النمل:1
طٰسٓمّٓ 2	//	//	//	//	//	//	//	//	//	الشعراء:1
طَعَامِ 24	کھانا	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ع م	فَعَالٍ	×⓭	البقرة:61

❶ یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے،م: طَبَقَةٌ ۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرادیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا(قاعدہ:بِعْنَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْهُ اور مفعول نَفْسًا ہو۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، یہ ناقص یائی بھی ہوسکتا ہے، اس صورت میں باب ضرب ہوگا۔ ❹ م:طَرِيقَةٌ ،اس کے اصل معنی ''راستہ'' کے ہیں، چونکہ آسمان فرشتوں کے آنے جانے اور سیاروں کی گزرگاہ ہے، اس لیے انہیں ﴿طَرَائِقَ﴾ کہتے ہیں، لفظ ﴿طَرَائِق﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① آسمان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فرقے، مذاہب، جیسا کہ سورۃ الجن: 11 میں ہے ﴿كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا﴾ ''ہم مختلف مذاہب پر تھے''۔ ❺ دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ❻ یہ اصل میں مصدر ہے پھر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا، لفظ ﴿طَرْف﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① آنکھ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نگاہ ،جیسا کہ سورۃ الصّافات:48 میں ہے ﴿قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ﴾ ''نگاہ نیچے رکھنے والیاں''۔ ❼ ج: اَطْرَافٌ۔ ❽ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کردیا(قاعدہ:سَيِّدٌ)۔ ❿ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج:طُرُقٌ۔ ⓫ لفظ ﴿طَرِيقَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① طریقہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② راستہ، جیسا کہ سورۃ الجن:16 میں ہے ﴿لَوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ﴾ ''اگر یہ لوگ راستے پر سیدھے رہتے''، ج: طَرَائِقُ۔ ⓬ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ⓭ ج:اَطْعِمَةٌ، یا یہ باب سمع کا مصدر بمعنی مفعول ہے، سورۃ البقرة: 184 میں طَعَامُ باب افعال کا اسم مصدر ہے، اس سے مراد کھانا نہیں ہے، اس لیے کہ یہ مسکین کی طرف مضاف ہے، اور مسکین جب تک اس کا مالک نہیں بن جاتا تو وہ اس کے لیے کھانا نہیں ہوگا، ہاں مجازی طور پر اس سے مراد یہاں کھانا بھی لے سکتے ہیں۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَعِمْتُمْ 1	تم کھانا کھا چکو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ع م	فَعِلْتُمْ	×	الأحزاب:53
طَعْمُهٗ 1	ذائقہ اس کا	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلُ	×❶	محمد:15
طَعِمُوْا 1	انہوں نے کھایا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعِلُوْا	×	المائدۃ:93
طَعْنًا 1	طعن کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ط ع ن	فَعْلًا	//	النساء:46
طَعَنُوْا 1	طعن کرنے لگیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	التوبۃ:12
طَغٰی 6	سرکش ہوگیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ط غ ی	فَعَلَ	طَغَیَ❷	طٰہٰ:24
طَغَوْا 1	سرکشی کی تھی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَوْا	طَغَیُوْا❸	الفجر:11
بِطَغْوٰھَا 1	اپنی سرکشی کے سبب	(اسم) مصدر	×	نصر	//	ناقص واوی	ط غ و	فَعْلٰی	×❹	الشمس:11
طُغْیَانًا 9	سرکشی	//	//	فتح	//	ناقص یائی	ط غ ی	فُعْلَانًا	×	المائدۃ:64
فَطَفِقَ 1	پھر شروع ہوئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ط ف ق	فَعِلَ	×❺	صٓ:33
طَفِقَا 2	وہ شروع ہوئے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَا	//	الأعراف:22
طِفْلًا 3	بچہ	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ط ف ل	فِعْلًا	×❻	الحج:5
فَطَلٌّ 1	پھر شبنم	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ط ل ل	فَعْلٌ	طَلَلٌ❼	البقرۃ:265
الطَّلَاقُ 2	طلاق	اسم مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ل ق	فَعَالُ	×❽	البقرۃ:229
طَلَبًا 1	حاصل کرنے	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط ل ب	فَعَلًا	×	الکہف:41
طَلْحٍ 1	کیلوں	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ط ل ح	فَعْلٍ	×❾	الواقعۃ:29
طَلْعٌ 4	گابھا	//	//	//	//	//	ط ل ع	فَعْلٌ	×❿	قٓ:10
طَلَعَتْ 1	نکلے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	×	الکہف:17
طَلَّقْتُمْ 4	تم طلاق دو	//	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ل ق	فَعَّلْتُمْ	//	البقرۃ:231
طَلَّقْتُمُوْهُنَّ 2	تم طلاق دو ان کو	//	//	//	//	//	//	//	طَلَّقْتُمْ⓫	البقرۃ:237
طَلَّقَكُنَّ 3	طلاق دے دیں تم کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	×	التحریم:5

❶ ج:طُعُومٌ۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل فُلَانٌ ہو، لفظ ﴿ طَغٰی ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① انتہائی سرکش ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مناسب حد سے بڑھنا، جیسا کہ سورۃ النجم:17 میں ہے ﴿ مَاطَغٰی ﴾ ''نہ حد سے آگے بڑھی''، سورۃ الحاقۃ:11 میں ﴿ طَغَا ﴾ کے آخر میں الف، یاء سے تبدیل ہونے کے باوجود الف کی صورت میں لکھا گیا ہے یہ قرآنی رسم الخط ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❹ یہ ناقص واوی اور یائی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب یہ ناقص واوی ہو تو یہ باب نصر سے آتا ہے اور اس میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی، اور جب یہ یائی ہو تو باب فتح سے آتا ہے، اور اس میں قاعدہ تقوی کے تحت تعلیل ہوتی ہے، یہ اصل میں تَقْیَا تھا، یاء فَعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ:تَقْوٰی)۔ ❺ یہ افعال مقاربہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اور خبر کو فاعل کے قریب شروع ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ ❻ یہ واحد و جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج:اَطْفَالٌ، سورۃ النور: 31 میں ﴿ الطِّفْلَ ﴾ جمع مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ❼ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج:طِلَالٌ و طِلَلٌ۔ ❽ باب تفعیل طَلَّقَ کا قیاسی طور پر مصدر تَطْلِیْقٌ آتا ہے، یا یہ باب نصر اور کرم کا مصدر ہے۔ ❾ م:طَلْحَةٌ۔ ❿ م:طَلْعَةٌ۔ ⓫ تُمْ کے بعد هُنَّ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ:اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَطَلِّقُوهُنَّ 1	پس طلاق دوان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ل ق	فَعِّلُوا	×	الطلاق:1
طُلُوعِ 2	طلوع	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط ل ع	فُعُولِ	//	طٰه:130
طُمِسَتْ 1	بے نور کردیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	ط م س	فُعِلَتْ	//	المرسلات:8
لَطَمَسْنَا 2	ضرور مٹادیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❶	یٰسٓ:66
طَمَعًا 4	امید	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ط م ع	فَعَلًا	×	الأعراف:56
طٰهٰ 1	اسکے معنی اللہ ہی جانتا ہے	حروف مقطعات	//	×	×	×	×	×	× ❷	طٰه:1
طَهِّرْ 3	صاف رکھنا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ہ ر	فَعِّلْ	×	الحج:26
طَهِّرَا 1	پاک	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلَا	//	البقرة:125
طَهَّرَكِ 1	پاک کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	//	ال عمرٰن:42
طَهُوْرًا 2	پاک صاف کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ك	ثلاثی مجرد	//	//	فَعُوْلًا	× ❸	الفرقان:48
طُوًى 2	طویٰ	اسم جامد	//	×	//	لفیف مقرون	ط و ی	فُعَلٍ	طُوَيٍ ❹	طٰه:12
طَوّٰفُوْنَ 1	آتے جاتے رہیں	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	نصر	//	اجوف واوی	ط و ف	فَعَّالُوْنَ	×	النور:58
طُوْبٰى 1	خوشحالی ہی خوشحالی	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	اجوف یائی	ط ی ب	فُعْلٰى	طُيْبٰى ❺	الرعد:29
كَالطَّوْدِ 1	پہاڑ کی طرح	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	ط و د	فَعْلٍ	× ❻	الشعراء:63
طُوْرِ 10	طور	//	//	//	//	//	ط و ر	فُعْلٍ	× ❼	المؤمنون:20
طَوْعًا 4	خوشی خوشی	(اسم) مصدر	×	ن، س	//	//	ط و ع	فَعْلًا	× ❽	ال عمرٰن:83
فَطَوَّعَتْ 1	پھر پسندیدہ بنادیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَتْ	×	المائدة:30
الطُّوْفَانُ 2	طوفان	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ط و ف	فُعْلَانُ	× ❾	العنکبوت:14
طَوْلًا 3	طاقت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط و ل	فَعْلًا	× ❿	النساء:25
طُوْلًا 1	بلندی	//	//	//	//	//	//	فُعْلًا	×	بنی اسرائیل:37

❶ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول عَيْنَه یا صلہ عَلٰی ہو۔ ❷ اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ❸ یا یہ مصدر ہے جو اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا، یہ ملک شام میں طور سیناء کی وادی مقدس کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی تھی، اس کو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھا جاتا ہے، یہ علیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے یا یہ علیت اور عدل کی بناء پر غیر منصرف ہے، اور جو کہتے ہیں یہ منصرف ہے ان کے نزدیک یہ کسی بھی جگہ پر دلالت کرنے کی وجہ سے نکرہ ہے یا یہ ایک میدان یا پہاڑ کا نام ہونے کی وجہ سے مذکر ہے، اس کو چار طرح پڑھا جاتا ہے: طُوًى، طُوٰى، طِوًى، طِوٰى، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے اس کے معنی ہیں دوہری چیز، اس صورت میں وادی المقدس طُوًى کے معنی کرتے ہیں وہ وادی جس کی تقدیس دو مرتبہ ہوئی ہے۔ ❺ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: مُوْقِنٌ)، اس کے بارے میں کئی اقوال ہیں: ① یہ مصدر ہے۔ ② یہ جنت یا جنت کے ایک مخصوص درخت یا ایک مخصوص جگہ کا نام ہے۔ ③ یہ صفت مشبہ طَيِّبَةٌ کی جمع ہے۔ ④ یہ اسم تفضیل واحد مؤنث ہے، یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے۔ ❻ ج: أَطْوَادٌ۔ ❼ یہ صحرائے سیناء میں واقع ایک پہاڑ کا نام ہے جہاں موسیٰ علیہ السلام اندھیری رات میں آگ کی چنگاری لینے کے لیے گئے تھے اور باری تعالیٰ سے شرف کلام حاصل کیا تھا۔ ❽ یا یہ باب افعال أَطَاعَ کا اسم مصدر ہے، یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ❾ م: طُوفَانَةٌ، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❿ ﴿طَوْلًا﴾ کے معنی ہیں دولت مندی، مالی وسعت، نفقہ، یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
طَوِيْلًا 3	بہت	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ط و ل	فَعِيْلًا	× ❶	المزمل:7
كَطَيِّ 1	جیسے لپیٹا جاتا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	لفیف مقرون	ط و ی	فَعْلٍ	طَوْيٍ ❷	الأنبياء:104
طَيِّبًا 13	پاک	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	اجوف یائی	ط ی ب	فَيْعِلًا	طَيْيِبًا ❸	البقرة:168
طَيِّبَاتِ 21	پاک چیزیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَيْعِلَاتِ	طَيْيِبَاتِ ❸	البقرة:57
طَيِّبَةً 9	پاکیزہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَيْعِلَةً	طَيْيِبَةً ❸	ال عمران:38
الطَّيِّبُوْنَ 1	پاک مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَيْعِلُوْنَ	طَيْيِبُوْنَ ❹	النور:26
طَيِّبِيْنَ 2	پاک	//	//	//	//	//	//	فَيْعِلِيْنَ	طَيْيِبِيْنَ ❺	النحل:32
طَيْرٍ 19	پرندوں	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ط ی ر	فَعْلٍ	× ❻	الواقعة:21
طِيْنٍ 12	مٹی	//	واحد مذکر	//	//	//	ط ی ن	فِعْلٍ	×	الأنعام:2

❶ ج:طِوَالٌ۔ ❷ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ:سَيِّدٌ)۔ ❸ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❹ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ یہ واحد اور جمع سب کے لیے آتا ہے، اس کی جمع طُيُوْرٌ و اَطْيَارٌ آتی ہے، اور بعض کے نزدیک یہ طَائِرٌ کی جمع مکسر ہے۔

باب الظاء (ظ)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ظَالِمٌ 5	ظلم کررہا تھا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ظ ل م	فَاعِلٌ	×	الکھف:35
ظَالِمَةٌ 4	ظالم ہوتی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	//	هود:102
ظَالِمُوْنَ 33	ظالم ہو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (1)	البقرة:51
ظَالِمِی 2	ظلم کررہے ہوتے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِیْ	ظَالِمِیْنَ (2)	النساء:97
ظَالِمِیْنَ 91	ظالم	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِیْنَ	× (3)	الأعراف:148
الظَّانِّیْنَ 1	خیال کرتے	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	//	ظَانِنِیْنَ (4)	الفتح:6
ظَاهِرًا 6	ظاہر	//	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ظ ہ ر	فَاعِلًا	× (5)	الروم:7
ظَاهِرَةً 2	ظاہری	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	× (6)	لقمان:20
ظَاهَرُوْا 2	مدد کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعَلُوْا	× (7)	الممتحنة:9
ظَاهِرِیْنَ 2	(تم) غالب ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلِیْنَ	× (3)	المؤمن:29
ظَعْنِکُمْ 1	اپنے سفر کے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ظ ع ن	فَعْلٍ	×	النحل:80
ظُفُرٍ 1	ناخن	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ظ ف ر	فُعُلٍ	× (8)	الأنعام:146
ظَلَّ 2	ہوجاتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	فَعِلَ	ظَلِلَ (9)	النحل:58
ظِلٍّ 8	سایہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعْلٍ	ظِلْلٍ (10)	الواقعة:30
ظِلَالٍ 6	سایوں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعَالٍ	× (11)	یٰسٓ:56
بِظَلَّامٍ 5	ظلم کرتا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ظ ل م	فَعَّالٍ	× (12)	آل عمران:182
فَظَلَّتْ 1	پھر ہوجاتی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	فَعَلَتْ	ظَلِلَتْ (9)	الشعراء:4
ظَلْتَ 1	تو رہتا تھا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَلْتَ	ظَلِلْتَ (9)	طٰه:97
ظُلَّةٌ 2	ایک سائبان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فُعْلَةٌ	ظُلْلَةٌ (2)	الأعراف:171

(1) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (2) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (3) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (4) دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (5) لفظ ﴿ظَاهِر﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ظاہر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بیرونی جانب، جیسا کہ سورۃ الحدید:13 میں ہے ﴿ظَاهِرُهُ﴾ ''اس کی بیرونی جانب'' ③ سرسری، جیسا کہ سورۃ الکھف:22 میں ہے ﴿مِرَآءً ظَاهِرًا﴾ ''سرسری جھگڑا'' ④ غالب، جیسا کہ سورۃ الحدید:3 میں ہے ﴿الظَّاهِرُ﴾ ''ظاہر'' یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کے طور پر استعمال ہوا ہے، اس کا مطلب ہے کہ وہ سب پر غالب ہے۔ (6) لفظ ﴿ظَاهِرَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ظاہری، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نظر آنے والی، جیسا کہ سورۃ سبا:18 میں ہے ﴿قُرًى ظَاهِرَةً﴾ ''نظر آنے والی بستیاں''۔ (7) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ (8) ج: أَظْفَارٌ۔ (9) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدّ)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اس کے اصل معنی ہیں ''دن میں کرنا''، اور یہاں یہ بمعنی صَارَ (ہونا) استعمال ہو رہا ہے۔ (10) دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: ظِلَالٌ و أَظْلَالٌ۔ (11) م: ظِلٌّ و ظُلَّةٌ۔ (12) قرآن مجید میں یہ اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال نہیں ہوا، بلکہ یہ نسبت کے لیے استعمال ہوا ہے یعنی ظلم والا گویا ''فاعل ذی کذا'' کا یہ صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر مستعمل ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَظَلْتُمْ 1	تو تم رہ جاؤ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	فَلْتُمْ	ظَلِلْتُمْ ❶	الواقعة:65
ظُلَلٍ 4	بادلوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فُعَلٍ	× ❸	البقرة:210
ظَلَّلْنَا 2	ہم نے سایہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	×	البقرة:57
ظَلَمَ 7	اس نے ظلم کیا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ظ ل م	فَعَلَ	//	البقرة:231
ظُلِمَ 1	ظلم ہوا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	النساء:148
ظُلْمًا 20	ظلم کرنا چاہتا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلًا	//	آل عمران:108
ظُلُمَاتٍ 23	اندھیروں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	//	فُعُلَاتٍ	× ❹	البقرة:17
ظَلَمَتْ 1	جس نے ظلم کیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلَتْ	×	یونس:54
ظَلَمْتُ 2	میں نے ظلم کیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	النمل:44
ظَلَمْتُمْ 2	تم نے ظلم کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة:54
ظَلَمْنَا 4	ہم نے ظلم کیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأعراف:23
ظَلَمُوْا 45	انہوں نے ظلم کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	البقرة:59
ظُلِمُوْا 3	ان پر ظلم ہوا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوْا	//	النحل:41
فَظَلُّوْا 2	پھر وہ لگیں	فعل ماضی معلوم	//	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	فَعِلُوْا	ظَلِلُوْا ❺	الحجر:14
ظَلُوْمًا 2	بے باک	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ظ ل م	فَعُوْلًا	×	الأحزاب:72
ظَلِيْلٍ 2	سایہ دینے والا	صفت مشبہ	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	فَعِيْلٍ	× ❻	المرسلات:31
ظَمَأٌ 1	پیاس	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مہموز اللام	ظ م ء	فَعَلٌ	×	التوبة:120
الظَّمْاٰنُ 1	پیاسا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلَانُ	× ❼	النور:39
ظَنَّ 7	خیال کیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	فَعَلَ	ظَنَنَ ❽	یونس:24
ظَنًّا 21	گمان	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	ظَنْنًا ❾	یونس:36
ظَنَّا 2	وہ خیال کریں	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	ظَنَنَا ❽	البقرة:230

❶ یہاں بغیر کسی قاعدہ وکلیہ کے پہلے لام کو تخفیفا حذف کردیا (حذف سماعی) ۔ ❷ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: ظُلَلٌ و ظِلَالٌ ۔ ❸ م: ظُلَّةٌ ۔ ❹ م: ظُلْمَةٌ ۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❻ ﴿ظِلًّا ظَلِيْلًا﴾ (النساء:57) کے معنی ہیں ''گھنے سائے میں''۔ ❼ واحد مؤنث ظَمْاٰی، ج: ظِمَاءٌ۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ افعال قلوب میں سے ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ظَنَنَّا 2	ہم خیال کرتے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	فَعَلْنَا	ظَنَنْنَا ❶	الجن:5
ظَنَنْتُ 1	مجھے یقین تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	×	الحاقة:20
ظَنَنْتُمْ 6	تم نے گمان کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	حم السجدة:22
ظَنُّوْا 9	انہوں نے گمان کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	ظَنَنُوْا ❷	الأعراف:171
الظُّنُوْنَا 1	گمان طرح طرح کے	(اسم) مصدر	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُوْلَا	ظُنُوْنَ ❸	الأحزاب:10
ظَهَرَ 5	ظاہر ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ظ ھ ر	فَعَلَ	× ❹	الأنعام:151
ظَهْرَكَ 4	تیری کمر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلَ	× ❺	الشرح:3
ظِهْرِيًّا 1	پیٹھ پیچھے ڈالا ہوا	//	//	//	//	//	//	فِعْلِيًّا	× ❻	هود:92
ظُهُوْرِهِمْ 11	اپنی پشتوں کے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُوْلُ	× ❼	البقرة:101
ظَهِيْرٌ 6	مددگار	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	//	//	//	فَعِيْلٌ	× ❽	التحريم:4
الظَّهِيْرَةِ 1	دوپہر کے وقت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيْلَةِ	× ❾	النور:58

❶ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❸ نون کے بعد الف فواصل آیات کا لحاظ کرتے ہوئے قرآن مجید کے رسم الخط میں باقی ہے، مصدر قلیل اور کثیر سب کو شامل ہوتا ہے، یہاں اس کو جمع اس لیے لایا گیا ہے تا کہ یہ اس کی متعدد انواع پر دلالت کرے، م: ظَنٌّ۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر ظُهُوراً ہو۔ ❺ ج: اَظْهُرٌ وظُهُورٌ وظُهْرَانٌ۔ ❻ یہ ظَهْر کی طرف منسوب اسم ہے۔ ❼ م: ظَهْرٌ ۔ ❽ یا یہ بمعنی مُفَاعِل یعنی مُظَاهِر (معاون) ہے، اس کی جمع اس لیے نہیں لائی گئی کہ فَعِيْل اور فَعُول دونوں میں واحد، جمع، مذکر اور مؤنث کا استعمال برابر ہوتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر ظَهْراً ہو، ❾ ج: ظَهَائِرُ۔

باب العين (ع)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَائِدُوْنَ [1]	دوبارہ کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	فَاعِلُوْنَ	عَاوِدُوْنَ ❶	الدخان:15
عَائِلًا [1]	تنگ دست	//	واحد مذکر	ضرب	//	اجوف یائی	ع ی ل	فَاعِلًا	عَايِلًا ❷	الضحى:8
عَابِدٌ [1]	عبادت کرتا	//	//	نصر	//	صحیح	ع ب د	فَاعِلٌ	×	الكافرون:4
عَابِدَاتٍ [1]	عبادت گزار (عورتیں)	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٍ	//	التحريم:5
عَابِدُوْنَ [5]	عبادت کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❸	البقرة:138
عَابِدِيْنَ [5]	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❹	الأنبياء:53
عَابِرِي [1]	گزرنے والے	//	//	//	//	//	ع ب ر	فَاعِلِي	عَابِرِيْنَ ❺	النساء:43
عَاتِيَةٍ [1]	حد سے بڑھی ہوئی	//	واحد مؤنث	//	//	ناقص واوی	ع ت و	فَاعِلَةٍ	عَاتِوَةٍ ❻	الحاقة:6
الْعَاجِلَةَ [3]	جلدی والی (دنیا)	//	//	سمع	//	صحیح	ع ج ل	فَاعِلَةَ	× ❼	بنی اسرائیل:18
عَادٍ [3]	حد سے بڑھنے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	ع د و	فَاعٍ	عَادِوٌ ❽	البقرة:173
عَادَ [3]	دوبار کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ع و د	فَعَلَ	عَوَدَ ❾	البقرة:275
عَادٌ [24]	عاد	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فَعَلٌ	عَوَدٌ ❿	هود:59
لَعَادُوْا [1]	تو پھر سے وہی کام کریں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَلُوْا	عَوَدُوْا ❾	الأنعام:28
عَادُوْنَ [3]	حد سے گزرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	ناقص واوی	ع د و	فَاعُوْنَ	عَادِوُوْنَ ⓫	الشعراء:166
الْعَادِيَاتِ [1]	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	عَادِوَاتِ ❻	العاديات:1
عَادَيْتُمْ [1]	تم دشمنی رکھتے ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعَلْتُمْ	عَادَوْتُمْ ⓬	الممتحنة:7
الْعَادِّيْنَ [1]	گنتی کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع د د	فَاعِلِيْنَ	عَادِدِيْنَ ⓭	المؤمنون:113

❶ واؤ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ❷ یاء فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ❸ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: دَاعٍ) اس میں قاعدہ رَضِيَ بھی جاری ہو سکتا ہے۔ ❼ یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، اس سے مراد دنیا ہے۔ ❽ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: دَاعٍ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، عاد سے مراد عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کی اولاد ہے، یہ اپنے باپ کے نام سے موسوم ہیں یہ حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے، جو طوفان نوح کے بعد عرب کی سرزمین میں سب سے پہلے اقتدار میں آئی، یہ بت پرست تھے، حضرت ہود علیہ السلام کی دعوت کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں تباہ کر دیا، اس کو منصرف اور غیر منصرف دونوں طرح پڑھا جاتا ہے، غیر منصرف ہونے کے دو سبب بیان کیے گئے ہیں: ا۔ یہ علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے ۲۔ علمیت اور تانیث معنوی کی بناء پر غیر منصرف ہے، منصرف ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک قبیلہ کا نام ہے جو مذکر ہے لہذا صرف علمیت کی وجہ سے غیر منصرف نہیں ہو سکتا یا یہ علم اور عجمہ تو ہے لیکن ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے عجمہ غیر منصرف کا سبب نہیں بنے گا۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓬ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ⓭ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[2] عَارِضٌ	بادل	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ر ض	فَاعِلٌ	×❶	الأحقاف:24
[1] عَاشِرُوْهُنَّ	ان کے ساتھ رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	//	//	ع ش ر	فَاعِلُوْ	×	النساء:19
[2] عَاصِفٌ	تیز	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ص ف	فَاعِلٌ	×❷	یونس:22
[1] فَالْعَاصِفَاتِ	پھر ان ہواؤں کی جو تند و تیز چلتی ہیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	×❸	المرسلات:2
[1] عَاصِفَةً	تیز	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةً	×	الأنبياء:81
[3] عَاصِمٍ	بچانے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	ع ص م	فَاعِلٍ	//	یونس:27
[1] الْعَافِيْنَ	درگزر کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	نصر	//	ناقص واوی	ع ف و	فَاعِيْنَ	عَافِوِيْنَ❹	آل عمران:134
[1] عَاقَبَ	سزا دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ق ب	فَاعَلَ	×	الحج:60
[2] عَاقَبْتُمْ	تم بدلہ لینا چاہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعَلْتُمْ	×	النحل:126
[32] عَاقِبَةُ	انجام	(اسم) مصدر	×	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلَةٌ	×❺	آل عمران:137
[1] فَعَاقِبُوْا	تو بدلہ لو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوْا	×	النحل:126
[3] عَاقِرٌ	بانجھ	اسم فاعل	واحد مذکر	ض، ك	ثلاثی مجرد	//	ع ق ر	فَاعِلٌ	×❻	آل عمران:40
[2] عَاكِفًا	جم کر بیٹھنے والے	//	//	نصر	//	//	ع ك ف	فَاعِلًا	×	طه:97
[2] عَاكِفُوْنَ	اعتکاف کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	×❼	البقرة:187
[3] عَاكِفِيْنَ	بیٹھے رہیں گے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	×❽	طه:91
[1] لَعَالٍ	ضرور سرکش ہو چکا	//	واحد مذکر	//	//	ناقص واوی	ع ل و	فَاعٍ	عَالِوٌ❾	یونس:83
[13] عَالِمُ	جاننا	//	//	سمع	//	صحیح	ع ل م	فَاعِلُ	×	الأنعام:73
[1] الْعَالِمُوْنَ	علم والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	×❼	العنكبوت:43
[4] عَالِمِيْنَ	جاننے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	×❽	الأنبياء:51
[73] الْعَالَمِيْنَ	سب جہانوں	اسم آلہ	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعَلِيْنَ	×❿	الفاتحة:2

❶ یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل ہے، یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: عَوَارِضُ ، بادل کو ﴿عَارِضٌ﴾ اس لیے کہا گیا ہے کہ بادل عرض یعنی چوڑائی کے بل آسمان پر ظاہر ہوتا ہے۔ ❷ یہ مؤنث سماعی ہے، جو صفات مؤنث کے لیے مخصوص ہوں تو وہ بغیر علامت تانیث کے استعمال ہوتی ہیں، لفظ ﴿عَاصِفٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① تیز، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② آندھی والا، جیسا کہ سورۃ ابراھیم : 18 میں ہے ﴿فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ﴾ "آندھی والے دن"، ج: عَوَاصِفُ۔ ❸ یہ اصل میں اسم فاعل ہے، پھر بطور اسم جامد کے استعمال ہونے لگا، م: عَاصِفَةٌ ۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ اور یاء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ ج: عَوَاقِبُ، بعض کے نزدیک یہ باب نصر سے اسم فاعل واحد مؤنث ہے۔ ❻ یہ مفعول یعنی الْمَعْقُوْرُ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ بروزن فاعل بمعنی اسم منسوب ہے، یعنی ذات عقر، اسے فاعل ذی كذا بھی کہتے ہیں، اس لفظ کا استعمال مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے یکساں ہوتا ہے، یہاں یہ تاء کے حذف ہونے کے ساتھ واحد مؤنث ہے، ﴿عَاقِرٌ﴾ اس عورت کو کہتے ہیں جو بڑھاپے یا کسی اور وجہ سے بچہ جننے کی صلاحیت سے محروم ہو چکی ہو، ج: عَوَاقِرُ۔ ❼ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❽ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن واؤ اور نون تنوین جمع ہونے سے واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ❿ م: عَالَمٌ ، عَالَمٌ اسم جمع ہے اس کا واحد لفظوں میں نہیں ہے، یہ عِلْمٌ یا عَلَامَةٌ سے مشتق ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہاں جہانوں سے مراد مختلف مخلوقات کی انواع ہیں، مثلاً: عالم انس اور عالم جن وغیرہ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَالِيًا [1]	سرکش	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فَاعِلًا	عَالِوًا (1)	الدخان:31
عَالِيَةٍ [2]	اونچے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٍ	عَالِوَةٍ (1)	الحاقة:22
عَالِيْنَ [2]	سرکش	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	عَالِوِيْنَ (2)	المؤمنون:46
عَالِيَهَا [3]	اس کے اوپر والے حصہ کو	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَ	عَالِوَ (1)	هود:82
عَامٌ [8]	ایک سال	اسم جامد	//	×	//	اجوف واوی	ع و م	فَعَلٌ	عَوَمٌ (3)	يوسف:49
عَامِلٌ [4]	عمل کیے جاتا ہوں	اسم فاعل	//	سمع	//	صحیح	ع م ل	فَاعِلٌ	×	الأنعام:135
عَامِلَةٌ [1]	سخت محنت کرنے والے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	//	الغاشية:3
عَامِلُوْنَ [4]	عمل کیے جارہے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (4)	هود:121
الْعَامِلِيْنَ [4]	عمل کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (5)	آل عمران:136
عَامَيْنِ [1]	دو سال	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	اجوف واوی	ع و م	فَعَلَيْنِ	عَوَمَيْنِ (6)	لقمان:14
عَاهَدَ [2]	وعدہ کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ہ د	فَاعَلَ	×	التوبة:75
عَاهَدْتَّ [1]	وعدہ لیا آپ سے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعَلْتَ	عَاهَدْتَ (7)	الأنفال:56
عَاهَدْتُّمْ [4]	تم نے معاہدہ کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعَلْتُمْ	عَاهَدْتُمْ (7)	التوبة:1
عَاهَدُوْا [4]	انہوں نے وعدہ کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوْا	×	البقرة:100
عِبَادٌ [93]	بندے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ع ب د	فِعَالٌ	× (8)	الأعراف:194
عِبَادِ [4]	بندوں	//	//	//	//	//	//	فِعَالِ	× (9)	الزمر:17
عِبَادَتِهٖ [9]	اس کا بندہ ہونے میں	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فِعَالَةٍ	×	النساء:172
عَبَثًا [1]	فضول	//	//	سمع	//	//	ع ب ث	فَعَلًا	//	المؤمنون:115
عَبَدَ [1]	جنہوں نے عبادت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ع ب د	فَعَلَ	//	المائدة:60
عَبْدٌ [28]	ایک بندہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلٌ	× (10)	الزخرف:59
عَبَّدْتَّ [1]	تو نے غلام بنا رکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتَ	عَبَّدْتَ (7)	الشعراء:22
عَبَدْتُّمْ [1]	تم عبادت کرتے	//	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُمْ	عَبَدْتُمْ (7)	الكافرون:4
مَا عَبَدْنَا [2]	نہ عبادت کرتے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	النحل:35
عَبْدَيْنِ [1]	دو بندوں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	//	//	فَعْلَيْنِ	× (11)	التحريم:10

(1) واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہوگئی (قاعدہ: دَاعٍ)، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف مکان ہے۔ (2) واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہوگئی (قاعدہ: دَاعٍ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (3) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ج: اَعْوَامٌ، یہ اصل میں تو مصدر تھا۔ (4) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (5) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (6) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، م: عَامٌ، ج: أَعْوَامٌ۔ (7) دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ (8) م: عَبْدٌ، یہ اصل میں باب نصر عَبَدَ يَعْبُدُ سے صفت مشبہ ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے۔ (9) یہ اصل میں يَاعِبَادِيْ تھا، اس کے شروع سے حرف نداء یاء اور آخر سے یائے متکلم کو تخفیفاً حذف کر دیا گیا ہے۔ (10) یہ اصل میں باب نصر عَبَدَ يَعْبُدُ سے صفت مشبہ ہے، بعد میں اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، ج: عِبَادٌ۔ (11) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: عَبْدٌ، ج: عِبَادٌ

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	[illegible]
عِبْرَةٌ 6	عبرت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ب ر	فِعْلَةٌ	× (1)	يوسف:111
عَبَسَ 2	تیوڑی چڑھائی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ع ب س	فَعَلَ	×	المدثر:22
عَبْقَرِيٌّ 1	نادر	اسم جامد	اسم جمع	×	رباعی مزید فیہ	//	ع ب ق ر	فَعْلَلِيٌّ	× (2)	الرحمٰن:76
عَبُوْسًا 1	بدنما	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ب س	فَعُوْلًا	× (3)	الدهر:10
لِلْعَبِيْدِ 5	بندوں پر	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ع ب د	فَعِيْلٍ	× (4)	آل عمران:182
عَتَتْ 1	انہوں نے سرکشی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ت و	فَعَتْ	عَتَوَتْ (5)	الطلاق:8
عُتُلٍّ 1	سخت مزاج	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ع ت ل	فُعُلٍّ	× (6)	القلم:13
عَتَوْا 4	سرکشی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ت و	فَعَوْا	عَتَوُوْا (7)	الأعراف:77
عُتُوًّا 2	وہ سرکش ہو گئے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلًا	عُتُوْوًا (8)	الفرقان:21
عِتِيًّا 2	آخری حد	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعُوْلًا	عُتُوْوًا (9)	مريم:8
عَتِيْدٌ 2	تیار ہوتا	صفت مشبہ	//	کرم	//	صحیح	ع ت د	فَعِيْلٌ	×	ق:18
الْعَتِيْقِ 2	قدیم	//	//	ض، ك	//	//	ع ت ق	فَعِيْلِ	× (10)	الحج:29
عُثِرَ 1	اطلاع پائی جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ن، ض	//	//	ع ث ر	فُعِلَ	× (11)	المائدة:107
عُجَابٌ 1	عجیب	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	ع ج ب	فُعَالٌ	× (12)	ص:5
عِجَافٌ 2	دبلی پتلی	صفت مشبہ	جمع مکسر	س، ك	//	//	ع ج ف	فِعَالٌ	× (13)	يوسف:43
عَجَبًا 5	تعجب	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ع ج ب	فَعَلًا	×	يونس:2
عَجِبْتَ 1	تو تعجب کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتَ	//	الصافات:12
عَجِبْتُمْ 2	تم نے تعجب کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	الأعراف:63
عَجِبُوْا 2	انہوں نے تعجب کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	ص:4
عَجَزْتُ 1	میں عاجز ہوں	//	واحد متکلم	ضرب	//	//	ع ج ز	فَعَلْتُ	//	المائدة:31

(1) ج: عِبَرٌ، یا یہ باب افتعال اِعْتَبَرَ سے اسم مصدر ہے، عبرت کے معنی نصیحت حاصل کرنے کے ہیں۔ (2) یہ عبقر کی طرف منسوب اسم ہے، عَبْقَر: عربوں کے پرانے خیال کے مطابق مسکن جنات ہے، پھر ہر غیر معمولی اور قابل تعجب چیز کو اس کی طرف منسوب کیا جانے لگا، اس کے معنی ہیں بے مثال، ریشمی کپڑا، دبیز غالیچے یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے (صراح) اور فرّاء کے نزدیک یہ اسم جنس جمعی ہے اور اس کا واحد عَبْقَرِيَّةٌ آتا ہے، قطرب کے نزدیک یہ اسم منسوب نہیں بلکہ یہ کرسی کی طرح ہے، یاء مشدد یاء نسبت نہیں ہے۔ (3) یا یہ صفت مشبہ ہے۔ (4) یہ اصل میں باب نصر عَبَدَ يَعْبُدُ سے صفت مشبہ ہے، یہاں بطور اسم جامد کے استعمال ہوا ہے، م: عَبْدٌ بعض کے نزدیک عَبِيْدٌ اسم جمع ہے، بعض نے فرق کیا ہے کہ جب عَبْدٌ کے معنی عبادت گزار ہوں تو اس کی جمع عِبَادٌ آتی ہے اور جب عَبْدٌ کے معنی غلام ہوں تو اس کی جمع عَبِيْدٌ آتی ہے۔ (5) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (6) بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (8) دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (9) لفظ ﴿عِتِيًّا﴾ کے بارے میں تین موقف ہیں: ۱۔ واحد مذکر اسم مبالغہ ۲۔ مصدر، جیسا کہ سورۃ مریم :69 میں ہے ۳۔ بعض کے نزدیک یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے، م: عَاتٍ (المفردات فی غریب القرآن) جب یہ عَاتٍ کی جمع ہو تو اس میں قاعدہ دُلِيٌّ جاری ہوگا، ناقص واوی کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر واقع ہوئی تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، ماقبل ضمہ کو یاء کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ دُلِيٌّ)، پھر عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا۔ اور جب یہ مبالغہ یا مصدر ہو تو دونوں واؤ کے ماقبل کو کسرہ دینا قلیل ہے (اصول اکبری)، ﴿عِتِيًّا﴾ اس شخص کو کہتے ہیں جس کے جوڑوں اور ہڈیوں میں خشکی آجائے، اس سے مراد بڑھاپے کا آخری درجہ ہے، لفظ ﴿عِتِيًّا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آخری حد، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② سرکشی، نافرمانی، جیسا کہ سورۃ مریم :69 میں ہے۔ (10) ﴿الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ﴾ سے مراد خانہ کعبہ ہے۔ (11) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلٰی" ہو۔ (12) بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ (13) یہ خلاف قیاس جمع آئی ہے، م: عَجْفَاءُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَجَلٍ [1]	جلدی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ج ل	فَعَلٍ	×	الأنبياء:37
عَجِّلْ [1]	جلدی دے دے	امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلْ	//	صٓ:16
لَعَجَّلَ [2]	ضرور جلدی بھیج دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ج ل	فَعَّلَ	//	الكهف:58
عِجْلًا [10]	بچھڑا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلًا	❶×	الأعراف:148
عَجِلْتُ [1]	میں نے جلدی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	سمع	//	//	//	فَعِلْتُ	×	طه:84
عَجِلْتُمْ [1]	تم نے جلدی کر لی	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	الأعراف:150
عَجَّلْنَا [1]	ہم جلدی دے دیتے	//	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	//	بنی اسرائیل:18
عَجُوْزٌ [4]	بوڑھی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ن،ك	ثلاثی مجرد	//	ع ج ز	فَعُوْلٌ	❷×	هود:72
عَجُوْلًا [1]	بڑا جلد باز	//	//	سمع	//	//	ع ج ل	فَعُوْلًا	❸×	بنی اسرائیل:11
عَجِيْبٌ [2]	عجیب	//	//	//	//	//	ع ج ب	فَعِيْلٌ	❹×	هود:72
عَدًّا [2]	شمار کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	فَعْلًا	❺عَدْدًا	مريم:84
عَدَاوَةٌ [6]	دشمنی	//	//	ض،س	//	ناقص واوی	ع د و	فَعَالَةٌ	❻×	حٰم السجدة:34
عُدَّةً [1]	سامان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	فُعْلَةً	❼عُدْدَةً	التوبة:46
عِدَّةَ [11]	گنتی	//	//	//	//	//	//	فِعْلَةَ	❽عِدْدَةَ	التوبة:36
عُدْتُّمْ [1]	تم وہی حرکت کرو گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ع و د	فُلْتُمْ	❾عَوَدْتُمْ	بنی اسرائیل:8
عَدَدَ [3]	گنتی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	فَعَلَ	❿×	يونس:5
عَدَدًا [3]	//	صفت مشبہ	//	نصر	//	//	//	فَعَلًا	⓫×	الكهف:11
عَدَّدَهٗ [1]	گن گن کر رکھتا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الهمزة:2
عَدَسِهَا [1]	اپنے مسور	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ع د س	فَعَلِ	⓬×	البقرة:61
عَدْلٍ [14]	انصاف	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ع د ل	فَعْلٍ	⓭×	المائدة:95
فَعَدَلَكَ [1]	پس تجھے برابر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	×	الانفطار:7

❶ ج:عُجُولٌ۔ ❷ یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، ج: عُجُزٌ و عَجَائِزُ۔ ❸ یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❹ ج:عَجَائِبُ۔ ❺ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، کبھی یہ باب افعال أَعَدَّ سے اسم مصدر ہوتا ہے۔ ❻ بعض کے نزدیک یہ باب مفاعلہ سے اسم مصدر ہے۔ ❼ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، ج: عُدَدٌ، کبھی یہ باب افعال أَعَدَّ سے اسم مصدر ہوتا ہے۔ ❽ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، ج: عِدَدٌ، بعض کے نزدیک یہ باب نصر کا مصدر ہے، لفظ ﴿ عِدَّة ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گنتی، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عدت، جیسا کہ سورۃ الأحزاب: 49 میں ہے ﴿ مِنْ عِدَّةٍ ﴾ ''کوئی عدت''۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ:قُلْنَ)، دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ❿ ج: أَعْدَادٌ، کبھی عَدَدَ مصدر کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الكهف: 11 میں ہے ﴿ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴾۔ ⓫ یا یہ باب نصر عَدَّ يَعُدُّ کا مصدر ہے۔ ⓬ م: عَدَسَةٌ۔ ⓭ لفظ ﴿ عَدْل ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① انصاف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② بدلہ، جیسا کہ سورۃ البقرة: 48 میں ہے ﴿ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ ﴾ ''نہیں لیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ'' ③ مثل، برابر، جیسا کہ سورۃ المائدة: 95 میں ہے ﴿ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا ﴾ ''اس کے برابر روزے''، ج: اَعْدَالٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَدْن [11]	ہمیشگی	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ض	ثلاثی مجرد	صحیح	ع د ن	فَعْلٍ	× ❶	التوبة:72
عُدْنَا [3]	ہم واپس ہو جائیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	اجوف واوی	ع و د	فُلْنَا	عَوَدْنَا ❷	الأعراف:89
عِدْهُمْ [1]	وعدہ کرتا رہ ان سے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	مثال واوی	و ع د	عِلْ	اِوْعِدْ ❸	بنی اسرائیل:64
عَدَّهُمْ [1]	گن کر رکھا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	فَعَلَ	عَدَدَ ❹	مریم:94
عَدُوٌّ [43]	دشمن	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	ناقص واوی	ع د و	فَعُولٌ	عَدُوْوٌ ❺	البقرة:36
عَدْوًا [1]	حد سے گزرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	×	الأنعام:108
عُدْوَانًا [8]	سرکشی	//	//	//	//	//	//	فُعْلَانًا	//	النساء:30
بِالْعُدْوَةِ [2]	کنارے پر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فُعْلَةِ	× ❻	الأنفال:42
عَذَابٌ [322]	عذاب	اسم مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	فَعَالٌ	× ❼	البقرة:7
عَذْبٌ [2]	میٹھا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلٌ	× ❽	الفرقان:53
عَذَّبَ [2]	اس نے عذاب دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	التوبة:26
عَذَّبْنَا [2]	ہم ان کو عذاب دیتے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الفتح:25
عُذْتُ [2]	میں پناہ لیتا ہوں	//	واحد متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و ذ	فُلْتُ	عَوَذْتُ ❾	المؤمن:27
عُذْرًا [2]	عذر	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	صحیح	ع ذ ر	فُعْلًا	× ❿	الكهف:76
بِالْعَرَاءِ [2]	چٹیل میدان میں	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ع ر ی	فَعَالٍ	عَرَايٍ ⓫	الصافات:145
عُرُبًا [1]	خوبصورت	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ع ر ب	فُعُلًا	× ⓬	الواقعة:37
عَرَبِيٌّ [11]	عربی	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلِيٌّ	× ⓭	النحل:103
كَالْعُرْجُوْنِ [1]	کھجور کی شاخ کی طرح	//	//	//	ملحق رباعی مزید فیہ	//	ع ر ج	فُعْلُوْلِ	× ⓮	یٰس:39

❶ یہ اصل میں مصدر ہے اسی لیے یہ مفرد، تثنیہ، جمع سب کے ساتھ مفرد آتا ہے، بعض کے نزدیک عدن جنت میں ایک خاص مقام کا نام ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ ❸ اس کے مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ تَعِدُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❺ دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ وزن میں مصدر کے مشابہ ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، عَدُوٌّ واحد، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے کیونکہ جب فَعُول بمعنی فَاعِل ہو تو مذکر و مؤنث میں برابر ہوتا ہے، ج: عِدًى وَاَعْدَاءٌ۔ ❻ ج: عُدًى وعِدَاءٌ۔ ❼ باب تفعیل عَذَّبَ سے قیاسی طور پر مشہور مصدر تَعْذِيْبٌ بروزن تَفْعِيْلٌ آتا ہے، سورة صٓ: 8 میں ﴿عَذَابِ﴾ اصل میں عَذَابِيْ تھا، یاء کو تخفیفا حذف کر دیا ہے۔ ❽ ج: عِذَابٌ وعُذُوبٌ۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور ذال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''باء'' ہو۔ ❿ بعض کے نزدیک یہ حاصل مصدر ہے، جس کے معنی ملامت کو رفع کرنے کے ہیں، ج: اَعْذَارٌ، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ عَذِيْرٌ بمعنی معذرت کی جمع ہو، اس کو عُذُرٌ بھی پڑھا جا سکتا ہے اس صورت میں یہ عَاذِرٌ کی جمع بھی ہو سکتی ہے، جب اس کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنی ''عذر ختم کرنا'' ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة المرسلات: 6 میں ہے ﴿عُذْرًا﴾ ''عذر ختم کرنے''۔ ⓫ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، اس کے آخر میں الف ممدودہ نہیں ہے کیونکہ وہ تو اصلی حروف کے بعد زائد ہوتا ہے، ج: اَعْرَاءٌ۔ ⓬ م: عَرُوْبٌ، ایسی عورت کو کہتے ہیں جو اپنے حسن و جمال اور دیگر خوبیوں کی وجہ سے خاوند کو نہایت محبوب ہو ⓭ یہ عرب کی طرف اسم منسوب ہے، ایسے اسموں کی جمع بنانی ہو تو یائے نسبت گرا دیتے ہیں ⓮ ج: عَرَاجِيْنُ، بعض کے نزدیک اس کا نون زائدہ ہے، یہ ملحق بعُصْفُوْر ہے اور اس کا وزن فُعْلُوْنٌ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَرْشٌ 26	تخت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ر ش	فَعْلٌ	❶×	النمل:23
عَرَضٌ 6	مال واسباب	//	//	//	//	//	ع ر ض	فَعَلٌ	❷×	الأعراف:169
عُرِضَ 1	پیش کیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	//	فُعِلَ	×	صٓ:31
عَرْضًا 1	بالکل سامنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	الکهف:100
عُرْضَةً 1	نشانہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ن،ض	//	//	//	فُعْلَةً	❸×	البقرة:224
عَرَّضْتُمْ 1	تم اشارہ کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُمْ	×	البقرة:235
عَرَضْنَا 2	ہم سامنے لے آئیں گے	//	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْنَا	//	الکهف:100
عَرْضُهَا 3	اس کی چوڑائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلُ	❹×	ال عمرٰن:133
عَرَضَهُمْ 1	پیش کیا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلَ	×	البقرة:31
عُرِضُوْا 1	وہ پیش کیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوْا	//	الکهف:48
بِالْعُرْفِ 1	نیکی	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ع ر ف	فُعْلِ	❺×	الأعراف:199
عَرَّفَ 2	اس نے بتلائی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	التحریم:3
عُرْفًا 1	لگاتار	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلًا	❻×	المرسلات:1
عَرَفَاتٍ 1	عرفات کے میدان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَلَاتٍ	❼×	البقرة:198
فَلَعَرَفْتَهُمْ 1	تو ضرور پہچان لیتے ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتَ	×	محمد:30
فَعَرَفَهُمْ 1	پس پہچان لیا ان کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	یوسف:58
عَرَفُوْا 2	انہوں نے پہچان لیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	البقرة:89
الْعَرِمِ 1	بند	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ع ر م	فَعِلِ	❽×	سبا:16
بِالْعُرْوَةِ 2	کڑے کو	//	واحد مؤنث	//	//	ناقص واوی	ع ر و	فُعْلَةِ	❾×	البقرة:256
عُرُوْشِهَا 3	اپنی چھتوں کے	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ع ر ش	فُعُوْلِ	❿×	البقرة:259
عَرِيْضٍ 1	چوڑی	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	ع ر ض	فَعِيْلٍ	×	حم السجدة:51

❶ ج:عُرُوشٌ وَاَعْرَاشٌ، جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہو تو پھر اس کے معنی عرش ہی کیے جاتے ہیں۔ ❷ ج: اَعْرَاضٌ ، یہ اصل میں باب ضرب سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا یعنی وہ چیز جس کا ٹھہرنا ممکن نہ ہو، عارضی چیز۔ ❸ یہ کبھی اَلْعَارِض یعنی رکاوٹ اور کبھی اَلْمَعْرُوض کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، ج : عُرَضٌ ۔ ❹ ج : عُرُوضٌ وعِرَاضٌ ۔ ❺ یہ عُرْفٌ بمعنی مَعْرُوفٌ ہے۔ ❻ یہ اسم جامد کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❼ یہ اصل میں جمع مؤنث سالم ہے ، یہ مکہ سے بارہ میل دور ایک مشہور مقام ہے، جہاں حاجی نو ذوالحجہ کو قیام کرتے ہیں، یہ حج کا اہم ترین رکن ہے، عرفات کی وجہ تسمیہ کے بارے میں کئی اقوال ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ جنت سے نکلنے کے بعد حضرت آدم اور حضرت حواؑ کا دنیا میں پہلا تعارف اسی مقام پر ہوا تھا اس لیے اس کا نام عرفات رکھا گیا ہے، لفظ جمع کے ساتھ نام بطور مبالغہ کے رکھا گیا ہے، یہ اسمائے مرتجلہ میں سے ہے اس پر الف لام نہیں آ سکتا ، اس کے منصرف اور غیر منصرف ہونے میں اختلاف ہے، یہ علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس پر تنوین تنوینِ مقابلہ ہے تنوینِ تمکن نہیں ہے اور کسرہ کا نہ آنا تنوین نہ آنے کے تابع ہوتا ہے، منصرف نہ ہونے کے بدلے میں نہیں ہوتا، جو اس کو منصرف سمجھتے ہیں وہ کہتے ہیں اس میں صرف ایک سبب علمیت ہے دوسرا سبب تانیث نہیں ہے کیونکہ اس کی تاء تائے تانیث نہیں ہے بلکہ وہ جمع مؤنث سالم کی علامت ہے جو بِنْتٌ کی تاء کی طرح ہے جو تانیث کے لیے نہیں بلکہ واؤ محذوف کے عوض میں ہے اور مؤنث کے ساتھ مخصوص ہے لہٰذا کسی اور تاء کا مقدر ماننا یہاں صحیح نہیں ہے، اور تائے تانیث کو مقدر بھی نہیں مان سکتے کیونکہ تاء مذکورہ تائے تانیث کو مقدر ماننے سے مانع ہے اس لیے کہ یہ تاء جمع مؤنث کے ساتھ خاص ہے اب اگر ایک اور تاء مقدر مانیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ دو علامتیں جمع ہو گئیں جو درست نہیں ہے۔ ❽ م: عَرِمَةٌ ، اس کے معنی ہیں ''وادی کا بند'' اس صورت میں یہ اسم جامد ہوگا، یہ بند سد مآرب کے نام سے مشہور ہے، یہ یمن کے مشہور شہر مآرب کے مشرق میں واقع تھا ﴿الْعَرِمِ﴾ کے معنی ہیں زبردست اور ناقابل برداشت سیلاب، اس اعتبار سے یہ باب نصر سے واحد مذکر صفت مشبہ ہوگا۔ ❾ ج:عُرًى ۔ ❿ م:عَرْشٌ ، اس کی جمع اَعْرَاشٌ بھی آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 عِزًّا	باعث عزت	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	فِعْلًا	عِزْزًا ❶	مریم:81
1 اَلْعُزّٰی	عزّیٰ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فُعْلٰی	عُزْزٰی ❷	النجم:19
11 عِزَّةٍ	گھمنڈ	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	//	فِعْلَةٍ	عِزْزَةٍ ❸	صٓ:2
1 عَزَّرْتُمُوْهُمْ	تم ان کی مدد کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ز ر	فَعَّلْتُمْ	عَزَّرْتُمْ ❹	المائدة:12
1 عَزَّرُوْهُ	قوت دینے لگے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلُوْ	×	الأعراف:157
1 فَعَزَّزْنَا	پس ہم نے طاقت دی	//	جمع متکلم	//	//	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	فَعَّلْنَا	//	یسٓ:14
1 عَزَلْتَ	تو نے الگ کردیا	//	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ز ل	فَعَلْتَ	//	الأحزاب:51
1 عَزَمَ	پختہ ہوگی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ز م	فَعَلَ	//	محمد:21
5 عَزْمًا	ارادے کی پختگی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	طٰه:115
1 عَزَمْتَ	تو عزم کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	ال عمران:159
1 عَزَمُوْا	وہ ارادہ کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	البقرة:227
1 عَزَّنِیْ	وہ مجھ پر غالب آجاتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	فَعَلَ	عَزَزَ ❺	صٓ:23
1 عُزَیْرٌ	عزیر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ز ر	فُعَیْلٌ	× ❻	التوبة:30
99 عَزِیْزٌ	غالب	صفت مشبہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع ز ز	فَعِیْلٌ	× ❼	البقرة:209
1 عِزِیْنَ	گروہ گروہ ہوکر	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	//	ناقص واوی	ع ز و	فِعِیْنَ	عِزَوِیْنَ ❽	المعارج:37
28 عَسٰی	قریب	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ع س ی	فَعَلَ	عَسَیَ ❾	البقرة:216
1 عَسِرٌ	بڑا سخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	ع س ر	فَعِلٌ	×	القمر:8

❶ دوہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)، یہاں مصدر بمعنی اسم مبالغہ استعمال ہورہا ہے۔ ❷ دوہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)، یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام عَزِیْزٌ سے ماخوذ ہے، یہ اصل میں أَعَزُّ اسم تفضیل کی مؤنث ہے، یہ ایک بت کا نام ہے جو بیت اللہ میں رکھا ہوا تھا، بعض کے نزدیک یہ ایک درخت کا نام ہے، جو مقام نخلہ میں تھا قبیلہ غطفان کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، قریش کے لوگ بھی اس کی بڑی تعظیم کرتے تھے۔ ❸ دوہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❹ تُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کرکے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ:اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے زاء کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ ❻ یہ بعض کے نزدیک عربی اور بعض کے نزدیک عجمی نام ہے، جو اسے عجمی مانتے ہیں وہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر اسے غیر منصرف پڑھتے ہیں، بعض کے نزدیک یہ عجمی تو ہے مگر تصغیر کی بناء پر خفیف ہونے کی سے منصرف ہے، اور جو اسے عربی مانتے ہیں وہ اسے منصرف پڑھتے ہیں کیونکہ اس صورت میں اس میں صرف ایک سبب علمیت ہے دوسرا کوئی سبب نہیں ہے، عزیر علیہ السلام کے نبی ہونے میں اختلاف ہے، بہت سے علماء ان کو نبی نہیں مانتے۔ ❼ یہ اسم مبالغہ بھی ہوسکتا ہے، لفظ ﴿ عَزِیْز ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل پانچ معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① غالب وطاقتور جو کسی سے مغلوب نہ ہو، یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② یہ حاکم مصر کے قدیم لقب کے طور پر بھی استعمال ہوا ہے، جیسا کہ سورۃ یوسف : 30 میں ہے ﴿ امْرَأَةُ الْعَزِیْزِ ﴾ ''عزیز کی بیوی''، ③ زبردست، جیسا کہ سورۃ الفتح :3 میں ہے ﴿ عَزِیْزًا ﴾ ''زبردست'' ④ معزز، جیسا کہ سورۃ حم السجدۃ :41 میں ہے ﴿ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴾ ''باعزت کتاب'' ⑤ شاق، گراں، جیسا کہ سورۃ التوبۃ:128 میں ہے ﴿ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ ﴾ ''شاق ہے اس پر''۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرادیا، اور یاء کی مناسبت سے اس کے ماقبل فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ تثنیہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے اسے ملحق بجمع مذکر سالم اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں جمع مذکر سالم کی شرائط نہیں پائی جاتیں، م: عِزَةٌ یہ اصل میں عِزَوٌ تھا اس کے لام کلمہ واؤ کو حذف کرکے اس کے عوض تاء لے آئے ہیں، اس کی جمع تکسیر عِزًی آتی ہے۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، یہ فعل غیر متصرف ہے، افعال مقاربہ میں سے امید پر دلالت کرتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے کلام میں یہ یقین پر دلالت کرتا ہے، یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عُسْرٍ [5]	تنگی	(اسم)مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع س ر	فُعْلٍ	×	الطلاق:7
لِلْعُسْرٰی [1]	سختی میں	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلٰی	× ❶	اللیل:10
عُسْرَةٍ [2]	تنگ دست	(اسم)مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلَةٍ	× ❷	البقرة:280
عَسْعَسَ [1]	چھاجائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فَعْلَلَةٌ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ع س ع س	فَعْلَلَ	×	التکویر:17
عٓسٓقٓ [1]	اس کے معنی اللہ جانتا ہے	حروف مقطعات	×	×	×	×	×	×	× ❸	الشوریٰ:2
عَسَلٍ [1]	شہد	اسم جامد	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ع س ل	فَعَلٍ	× ❹	محمد:15
عَسَیْتُمْ [2]	تم سے امید ہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ع س ی	فَعَلْتُمْ	× ❺	البقرة:246
عَسِیْرٌ [2]	مشکل	صفت مشبہ	واحد مذکر	س،ك	//	صحیح	ع س ر	فَعِیْلٌ	×	المدثر:9
عِشَاءً [2]	عشاء کے وقت	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع ش و	فِعَالًا	عِشَاوًا ❻	یوسف:16
الْعِشَارُ [1]	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ش ر	فِعَالُ	× ❼	التکویر:4
أَحَدَ ـ عَشَرَ [4]	گیارہ	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَلَ	× ❽	یوسف:4
عَشْرًا [7]	دس	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	× ❾	البقرة:234
عَشَرَةٌ [2]	دس	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	× ❿	البقرة:196
اِثْنَتَا ـ عَشْرَةَ [3]	بارہ	//	//	//	//	//	//	فَعْلَةَ	× ⓫	البقرة:60
عِشْرُوْنَ [1]	بیس آدمی	//	ملحق جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فِعْلُوْنَ	× ⓬	الأنفال:65
عَشِیًّا [10]	شام	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع ش و	فَعِیْلًا	عَشِیْوًا ⓭	مریم:11
عَشِیَّةً [1]	ایک شام	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِیْلَةً	عَشِیْوَةً ⓮	النازعات:46
الْعَشِیْرُ [1]	ساتھی	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ع ش ر	فَعِیْلُ	× ❼	الحج:13
عَشِیْرَتَكَ [3]	اپنے قبیلے	//	اسم جمع	//	//	//	//	فَعِیْلَةَ	× ⓯	الشعراء:214
عَصٰی [4]	نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع ص ی	فَعَلَ	عَصَیَ ⓰	طٰہٰ:121

❶ یا یہ مصدر ہے۔ ❷ اس میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❸ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ❹ یہ لفظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: اَعْسَالٌ و عُسْلَانٌ و عُسُوْلٌ۔ ❺ یہ فعل غیر متصرف ہے، اس سے صرف فعل ماضی آتا ہے، یہ افعال مقاربہ میں سے امید پر دلالت کرنے کے لیے اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ❻ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ❼ ج: عُشَرَاءُ۔ ❽ یہ اسم عدد ذاتی ہے، مرکب بنائی ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے، جب یہ مرکب ہو تو تذکیر و تانیث میں معدود کے مطابق آتا ہے، یہاں معدود مذکر ہے تو یہ اسم عدد بھی مذکر ہے، اور جب یہ اکیلا ہو تو خلاف قیاس آتا ہے، اور اس کی شین مفتوح اس لیے ہے کہ اس کی تمیز مذکر ہے، اس کا اصول یہ ہے کہ جب اس کی تمیز مذکر ہو تو اس کی شین مفتوح ہوتی ہے، اور جب اس کی تمیز مؤنث ہو تو اس کی شین ساکن ہوتی ہے۔ ❾ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مذکر اس لیے ہے کہ اس کی تمیز مؤنث ہے اور اس کی شین ساکن اس لیے ہے کہ اس کی تمیز مؤنث ہے۔ ❿ یہ اسم عدد ذاتی ہے، یہ مؤنث اس لیے ہے کہ اس کی تمیز اَیَّام مذکر ہے، اور اس کی شین مفتوح اس لیے ہے کہ اس کی تمیز مذکر ہے۔ ⓫ یہ اسم عدد ذاتی ہے مرکب بنائی ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے، مؤنث اس لیے ہے کہ اس کی تمیز مؤنث ہے اور شین ساکن اس لیے ہے کہ اس کی تمیز مؤنث ہے۔ ⓬ یہ اسم عدد ذاتی ہے، دہائیوں میں سے پہلی دہائی ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے۔ ⓭ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ) بعض کے نزدیک یہ عَشِیَّةٌ کی جمع ہے اور بعض کے نزدیک عَشِیَّةٌ اس کی جمع ہے۔ ⓮ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، ج: عَشَایَا و عَشِیَّاتٌ، بعض کے نزدیک اس کی جمع عَشِیٌّ بھی ہے۔ ⓯ ج: عَشَائِرُ و عَشِیْرَاتٌ۔ ⓰ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَصَاكَ [10]	اپنی لاٹھی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ص و	فَعَلٌ	عَصَوٌ (1)	الأعراف:117
عُصْبَةٌ [4]	جماعت	//	اسم جمع	//	//	صحیح	ع ص ب	فُعْلَةٌ	× (2)	یوسف:8
اَلْعَصْرِ [1]	زمانے	//	واحد مذکر	//	//	//	ع ص ر	فَعْلٌ	× (3)	العصر:1
اَلْعَصْفِ [2]	بھس	//	اسم جنس	//	//	//	ع ص ف	//	× (4)	الرحمٰن:12
عَصْفًا [1]	زور مار کر	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	//	فَعْلًا	×	المرسلات:2
بِعِصَمِ [1]	ناموس	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ع ص م	فِعَلٌ	× (5)	الممتحنة:10
عَصَوْا [8]	انہوں نے نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ع ص ی	فَعَوْا	عَصَيُوْا (6)	البقرة:61
عَصِيًّا [2]	نافرمان	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلًا	عَصِيْيًا (7)	مریم:14
اَلْعِصْيَانَ [1]	نافرمانی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلَانَ	× (8)	الحجرات:7
عَصِيْبٌ [1]	بڑا سخت	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ع ص ب	فَعِيْلٌ	× (9)	هود:77
عَصَيْتَ [2]	تونے نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص یائی	ع ص ی	فَعَلْتَ	×	یونس:91
عَصَيْتُ [4]	میں نافرمانی کروں	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الأنعام:15
عَصَيْتُمْ [1]	تم نافرمانی کرنے لگے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	آل عمران:152
عَصَيْنَا [2]	ہم نے نافرمانی کی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	البقرة:93
عِصِيُّهُمْ [2]	ان کی لاٹھیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	ع ص و	فُعُوْلٌ	عُصُوْوٌ (10)	طٰه:66
عَضُدَكَ [2]	تیرا بازو	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ع ض د	فَعُلٌ	× (11)	القصص:35
عَضُّوْا [1]	کاٹتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ع ض ض	فَعِلُوْا	عَضِضُوْا (12)	آل عمران:119
عِضِيْنَ [1]	ٹکڑے ہی ٹکڑے	اسم جامد	ملحق جمع مذکر سالم	×	//	ناقص واوی	ع ض و	فِعِيْنَ	عِضَوِيْنَ (13)	الحجر:91
عَطَآءً [5]	بخشش	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ط و	فَعَالًا	عَطَاوًا (14)	هود:108
عِطْفِهٖ [1]	اپنے کندھے	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ط ف	فِعْلٌ	× (15)	الحج:9

(1) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، تثنیہ عَصَوَانِ، ج: عِصِيٌّ وَاَعْصٍ وعُصِيٌّ واَعْصَاءٌ۔ (2) دس سے زائد لوگوں کی جماعت کو کہتے ہیں، ج: عُصَبٌ۔ (3) یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، ج: اَعْصَارٌ وعُصُورٌ واَعْصُرٌ وعُصُرٌ۔ (4) م: عَصْفَةٌ وعُصَافَةٌ وعَصِيْفَةٌ۔ (5) م: عِصْمَةٌ۔ (6) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (7) دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے اصل میں عَصُوْيًا بروزن فَعُوْلًا تھا، پھر قاعدہ مَرْمِيٌّ سے عَصِيٌّ ہو گیا۔ (8) یہ اصل میں تو مصدر ہے لیکن بطور اسم یعنی حاصل مصدر کے زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ (9) یا یہ باب سمع عَصِبَ يَعْصَبُ سے صفت مشبہ ہے۔ (10) ناقص واوی کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر ہے تو دونوں واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اور ماقبل ضمہ کو (یاء کی مناسبت سے) کسرہ سے بدل دیا پھر، عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: دُلِيٌّ)، م: اَلْعَصَا۔ (11) ج: اَعْضُدٌ واَعْضَادٌ، کبھی یہ مجازی طور پر قوت کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الکھف: 51 میں ہے ﴿عَضُدًا﴾ "مددگار"، یہاں مبتدا کے مطابق اسے جمع آنا چاہیے تھا اس کو مفرد اس لیے لایا گیا ہے تاکہ تمام رؤس آیات کے ساتھ مفرد ہونے میں برابر ہو جائے، لفظ عَضُدٌ کی آٹھ لغات ہیں جو امام قرطبی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر میں نقل کی ہیں۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ضاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (13) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اور یاء کی مناسبت سے اس کے ماقبل فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ تثنیہ کے ساتھ التباس لازم نہ آئے، م: عِضَةٌ اصل میں عِضَوٌ تھا، لام کلمہ میں آنے والی واؤ کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے۔ (14) واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، ج: اَعْطِيَةٌ واَعْطِيَاتٌ۔ (15) ج: اَعْطَافٌ وعِطَافٌ وعُطُوفٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عُطِّلَتْ [1]	چھوڑ دی جائیں گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ط ل	فُعِّلَتْ	×	التكوير:4
عِظَامًا [13]	ہڈیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ع ظ م	فِعَالًا	× ❶	بني اسرائيل:49
الْعَظْمُ [2]	//	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلُ	× ❷	مريم:4
عِظْهُمْ [1]	نصیحت کرتے رہیے ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	مثال واوی	و ع ظ	عِلْ	اِوْعِظْ ❸	النساء:63
فَعِظُوْهُنَّ [1]	تو نصیحت کرو ان کو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	عِلُوْا	اِوْعِظُوْا ❹	النساء:34
عَظِيْمٌ [107]	بہت بڑا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ع ظ م	فَعِيْلٌ	× ❺	البقرة:7
عَفَا [7]	درگزر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ف و	فَعَلَ	عَفَوَ ❻	البقرة:187
عِفْرِيْتٌ [1]	ایک دیو	اسم جامد	واحد مذکر	×	ملحق رباعی مزید فیہ	صحیح	ع ف ر	فِعْلِيْلٌ	× ❼	النمل:39
الْعَفْوَ [2]	درگزر کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ف و	فَعْلَ	× ❽	الأعراف:199
عَفُوًّا [5]	معاف کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُوْلًا	عَفُوْوًا ❾	النساء:43
عَفَوْا [1]	(مال واولاد میں) بڑھ گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَوْا	عَفَوُوْا ❿	الأعراف:95
عَفَوْنَا [2]	ہم نے معاف کیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	البقرة:52
عُفِيَ [1]	معاف کیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلَ	عُفِوَ ⓫	البقرة:178
عِقَابِ [20]	عذاب	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ق ب	فِعَالِ	× ⓬	حم السجدة:43
عُقْبًا [1]	بدلہ دینے میں	//	//	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلًا	×	الكهف:44
عُقْبَى [5]	آخرت	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَى	× ⓭	الرعد:22
عُقْبَاهَا [1]	ان کے بدلہ لینے سے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	//	//	الشمس:15
الْعَقَبَةَ [2]	گھاٹی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فَعَلَةَ	× ⓮	البلد:11
عَقِبِهٖ [1]	اپنے پچھلوں	//	اسم جمع	//	//	//	//	فَعِلِ	× ⓯	الزخرف:28

❶ م: عَظْمٌ ۔ ❷ یا یہ اسم جنس ہے، ج: عِظَامٌ و اَعْظُمٌ و عِظَامَةٌ۔ ❸ اس کے مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، یا یہ تَعِظُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دیا۔ ❹ اس کے بارے میں صرفیوں کے دو مؤقف ہیں: ① یہ اصل سے بنے گا، اس اعتبار سے اس کی اصل اِوْعِظُوا ہی بنے گی، اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی، ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا تو یہ عِظُوا ہو گیا۔ ② بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع میں تعلیل کے بعد بنا ہے، تو اس اعتبار سے یہ تَعِظُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا تو یہ عِظُوا ہو گیا۔ ❺ ج: عُظَمَاءُ۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو۔ ❼ عِفْرِيْتٌ کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، اور بعض کے نزدیک اس میں تاء قِنْدِيْلٌ سے الحاق کے لیے ہے، تا کہ یہ فِعْلِيْلٌ کے وزن پر ہو جائے، ج: عَفَارِيْتُ ۔ ❽ یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو، یہ اصل میں تو مصدر ہے مگر بطور اسم جامد کے بھی استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿ عَفْو ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① درگزر کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس صورت میں یہ مصدر ہوگا ② ضرورت سے زائد، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:219 میں ہے ﴿ الْعَفْوَ ﴾ "ضرورت سے زائد" ، اس صورت میں یہ اسم جامد ہوگا۔ ❾ دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⓫ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)۔ ⓬ سورۃ الرعد: 32 میں ﴿ عِقَابِ ﴾ اصل میں عِقَابِيْ تھا، یاء متکلم کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ⓭ لفظ ﴿ عُقْبَى ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① آخرت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② انجام، جیسا کہ سورۃ الرعد:35 میں ہے ﴿ عُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ ﴾ "کافروں کا انجام"۔ ⓮ ج: عُقُبٌ، عِقَابٌ۔ ⓯ ج: اَعْقَابٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَقِبَيْهِ 3	اپنی ایڑیوں	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ق ب	فَعِلَی	عَقِبَيْنِ (1)	البقرة:143
الْعُقَدِ 1	گانٹھوں	//	جمع مکسر	//	//	//	ع ق د	فُعَل	× (2)	الفلق:4
عَقَدَتْ 1	گرہ باندھی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلَتْ	×	النساء:33
عُقْدَةَ 3	گرہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فُعْلَة	× (3)	طٰه:27
عَقَّدْتُّمُ 1	تم نے پختہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُمْ	عَقَّدْتُمْ (4)	المائدة:89
فَعَقَرَ 1	کونچیں کاٹ ڈالیں	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ق ر	فَعَلَ	×	القمر:29
فَعَقَرُوا 4	پس کاٹ دیے پاؤں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأعراف:77
عَقَلُوْهُ 1	انہوں نے اس کو سمجھا	//	//	//	//	//	ع ق ل	//	//	البقرة:75
بِالْعُقُوْدِ 1	اپنے وعدوں کو	(اسم) مصدر	جمع مکسر	//	//	//	ع ق د	فُعُوْل	× (5)	المائدة:1
عَقِيْمٌ 4	بانجھ	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن،س	//	//	ع ق م	فَعِيْل	× (6)	الذاريات:29
عَلَا 2	سرکش ہو گیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ل و	فَعَلَ	عَلَوَ (7)	القصص:4
عَلٰى	پر	حرف جر	×	×	×	×	×	×	× (8)	البقرة:5
الْعُلٰى 2	اونچے	اسم تفضیل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فُعَل	عُلَوَ (9)	طٰه:4
عَلَّامُ 4	بہت جاننے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	ع ل م	فَعَّال	×	المائدة:109
عَلٰمٰتٍ 1	نشانات	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالَاتٍ	× (10)	النحل:16
عَلَانِيَةً 4	ظاہر	(اسم) مصدر	×	ن،ض،س	ثلاثی مجرد	//	ع ل ن	فَعَالِيَةً	×	البقرة:274
عَلَقٍ 1	جمے ہوئے خون	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ع ل ق	فَعَل	× (11)	العلق:2
عَلَقَةٍ 5	کچھ جما ہوا خون	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَة	×	الحج:5
عَلِمَ 13	جان لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ع ل م	فَعِلَ	//	البقرة:60
عِلْمٌ 105	کچھ علم	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلٌ	× (12)	آل عمران:66
عَلَّمَ 14	سکھا دیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	البقرة:31
عُلَمٰٓؤُا 2	علماء	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فُعَلَاءُ	× (13)	الشعراء:197

(1) اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: عَقِبٌ، ج: أَعْقَابٌ۔ (2) م: عُقْدَةٌ۔ (3) سورۃ البقرۃ: 235 میں یہ لفظ مصدر کے معنی میں استعمال ہوا ہے، جو اپنے مفعول کی طرف مضاف ہے، ج: عُقَدٌ۔ (4) دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ (5) م: عَقْدٌ، اس کے معنی گرہ لگانے کے ہیں اور کبھی یہ بمعنی عہد ایک معنوی تعلق کو کہتے ہیں۔ (6) یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، عَقِيْمٌ کے معنی عدم افادیت، یعنی بڑھاپے یا کسی بیماری کے باعث اولاد کے قابل نہ ہونے کے ہیں، اسی طرح اس کے معنی بے اثر، بے فائدہ بھی ہوتے ہیں اس لیے ﴿يَوْمٍ عَقِيْمٍ﴾ الحج: 55 اور ﴿الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ﴾ الذاريات: 41 سے مراد خیر و برکت سے خالی دن اور ہوا ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل فُلَانٌ اور صلہ فِي الْأَرْضِ ہو۔ (8) یہ حرف جر کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلاً، استعلاء، مصاحبت، مجاوزت، تعلیل، ظرفیت اور بمعنی مِنْ، مذکورہ بالا آیت میں یہ استعلاء کے لیے آیا ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: عُلْيَا بروزن فُعْلٰى، فُعْلٰى صفتی کے لام کلمہ واؤ کو یاء سے بدل دیا، مفرد مذکر أَعْلٰى۔ (10) م: عَلَامَةٌ۔ (11) م: عَلَقَةٌ۔ (12) لفظ ﴿عِلْمٌ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① علم، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② علامت، جیسا کہ سورۃ الزخرف: 61 میں ہے ﴿إِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ﴾ "یقیناً وہ (عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کی علامت ہے"۔ (13) م: عَالِمٌ و عَلِيْمٌ، بعض نے فرق کیا ہے کہ عَالِمٌ کی جمع عَالِمُوْنَ اور عَلِيْمٌ کی جمع عُلَمَاءُ آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَلِمْتَ 4	تجھے معلوم ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	فَعِلْتَ	×	هود:79
عَلِمْتُ 1	میں جانتا ہوں	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	القصص:38
عَلِمَتْ 2	جان لے گا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	//	التكوير:14
عَلِمْتِ 1	جان لیا	//	//	//	//	//	//	فَعِلْتِ	عَلِمَتْ ❶	الصافات:158
عُلِّمْتَ 1	تجھے سکھائی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلْتَ	×	الكهف:66
عَلَّمْتُكَ 1	میں نے تجھے سکھائی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	المائدة:110
عَلِمْتُمْ 5	تم جانتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلْتُمْ	//	النور:33
عَلَّمْتُمْ 1	جو تم سدھاؤ	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُمْ	//	المائدة:4
عُلِّمْتُمْ 1	سکھایا گیا تم کو	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلْتُمْ	//	الأنعام:91
عَلِمْتُمُوْهُنَّ 1	تم جان لو ان کو	فعل ماضی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلْتُمْ	عَلِمْتُمْ ❷	الممتحنة:10
عَلَّمْتَنَا 2	تو نے سکھایا ہم کو	//	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتَ	×	البقرة:32
عَلِمْنَا 6	ہم کو معلوم ہوا	//	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلْنَا	//	يوسف:51
عُلِّمْنَا 1	ہمیں سکھائی گئی	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلْنَا	//	النمل:16
عَلَّمْنَاهُ 4	ہم نے علم سکھایا ان کو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	يوسف:68
عَلِمُوْا 2	انہوں نے جان لیا	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلُوْا	//	البقرة:102
عَلَوْا 1	وہ غالب آئیں	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ع ل و	فَعَوْا	عَلَوُوْا ❸	بني اسرائيل:7
عُلُوًّا 4	بلند ہونا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلًا	عُلُوْوًا ❹	بني اسرائيل:43
عَلَيَّ 1	مجھ پر	مرکب ہے	//	×	×	×	×	×	عَلَى يَ ❺	النساء:72
عَلِيٌّ 11	بلند	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فَعِيْلٌ	عَلِيْوٌ ❻	الشورى:51
الْعُلْيَا 1	//	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَى	عُلْوَا ❼	التوبة:40
عَلَيْكَ 57	آپ پر	مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	عَلَى كَ ❽	البقرة:252
عَلِيْمٌ 162	خوب جانتا ہے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	فَعِيْلٌ	×	البقرة:29

❶ تاء اصل میں ساکن تھی، اس کو آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❷ تُمْ کے بعد هُنَّ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❹ دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یا یہ باب تفاعل سے اسم مصدر ہے، لفظ ﴿ عُلُوًّا ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل تین معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بلند ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② اس کے معنی سرکش ہونا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل: 4 میں ہے ﴿ لَتَعْلُنَّ عُلُوًّا ﴾ ''تم ضرور سرکشی کرو گے سرکشی کرنا'' ③ تکبر، جیسا کہ سورۃ النمل: 14 میں ہے ﴿ عُلُوًّا ﴾ ''تکبر''۔ ❺ عَلٰی حرف جار اور یائے متکلم ضمیر مجرور متصل ہے، دو یاء جمع ہونے سے پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا۔ ❻ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ❼ فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ میں واؤ واقع ہوئی وہ یاء ہو گئی (قاعدہ: دُنْيَا)، یہ ناقص واوی اور ناقص یائی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب یہ ناقص واوی ہو تو باب نصر اور جب ناقص یائی ہو تو باب ضرب اور سمع آتا ہے۔ ❽ عَلٰی حرف جار اور كَ ضمیر مجرور متصل ہے۔ اسی طرح عَلَيْكُمْ (البقرة:40) عَلَيْكُمَا (الرحمٰن:35)، عَلَيْهِ (البقرة:37)، عَلَيْهَا (البقرة:142)، عَلَيْهِمْ (الفاتحة:7)، عَلَيْهِمَا (البقرة:229)، عَلَيْهِنَّ (البقرة:228) یہ سب عَلٰی حرف جار اور ضمیر مجرور متصل سے مرکب ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عِلِّيُّوْنَ [1]	بہت ہی اونچے لوگوں (کے دفتر)	صفت مشبہ	ملحق جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ل و	فِعِّيْلُوْنَ	عِلِّيُوْوْنَ (1)	المطففين:19
عِلِّيِّيْنَ [1]	//	//	//	//	//	//	//	فِعِّيْلِيْنَ	عِلِّيُوِيْنَ (2)	المطففين:18
عَمَّ [1]	کس چیز کے بارے میں	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	عَنْ مَا (3)	النبأ:1
عَمًى [1]	اندھاپن	(اسم) مصدر	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع م ی	فَعًا	عَمَيٌ (4)	حم السجدة:44
الْعَمٰى	اندھے رہنے کو	//	//	//	//	//	//	فَعَلَ	عَمَيَ (5)	حم السجدة:17
عَمَّا [47]	اس سے جو	یہ مرکب ہے	//	×	×	×	×	×	عَنْ+مَا (6)	البقرة:74
عَمّٰتِكَ [3]	تیری پھوپھیوں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعْلَاتِ	عَمْمَاتِ (7)	الأحزاب:50
الْعِمَادِ [1]	ستونوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع م د	فِعَالِ	× (8)	الفجر:7
عِمَارَةَ [1]	آباد کرنے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ع م ر	فِعَالَةَ	×	التوبة:19
عَمَدٍ [3]	ستونوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ع م د	فَعَلٍ	× (9)	الرعد:2
عُمُرًا [7]	عمر	//	واحد مذکر	//	//	//	ع م ر	فُعُلًا	×	يونس:16
عِمْرٰنَ [3]	عمران	//	//	//	ملحق برباعی مزید فیہ	//	//	فِعْلَانَ	× (10)	ال عمرٰن:33
الْعُمْرَةَ [2]	عمرہ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَةَ	× (11)	البقرة:196
لَعَمْرُكَ [1]	تیری عمر کی قسم	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلُ	×	الحجر:72
عَمَرُوْهَا [2]	آباد کیا ہے اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَلُوْ	//	الروم:9
عَمِّكَ [1]	تیرے چچا کی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مضاعف ثلاثی	ع م م	فَعْلِ	عَمْمِ (12)	الأحزاب:50
عَمِلَ [19]	اس نے عمل کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ع م ل	فَعِلَ	×	البقرة:62
عَمَلٌ [30]	عمل	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلٌ	× (13)	التوبة:120

(1) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے، یہ مشابہ جمع مذکر سالم ہے، اس کے معنی ہیں بلند درجہ یا مقام کے لوگ، یا یہ مفرد ہے، اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی علّیین کے ہیں، یہ جنت کے ایک اعلیٰ مقام کا نام ہے یا یہ ساتویں آسمان پر ایک جگہ ہے جہاں نیک لوگوں کی روحیں اور ان کے اعمال نامے محفوظ ہوتے ہیں۔ (2) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، اس کی مزید وضاحت اوپر عِلِّيُّوْنَ میں دیکھیں۔ (3) یہ دو کلمے ہیں، عَنْ حرف جر اور مَا استفہامیہ ہے، جب اس سے پہلے حرف جر عَنْ آیا تو مَا کا الف گر گیا، دو قریب المخرج حرف نون اور میم جمع ہوئے تو نون کو میم سے بدل کر میم میں ادغام کر دیا، الف اس لیے گرا ہے تاکہ ما استفہامیہ اور ما موصولہ وغیرہ میں فرق ہو جائے۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (5) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (6) یہ دو کلمے ہیں: عَنْ حرف جر اور مَا اسم موصول ہے، دو قریب المخرج حرف نون اور میم جمع ہوئے تو نون کو میم سے بدل کر میم میں ادغام کر دیا، کبھی ما زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ المؤمنون :40 میں ہے ﴿ عَمَّا قَلِيْلٍ ﴾ یہاں ما زائدہ ہے۔ (7) دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ، م: عَمَّةٌ۔ (8) م: عِمَادَةٌ اور بعض کے نزدیک عِمَادٌ مفرد ہے، اس کی جمع عُمُدٌ آتی ہے۔ (9) م: عَمُودٌ و عِمَادٌ۔ (10) یہ ملحق بِقِرْطَاس ہے، یہ علمیت اور الف ونون زائدتان کی وجہ سے غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عجمی علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس نام کے دو شخص گزرے ہیں ایک حضرت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کے والد اور دوسرے مریم علیہا السلام کے والد۔ (11) حج اصغر کے مخصوص افعال کا نام عمرہ ہے، یعنی میقات سے احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف، صفا و مروہ کی سعی اور حلق کروانا، اس کی ادائیگی کے لیے کوئی مخصوص دن نہیں بلکہ کسی وقت بھی عمرہ کیا جا سکتا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ (12) دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: اَعْمَامٌ و عُمُوْمَةٌ۔ (13) ج: اَعْمَالٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَمِلَتْ 6	عمل کیے ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ل	فَعِلَتْ	×	آل عمران:30
عَمِلْتُمْ 1	تم جو عمل کرتے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	التغابن:7
عَمِلُوْا 73	انہوں نے عمل کیے اچھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	البقرة:25
عَمُوْا 2	اندھے ہو گئے	//	//	//	//	ناقص یائی	ع م ی	فَعُوْا	عَمِيُوْا ❶	المائدة:71
عَمُوْنَ 1	وہ اندھے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعُوْنَ	عَمِيُوْنَ ❷	النمل:66
عَمًى 1	اندھا پن	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعًا	عَمَيٌ ❸	حم السجدة:44
عَمِيَ 1	اندھا رہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	×	الأنعام:104
عُمْيٌ 7	اندھے	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعْلٌ	× ❹	البقرة:18
عُمْيَانًا 1	اندھے بن کر	//	//	//	//	//	//	فُعْلَانًا	//	الفرقان:73
فَعَمِيَتْ 1	تو پوشیدہ ہو جائیں گی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	× ❺	القصص:66
فَعُمِّيَتْ 1	پس وہ پوشیدہ رکھی گئی	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	× ❻	هود:28
عَمِيْقٍ 1	دور دراز والے	صفت مشبہ	واحد مذکر	ک،س	ثلاثی مجرد	صحیح	ع م ق	فَعِيْلٍ	×	الحج:27
عَمِيْنَ 1	اندھے	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	ناقص یائی	ع م ی	فَعِيْنَ	عَمِيِيْنَ ❼	الأعراف:64
عَنْ 223	سے	حرف جر	×	×	×	×	×	×	× ❽	هود:53
عَنَّا 11	ہم سے	مرکب ہے	//	//	//	//	//	//	عَنْ نَا ❾	البقرة:286
عِنَبٍ 2	انگوروں	اسم جامد	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ن ب	فِعَلٍ	× ❿	بنی اسرائیل:91
الْعَنَتَ 1	بدکاری میں پڑنے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ع ن ت	فَعَلَ	× ⓫	النساء:25
عَنَتِ 1	جھک جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	ع ن و	فَعَتِ	عَنَوَتْ ⓬	طٰه:111
عَنِتُّمْ 3	تم تکلیف میں پڑے	//	جمع مذکر حاضر	سمع	//	صحیح	ع ن ت	فَعِلْتُمْ	عَنِتْتُمْ ⓭	آل عمران:118
عِنْدَ 97	پاس	اسم جامد	×	×	//	//	ع ن د	فِعْلَ	× ⓮	البقرة:54
عُنُقِكَ 2	اپنی گردن	//	واحد مذکر	//	//	//	ع ن ق	فُعُلِ	× ⓯	بنی اسرائیل:29

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی، یہ اس کی رفعی حالت ہے،م: عَمٍ یہ اصل میں عَمِيٌ تھا۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❹ م: أَعْمٰى۔ ❺ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَيْهِ وعَنْهُ الْاَخْبَارُ والْاُمُوْرُ وغیرہ ہو۔ ❻ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰى ہو۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے،م: عَمٍ یہ اصل میں عَمِيٌ تھا۔ ❽ یہ حرف جر کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے، مثلا، تجاوز، بمعنی باء، بدل، بمعنی مِنْ اور تعلیل وغیرہ، مذکورہ بالا آیت میں تعلیل کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ❾ عَنْ حرف جر اور نَا ضمیر مجرور متصل ہے، پھر دو نون جمع ہونے سے پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔ ❿ م: عِنَبَةٌ، ج: اَعْنَابٌ۔ ⓫ اس کے اصل معنی ہیں ''مشقت میں پڑنا'' اور مجازی طور پر اس کے معنی ''زنا'' بھی کیے جاتے ہیں۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⓭ دو ہم جنس حرف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⓮ اسم ظرف مکان اور زمان دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہ ہمیشہ ظرف کے طور پر منصوب ہو کر استعمال ہوتا ہے یا مِنْ کے ساتھ مجرور ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ ⓯ بعض علماء کے نزدیک جب اس کے نون پر ضمہ پڑھا جائے تو مؤنث اور جب ساکن ہو تو یہ مذکر ہوتا ہے، ج: اَعْنَاقٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَنْكَ	آپ سے	×	×	×	×	×	×	×	× (1)	البقرة:120
الْعَنْكَبُوْتِ [2]	مکڑی	اسم جامد	اسم جنس	//	رباعی مزید فیہ	صحیح	ع ن ك ب	فَعْلَلُوْتِ	× (2)	العنكبوت:41
عَنِيْدٍ [4]	ضدی	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ن د	فَعِيْلٍ	× (3)	هود:59
عَهِدَ [3]	اس نے عہد کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ع ہ د	فَعِلَ	× (4)	الأعراف:134
عَهْدٌ [29]	عہد	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٌ	× (5)	التوبة:7
عَهِدْنَا [2]	ہم نے تاکید کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	× (6)	البقرة:125
كَالْعِهْنِ [2]	(اڑی ہوئی) اون کی طرح	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ع ہ ن	فِعْلٍ	× (7)	المعارج:9
عَوَانٌ [1]	جوان	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ع و ن	فَعَالٌ	× (8)	البقرة:68
عِوَجًا [9]	نقص	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ع و ج	فِعَلًا	×	ال عمران:99
عَوْرَاتٍ [2]	پردے (کے وقت)	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	ع و ر	فَعْلَاتٍ	× (9)	النور:58
عَوْرَةٌ [2]	غیر محفوظ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	× (10)	الأحزاب:13
عُوْقِبَ [1]	اس کو سزا دی گئی ہو	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ق ب	فُوْعِلَ	عُاقِبَ (11)	الحج:60
عُوْقِبْتُمْ [1]	تم کو نقصان پہنچایا گیا ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُوْعِلْتُمْ	عُاقِبْتُمْ (11)	النحل:126
عِيْدًا [1]	عید	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	فِعْلًا	عِوْدًا (12)	المائدة:114
الْعِيْرُ [3]	قافلہ	//	//	//	//	اجوف یائی	ع ی ر	فِعْلُ	× (13)	يوسف:70
عِيْسٰى [25]	عیسیٰ علیہ السلام	//	//	//	//	//	ع ی س	فِعْلٰى	× (14)	البقرة:136
عِيْشَةٍ [2]	زندگی	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ع ی ش	فِعْلَةٍ	×	الحاقة:21
عَيْلَةً [1]	فقری	//	//	//	//	//	ع ی ل	فَعْلَةً	//	التوبة:28

(1) عَنْ حرف جار اور كَ ضمیر مجرور متصل ہے، اسی طرح عَنْكُمْ (البقرة: 52)، عَنْهُ (النساء: 31)، عَنْهُمْ (البقرة: 86)، عَنْهُمَا (النساء: 16)، عَنِّي (البقرة: 186) یہ سب حرف جار اور ضمیر مجرور متصل ہیں۔ (2) یہ واحد، جمع اور مذکر ومؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: عَنَاكِبُ وعَنَاكِيْبُ و عَنْكَبُوتَاتٌ ،بعض اس کے نون کو زائد مانتے ہیں اور اس کا وزن فَنْعَلُوتٌ بناتے ہیں۔ (3) یا یہ بمعنی مُفَاعِل یعنی مُعَاند (مخالف) ہے، ج: عُنُدٌ ۔ (4) لفظ ﴿ عَهِدَ ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① عہد کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تاکید کرنا، جیسا کہ سورۃ ال عمرٰن:183 میں ہے ﴿ اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَا ﴾ ''بے شک اللہ نے ہمیں تاکید کی ہے''۔ (5) ج: عُهُوْدٌ، یا یہ باب مفاعلہ کا اسم مصدر ہے۔ (6) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''عَلٰی'' ہو۔ (7) ج: عُهُوْنٌ ۔ (8) ج: عُوْنٌ جو اصل میں عُوُنٌ تھا۔ (9) لفظ ﴿ عَوْرَات ﴾ قرآن مجید میں درج ذیل دو معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① پردے کے وقت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② پردے کی باتیں، جیسا کہ سورۃ النور: 31 میں ہے ﴿عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ﴾ ''عورتوں کی پردے کی باتوں''، م: عَوْرَةٌ ۔ (10) اس کے معنی ہیں ہر وہ مکان جس میں ایسا شگاف ہو کہ اس سے دشمن کے گھس آنے کا خوف ہو، یہ اصل میں باب افعال سے صفت مشبہ ہے، ج: عَوْرَاتٌ ۔ (11) ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ: ضُوْرِبَ)۔ (12) واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، ج: أَعْيَادٌ ، اس کی جمع واحد کے لفظ پر اَعْيَادٌ آتی ہے تاکہ جس طرح واحد میں یاء لازمی ہے تو اس میں بھی لازمی رہے، یا اس لیے کہ عُوْدٌ کی جمع اَعْوَادٌ کے ساتھ التباس نہ ہو۔ (13) ﴿الْعِيْرُ﴾ سے مراد یہاں اَصْحَابُ الْعِيْرِ یعنی قافلے والے ہیں۔ (14) بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی عَوْسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں ''سیاست اور قیادت''، اور بعض کے نزدیک یہ عجمی اسم ہے، کسی سے مشتق نہیں ہے، یہ علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ بنی اسرائیل کے آخری مشہور پیغمبر ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انجیل کو نازل فرمایا تھا، یہ بغیر باپ کے حضرت مریم علیہا السلام کے بطن سے پیدا ہوئے، ان کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا، قیامت سے کچھ عرصہ قبل یہ زمین پر تشریف لائیں گے، شریعت محمدی ﷺ کا پرچار کریں گے اور وفات کے بعد سیدنا محمد ﷺ کے پہلو میں دفن ہوں گے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
عَيْنٍ [18]	آنکھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ع ی ن	فَعْلٍ	× ❶	القصص:9
عِيْنٌ [4]	موٹی آنکھوں والی عورتیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	//	فُعْلٌ	عُيْنٌ ❷	الصافات:48
عَيْنَاكَ [2]	تیری آنکھیں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	//	//	//	فَعْلَا	عَيْنَان ❸	الكهف:28
عَيْنَانِ [3]	دو چشمے	//	//	//	//	//	//	فَعْلَانِ	× ❹	الرحمٰن:50
عَيْنَيْكَ [2]	اپنی آنکھیں	//	//	//	//	//	//	فَعْلَيْ	عَيْنَيْنِ ❺	الحجر:88
عَيْنَيْنِ [1]	دو آنکھیں	//	//	//	//	//	//	فَعْلَيْنِ	× ❻	البلد:8
عُيُوْنٍ [10]	چشموں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُوْلٍ	× ❼	الحجر:45
فَعَيِيْنَا [2]	بھلا ہم تھک گئے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	سمع	//	لفیف مقرون ومضاعف ثلاثی	ع ی ی	فَعِلْنَا	×	ق:15

❶ لفظ ﴿عَيْن﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① آنکھ جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② چشمہ، جیسا کہ سورۃ الغاشیۃ:12 میں ہے ﴿عَيْنٌ﴾ ایک چشمہ ج: أَعْيُنٌ و عُيُوْنٌ۔ ❷ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں واقع ہوئی تو ضمہ کو وجوبًا کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: حِيْكَىٰ)،م: عَيْنَاءُ۔ ❸ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے،م: عَيْنٌ۔ ❹ یہ اس کی رفعی حالت ہے،م: عَيْنٌ، ج: اَعْيُنٌ و عُيُوْنٌ۔ ❺ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے ، م: عَيْنٌ،ج: اَعْيُنٌ و عُيُوْنٌ۔ ❻ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے،م: عَيْنٌ، ج:اَعْيُنٌ و عُيُوْنٌ۔ ❼ م: عَيْنٌ۔

باب الغین (غ)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
غَایِبَۃٍ 1	کوئی غائب چیز	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ب	فَاعِلَۃ	غَایِبَۃ ❶	النمل:75
غَائِبِیْنَ 1	غائب	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِیْنَ	غَایِبِیْنَ ❷	الأعراف:7
اَلْغَائِطِ 2	قضائے حاجت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	غ و ط	فَاعِل	غَاوِط ❸	النساء:43
لَغَائِظُوْنَ	ضرور غصہ دلانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	غ ی ظ	فَاعِلُوْنَ	غَایِظُوْنَ ❹	الشعراء:55
اَلْغَابِرِیْنَ 7	پیچھے رہ جانے والوں	//	//	نصر	//	صحیح	غ ب ر	فَاعِلِیْنَ	× ❺	الأعراف:83
اَلْغَارِ 1	غار ثور	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	غ و ر	فَعَل	غَوَر ❻	التوبۃ:40
اَلْغَارِمِیْنَ 1	قرض داروں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	//	صحیح	غ ر م	فَاعِلِیْنَ	× ❺	التوبۃ:60
غَاسِقٍ 1	اندھیری رات	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	غ س ق	فَاعِلٍ	× ❼	الفلق:3
غَاشِیَۃٌ 2	ڈھانپ لینے والا	اسم فاعل	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ش ی	فَاعِلَۃ	×	یوسف:107
غَافِرِ 1	معاف کرنے والا	//	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	غ ف ر	فَاعِلِ	//	المؤمن:3
اَلْغَافِرِیْنَ 1	بخشنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِیْنَ	× ❺	الأعراف:155
غَافِلًا 10	غافل	//	واحد مذکر	نصر	//	//	غ ف ل	فَاعِلًا	×	ابراهیم:42
اَلْغَافِلَاتِ 1	بےخبر	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتِ	//	النور:23
غَافِلُوْنَ 8	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❽	الأنعام:131
غَافِلِیْنَ 6	وہ غافل	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِیْنَ	× ❾	الأعراف:136
غَالِبٌ 3	غالب ہوگا	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	غ ل ب	فَاعِلٌ	×	یوسف:21
غَالِبُوْنَ 6	غالب ہو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❽	المائدۃ:23
غَالِبِیْنَ 4	غالب رہے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِیْنَ	× ❾	الأعراف:113
اَلْغَاوٗنَ 1	گمراہ لوگ	//	//	//	//	لفیف مقرون	غ و ی	فَاعُوْنَ	غَاوِیُوْنَ ❿	الشعراء:224
غَاوِیْنَ 3	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِیْنَ	غَاوِیِیْنَ ⓫	الصافات:32
غَبَرَۃٌ 1	غبار	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	صحیح	غ ب ر	فَعَلَۃ	×	عبس:40

❶ یاء فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کی ہے، مؤنث کی نہیں، بعض کے نزدیک یہ تاء مصدریہ ہے، جیسے: عَاقِبَۃٌ میں ہے۔ ❷ یاء فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ واوُ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، ﴿الْغَائِط﴾ کے معنی ہیں ''کشادہ نشیبی زمین'' یہ لفظ کنایۃً پاخانہ کرنے کی جگہ اور پاخانہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: غُوطٌ وغِیَاطٌ۔ ❹ یاء فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ واوُ متحرک ماقبل مفتوح، واوُ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، ﴿الْغَارِ﴾ پر الف لام عہد خارجی کا ہے، یہ مکہ سے تقریباً تین میل دور ثور پہاڑ کے بالائی حصہ پر ایک غار ہے، جو غار ثور کے نام سے مشہور ہے، نبی ﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مکہ سے ہجرت کے وقت سب سے پہلے اس غار میں قیام فرمایا تھا، ج: غِیْرَانٌ۔ ❼ یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے۔ ❽ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❾ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوٗ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واوٗ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْنَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
غُثَاءً 2	خس وخاشاک	//	اسم جنس	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	غ ث و	فُعَالًا	غُثَاوًا ❶	المؤمنون:41
غَدًا 4	کل	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	غ د و	فَعًا	غَدْوًا ❷	یوسف:12
غَدَاءَ نَا 1	ہمارا ناشتہ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالَ	غَدَاوَ ❸	الكهف:62
بِالْغَدَاةِ 1	صبح	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَةِ	غَدَوَةِ ❹	الأنعام:52
غَدَقًا 1	وافر	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	صحیح	غ د ق	فَعَلًا	× ❺	الجن:16
غَدَوْا 1	وہ صبح سویرے نکلے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	ناقص واوی	غ د و	فَعَوْا	غَدَوُوْا ❻	القلم:25
غُدُوًّا 1	صبح	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فُعُولًا	غُدُوْوًا ❼	المؤمن:46
غَدَوْتَ 1	آپ صبح کو نکلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	//	//	فَعَلْتَ	×	آل عمران:121
غُدُوُّهَا 1	اس کا صبح کا چلنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُولُ	غُدُوْوُ ❽	سبا:12
غَرَّ 1	دھوکے میں ڈال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	غ ر ر	فَعَلَ	غَرَرَ ❾	الأنفال:49
غُرَابًا 2	کوا	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ر ب	فُعَالًا	× ❿	المائدة:31
غَرَابِيبُ 1	بہت گہرے	//	جمع مکسر	//	ملحق رباعی مزید فیہ	مضاعف رباعی	غ ر ب	فَعَالِيْلُ	× ⓫	فاطر:27
غَرَامًا 1	ہمیشہ چمٹنے والا	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ر م	فَعَالًا	× ⓬	الفرقان:65
غَرَبَتْ 1	وہ غروب ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	غ ر ب	فَعَلَتْ	×	الكهف:17
الْغَرْبِيِّ 1	مغربی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلِيٌّ	× ⓭	القصص:44
غَرْبِيَّةٍ 1	غربی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلِيَّةٍ	//	النور:35
غَرَّتْهُمُ 5	دھوکے میں ڈالا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ ر ر	فَعَلَتْ	غَرَرَتْ ❾	الأنعام:70
غُرَفٌ 33	اونچے اونچے محلات	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	غ ر ف	فُعَلٌ	× ⓮	الزمر:20
الْغُرُفَاتِ 1	بالائی منزلوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فُعُلَاتِ	//	سبا:37
غُرْفَةً 2	ایک چلو	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَةً	× ⓯	البقرة:249
الْغَرَقُ 1	غرق ہونے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	غ ر ق	فَعَلُ	×	یونس:90
غَرْقًا 1	ڈوب کر	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	//	النازعات:1

❶ واؤاسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، م: غُثَاءَ ةٌ، ج: اَغْثَاءٌ و اَغْثِيَةٌ و غِثْيَانٌ۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ❸ واؤاسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، ج: اَغْدِيَةٌ ۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: غَدَوَاتٌ۔ ❺ یہ اسم مبالغہ بھی ہوسکتا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دوساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ❼ دوہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: غُدْوَةٌ ۔ ❽ دوہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❿ ج: اَغْرُبٌ و اَغْرِبَةٌ و غِرْبَانٌ و غُرُبٌ۔ ⓫ م: غِرْبِيبٌ، یہ ملحق بِقِنْدِيل ہے۔ ⓬ یہ مصدر بمعنی وصف فَعِيل بمعنی فاعل ہے یا یہ مصدر بمعنی مُغْرَم یعنی مُلْزَم (لازم کیا گیا) ہے۔ ⓭ یہ غَرْبٌ کی طرف منسوب اسم ہے، شش اقسام میں یائے نسبت کا لحاظ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⓮ م: غُرْفَةٌ ۔ ⓯ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر بمعنی مفعول ہے، لفظ ﴿ غُرْفَة ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ایک چلو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ج: غِرَافٌ ② بالا خانہ، جیسا کہ سورۃ الفرقان:75 میں ہے ﴿أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ﴾ ''ان لوگوں کو بالا خانہ دیا جائے گا''، یہاں یہ بطور اسم جنس کے استعمال ہوا ہے، ج: غُرَفٌ و غُرُفَاتٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْغُرُوْبِ [2]	غروب	(اسم)مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ر ب	فُعُوْلِ	×	ق:39
غُرُوْرًا [9]	دھوکے والا	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	غ ر ر	فُعُوْلًا	× (1)	النساء:120
الْغَرُوْرُ [3]	فریب دینے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُوْلُ	× (2)	لقمان:33
غَزْلَهَا [1]	اپنے کاتے ہوئے سوت کو	(اسم)مصدر	×	ضرب	//	صحیح	غ ز ل	فَعْلَ	× (3)	النحل:92
غُزًّى [1]	لڑنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	ناقص واوی	غ ز و	فُعًّا	غُزَّوًا (4)	آل عمران:156
غَسَّاقٌ [2]	پیپ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ س ق	فَعَّالٌ	× (5)	ص:57
غَسَقِ [1]	اندھیرے	(اسم)مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلِ	×	بنی اسرائیل:78
غِسْلِيْنٍ [1]	پیپ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	غ س ل	فِعْلِيْنٍ	//	الحاقۃ:36
غَشّٰى [1]	چھا گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	ناقص واوی	غ ش و	فَعَّلَ	غَشَّوَ (6)	النجم:54
غِشَاوَةٌ [2]	پردہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فِعَالَةٌ	× (7)	البقرۃ:7
فَغَشّٰهَا [1]	پھر اس کو ڈھانپ لیا اس نے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	فَعَّلَ	غَشَّوَ (8)	النجم:54
غَشِيَهُمْ [3]	انہیں ڈھانپ لیا	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلَ	غَشِوَ (9)	طٰہٰ:78
غَصْبًا [1]	زبردستی	(اسم)مصدر	×	ضرب	//	صحیح	غ ص ب	فَعْلًا	×	الکہف:79
غُصَّةٍ [1]	گلے میں پھنسنے والا	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مضاعف ثلاثی	غ ص ص	فُعْلَةٍ	غُصْصَةٍ (10)	المزمل:13
غَضَبٌ [14]	غضب	(اسم)مصدر	×	سمع	//	صحیح	غ ض ب	فَعَلٌ	×	الأعراف:71
غَضِبَ [5]	غضبناک ہوگا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	//	النساء:93
غَضْبَانَ [2]	غصہ سے بھرا ہوا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلَانَ	× (11)	الأعراف:150
غَضِبُوْا [1]	غصے ہو جاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	×	الشوری:37
غِطَاءٍ [2]	پردہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	غ ط و	فِعَالٍ	غِطَاوٍ (12)	الکہف:101
غَفَّارًا [5]	بہت بخشنے والا	اسم مبالغہ	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ف ر	فَعَّالًا	×	نوح:10
غَفَرَ [3]	معاف کر دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	یٰس:27
غُفْرَانَكَ [1]	بخشش ہے تیری	(اسم)مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلَانَ	//	البقرۃ:285
فَغَفَرْنَا [1]	پس ہم نے معاف کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	ص:25
غَفْلَةٍ [5]	غفلت	(اسم)مصدر	×	نصر	//	//	غ ف ل	فَعْلَةٍ	//	مریم:39
غَفُوْرٌ [91]	خوب بخشنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	غ ف ر	فَعُوْلٌ	//	البقرۃ:173

(1) یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ (2) بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ (3) یہ مصدر بمعنی مفعول بھی ہوسکتا ہے۔ (4) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، م:غَازٍ (اَلْغَازِی) ۔ (5) یہ اصل میں باب ضرب سے اسم مبالغہ ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ (6) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ:یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (7) یہ فِعَالَةٌ کے وزن پر اسم آلہ ہے، وہ چیز جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (9) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِیَ)۔ (10) دو ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، ج: غُصَصٌ ۔ (11) ج :غِضَابٌ۔ (12) واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ)، ج: اَغْطِيَةٌ ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
غِلٍّ [3]	کینہ	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	فِعْلٍ	غِلْلٍ (1)	الأعراف:43
غَلَّ [1]	اس نے خیانت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	//	فَعَلَ	غَلَلَ (2)	اٰل عمرٰن:161
غِلَاظٌ [1]	سخت دل	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	//	صحیح	غ ل ظ	فِعَالٌ	× (3)	التحریم:6
غُلَامٌ [11]	بچہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ل م	فُعَالٌ	× (4)	اٰل عمرٰن:40
لِغُلَامَيْنِ [1]	بچوں کی	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فُعَالَيْنِ	× (5)	الکہف:82
غُلْبًا [1]	گھنے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	ثلاثی مجرد	//	غ ل ب	فُعْلًا	× (6)	عبس:30
غَلَبَتْ [2]	غالب آئی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	//	فَعَلَتْ	×	البقرة:249
غُلِبَتِ [1]	مغلوب	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَتِ	غُلِبَتْ (7)	الروم:2
غَلَبِهِمْ [1]	اپنے مغلوب ہونے کے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلِ	× (8)	الروم:3
غَلَبُوْا [1]	غالب تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	×	الکہف:21
فَغُلِبُوْا [1]	پس وہ مغلوب ہوگئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوْا	//	الأعراف:119
غُلَّتْ [1]	باندھے گئے	//	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	فُعِلَتْ	غُلِلَتْ (9)	المائدة:64
غِلْظَةً [1]	سختی و بہادری	(اسم) مصدر	×	کرم	//	صحیح	غ ل ظ	فِعْلَةً	×	التوبة:123
غُلْفٌ [2]	غلافوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	غ ل ف	فُعْلٌ	× (10)	البقرة:88
غَلَّقَتِ [1]	بند کرلیے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ل ق	فَعَّلَتِ	غَلَّقَتْ (7)	یوسف:23
غِلْمَانٌ [1]	لڑکے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	غ ل م	فِعْلَانٌ	× (11)	الطور:24
فَغُلُّوْهُ [1]	پس اسے طوق پہنادو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	اُفْعُلُوْا	اُغْلُلُوْ (12)	الحاقة:30
كَغَلْيِ [1]	کھولنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	ناقص یائی	غ ل ی	فَعْلِ	×	الدخان:46
غَلِيْظٌ [8]	سخت	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	غ ل ظ	فَعِيْلٌ	× (13)	ابراھیم:17
غَمًّا [6]	غم	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ م م	فَعْلًا	غَمْمًا (14)	اٰل عمرٰن:153

(1) دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ مجازی طور پر اسم کے معنی میں استعمال ہورہا ہے، غِلّ اس بغض اور کینہ کو کہتے ہیں جو سینے میں چھپا ہوا ہو۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر غُلُوْلًا ہو۔ (3) م: غَلِيْظٌ۔ (4) ج: غِلْمَانٌ و اَغْلِمَةٌ و غِلْمَةٌ۔ (5) یہ اس کی جری حالت ہے،، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: غُلَامٌ، ج: غِلْمَانٌ و اَغْلِمَةٌ و غِلْمَةٌ۔ (6) م: غَلْبَاءُ مفرد مذکر اَغْلَبُ آتا ہے، یہ اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ اس لیے آئی ہے کہ اس میں عیب کے معنی پائے جاتے ہیں کیونکہ اس کے اصل معنی ہیں ''موٹی گردن والا ہونا۔ (7) تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (8) یہاں یہ مصدر مجہول استعمال ہوا ہے، مصدر معلوم کے معنی غالب ہونا کے ہوتے ہیں۔ (9) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، غُلَّتْ يَدُهُ اِلٰى عُنُقِهٖ کے معنی بخیل ہونے کے ہیں۔ (10) م: اَغْلَفُ۔ (11) م: غُلَامٌ۔ (12) یہ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر حاضر معلوم تَغُلُّوْنَ سے بنا ہے، جو اصل میں تَغْلُلُوْنَ تھا، قاعدہ: يَمُدُّ سے تَغُلُّوْنَ بنا، اس سے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرادیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، امر بناتے وقت آخر سے (جزم وقفی کی بناء پر) نون اعرابی گر گیا، بعض کے نزدیک یہ اصل سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ اصل میں اُغْلُلُوا بروزن اُفْعُلُوا تھا، قاعدہ يَمُدُّ سے جب دو متحرک ہم جنس حرف لام جمع ہوئے ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا۔ فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی وہ گر گیا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر غُلًّا ہو۔ (13) ج: غِلَاظٌ۔ (14) دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہاں یہ مطلقاً اسم استعمال ہورہا ہے، ج: غُمُوْمٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْغَمَامَ [4]	بادل	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	غ م م	فَعَالَ	× ①	البقرۃ:57
غُمَّۃً [1]	پوشیدہ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَۃً	غُمْمَۃً ②	یونس:71
غَمَرَاتِ [1]	بے ہوشی میں ہوتے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	غ م ر	فَعَلَاتِ	× ③	الأنعام:93
غَمْرَۃٍ [3]	غفلت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَۃٍ	× ④	المؤمنون63
غَنَمُ [3]	بکریاں	//	اسم جنس	//	//	//	غ ن م	فَعَلُ	× ⑤	الأنبیاء:78
غَنِمْتُمْ [2]	تم غنیمت حاصل کرو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	//	فَعِلْتُمْ	× ⑥	الأنفال:41
غَنِیٌّ [20]	بے پروا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	ناقص یائی	غ ن ی	فَعِیْلٌ	غَنِیْیٌ ⑦	البقرۃ:263
مَا۔غَوٰی [2]	نہ وہ بھٹکا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	لفیف مقرون	غ و ی	فَعَلَ	غَوَیَ ⑧	النجم:2
غَوَاشٍ [1]	لحاف ہوں گے	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	ناقص واوی	غ ش و	فَوَاعٍ	غَوَاشِوٌ ⑨	الأعراف:41
غَوَّاصٍ [1]	غوطہ خور	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	غ و ص	فَعَّالٍ	×	صٓ:37
غَوْرًا [2]	بہت گہرا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	غ و ر	فَعْلًا	× ⑩	الکہف:41
غَوْلٌ [1]	سر درد	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	غ و ل	فَعْلٌ	× ⑪	الصافات:47
لَغَوِیٌّ [1]	ضرور گمراہ	صفت مشبہ	//	ضرب	//	لفیف مقرون	غ و ی	فَعِیْلٌ	غَوِیْیٌ ⑫	القصص:18
غَوَیْنَا [1]	ہم خود گمراہ	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	القصص:63
اَلْغَیِّ [3]	گمراہی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلِ	غَوْیِ ⑬	البقرۃ:256

① م:غَمَامَۃٌ اس کی جمع غَمَائِمُ بھی آتی ہے،غَمٌّ کے معنی ہیں کسی چیز کو ڈھانپنا،بادلوں کو غمام اس لیے کہتے ہیں کہ وہ سورج کی روشنی کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ② دوہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ) یہ مخفی اور مبہم کے معنی میں صفت مشبہ کے طور پر استعمال ہو رہا ہے ج: غُمَمٌ۔ ③ م:غَمْرَۃٌ،یا یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ ④ ج:غُمَرٌ و غِمَارٌ و غَمَرَاتٌ،یا یہ باب نصر کا مصدر ہے۔ ⑤ بھیڑ،بکریاں،اس لفظ سے اس کا واحد نہیں ہے،واحد کے لیے شَاۃٌ آتا ہے،اس لیے اسے جمع من غیر لفظہ کہتے ہیں،اس کا اطلاق عام طور پر بکریاں کے ریوڑ پر ہوتا ہے،ج:اَغْنَامٌ و غُنُومٌ۔ ⑥ مال غنیمت سے مراد وہ مال ہے جو مجاہدین،کافروں سے جنگ کے ذریعے حاصل کریں۔ ⑦ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)،یہ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کے طور پر استعمال ہو رہا ہے،ج: اَغْنِیَاءُ، لفظ﴿غَنِیٌّ﴾قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① بے پروا،جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے② غنی،مال دار،جیسا کہ سورۃ النساء :6میں ہے ﴿مَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ﴾"جو غنی ہو وہ بہت بچے"۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح،یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔ ⑨ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِیَ)،لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی،پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا) ،تو یہ غَوَاشٍ ہو گیا،اس کے منصرف اور غیر منصرف ہونے میں اختلاف ہے،اس اختلاف کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بیک وقت دو صورتیں جمع ہو رہی ہیں،ایک تو اس کے آخر میں حرف علت یاء آنے کی وجہ سے تعلیل کی صورت بن رہی ہے،اور دوسری طرف اسباب منع صرف میں سے جمع منتھی الجموع کے وزن فَوَاعِل پر آنے کی وجہ سے یہ غیر منصرف ہے،اور منع صرف کا سبب مخفی ہے،اس لیے تعلیل مقدم ہو گی یعنی پہلے اس میں تعلیل کریں گے،تو یہ غَوَاشٍ بنے گا،پھر اس کے غیر منصرف کے سبب وزن کا لحاظ کرتے ہوئے تنوین تمکن کو حذف کر دیں گے،جب تنوین کو حذف کریں گے تو دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے یاء واپس آ ئے گی،جس سے ثقل پیدا ہو گا تو اس خدشہ کے پیش نظر یاء محذوفہ کے عوض تنوین عوض لے آئے،تو یہ غَوَاشٍ غیر منصرف ہی ہو گا،البتہ بعض کے نزدیک اس کے آخر میں تنوین تمکن ہی ہے،اس لیے یہ منصرف ہے،م :غَاشِیَۃٌ۔ ⑩ یہ مصدر بمعنی فاعل ہے جو اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے،ج:اَغْوَارٌ و غِیْرَانٌ۔ ⑪ شراب سے پیدا ہونے والا سر درد یا نشہ،باب نصر کا مصدر بھی اسی طرح آتا ہے۔ ⑫ دوہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)،بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ⑬ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا(قاعدہ: سَیِّدٌ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 غَیًّا	غی وادی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	غ و ی	فَعْلًا	غَوْیًا ❶	مریم:59
2 غَیَابَتِ	گہرے	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	غ ی ب	فَعَالَتِ	× ❷	یوسف:10
49 غَیْبَ	غیب (پوشیدہ چیز)	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَ	× ❸	البقرۃ:33
3 غَیْثٍ	بارش	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	غ ی ث	فَعْلٍ	× ❹	الحدید:20
147 غَیْرِ	نہ	//	//	//	//	//	غ ی ر	فَعْلِ	× ❺	الفاتحۃ:7
1 غِیْضَ	خشک کردیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	غ ی ض	فِعْلَ	غُیِضَ ❻	ھود:44
6 غَیْظَ	غصہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	غ ی ظ	فَعْلَ	× ❼	التوبۃ:15
4 الْغُیُوْبِ	غیوں	//	جمع مکسر	//	//	//	غ ی ب	فُعُوْلِ	× ❽	المائدۃ:109

❶ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)۔ یہ جہنم کی ایک وادی کا نام ہے، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہاں بھی غَیًّا باب ضرب کا مصدر ہے، لیکن یہاں غَیّ کے معنی ہلاکت ہیں کیونکہ غیّ یعنی گمراہی، ہلاکت کا سبب بنتی ہے، اس لیے یہاں سبب بول کر مراد مسبب ہے۔ ❷ الحسن نے اسے غَیَبَۃَ پڑھا ہے اس میں احتمال ہے کہ یہ غَلَبَۃ کی طرح مصدر ہو یا غَائِب کی جمع ہو۔ ❸ یہ اسم فاعل الْغَائِب یا اسم مفعول الْمُغَیَّب کے معنی میں ہے، لفظ ﴿غَیْب﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① غائب اور پوشیدہ چیز، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ سورۃ البقرۃ 3 میں ﴿یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ﴾ ''وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں''، امام راغبؒ فرماتے ہیں کہ اس آیت میں غیب سے مراد وہ امور ہیں جو انسانی حواس کی دسترس سے بالاتر اور عقل کی گرفت سے خارج ہیں اور ان کا علم ہمیں صرف انبیاء ﷩ کے ارشاد و ابلاغ سے ہی ہوا ہے، ج: غُیُوْبٌ ② غیر موجودگی (خلاف الشھادۃ)، جیسا کہ سورۃ النساء: 33 میں ہے ﴿حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ﴾ ''غیر حاضری میں حفاظت کرنے والی ہیں''۔ ❹ ج: اَغْیَاثٌ و غُیُوْثٌ۔ ❺ یہ ہمیشہ مفرد مذکر استعمال ہوتا ہے، اگر اس سے مراد مؤنث لینا ہو تو پھر فعل کو مؤنث لایا جاتا ہے، جیسے: جَاءَتْ غَیْرُ هِنْدٍ، یہ لازم الاضافت ہے، اس کا مابعد ہمیشہ مجرور ہوتا ہے، لفظ ﴿غَیْر﴾ مختلف معانی کے لیے کئی طرح استعمال ہوا ہے: ① برائے صفت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس صورت میں اس کا اعراب موصوف کے مطابق ہوگا ② اسم بمعنی لا، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 173 میں ہے ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ﴾ ''پھر جو مجبور کر دیا جائے، اس حال میں کہ نہ وہ بغاوت کرنے والا ہو اور نہ حد سے گزرنے والا''، اس صورت میں یہ حال ہونے کی بناء پر منصوب ہوگا ③ اسم بمعنی اِلَّا (برائے استثناء)، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 59 میں ہے ﴿مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ﴾ ''اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں'' اس صورت میں اس کا اعراب اِلَّا کے بعد والے اسم کا ہوگا۔ ❻ ماضی مجہول کے عین کلمہ میں یاء واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی (قاعدہ: قِیْلَ)۔ ❼ یہ باب افعال، تفعیل، مفاعلہ کا اسم مصدر بھی ہو سکتا ہے، یہاں یہ مطلقاً اسم استعمال ہو رہا ہے۔ ❽ م: غَیْبٌ، یہ اسم فاعل الْغَائِب یا اسم مفعول الْمُغَیَّب کے معنی میں ہے۔

باب الفاء (ف)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَ 1	پھر	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	×❶	الانفطار:7
فَاءَتْ 4	وہ لوٹ آئے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ف ی ء	فَعَلَتْ	فَیَئَتْ❷	الحجرات:9
اَلْفَائِزُوْنَ 1	کامیاب	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	//	اجوف واوی	ف و ز	فَاعِلُوْنَ	فَاوِزُوْنَ❸	التوبة:20
فَاءُوْا 1	وہ واپس ہوجائیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ف ی ء	فَعَلُوْا	فَیَئُوْا❷	البقرة:226
اَلْفَاتِحِیْنَ 3	فیصلہ کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	//	صحیح	ف ت ح	فَاعِلِیْنَ	×❹	الأعراف:89
فَاتَكُمْ 1	چھوٹ گیا تم سے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ف و ت	فَعَلَ	فَوَتَ❺	ال عمران:153
بِفَاتِنِیْنَ 1	بہکانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	//	صحیح	ف ت ن	فَاعِلِیْنَ	×❻	الصافات:162
فَاجِرًا 2	بدکار	//	واحد مذکر	نصر	//	//	ف ج ر	فَاعِلًا	×	نوح:27
فَاجْلِدُوْا 1	پس مارو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	//	ج ل د	اِفْعِلُوْا	❼	النور:2
فَاجْنَحْ 1	تو مائل ہوجا	//	واحد مذکر حاضر	فتح	//	//	ج ن ح	اِفْعَلْ	//	الأنفال:61
فَاحْتَرَقَتْ 13	تو وہ بالکل جل جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ق	اِفْتَعَلَتْ	//	البقرة:266
فَاحِشَةً 2	بے حیائی	(اسم) مصدر	×	ن،ك	ثلاثی مجرد	//	ف ح ش	فَاعِلَةٌ	×❽	ال عمران:135
فَاخْتُلِفَ 1	اختلاف کیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل ف	اُفْتُعِلَ	×❼	ھود:110
فَاخْلَعْ 1	سو اتار دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	خ ل ع	اِفْعَلْ	//	طٰه:12
فَادّٰرَءْتُمْ 1	تم ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	د ر ء	تَفَاعَلْتُمْ	تَدَارَءْتُمْ❾	البقرة:72
فَادْرَءُوْا 2	تو تم ٹال لو	فعل امر حاضر معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	اِفْعَلُوْا	اِدْرَءُوْا❼	ال عمران:168
فَارَ 1	جوش مارنے لگا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ف و ر	فَعَلَ	فَوَرَ❺	ھود:40
فَارِضٌ 1	بوڑھی ہو	اسم فاعل	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ف ر ض	فَاعِلٌ	×❿	البقرة:68
فَارِغًا	صبر سے خالی	//	//	نصر	//	//	ف ر غ	فَاعِلًا	//	القصص:10

❶ ف، اس کی چار قسمیں ہیں: 1 عاطفہ، یہ تین مختلف معانی کے لیے آتا ہے: ① ترتیب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تعقیب جیسا کہ سورۃ المؤمنون: 14 میں ہے ﴿ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً﴾ ③ سببیت، جیسا کہ سورۃ القصص: 15 میں ہے ﴿فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ﴾ 2 فاء جزائیہ، جیسے: ﴿اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ﴾ (سورۃ المائدۃ: 118) 3 فاء مستانفہ، جیسے: ﴿كُنْ فَيَكُوْنُ﴾ (سورۃ البقرۃ: 117) 4 زائدہ، برائے تاکید کلام، جیسا کہ سورۃ المدثر: 4 میں ہے ﴿ثِيَابَكَ فَطَهِّرْ﴾۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ۔ ❸ واؤ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "بَیْنَ" ہو، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❻ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ❽ یہ اَلْفَحْشَاءُ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ج: فَوَاحِشُ، مفرد مذکر فَاحِشٌ قرآن مجید میں اَلْفَاحِشَةُ کو زنا کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے اور فَاحِشَةٌ کو برائی کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ ❾ تائے تفاعل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفاعل کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا، ساکن سے ابتدا محال تھی اس لیے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، بعض کے نزدیک اس کا وزن اِتَفَاعَلْتُمْ اور بعض کے نزدیک اِفَّاعَلْتُمْ ہے، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ❿ مذکر کے لیے فَارِضٌ اور مؤنث کے لیے فَارِضٌ و فَارِضَةٌ دونوں طرح آتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَالْفَارِقَاتِ [1]	پھر جدا جدا کر دینے والیوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ق	فَاعِلَاتِ	×	المرسلات:4
فَارِقُوْهُنَّ [1]	الگ کر دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوْ	//	الطلاق:2
فَارِهِيْنَ [1]	تم خوب ماہر ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	کرم	ثلاثی مجرد	//	ف ر ہ	فَاعِلِيْنَ	× ❶	الشعراء:149
فَازَ [2]	کامیاب ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ف و ز	فَعَلَ	فَوَزَ ❷	آل عمران:185
فَاسِقٌ [2]	کوئی فاسق	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ف س ق	فَاعِلٌ	×	الحجرات:6
فَاسِقُوْنَ [17]	نافرمان ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❸	المائدة:59
فَاسِقِيْنَ [18]	نافرمان	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❶	التوبة:53
الْفَاصِلِيْنَ [1]	فیصلہ کرنے والے	//	//	ضرب	//	//	ف ص ل	//	× ❶	الأنعام:57
فَاطِرِ [6]	پیدا کرنے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	//	ف ط ر	فَاعِلِ	×	الأنعام:14
فَاعْفُ [3]	چنانچہ آپ معاف کر دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	ناقص واوی	ع ف و	اُفْعُ	اُعْفُوْ ❺	المائدة:13
فَاعِلٌ [1]	کروں گا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ف ع ل	فَاعِلٌ	×	الكهف:23
فَاعِلُوْنَ [2]	حاصل کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❸	المؤمنون:4
فَاعِلِيْنَ [6]	کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❶	يوسف:10
فَاقِرَةٌ [1]	مصیبت	//	واحد مؤنث	نصر	//	//	ف ق ر	فَاعِلَةٌ	× ❻	القيامة:25
فَاقِعٌ [1]	چمکتا ہو	//	واحد مذکر	ن،ف	//	//	ف ق ع	فَاعِلٌ	×	البقرة:69
فَاكِهَةٌ [11]	میوے	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ك ہ	فَاعِلَةٌ	× ❼	یسٓ:57
فَاكِهُوْنَ [1]	خوش ہونے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❸	یسٓ:55
فَاكِهِيْنَ [2]	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❶	الدخان:27
فَالِقُ [2]	پھاڑنے والا	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	ف ل ق	فَاعِلُ	×	الأنعام:95
فَانٍ [1]	فنا ہونے والا	//	//	سمع	//	ناقص یائی	ف ن ی	فَاعٍ	فَانِيٌ ❽	الرحمٰن:26
فَاهُ [1]	اس کا منہ	اسم جامد	//	×	//	اجوف واوی	ف و ہ	فَعَ	فَوْهٌ ❾	الرعد:14

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❸ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، اور شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہو گیا (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ❻ ج: فَوَاقِرُ۔ ❼ ج: فَوَاكِهُ۔ ❽ ۔لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ یہ اصل میں فَوْهٌ تھا، ھاء کو کثرت استعمال کی وجہ سے تخفیفا حذف کر کے واؤ کو میم سے بدل کر فَمٌ پڑھا جاتا ہے، جب میم اس کے ساتھ ہو تو اس پر اعراب بالحرکت لفظی آتا ہے، اور جب میم کو ہٹا کر اس کو یاء متکلم کی علاوہ کسی اور اسم کی طرف مضاف کیا جائے تو اس کے اسماء ستہ مکبرہ میں سے شمار ہونے کی وجہ سے اس کی رفعی حالت واؤ سے، نصبی حالت الف سے اور جری حالت یاء سے آتی ہے، اس آیت میں فَاهُ کی نصبی حالت ہے جو الف کے ساتھ آئی ہے، اس میں "هُ" ضمیر مضاف الیہ ہے، ج: اَفْوَاهٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فُؤَادُ 5	دل	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	ف ء د	فُعَالٌ	× (1)	القصص:10
فِئَةٍ 8	جماعت	//	اسم جمع	//	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص واوی	ف ء و	فِعَةٍ	فِئَو (2)	البقرة:249
فَأْتِ 4	تو لے آ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	اِفْعِ	اِئْتِیُ (3)	البقرة:258
الْفِئَتَان 1	دونوں جماعتیں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	//	مہموز العین وناقص واوی	ف ء و	فِعَتَان	فِئَوَان (4)	الأنفال:48
فَأْتُوا 12	تو تم لے آؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	اِفْعُوْا	اِئْتِیُوْا (5)	البقرة:23
فَأْتِیَا 2	چنانچہ تم دونوں جاؤ	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلَا	اِئْتِیَا (6)	الشعراء:16
فِئَتَیْنِ 2	دونوں گروہوں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	//	مہموز العین وناقص واوی	ف ء و	فِعَتَیْنِ	فِئَوَیْنِ (7)	ال عمران:13
فَأَجَاءَ هَا 1	پھر اُسے لے آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی ومہموز اللام	ج ی ء	أَفْعَلَ	أَجْيَءَ (8)	مریم:23
فَأْذَنْ 1	تو آپ اجازت دیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ذ ن	اِفْعَلْ	اِئْذَنْ (6)	النور:62
فَأْذَنُوا 1	تو خبردار ہو جاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوْا	اِئْذَنُوْا (6)	البقرة:279
فَأْوُوا 1	پناہ لے لو	//	//	ضرب	//	مہموز الفاء ولفیف مقرون	أ و ی	فَفْعُوْا	اِأْوِیُوْا (9)	الکهف:16
فَبِمَ 1	سو کس چیز کی	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	فَ بِ مَا (10)	الحجر:54
فَبِمَا 6	پھر بہ سبب	//	//	//	//	//	//	//	فَ بِ مَا (11)	ال عمران:159
فَتًى 1	ایک نوجوان	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ف ت ی	فَعًا	فَتَیًا (12)	الأنبياء:60
الْفَتَّاحُ 1	فیصلہ کرنے والا	اسم مبالغہ	//	فتح	//	صحیح	ف ت ح	فَعَّالُ	×	سبا:26
فَتَاهَا 3	اپنے غلام	اسم جامد	//	×	//	ناقص یائی	ف ت ی	فَعَلَ	فَتَیَ (13)	یوسف:30
فَتَحَ 1	واضح کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ف ت ح	//	×	البقرة:76
فَتْحٌ 12	فتح	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٌ	× (14)	النساء:141
فُتِحَتْ 4	کھول دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	×	الأنبياء:96

(1) ج: اَفْئِدَةٌ۔ (2) اس کے لام کلمہ واؤ کو تخفیفا حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے، یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد لفظوں میں نہیں ہے، یہ ناقص یائی بھی ہوسکتا ہے، ج: فِئَاتٌ وفِئُوْنَ۔ (3) امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اس کے شروع میں فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ (4) اس کے لام کلمہ واؤ کو تخفیفا حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے، یہ اس کی رفعی حالت ہے، یہ ناقص یائی بھی ہوسکتا ہے۔ (5) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے شروع میں فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)، اسی طرح سورۃ البقرۃ: 189 میں تعلیل ہوئی ہے، اس میں واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا۔ (6) فاء حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ (7) اس کے لام کلمہ واؤ کو تخفیفا حذف کر کے اس کے عوض تاء کو لے آئے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، یہ ناقص یائی بھی ہوسکتا ہے۔ (8) یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا ہے اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (9) لام کلمہ میں حرف علت مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے شروع میں فاء عاطفہ آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا ہے (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ (10) یہ فاء عاطفہ، باء حرف جر اور ما اسم استفہام سے مرکب ہے، جب ما استفہامیہ سے پہلے حرف جر آئے تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ (11) یہ فاء مستأنفہ، باء حرف جر اور ما زائدہ سے مرکب ہے۔ (12) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا، تثنیہ: فَتَیَانِ، فَتَوَانِ، ج: فِتْیَةٌ وفِتْیَانٌ وفُتُوٌّ وفُتِیٌّ۔ (13) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، تثنیہ: فَتَیَانِ، فَتَوَانِ، ج: فِتْیَةٌ وفِتْیَانٌ وفُتُوٌّ وفُتِیٌّ (14) لفظ ﴿فتح﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہے: ① فتح، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فیصلہ، جیسا کہ سورۃ السجدۃ: 28 میں ہے ﴿ هٰذَا الْفَتْحُ ﴾ "یہ فیصلہ"۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَتَحْنَا 6	ہم نے کھول دیے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ح	فَعَلْنَا	× (1)	الأنعام:44
فَتَحُوا 1	انہوں نے کھولا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	یوسف:65
فَتْرَةٍ 1	وقفہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ف ت ر	فَعْلَة	× (2)	المائدة:19
فَفَتَقْنٰهُمَا 1	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	ف ت ق	فَعَلْنَا	× (3)	الأنبياء:30
فَتَنَّا 7	ہم نے آزمایا	//	//	ضرب	//	//	ف ت ن	//	فَتَنْنَا (4)	الأنعام:53
فِتْنَةٌ 34	آزمائش	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلَة	× (5)	البقرة:102
فَتَنْتُمْ 1	تم نے فتنے میں ڈال لیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	×	الحديد:14
فُتِنْتُمْ 1	تم کو آزمایا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلْتُمْ	//	طٰه:90
فَتَنُوا 1	تکلیفیں دیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	البروج:10
فُتِنُوا 1	تکلیفیں دیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوا	//	النحل:110
فُتُوْنًا 1	آزمائش	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلًا	× (6)	طٰه:40
فَتَيٰتِكُمْ 2	تمہاری لونڈیاں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	ناقص یائی	ف ت ی	فَعَلَاتِ	× (7)	النساء:25
فَتَيٰنِ 1	دو اور نوجوان	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعَلَانِ	× (8)	یوسف:36
لِفِتْيٰنِهِ 1	اپنے غلاموں کو	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعْلَانِ	//	یوسف:62
فِتْيَةٌ 2	کئی نوجوان	//	//	//	//	//	//	فِعْلَة	//	الكهف:13
فَتِيْلًا 3	ذرہ برابر	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ت ل	فَعِيْلًا	× (9)	النساء:49
فَجٍّ 1	راستے	//	//	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ج ج	فَعْل	فَجْج (10)	الحج:27
فِجَاجًا 2	کشادہ	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعَالًا	× (11)	الأنبياء:31
الْفُجَّارَ 3	بدکار لوگ	اسم فاعل	//	نصر	//	صحیح	ف ج ر	فُعَّال	× (12)	الانفطار:14
الْفَجْرِ 6	فجر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْل	× (13)	البقرة:187
الْفَجَرَةُ 1	بدکار	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	//	//	فَعَلَة	× (14)	عبس:42
فُجِّرَتْ 1	پھاڑ دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	الانفطار:3
فَجَّرْنَا 3	ہم نے جاری کر دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الكهف:33

(1) لفظ ﴿فَتَحْنَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہے: ① ہم نے کھول دیے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فتح دینا، جیسا کہ سورۃ الفتح: 1 میں ہے ﴿فَتَحْنَا لَكَ﴾ ''ہم نے فتح دی''۔ (2) اس سے مراد دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ ہے، جب اس کے معنی کمزوری، ڈھیلا پن ہوں تو یہ باب نصر اور ضرب کا مصدر ہوتا ہے۔ (3) اس کے شروع میں فاء عاطفہ ہے۔ (4) دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (5) لفظ ﴿فِتْنَة﴾ قرآن مجید میں چار معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① آزمائش، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عذاب، جیسا کہ سورۃ الذاریات: 14 میں ہے ﴿ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ﴾ ''تم چکھو اپنا عذاب'' ③ گمراہی، جیسا کہ سورۃ المائدۃ: 41 میں ہے ﴿مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ﴾ ''اللہ جسے گمراہ کرنے کا ارادہ کرے'' ④ فتنہ وفساد، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 193 میں ہے ﴿حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ﴾ ''یہاں تک کہ کوئی فتنہ نہ رہے''، ج: فِتَنٌ۔ (6) جمع مکسر اسم جامد، م: فَتْنٌ او فِتْنَةٌ، یا یہ مصدر ہے۔ (7) م: فَتَاةٌ (8) م: فَتًى۔ (9) ﴿فَتِيْلًا﴾ یہ معمولی چیز سے کنایہ ہے، یہ اصل میں اس جھلی یا دھاگے کو کہتے ہیں جو کھجور کی گٹھلی میں ہوتا ہے، یا یہ فَعِيْل بمعنی مَفْعُول، فَتِيْل بمعنی مَفْتُول بٹا ہوا، بل دار، صفت مشبہ ہوتی ہے، ج: فَتَائِلُ۔ (10) دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: فِجَاجٌ۔ (11) م: فَجٌّ۔ (12) م: فَاجِرٌ، اس کی جمع فَاجِرُوْنَ اور فَجَرَةٌ بھی آتی ہے۔ (13) یہ اصل میں تو باب نصر فَجَرَ يَفْجُرُ کا مصدر ہے، پھر بطور اسم جامد کے صبح کی روشنی کے لیے استعمال ہونے لگا۔ (14) م: فَاجِرٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَجْوَةٍ [1]	کھلی جگہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ف ج و	فَعْلَةٍ	× ❶	الكهف:17
فُجُورَهَا [1]	اس کی بدی کو	(اسم) مصدر	×	نصر	//	صحیح	ف ج ر	فُعُولَ	×	الشمس:8
اَلْفَحْشَاءِ [7]	بے حیائی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ن،ك	//	//	ف ح ش	فَعْلَاءِ	× ❷	البقرة:169
كَالْفَخَّارِ [1]	بجتی ہوئی مٹی	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ف خ ر	فَعَّالِ	× ❸	الرحمٰن:14
فَخُورٌ [4]	فخر کرنے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	//	فَعُولٌ	× ❹	هود:10
فِدَاءً [1]	فدیہ	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ف د ی	فِعَالًا	فِدَايًا ❺	محمد:4
فِدْيَةٌ [3]	//	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فِعْلَةٌ	× ❻	البقرة:184
فَدَيْنَا [1]	ہم نے فدیہ میں دیا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الصافات:107
فُرَاتٌ [3]	وہ خوش گوار	صفت مشبہ	واحد وجمع مذکر	کرم	//	صحیح	ف ر ت	فُعَالٌ	//	الفرقان:53
فُرَادٰی [2]	اکیلے اکیلے	//	جمع مکسر	//	//	//	ف ر د	فُعَالٰی	× ❼	الأنعام:94
فِرَارًا [4]	بھاگ پڑتے	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	فِعَالًا	×	الكهف:18
كَالْفَرَاشِ [1]	پتنگوں کی طرح	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ش	فَعَالِ	× ❽	القارعة:4
فِرَاشًا [1]	فرش	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعَالًا	× ❾	البقرة:22
فَرَاغَ [3]	تو وہ متوجہ ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ر و غ	فَعَلَ	رَوَغَ ❿	الصافات:91
فِرَاقُ [2]	جدائی	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	فِعَالُ	×	الكهف:78
فَرَّتْ [1]	بھاگے ہوئے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	فَعَلَتْ	فَرَرَتْ ⓫	المدثر:51
فَرْثٍ [1]	گوبر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ف ر ث	فَعْلٍ	× ⓬	النحل:66
فُرِجَتْ [1]	کھولا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	ف ر ج	فُعِلَتْ	×	المرسلات:9
فَرْجَهَا [2]	اپنی شرم گاہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلَ	× ⓭	الأنبياء:91
لَفَرِحٌ [1]	خوش ہونے والا	صفت مشبہ	//	سمع	//	//	ف ر ح	فَعِلٌ	×	هود:10
فَرِحَ [2]	خوش ہوئے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	//	التوبة:81
فَرِحُوا [5]	بڑے خوش ہوئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوا	//	الأنعام:44
فَرِحُونَ [3]	خوش ہو رہے ہوتے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِلُونَ	× ⓮	التوبة:50
فَرِحِينَ [2]	پس خوش ہیں	//	//	//	//	//	//	فَعِلِينَ	× ⓯	ال عمران:170

❶ ج: فِجَاءٌ وفَجَوَاتٌ ۔ ❷ بعض کے نزدیک یہ اصل میں مصدر ہے، اور یہاں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، قباحت میں حد سے بڑھنے والے قول اور فعل کو فَحْشَاء کہتے ہیں اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہے لفظ ﴿فَحْشَاء﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بُرائی جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بخل جیسا کہ سورة البقرة :268 میں ہے ﴿يَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ﴾ ''وہ تمہیں شرمناک بخل کا حکم دیتا ہے''۔ ❸ م :فَخَّارَةٌ ۔ ❹ یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔ ❺ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ) ۔ ❻ فدیہ سے مراد وہ چیز ہے جو جان کے بدلے میں دی جاتی ہے، ج:فِدًى وفِدَيَاتٌ ۔ ❼ م: فَرْدٌ یا فَرِيْدٌ یا فَرْدَانٌ۔ ❽ م: فَرَاشَةٌ ،اَلْفَرَاش اگرچہ فَرَاشَةٌ کی جمع ہے، مگر یہاں بطور اسم جنس کے استعمال ہوا ہے اسی لیے اس کی صفت مفرد مذکر آئی ہے۔ ❾ ج:فُرُشٌ ، اسی طرح یہ باب نصر فَرَشَ يَفْرُشُ اور ضرب فَرَشَ يَفْرِشُ کا مصدر بھی آتا ہے، یہ اس وقت ثلاثی مجرد ہوگا۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدَّ) ۔ ⓬ ﴿فَرْث﴾ اوجھ میں بھرے ہوئے گوبر کو کہتے ہیں، ج : فُرُوثٌ ۔ ⓭ لفظ فَرْج اصل میں مصدر ہے مگر یہاں بطور حاصل مصدر کے استعمال ہو رہا ہے، دو ٹانگوں کے درمیان کا فاصلہ، کنایۃً شرم گاہ مراد ہے (یہی استعمال غالب ہے)، ج :فُرُوجٌ ۔ ⓮ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓯ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَرْدًا [3]	اکیلا	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر د	فَعْلًا	× ❶	مريم:80
الْفِرْدَوْسِ [2]	فردوس	اسم جامد	//	×	رباعی مزید فیہ ملحق خماسی مجرد	//	ف ر د س	فِعْلَوْلِ	× ❷	الكهف:107
فَفَرَرْتُ [1]	پس میں بھاگ گیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	فَعَلْتُ	×	الشعراء:21
فَرَرْتُم [1]	تم بھاگو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُم	//	الأحزاب:16
فُرُشٍ [2]	بچھونوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ش	فُعُلٍ	× ❸	الرحمٰن:54
فَرْشًا [1]	زمین پر لگے ہوئے	//	اسم جمع	//	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلًا	× ❹	الأنعام:142
فَرَشْنَاهَا [1]	ہم نے بچھایا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الذاريات:48
فَرَضَ [4]	لازم کرلے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ف ر ض	فَعَلَ	× ❺	البقرة:197
فَرَضْتُمْ [2]	تم نے مقرر کیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة:237
فَرَضْنَا [2]	ہم نے فرض کیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأحزاب:50
فُرُطًا [1]	حد سے بڑھا ہوا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ف ر ط	فُعُلًا	× ❻	الكهف:28
فَرَّطْتُ [1]	میں نے کوتاہی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُ	فَرَّطْتُ ❼	الزمر:56
فَرَّطْتُمْ [1]	تم نے کوتاہی کی	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	فَرَّطْتُمْ ❼	يوسف:80
فَرَّطْنَا [2]	ہم نے کوتاہی کی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	×	الأنعام:31
فَرْعُهَا [1]	اس کی شاخیں	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	ف ر ع	فَعْلُ	× ❽	ابراهيم:24
فِرْعَوْنَ [74]	فرعون	//	//	//	×	×	×	×	× ❾	البقرة:49
فَرَغْتَ [1]	متوجہ رہا کرو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ن،ف	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر غ	فَعَلْتَ	×	الشرح:7
فِرْقٍ [1]	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ف ر ق	فِعْلٍ	× ❿	الشعراء:63
فَرْقًا [1]	پھاڑ کر	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فَعْلًا	//	المرسلات:4
الْفُرْقَانَ [7]	فرقان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعْلَانَ	× ⓫	الفرقان:1

❶ ج: اَفْرَادٌ وفُرَادٰی ۔ ❷ یہ ملحق بِقِرْطَعْب ہے، یہ جنت کے اعلیٰ حصے کا ایک باغ ہے، اس کے عربی، عجمی، اور سریانی ہونے میں اختلاف ہے، صحیح یہی لگتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہے، ج: فَرَادِیْسُ ۔ ❸ م: فِرَاشٌ ۔ ❹ اس کا مفرد نہیں آتا، اس سے مراد وہ جانور ہیں جن کا دودھ پیا جاتا ہے یا گوشت کھایا جاتا ہے، جیسے بکری وغیرہ، ﴿فَرْش﴾ یہ باب نصر کا مصدر بمعنی مفعول بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❺ لفظ ﴿فَرَضَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① لازم کرنا، جب اس کا مفعول اَلْاَمْرَ ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فرض کرنا، جب اس کا مفعول الشَّیْءٌ اور صلہ عَلَیْهِ ہو، جیسا کہ سورۃ القصص:85 میں ہے ﴿فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ﴾ ''فرض کیا تجھ پر یہ قرآن'' ③ مقرر کرنا، جب اس کا صلہ لَہٗ ہو جیسا کہ سورۃ التحریم:2 میں ہے ﴿فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ﴾ ''اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا''۔ ❻ یا یہ صفت مشبہ ہے۔ ❼ دو ہم مخرج حرف طاء اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّیْءٌ یا صلہ فِی ہو۔ ❽ یہ اصل میں مصدر ہے، پھر یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا، ج: فُرُوْعٌ ۔ ❾ یہ عجمی اسم ہے، لیکن یہ عربی اوزان کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے، اس اعتبار سے یہ ملحق بِقِرْطَعْب ہے، یہ مصر کے بادشاہ کا لقب تھا، حضرت یوسف علیہ السلام کے دور میں فرعون کا نام اپوفس تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش کرنے والے فرعون کا نام رعمیس دوئم تھا، رعمیس کے مرنے کے بعد اس کا بیٹا منفتاح مصر کا حکمران بنا، موسیٰ علیہ السلام نے اس کے دربار میں توحید کا اعلان کیا، موسیٰ علیہ السلام کا اس سے مقابلہ ہوا، بالآخر یہی فرعون سمندر میں غرق ہو کر رہتی دنیا تک کے لیے عبرت بنا، ج: فَرَاعِنَةٌ ۔ ❿ ج: اَفْرَاقٌ ۔ ⓫ یہ اصل میں باب نصر، ضرب کا مصدر بمعنی فاعل ہے، اس سے مراد حق و باطل کو جدا کرنے والی ہر چیز اور ہر بات ہے، مگر یہاں اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، کیونکہ یہ قرآن کریم کا نام بنا دیا گیا ہے، اور یہ بطور صفت بھی استعمال ہوتا ہے، ﴿يَوْمَ الْفُرْقَانِ﴾ (الأنفال:41) سے مراد جنگ بدر کا دن ہے، اس دن کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس دن یہ پتا چل گیا تھا کہ اسلام حق اور کفر و شرک باطل ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَرَّقْتَ [1]	تو نے تفرقہ ڈال دیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ق	فَعَّلْتَ	× ❶	طٰہٰ:94
فِرْقَةٍ [1]	جماعت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلَةٍ	× ❷	التوبة:122
فَرَقْنَا [2]	ہم نے پھاڑا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❸	البقرة:50
فَرَّقُوْا [2]	انہوں نے اختلاف ڈالا	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوْا	×	الأنعام:159
فَفِرُّوْا [1]	پس تم دوڑو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	اِفْعِلُوْا	اِفْرِرُوْا ❹	الذاریات:50
فُرُوْجٍ [6]	شگاف	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ف ر ج	فُعُوْلٍ	× ❺	ق:6
فَرِيًّا [1]	بہت برا	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	ناقص یائی	ف ر ی	فَعِيْلًا	فَرِيْيًا ❻	مریم:27
فَرِيْضَةً [6]	حق مہر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ض	فَعِيْلَةً	× ❼	البقرة:236
فَرِيْقٌ [29]	ایک جماعت	//	اسم جمع	//	//	//	ف ر ق	فَعِيْلٌ	× ❽	البقرة:75
فَرِيْقَانِ [1]	دو فریق	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلَانِ	× ❾	النمل:45
الْفَرِيْقَيْنِ [3]	دو جماعتیں	//	//	//	//	//	//	فَعِيْلَيْنِ	× ❿	الأنعام:81
فَزَعٍ [2]	گھبراہٹ	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	ف ز ع	فَعَلٍ	×	النمل:89
فَفَزِعَ [2]	تو گھبرا اٹھیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَ	//	النمل:87
فُزِّعَ [1]	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَ	⓫×	سبا: 23
فَزِعُوْا [1]	وہ گھبرا جائیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلُوْا	×	سبا: 51
فَسَادٍ [11]	فساد	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ف س د	فَعَالٍ	//	المائدة:32
فَسَاهَمَ	پھر قرعہ اندازی کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	س ہ م	فَاعَلَ	//	الصافات:141
فَسْئَلْ [5]	لہٰذا آپ پوچھ لیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	اِفْعَلْ	اِسْئَلْ ⓬	بنی اسرائیل:101
فَسْئَلُوْا [6]	چنانچہ تم پوچھو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعَلُوْا	اِسْئَلُوْا ⓬	النحل:43
لَفَسَدَتِ [2]	یقیناً خراب ہو جاتی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	صحیح	ف س د	فَعَلَتِ	فَسَدَتْ ⓭	البقرة:251

❶ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''بَيْنَ'' ہو۔ ❷ ج: فِرَقٌ ۔ ❸ لفظ ﴿فَرَقْنَا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ہم نے پھاڑا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ہم نے جدا جدا نازل کیا، جیسا کہ سورة بنی اسرائیل : 106 میں ہے ﴿ قُرْآنًا فَرَقْنَاهُ ﴾ ''ہم نے اسے جدا جدا نازل کیا یا ہم نے اسے کھول کر بیان کیا''۔ ❹ یہ فعل مضارع صیغہ جمع مذکر حاضر معلوم تَفِرُّوْنَ سے بنا ہے، جو اصل میں تَفْرِرُوْنَ تھا، قاعدہ: يَمُدُّ سے تَفِرُّوْنَ بنا، اس سے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے امر بناتے وقت (آخر سے جزم وقفی کی بناء پر) نون اعرابی گر گیا، بعض کے نزدیک یہ اصل سے بنا ہے، اس اعتبار سے یہ اصل میں اِفْرِرُوْا بروزن اِفْعِلُوْا تھا، قاعدہ يَمُدُّ سے جب دو متحرک ہم جنس حرف راء جمع ہوئے ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا۔ فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی وہ گر گیا۔ ❺ لفظ ﴿ فُرُوْج ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شگاف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② شرم گاہ، جیسا کہ سورة النور: 30 میں ہے ﴿ يَحْفَظُوا فُرُوْجَهُمْ ﴾ ''وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں''، م: فَرْجٌ ۔ ❻ دو ہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❼ یہ اصل میں باب نصر سے واحد مؤنث صفت مشبہ ہے، فَعِيْلَةٌ بمعنی مَفْعُوْلَةٌ یعنی مَفْرُوْضَةٌ (مقرر کی ہوئی چیز) کے معنی میں ہے، یہاں یہ بطور اسم جامد کے استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ ﴿ فَرِيْضَة ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① حق مہر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مقررہ حصہ، جیسا کہ سورة النساء : 11 میں ہے ﴿ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ﴾ ''اللہ کی طرف سے مقرر حصہ''، ج: فَرَائِضُ ۔ ❽ یہ اسم جمع ہے، ان لفظوں سے اس کا واحد نہیں آتا، ج: فُرَقَاءُ وَأَفْرِقَةٌ وَفُرُوْقٌ ۔ ❾ یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: فَرِيْقٌ ۔ ❿ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: فَرِيْقٌ ۔ ⓫ اس میں سَلْبِ ماخذ پایا گیا ہے۔ ⓬ شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا (قاعدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ⓭ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَفَسَدَتَا [1]	وہ دونوں ضرور بگڑ جاتے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف س د	فَعَلَتَا	×	الأنبياء:22
فَفَسَقَ [1]	پس اس نے نافرمانی کی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ف س ق	فَعَلَ	//	الكهف:50
فِسْقٌ [3]	گناہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلٌ	//	المائدة:3
فَسَقُوْا [3]	انہوں نے نافرمانی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	يونس:33
فُسُوْقٌ [4]	برا گناہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلٌ	//	البقرة:282
فَشِلْتُمْ [2]	تم نے پست ہمتی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	سمع	//	//	ف ش ل	فَعِلْتُمْ	//	ال عمران:152
فِصَالًا [3]	دودھ چھڑانے کا	مصدر سماعی	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ص ل	فِعَالًا	× (1)	البقرة:233
فَصْلٌ [9]	جدا کرنے والا	(اسم) مصدر	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلٌ	× (2)	الطارق:13
فَصَلَ [1]	نکلے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	× (3)	البقرة:249
فَصَّلَ [1]	اس نے واضح کر دیا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الأنعام:119
فَصَلَتِ [1]	روانہ ہوا	//	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَتِ	فَصَلَتْ (4)	يوسف:94
فُصِّلَتْ [3]	تفصیل کی گئی	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	هود:1
فَصَّلْنَا [5]	ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الأنعام:97
فَصِيْلَتِهٖ [1]	اپنے خاندان کو	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فَعِيْلَةٌ	× (5)	المعارج:13
فِضَّةٍ [6]	چاندی	//	اسم جنس	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ض ض	فِعْلَةٌ	فِضْضَةٌ (6)	الزخرف:33
فَضْلُ [84]	فضل	(اسم) مصدر	×	کرم	//	صحیح	ف ض ل	فَعْلُ	× (7)	البقرة:64
فَضَّلَ [2]	مرتبہ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	النساء:32
فَضَّلْتُكُمْ [6]	میں نے فضیلت دی تم کو	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	البقرة:47
فَضَّلْنَا [1]	ہم نے فضیلت دی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	البقرة:253
فُضِّلُوْا [8]	درجہ دیا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِّلُوْا	//	النحل:71
فَطَرَ [1]	پیدا کیا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ف ط ر	فَعَلَ	//	الأنعام:79
فِطْرَتَ [1]	فطرت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلَةَ	× (8)	الروم:30
فَطَلٌّ	تو پھوار	اسم جامد	اسم جمع	×	//	مضاعف ثلاثی	ط ل ل	فَعْلٌ	طَلَلٌ (9)	البقرة:265

(1) باب مفاعلہ فَاصَلَ کا قیاسی مصدر مُفَاصَلَةٌ آتا ہے، اس کے اصل معنی ساتھی سے تعلق ختم کرنے کے ہوتے ہیں تو چونکہ دودھ چھڑانے میں بھی بچہ ماں سے علیحدہ کر دیا جاتا ہے، اس لیے یہاں یہ دودھ چھڑانے کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ (2) سورۃ الصافات: 21 میں ہے ﴿ يَوْمُ الْفَصْلِ ﴾ ''فیصلے کا دن'' اس سے مراد قیامت کا دن ہے، سورۃ صٓ: 20 میں ہے ﴿ فَصْلَ الْخِطَابِ ﴾ ''فیصلہ کن بات جو حق و باطل میں فرق کر دے''، یہاں فصل مصدر بمعنی فاعل ہے، یہ اصل میں صفت ہے جو موصوف کی طرف مضاف ہے۔ (3) فَصَلَ الْقَوْمُ عَنِ الْبَلَدِ: شہر سے نکلنا۔ (4) تاء اصل میں ساکن تھی، اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ (5) ج: فَصَائِلُ (6) دو ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: فِضَضٌ و فِضَاضٌ ۔ (7) یا یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے، لفظ ﴿فَضْل﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① فضل، احسان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فضیلت، برتری، جیسا کہ سورۃ ھود: 27 میں ہے ﴿ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ﴾ ''اور ہم تمہارے لیے اپنے آپ پر کوئی برتری نہیں دیکھتے''، ج: فُضُوْلٌ و اَفْضَالٌ ۔ (8) وہ پیدائشی حالت یا صفت و کیفیت جس پر موجود کا وجود ابتداء سے قائم ہوتا ہے، ج: فِطَرٌ ۔ (9) دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: طِلَالٌ و طِلَلٌ ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فُطُوْرٍ [1]	کوئی سوراخ	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ط ر	فُعُوْلٍ	× ❶	الملك:3
فَظًّا [1]	سخت طبیعت والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ف ظ ظ	فَعْلًا	فَظْظًا ❷	ال عمران:159
فَعَّالٌ [2]	کرتا	اسم مبالغہ	//	فتح	//	صحیح	ف ع ل	فَعَّالٌ	×	هود:107
فِعْلَ [1]	کرنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلَ	//	الأنبياء:73
فَعَلَ [8]	کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الأعراف:155
فُعِلَ [1]	کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	سبا:54
فَعَلْتَ [4]	آپ کریں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	يونس:106
فَعْلَتَكَ [1]	اپنا فعل	مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةَ	× ❸	الشعراء:19
فَعَلْتُمْ [2]	تم نے کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	×	يوسف:89
فَعَلْتُهٗ [2]	میں نے اسے کیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الكهف:82
فَعَلْنَ [2]	وہ کریں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	//	البقرة:234
فَعَلْنَا [1]	ہم نے سلوک کیا تھا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	ابراهيم:45
فَعَلُوْا [9]	انہوں نے کیا ہوتا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	ال عمران:135
فَفَتَقْنَاهُمَا [1]	پس ہم نے جدا جدا کر دیا ان کو	//	جمع متکلم	نصر	//	//	ف ت ق	فَعَلْنَا	× ❹	الأنبياء:30
فَفَرَرْتُ [1]	پس میں بھاگ گیا	//	واحد متکلم	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	فَعَلْتُ	//	الشعراء:21
فَفِرُّوْا [1]	تو بھاگ چلو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلُوْا	اِفْرِرُوْا ❺	الذاريات:50
فَفَزِعَ [2]	تو گھبرا اٹھیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ف ز ع	فَعِلَ	× ❹	النمل:87
فَفَسَقَ [1]	اس نے نافرمانی کی	//	//	نصر	//	//	ف س ق	فَعَلَ	//	الكهف:50
فَفَسَقُوْا [3]	پھر وہ حکم نہیں مانتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	بني اسرائيل:16
فَفَهَّمْنَاهَا [1]	تو ہم نے سمجھا دیا اس کا فیصلہ	//	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ہ م	فَعَّلْنَا	//	الأنبياء:79
اَلْفَقْرَ [1]	فقیری	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	//	ف ق ر	فَعْلَ	× ❻	البقرة:268
فُقَرَاءَ [7]	محتاج	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءَ	× ❼	النور:32
فَقَعُوْا [2]	تو تم گر جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	//	مثال واوی	و ق ع	عَلُوْا	اِوْقَعُوْا ❽	الحجر:29

❶ م :فَـطْرٌ، یا یہ مصدر ہے۔ ❷ دو ہم جنس حرف ظاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قـاعدہ:مَدٌّ)، ج :اَفْـظَـاظٌ ۔ ❸ اس کا اطلاق ناپسندیدہ فعل وعمل پر ہوتا ہے،غلط حرکت ۔ ❹ اس کے شروع میں فاء عاطفہ ہے۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ما قبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قـاعـدہ: یَـمُـدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اسے حذف کر دیا، یا یہ فعل مضارع معلوم، صیغہ جمع مذکر حاضر تَـفِـرُّوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا ۔ ❻ یہ اصل میں مصدر ہے اس کے معنی ہیں فقیر ومحتاج ہونا اور یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے اس کے معنی ہیں غربت محتاجی۔ ❼ م: فَـقِیْرٌ ۔ ❽ اس کے بارے میں صرفیوں کے دو موقف ہیں:① یہ اصل سے یعنی اِوْقَـعُوْا سے بنا ہے، اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، اور ② بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع میں تعلیل ہونے کے بعد کی حالت سے بنا ہے تو اس اعتبار سے یہ تَقَعُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی گر گیا، اس کے شروع میں فاء جزائیہ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَقِنَا 3	سو ہمیں بچا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	ع	اِوْقِیْ (1)	آل عمرٰن:191
فَقِيْرٌ 5	فقیر	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ف ق ر	فَعِيْلٌ	× (2)	آل عمرٰن:181
فَكُّ 1	آزاد کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ف ك ك	فَعْلٌ	فَكْكُ (3)	البلد:13
فَكَّرَ 1	اس نے فکر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ك ر	فَعَّلَ	×	المدثر:18
فَكِهِيْنَ 1	خوش گپیاں کرتے ہوئے	صفت مشبہ	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	//	ف ك ه	فَعِلِيْنَ	× (4)	المطففین:31
فُلَانًا 1	فلاں	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ل ن	فُعَالًا	× (5)	الفرقان:28
الْفَلَقِ 1	صبح	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	ف ل ق	فَعَلٍ	× (6)	الفلق:1
الْفُلْكِ 23	کشتی	//	//	//	//	//	ف ل ك	فُعْلٍ	× (7)	الأعراف:64
فَلَكٍ 2	مدار	//	//	//	//	//	//	فَعَلٍ	× (8)	الأنبياء:33
فَفَهَّمْنَاهَا 1	تو ہم نے وہ سمجھا دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ه م	فَعَّلْنَا	×	الأنبياء:79
الْفَوَاحِشَ 4	بے حیائی کے کاموں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ف ح ش	فَوَاعِلَ	× (9)	الأنعام:151
فَوَاقٍ 1	وقفہ	اسم مصدر	×	افعال	//	اجوف واوی	ف و ق	فَعَالٍ	× (10)	صٓ:15
فَوَاكِهُ 3	میوے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ف ك ه	فَوَاعِلُ	× (11)	المؤمنون:19
فَوْتَ 1	بچنے نکلنے کی کوئی صورت	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ف و ت	فَعْلَ	×	سبا:51
فَوْجٌ 2	ایک گروہ	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ف و ج	فَعْلٌ	× (12)	صٓ:59
فَوْرِهِمْ 1	جوش و خروش	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ف و ر	فَعْلٍ	× (13)	آل عمرٰن:125
الْفَوْزُ 19	کامیابی	//	//	//	//	//	ف و ز	فَعْلُ	×	النساء:13
فَوْقَ 40	پر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ف و ق	فَعْلَ	× (14)	الانفال:12
فَوَلِّ 3	چنانچہ آپ پھیر لیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	فَعِّ	وَلِّيْ (15)	البقرة:144
فُوْمِهَا 1	اپنی گندم	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ف و م	فُعْلٍ	× (16)	البقرة:61
فِيْ 1184	میں	حرف جر	×	//	×	×	×	×	× (17)	هود:108
الْفِيْلِ 1	ہاتھی	اسم جامد	اسم جنس	//	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ف ی ل	فِعْلٍ	× (18)	الفيل:1
فِيْمَ 2	کس کام میں	یہ مرکب ہے	×	//	×	×	×	×	فِيْ مَا (19)	النساء:97

(1) اس کے بارے میں دو موقف ہیں: ① یہ مضارع معروف صیغہ واحد مذکر حاضر تَقِيْ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے حرف علت یاء کو گرا دیا تو یہ قِ بن گیا۔ ② یہ اصل میں اِوْقِيْ تھا، مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرا دیا اب ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کر دیا اور آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی تو یہ قِ ہو گیا، اس کے شروع میں فاء عاطفہ ہے اور آخر میں نـا ضمیر منصوب متصل ہے۔ (2) ج: فُقَرَاءُ۔ (3) دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (4) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: فَكِهٌ۔ (5) یہ عاقل کے عَلَم سے اسم کنایہ ہے۔ (6) یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر بمعنی اسم مفعول ہے۔ (7) یہ واحد اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس آیت کریمہ میں یہ مفرد اور سورۃ البقرۃ :164 میں ﴿الْفُلْكِ﴾ جمع استعمال ہوا ہے۔ (8) اجرام سماوی کے گھومنے کا مدار، بعض کے نزدیک یہ اسم جنس ہے، ج: أَفْلَاكٌ۔ (9) م: فَاحِشَةٌ۔ (10) بعض کے نزدیک یہ اسم جامد ہے، جو وقت پر دلالت کرتا ہے، ج: أَفْوَاقٌ و أَفْوِقَةٌ۔ (11) م: فَاكِهَةٌ۔ (12) ج: أَفْوَاجٌ وفُوُوْجٌ، جمع منتهى الجموع اَفَاوِجُ۔ (13) یا یہ اسم مطلق فی الفور وقت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ (14) یہ ظرف مکان (ضد تَحْت) اضافت کی صورت میں منصوب ہوتا ہے، جب اس کا مضاف الیہ محذوف ہو تو مبنی علی الضم ہوتا ہے، لفظ ﴿فَوْق﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ①

بلندی وارتفاع، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② برائے زیادتی، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:26 میں ہے ﴿فَوْقَهَا﴾ ''اس سے بڑھ کر'' ③ برائے افضلیت، جیسا کہ سورۃ یوسف:76 میں ہے ﴿فَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ﴾ ''ہر علم والے سے اوپر ایک سب کچھ جاننے والا ہے'' اور کبھی ظرف زمان بھی ہوتی ہے، جیسے: عَاشَ فَوْقَ خَمْسِیْنَ سَنَةً۔ ⑮ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⑯ م: فُوْمَةٌ، فُوْمٌ کے معنی لہسن بھی ہوتے ہیں۔ ⑰ یہ حرف جر کئی معنوں کے لیے آتا ہے، مثلاً ظرفیت، مصاحبت، تعلیل، استعلاء، مقابلہ اور بمعنی الیٰ وغیرہ، مذکورہ بالا آیت میں فِیْ ظرفیت کے لیے استعمال ہوا ہے، کبھی فِیْ زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا﴾ (ھود:41)۔ ⑱ یہ واحد اور جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: أَفْيَالٌ وفِيَلَةٌ، مفرد مؤنث الْفِيْلَةُ آتی ہے، ﴿أَصْحَابِ الْفِيْلِ﴾ ''ہاتھی والے''، اس سے مراد صنعاء کے ایک عیسائی سردار ابرہہ کا وہ لشکر ہے جو بیت اللہ کو گرانے کے لیے آیا تھا اللہ تعالیٰ نے ان پر پرندے بھیج دیے جنہوں نے کنکریاں مار کر انہیں ہلاک کر دیا۔ ⑲ فِی حرف جر اور ما اسم استفہام ہے، اس سے پہلے فِی حرف جر آنے سے ما استفہامیہ کا الف گر گیا ہے۔

باب القاف (ق)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ق [1]	اس کے معنی اللہ جانتا ہے	حروف مقطعات میں سے	×	×	×	×	×	×	× (1)	ق:1
قَائِلٌ [4]	ایک کہنے والے نے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	فَاعِلٌ	قَاوِلٌ (2)	یوسف:10
قَائِلُوْنَ [1]	دوپہر کے وقت آرام کر رہے تھے	//	جمع مذکر سالم	ضرب	//	اجوف یائی	ق ی ل	فَاعِلُوْنَ	قَايِلُوْنَ (3)	الأعراف:4
قَائِلِيْنَ [1]	کہنے والوں کو	//	//	نصر	//	اجوف واوی	ق و ل	فَاعِلِيْنَ	قَاوِلِيْنَ (4)	الأحزاب:18
قَائِمٌ [9]	کھڑا	//	واحد مذکر	//	//	//	ق و م	فَاعِلٌ	قَاوِمٌ (2)	آل عمران:39
قَائِمَةٌ [5]	قائم	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	قَاوِمَةٌ (2)	آل عمران:113
قَائِمُوْنَ [1]	قائم رہتے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	قَاوِمُوْنَ (5)	المعارج:33
قَائِمِيْنَ [1]	قیام کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	قَاوِمِيْنَ (5)	الحج:26
قَابَ [1]	فاصلہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ق و ب	فَعَلَ	قَوَبَ (6)	النجم:9
قَابِلِ [1]	قبول کرنے والے	اسم فاعل	//	سمع	//	صحیح	ق ب ل	فَاعِلِ	× (7)	المؤمن:3
قَاتَلَ [5]	قتال کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ت ل	فَاعَلَ	× (8)	آل عمران:146
فَقَاتِلْ [1]	پس لڑائی کرو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلْ	×	النساء:84
فَقَاتِلَا [1]	پس تم دونوں لڑائی کرو	//	تثنیہ مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلَا	//	المائدة:24
قَاتَلُوْا [6]	انہوں نے لڑائی کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوْا	//	آل عمران:195
قَاتِلُوْا [12]	لڑائی کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعِلُوْا	//	البقرة:190
قَادِرٌ [7]	قادر	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ق د ر	فَاعِلٌ	× (9)	الأنعام:37
قَادِرُوْنَ [5]	قدرت رکھتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (10)	یونس:24
قَادِرِيْنَ [2]	قادر	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× (11)	القلم:25

(1) اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ (2) واوٗ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ) (3) یاء فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (4) واوٗ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (5) واوٗ فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (6) واوٗ متحرک ماقبل مفتوح، واوٗ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، قاب کمان کے وسط سے کنارہ تک کے فاصلے کو کہتے ہیں۔ (7) جب یہ بغیر صلہ کے آئے تو عموماً اس کے معنی سامنے سے آنے کے ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی قبول کرنے کے ہوتے ہیں، اور جب اس کا صلہ "علی" ہو تو اس کے معنی شروع کرنے کے ہوتے ہیں۔ (8) سورة التوبة :30﴿ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ﴾ میں قَاتَلَ فعل ماضی بددعا کے محل میں واقع ہوا ہے اس کے معنی ہیں "اللہ تعالیٰ ان کو ہلاک کرے"۔ (9) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَيْهِ اور مصدر قَدَارَةً ہو۔ (10) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَيْهِ اور مصدر قَدَارَةً ہو، جب اس کا مفعول الشيء اور مصدر قَدْرًا ہو تو اس کے معنی اندازہ لگانا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة المرسلات:23 میں ہے ﴿فَنِعْمَ الْقَادِرُوْنَ ﴾ "تو ہم اچھے اندازہ کرنے والے ہیں"، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (11) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَيْهِ اور مصدر قَدَارَةً ہو، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْقَارِعَةُ 5	کھڑکھڑانے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ر ع	فَاعِلَةٌ	× ❶	القارعة:1
قَارُوْنَ 4	قارون	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❷	القصص:76
قَاسِطُوْنَ 2	ظالم	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق س ط	فَاعِلُوْنَ	× ❸	الجن:14
قَاسَمَهُمَا 1	قسم کھائی ان دونوں کے سامنے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ق س م	فَاعَلَ	×	الأعراف:21
قَاسِيَةً 3	سخت	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ق س و	فَاعِلَةً	قَاسِوَةٌ ❹	المائدة:13
قَاصِدًا 1	درمیانی	//	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ق ص د	فَاعِلًا	×	التوبة:42
قَاصِرَاتُ 3	نیچی رکھنے والیاں	//	جمع مؤنث سالم	نصر	//	//	ق ص ر	فَاعِلَاتُ	❺	الصافات:48
قَاصِفًا 1	سخت جھونکا	اسم جامد	واحد مذکر		//	//	ق ص ف	فَاعِلًا	× ❻	بنی اسرائیل:69
قَاضٍ 1	کرنا چاہتا	اسم فاعل	//	ضرب	//	ناقص یائی	ق ض ی	فَاعٍ	قَاضِيٌ ❼	طه:72
الْقَاضِيَةَ 1	فیصلہ کرنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةَ	× ❽	الحاقة:27
قَاطِعَةً 1	قطعی فیصلہ کرنے والی	//	//	فتح	//	صحیح	ق ط ع	فَاعِلَةً	× ❾	النمل:32
قَاعًا 1	ایک میدان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	ق و ع	فَعَلًا	قَوَعًا ❿	طه:106
قَاعِدًا 1	بیٹھ رہنے والا	اسم فاعل	//	نصر	//	صحیح	ق ع د	فَاعِلًا	×	یونس:12
قَاعِدُوْنَ 2	بیٹھے رہنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ⓫	المائدة:24
الْقَاعِدِيْنَ 4	بیٹھ رہنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ⓬	النساء:95
قَالَ 530	کہا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ق و ل	فَعَلَ	قَوَلَ ⓭	البقرة:30
قَالَا 3	کہا دونوں نے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	قَوَلَا ⓭	الأعراف:23
قَالَتْ 43	کہا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	قَوَلَتْ ⓭	البقرة:113
قَالَتَا 2	کہا ان دونوں نے	//	تثنیہ مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتَا	قَوَلَتَا ⓭	القصص:23
قَالُوْا 332	کہا انہوں نے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	قَوَلُوْا ⓭	البقرة:111

❶ اس سے مراد قیامت ہے، کبھی اس کے مجازی معنی سخت مصیبت بھی کیے جاتے ہیں، جیسا کہ سورة الرعد:30 میں ہے ﴿ قَارِعَةٌ ﴾ "سخت آفت"۔ ❷ یہ عجمی علم ہے، جو عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ موسیٰ علیہ السلام کے چچا یا چچا کے بیٹے کا نام ہے، یہ بہت زیادہ مالدار، سرکش، مغرور اور بخیل انسان تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے یہ مال سمیت زمین میں دھنس گیا۔ ❸ جب اس کا مصدر قِسْطٌ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں، انصاف کرنا، اور جب اس کا مصدر قَسْطٌ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ناانصافی کرنا۔ ❹ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہو گئی (قاعدہ: دَاعٍ)۔ ❺ قَاصِرَةُ الطَّرْفِ: نیچی نگاہ رکھنے والی شرمیلی عورت، جو اپنے خاوند کے علاوہ کسی مرد کی طرف نگاہ نہ اٹھائے، یہاں اس سے مراد جنت کی حوریں ہیں۔ ❻ یہ اصل میں باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، ج: قَاضُوْنَ، قَاضِيْنَ وقُضَاةٌ۔ ❽ ج: قَوَاضِيْ۔ ❾ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اَمْرًا ہو۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: أَقْوَاعٌ، أَقْوُعٌ وقِيْعٌ وقِيْعَةٌ وقِيْعَانٌ۔ ⓫ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓬ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْقَالِينَ 1	بیزار ہوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ق ل ی	فَاعِينَ	قَالِيِينَ ❶	الشعراء:168
قَامَ 1	کھڑا ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	فَعَلَ	قَوَمَ ❷	الجن:19
قَامُوا 4	کھڑے ہو جاتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	قَوَمُوا ❷	البقرة:20
قَانِتٌ 2	عبادت کرتا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ق ن ت	فَاعِلٌ	× ❸	الزمر:9
قَانِتَاتٌ 3	اطاعت گزار	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٌ	×	النساء:34
قَانِتُونَ 2	فرمانبردار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	× ❹	البقرة:116
قَانِتِينَ 4	عاجزی کرتے ہوئے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِينَ	× ❺	البقرة:238
الْقَانِطِينَ 1	ناامید ہونے والوں میں	//	//	ن، ض	//	//	ق ن ط	//	× ❻	الحجر:55
الْقَانِعَ 1	سوال نہ کرنے والے	//	واحد مذکر	فتح	//	//	ق ن ع	فَاعِلَ	×	الحج:36
الْقَاهِرُ 2	زبردست	//	//	//	//	//	ق ه ر	فَاعِلُ	//	الأنعام:18
قَاهِرُونَ 1	غالب ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُونَ	× ❼	الأعراف:127
قَبَائِلَ 1	قبیلے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ب ل	فَعَائِلَ	× ❽	الحجرات:13
قَبْرِهِ 1	اس کی قبر	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ق ب ر	فَعْلِ	× ❾	التوبة:84
قَبَسٍ 2	ایک انگارا	//	//	//	//	//	ق ب س	فَعَلٍ	×	النمل:7
قَبْضًا 1	سمیٹنا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ق ب ض	فَعْلًا	//	الفرقان:46
قَبَضْتُ 2	میں نے بھر لی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	طٰہٰ:96
قَبْضَةً 1	ایک مٹھی بھر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فَعْلَةً	× ❿	طٰہٰ:96
قَبَضْنَاهُ 1	ہم اسے سمیٹ لیتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	//	فَعَلْنَا	×	الفرقان:46
قُبُلٍ 3	سامنے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ق ب ل	فُعُلٍ	× ⓫	یوسف:26
قِبَلَ 4	طرف	//	//	//	//	//	//	فِعَلَ	× ⓬	البقرة:177
قَبْلُ 342	پہلے	//	//	//	//	//	//	فَعْلُ	× ⓭	البقرة:25

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيِينَ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❸ لفظ ﴿قَانِتٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① عبادت کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② فرمانبردار، جیسا کہ سورۃ النحل: 120 میں ہے ﴿قَانِتًا لِلّٰهِ﴾ ”اللہ کا فرمانبردار“۔ ❹ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❽ م: قَبِيلَةٌ، یہ اسم جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ❾ ج: قُبُورٌ۔ ❿ کبھی اس سے مراد باب ضرب قَبَضَ يَقْبِضُ کا مصدر مرّہ ہوتا ہے، لفظ ﴿قَبْضَةً﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① مٹھی بھر، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مٹھی، جیسا کہ سورۃ الزمر: 67 میں ہے ﴿وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ﴾ ”اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہوگی“۔ ⓫ یہ اسم ظرف مکان ہے، اس سے مراد ہر چیز کا اگلا حصہ ہے، سورۃ الانعام: 111 میں ﴿قُبُلًا﴾ سے مراد نوع ہے یعنی قسم قسم کے۔ م: قَبِيلٌ اور بعض کے نزدیک یہ بمعنی مقابلہ مصدر ہے۔ ⓬ لفظ ﴿قِبَلَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① طرف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② طاقت، جیسا کہ سورۃ النمل: 37 میں ہے ﴿لَا قِبَلَ لَهُمْ﴾ ”نہیں طاقت ہوگی ان کو“۔ ⓭ یہ اسم ظرف زمان و مکان ہے، معرب اور مبنی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے: ① مبنی جب یہ مضاف ہو اور مضاف الیہ متکلم کی نیت میں ہو تو یہ ضمہ پر مبنی ہوتا ہے، جیسے مذکورہ بالا آیت میں ہے ② معرب، جب یہ مضاف نہ ہو، یا یہ مضاف ہو اور مضاف الیہ لفظوں میں موجود ہو، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 4 میں ﴿مِنْ قَبْلِكَ﴾ ہے۔

الفاظ		معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قِبْلَةً	7	قبلہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ب ل	فِعْلَةٌ	×❶	یونس:87
الْقُبُوْرِ	5	قبروں	//	جمع مکسر	//	//	//	ق ب ر	فُعُوْلِ	×❷	الحج:7
بِقَبُوْلٍ	1	قبول کرنا	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ق ب ل	فَعُوْلٍ	×	ال عمرٰن:37
قَبِيْلًا	1	سامنے	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيْلًا	×❸	بنی اسرائیل:92
قَبِيْلُهٗ	1	اس کا قبیلہ	//	اسم جنس جمعی	//	//	//	//	فَعِيْلُ	×❹	الأعراف:27
قِتَالٌ	13	لڑنا	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	//	//	ق ت ل	فِعَالٌ	×❺	البقرة:217
قَتَرٌ	1	سیاہی	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد	//	ق ت ر	فَعَلٌ	×	یونس:26
قَتَرَةٌ	1	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	//	عبس:41
قَتَلَ	9	قتل کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ق ت ل	فَعَلَ	//	البقرة:251
قُتِلَ	7	قتل کردیے جائیں	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×❻	ال عمرٰن:144
قَتْلَ	10	قتل	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَ	×	المائدة:30
الْقَتْلٰى	1	مقتولوں	اسم مفعول	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعْلٰى	×❼	البقرة:178
قَتَلْتُ	1	میں نے قتل کیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	×	القصص:33
قَتَلْتَ	3	تو نے قتل کردیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	الکهف:74
قُتِلَتْ	1	اس کو مارا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	التکویر:9
قَتَلْتُمْ	1	تم نے قتل کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة:72
قُتِلْتُمْ	2	تم قتل کردیے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلْتُمْ	//	ال عمرٰن:157
قَتَلْتُمُوْهُمْ	1	تم نے قتل کیا ان کو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	قَتَلْتُمْ❽	ال عمرٰن:183
قَتَلْنَا	1	ہم نے قتل کیا ہے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	النساء:157
قُتِلْنَا	1	ہم قتل کیے جاتے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلْنَا	//	ال عمرٰن:154
قَتَلُوْا	3	انہوں نے قتل کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأنعام:140
قُتِلُوْا	6	نہ مارے جاتے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوْا	//	ال عمرٰن:156
قُتِّلُوْا	1	قتل کردیے گئے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلُوْا	//	الأحزاب:61
قَتُوْرًا	1	تنگ دل	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	ق ت ر	فَعُوْلًا	×❾	بنی اسرائیل:100
قِثَّائِهَا	1	اپنی ککڑیاں	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ق ث ء	فِعَّالِ	×❿	البقرة:61

❶ یہ باب نصر قَبَلَ يَقْبُلُ کے مصدر ھیئۃ کے وزن پر ہے۔ ❷م: قَبْرٌ۔ ❸ ج: قُبُلٌ ،یا یہ صفت مشبہ ہے،اس کے معنی کفیل وضامن کے ہیں۔ ❹م: قَبِيْلَةٌ، ج: قُبُلٌ۔ ❺ یہ باب مفاعلہ کا سماعی مصدر ہے، قیاسی مصدر مُفَاعَلَة کے وزن پر مُقَاتَلَةٌ آتا ہے۔ ❻ سورۃ المدثر: 20 میں ﴿ قُتِلَ ﴾ بددعا کے موقع میں آیا ہے، اس کے معنی ہیں ''وہ ہلاک کیا جائے''۔ ❼م: قَتِيْلٌ یہ بمعنی مَقْتُوْلٌ ہے۔ ❽ تُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کرکے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❾ یہ اسم مبالغہ بھی ہوسکتا ہے۔ ❿م: قِثَّاءَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قَدْ 123	یقیناً	حرف تحقیق	×	×	×	×	×	×	× ❶	البقرة:60
قُدَّ 3	پھٹی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق د د	فُعِلَ	قُدِدَ ❷	یوسف:26
قَدَّتْ 1	اس نے پھاڑ دی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	قَدَدَتْ ❷	یوسف:25
قَدْحًا 1	سم مار کر	(اسم) مصدر	×	فتح	//	صحیح	ق د ح	فَعْلًا	×	العادیات:2
قِدَدًا 1	مختلف	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مضاعف ثلاثی	ق د د	فِعَلًا	× ❸	الجن:11
فَقَدَرَ 1	پھر تنگ کر دیتا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	ق د ر	فَعَلَ	× ❹	الفجر:16
قُدِرَ 2	مقدر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	× ❺	القمر:12
قَدَرٍ 11	اندازہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلٍ	× ❻	المرسلات:22
الْقَدْرِ 6	قدر	//	//	//	//	//	//	فَعْلِ	× ❼	القدر:1
قَدَّرَ 8	اس نے اندازہ لگایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	× ❽	حم السجدة:10
قَدِّرْ 1	اندازہ رکھ	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	سبا:11
قَدْرًا 1	ایک اندازہ	(اسم) مصدر	×	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلًا	× ❾	الطلاق:3
فَقَدَرْنَا 1	پھر ہم نے اندازہ لگایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❺	المرسلات:23
قَدَّرْنَا 5	ہم نے فیصلہ کر لیا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	× ❿	الحجر:60
مَا قَدَرُوْا 3	نہیں انہوں نے قدر کی	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلُوْا	× ⓫	الأنعام:91
قَدَّرُوْهَا 1	وہ اندازہ لگائیں گے انکا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوْ	× ⓬	الدهر:16
الْقُدُسِ 4	پاک	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	//	ق د س	فُعُلٍ	× ⓭	البقرة:87

❶ ﴿ قَدْ ﴾ یہ درج ذیل معانی کے لیے آتا ہے: ① تحقیق، جب یہ ماضی سے پہلے آئے اسے ماضی قریب کہتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تقلیل، جب یہ مضارع سے پہلے آئے، البتہ جب یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آئے تو تحقیق کے معنی دیتا ہے، جیسا کہ سورۃ الاحزاب: 18 میں ہے ﴿قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ﴾ ''یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے رکاوٹ ڈالنے والوں کو'' ③ تکثیر، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 144 میں ہے ﴿قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ ﴾ یقیناً ہم تیرے چہرے کا بار بار پھرنا دیکھ رہے ہیں'' ④ تقریب یعنی ماضی کو حال کے قریب کرنے کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ یونس: 89 میں ہے ﴿قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا ﴾ ''بلاشبہ تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی''۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❸ م: قِدَّةٌ۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الرِّزْقَ اور صلہ عَلَيْهِ ہو۔ ❺ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءَ اور مصدر قَدْرًا ہو اور جب اس کا مفعول الرِّزْقَ اور صلہ عَلَيْهِ ہو تو اس کے معنی کسی کے رزق میں تنگی کرنے کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الطلاق: 7 میں ہے ﴿مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ ﴾ ''جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہو''۔ ❻ لفظ ﴿قَدَرٍ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اندازہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تقدیر الٰہی، جیسا کہ سورۃ طٰہٰ: 40 میں ہے ﴿ قَدَرٍ ﴾ ''تقدیر الٰہی''، ج: اَقْدَارٌ۔ ❼ یہ اصل میں مصدر ہے، مگر یہاں بطور اسم جامد رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے ایک مقدس رات کا نام ہے جس میں قرآن مجید نازل ہوا تھا۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءَ ہو۔ ❾ ج: اَقْدَارٌ۔ ❿ لفظ ﴿ قَدَّرْنَا ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ہم نے فیصلہ کر لیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مقرر کرنا، جیسا کہ سورۃ الواقعۃ: 60 میں ہے ﴿ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ ﴾ ''ہم نے تمہارے درمیان موت کا وقت مقرر کیا ہے''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءَ ہو۔ ⓫ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ ⓬ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْءَ ہو۔ ⓭ یہاں یہ بطور صفت بمعنی الْمُقَدَّس استعمال ہوا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 قَدَمَ	مرتبہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ق د م	فَعَلَ	× ❶	یونس:2
2 قَدَمَ	قدم	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَ	× ❷	النحل:94
2 قَدَّمَ	سامنے لایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	صٓ:61
14 قَدَّمَتْ	آگے بھیجے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَّلَتْ	//	البقرة:95
2 قَدَّمْتُ	میں پہلے بھیج چکا تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	قٓ:28
1 قَدَّمْتُمْ	تم نے پہلے جمع کر رکھا ہوگا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	//	یوسف:48
1 قَدَّمْتُمُوْهُ	تم آگے لائے ہو اس کو	//	//	//	//	//	//	//	قَدَّمْتُمْ ❸	صٓ:60
1 قَدِمْنَا	ہم متوجہ ہوں گے	//	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِلْنَا	×.❹	الفرقان:23
1 قَدَّمُوْا	انہوں نے آگے بھیجے	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوْا	×	یٰسٓ:12
2 قَدِّمُوْا	آگے بھیجو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلُوْا	//	البقرة:223
1 قُدُوْر	دیگیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	//	ق د ر	فُعُوْل	× ❺	سبا:13
2 اَلْقُدُّوْس	پاک ذات	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	ق د س	فُعُّوْلٌ	× ❻	الحشر:23
45 قَدِيْر	قادر	//	//	ضرب	//	//	ق د ر	فَعِيْلٌ	×	البقرة:20
3 قَدِيْم	پرانا	//	//	کرم	//	//	ق د م	//	//	الأحقاف:11
2 قَذَفَ	ڈال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ق ذ ف	فَعَلَ	//	الأحزاب:26
1 فَقَذَفْنَاهَا	پس ہم نے ان کو ڈال دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	طٰہٰ:87
19 قُرٰى	بستیاں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص یائی	ق ر ی	فُعَل	قُرَيًا ❼	سبا:18
1 قَرَار	قرار ثبات	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	فَعَال	×	ابراهیم:26
8 قَرَار	قرارگاہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	//	//	المؤمنون:13
1 قَرَاطِيْس	الگ الگ ورق	//	جمع مکسر	//	رباعی مزید فیہ	صحیح	ق ر ط س	فَعَالِيْل	× ❽	الأنعام:91
66 قُرْآن	قرآن پاک	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ق ر ء	فُعْلَان	× ❾	یونس:61
2 قُرْآنَہٗ	اس کو پڑھنا	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَان	×	القیامة:17

❶ یہاں مجازی طور پر مسبب کا نام سبب کے ساتھ رکھا گیا ہے،اس سے مراد جنت، بلند مرتبہ اور نیک عمل ہیں،قَدَم اصل میں تو مصدر ہے۔ ❷﴿قَدَمٌ﴾ بطور مصدر اور صیغہ صفت کے بھی استعمال ہوتا ہے، ج:اَقْدَامٌ ۔ ❸ تُم کے بعد ہٗ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:اِتَّخَذْتُمُوْهُ) ۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ اِلَی الْاَمْرِ ہو۔ ❺م: قِدْرٌ۔ ❻ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے،اس کے معنی ہیں بہت پاک ذات، یہ اسمائے حسنٰی میں سے ہے ۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) ،پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اگر اس پر الف لام داخل ہو، جیسے ﴿الْقُرٰى﴾ تو پھر قاعدہ قال کے تحت صرف یاء کو الف سے بدل دیں گے،،م:قَرْيَةٌ،سورة الأنعام :92 میں ﴿أُمُّ الْقُرٰى﴾ ''بستیوں کے مرکز'' سے مراد مکہ المکرّمہ ہے۔ ❽م: قِرْطَاسٌ۔ ❾ یہ اصل میں تو باب فتح کا مصدر ہے جو بمعنی مفعول استعمال ہو رہا ہے، پھر یہ کتاب اللہ کا علم بن گیا ہے،بعض کے نزدیک یہ صحیح ہے اور یہ قَرْن (جمع کرنا، ملانا) سے ماخوذ ہے،اور یہ فُعَال کے وزن پر ہے چونکہ اس میں تمام اصول دین جمع کر دیے گئے ہیں اس لیے اسے قرآن کہتے ہیں،سورة بنی اسرائیل :78 میں ﴿قُرْآنَ الْفَجْرِ﴾ سے مراد فجر کی نماز ہے،قرآن، نماز کے معنی میں ہے،اس کو قرآن سے اس لیے تعبیر کیا گیا ہے کہ نماز فجر میں قراءت لمبی ہوتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قُرِئَ [2]	پڑھا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ق ر ء	فُعِلَ	×	الأعراف:204
قَرَأْتَ [2]	تم پڑھنے لگو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	النحل:98
قَرَأْنَاهُ [1]	ہم اسے پڑھ چکیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	القيامة:18
فَقَرَأَهُ [1]	پھر وہ اسے پڑھتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الشعراء:199
ذَا الْقُرْبٰى [16]	قرابت دار	(اسم) مصدر	×	س، ك	//	صحیح	ق ر ب	فُعْلٰى	//	المائدة:106
قَرَّبَا [1]	ان دونوں نے پیش کیا	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَا	//	المائدة:27
قُرُبَاتٍ [1]	قربتیں	(اسم) مصدر	جمع مؤنث سالم	ن،س،ك	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُلَاتٍ	× ❶	التوبة:99
قُرْبَانًا [3]	نذرانہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ملحق برباعی مزید فیہ	//	//	فُعْلَانًا	× ❷	المائدة:27
قُرْبَةٌ [1]	قربت	(اسم) مصدر	واحد مؤنث	ن،س،ك	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَةٌ	× ❸	التوبة:99
قَرَّبْنَاهُ [1]	ہم نے قریب کیا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	//	مريم:52
فَقَرَّبَهُ [1]	پھر اس نے اسے قریب رکھ دیا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	×	الذاريات:27
قُرَّةَ [3]	ٹھنڈک	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	فُعْلَةَ	قُرْرَةَ ❹	الفرقان:74
قَرْحٌ [3]	زخم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ق ر ح	فَعْلٌ	× ❺	ال عمران:140
قِرَدَةً [3]	بندر	//	جمع مکسر	//	//	//	ق ر د	فِعَلَةً	× ❻	البقرة:65
قَرْضًا [6]	قرض	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ر ض	فَعْلًا	× ❼	البقرة:245
قِرْطَاسٍ [1]	کاغذ	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ	//	ق ر ط س	فِعْلَالٍ	× ❽	الأنعام:7
قَرْنَ [1]	تم ٹھہری رہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	فَلْنَ	اِقْرَرْنَ ❾	الأحزاب:33
قَرْنٍ [7]	امتیں	اسم جامد	اسم جمع	×	//	صحیح	ق ر ن	فَعْلٍ	× ❿	الأنعام:6
قُرَنَاءَ [1]	کچھ (برے) ہم نشین	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	//	//	فُعَلَاءَ	× ⓫	حم السجدة:25

❶ م: قُرْبَةٌ ۔ ❷ یہاں یہ ملحق بقُرْطَاس ہے، یہ اصل میں باب کرم کا مصدر ہے، جیسا کہ سورۃ الاحقاف :28 میں ہے ﴿اِتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً﴾ انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کے لیے معبود بنائے رکھا، کبھی یہ مصدر بمعنی مفعول بھی ہوتا ہے، جیسا کہ متن میں مذکور ہے، ج: قَرَابِيْنُ۔ ❸ ج: قُرَبٌ و قُرُبَاتٌ ۔ ❹ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❺ ج : قُرُوْحٌ ۔ ❻ م: قِرْدٌ، اس کی جمع اَقْرَادٌ و قُرُوْدٌ بھی آتی ہے، اس کی مؤنث قِرْدَةٌ آتی ہے۔ ❼ کبھی اس سے مراد وہ مال ہوتا ہے، جو بطور قرض کے دیا جاتا ہے، اس آیت کریمہ میں قَرْضًا مصدر بھی ہوسکتا ہے اس صورت میں یہ مفعول مطلق بنے گا اور اس سے مراد مال بھی ہوسکتا ہے اس صورت میں یہ مفعول بہ بنے گا اور یہ مصدر بمعنی مفعول ہوگا۔ ❽ ج: قَرَاطِيْسُ۔ ❾ اس لفظ کی اصل میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں صرفیوں کے درج ذیل مؤقف ہیں: ① مضاعف ثلاثی، دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے دی اور پھر دو ہم جنس حرفوں میں سے ایک راء کو تخفیفاً حذف کر دیا (قاعدہ: حذف سماعی)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی حذف ہوگیا ② بیضاوی، زمخشری فرماتے ہیں کہ یہ اجوف واوی باب سمع قَارَ يَقَارُ قَوْرًا (اکٹھا ہونا) سے بنا ہے اصل میں اِقْوَرْنَ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور راء جمع ہونے سے الف گر گیا، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے گرا دیا، اس کے معنی ہیں جمع رہو، ③ بعض کے نزدیک وَقَرْنَ کے شروع میں آنے والی واؤ اصلی ہے، یہ مثال واوی باب وَقَرَ يَقِرُ سے بنا ہے اور یہ اپنی اصل پر ہے، اس کے معنی ہیں تم وقار سے رہو۔ ❿ اس کے معنی ''ہم عصر لوگوں کا ایک گروہ'' کے ہیں، ج: قُرُوْنٌ ۔ ⓫ م: قَرِيْنٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
ذِی الْقَرْنَيْنِ [3]	ذوالقرنین	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ر ن	فَعْلَيْنِ	× (1)	الکھف:83
قُرُوْءٍ [1]	حیض	//	جمع مکسر	//	//	مھموز اللام	ق ر ء	فُعُوْلٍ	× (2)	البقرۃ:228
قُرُوْنًا [13]	امتیں	//	//	//	//	صحیح	ق ر ن	فُعُوْلًا	× (3)	المؤمنون:42
قَرِّیْ [1]	ٹھنڈی کرو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	فَعِلِیْ	اِقْرَرِیْ (4)	مریم:26
قَرِيْبٌ [26]	قریب	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ق ر ب	فَعِيْلٌ	× (5)	البقرۃ:186
قَرْيَةٍ [37]	ایک بستی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص یائی	ق ر ی	فَعْلَةٍ	× (6)	البقرۃ:259
الْقَرْيَتَيْنِ [1]	دو بستیوں	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَتَيْنِ	× (7)	الزخرف:31
قُرَيْشٍ [1]	قریش	//	واحد مذکر و مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ر ش	فُعَيْلٍ	× (8)	قریش:1
قَرِيْنٌ [7]	ایک ہم نشین	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ق ر ن	فَعِيْلٌ	× (9)	الصافات:51
قَسَتْ [3]	سخت ہوں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	ناقص واوی	ق س و	فَعَتْ	قَسَوَتْ (10)	البقرۃ:74
الْقِسْطَ [15]	انصاف	(اسم) مصدر	×	ن، ض	//	صحیح	ق س ط	فِعْلَ	×	الأنبياء:47
بِالْقِسْطَاسِ [2]	ترازو کے ساتھ	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× (11)	بنی اسرائیل:35
قَسَمٌ [2]	قسم	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق س م	فَعَلٌ	× (12)	الفجر:5
قِسْمَةٌ [3]	تقسیم	(اسم) مصدر	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلَةٌ	×	النجم:22
قَسَمْنَا [1]	تقسیم کر دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الزخرف:32
قَسْوَةً [1]	سخت	(اسم) مصدر	×	نصر	//	ناقص واوی	ق س و	فَعْلَةً	//	البقرۃ:74
قَسْوَرَةٍ [1]	شیر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ملحق رباعی مجرد	صحیح	ق س ر	فَعْوَلَةٍ	× (13)	المدثر:51
قِسِّيْسِيْنَ [1]	علماء	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق س س	فِعِّيْلِيْنَ	× (14)	المائدۃ:82

(1) یہ علم مرکب اضافی ہے، اس کا پہلا جز ذِیْ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے، اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آئی ہے، اس کے معنی ہیں والا اور دوسرا جز قَرْنَيْنِ تثنیہ مذکر ہے اس کی جری حالت یاء کے ساتھ آئی ہے، اس کے معنی ہیں دو سینگ، یہ اس کی جری حالت ہے، م: قَرْنٌ، ج: قُرُوْنٌ، لفظ قَرْنٌ کے لفظی معنی ہیں دو سینگ اور یہاں یہ ذِیْ کے ساتھ مل کر ایک نیک اور عادل بادشاہ کا نام بن چکا ہے۔ (2) م: قُرْءٌ، اس کی جمع أَقْرُءٌ اور أَقْرَاءٌ بھی آتی ہے۔ (3) م: قَرْنٌ۔ (4) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اسے حذف کر دیا۔ (5) امام فراء فرماتے ہیں کہ اگر قَرِيْبٌ سے قریب جگہ مراد لی جائے تو اس کا اطلاق مذکر و مؤنث دونوں پر ہوتا ہے، اور اگر قَرِيْبٌ سے قرابت مراد لی جائے تو مذکر کے لیے قَرِيْبٌ اور مؤنث کے لیے قَرِيْبَةٌ آتا ہے۔ (6) ج: قُرًى۔ (7) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: قَرْيَةٌ، ج: قُرًى۔ (8) یہ ایک قبیلہ کا نام ہونے کی وجہ سے مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، خاندان قریش بنو کنانہ کی ایک شاخ ہے، یہ مکہ مکرمہ میں رہائش پذیر تھا، اور یہ بیت اللہ کے متولی تھے، اسی خاندان سے رسول اللہ ﷺ تعلق رکھتے ہیں، یہ تمام قبائل سے مقام و مرتبہ کے اعتبار سے اعلیٰ سمجھا جاتا تھا، قُرَيْشٌ، قِرْشٌ کی تصغیر ہے اور قِرْش ایک خاص قسم کی بڑی مچھلی ہے جو چھوٹی چھوٹی مچھلیوں کو نگل جاتی ہے، تو اس خاندان کا نام قریش اسی مناسبت سے رکھا گیا ہے کہ یہ عظمت، شرافت اور طاقت کے اعتبار سے تمام قبائل میں ممتاز تھے، ج: قُرُشٌ۔ (9) یہ کبھی فاعل، کبھی مفعول اور کبھی اسم مبالغہ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، یا یہ بمعنی مُفَاعِل یعنی مُعَاوِن ہے، ج: قُرَنَاءُ۔ (10) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا۔ (11) یہ رومی معرب لفظ ہے۔ (12) ج: أَقْسَامٌ۔ (13) ج: قَسَاوِرُ و قَسَاوِرَةٌ یا یہ اسم جمع ہے، یہ ملحق بجعفر ہے۔ (14) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: قِسِّيْسٌ، اس کی جمع قَسَاوِسَةٌ و قَسَاقِسَةٌ بھی آتی ہے، بعض کے نزدیک یہ سریانی لفظ ہے، اس سے مراد عیسائیوں کا مذہبی پیشوا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قَصَّ [1]	بیان کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	فَعَلَ	قَصَصَ ❶	القصص 25
اَلْقِصَاصُ [4]	بدلہ لینا	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالٌ	× ❷	البقرۃ:178
قَصْدُ [1]	سیدھا	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ص د	فَعْلُ	×	النحل:9
قَصْرٍ [2]	محل	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ق ص ر	فَعْلٍ	× ❸	الحج:45
قَصَصًا [6]	پیچھا کرتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	فَعَلًا	× ❹	الکھف:64
قَصَصْنَا [3]	ہم نے بیان کردی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	×	النحل:118
قَصَمْنَا [1]	ہم نے ہلاک کیں	//	//	ضرب	//	صحیح	ق ص م	//	//	الأنبیاء:11
اَلْقُصْوٰی [1]	دور والے	اسم تفضیل	واحد مؤنث	نصر	//	ناقص واوی	ق ص و	فُعْلٰی	× ❺	الأنفال:42
قُصُوْرًا [2]	محلات	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ق ص ر	فُعُوْلًا	× ❻	الأعراف 74
قَصِيًّا [1]	دور والی	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	ق ص و	فَعِيْلًا	قَصِيْوًا ❼	مریم:22
قُصِّيْهِ [1]	تو اس کے پیچھے جا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	//	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	اُفْعُلِيْ	اُقْصُصِيْ ❽	القصص:11

❶ دو متحرک ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلٰی" ہو۔ اس باب سے قیاسی طور پر مصدر مُقَاصَّۃٌ آتا ہے، سورۃ البقرۃ :194 میں ﴿قِصَاصٌ﴾ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہوا ہے اس کے معنی ہیں "بدلہ"، قصاص کے معنی ہیں مجرم سے برابر کا بدلہ، جیسے جان کے بدلے جان، زخم کے بدلے زخم۔ ❸ ج: قُصُورٌ۔ ❹ سورۃ ال عمرٰن :62 میں ﴿اَلْقَصَصُ﴾ کے معنی ہیں "بیان" یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❺ یہ خلاف قیاس ہے، قیاس کے مطابق فُعْلٰی اسمی کے لام کلمے کا واؤ یاء سے بدل جائے گا، تو یہ قُصْیَا ہوگا۔ ❻ م: قَصْرٌ، یہ اصل میں مصدر تھا، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ❼ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، یہ ناقص یائی بھی ہو سکتا ہے، اس صورت میں قاعدہ مَدٌّ جاری ہوگا، یعنی یہ اصل میں قَصِیْیًا ہوگا۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صاد کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے صاد کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی، اسے حذف کر دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
14 قَضٰى	وہ فیصلہ کرتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ق ض ی	فَعَلَ	قَضَيَ ❶	البقرة:117
1 قَضْبًا	ترکاری	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	صحیح	ق ض ب	فَعْلًا	× ❷	عبس:28
1 قَضَوْا	وہ پوری کرلیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ق ض ی	فَعَوْا	قَضَيُوْا ❸	الأحزاب:37
19 قُضِيَ	تمام کردیا جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلَ	×	البقرة:210
1 قَضَيْتَ	آپ نے فیصلہ کیا ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	//	النساء:65
1 قَضَيْتُ	میں پوری کروں	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	القصص:28
1 قُضِيَتِ	پوری کرلی جائے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتِ	قُضِيَتْ ❹	الجمعة:10
2 قَضَيْتُمْ	تم پورا کرلو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	×	البقرة:200
4 قَضَيْنَا	ہم نے فیصلہ بھیجا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❺	الحجر:66
2 قِطْرًا	پگھلا ہوا تانبا	اسم جامد	اسم جنس	×	//	صحیح	ق ط ر	فِعْلًا	×	الكهف:96
1 قَطِرَانٍ	گندھک	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِلَانٍ	//	ابراهيم:50
1 فَقُطِعَ	چنانچہ کاٹ دی گئی	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	ق ط ع	فُعِلَ	× ❻	الأنعام:45
1 فَقَطَّعَ	تو وہ کاٹ دے گا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	محمد:15
2 بِقِطْعٍ	ایک حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلٍ	× ❼	الحجر:65
2 قِطَعٌ	ٹکڑے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعَلٌ	× ❽	الرعد:4
2 قُطِّعَتْ	پھاڑی جاسکتی ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	الرعد:31
1 قَطَعْتُمْ	تم نے کاٹے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُمْ	× ❾	الحشر:5
2 قَطَّعْنَ	کاٹ بیٹھیں	//	جمع مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَ	×	يوسف:31
2 قَطَعْنَا	ہم نے کاٹ دی	//	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْنَا	× ❾	الأعراف:72
2 قَطَّعْنٰهُمْ	ہم نے تقسیم کردیا ان کو	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	×	الأعراف:160
1 قِطْمِيْرٍ	گٹھلی کے ایک چھلکے	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ	//	ق ط م ر	فِعْلِيْلٍ	× ❿	فاطر:13
1 قِطَّنَا	ہمارا حصہ	//	//	//	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ط ط	فِعَلَ	قِطْطَ ⓫	صٓ:16
2 قُطُوْفُهَا	جن کے پھل	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	ق ط ف	فُعُوْلُ	× ⓬	الحاقة:23
1 قَعَدَ	بیٹھے رہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ق ع د	فَعَلَ	×	التوبة:90

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لفظ ﴿قَضٰى﴾ قرآن مجید میں چار معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① اس نے فیصلہ کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② پورا کرنا، جیسا کہ سورۃ القصص: 29 میں ہے ﴿قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ﴾ ''موسیٰ علیہ السلام نے وہ مدت پوری کردی'' ③ مقرر کرنا، جیسا کہ سورۃ الانعام: 2 میں ہے ﴿قَضٰى اَجَلًا﴾ ''اس نے ایک مدت مقرر کی'' ④ کام تمام کرنا، جیسا کہ سورۃ القصص: 15 میں ہے ﴿فَقَضٰى عَلَيْهِ﴾ ''تو اس نے اس کا کام تمام کردیا''۔ ❷ م: قَضْبَةٌ۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واو جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ❹ تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❺ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ 'اِلٰى' ہو۔ ❻ قَطَعَ دَابِرَ الْقَوْمِ کے معنی ہوتے ہیں خاتمہ کرنا۔ ❼ ج: اَقْطَاعٌ وقُطُوْعٌ۔ ❽ م: قِطْعَةٌ۔ ❾ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشيء اور مصدر قَطْعًا ہو۔ ❿ ﴿قِطْمِيْرٍ﴾ اس باریک سی جھلی کو کہتے ہیں جو کھجور کی گٹھلی پر لفافے کی طرح چڑھی ہوتی ہے۔ ⓫ دو ہم جنس حرف طاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے آخر میں نا ضمیر مجرور متصل ہے، ج: قُطُوْطٌ وقِطَاطٌ وقِطَطَةٌ۔ ⓬ م: قِطْفٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قَعَدُوا [1]	وہ بھی پیچھے بیٹھے رہے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	ال عمران:168
فَقَعُوا [2]	تو تم گر پڑنا	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	فتح	//	مثال واوی	و ق ع	عَلُوا	اِوْقَعُوا ❶	الحجر:29
قُعُودٌ [4]	بیٹھے ہوئے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	صحیح	ق ع د	فُعُولٌ	× ❷	البروج:6
قَعِيدٌ [1]	بیٹھا ہوا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِيلٌ	× ❸	قٓ:17
قِفُوهُمْ [1]	تم ان کو ٹھہراؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	مثال واوی	و ق ف	عِلُوا	اِوْقِفُوا ❹	الصافات:24
قَفَّيْنَا [4]	ہم نے پیچھے بھیجے تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ق ف و	فَعَّلْنَا	قَفَّوْنَا ❺	البقرة:87
قُلْ [332]	کہہ دیجیے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	فُلْ	اُقْوُلْ ❻	البقرة:80
قَلَّ [1]	قلیل ہو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ق ل ل	فَعَلَ	قَلَلَ ❼	النساء:7
قَلٰى [1]	وہ ناراض ہوا	//	//	//	//	ناقص یائی	ق ل ی	//	قَلَيَ ❽	الضحىٰ:3
الْقَلَائِدَ [2]	پٹے والے جانوروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل د	فَعَائِلَ	× ❾	المائدة:2
قَلْبٌ [19]	دل	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ق ل ب	فَعْلٌ	× ❿	قٓ:37
قَلَّبُوا [1]	الٹ پلٹ کرتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوا	×	التوبة:48
قَلْبَيْنِ [1]	دو دل	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَيْنِ	× ⓫	الأحزاب:4
قُلْتَ [4]	تو نے کہا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ق و ل	فُلْتَ	قَوَلْتَ ⓬	المائدة:116
قُلْتُ [3]	میں نے کہا تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُلْتُ	قَوَلْتُ ⓬	المائدة:117

❶ اس کے بارے میں صرفیوں کے دو موقف ہیں: ① یہ اصل سے یعنی فعل مضارع حاضر معلوم میں تعلیل ہونے سے پہلے کی حالت تَوْقَعُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد ساکن ہے تو شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے، آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ گر گئی ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا، اور ② بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع میں تعلیل ہونے کے بعد کی حالت سے بنا ہے تو اس اعتبار سے یہ تَقَعُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ❷ م: قَاعِدٌ اس باب کا مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے، جیسا کہ سورة التوبة :83 میں ہے ﴿ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ ﴾ "تم خوش ہوئے بیٹھ رہنے پر" قُعُوْدٌ اور جُلُوْسٌ دونوں مصدر ہیں ان کے معنی ہیں "بیٹھنا" دونوں میں فرق یہ ہے کہ جُلُوْس عام ہے خواہ وہ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھنا ہو یا زیادہ دیر کے لیے، لیکن قُعُوْد خاص ہے، یہ زیادہ دیر کے لیے بیٹھنا ہوتا ہے۔ ❸ یہ مفرد ہے اور اس کا معنی مقاعد ہے اور یہ فاعل سے فعیل کی طرف مبالغہ کے لیے پھیرا گیا ہے، کوفی کہتے ہیں کہ یہ تثنیہ کے قائم مقام ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلے سے حذف کر دیا گیا ہے دوسرے کے اس پر دلالت کرنے کی وجہ سے، فراء فرماتے ہیں کہ لفظ قَعِيْد تثنیہ اور جمع دونوں پر دلالت کرتا ہے۔ ❹ مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا۔ بعض کے نزدیک یہ تَقِفُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يرضى)۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع حاضر معلوم تَقُوْلُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے ساکن کیا تو دو ساکن واؤ اور لام جمع ہونے کی وجہ سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے لام کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ ناقص واوی بھی ہو سکتا ہے، اس کے یہ معنی اسوقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد فُلَانًا قِلًى ہو۔ ❾ ﴿الْقَلَائِدَ﴾ کے معنی پٹے ہیں، یہاں اس سے مراد ذَاتَ الْقَلَائِدِ یعنی پٹے والے جانور ہیں، م: قِلَادَةٌ۔ ❿ ج: قُلُوبٌ۔ ⓫ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: قَلْبٌ، ج: قُلُوبٌ۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قُلْتُمْ 9	تم نے کہا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	قُلْتُمْ	قَوَلْتُمْ (1)	البقرۃ:55
اَلْقَلَمِ 2	قلم	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ق ل م	فَعَلِ	× (2)	القلم:1
قُلْنَ 2	کہنے لگیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	//	اجوف واوی	ق و ل	فُلْنَ	قَوَلْنَ (3)	یوسف:31
قُلْنَ 1	تم کہو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	//	اُقْوُلْنَ (4)	الأحزاب:32
قُلْنَا 37	ہم نے کہا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فُلْنَا	قَوَلْنَا (3)	البقرۃ:34
قُلُوْب 112	دل	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ق ل ب	فُعُوْلِ	× (5)	ال عمرٰن:151
قَلِيْلٌ 69	تھوڑے	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ق ل ل	فَعِيْلٌ	× (6)	ال عمرٰن:197
قَلِيْلَةٍ 1	تھوڑی سی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيْلَةٍ	×	البقرۃ:249
قَلِيْلُوْنَ 1	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِيْلُوْنَ	//	الشعراء:54
قُمْ 2	اٹھو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	فُلْ	اُقْوُمْ (7)	المدثر:2
قُمْتُمْ 1	تم اٹھو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُلْتُمْ	قَوَمْتُمْ (8)	المائدۃ:6
قَمَرًا 27	چاند	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ق م ر	فَعَلًا	× (9)	الفرقان:61
قَمْطَرِيْرًا 1	سخت (کردینے والا)	//	//	//	ملحق خماسی مزید فیہ	//	ق م ط ر	فَعْلَلِيْلًا	× (10)	الدہر:10
اَلْقُمَّلَ 1	جوئیں	//	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مزید فیہ	//	ق م ل	فُعَّلَ	× (11)	الأعراف:133
قَمِيْصِهٖ 6	اس کی قمیض	//	واحد مذکر	//	//	//	ق م ص	فَعِيْلِ	× (12)	یوسف:18
قِنَا 3	بچا ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	عِ	اِوْقِیْ (13)	البقرۃ:201
اَلْقَنَاطِيْرِ 1	خزانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مزید فیہ	صحیح	ق ن ط ر	فَعَالِيْلِ	× (14)	ال عمرٰن:14
قِنْطَارًا 2	بہت سامال	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلَالًا	× (15)	النساء:20

(1) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دوساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:قُلْنَ)۔ (2) ج: أَقْلَامٌ ۔ (3) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دوساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دوساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:قُلْنَ)۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن واؤ اور لام جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ بعض کے نزدیک یہ تَقُلْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا، اس کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون ضمیر اسی طرح باقی رہے گا۔ (5) م: قَلْبٌ۔ (6) اس کا اطلاق جمع پر بھی ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الانفال :26 میں ہے ﴿أَنتُمْ قَلِيلٌ﴾ اور اسی طرح یہ مفرد کے ساتھ جمع بھی آجاتا ہے، جیسا کہ سورۃ الشعراء:54 میں ہے ﴿لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ﴾۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، پھر دوساکن واؤ اور میم جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ (8) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دوساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:قُلْنَ)۔ (9) ج: أَقْمَارٌ۔ (10) یہ ملحق بِسَلْسَبِيْل ہے اس میں دوسرا راء الحاق کے لیے زائدہ ہے، زجاج کے نزدیک اس کا مادہ قطر ہے اس میں میم اور دوسری راء زائدہ ہے، یہ ثلاثی مزید فیہ ہے، اس کا وزن فَمْعَلِيْل ہے، جیسا کہ تفسیر قرطبی میں ہے، بعض کے نزدیک کہ اس کا مادہ قمطر ہے اور یہ رباعی مزید فیہ ہے اس میں دو حرف میم اور راء زائد ہیں۔ (11) م: قُمَّلَةٌ، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (12) یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج: أَقْمِصَةٌ وقُمُصٌ وقُمْصَانٌ ۔ (13) مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی۔ بعض کے نزدیک یہ تَقِيْ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ (14) م: قِنْطَارٌ، بعض کے نزدیک یہ ثلاثی مجرد قَطْر سے ماخوذ ہے، اس صورت میں یہ بروزن فَنَاعِيْل ہوگا۔ (15) بعض کے نزدیک یہ قَطْر سے ماخوذ ہے، اس صورت میں یہ بروزن فِنْعَال ہوگا، ج: قَنَاطِيْرُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قَنَطُوْا [1]	وہ ناامید ہوجاتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ن،ض،س	ثلاثی مجرد	//	ق ن ط	فَعَلُوْا	× ❶	الشوریٰ:28
قِنْوَانٌ [1]	خوشے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	ق ن و	فِعْلَانٌ	× ❷	الأنعام:99
قَنُوْطٌ [1]	ناامید	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ن،ض،س	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ط	فَعُوْلٌ	×	حم السجدة:49
اَلْقَهَّارُ [6]	زبردست	//	//	فتح	//	//	ق ھ ر	فَعَّالٌ	//	یوسف:39
قِهِمْ [2]	تو بچالے ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	//	لفیف مفروق	و ق ی	عِ	اِوْقِيْ ❸	المؤمن:7
قُوْا [1]	تم بچاؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	عُوْا	اِوْقِيُوْا ❹	التحریم:6
اَلْقُوٰی [1]	قوتوں	(اسم) مصدر	جمع مکسر	سمع	//	لفیف مقرون	ق و ی	فُعَلَ	قُوَیَ ❺	النجم:5
قَوَارِيْرَ [1]	شیشے	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	فَوَاعِيْلَ	× ❻	النمل:44
قَوَارِيْرَا [2]	//	//	//	//	//	//	//	//	× ❼	الدھر:15
اَلْقَوَاعِدَ [2]	بنیادیں	//	//	//	//	صحیح	ق ع د	فَوَاعِلَ	× ❽	البقرة:127
اَلْقَوَاعِدُ [1]	بیٹھ رہنے والیاں	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَوَاعِلُ	× ❾	النور:60
قَوَامًا [1]	اعتدال	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	ق و م	فَعَالًا	×	الفرقان:67
قَوّٰمُوْنَ [1]	حاکم	اسم مبالغہ	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعّٰلُوْنَ	× ❿	النساء:34
قَوّٰمِيْنَ [2]	قائم کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَعّٰلِيْنَ	× ⓫	النساء:135
قُوَّةٌ [29]	قوت	(اسم) مصدر	×	سمع	//	لفیف مقرون	ق و ی	فُعْلَةٌ	قُوْيَةٌ ⓬	التوبة:69
قُوْتِلْتُمْ [1]	تم سے لڑائی ہوئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ت ل	فُوْعِلْتُمْ	قُاتِلْتُمْ ⓭	الحشر:11
قُوْتِلُوْا [1]	ان سے لڑائی ہوئی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُوْعِلُوْا	قُاتِلُوْا ⓭	الحشر:12

❶ بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو۔ ❷ م: قِنْوٌ، اس کی جمع اَقْنَاءٌ بھی آتی ہے۔ ❸ مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یاء بھی گر گئی۔ بعض کے نزدیک یہ تَـقِيُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❹ مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، تو یہ قِيُوْا ہو گیا، اب لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ بعض کے نزدیک یہ تَـقِيُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، اب لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ امر بناتے وقت آخر سے (جزم وقفی کی بناء پر) نون اعرابی بھی گر گیا۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: قُوَّةٌ۔ ❻ م: قَارُوْرَةٌ۔ ❼ م: اَلْقَارُوْرَةُ، سورة الدھر:15 میں قَوَارِيْرَا کے آخر میں الف صرف رسم الخط میں ہے، یہ چونکہ جمع منتہی الجموع کی وجہ سے غیر منصرف ہے اس لیے اس کی نصبی حالت فتحہ کے ساتھ آئی ہے۔ ❽ یہ اصل میں فَاعِلَةٌ کے وزن پر اسم مشتق کی جمع ہے، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، م: قَاعِدَةٌ اور جب اس کا معنی عمر رسیدہ عورتیں ہو تو اس کا مفرد قَاعِدٌ آئے گا، لفظ ﴿اَلْقَوَاعِد﴾ قرآن مجید میں دو طرح استعمال ہوا ہے: ① اسم جامد، اس کے معنی ہیں بنیادیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② بیٹھ رہنے والی عورتیں، جیسا کہ سورة النور:60 میں ہے۔ ❾ م: قَاعِدَةٌ، وہ عورت جسے حیض نہ آتا ہو، جس کی اولاد نہ ہوتی ہو، یا اس کا شوہر نہ ہو۔ ❿ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓫ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓬ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئیں تو واؤ کو یاء سے بدل دیا تو یہ قُيْيَةٌ ہو گیا، اب یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: مُوْقِنٌ)، پھر تضعیف کی مناسبت سے دوسری یاء واؤ سے بدل گئی تو دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: اَلْقُوٰی۔ بعض کے نزدیک یہ لفیف مقرون اور مضاعف ثلاثی ہے، مادہ ق و و، اصل میں قُوْوَةٌ تھا، دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا واؤ ساکن ہے تو اس کا دوسرے واؤ میں ادغام کر دیا (قاعدہ مَدٌّ)۔ ⓭ ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ: ضُوْرِبَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
قَوْسَيْنِ 1	دو کمان	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و س	فَعْلَيْنِ	× (1)	النجم:9
قَوْلٌ 92	بات	//	واحد مذکر	//	//	//	ق و ل	فَعْلٌ	× (2)	البقرة:263
فَقُوْلَا 3	تو بات کرنا	فعل امر حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	نصر	//	//	//	اُفْعُلَا	اُقْوُلَا (3)	طٰه:44
قُوْلُوْا 12	بولتے رہنا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	اُقْوُلُوْا (3)	البقرة:58
فَقُوْلِيْ 1	تو کہہ دینا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلِيْ	اُقْوُلِيْ (3)	مريم:26
قَوْمٌ 383	قوم	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	ق و م	فَعْلٌ	× (4)	المائدة:11
قُوْمُوْا 1	کھڑے ہوا کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	//	//	اُفْعُلُوْا	اُقْوُمُوْا (5)	البقرة:238
قَوِيٌّ 11	زبردست	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	لفیف مقرون	ق و ی	فَعِيْلٌ	قَوِيْيٌ (6)	الأنفال:52
قِيَامٌ 6	کھڑے	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	فِعَالٌ	قِوَامٌ (7)	الزمر:68
قِيَامٍ 1	کھڑے ہونے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعَالٍ	قِوَامٍ (8)	الذاريات:45
الْقِيَامَةِ 70	قیامت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالَةِ	قِوَامَةِ (9)	البقرة:85
قَيَّضْنَا 1	ہم نے مقرر کر دیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	//	اجوف یائی	ق ی ض	فَعَّلْنَا	×	حم السجدة:25
بِقِيْعَةٍ 1	چٹیل میدان	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ع	فِعْلَةٍ	قِوْعَةٍ (10)	النور:39
قِيْلَ 49	کہا جاتا ہے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ق و ل	فُعِلَ	قُوِلَ (11)	البقرة:11
قِيْلًا 3	بات	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فِعْلًا	قِوْلًا (12)	النساء:122
قِيْلِهٖ 1	اس کے کہنے کی	//	//	//	//	//	//	فِعْلِ	قِوْلِ (12)	الزخرف:88
قِيَمًا 1	مضبوط	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ق و م	فِعَلًا	قَيْوِمًا (13)	الأنعام:161
قَيِّمًا 5	بالکل سیدھی	//	//	//	//	//	//	فَيْعِلًا	قَيْوِمًا (14)	الكهف:2
قَيِّمَةٌ 2	مضبوط	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَيْعِلَةٌ	قَيْوِمَةٌ (15)	البينة:3
الْقَيُّوْمُ 3	قائم رکھنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَيْعُوْلُ	قَيْوُوْمُ (16)	البقرة:255

(1) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: قَــوْسٌ۔ (2) یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے، یہاں یہ اسم جامد کے طور استعمال ہو رہا ہے ج: اَقْوَالٌ ، اور جب اس کے معنی ''کہنا'' ہوں تو یہ باب نصر سے مصدر ہوتا ہے، جیسا کہ سورة یٰسٓ: 58 میں ہے:﴿ قَوْلًا ﴾ ''کہا جائے گا''۔ (3) واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ (4) یہ اسم جمع ہے، اس کا واحد ان لفظوں سے موجود نہیں، بلکہ اس کا واحد رَجُلٌ آتا ہے، ج: اَقْوَامٌ ، سورة البقرة: 54 میں ﴿ یٰقَوْمِ ﴾ اصل میں یَا قَوْمِیْ تھا، اس کے آخر سے یاء و تخفیفا حذف کر دیا گیا ہے۔ (5) واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ (6) دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ، یہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، ج: اَقْوِیَاءُ۔ (7) واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رِیَاضٌ)، م: قَائِمٌ۔ (8) واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِیَامٌ)۔ (9) یہ اصل میں مصدر ہے، یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِیَامٌ)۔ (10) واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: میزان)، م: قَاعٌ ، اس کی جمع اَقْوَاعٌ و قِیْعَانٌ و قِیَعٌ بھی آتی ہے۔ (11) ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واؤ واقع ہوئی تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: قِیْلَ)۔ (12) واؤ مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: قِیَامٌ)۔ (13) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ) تو یہ قَیِّمًا ہو گیا، پھر ایک یاء کو تخفیفاً حذف کر کے فاء کلمہ کو کسرہ اور عین کلمہ کو فتحہ دے کر قِیَمًا بنا دیا، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی صفت مشبہ ہے۔ (14) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)۔ (15) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، یا پھر دین سے مراد مِلَّة ہے۔ (16) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ) ، یہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے، یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتا ہے۔

باب الكاف (ك)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَ	طرح	حرف جر	×	×	×	×	×	×	× ❶	القارعة:4
كَاتِبٌ 4	لکھنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ت ب	فَاعِلٌ	×	البقرة:282
كَاتِبُوْنَ 1	لکھ رہے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❷	الأنبياء:94
فَكَاتِبُوْهُمْ 1	پس تم لکھ دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعِلُوْ	×	النور:33
كَاتِبِيْنَ 1	لکھنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❸	الانفطار:11
كَادَ 2	قریب تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	اجوف واوی	ك و د	فَعِلَ	كَوِدَ ❹	التوبة:117
كَادَتْ 1	قریب تھی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	كَوِدَتْ ❹	القصص:10
كَادِحٌ 1	کوشش کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ك د ح	فَاعِلٌ	×	الانشقاق:6
كَادُوْا 5	قریب تھے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	اجوف واوی	ك و د	فَعِلُوْا	كَوِدُوْا ❹	الأعراف:150
كَاذِبٌ 4	جھوٹا ہے	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ك ذ ب	فَاعِلٌ	× ❺	هود:93
كَاذِبَةٌ 2	کچھ بھی جھوٹ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ❻	الواقعة:2
كَاذِبُوْنَ 13	جھوٹے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❷	الشعراء:223
كَاذِبِيْنَ 13	جھوٹے ہو	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❸	هود:27
كَارِهُوْنَ 6	ناپسند کرنے والے	//	//	سمع	//	//	ك ر ه	فَاعِلُوْنَ	× ❷	التوبة:48
كَارِهِيْنَ 1	ناپسند کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❸	الأعراف:88
كَاشِفَ 2	دور کر سکتا	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	ك ش ف	فَاعِلَ	×	الأنعام:17
كَاشِفَاتُ 1	دور کرنے والے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتُ	//	الزمر:38
كَاشِفَةٌ 1	کوئی دور کرنے والا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ❻	النجم:58
كَاشِفُوْا 1	دور کر دیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْا	كَاشِفُوْنَ ❼	الدخان:15
كَاظِمِيْنَ 2	غم سے بھر کر	//	//	//	//	//	ك ظ م	فَاعِلِيْنَ	× ❸	المؤمن:18
بِكَافٍ 1	کافی	//	واحد مذکر	//	//	ناقص یائی	ك ف ی	فَاعٍ	كَافِيٌ ❽	الزمر:36

❶ ك ، اس کی درج ذیل چار قسمیں ہیں: 1 حرف جر، یہ درج ذیل معنوں کے لیے استعمال ہوتا ہے: ① تشبیہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② تمثیل ③ تعلیل ④ زائدہ ، جیسے: ﴿ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ﴾ 2 اسم بمعنی مثل، جیسے: ﴿ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ ﴾ (ال عمران: 49) 3۔ حرف خطاب، یہ اسم اشارہ کے ساتھ آتا ہے، جیسے: ذٰلِكَ، 4۔ ضمیر منصوب اور ضمیر مجرور متصل، جیسے: ﴿ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ ﴾ (سورۃ الضحیٰ: 3) ۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ افعال مقاربہ میں سے ہے، اس کا اسم مرفوع اور خبر مضارع مرفوع یا منصوب بِأَنْ ہوتی ہے، یہ خبر کے اسم سے قریب ہونے پر دلالت کرتا ہے، یہ باب نصر سے بھی آتا ہے۔ ❺ ج: كَاذِبُوْنَ و كُذَّبٌ ۔ ❻ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❼ اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَافَّةً 5	مکمل طور پر	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	فَاعِلَةً	كَافِفَةً ❶	البقرة:208
كَافِرٌ 5	کافر	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ك ف ر	فَاعِلٌ	× ❷	البقرة:217
كَافِرَةٌ 1	کافرہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ❸	ال عمرٰن:13
كَافِرُوْنَ 36	انکار کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❹	الأعراف:76
كَافِرِيْنَ 93	کفر کرنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❺	ال عمرٰن:100
كَافُوْرًا 1	کافور	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعُوْلًا	× ❻	الدهر:5
كَالِحُوْنَ 1	بدشکل ہوں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	ثلاثی مجرد	//	ك ل ح	فَاعِلُوْنَ	× ❹	المؤمنون:104
كَالْعُرْجُوْنِ 1	کھجور کی شاخ کی طرح	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ	//	ع ر ج ن	فُعْلُوْلِ	× ❼	یٰسٓ:39
كَالُوْهُمْ 1	ماپ کر دیتے ہیں ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ك ی ل	فَعَلُوْ	كَيَلُوْا ❽	المطففين:3
كَامِلَةٌ 2	مکمل ہو گئے	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	//	صحیح	ك م ل	فَاعِلَةٌ	×	البقرة:196
كَامِلَيْنِ 1	مکمل	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَيْنِ	× ❺	البقرة:233
كَانَ 422	ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ك و ن	فَعَلَ	كَوَنَ ❾	النساء:17
كَانَا 2	تھے وہ دونوں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	كَوَنَا ❾	البقرة:36
كَانَتْ 37	ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	كَوَنَتْ ❾	البقرة:94
كَانَتَا 3	ہوں وہ دونوں	//	تثنیہ مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتَا	كَوَنَتَا ❾	النساء:176
كَانُوْا 267	تھے وہ	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	كَوَنُوْا ❾	البقرة:10
كَاهِنٍ 2	کاہن	اسم فاعل	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ك ہ ن	فَاعِلٍ	× ❿	الحاقة:42
كَأْسٍ 3	گلاس	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مہموز العین	ك ء س	فَعْلٍ	× ⓫	الواقعة:18
كَأَنَّ 9	جیسے	حرف مشبہ بالفعل	×	//	×	×	×	×	كَأَنَّ ⓬	النساء:73

❶ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ مصدر جماعت یا جمیع کے معنی میں استعمال ہوا ہے، یہ نہ مضاف ہوتا ہے، اور نہ ہی اس پر الف لام داخل ہوتا ہے، اور یہ صرف مفرد استعمال ہوتا ہے، اس کا تثنیہ اور جمع نہیں آتا نیز اس کے ساتھ تاء لازمہ موجود رہتی ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل واحد مؤنث ہے، یا یہ اسم فاعل واحد مذکر ہے تاء اس میں مبالغہ کے لیے ہے۔ ❷ ج: كَفَرَةٌ و كُفَّارٌ۔ ❸ كَوَافِرُ۔ ❹ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ ایک خوشبودار درخت ہے جس سے سفید رنگ کا شفاف مادہ نکالا جاتا ہے اس کو کافور کہتے ہیں، ج: كَوَافِيرُ۔ ❼ بعض کے نزدیک اس کا نون زائدہ ہے اور اس کا وزن فُعْلُوْنَ ہے، ج: عَرَاجِيْنُ۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اسکے استعمال کی عموماً چار صورتیں ہیں: ① ناقصہ یہ اپنے اسم کے لیے خبر کو زمانہ ماضی میں ثابت کرنے کیلیے آتا ہے، یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، یہ کبھی دوام کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا﴾ (النساء: 17) ''اللہ ہمیشہ سے سب کچھ جاننے والا ہے''، اور کبھی یہ بغیر دوام کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿كَانَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ﴾ ''تھا ایک فریق ان میں سے وہ اللہ کا کلام سنتے'' ② تامہ یہ وَجَدَ اور ثَبَتَ کے معنی میں ہوتا ہے، جیسے: ﴿اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ﴾ (البقرة: 280) ''اگر کوئی تنگی والا ہو'' ③ بمعنی صار، یہ تبدیلی حالت کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿كَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ﴾ (البقرة: 34) ''وہ کافروں سے ہو گیا'' ④ زائدہ یہ محض تاکید کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَا﴾ (الفرقان: 18) ''ہمارے لائق نہ تھا''، جب كَانَ فعل ماضی سے پہلے آئے تو اسے ماضی بعید کہتے ہیں اور جب مضارع سے پہلے آئے تو اسے ماضی استمراری کہتے ہیں، جیسے: ﴿كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ﴾ (البقرة: 10) ''وہ جھوٹ بولا کرتے تھے''، كَانَ کبھی حال اور استقبال کے لیے بھی آتا ہے، حال کے لیے، جیسے: ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ﴾ (ال عمرٰن: 110) اور استقبال کے لیے، جیسے: ﴿يَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا﴾ (الدهر: 7)۔ ❿ غیب دانی کا مدعی، نجومی، ج: كُهَّانٌ و كَهَنَةٌ۔ ⓫ ﴿كَأْسٍ﴾ اس پیالے اور جام کو کہتے ہیں جو شراب یا کسی اور مشروب سے بھرا ہوا ہو، اس آیت میں اس سے مراد شراب ہے، ج: اَكْؤُسٌ و كُؤُوْسٌ و كَاسَاتٌ۔ ⓬ یہ حرف مشبہ بالفعل مخففہ من المثقلہ ہے، اس کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَأَنَّ 22	گویا	×	×	×	×	×	×	×	①×	لقمان:7
كَأَنَّمَا 3	//	//	//	//	//	//	//	//	②×	الأنعام:125
كَأَيِّن 7	کتنے ہی	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	//	//	//	③×	ال عمران:146
كَبَائِر 3	بڑے (گناہوں)	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ب ر	فَعَائِل	④×	النساء:31
كُبَّارًا 1	بہت بڑی	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعَّالًا	×	نوح:22
كُبِتَ 1	ذلیل کیے گئے تھے	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ك ب ت	فُعِلَ	//	المجادلة:5
فَكُبَّتْ 1	اوندھے دھکیلے جائیں گے	//	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ك ب ب	فُعِلَتْ	كُبِبَتْ ⑤	النمل:90
كُبِتُوا 1	وہ ذلیل کیے جائیں گے	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	ك ب ت	فُعِلُوا	×	المجادلة:5
كَبَدٍ 1	مشقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ك ب د	فَعَلٍ	⑥×	البلد:4
الْكِبَرُ 6	بڑھاپا	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ك ب ر	فِعَلُ	×	البقرة:266
كِبْرٌ 2	بڑائی	//	//	کرم	//	//	//	فِعْلٌ	//	المؤمن:56
الْكُبَرِ 1	بہت بڑی (آفت)	اسم تفضیل	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلِ	⑦×	المدثر:35
كَبُرَ 5	بڑی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعُلَ	⑧×	المؤمن:35
الْكُبْرَى 6	بڑی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلَى	⑨×	طه:23
كُبَرَاءَنَا 1	اپنے بڑوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعَلَاءَ	⑩×	الأحزاب:67
كَبُرَتْ 1	بڑی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعُلَتْ	×	الكهف:5
كَبِّرْهُ 1	اس کی بڑائی کرتے رہو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلْ	//	بنی اسرائیل:111
الْكِبْرِيَاءُ 2	سرداری	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلِيَاءُ	⑪×	یونس:78
فَكُبْكِبُوا 1	پھر اوندھے منہ ڈالا جائے گا	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	فعللة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ك ب ك ب	فُعْلِلُوا	×	الشعراء:94
كَبِيرٌ 40	بڑا (گناہ)	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ب ر	فَعِيلٌ	⑫×	البقرة:217
كَبِيرَةً 4	بڑا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيلَةً	⑬×	التوبة:121
كِتَابٌ 241	قرآن	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ك ت ب	فِعَالٌ	⑭×	البقرة:89

① یہ حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کے لیے آتا ہے، یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ ② یہ حرف مشبہ بالفعل تشبیہ کے لیے آتا ہے، اس کے بعد ما زائدہ کافہ ہے جو اس کے عمل کو روک دیتا ہے۔ ③ یہ اسم کنایہ ہے جو عدد مبہم سے کنایہ کرنے کے لیے آتا ہے، یہ کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، ابہام کو دور کرنے کے لیے اس کے بعد اکثر مجرور بِمِنْ تمیز آتی ہے۔ ④ م: كَبِيرَةٌ یا كَبِيرٌ۔ ⑤ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے باء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⑥ یا یہ باب سمع كَبِدَ کا مصدر ہے۔ ⑦ م: كُبْرَى۔ ⑧ كَبُرَ الْأَمْرُ (ك) كِبَرًا و كُبْرًا و كَبَارَةً کے معنی ہیں "معاملہ کا بڑا یا سنگین ہونا"، جب اس کا صلہ عَلٰی ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "شاق گزرنا، گراں ہونا، جیسا کہ سورۃ الانعام: 35 میں ہے ﴿كَبُرَ عَلَيْكَ﴾ "آپ پر بھاری ہے"۔ ⑨ مفرد مذکر: اَلْكُبَرُ۔ ⑩ م: كَبِيرٌ۔ ⑪ یہاں اس سے مراد بادشاہت ہے اس لیے کہ دنیا میں یہ سب سے بڑی چیز ہوتی ہے، سورۃ الجاثیة: 37 میں یہ اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ⑫ عمر میں بڑے کو بھی كَبِيرٌ کہتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یوسف: 80 میں ہے ﴿قَالَ كَبِيرُهُمْ﴾ "ان کے بڑے نے کہا"، ج: كِبَارٌ و كُبَرَاءُ۔ ⑬ جب اس کا صلہ عَلٰی ہو تو اس کے معنی "بھاری" ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرة: 45 میں ہے ﴿إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ﴾ "بے شک وہ بہت دشوار ہے"، ج: كَبَائِرُ۔ ⑭ یہ اصل میں باب نصر کا مصدر بمعنی مفعول ہے، مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، لفظ ﴿كِتَابٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① کتاب مجید، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② نامہ اعمال، جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل: 14 میں ہے ﴿اِقْرَأْ كِتَابَكَ﴾ "آپ اپنا اعمال نامہ پڑھ لیں" ③ یہ مطلقاً کتاب کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے ج: كُتُبٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كِتَابًا [12]	فرض	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ت ب	فِعَالًا	× ❶	النساء:103
كِتَابِيَهْ [2]	میرا اعمال نامہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَالِ	❷	الحاقة:19
كُتُبٌ [6]	کتابیں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُلٌ	× ❸	سبا:44
كَتَبَ [8]	لکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَ	× ❹	البقرة:187
كُتِبَ [13]	فرض کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	× ❺	البقرة:178
كَتَبَتْ [1]	لکھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	×	البقرة:79
كَتَبْتَ [1]	تو نے فرض کردیا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	× ❺	النساء:77
كَتَبْنَا [6]	ہم نے لکھ دی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❻	الأعراف:145
كَتَمَ [1]	چھپالے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ك ت م	فَعَلَ	×	البقرة:140
كَثُرَ [1]	زیادہ	//	//	كرم	//	//	ك ث ر	فَعُلَ	//	النساء:7
كَثُرَتْ [1]	وہ زیادہ ہو	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعُلَتْ	//	الأنفال:19
كَثْرَةُ [2]	زیادہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَةُ	//	المائدة:100
فَكَثَّرَكُمْ [1]	پس اس نے زیادہ کیا تم کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	//	الأعراف:86
كَثِيبًا [1]	ریت کے ٹیلے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ك ث ب	فَعِيْلًا	× ❼	المزمل:14
كَثِيرٌ [63]	بہت	صفت مشبہ	//	كرم	ثلاثی مجرد	//	ك ث ر	فَعِيلٌ	×	البقرة:109
كَثِيرَةً [11]	بہت زیادہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِيلَةً	//	البقرة:245
كِدْتَّ [2]	تو قریب تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	//	اجوف واوی	ك و د	فِلْتَ	كَوِدْتَ ❽	بني اسرائيل:74
كَدْحًا [1]	محنت کرنا	(اسم) مصدر	×	فتح	//	صحیح	ك د ح	فَعْلًا	×	الانشقاق:6
كِدْنَا [1]	ہم نے تدبیر کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	اجوف یائی	ك ی د	فِلْنَا	كَيَدْنَا ❾	يوسف:76
كَذَّابٌ [5]	جھوٹا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ك ذ ب	فَعَّالٌ	×	صٓ:4
كِذَّابًا [2]	جھوٹ سمجھ کر	(اسم) مصدر	×	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فِعَّالًا	//	النبا:28
كَذَالِكَ [86]	اس طرح	یہ مرکب ہے	//	×	×	×	×	×	× ❿	البقرة:73

❶ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❷ یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے،اس کے آخر میں ھاء سکتہ ہے۔ ❸ یہ لفظ مصدر کے معنی میں بھی استعمال ہوا ہے،جیسا کہ سورة البيّنة:3 میں ہے ﴿ كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴾ ’’لکھے ہوئے مضبوط احکام‘‘،م : كِتَابٌ ۔ ❹ جب اس کا صلہ ’’عَلٰى ‘‘ ہوتو اس کے معنی لازم کرنا،فرض کرنا ہوتے ہیں،جیسا کہ سورة الأنعام: 54 میں ہے ﴿ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ﴾ ’’تمہارے رب نے رحم کرنا اپنے آپ پر لازم کرلیا ہے‘‘۔ ❺ كَتَبَ اللّٰهُ الشَّيْءَ کے معنی ہیں:اللہ تعالیٰ کا کسی چیز کا فیصلہ کرنا،فرض کرنا۔ ❻ جب اس کا صلہ ’’عَلٰى ‘‘ ہوتو اس کے معنی ’’فرض کرنا‘‘ ہوتے ہیں،جیسا کہ سورة النساء: 66 میں ہے ﴿ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ ﴾ ’’ہم نے ان پر فرض کردیا‘‘۔ ❼ ج:اَكْثِبَةٌ و كُثُبٌ و كُثْبَانٌ ۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا ،ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا،یہ کلمہ مکسور العین ہے تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا(قاعدہ:خِفْنَ) ، دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے،یہ افعال مقاربہ میں سے اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے،اس کی خبر فعل مضارع ہوتی ہے۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا،یہ کلمہ یائی ہے تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ:بِعْنَ) ۔ ❿ اس کے شروع میں كَ حرف تشبیہ ہے، ذَا اسم اشارہ ہے، لام حرف بُعد اور آخر میں کاف حرف خطاب ہے،جو مخاطب کے لحاظ سے بدل جاتا ہے واحد مؤنث کے لیے كَذَالِكِ (الذاريات:30) ،جمع مذکر کے لیے كَذَالِكُمْ آتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[32] كَذِب	جھوٹا	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ذ ب	فَعِلٍ	×	يوسف:18
[2] كَذَبَ	جھوٹ بولے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	الزمر:32
[27] كَذَّبَ	جھٹلائے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	//	الأنعام:21
[2] كُذِّبَ	جھٹلایا جاچکا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلَ	//	آل عمران:184
[1] فَكَذَبَتْ	وہ جھوٹی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلَتْ	//	يوسف:27
[14] كَذَّبَتْ	جھٹلا چکی ہے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَتْ	//	الحج:42
[1] كُذِّبَتْ	جھٹلائے جاچکے ہیں	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلَتْ	//	الأنعام:34
[2] فَكَذَّبْتَ	تو تو نے جھٹلا دیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتَ	//	الزمر:59
[4] كَذَّبْتُمْ	تم نے جھٹلایا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	//	البقرة:87
[1] فَكَذَّبْنَا	ہم نے جھٹلا دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الملك:9
[4] كَذَبُوْا	انہوں نے جھوٹ بولا	//	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلُوْا	//	الأنعام:24
[1] كُذِبُوْا	جھوٹ کہا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلُوْا	//	يوسف:110
[64] كَذَّبُوْا	انہوں نے جھٹلایا	فعل ماضی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوْا	//	البقرة:39
[1] كُذِّبُوْا	وہ جھٹلائے گئے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلُوْا	//	الأنعام:34
[3] كَذَّبُوْنِ	انہوں نے مجھے جھٹلایا	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَّلُوْ	×❶	المؤمنون:26
[3] كِرَامٍ	بزرگ	صفت مشبہ	جمع مکسر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ك ر م	فِعَالٍ	×❷	عبس:16
[4] كَرْبٍ	مشکل	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ك ر ب	فَعْلٍ	×❸	الأنعام:64
[5] كَرَّةٌ	واپسی	مصدر مرّة	واحد مؤنث	//	//	مضاعف ثلاثی	ك ر ر	فَعْلَةٌ	كَرْرَةٌ❹	النازعات:12
[1] كَرَّتَيْنِ	دوبارہ	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَتَيْنِ	كَرْرَتَيْنِ❺	الملك:4
[2] كُرْسِيُّهُ	اس کی کرسی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ر س	فُعْلِيٌّ	×❻	البقرة:255
[1] كَرَمَادٍ	اس راکھ کی مانند	//	//	//	//	//	ر م د	فَعَالٍ	×❼	ابراهيم:18
[1] كَرَّمْتَ	تو نے عزت دی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	ك ر م	فَعَّلْتَ	×	بنی اسرائیل:62

❶ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❷ لفظ ﴿كِرَام﴾ قرآن مجید میں تین معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بزرگ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② معزز، جیسا کہ سورۃ الانفطار:11 میں ہے ﴿كِرَامًا كَاتِبِيْنَ﴾ ''معزز لکھنے والے''، اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو انسان کے اعمال لکھتے ہیں، ③ باعزت، جیسا کہ سورۃ الفرقان:72 میں ہے ﴿كِرَامًا﴾ ''باعزت''، م: كَرِيْمٌ، اس کی جمع كُرَمَاءُ بھی آتی ہے۔ ❸ ج: كُرُوْبٌ۔ ❹ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❺ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: كَرَّةٌ۔ ❻ اس میں یاء مشدد زائدہ ہے، بعض کے نزدیک یہ رباعی مزید فیہ ناقص یائی كُرْسِيٌّ بروزن فُعْلِيْلٌ ہے، دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: كَرَاسِيُّ، اللہ کی کرسی سے مراد حقیقی کرسی ہے لیکن اس کی کیفیت مجہول ہے، بعض نے اس سے مراد حکومت اور بعض نے علم مراد لیا ہے۔ ❼ اس کے شروع میں کاف حرف جر ہے، ج: أَرْمِدَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَرَّمْنَا [1]	ہم نے عزت دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ر م	فَعَّلْنَا	×	بنی اسرائیل:70
كَرِهَ [8]	ناخوش رہیں	//	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ك ر ه	فَعِلَ	//	الأنفال:8
كُرْهٌ [3]	ناپسند	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلٌ	× ❶	البقرة:216
كَرَّهَ [1]	بیزار کردیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الحجرات:7
كَرْهًا [5]	مجبور	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلًا	× ❷	ال عمرٰن:83
كَرِهْتُمُوْهُنَّ [2]	تم ناپسند کرتے ہوان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	كَرِهْتُمْ ❸	النساء:19
كَرِهُوْا [4]	انہوں نے ناپسند کیا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	×	التوبة:81
كَرِيْمٌ [27]	باعزت	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	ك ر م	فَعِيْلٌ	× ❹	الأنفال:4
كَسَادَهَا [1]	اس کے نقصان	(اسم) مصدر	×	ن،ك	//	//	ك س د	فَعَالَ	×	التوبة:24
كُسَالٰى [2]	سست	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	ك س ل	فُعَالٰى	× ❺	النساء:142
كَسَبَ [3]	کمائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ك س ب	فَعَلَ	×	البقرة:81
كَسَبَا [1]	ان دونوں نے کیا	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	//	المائدة:38
كَسَبَتْ [16]	اس نے اعمال کیے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	البقرة:134
كَسَبْتُمْ [3]	تم نے اعمال کیے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة:134
كَسَبُوْا [15]	انہوں نے کمایا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	البقرة:202
كِسْفًا [1]	کوئی ٹکڑا	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ك س ف	فِعْلًا	× ❻	الطور:44
كِسَفًا [4]	ٹکڑوں	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعَلًا	× ❼	بنی اسرائیل:92
كِسْوَتُهُمْ [1]	لباس دینا ان کو	(اسم) مصدر	×	نصر	//	ناقص واوی	ك س و	فِعْلَةُ	×	المائدة:89
كِسْوَتُهُنَّ [1]	ان کا کپڑا	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	//	× ❽	البقرة:233
فَكَسَوْنَا [1]	پس ہم نے چڑھایا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	//	فَعَلْنَا	×	المؤمنون:14
كُشِطَتْ [1]	کھال کھینچ لی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	صحیح	ك ش ط	فُعِلَتْ	//	التكوير:11
كَشْفَ [1]	دور کرنے کا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ك ش ف	فَعْلَ	//	بنی اسرائیل:56
كَشَفَ [1]	وہ دور کردیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	النحل:54

❶ یہاں مصدر بمعنی مفعول مَكْرُوْهٌ استعمال ہوا ہے، لفظ ﴿ كُرْه ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ناپسند، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تکلیف، جیسا کہ سورة الاحقاف:15 میں ہے ﴿ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ﴾ ''جنا اس کو تکلیف سے''۔ ❷ یہ صفت مشبہ بھی ہوسکتی ہے۔ ❸ تُم کے بعد هُنَّ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❹ ج: كِرَامٌ۔ ❺ م: كَسِلٌ یا كَسْلَانٌ۔ ❻ م: كِسْفَةٌ۔ ❼ م: كِسْفَةٌ ۔ ❽ یہ مصدر بمعنی مفعول المَكْسُوّ یعنی چادر کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَشَفْتَ [1]	تو نے ٹال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ش ف	فَعَلْتَ	×	الأعراف:134
كَشَفَتْ [1]	اس نے کھول دیں	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	النمل:44
كَشَفْنَا [7]	ہم ٹال دیتے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الاعراف:135
كَطَيِّ [1]	لپیٹنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	//	//	لفیف مقرون	ط و ی	فَعْلٍ	طَوْيٍ ❶	الأنبياء:104
كَظِيْمٌ [3]	غم سے بھرے ہوئے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	صحیح	ك ظ م	فَعِيْلٌ	❷×	یوسف:84
الْكَعْبَةِ [2]	خانہ کعبہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ك ع ب	فَعْلَةِ	❸×	المائدۃ:95
الْكَعْبَيْنِ [1]	ٹخنوں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعْلَيْنِ	❹×	المائدۃ:6
كَعَصْفٍ [1]	جیسے بھوسا	//	اسم جنس	//	//	//	ع ص ف	فَعْلٍ	❺×	الفیل:5
كَغَلْيِ [1]	کھولنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	ناقص یائی	غ ل ی	فَعْلِ	×	الدخان:46
كَفَّ [3]	روک دیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	فَعَلَ	كَفَفَ ❻	الفتح:20
كَفٰى [27]	کافی ہے	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ك ف ی	//	كَفَيَ ❼	النساء:6
كِفَاتًا [1]	سمیٹنے والی	(اسم) مصدر		تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ف ت	فِعَالًا	❽×	المرسلات:25
كُفَّارٌ [21]	کافر	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ك ف ر	فُعَّالٌ	❾×	البقرۃ:161
كَفَّارٌ [5]	ناشکرا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعَّالٌ	×	ابراهیم:34
كَفَّارَةٌ [4]	کفارہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّالَةٌ	❿×	المائدۃ:45
كُفْرٌ [37]	کفر کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلٌ	×	البقرۃ:217
كَفَرَ [19]	کفر کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	⓫×	البقرۃ:102
كُفِرَ [1]	انکار کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	×	القمر:14

❶ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، اس کے شروع میں ک حرف جر ہے۔ ❷ یہ صفت مشبہ بھی ہو سکتی ہے۔ ❸ دنیا میں سب سے پہلی جو عبادت گاہ تعمیر کی گئی وہ خانہ کعبہ ہے، سب سے پہلے اسے فرشتوں نے تعمیر کیا، پھر آدم علیہ السلام نے اس کی تعمیر کی، اس کے بعد شیث علیہ السلام نے اور پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ازسرِنو اس کی عمارت بنائی، پھر قوم عمالقہ نے تعمیر کی، پھر قبیلہ جرہم نے اپنے دور میں اس کی تعمیر کی، پھر نبی ﷺ کی بعثت سے پانچ سال پہلے قریش نے اس کی نئی عمارت بنائی اور روپے کی کمی کے باعث کچھ حصہ چھوڑ دیا، پھر حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے قریش کی بنائی ہوئی عمارت کو گرا کر ازسرِنو ابراہیمی بنیادوں پر عمارت بنائی، پھر عبدالملک بن مروان نے یہ عمارت گرا کر قریش کی قائم کردہ بنیادوں پر عمارت بنائی، ہر دور میں اس خانہ کعبہ کو مقدس اور قابل تکریم سمجھا جاتا رہا ہے، ج: كَعَبَاتٌ و كِعَابٌ، بیت اللہ کا نام کعبہ اس لیے رکھا گیا ہے کہ کعبہ کے معنی ہیں مربع مکان چونکہ بیت اللہ کی بھی مربع یعنی چوکور عمارت ہے اس لیے اس کا نام کعبہ رکھا گیا۔ ❹ م: كَعْبٌ، ج: كِعَابٌ و كُعُوبٌ۔ ❺ م: عَصْفَةٌ و عُصَافَةٌ و عَصِيْفَةٌ۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے فاء کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❽ یہ باب مفاعلہ کا سماعی مصدر ہے، قیاسی مصدر مُفَاعَلَة کے وزن پر آتا ہے، م: كَافِتٌ، یہ مصدر بطور مبالغہ بمعنی فاعل استعمال ہو رہا ہے۔ ❾ لفظ ﴿ كُفَّار ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کافر، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الرَّجُلُ اور مصدر كُفْرًا و كُفْرَانًا ہو، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کسانوں، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّيْ اور مصدر كَفْرًا ہو، جیسا کہ سورة الحديد :20 میں ہے ﴿ الْكُفَّارَ ﴾ ''کسانوں''، کافر کے لغوی معنی ''چھپانے والا'' کے ہیں، کافر کے دل میں اللہ کا انکار چھپا ہوتا ہے، اس لیے اسے کافر کہا جاتا ہے اور کسان کو کافر اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ بیج کو زمین میں چھپا دیتا ہے، م: كَافِرٌ۔ ❿ یہ اصل میں باب نصر سے اسم مبالغہ ہے، اس سے مراد وہ چیز ہے جو گناہ کو ڈھانپ لے، ﴿ كَفَّارَة ﴾ سے مراد وہ نیک کام (صدقہ، روزہ، غلام کو آزاد کرنا وغیرہ) ہے جو گناہ گار اپنے گناہ کی تلافی کے لیے کرتا ہے۔ ⓫ كَفَرَ بِاللّٰهِ کے معنی ہیں: اللہ کا انکار کرنا، نہ ماننا، جیسا کہ سورة النحل : 106 میں ہے ﴿ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ ﴾ ''جو اللہ کے ساتھ کفر کرے''، كَفَرَ نِعْمَةَ اللّٰهِ کے معنی ہیں: ناشکری کرنا، جیسا کہ سورة النحل :40 میں ہے ﴿ كَفَرَ ﴾ ''اس نے ناشکری کی''۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَفَّرَ [1]	دور کردیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ف ر	فَعَّلَ	×	محمد:2
كَفِّرْ [1]	دور کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	آل عمرٰن:193
كُفْرَانَ [1]	بے قدری	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلَانَ	//	الأنبياء:94
كَفَرْتُ [1]	میں انکار کرتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	///	فَعَلْتُ	//	ابراهيم:22
كَفَرْتَ [1]	تو انکار کرتا	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	× ❶	الكهف:37
كَفَرَتْ [2]	انکار کردیا	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	× ❷	الصف:14
الْكَفَرَةُ [1]	کافر	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَلَةٌ	× ❸	عبس:42
كَفَرْتُمْ [8]	تم نے کفر کیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	× ❹	آل عمرٰن:106
كَفَرْنَا [3]	ہم نہیں مانتے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❺	ابراهيم:9
لَكَفَّرْنَا [1]	یقیناً ہم دور کردیں گے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	×	المائدة:65
كَفَرُوْا [194]	انہوں نے کفر کیا	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلُوْا	//	البقرة:6
كَفَفْتُ [1]	میں نے روکا	//	واحد متکلم	//	//	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	فَعَلْتُ	//	المائدة:110
كِفْلٌ [3]	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ك ف ل	فِعْلٌ	× ❻	النساء:85
ذَا الْكِفْلِ [2]	ذوالکفل	//	//	//	//	//	//	فِعْلِ	× ❼	الأنبياء:85
كَفَّلَهَا [1]	اس نے اسکا کفیل بنایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	آل عمرٰن:37
كِفْلَيْنِ [1]	دو حصے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فِعْلَيْنِ	× ❽	الحديد:28
كُفُّوْا [1]	تم روکے رکھو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	اُفْعُلُوْا	اُكْفُفُوْا ❾	النساء:77
كُفُوًا [1]	ہمسر	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	//	مهموز اللام	ك ف ء	فُعُلًا	كُفُؤًا ❿	الاخلاص:4
كَفُوْرٌ [12]	بہت ناشکرا	اسم مبالغہ	//	نصر	//	صحیح	ك ف ر	فَعُوْلٌ	× ⓫	هود:9
كُفُوْرًا [3]	کفر کرنے سے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعُوْلًا	×	بني اسرائيل:89
كَفِيْلًا [1]	ضامن	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	ك ف ل	فَعِيْلًا	× ⓬	النحل:91
كَفَيْنَاكَ [1]	ہم آپ کو کافی ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ك ف ی	فَعَلْنَا	×	الحجر:95

❶ كَفَرَ بِاللّٰهِ کے معنی ہیں: انکار کرنا، نہ ماننا۔ ❷ اس کے معنی ''کفر کرنا'' بھی ہوتے ہیں، كَفَرَ نِعْمَةَ اللّٰهِ کے معنی ہیں ''ناشکری کرنا''، جیسا کہ سورة النحل : 112 میں ہے ﴿ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ ﴾ ''تو اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی''۔ ❸ م: كَافِرٌ۔ ❹ اس کے معنی انکار کرنا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة حم السجدة : 52 میں ہے ﴿ كَفَرْتُمْ بِهٖ ﴾ ''تم نے اس کا انکار کردیا''، اس کے معنی ناشکری کرنا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة ابراهيم : 7 میں ہے ﴿ لَئِنْ كَفَرْتُمْ ﴾ ''بے شک اگر تم ناشکری کروگے''۔ ❺ اس کے معنی انکار کرنا بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورة المؤمن:84 میں ہے ﴿ كَفَرْنَا بِمَا ﴾ ''ہم نے ان کا انکار کیا''۔ ❻ ج: اَكْفَالٌ، یہ اصل میں باب نصر سے بمعنی كَفِيْل صفت مشبہ ہے۔ ❼ یہ حضرت ایوب علیہ السلام کے بیٹے بشر کا لقب ہے جو بنی اسرائیل کے ایک پیغمبر تھے۔ ❽ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: كِفْلٌ، ج: اَكْفَالٌ۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کردیا۔ ❿ ہمزہ مفرد مفتوح کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: سُوَالٌ)، ج: اَكْفَاءٌ و كِفَاءٌ۔ ⓫ یا یہ صفت مشبہ ہے۔ ⓬ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر كَفْلًا و كَفَالَةً ہو، یہ مؤنث اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے، ج: كُفَلَاءُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كَفَّيْهِ [2]	اپنی دونوں ہتھیلیاں	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	فَعْلَى	كَفْفَيْنِ ❶	الرعد:14
كَلٌّ [1]	بوجھ	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	ك ل ل	فَعْلٌ	كَلْلٌ ❷	النحل:76
كُلٌّ [342]	ہر	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فُعْلٍ	كُلْلٍ ❸	البقرة:20
كُلًّا [15]	سب	//	//	//	//	//	//	فُعْلًا	كُلًّا ❹	النساء:95
كَلَّا [33]	ہرگز نہیں	حرف ردع	×	//	×	×	×	×	× ❺	مريم:79
كُلَا [2]	تم دونوں کھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	تثنیہ مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ك ل	عُلَا	اُءْ كُلَا ❻	البقرة:35
كَلَالَةً [2]	کلالہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ك ل ل	فَعَالَةً	× ❼	النساء:12
كَلَامَ [4]	کلام	//	اسم جنس افرادی	//	//	صحیح	ك ل م	فَعَالَ	× ❽	البقرة:75
كِلَا۔هُمَا [1]	دونوں	//	تثنیہ مذکر	//	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ك ل و	فِعَلُ	كِلَوُ ❾	بنی اسرائیل:23
الْكَلْبِ [5]	کتا	//	//	//	//	صحیح	ك ل ب	فَعْلُ	× ❿	الأعراف:176
كِلْتَا [1]	دونوں	//	تثنیہ مؤنث	//	//	ناقص واوی	ك ل و	فِعْلَى	كِلْوَا ⓫	الكهف:33

❶ دو ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: كَفٌّ، ج: كُفُوفٌ واَكُفٌّ۔ ❷ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❸ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ لازم الاضافت ہے، لفظ کے اعتبار سے مفرد مذکر اور معنی کے اعتبار سے اپنے مضاف الیہ کے مطابق مفرد، جمع، مذکر اور مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اصل میں اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ مضاف الیہ کے اثر کو قبول کر لیتا ہے، یعنی اگر اس کا مضاف الیہ مذکر ہو تو یہ مذکر، مضاف الیہ مؤنث ہو تو یہ مؤنث، اگر مضاف الیہ ظرف ہو تو یہ مفعول فیہ، مضاف الیہ مصدر ہو تو یہ مفعول مطلق وغیرہ بن جاتا ہے، یہ کبھی تاکید کے لیے بھی آتا ہے، اس وقت اس کے بعد ضمیر مؤکد کے مطابق آتی ہے، جیسے: ﴿فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ﴾۔ ❹ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے آخر میں تنوین عوض ہے جو مضاف الیہ کے عوض میں آئی ہے۔ ❺ یہ حرف غیر عامل ہے، جو روکنے اور تنبیہ کرنے کے لیے آتا ہے، کبھی یہ بمعنی حَقًّا ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ التکاثر: 5 میں ہے: ﴿كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ﴾ ''یقیناً اگر تم جان لو''۔ ❻ اس میں دو ہمزے جمع ہوئے ان میں سے دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا، پہلے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کیونکہ پہلے ہمزے کو اس لیے لایا گیا تھا کہ اس کا مابعد ساکن ہے، جس سے ابتدا محال ہے، تو جب دوسرا ہمزہ حذف ہو گیا تو پہلے ہمزے کا مابعد متحرک ہو گیا اس لیے اب اس کی ضرورت باقی نہ رہی، یہ لفظ دراصل مضارع حاضر معلوم تَأْكُلُونَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں سابقہ تعلیل ہوئی۔ ❼ کلالہ وہ شخص ہے جو مرنے کے بعد اپنے پیچھے نہ باپ چھوڑے اور نہ اولاد، یہ اصل میں مصدر ہے۔ ❽ یہ اسم جنس ہے، قلیل وکثیر سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل کا اسم مصدر ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے آخر میں هما ضمیر مجرور متصل ہے، یا یہ اسم مقصور ہے، اور یہ تثنیہ مذکر کی تاکید کے لیے آتا ہے، یہ لفظ کے اعتبار سے مفرد مذکر اور معنی کے اعتبار سے تثنیہ مذکر مشابہ لفظاً ہے، یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، جب یہ ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس پر تثنیہ والا اعراب آتا ہے، اور جب یہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو تو اس پر اعراب بالحرکت تقدیری آتا ہے، امام فراء کے نزدیک كِلَا اور كِلْتَا لفظاً اور معناً تثنیہ ہیں، یہ كُلٌّ سے بنے ہیں لام کی تشدید ختم کر کے الف بطور علامت تثنیہ کے بڑھا دیتے ہیں لیکن ان کا یہ موقف درست نہیں ہے۔ ❿ ج: كِلَابٌ واَكْلُبٌ، جمع منتھی الجموع اَكَالِبُ۔ ⓫ لام کلمہ میں واؤ کو خلاف قیاس تاء سے بدل دیا، یہ اسم مقصور ہے، اور یہ تثنیہ مؤنث کی تاکید کے لیے آتا ہے، یہ لفظ کے اعتبار سے مفرد اور معنی کے اعتبار سے تثنیہ مؤنث مشابہ لفظاً ہے، یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے، جب یہ ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس پر تثنیہ والا اعراب آتا ہے، اور جب یہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو تو اس پر اعراب بالحرکت تقدیری آتا ہے، امام فراء کے نزدیک كِلَا اور كِلْتَا لفظاً اور معناً تثنیہ ہیں، یہ كُلٌّ سے بنے ہیں لام کی تشدید ختم کر کے الف بطور علامت تثنیہ کے بڑھا دیتے ہیں لیکن ان کا یہ موقف درست نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كِلْتُمْ [1]	ماپنے لگو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ك ی ل	فِلْتُمْ	كَيَلْتُمْ ❶	بنی اسرائیل:35
الْكَلِمَ [4]	کلمات	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	صحیح	ك ل م	فَعِلَ	× ❷	النساء:46
كَلَّمَ [5]	کلام کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	البقرة:253
كُلِّمَ [1]	کلام کی جاسکتی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلَ	//	الرعد:31
كُلَّمَا [15]	جب	اسم جامد	×	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ل ل	فُعَلَ	كُلَلَ مَا ❸	البقرة:20
كُلَّ مَا [2]	جب کبھی	//	//	//	//	//	//	//	كُلَلَ ❹	النساء:91
كَلِمَاتٍ [14]	چند کلمے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	ك ل م	فَعِلَاتٍ	× ❺	البقرة:37
كَلِمَةٍ [28]	ایک کلمہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِلَةٍ	× ❻	ال عمرٰن:64
كَلَمْحِ [2]	جھپکنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ل م ح	فَعْلٍ	×	النحل:77
كُلُوْا [28]	کھاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	//	مہموز الفاء	ء ك ل	عُلُوْا	اُءْ كُلُوْا ❼	البقرة:57
كُلِيْ [2]	کھاتی جا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	عُلِيْ	اُءْ كُلِيْ ❽	النحل:69
كَمْ [12]	کتنی	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× ❾	البقرة:211
كَمَا [59]	جس طرح	یہ مرکب ہے	//	//	//	//	//	//	ك ما ❿	البقرة:13
كُنَّ [3]	وہ ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	فُلْنَ	كَوَنْنَ ⓫	البقرة:228

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کوالف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا(قاعدہ: بِعْنَ)۔ ❷م: كَلِمَةٌ، بعض کے نزدیک كَلِمٌ کا مفرد كَلَامٌ ہے۔ ❸ یہ اسم ظرف متضمن معنی شرط ہے یا یہ دو کلمے ہیں كُلٌّ اور ما، كُلٌّ اسم ظرف متضمن معنی شرط اور ما مصدریہ ظرفیہ ہے، یا كُلٌّ اسم ظرف اور ما مصدریہ ظرفیہ ہے۔ ❹ یہ كُلَّمَا کا ایک رسم الخط ہے۔ ❺م: كَلِمَةٌ ۔ ❻ ج: كَلِمَاتٌ۔ ❼ اس میں دو ہمزے جمع ہوئے ان میں سے دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا، پہلے ہمزے کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کیونکہ پہلے ہمزے کو اس لیے لایا گیا تھا کہ اس کا مابعد ساکن ہے، جس سے ابتدا محال ہے، تو جب دوسرا ہمزہ حذف ہوگیا تو پہلے ہمزے کا مابعد متحرک ہوگیا اس لیے اب اس کی ضرورت باقی نہ رہی، یہ لفظ دراصل مضارع حاضر معلوم تَأْكُلُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں سابقہ تعلیل ہوئی۔ ❽ اس میں دو ہمزے جمع ہوئے ان میں سے دوسرے ہمزے کو خلاف قیاس حذف کر دیا، پہلے ہمزے کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی حذف کر دیا، کیونکہ پہلے ہمزے کو اس لیے لایا گیا تھا کہ اس کا مابعد ساکن ہے، جس سے ابتدا محال ہے، تو جب دوسرا ہمزہ حذف ہوگیا تو پہلے ہمزے کا مابعد متحرک ہوگیا اس لیے اب اس کی ضرورت باقی نہ رہی، یہ لفظ دراصل تَأْكُلِيْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد ساکن ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصلی لے آئے اور آخر سے نون اعرابی گر گیا، پھر اس میں سابقہ تعلیل ہوئی۔ ❾ یہ اسمائے کنایات میں سے ہے، اس کی دو قسمیں ہیں: ① كَمْ خبریہ یہ خبر دینے کے لیے آتا ہے اور اس میں کثرت کا معنی ہوتا ہے، اس کی تمیز مفرد یا جمع مجرور ہوتی ہے، جو کبھی مذکور اور کبھی محذوف ہوتی ہے مذکورہ بالا آیت میں كَمْ خبریہ ہے۔② كَمْ استفهامیہ یہ سوال کرنے کے لیے آتا ہے اس کی تمیز مفرد منصوب ہوتی ہے، جو کبھی مذکور اور کبھی محذوف ہوتی ہے، جیسے: ﴿كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ﴾(المؤمنون: 112)۔ ❿ یہ كَ اور ما سے مرکب ہے، كَ حرف جر تشبیہ کے لیے اور ما موصولہ، مصدریہ، زائدہ یا کافہ ہے۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:قُلْنَ)، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
كُنْ [11]	تو ہوجا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	فُلْ	اُكْوُنْ (1)	البقرة:117
كُنَّا [82]	ہم تھے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فُلْنَا	كَوَنْنَا (2)	النساء:97
كُنْتَ [37]	آپ تھے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فُلْتَ	كَوَنْتَ (3)	البقرة:143
كُنْتُ [19]	میں ہوتا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُلْتُ	كَوَنْتُ (3)	النساء:73
كُنْتِ [1]	تو ہے	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	فُلْتِ	كَوَنْتِ (3)	يوسف:29
كُنْتُمْ [199]	تھے تم	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُلْتُمْ	كَوَنْتُمْ (3)	البقرة:23
كُنْتُنَّ [2]	تم رکھتی ہو	//	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	فُلْتُنَّ	كَوَنْتُنَّ (3)	الأحزاب:28
كَنْزٌ [4]	کوئی خزانہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ك ن ز	فَعْلٌ	× (4)	هود:12
كَنَزْتُمْ [1]	تم نے جمع کیا تھا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	ضرب	//	//	//	فَعَلْتُمْ	×	التوبة:35
الْكُنَّسِ [1]	چھپنے والے	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	ك ن س	فُعَّلٍ	× (5)	التكوير:16
لَكَنُوْدٌ [1]	بہت ناشکرا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	نصر	//	//	ك ن د	فَعُوْلٌ	× (6)	العاديات:6
كُنُوْزٍ [2]	خزانوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ك ن ز	فُعُوْلٍ	× (7)	الشعراء:58
الْكَهْفِ [6]	غار	//	واحد مذکر	//	//	//	ك ہ ف	فَعْلٍ	× (8)	الكهف:9
كَهْلًا [2]	ادھیڑ عمر	صفت مشبہ	//	ف، ك	//	//	ك ہ ل	فَعْلًا	× (9)	ال عمران:46
كَهَيْئَةِ [2]	صورت جیسی	(اسم) مصدر	×	فتح	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ہ ی ء	فَعْلَةِ	× (10)	ال عمران:49
كٓهٰيٰعٓصٓ [1]	اسکے معنی اللہ جانتا ہے	حروف مقطعات	//	×	×	×	×	×	× (11)	مريم:1
كَوَاعِبَ [1]	نوجوان لڑکیاں	اسم فاعل	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ع ب	فَوَاعِلَ	× (12)	النبأ:33
الْكَوَافِرِ [1]	کافر عورتوں	//	//	//	//	//	ك ف ر	فَوَاعِلِ	× (13)	الممتحنة:10

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع حاضر معلوم تَكُوْنُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو گرا دیا اور آخر سے ساکن کر دیا تو یہ كُوْنُ ہو گیا، دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے حرف علت واؤ کو گرا دیا تو یہ كُنْ ہو گیا۔ (2) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ (3) واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)۔ (4) ج: كُنُوْزٌ ۔ (5) یہ ستارے دن کے وقت اپنے منظر سے پیچھے ہٹ جاتے ہیں اور نظر نہیں آتے، م: كَانِسٌ ، یہ ایک ستارے کا نام بھی ہے (اعراب القرآن)۔ (6) یا یہ صفت مشبہ ہے۔ (7) م: كَنْزٌ ۔ (8) ج: كُهُوْفٌ و اَكْهُفٌ۔ (9) ج: كُهُوْلٌ و كُهَّلٌ و كُهْلَانٌ۔ (10) یہ مصدر بمعنی مفعول اَلْمُهَيَّأُ کے معنی میں ہے، یا یہ اسم مطلق ہے، جو کسی چیز کی حالت پر دلالت کرتا ہے۔ (11) ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ (12) یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: كَاعِبَةٌ ۔ (13) م: كَافِرَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْكَوَاكِبِ [2]	ستاروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ك ب	فَوَاعِلِ	× ❶	الصافات:6
الْكَوْثَرَ [1]	کوثر	//	واحد مذکر	//	//	صحیح	ك ث ر	فَوْعَلَ	× ❷	الکوثر:1
كُوِّرَتْ [1]	لپیٹ لیا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ك و ر	فُعِّلَتْ	×	التکویر:1
كَوْكَبٌ [3]	ستارہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ك ب	فَوْعَلٌ	× ❸	النور:35
كُوْنُوْا [10]	ہو جاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	اُفْعُلُوْا	اُكْوُنُوْا ❹	البقرة:65
كُوْنِيْ [1]	تو ہو جا	//	واحد مؤنث حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلِيْ	اُكْوُنِيْ ❺	الأنبياء:69
كَيْ [3]	تاکہ	حرف ناصب للفعل	×	×	×	×	×	×	× ❻	طٰہٰ:33
كَيْدًا [26]	تدبیر کرنا	(اسم) مصدر	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ك ی د	فَعْلًا	× ❼	یوسف:5
كِيْدُوْنِ [2]	تم چال چل لو میرے خلاف	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اِفْعِلُوْا	اِكْيِدُوْا ❽	الأعراف:195
فَكِيْدُوْنِيْ [1]	پھر تدبیر کریں میرے بارے میں	//	//	//	//	//	//	//	اِكْيِدُوْا ❾	هود:55
كَيْفَ [83]	کس طرح	اسم جامد	×	×	//	//	ك ی ف	فَعْلَ	× ❿	البقرة:28
كَيْلَ [10]	بوجھ کا ماپ	//	واحد مذکر	//	//	//	ك ی ل	فَعْلَ	× ⓫	یوسف:65
لِكَيْلَا [4]	تاکہ نہ	حرف ناصب للفعل	×	//	×	×	×	×	× ⓬	آل عمران:153
لِكَيْ لَا [3]	//	//	//	//	//	//	//	//	//	النحل:70

❶ یہ ملحق بجعفر ہے، بعض کے نزدیک یہ مضاعف رباعی واجوف واوی ہے، ك و ك ب، كَوَاكِبِ بروزن فَعَالِلِ ہے، م: كَوْكَبٌ۔ ❷ یہ ملحق بجعفر ہے، خیر کثیر، جنت کی ایک نہر اور حوض کا نام ہے، جس کی مٹی خالص مشک، جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ ❸ یہ ملحق بجعفر ہے، بعض کے نزدیک یہ مضاعف رباعی واجوف واوی ہے، ك و ك ب، كَوْكَبٌ بروزن فَعْلَلٌ ہے، ج: كَوَاكِبُ۔ ❹ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاءکلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَكُوْنُوْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ❺ واؤ متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاءکلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَكُوْنِيْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ ❻ یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، کبھی اس سے پہلے لام جارہ بھی آ جاتا ہے۔ ❼ ﴿كَيْدًا﴾ خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں، جو برے مقصد کے لیے ہو تو بری اور اگر مقصد نیک ہو تو یہ بری نہیں ہوتی۔ ❽ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاءکلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَكِيْدُوْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ❾ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن

اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، امر بناتے وقت آخر سے نون اعرابی گر گیا، یا بعض کے نزدیک یہ فعل مضارع معلوم تَكِيْدُوْنَ سے بنا ہے امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں ہے، آخر سے نون اعرابی گر گیا، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⑩ اسم ظرف زمان فتحہ پر مبنی اکثر استفہام کے لیے آتا ہے، ترکیب کے اعتبار سے اس کی تین حالتیں ہیں: ① خبر، جیسے: كَيْفَ حَالُكَ ② حال، جیسے: سورۃ البقرۃ: 28 میں ہے ﴿كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ﴾ ③ مفعول مطلق، جیسے: سورۃ الفیل: 1 میں ہے ﴿أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيْلِ﴾، قرآن مجید میں كَيْفَ صرف حال اور مفعول مطلق کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ⑪ یہ اصل میں باب ضَرَبَ کا مصدر بمعنی مفعول ہے، پھر یہ ماپ کے لیے استعمال ہونے والے برتن کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔ ⑫ كَيْ حرف ناصب فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، کبھی اس سے پہلے لام جارہ بھی آجاتا ہے، اس کے بعد لا حرف نفی ہے۔

باب اللام (ل)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِ	لیے	حرف جر	×	×	×	×	×	×	× ❶	الفاتحۃ:1
لَا	نہیں	حرف نفی	//	//	//	//	//	//	× ❷	البقرۃ:6
لَاَ 1	البتہ	حرف تاکید	//	//	//	//	//	//	× ❸	الصّٰفّٰت:68
لَائِمٍ 1	کسی ملامت کرنے والے کی	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و م	فَاعِلٍ	لَاوِمٍ ❹	المائدۃ:54
لَابِثِيْنَ 1	وہ پڑے رہیں گے	//	جمع مذکر سالم	سمع	//	صحیح	ل ب ث	فَاعِلِيْنَ	× ❺	النباء:23
لَاتَ 1	نہ تھا وہ	حرف نفی	×	×	×	×	×	×	× ❻	صٓ:3
اللّٰتَ 1	لات	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی ت	فَعَلَ	لَيَتَ ❼	النجم:19
لَازِبٍ 1	چپکنے والی	اسم فاعل	//	نصر	//	صحیح	ل ز ب	فَاعِلٍ	×	الصافات:11
لَّارْتَابَ 1	البتہ شک کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ر ی ب	اِفْتَعَلَ	اِرْتَيَبَ ❽	العنکبوت:48
لَاعِبِيْنَ 3	کھیلتے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ع ب	فَاعِلِيْنَ	× ❺	الأنبیاء:16
اللّٰعِنُوْنَ 1	لعنت کرنے والے	//	//	فتح	//	//	ل ع ن	فَاعِلُوْنَ	× ❾	البقرۃ:159

❶ لام مفرد کی تین قسمیں ہیں: ① حرف جر یہ اسم ظاہر اور ضمیر دونوں پر آتا ہے، ضمیر پر آنے والا لام جارہ ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے، سوائے یائے متکلم کے اس سے پہلے آنے والا لام جارہ مکسور ہوتا ہے، جیسے: لَہٗ، لِیْ، اسم ظاہر پر آنے والا لام جارہ مکسور ہوتا ہے، جیسے: لِلّٰہِ، سوائے مستغاث کے کہ اس میں مفتوح ہوتا ہے، لام جارہ مختلف معانی کے لیے آتا ہے تفصیل کے لیے دیکھیں کتب نحو۔ ② حرف جزم اسے لام امر کہتے ہیں جو مکسور ہوتا ہے، یہ فعل مضارع سے پہلے آکر اس کو جزم دیتا ہے اور اس میں طلب کے معنی پیدا کرتا ہے، اگر اس سے پہلے واؤ، فاء یا ثُمَّ آجائے تو یہ ساکن ہو جاتا ہے۔ ③ غیر عامل یہ عموماً تاکید کیلیے آتا ہے اسے لام ابتدا یا لام تاکید کہتے ہیں، یہ مفتوح ہوتا ہے، جیسے: ﴿لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً﴾، ﴿اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ﴾، جب یہ فعل مضارع پر آئے تو اسے زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، جیسے: ﴿اِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ﴾، اسی طرح یہ اسمائے اشارہ بعید میں بُعد کا معنی لینے کے لیے لایا جاتا ہے، جیسے: ﴿ذٰلِكَ﴾۔ ❷ اس کی پانچ قسمیں ہیں: ① لا حرف نفی یہ فعل مضارع اور فعل ماضی کو منفی بنانے کے لیے آتا ہے، فعل مضارع کی مثال، جیسے: ﴿لَا يُؤْمِنُوْنَ﴾ (البقرۃ: 6) اور فعل ماضی کی مثال، جیسے: ﴿فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى﴾ (القیامۃ: 31)، مضارع میں لا مطلق نفی کے لیے آتا ہے جب کہ ماضی میں اس وقت آتا ہے جب ماضی تکرار سے آئے یا وہ دعا کے لیے ہو۔ ② لائے نہی، یہ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے، جیسے: ﴿لَا تُشْرِكْ﴾ (لقمان: 13)، ③ لا مشابہ بلیس، یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، جیسے: ﴿لَا فَارِضٌ﴾ (البقرۃ:68)، ④ لائے نفی جنس، یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، جیسے: ﴿لَا رَيْبَ﴾ (البقرۃ: 2)، ⑤ کبھی یہ زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ (الفاتحۃ: 7)۔ ❸ یہ لام تاکید مفتوح ہے اس کے بعد الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے، یہ پڑھنے میں لَ آتا ہے، اسی طرح یہ سورۃ آل عمران: 158، سورۃ الحشر: 13، سورۃ النمل: 21، سورۃ توبہ: 47 میں ہے۔ ❹ واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)۔ ❺ یہ اسکی نصبی حالت ہے، اسکی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

❻ اسے لَاتَ مشابہ بلیس کہتے ہیں، یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہوتا ہے، مبتدا کو اپنا اسم ہونے کی وجہ سے رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کا اسم اور خبر دونوں اسم زمان ہوتے ہیں، ان میں سے ایک ہمیشہ حذف ہوتا ہے، جیسے: ﴿لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ﴾، اَیْ لَاتَ الْحِيْنُ حِيْنَ مَنَاصٍ، یہ اصل میں لا حرف نفی ہے، اس کے آخر میں تاء، تانیث یا مبالغہ کے لیے زائدہ ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ لَاتَ يَلِيْتُ لَيْتًا (موڑنا) سے بنا ہے، اس کے پجاری اس کی پوجا کرتے وقت اپنی گردنیں اس کی طرف موڑتے اور اس کا طواف کرتے تھے اس لیے اس کا یہ نام پڑ گیا، اس پر الف لام زائدہ لازمہ ہے، اس کے آخر میں آنے والی تاء اصلی ہے، اور بعض کے نزدیک یہ لَوٰی سے مأخوذ ہے، یہ اصل میں لَوَيَةٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) اور لام کلمہ یعنی یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا تو یہ لَاتَ ہو گیا، اس کے آخر میں تاء زائدہ ہے، بعض کے نزدیک ﴿اللّٰتَّ﴾ میں تاء مشدد ہے، یہ لَتَّ يَلُتُّ سے اسم فاعل (ستو گھولنے والا) ہے، یہ ایک نیک آدمی تھا، حاجیوں کو ستو گھول کر پلاتا تھا، جب یہ مر گیا تو لوگوں نے اس کی قبر کو عبادت گاہ بنا لیا، پھر اس کے مجسمے اور بت بن گئے، بعض کے نزدیک یہ لفظ اللّٰہ سے مأخوذ ہے، یہ ایک مشہور بت کا نام ہے جو طائف میں تھا اور قبیلہ ثقیف کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے، نبی ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بھیجا انہوں نے جا کر اسے توڑ دیا۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، اس کے شروع میں لام تاکید ہے، ہمزہ وصلی وسط کلام میں آنے کی وجہ سے پڑھنے میں ساقط ہو گیا ہے۔ ❾ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَاغِيَةً [1]	لغو باتیں	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ل غ و	فَاعِلَةٌ	لَاغِوَةٌ ❶	الغاشية:11
لَاقِيْهِ [1]	پانے والا ہوا سے	//	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ل ق ی	فَاعِلٌ	لَاقِيٌ ❷	القصص:61
لٰكِنْ [6]	لیکن	حرف ابتداء	×	×	×	×	×	×	× ❸	البقرة:13
لٰكِنَّ [1]	//	حرف مشبہ بالفعل	//	//	//	//	//	//	× ❹	المنافقون:7
لٰكِنَّا [1]	//	//	//	//	//	//	//	//	لٰكِنَّ ❺	الكهف:38
لٰمَسْتُمُ [2]	تم نے مباشرت کی ہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل م س	فَاعَلْتُمْ	× ❻	النساء:43
لَاهِيَةً [1]	کھیل میں لگے ہوئے	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ل ہ و	فَاعِلَةٌ	لَاهِوَةٌ ❶	الأنبياء:3
لِئَلَّا	تاکہ نہ	مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	لِ اَنْ لَا ❼	البقرة:150
لُؤْلُؤٌ [6]	موتی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	//	رباعی مجرد	مضاعف رباعی ومہموز	ل ء ل ء	فُعْلُلٌ	× ❽	الطور:24
لِبَاسٌ [10]	لباس	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب س	فِعَالٌ	× ❾	البقرة:187
فَمَا۔لَبِثَ [4]	پس نہ ٹھہرا	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ل ب ث	فَعِلَ	×	هود:69
لَبِثْتَ [4]	تو ٹھہرا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتَ	//	البقرة:259
لَبِثْتُ [2]	میں ٹھہرا ہوں	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	//
اِنْ۔لَبِثْتُمْ [8]	نہیں تم ٹھہرے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	بني اسرائيل:52
لَبِثْنَا [2]	ہم ضرور ٹھہرے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	//	الكهف:19
لَبِثُوْا [5]	وہ ٹھہرے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	الكهف:12
لُبَدًا [1]	بہت زیادہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ل ب د	فُعَلًا	× ❿	البلد:6
لِبَدًا [1]	بھیڑ کر کے پل پڑنے والے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعَلًا	× ⓫	الجن:19
لَبْسٍ [1]	شک میں	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ل ب س	فَعْلٍ	×	ق:15
لَلَبَسْنَا [1]	البتہ ہم شبہ ڈالتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ⓬	الأنعام:9
لَبَنٍ [2]	دودھ	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ل ب ن	فَعَلٍ	× ⓭	محمد:15

❶ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِیَ)، یہ مصدر بمعنی لغو یاذات لَغو کی تاویل میں ہے، ج:اللَّوَاغِيُ۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ،اس کے آخر میں ہِ ضمیر مجرور متصل ہے۔ ❸ لٰكِنْ کی تین قسمیں ہیں:① حرف ابتداء جب اس کے بعد جملہ ہو یا اس سے پہلے اثبات یا اس کے ساتھ واؤ ہو، جیسے:﴿ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ﴾ (البقرة:13) ② حرف مشبہ بالفعل مخففہ من الثقیلہ یہ استدراک کے لیے آتا ہے، اس کو عمل نہیں دیا جاتا، اور یہ جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں پر آجاتا ہے، جیسے:﴿لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ﴾ (النساء: 162) ③ حرف عطف اس کی قرآن پاک میں کوئی واضح مثال نہیں ہے۔ ❹ یہ استدراک کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ ❺ یہ استدراک کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، یہ پڑھنے میں لٰكِنَّ آتا ہے، اس کے آخر میں الف محض قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ❻ میم اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے ماقبل کی موافقت سے ضمہ دے دیا۔ ❼ یہ لام جارہ ،اَنْ مصدر یہ ناصبہ اور لاحرف نفی سے مرکب ہے، کبھی لا زائدہ بھی ہوتا ہے۔ ❽ م :لُؤْلُؤَةٌ ،ج: لَآلِيُ۔ ❾ ج:لُبُسٌ و اَلْبِسَةٌ۔ ❿ یہ اصل میں باب نصر، سمع سے صفت مشبہ ہے، اس کے معنی ہیں "گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا، پھر یہ کثیر مال کے لیے استعمال ہونے لگا، یا یہ جمع مکسر ہے، م: لُبْدَةٌ، بعض کے نزدیک یہ لَابِدٌ کی جمع ہے۔ ⓫ م:لِبْدَةٌ، یہ اصل میں باب نصر، سمع سے صفت مشبہ ہے، اس کے معنی ہیں "گتھ جانا، تہ بہ تہ ہونا، چپکانا، پھر یہ آدمیوں کی کثیر جماعت کو کہتے ہیں جو باہم ہجوم کو لے کر ایک دوسرے پر چڑھ رہے ہوں۔ ⓬ اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ ⓭ ج:اَلْبَانٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَبُوْسٍ [1]	لباس	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب س	فَعُوْلٍ	× (1)	الأنبياء:80
لُجَّةً [1]	گہرا پانی	//	واحد مؤنث	//	//	مضاعف ثلاثی	ل ج ج	فُعْلَةً	لُجْجَةً (2)	النمل:44
لَلَجُّوْا [2]	وہ ضرور اصرار کریں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعِلُوْا	لَجِجُوْا (3)	المؤمنون:75
لُجِّيٍّ [1]	گہرے	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فُعْلِيٍّ	لُجْجِيٍّ (4)	النور:40
لَحْمَ [11]	گوشت	//	اسم جنس	//	//	صحیح	ل ح م	فَعْلَ	× (5)	البقرة:173
لَحْنِ [1]	اندازہ	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ل ح ن	فَعْلِ	× (6)	محمد:30
لُحُوْمُهَا [1]	ان کا گوشت	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ل ح م	فُعُوْلُ	× (7)	الحج:37
بِلِحْيَتِيْ [1]	میری داڑھی	//	واحد مؤنث	//	//	ناقص یائی	ل ح ی	فِعْلَتِيْ	× (8)	طه:94
لَدَا [2]	پاس	//	واحد مذکر	//	//	//	ل د ی	فَعَلَ	لَدَيَ (9)	یوسف:25
لُدًّا [1]	جھگڑالو	صفت مشبہ	جمع مکسر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ل د د	فُعْلًا	لُدْدًا (10)	مريم:97
لَدُنْ [11]	طرف	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ل د ن	فَعُلْ	× (11)	هود:1
لَدُنَّا [6]	اپنی طرف	//	//	//	//	//	//	//	لَدُنَنَا (12)	النساء:67
لَدُنِّيْ [1]	میری طرف	//	//	//	//	//	//	//	لَدُنْنِيْ (13)	الكهف:76
لَدَيَّ [4]	میرے پاس	//	//	//	//	ناقص یائی	ل د ی	فَعَلْ	لَدَيْ يَ (14)	النمل:10
لِلدِّيْنِ [1]	دین کے لیے	//	//	//	//	اجوف یائی	د ی ن	فِعْلِ	لِ الدِّيْنِ (15)	یونس:105
لَدَيْنَا [16]	ہمارے پاس	//	//	//	//	ناقص یائی	ل د ی	فَعَلْ	لَدَيْ (16)	یوسف:54

(1) م: لِبْسٌ، ج: لُبُس، اس سے جنگی لباس یعنی لوہے کی زرہیں مراد ہیں۔ (2) دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: لُجَجٌ ۔ (3) دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے جیم کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ فِي ہو، اس کے شروع میں لام تاکید ہے۔ (4) دو ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ) یہ لُجٌّ یا لُجَّةٌ کی طرف منسوب اسم ہے۔ (5) ج: لُحُومٌ و اَلْحُمٌ ۔ (6) ج: اَلْحَانٌ ولُحُونٌ ۔ (7) م: لَحْمٌ ۔ (8) ج: لِحًى ولُحًى ۔ (9) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ ظرف مکان مبنی بر سکون، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے۔ (10) دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: اَلَدُّ ۔ (11) ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے۔ (12) ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ نَا ضمیر کی طرف مضاف ہے، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ) ۔ (13) ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ یاء ضمیر کی طرف مضاف ہے، تو اس سے پہلے نون وقایہ لے آئے، پھر دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (14) ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، دو ہم جنس حرف یاء ایک جگہ جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (15) اس کے معنی ہیں ملت (شریعت) اور عادت، اس کے شروع میں لام حرف جر ہے، اصل لفظ الدِّيْنِ ہے، لام حرف جر شدید اتصال چاہتا ہے ہمزہ وصلی جار اور مجرور کے درمیان فصل کا متقاضی تھا، اس لیے ہمزہ کو حذف کردیا، یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، ج: أَدْيَانٌ ۔ (16) ظرف مکان مبنی بر سکون، لازم الاضافت ہے، اس کے مذکر اور مؤنث ہونے کا تعین مضاف الیہ سے ہوتا ہے، آدمی کے پاس کسی چیز کی موجودگی پر دلالت کرتا ہے، یہ نا ضمیر کی طرف مضاف ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَذَّةٍ [2]	لذت	صفت مشبہ	واحد مؤنث	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل ذ ذ	فَعْلَةٍ	لَذَذَةٍ ❶	الصافات:46
لِزَامًا [2]	لازم ہوجاتا	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ز م	فِعَالًا	× ❷	طٰہٰ:129
لِسَانٌ [15]	زبان	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	//	//	ل س ن	فِعَالٌ	× ❸	النحل:103
لَسْتَ [4]	نہیں تو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی س	فَلْتَ	لَيِسْتَ ❹	النساء:94
لَسْتُ [2]	میں نہیں ہوں	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَلْتُ	لَيِسْتُ ❹	الأنعام:66
لَسْتُمْ [3]	تم خود نہیں ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَلْتُمْ	لَيِسْتُمْ ❹	البقرة:267
لَسْتُنَّ [1]	تم نہیں ہو	//	جمع مؤنث حاضر	//	//	//	//	فَلْتُنَّ	لَيِسْتُنَّ ❹	الأحزاب:32
لَطِيفٌ [7]	عمدہ تدبیر کرتا ہے	صفت مشبہ	واحد مذکر	ن، ك	//	صحیح	ل ط ف	فَعِيلٌ	× ❺	یوسف:100
لَظٰى [1]	بھڑکتی آگ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص یائی	ل ظ ی	فَعَلَ	لَظَيَ ❻	المعارج:15
لَعِبٌ [8]	کھیل	(اسم) مصدر	×	سمع	//	صحیح	ل ع ب	فَعِلٌ	× ❼	الأنعام:32
لَعَلَّ [129]	شاید	حرف مشبہ بالفعل	//	×	×	×	×	×	× ❽	الأحزاب:63
لَعَنَ [11]	لعنت کررکھی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ع ن	فَعَلَ	×	الأحزاب:64
لُعِنَ [1]	لعنت کی گئی ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	المائدة:78
لَعْنًا [1]	لعنت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	//	الأحزاب:68
لَعَنَّا [2]	ہم نے لعنت کی تھی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	لَعَنْنَا ❾	النساء:47
لَعَنَتْ [1]	وہ لعنت کرے گی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	×	الأعراف:38
لَعْنَةُ [14]	لعنت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَةُ	× ❿	البقرة:161
لُعِنُوا [2]	وہ لعنت کیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فُعِلُوا	×	المائدة:64
لِغَدٍ [1]	کل	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	ناقص واوی	غ د و	فَعٍ	غَدَوٍ ⓫	الحشر:18

❶ دو ہم جنس حرف ذال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)، ج:لَذَّاتٌ ، یا یہ باب فتح کا مصدر ہے۔ ❷ یہ مصدر بمعنی اسم فاعل یا یہ صفت مشبہ ہے، بعض کے نزدیک یہ فَعَال بمعنی مَفْعَل یعنی مَلْزَم گویا کہ یہ فرط لزوم کی وجہ سے آلہ لزوم ہے۔ ❸ لفظ ﴿ لِسَان ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بولی (زبان)، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② زبان، منہ میں گوشت کا ایک متحرک ٹکڑا جو بولنے، نگلنے اور ذائقہ چکھنے کا کام دیتا ہے، ج: اَلْسِنَةٌ واَلْسُنٌ ولُسُنٌ ③ تعریف، تبصرہ، تذکرہ، جیسا کہ سورۃ مریم: 50 میں ہے ﴿ لِسَانَ صِدْقٍ ﴾ "اچھی ناموری وذکر خیر"۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور سین جمع ہونے سے الف کو گرادیا، یہ افعال ناقصہ میں سے فعل غیر متصرف ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس سے صرف فعل ماضی ہی آتا ہے۔ ❺ یہ اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، اس کے معنی شعلہ کے ہیں پھر جہنم کے علم کے طور پر استعمال ہونے لگا، علمیت اور تانیث کی وجہ سے غیر منصرف ہے، باب سمع کا مصدر بھی لَظًى آتا ہے۔ ❼ یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہورہا ہے۔ ❽ یہ ابتدائے کلام میں آتا ہے اور اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، قرآن مجید میں یہ مختلف ضمائر منصوب متصلہ کے ساتھ استعمال ہوا ہے، جیسے: لَعَلَّكَ ،لَعَلَّكُمْ ،لَعَلَّنَا ،لَعَلَّهُ ،لَعَلَّهُمْ ،لَعَلِّيْ ،لفظ ﴿ لَعَلَّ ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ترجّی (امید جس کا حصول ممکن ہو)، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② تعلیل کے لیے، جیسا کہ سورۃ طٰہٰ:44 میں ہے ﴿ لَعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ ﴾ "تاکہ وہ نصیحت پکڑے" ③ استفہام کے لیے، جیسا کہ سورۃ الطلاق: 1 میں ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❿ یہ مصدر بمعنی اللَّعْن ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر مرّہ ہے۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَغْوٌ [9]	فضول باتیں ہوں گی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ل غ و	فَعْلٌ	×	الطور:23
لُغُوْبٌ [2]	کوئی تھکاوٹ	//	//	//	//	صحیح	ل غ ب	فُعُوْلٌ	//	فاطر:35
لَفِيْفًا [1]	جمع کرکے	صفت مشبہ	اسم جمع	//	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ل ف ف	فَعِيْلًا	× ❶	بنی اسرائیل:104
لِقَآءَ [24]	ملاقات	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ل ق ی	فِعَالَ	لِقَایَ ❷	الأنعام:130
لَقّٰهُمْ [1]	دے گا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	لَقَّیَ ❸	الدھر:11
لُقْمَانَ [2]	لقمان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ل ق م	فُعْلَانَ	× ❹	لقمان:13
لَقُوْا [2]	وہ ملتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ل ق ی	فَعُوْا	لَقِیُوْا ❺	البقرة:14
لَقِيَا [1]	وہ دونوں ملے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلَا	×	الکھف:74
لَقِيْتُمْ [3]	تم ٹکراؤ	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	الأنفال:45
لَقِيْنَا [1]	ہم نے پائی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعِلْنَا	//	الکھف:62
لِكَيْ [2]	تاکہ	حرف ناصب للفعل	×	×	×	×	×	×	×كَيْ ❻	النحل:70
لِكَيْلَا [4]	تاکہ نہ	//	//	//	//	//	//	//	×كَيْ ❼	آل عمران:153
لِلّٰهِ [116]	اللہ کے لیے	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	مہموز الفاء	ء ل ہ	فِعَالِ	لِ اللّٰهِ ❽	الفاتحة:2
لَلَبَسْنَا [1]	ضرور ہم خلط ملط رکھتے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	صحیح	ل ب س	فَعَلْنَا	×	الأنعام:9
لِلَّتِيْ [1]	اس کی کہ	اسم موصول	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	لِ الَّتِيْ ❾	بنی اسرائیل:9
لَلَجُّوْا [1]	ضرور وہ اڑے رہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل ج ج	فَعِلُوْا	لَجِجُوْا ❿	المؤمنون:75
لَلْحَقُّ [7]	حق	(اسم) مصدر	×	ن،ض	//	//	ح ق ق	فَعْلُ	حَقْقُ ⓫	البقرة:149
لَلَّذِيْ [1]	البتہ وہ ہے جو	اسم موصول	واحد مذکر	×	×	×	×	×	لَ الَّذِيْ ⓬	ال عمرٰن:96
لِلَّذِيْ [3]	اس کے لیے جس نے	//	//	//	//	//	//	//	لِ الَّذِيْ ❾	الأنعام:79
لَلَّذِيْنَ [1]	البتہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے	//	جمع مذکر	//	//	//	//	//	لَ الَّذِيْنَ ⓬	ال عمرٰن:68
لِلَّذِيْنَ [79]	ان لوگوں کے لیے جو	//	//	//	//	//	//	//	لِ الَّذِيْنَ ❾	البقرة:79
لَمْ [163]	نہیں	حرف جازم	×	//	//	//	//	//	× ⓭	البقرة:6

❶ ج: اَلْفَافٌ یا یہ باب نصر لَفَّ يَلُفُّ کا مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ❷ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہ باب مفاعلہ کا سماعی مصدر بھی ہو سکتا ہے، یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❹ یہ علمیت اور الف ونون زائدتان کی وجہ سے غیر منصرف ہے، البتہ بعض کے نزدیک یہ عجمی ہے نام ہے تو پھر یہ علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہوگا، یہ ایک موحد اور انتہائی دانش مند، صاحب علم حبشی شخص کا نام ہے، ابتدائی عمر میں غلام کی حیثیت سے بکریاں چراتے تھے بعد میں علم وحکمت کی وجہ سے قاضی کے عہدہ پر فائز ہوئے، ان کے نبی ہونے میں اختلاف ہے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ حضرت داؤد علیہ السلام کے امتی تھے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ حرف ناصب فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، اس سے پہلے لام جارہ ہے۔ ❼ حرف ناصب فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے، یہ ماقبل کی علت اور سبب بیان کرتا ہے، اس سے پہلے لام جارہ اور اس کے بعد لا حرف نفی ہے۔ ❽ لام حرف جر شدید اتصال چاہتا ہے ہمزہ وصلی جار اور مجرور کے درمیان فصل کا متقاضی تھا، اس لیے ہمزہ کو حذف کر دیا، لفظ اَللّٰهُ کی مکمل وضاحت لفظ اَللّٰهُ میں دیکھیں۔ ❾ لام حرف جر شدید اتصال چاہتا ہے ہمزہ وصلی جار اور مجرور کے درمیان فصل کا متقاضی تھا، اس لیے ہمزہ کو حذف کر دیا۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⓫ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ⓬ شروع میں لام ابتداء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا ہے۔ ⓭ یہ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، جسے نفی جحد بلم کہتے ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِمَ [14]	کیوں	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	لِ مَا ❶	ال عمران:65
لَمَّا [34]	ابھی نہیں	حرف جزم	//	//	//	//	//	//	× ❷	عبس:23
لَمًّا [1]	سمیٹ کر	(اسم) مصدر	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ل م م	فَعْلًا	لَمْمًا ❸	الفجر:19
لُمْتُنَّنِی [1]	ملامت کرتی تھیں مجھے	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث حاضر	//	//	اجوف واوی	ل و م	فُلْتُنَّ	لَوَمْتُنَّ ❹	یوسف:32
كَلَمْحِ [2]	جھپکنے کی طرح	(اسم) مصدر	×	فتح	//	صحیح	ل م ح	فَعْلٍ	× ❺	النحل:77
لُمَزَةٍ [1]	چغل خور	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	ل م ز	فُعَلَةٍ	× ❻	الھمزۃ:1
لَمَسْنَا [1]	ہم نے ٹٹولا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	ل م س	فَعَلْنَا	×	الجن:8
فَلَمَسُوْهُ [1]	پھر اس کو چھو لیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأنعام:7
اللَّمَمَ [1]	چھوٹے گناہوں	اسم جامد	اسم جنس	×	//	مضاعف ثلاثی	ل م م	فَعَلَ	× ❼	النجم:32
لَنْ [59]	ہرگز نہیں	حرف ناصب للفعل	×	//	×	×	×	×	× ❽	البقرۃ:55
لِنْتَ [1]	تو نرم ہوا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی ن	فِلْتَ	لَيِنْتَ ❾	ال عمران:159
لَهَبٍ [3]	شعلہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ل ہ ب	فَعَلٍ	× ❿	اللھب:3
لَهْوٌ [10]	تماشا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ل ہ و	فَعْلٌ	×	الأنعام:32
لَوْ [78]	اگر	حرف شرط	//	×	×	×	×	×	× ⓫	الأنبیاء:22
لَوَّاحَةٌ [1]	جھلسا کر سیاہ کر دے گی	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و ح	فَعَّالَةٌ	×	المدثر:29
لِوَاذًا [1]	چھپ کر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ل و ذ	فِعَالًا	× ⓬	النور:63
لَوَاقِحَ [1]	بار آور	اسم فاعل	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	ل ق ح	فَوَاعِلَ	× ⓭	الحجر:22

❶ اس کے شروع میں لام حرف جر اور ما استفہامیہ ہے، حرف جر کے آنے سے ما استفہامیہ کا الف گر گیا ہے۔ ❷ اس کی تین قسمیں ہیں: ① حرف جازم، یہ فعل مضارع کو جزم دیتا ہے اور اسے ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، جسے نفی جحد بلمّا کہتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② بمعنی حِيْن، یہ فعل ماضی پر داخل ہوتا ہے، جیسے: ﴿ لَمَّا جَاءَ هُمْ ﴾ ''جب ان کے پاس آیا'' (الأنعام:5)۔ ③ کلمہ استثناء، یہ حرف استثناء کے طور پر جملہ اسمیہ پر آتا ہے، جیسے: ﴿ إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴾ ''نہیں کوئی جان مگر اس کے اوپر ایک حفاظت کرنے والا ہے'' (الطارق:4)۔ ❸ دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہاں یہ اسم مبالغہ کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور میم جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ❺ اس کے شروع میں کاف حرف جر ہے۔ ❻ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❼ یہ اصل میں باب افعال کا اسم مصدر ہے، اس کے معنی ہیں ''چھوٹے گناہ کرنا یا ان کے قریب ہونا، معمولی غلطیاں ہو جانا''، یہاں یہ بطور اسم جامد کے چھوٹے گناہوں کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔ ❽ یہ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے اور اسے نفی مستقبل کے معنی میں خاص کر دیتا ہے، اسے نفی تاکید مؤکد بلن کہتے ہیں۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قالَ)، پھر دو ساکن الف اور نون جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)۔ ❿ یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے، یہاں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، سورۃ اللھب: 1 میں ﴿ أَبِي لَهَبٍ ﴾ سے مراد ابولھب ہے، یہ رسول اللہ ﷺ کے ایک کافر چچا عبدالعزی بن عبدالمطلب کی کنیت تھی، یہ بہت بڑا مشرک اور بہت حسین وجمیل تھا، آگ کے شعلے کی طرح اس کا چہرہ چمکتا تھا، اس لیے اس کی کنیت ابولہب ہو گئی، اور پھر آخرت میں دوزخی ہونے کی وجہ سے یہی کنیت ہو گئی۔ ⓫ ﴿ لَوْ ﴾ کی پانچ قسمیں ہیں: ① یہ حرف شرط غیر عامل پہلے جملے کی نفی کے سبب دوسرے جملے کی نفی پر دلالت کرتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مصدریہ غیر ناصبہ، ﴿ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ ﴾ (سورۃ القلم: ۹)۔ ③ تمنی کے لیے، جیسے: ﴿ لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً ﴾ (البقرۃ: 167)۔ ④ عرض کے لیے۔ ⑤ تقلیل کے لیے۔ ⓬ امام راغب کے نزدیک یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ ⓭ م: لَاقِحٌ، اس کی جمع لُقَّحٌ بھی آتی ہے، صاحب المعجم الوسیط اسے باب افعال سے لے کر آئے ہیں: مُلْحِقَةٌ و لَاقِحٌ، اس صورت میں اس کے معنی مینہ برسانے والی ہوں گے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اللَّوَّامَةِ [1]	بہت ملامت کرنے والے	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و م	فَعَّالَةِ	× ❶	القیامۃ:2
لَوْحٍ [1]	تختی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ل و ح	فَعْلٍ	× ❷	البروج:22
لُوْطٍ [27]	لوط علیہ السلام	//	//	//	//	//	ل و ط	فُعْلٍ	× ❸	ھود:70
لَوْلَا [38]	اگر نہ ہوتے	حرف شرط	×	//	×	×	×	×	× ❹	سبا:31
لَوْمَا	کیوں نہیں	//	//	//	//	//	//	//	× ❺	الحجر:7
لَوْمَةَ [1]	ملامت	مصدر مرّہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ل و م	فَعْلَةَ	×	المائدۃ:54
لُوْمُوْا [1]	ملامت کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	اُفْعُلُوْا	اُلْوُمُوْا ❻	ابراھیم:22
لَوْنُهَا [2]	اس کا رنگ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ل و ن	فَعْلُ	× ❼	البقرۃ:69
لَوَّوْا [1]	وہ ہلاتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ل و ی	فَعَّوْا	لَوَّيُوْا ❽	المنافقون:5
لَيًّا [1]	موڑتے ہوئے	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلًا	لَوْيًا ❾	النساء:46
لَيَالٍ [3]	راتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	اجوف یائی ومضاعف ثلاثی	ل ی ل	فَعَالٍ	لَيَالِيٍ ❿	مریم:10
لَيَالِيَ [1]	رات	//	//	//	//	//	//	فَعَالِيَ	× ⓫	سبا:18
يَا لَيْتَ [14]	اے کاش!	حرف مشبہ بالفعل	×	//	×	×	×	×	× ⓬	القصص:79
لَيْسَ [74]	نہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی س	فَعَلَ	لَيِسَ ⓭	البقرۃ:177
لَيْسَتِ [3]	//	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعْلَتِ	لَيِسَتْ ⓮	البقرۃ:113

❶ ﴿ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴾ سے مراد وہ نفس ہے جو انسان کو گناہوں پر ملامت کرتا ہے۔ ❷ ج: اَلْوَاحٌ۔ ❸ یہ عجمی علم ہے، ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے یہ منصرف ہے، یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے، انہیں سدوم بستی کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا گیا تھا جو اردن اور بیت المقدس کے درمیان واقع تھی، ان کی قوم میں لڑکوں سے بدفعلی کی برائی عام تھی، لوط علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو ہجرت کا حکم دیا گیا اور ان کی بستی کو آسمان کے قریب لے جا کر الٹ دیا گیا اوپر سے پتھروں کی بارش برسائی گئی۔ ❹ ﴿ لَوْلَا ﴾ اس کی تین قسمیں ہیں: ① یہ حرف شرط غیر عامل جملہ اسمیہ کے ساتھ خاص ہے، پہلے کے پائے جانے کے سبب دوسرے کے نہ پائے جانے پر دلالت کرتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② حرف تحضیض، جیسے: ﴿ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ ﴾ (الفرقان: 21)۔ ③ توبیخ، یہ ماضی کے ساتھ خاص ہے، جیسے: ﴿ لَوْلَا جَاءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ﴾ (سورۃ النور: 13)۔ ❺ یہ لَوْلَا کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور میم جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، فاء کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا۔ ❼ ج: اَلْوَانٌ۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❾ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)۔ ❿ م: لَيْلٌ ولَيْلَةٌ ۔ ⓫ م: لَيْلٌ ولَيْلَةٌ ۔ ⓬ یہ تمنی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، اس سے پہلے یا حرف تنبیہ کے طور پر آیا ہے۔ ⓭ یہ افعال ناقصہ میں سے فعل غیر متصرف ہے اس کی صرف ماضی استعمال ہوتی ہے، یہ مضمون جملہ کی نفی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، کثرت استعمال کی وجہ سے یاء ساکن ہوگئی۔ ⓮ یہ افعال ناقصہ میں سے فعل غیر متصرف ہے، اس کی صرف ماضی استعمال ہوتی ہے، یہ مضمون جملہ کی نفی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، کثرت استعمال کی وجہ سے یاء ساکن ہوگئی، تاء اصل میں ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَيْسُوا [2]	نہیں ہیں وہ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ل ی س	فَعِلُوا	لَيِسُوا ❶	آل عمران:113
لَيْلًا [80]	رات کے وقت	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	ل ی ل	فَعْلًا	× ❷	یونس:24
لَيْلَةً [8]	رات	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةً	× ❸	البقرة:51
لَيِّنًا [1]	نرم سی	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	ل ی ن	فَيْعِلًا	لَيْيِنًا ❹	طٰه:44
لِيْنَةٍ [1]	کھجور کا درخت	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	//	فِعْلَةٍ	× ❺	الحشر:5

❶ یہ افعال ناقصہ میں سے فعل غیر متصرف ہے اس کی صرف ماضی استعمال ہوتی ہے، یہ مضمون جملہ کی نفی کے لیے آتا ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، کثرت استعمال کی وجہ سے یاء ساکن ہوگئی۔ ❷ لَيْلٌ مذکر اور لَيْلَةٌ مؤنث ہے، بعض کے نزدیک لَيْلٌ اسم جمع اور لَيْلَةٌ واحد ہے، بعض کے نزدیک لَيْلٌ اور لَيْلَةٌ دونوں کے معنی ایک جیسے ہیں اور ان کی جمع :اللَّيَالِي آتی ہے۔ ❸ ج: لَيَالٍ، ﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ﴾ اور ﴿لَيْلَةٌ مُّبَارَكَةٌ﴾ سے مراد شب قدر ہے جو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کسی ایک رات میں آتی ہے، اس ایک رات کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے ❹ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❺ بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ہے، اصل میں یہ لِوْنَةٍ تھا، واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی(قاعدہ:مِيْزَانٌ)۔

باب المیم (م)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَا	کیا	اسم استفہام	×	×	×	×	×	×	× ❶	القدر:2
مَاءً 63	پانی	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ہ	فَعَلًا	مَوَہٌ ❷	البقرۃ:22
مِائَۃَ 8	سو	//	واحد مذکر ومؤنث	//	//	مہموز العین وناقص یائی	م ء ی	فِعَۃَ	مِئْیٌ ❸	البقرۃ:259
مِائَتَيْنِ 2	دوسو	//	تثنیہ مذکر ومؤنث	//	//	//	//	فِعَتَيْنِ	مِئْيَيْنِ ❹	الأنفال:65
مَائِدَۃً 2	دسترخوان	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	م ی د	فَاعِلَۃً	مَايِدَۃٌ ❺	المائدۃ:112
مَاتَ 2	وہ فوت ہوجائیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	فَعَلَ	مَوَتَ ❻	آل عمران:144
مَاتُوْا 7	فوت ہوگئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	مَوَتُوْا ❻	البقرۃ:161
مَاذَا 22	کیا	اسم استفہام	×	×	×	×	×	×	×	البقرۃ:219
مَارِجٍ 1	شعلے	اسم جامد	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ر ج	فَاعِلٍ	//	الرحمٰن:15
مَارِدٍ 1	سرکش	اسم فاعل	//	کرم	ثلاثی مجرد	//	م ر د	//	× ❼	الصافات:7
مَارُوْتَ 1	ماروت فرشتہ	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× ❽	البقرۃ:102
اَلْمَاعُوْنَ 1	برتنے والی معمولی چیزیں	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ع ن	فَاعُوْلَ	×	الماعون:7
مَاكِثُوْنَ 1	رہوگے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	م ك ث	فَاعِلُوْنَ	× ❾	الزخرف:77
مَاكِثِيْنَ 1	رہنے والے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❿	الکہف:3
اَلْمَاكِرِيْنَ 2	تدبیر کرنے والوں	//	//	//	//	//	م ك ر	//	× ⓫	آل عمران:54
مَالِ 1	کیا ہے کے لیے	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	× ⓬	الکہف:49

❶ مَا کی درج ذیل دس قسمیں ہیں: ① اسم استفہام، جیسے: ﴿مَـالَيْلَۃُ الْقَدْرِ﴾ (سورۃ القدر:2) ② اسم شرط، جیسے: ﴿مَـاتَـفْـعَلُوامِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ﴾ (سورۃ البقرۃ: 197) ③ اسم موصول، جیسے: ﴿مَاعِنْدَكُمْ يَنْفَدُ﴾ (سورۃ النحل:96) ④ مَاتعجبیہ، جیسے: ﴿مَآاَكْفَرَہٗ﴾ (سورۃ عبس:17) ⑤ مامشابہ بلیس، جیسے: ﴿مَاهٰذَا بَشَرًا﴾ (سورۃ یوسف:31) ⑥ حرف نفی، جیسے: ﴿مَا اخْتَلَفَ﴾ (سورۃ آل عمران: 19) ⑦ مامصدریہ، جیسے: ﴿بِمَا نَسُوا﴾ (سورۃ صٓ:26) ⑧ مصدریہ ظرفیہ، جیسے: ﴿مَا دُمْتُ حَيًّا﴾ (سورۃ مریم: 31) ⑨ کافہ، جیسے: ﴿اِنَّمَا﴾ (سورۃ الکہف: 110) ⑩ زائدہ، جیسے: ﴿فَبِمَا رَحْمَۃٍ﴾ (سورۃ آل عمران:159)۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر ھاء کو ہمزہ سے بدل دیا، ج: اَمْوَاہٌ ومِيَاہٌ۔ ❸ یاء کو حذف کرکے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ اسم عدد ہے، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے، اس کی تمیز مفرد مجرور ہوتی ہے، یہ الف کے ساتھ مِـائَۃٌ اور بغیر الف کے مِـئَۃٌ دونوں طرح لکھا جاتا ہے، جب کہ پڑھنے کی صورت میں صرف مِئَۃٌ پڑھا جاتا ہے، ج: مِـئَاتٌ ومِئُوْنَ ومِئِيْنَ بعض کے نزدیک مِئِيْنَ بھی لکھا جاتا ہے۔ ❹ یاء کو حذف کرکے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ لکھنے کی صورت میں الف کے ساتھ مِائَتَيْنِ، جبکہ پڑھنے کی صورت میں بغیر الف کے مِئَتَيْنِ پڑھا جاتا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مِائَۃٌ۔ ❺ یاء فَاعِلٌ کے عین کلمہ میں واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: قَائِلٌ)، ج: مَوَائِدُ، مَائِدَۃً سے مراد کھانا لگا ہوا دسترخوان ہے، یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل واحد مؤنث کا صیغہ ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❼ ج: مَرَدَۃٌ ومُرَّادٌ۔ ❽ یہ عجمی یعنی سریانی زبان میں علم ہے، یہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، ماروت اور ہاروت دو فرشتے تھے جو انسانی شکل میں بنی اسرائیل کی آزمائش کے لیے بابل میں بھیجے گئے تھے، ان پر جادو نازل کیا گیا تھا، یہ اتمام حجت کے لیے پہلے بتادیتے تھے کہ یہ کفر ہے اور ہم آزمائش کے لیے بھیجے گئے ہیں لہٰذا اس کام سے باز رہو اس کے باوجود وہ اسے سیکھتے تھے۔ ❾ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❿ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓫ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓬ اس میں مَا اسم استفہام اور لام حرف جر ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَالٌ [24]	کوئی مال	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ل	فَعَلٌ	مَوَلٌ (1)	الشعراء:88
فَمَالِئُوْنَ [2]	بس بھریں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فتح	//	مہموز اللام	م ل ء	فَاعِلُوْنَ	× (2)	الصافات:66
مَالِكِ [3]	مالک	//	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	م ل ك	فَاعِلٍ	× (3)	الفاتحة:4
مَالِكُوْنَ [1]	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× (2)	یٰسٓ:71
مَالِيَهْ [1]	میرا مال	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	م و ل	فَعَلَ	مَوَلِ (4)	الحاقة:28
مَانِعَتُهُمْ [1]	بچالیں گے ان کو	اسم فاعل	واحد مؤنث	فتح	//	صحیح	م ن ع	فَاعِلَةٌ	×	الحشر:2
الْمَاهِدُوْنَ [1]	بچھانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	م ہ د	فَاعِلُوْنَ	× (5)	الذاريات:48
مَاهِيَهْ [1]	کیا ہے وہ	مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	مَاهِيَ (6)	القارعة:10
مَئَابٍ [8]	ٹھکانا	اسم ظرف	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف واوی	ء و ب	مَفْعَلٍ	مَئْوَبٍ (7)	الرعد:29
مَئَابِ [1]	میرا لوٹنا	مصدر میمی	×	//	//	//	//	مَفْعَلِ	مَئْوَبِ (8)	الرعد:36
مَئَارِبُ [1]	مقاصد	//	جمع مکسر	سمع	//	مہموز الفاء	ء ر ب	مَفَاعِلُ	× (9)	طٰه:18
مِئَةَ [8]	سو	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	//	مہموز العین وناقص یائی	م ء ی	فِعَةَ	مِئْيَ (10)	البقرة:259
الْمُؤْتَفِكَاتِ [2]	الٹی ہوئی بستیوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ف ك	مُفْتَعِلَاتِ	×	التوبة:70
الْمُؤْتَفِكَةَ [1]	الٹی ہوئی بستی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْتَعِلَةَ	//	النجم:53
الْمُؤْتُوْنَ [1]	ادا کرتے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	مُفْعُوْنَ	مُؤْتِيُوْنَ (11)	النساء:162
مَأْتِيًّا [1]	لایا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلًا	مَأْتُوْيًا (12)	مريم:61
مُؤَجَّلًا [1]	وقت مقرر	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ج ل	مُفَعَّلًا	×	ال عمرٰن:145
مَأْجُوْجَ [2]	ماجوج	اسم جامد	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	× (13)	الكهف:94
مُؤَذِّنٌ [2]	ایک اعلان کرنیوالا	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ذ ن	مُفَعِّلٌ	×	الأعراف:44
مُؤْصَدَةٌ [2]	بند کی گئی	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال	//	//	ء ص د	مُفْعَلَةٌ	//	البلد:20

(1) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، ج: أَمْوَالٌ۔ (2) ہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (3) یہ اسم فاعل بمعنی صفت مشبہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت میں دوام پایا جاتا ہے، ج: مَالِكُوْنَ و مُلَّاكٌ، سورۃ الزخرف: 77 میں ﴿ يَامَالِكُ ﴾ ''اے مالک'' جہنم کے ایک داروغہ کا نام ہے۔ (4) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: أَمْوَالٌ، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، اس کے آخر میں ھائے سکتہ ہے۔ (5) یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنی ممتنع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (6) مَا اسم استفہام اور هِيَ ضمیر مرفوع منفصل ہے، اس کے آخر میں ھائے سکتہ ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر سے یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ (9) م: مَأْرَبٌ او مَأْرُبَةٌ۔ (10) یاء کو حذف کر کے اس کے عوض تاء لے آئے، یہ اسم عدد ہے، مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے، اس کی تمیز مفرد مجرور ہوتی ہے، یہ الف کے ساتھ مِائَةٌ اور بغیر الف کے مِئَةٌ دونوں طرح لکھا جاتا ہے۔ (11) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (12) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: مَرْمِيٌّ)، پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ (13) یہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عربی، مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی أَجِيْجٌ سے مشتق ہے، اس صورت میں یہ مَفْعُوْل کے وزن پر ہوگا اس صورت میں یہ علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے کیونکہ یہ ایک قبیلہ کا نام ہے (تفصیل کے لیے دیکھیں لفظ يَأْجُوْجَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَأْكُوْلٍ 1	کھائے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ك ل	مَفْعُوْلٍ	×	الفيل:5
الْمُؤَلَّفَةِ 1	الفت مقصود ہو	//	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ء ل ف	مُفَعَّلَةِ	//	التوبة:60
مُؤْمِنٌ 221	مومن مرد	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	ء م ن	مُفْعِلٌ	//	البقرة:221
مُؤْمِنَاتٌ 22	ایمان والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتٌ	//	الفتح:25
مُؤْمِنَةٌ 6	مومنہ عورت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٌ	//	البقرة:221
مَأْمَنَهٗ 1	اس کی امن کی جگہ	اسم ظرف	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعَلَ	❶ ×	التوبة:6
مُؤْمِنُوْنَ 35	مومن	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلُوْنَ	❷ ×	البقرة:285
مُؤْمِنَيْنِ 1	دونوں مومن	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	مُفْعِلَيْنِ	❸ ×	الكهف:80
مُؤْمِنِيْنَ 144	مومن	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	//	البقرة:91
مَأْمُوْنٍ 1	بے خوف ہونے کی چیز	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلٍ	×	المعارج:28
الْمَأْوٰى 4	رہنے	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	مہموز الفاء ولفیف مقرون	ء و ی	مَفْعَلُ	مَأْوَيُ❹	السجدة:19
مَأْوَاهُ 18	اس کا ٹھکانا	اسم ظرف مکان	واحد	//	//	//	//	//	❺ ×	ال عمران:162

❶ یہ مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، قرآن مجید میں مَأْوٰى جہاں اضافت کے ساتھ استعمال ہوا ہے وہاں وہ اسم ظرف ہے اور جہاں وہ بغیر اضافت کے استعمال ہوا ہے وہاں وہ مصدر ہے، ج: مَآوٍ۔ ❺ بعض کے نزدیک یہ مصدر میمی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُبَارَكٌ 8	بابرکت	اسم مفعول	واحد مذکر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ر ك	مُفَاعَلٌ	×	الأنعام:92
مُبَارَكَةٍ 4	برکت والا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفَاعَلَةٍ	//	النور:35
مُبْتَلِيْكُمْ 1	آزمانے والا ہے تم کو	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	ناقص واوی	ب ل و	مُفْتَعِلٌ	مُبْتَلِوٌ ❶	البقرة:249
لَمُبْتَلِيْنَ 1	ضرور آزمانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِيْنَ	مُبْتَلِوِيْنَ ❷	المؤمنون:30
الْمَبْثُوْثِ 1	بکھرے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب ث ث	مَفْعُوْلٍ	×	القارعة:4
مَبْثُوْثَةٌ 1	بچھی ہوئی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَفْعُوْلَةٌ	//	الغاشية:16
مُبَدِّلَ 3	کوئی بدل سکتا	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	مُفَعِّلَ	//	الأنعام:34
مُبْدِيْهِ 1	ظاہر کرنے والا تھا اس کو	//	//	افعال	//	ناقص واوی	ب د و	مُفْعِلٌ	مُبْدِوٌ ❶	الأحزاب:37
الْمُبَذِّرِيْنَ 1	فضول خرچ	//	جمع مذکر سالم	تفعیل	//	صحیح	ب ذ ر	مُفَعِّلِيْنَ	× ❸	بني اسرائيل:27
مُبَرَّءُوْنَ 1	بری	اسم مفعول	//	//	//	مہموز اللام	ب ر ء	مُفَعَّلُوْنَ	× ❹	النور:26
مُبْرِمُوْنَ 1	مضبوط بات ٹھہرانے والے	اسم فاعل	//	افعال	//	صحیح	ب ر م	مُفْعِلُوْنَ	//	الزخرف:79
مَبْسُوْطَتَانِ 1	دونوں کھلے	اسم مفعول	تثنیہ مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	//	ب س ط	مَفْعُوْلَتَانِ	//	المائدة:64
مُبَشِّرًا 5	خوشخبری دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ش ر	مُفَعِّلًا	×	بني اسرائيل:105
مُبَشِّرَاتٍ 1	خوشخبری دیتی ہیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلَاتٍ	//	الروم:46
مُبَشِّرِيْنَ 4	خوشخبری دینے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلِيْنَ	× ❸	البقرة:213
مُبْصِرًا 3	روشن	//	واحد مذکر	افعال	//	//	ب ص ر	مُفْعِلًا	×	يونس:67
مُبْصِرَةً 3	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةً	//	بني اسرائيل:12
مُبْصِرُوْنَ 1	دیکھنے لگتے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❹	الأعراف:201
مُبْطِلُوْنَ 5	جھوٹے ہیں	//	//	//	//	//	ب ط ل	//	//	الروم:58
مُبْعَدُوْنَ 1	دور رکھے جائیں گے	اسم مفعول	//	//	//	//	ب ع د	مُفْعَلُوْنَ	//	الأنبياء:101
مَبْعُوْثُوْنَ 7	اٹھائے جاؤ گے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	ب ع ث	مَفْعُوْلُوْنَ	//	هود:7
بِمَبْعُوْثِيْنَ 2	دوبارہ اٹھائے جائیں گے	//	//	//	//	//	//	مَفْعُوْلِيْنَ	× ❸	الأنعام:29
مُبْلِسُوْنَ 3	وہ ناامید ہونے لگے	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ل س	مُفْعِلُوْنَ	× ❺	الأنعام:44
لَمُبْلِسِيْنَ 1	وہ ضرور ناامید ہو رہے تھے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❻	الروم:49

❶ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ اور یاء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَـرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَبْلَغُهُمْ 1	ان کی انتہا	مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ل غ	مَفْعَلُ	× ❶	النجم:30
مَبْنِيَّةٌ 1	بنے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	ضرب	//	ناقص یائی	ب ن ی	مَفْعُوْلَةٌ	مَبْنُوْيَةٌ ❷	الزمر:20
مُبَوَّءَ 1	جگہ	اسم ظرف	واحد	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	مُفَعَّلَ	× ❸	یونس:93
مُبِيْنٌ 119	ظاہری	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	اجوف یائی	ب ی ن	مُفْعِلٌ	مُبْيِنٌ ❹	البقرۃ:168
مُبَيِّنَاتٍ 3	روشن	//	جمع مؤنث سالم	تفعیل	//	//	//	مُفَعِّلَاتٍ	×	النور:34
مُبَيِّنَةٍ 3	روشن	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفَعِّلَةٍ	//	النساء:19
مِتَّ 1	تو مر جائے گا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	م ی ت	فِلْتَ	مَيِتْتَ ❺	الأنبیاء:34
مِتُّ 2	میں مر چکی ہوتی	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فِلْتُ	مَيِتْتُ ❺	مریم:23
مَتٰى 9	کب	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× ❻	البقرۃ:214
مَتَابًا 2	رجوع کرنا	مصدر میمی	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	مَفْعَلًا	مَتْوَبًا ❼	الفرقان:71
مَتَاعٌ 34	فائدہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	فَعَالٌ	× ❽	البقرۃ:36
مُتَبَّرٌ 1	برباد کیا جانے والا	اسم مفعول	//	تفعیل	//	//	ت ب ر	مُفَعَّلٌ	×	الأعراف139
مُتَبَرِّجَاتٍ 1	وہ ظاہر کرنے والی ہوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	تفعّل	//	//	ب ر ج	مُتَفَعِّلَاتٍ	//	النور:60
مُتَّبَعُوْنَ 2	ان کا پیچھا کیا جائے گا	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افتعال	//	//	ت ب ع	مُفْتَعَلُوْنَ	مُتْتَبَعُوْنَ ❾	الشعراء:52
مُتَتَابِعَيْنِ 2	لگاتار	اسم فاعل	تثنیہ مذکر	تفاعل	//	//	//	مُتَفَاعِلَيْنِ	× ❿	النساء:92
مُتَجَانِفٍ 1	مائل ہو	//	واحد مذکر	//	//	//	ج ن ف	مُتَفَاعِلٍ	×	المائدۃ:3
مُتَجٰوِرٰتٌ 1	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	اجوف واوی	ج و ر	مُتَفَاعِلَاتٌ	× ⓫	الرعد:4

❶ یہ اسم ظرف بھی ہوسکتا ہے۔ ❷ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا، پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا(قاعدہ: مَرْمِيٌّ)۔ ❸ یہ مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے۔ ❹ یاء متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:یُقَالُ) ، یہ صفت مشبہ بھی ہوسکتی ہے۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال) ، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا(قاعدہ:بِعْنَ)، یہ اجوف واوی اور یائی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب باب ضرب ہو تو ناقص یائی اور جب باب نصر ہو تو ناقص واوی ہوتا ہے، بعض کے نزدیک یہ باب، تداخل کے قبیل میں سے ہے، یعنی ماضی باب سمع کی اور مضارع باب نصر سے ہے۔ ❻ ظرف زمان مبنی برسکون استفہام کے لیے آیا ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، سورۃ الرعد: 30 میں ﴿مَتَابِ﴾ اصل میں مَتَابِیْ تھا، اس کے آخر سے یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❽ بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل تَمْتِيْعٌ ، تفعّل تَمَتُّعٌ یا اِسْتِفْعَال اِسْتِمْتَاعٌ سے اسم مصدر ہے، لفظ ﴿مَتَاع﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① فائدہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② سامان، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:236 میں ہے ﴿مَتَاعًا﴾ ''سامان''، ج:اَمْتِعَةٌ۔ ❾ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❿ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓫ ﴿مُتَجٰوِرٰتٌ﴾ ایک دوسرے کے قریب اور متصل، یعنی زمین کا ایک حصہ سرسبز و شاداب ہے تو اس کے ساتھ ہی بنجر اور شوریلی زمین ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُتَحَرِّفًا [1]	وہ گھات لگاتا ہو	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ر ف	مُتَفَعِّلًا	×	الأنفال:16
مُتَحَيِّزًا [1]	جا ملنے والا ہو	//	//	تفیعُل	ملحق رباعی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ز	مُتَفَيْعِلًا	مُتَحَيْوِزًا ❶	//
مُتَّخِذَ [1]	بنانے والا ہوں	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء خ ذ	مُفْتَعِلَ	مُئْتَخِذَ ❷	الكهف:51
مُتَّخِذَاتِ [1]	پکڑنے والیاں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِلَاتِ	مُئْتَخِذَاتِ ❷	النساء:25
مُتَّخِذِیْ [1]	بنانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِلِیْ	مُئْتَخِذِيْنَ ❸	المائدة:5
مُتَرَاكِبًا [1]	تہ بہ تہ	//	واحد مذکر	تفاعل	//	صحیح	ر ك ب	مُتَفَاعِلًا	×	الأنعام:99
مَتْرَبَةٍ [1]	خاک نشین	مصدر میمی	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	ت ر ب	مَفْعَلَةٍ	× ❹	البلد:16
مُتَرَبِّصٌ [1]	انتظار کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ب ص	مُتَفَعِّلٌ	×	طه:135
مُتَرَبِّصُوْنَ [1]	وہ انتظار کرتے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُتَفَعِّلُوْنَ	× ❺	التوبة:52
اَلْمُتَرَبِّصِيْنَ [1]	انتظار کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُتَفَعِّلِيْنَ	× ❻	الطور:31
اَلْمُتَرَدِّيَةُ [1]	گر کر مرنے والا	//	واحد مؤنث	//	//	ناقص یائی	ر د ی	مُتَفَعِّلَةُ	×	المائدة:3
مُتْرَفُوْهَا [2]	اس کے خوشحال لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	//	صحیح	ت ر ف	مُفْعَلُوْ	مُتْرَفُوْنَ ❼	سبا:34
مُتْرَفِيْنَ [1]	عیش و نعم میں پڑے ہوئے	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× ❽	الواقعة:45
مُتْرَفِيْهَا [2]	اس کے خوش حال لوگوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْ	مُتْرَفِيْنَ ❾	بنی اسرائیل:16
مُتَشَابِهٍ [5]	آپس میں ملتے جلتے	اسم فاعل	واحد مذکر	تفاعل	//	//	ش ب ه	مُتَفَاعِلٍ	× ❿	الأنعام:99
مُتَشٰبِهٰتٌ [1]	کئی معنوں میں ملتی جلتی	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُتَفَاعِلَاتٌ	× ⓫	ال عمران:7
مُتَشَاكِسُوْنَ [1]	بدخو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	ش ك س	مُتَفَاعِلُوْنَ	× ❺	الزمر:29
مُتَصَدِّعًا [1]	پھٹا جا رہا ہوتا	//	واحد مذکر	تفعّل	//	//	ص د ع	مُتَفَعِّلًا	×	الحشر:21
اَلْمُتَصَدِّقَاتِ [1]	خیرات کرنے والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	ص د ق	مُتَفَعِّلَاتِ	//	الأحزاب:35

❶ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلی ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ) ملحق بنانے کے لیے اس میں یاء زائدہ لائی گئی ہے، اگر یہ ثلاثی مزید فیہ مُتَحَيِّزًا بروزن مُتَفَعِّلًا ہوتا تو یہ مُتَحَوِّزًا ہونا چاہیے تھا۔ ❷ ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: بُوسٌ)، واؤ باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)۔

فائدہ: اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کے اصل کے بارے تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ② ابو علی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخِذَ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔

فائدہ: اِتَّخَذَ کے مشتقات میں واؤ اور یاء کے ہمزہ سے تبدیل ہونے کے باوجود بھی ادغام کیا گیا ہے، یہ شاذ ہے۔

❸ ہمزہ مفرد ساکن کو ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: بُوسٌ)، واؤ باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❺ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❽ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❿ سورۃ الزمر: 23 میں ہے ﴿كِتَابًا مُّتَشَابِهًا﴾ "ایسی کتاب جو آپس میں ملتی جلتی ہے" اس سے مراد وہ نص قرآنی ہے جس میں مختلف معانی کا احتمال ہو۔ ⓫ اس سے مراد وہ آیات ہیں جو ایسے معانی پر دلالت کریں جن کی حقیقت سمجھنے سے انسانی عقل قاصر ہو، مثلاً حروف مقطعات، تقدیر کے مسائل وغیرہ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ[2]	صدقہ کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص د ق	مُتَفَعِّلِيْنَ	× (1)	یوسف:88
اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ[1]	پاک رہنے والوں	//	//	//	//	//	ط ہ ر	//	//	البقرۃ:222
اَلْمُتَعَالِ[1]	بلند	//	واحد مذکر	تفاعل	//	ناقص واوی	ع ل و	مُتَفَاعِ	مُتَعَالِوُ (2)	الرعد:9
مَتَّعْتُ[1]	میں نے فائدہ دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	//	صحیح	م ت ع	فَعَّلْتُ	×	الزخرف:29
مَتَّعْتَهُمْ[1]	تو نے فائدہ دیا ان کو	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتَ	//	الفرقان:18
مُتَعَمِّدًا[2]	جان بوجھ کر	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعّل	//	//	ع م د	مُتَفَعِّلًا	//	النساء:93
مَتَّعْنَا[7]	ہم نے ان کو فائدہ دیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	//	//	م ت ع	فَعَّلْنَا	//	الحجر:88
مَتِّعُوْهُنَّ[2]	فائدہ پہنچاؤ ان کو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلُوْ	//	البقرۃ:236
مُتَفَرِّقُوْنَ[1]	مختلف	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعّل	//	//	ف ر ق	مُتَفَعِّلُوْنَ	× (3)	یوسف:39
مُتَفَرِّقَةٍ[1]	جدا جدا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُتَفَعِّلَةٍ	×	یوسف:67
مُتَقَابِلِيْنَ[4]	آمنے سامنے بیٹھے ہوئے	//	جمع مذکر سالم	تفاعل	//	//	ق ب ل	مُتَفَاعِلِيْنَ	× (1)	الحجر:47
مُتَقَلَّبَكُمْ[1]	تمہارے چلنے پھرنے	مصدر میمی	×	تفعّل	//	//	ق ل ب	مُتَفَعَّلَ	× (4)	محمد:19
اَلْمُتَّقُوْنَ[6]	متقی	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	//	لفیف مفروق	و ق ی	مُفْتَعُوْنَ	مُوْتَقِيُوْنَ (5)	البقرۃ:177
اَلْمُتَّقِيْنَ[43]	پرہیزگاروں	//	//	//	//	//	//	مُفْتَعِيْنَ	مُوْتَقِيِيْنَ (6)	البقرۃ:180
مُتَّكَأً[1]	مسندیں	اسم ظرف	واحد مذکر	//	//	مثال واوی ومہموز اللام	و ك ء	مُفْتَعَلًا	مُوْتَكَأً (7)	یوسف:31
مُتَكَبِّرٍ[3]	تکبر کرنے والا	اسم فاعل	//	تفعّل	//	صحیح	ك ب ر	مُتَفَعِّلٍ	×	المؤمن:27
مُتَّكِئُوْنَ[1]	تکیے لگا کر بیٹھے ہوں گے	//	جمع مذکر سالم	افتعال	//	مثال واوی ومہموز اللام	و ك ء	مُفْتَعِلُوْنَ	مُوْتَكِئُوْنَ (8)	یسٓ:56
مُتَّكِئِيْنَ[7]	تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے	//	//	//	//	//	//	مُفْتَعِلِيْنَ	مُوْتَكِئِيْنَ (9)	الکہف:31
اَلْمُتَكَبِّرِيْنَ[4]	تکبر کرنے والوں	//	//	تفعّل	//	صحیح	ك ب ر	مُتَفَعِّلِيْنَ	× (10)	النحل:29
اَلْمُتَكَلِّفِيْنَ[1]	تکلف کرنے والوں	//	//	//	//	//	ك ل ف	//	//	صٓ:86

(1) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (2) واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہوگئی (قاعدہ: دَاعٍ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی، (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر باقی آیات کے رؤوس کی مناسبت سے یاء گرگئی۔ (3) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (4) یہ اسم ظرف بھی ہوسکتا ہے۔ (5) واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (6) واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرادیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (7) واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)۔ (8) واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (9) واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (10) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْمُتَلَقِّيَانِ [1]	دو لینے والے	اسم فاعل	تثنیہ مذکر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	مُتَفَعِّلَانِ	× ❶	ق:17
مُتِمُّ [1]	پورا کرکے رہے گا	//	واحد مذکر	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ت م م	مُفْعِلُ	مُتْمِمُ ❷	الصف:8
مُتُّمْ [2]	تم فوت ہوجاؤ	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	فُلْتُمْ	مَوَتْتُمْ ❸	ال عمرٰن:157
مِتُّمْ [1]	مرجاؤ گے	//	//	ضرب	//	اجوف یائی	م ی ت	فِلْتُمْ	مَيَتْتُمْ ❹	المؤمنون:35
مِتْنَا [5]	ہم مرجائیں گے	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فِلْنَا	مَيَتْنَا ❹	المؤمنون:82
الْمُتَنَافِسُوْنَ [1]	رغبت رکھنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف س	مُتَفَاعِلُوْنَ	× ❺	المطففين:26
لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ [1]	گہری نظر سے دیکھنے والوں کیلیے	//	//	تفعّل	//	مثال واوی	و س م	مُتَفَعِّلِيْنَ	× ❻	الحجر:75
مُتَوَفِّيْكَ [1]	فوت کرنے والا ہوں تجھ کو	//	واحد مذکر	//	//	لفیف مفروق	و ف ی	مُتَفَعِّلٌ	مُتَوَفِّيُ ❼	ال عمرٰن:55
الْمُتَوَكِّلُوْنَ [3]	توکل کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	مثال واوی	و ك ل	مُتَفَعِّلُوْنَ	× ❺	يوسف:67
الْمُتَوَكِّلِيْنَ [1]	//	//	//	//	//	//	//	مُتَفَعِّلِيْنَ	× ❻	ال عمرٰن:159
مَتِيْنٌ [3]	مضبوط	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	م ت ن	فَعِيْلٌ	×	الأعراف:183
مَثَابَةً [1]	بار بار آنے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	//	اجوف واوی	ث و ب	مَفْعَلَةً	مَثْوَبَةً ❾	البقرة:125
مَثَانِيَ [1]	دہرائی جاتی ہیں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	ناقص یائی	ث ن ی	مَفَاعِلَ	× ❿	الزمر:23
الْمَثَانِيْ [1]	بار بار پڑھی جانے والی	//	//	//	//	//	//	مَفَاعِلُ	مَثَانِيُ ⓫	الحجر:87
مَثْبُوْرًا [1]	ہلاکت میں سونپا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ث ب ر	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:102
مِثْقَالَ [8]	ذرہ برابر	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ث ق ل	مِفْعَالَ	× ⓬	النساء:40
مُثْقَلَةٌ [1]	کوئی بوجھ میں دبا	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال	//	//	//	مُفْعَلَةٌ	×	فاطر:18
مُثْقَلُوْنَ [2]	بوجھل ہوتے جارہے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعَلُوْنَ	× ❺	الطور:40

❶ یہ اس کی رفعی حالت ہے، بعض نے اس کے معنی ''دو لکھنے والے'' بھی کیے ہیں، ان سے مراد وہ دو فرشتے ہیں جو ہر وقت ہر انسان کے دائیں بائیں جانب ہر نیکی اور گناہ لکھنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان کا ماقبل ساکن ہے تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا اور یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: قُلْنَ)، دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ ماضی مجہول بھی ہوسکتی ہے اس صورت میں یہ اصل میں مُوِتْتُمْ ہوگا، قاعدہ قیل کے تحت واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو یاء سے بدل دیا، پھر دو ساکن یاء اور تاء جمع ہونے سے یاء گر گئی، قاعدہ قُلْنَ کے تحت فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: بِعْنَ)، دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ❺ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❽ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے زائدہ ہے۔ ❿ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: الْمُثْنٰی۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، م: الْمَثْنٰی۔ ⓬ یہ اصل میں باب نصر سے اسم آلہ ہے اس کے معنی ہیں وزن کا پیمانہ، پھر یہ ایک مقدار یعنی ساڑھے چار ماشے پر بھی بولا جائے گا، اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہے، ج: مَثَاقِيْلُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مِثْلَ 73	مثل	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ث ل	فِعْلَ	× (1)	البقرۃ:113
مَثَلُ 47	مثال	اسم جامد	//	×	//	//	//	فَعَلُ	× (2)	البقرۃ:171
مَثَلًا 22	//	//	//	//	//	//	//	فَعَلًا	× (3)	البقرۃ:26
الْمُثْلٰى 1	سب سے اچھا	اسم تفضیل	واحد مؤنث	کرم	//	//	//	فُعْلٰى	× (4)	طٰہٰ:63
الْمَثُلٰتُ 1	عبرت ناک سزائیں	اسم جامد	جمع مؤنث سالم	×	//	//	//	فَعُلٰتُ	× (5)	الرعد:6
مِثْلَيْهِمْ 2	اپنے سے دوگنا	صفت مشبہ	تثنیہ مذکر	نصر	//	//	//	فِعْلَىْ	مِثْلَيْنِ (6)	آل عمرٰن:13
مَثْنٰى 3	دودو	//	واحد مذکر	ضرب	//	ناقص یائی	ث ن ی	مَفْعَلَ	مَثْنَيَ (7)	النساء:3
مَثْوًى 9	ٹھکانا	اسم ظرف مکان	واحد	//	//	لفیف مقرون	ث و ی	مَفْعَلٌ	مَثْوَيٌ (8)	العنکبوت:68
مَثْوٰهُ 4	اس کی رہائش	//	//	//	//	//	//	مَفْعَلُ	مَثْوَيُ (9)	یوسف:21
مَثُوْبَةً 2	جزا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	ث و ب	مَفْعُلَةً	مَثْوُبَةً (10)	المائدۃ:60
الْمَجٰلِسِ 1	مجلسیں	اسم ظرف مکان	جمع مکسر	ضرب	//	صحیح	ج ل س	مَفَاعِلِ	× (11)	المجادلۃ:11
الْمُجٰهِدُوْنَ 1	جہاد کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ہ د	مُفَاعِلُوْنَ	× (12)	النساء:95
الْمُجٰهِدِيْنَ 3	جہاد کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفَاعِلِيْنَ	× (13)	//
مُجْتَمِعُوْنَ 1	جمع ہوسکتے ہو	//	//	افتعال	//	//	ج م ع	مُفْتَعِلُوْنَ	×	الشعراء:39
مَجْذُوْذٍ 1	ختم ہونے والی	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ج ذ ذ	مَفْعُوْلٍ	//	ہود:108
مُجْرِمًا 2	گنہگار	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ر م	مُفْعِلًا	//	طٰہٰ:74
مُجْرِمُوْنَ 15	نافرمان	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× (13)	الدخان:22
مُجْرِمِيْنَ 34	مجرم	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× (13)	الأعراف:133
مُجْرِمِيْهَا 1	اس میں جرم کرنیوالے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِىْ	مُجْرِمِيْنَ (14)	الأنعام:123
مَجْرٖهَا 1	اس کا چلنا	مصدر میمی	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ج ر ی	مَفْعِلُ	مَجْرِيُ (15)	ہود:41
مَجْمَعَ 2	جمع ہونے کی جگہ	اسم ظرف مکان	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ج م ع	مَفْعَلَ	×	الکہف:60

(1) یہ مذکر، مؤنث، واحد، تثنیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (2) اس کے اصل معنی نظیر اور شبیہ کے ہیں پھر یہ مماثلۃ سے مشتق اسم بمعنی صفت اور حال استعمال ہونے لگا، ج: اَمْثَالٌ ۔ (3) ج: اَمْثَالٌ ۔ (4) مفرد مذکر اَمْثَلُ آتا ہے، ج: مُثُلٌ۔ (5) م: مَثُلَةٌ۔ (6) اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مِثْلٌ۔ (7) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) یہ اِثْنَتَانِ اِثْنَتَانِ سے معدول ہے، عدل تحقیقی اور وصف کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ لفظ کے اعتبار سے واحد اور معنی کے اعتبار سے تثنیہ ہے۔ (8) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، ج: مَثَاوِی، یہ مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے۔ (9) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، بعض کے نزدیک یہ اسم مفعول کے وزن پر ہے، اصل میں مَثْوُوْبَةٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی۔ (11) م: مَجْلِسٌ۔ (12) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (13) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (14) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (15) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے، یہ قرآنی رسم الخط ہے لیکن پڑھنے میں یہ امالے کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے یعنی اردو کی "ے" کی طرح۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَجْمُوْعٌ [1]	جمع کیے جائیں گے	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ع	مَفْعُوْلٌ	×	هود:103
لَمَجْمُوْعُوْنَ [1]	ضرور جمع کیے جائیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلُوْنَ	× ❶	الواقعة:50
مَجْنُوْنٍ [11]	دیوانہ	//	واحد مذکر	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ج ن ن	مَفْعُوْلٍ	× ❷	الصافات:36
الْمَجُوْسَ [1]	مجوسی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ج س	فَعُوْلَ	× ❸	الحج:17
مُجِيْبٌ [1]	دعا قبول کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	اجوف واوی	ج و ب	مُفْعِلٌ	مُجْوِبٌ ❹	هود:61
الْمُجِيْبُوْنَ [1]	دعا قبول کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	مُجْوِبُوْنَ ❺	الصافات:75
مَجِيْدٌ [4]	بڑا بزرگی والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	م ج د	فَعِيْلٌ	×	هود:73
مَحَارِيْبَ [1]	قلعے	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ب	مَفَاعِيْلَ	× ❻	سبا:13
الْمِحَالِ [1]	قوت والا	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	//	//	م ح ل	فِعَالِ	× ❼	الرعد:13
مَحَبَّةً [1]	محبت	مصدر میمی	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	مَفْعَلَةً	مَحْبَبَةً ❽	طه:39
مُحْتَضَرٌ [1]	حاضر ہوا جائے گا	اسم مفعول	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ح ض ر	مُفْتَعَلٌ	×	القمر:28
الْمُحْتَظِرِ [1]	باڑ لگانے والے	اسم فاعل	//	//	//	//	ح ظ ر	مُفْتَعِلِ	//	القمر:31
لَمَحْجُوْبُوْنَ [1]	ضرور پردے میں ہوں گے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح ج ب	مَفْعُوْلُوْنَ	× ❶	المطففين:15
مَحْجُوْرًا [2]	محروم کیے گئے	//	واحد مذکر	//	//	//	ح ج ر	مَفْعُوْلًا	×	الفرقان:22
مُحْدَثٍ [2]	نئی	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح د ث	مُفْعَلٍ	//	الأنبياء:2
مَحْذُوْرًا [1]	ڈرا جاتا	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ذ ر	مَفْعُوْلًا	//	بنی اسرائیل:57
الْمِحْرَابَ [4]	عبادت خانے	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ب	مِفْعَالَ	× ❾	ال عمران:37
مُحَرَّرًا [1]	آزاد	اسم مفعول	//	تفعیل	//	مضاعف ثلاثی	ح ر ر	مُفَعَّلًا	×	ال عمران:35
مُحَرَّمٌ [4]	حرام	//	//	//	//	صحیح	ح ر م	مُفَعَّلٌ	//	البقرة:85
مُحَرَّمَةٌ [1]	حرام کردیا گیا	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفَعَّلَةٌ	//	المائدة:26
الْمَحْرُوْمِ [2]	محروم	//	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلِ	× ❿	الذاريات:19

❶ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ ج: مَجَانِيْنَ۔ ❸ م: مَجُوسِيٌّ ، یہ مجوس کی طرف منسوب اسم ہے، مجوس اصل میں چھوٹے کانوں والا ایک آدمی تھا، جس نے دین مجوسیت کی بنیاد رکھی تھی، یہ دو خداؤں کو مانتے ہیں، یزدان اور اہرمن، یزدان کو خیر کا خالق اور اہرمن کو شر کا خالق سمجھتے ہیں۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ) ۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنیٰ ممتنع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ م: مِحْرَابٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف ہے جو باب مفاعلہ سے غیر قیاسی طور پر اس وزن پر آیا ہے۔ ❼ بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی حَوْل سے مشتق ہے، یہ باب نصر کا مصدر ہے، اصل میں مِحْوَلِ بروزن مِفْعَلِ ہے، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ) ۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: يَمُدُّ) ۔ ❾ ج: مَحَارِيْبُ ، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف ہے جو باب مفاعلہ سے غیر قیاسی طور پر اس وزن پر آیا ہے، یہ حَرْبٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں ''لڑائی'' گویا کہ عبادت گاہ شیطان سے لڑائی کی جگہ ہے۔ ❿ یہاں محروم سے مراد سوال نہ کرنے والا محتاج ہے، لوگ اسے غنی سمجھ کر نظر انداز کردیتے ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَحْرُوْمُوْنَ 2	محروم	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ر م	مَفْعُوْلُوْنَ	×❶	الواقعۃ:67
مُحْسِنٌ 4	نیکی کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح س ن	مُفْعِلٌ	×	البقرۃ:112
لِلْمُحْسِنَاتِ 1	نیکی کرنے والیوں کے لیے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتٍ	//	الأحزاب:29
مُحْسِنُوْنَ 1	نیکوکار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	×❶	النحل:128
مُحْسِنِيْنَ 33	نیکی کرنے والے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	×❷	الذاریات:16
مَحْسُوْرًا 1	پچھتاتا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح س ر	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:29
مَحْشُوْرَةً 1	اکٹھے کیے ہوتے	//	واحد مؤنث	//	//	//	ح ش ر	مَفْعُوْلَةً	//	صٓ:19
مُحْصَنَاتٍ 8	پاکدامن عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ص ن	مُفْعَلَاتٍ	×❸	النساء:25
مُحَصَّنَةٍ 1	قلعہ بند	//	واحد مؤنث	تفعیل	//	//	//	مُفَعَّلَةٍ	×	الحشر:14
مُحْصِنِيْنَ 2	نکاح کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	×❷	النساء:24
مُحْضَرًا 1	حاضر	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	ح ض ر	مُفْعَلًا	×	آل عمران:30
مُحْضَرُوْنَ 7	حاضر رکھے جائیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعَلُوْنَ	×❶	الروم:16
الْمُحْضَرِيْنَ 2	حاضر کیے جانے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	×❹	القصص:61
مَحْظُوْرًا 1	روکے ہوئے	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح ظ ر	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:20
مَحْفُوْظٍ 1	محفوظ	//	//	سمع	//	//	ح ف ظ	مَفْعُوْلٍ	//	البروج:22
مُحْكَمَاتٌ 1	واضح حکم والی	//	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ك م	مُفْعَلَاتٌ	×❺	آل عمران:7
مُحْكَمَةٌ 1	محکم	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعَلَةٌ	×	محمد:20
مُحَلِّقِيْنَ 1	منڈوانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	//	//	ح ل ق	مُفَعِّلِيْنَ	×❷	الفتح:27
مَحِلَّهٗ 3	اپنے حلال ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	مَفْعِلَ	مَحْلِلَ❻	البقرۃ:196
مُحِلِّيْ 1	حلال جاننے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلِيْ	مُحْلِلِيْنَ❼	المائدۃ:1
مُحَمَّدٌ 4	محمد ﷺ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ح م د	مُفَعَّلٌ	×❽	آل عمران:144

❶ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ لفظ ﴿مُحْصَنَات﴾ قرآن مجید میں تین مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے جو سیاق کلام سے سمجھے جاتے ہیں: ① پاکدامن عورتیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② خاوند والی عورتیں، جیسا کہ سورۃ النساء: 24 میں ہے ﴿وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاءِ﴾ "خاوند والی عورتیں"، ③ آزاد عورتیں، جیسا کہ سورۃ النساء: 25 میں ہے ﴿الْمُحْصَنٰتِ﴾ "آزاد عورتیں"۔ ❹ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ اس سے مراد وہ آیات ہیں جن کا مفہوم بذات خود واضح ہو، یا دیگر دلائل سے ان کے معنی پوری طرح سمجھ میں آجاتے ہیں، ان میں کسی تاویل کی ضرورت نہیں ہوتی، مثلاً وہ آیات جن میں اوامر ونواہی، احکام ومسائل اور قصص وغیرہ بیان کیے گئے ہیں۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اس سے مراد منیٰ میں یوم النحر (قربانی کا دن) ہے۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، بعض نے اسے مصدر میمی قرار دیا ہے۔ ❽ یہ علم منقول ہے، جو اصل میں باب تفعیل سے اسم مفعول ہے اور یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، یہ رسول اکرم، امام الانبیاء، خاتم الرسل، سید الاولین والآخرین، ﷺ کا اسم گرامی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَحْمُوْدًا [1]	محمود	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م د	مَفْعُوْلًا	× (1)	بنی اسرائیل:79
فَمَحَوْنَا [1]	پھر ہم نے مٹادی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	//	ناقص واوی	م ح و	فَعَلْنَا	×	بنی اسرائیل:12
مَحْيَايَ [2]	میری زندگی	مصدر میمی	×	سمع	//	لفیف مقرون	ح ی و	مَفْعَلَ	مَحْيَوَ (2)	الأنعام:162
مَحِيْصٍ [5]	چھٹکارے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	//	اجوف یائی	ح ی ص	مَفْعِلٍ	مَحْيِصٍ (3)	ابراهیم:21
الْمَحِيْضِ [3]	حیض	مصدر میمی	×	//	//	//	ح ی ض	مَفْعِلِ	مَحْيِضِ (4)	البقرة:222
مُحِيْطٌ [9]	گھیرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ط	مُفْعِلٌ	مُحْوِطٌ (5)	البقرة:19
لَمُحِيْطَةٌ [2]	ضرور گھیرنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٌ	مُحْوِطَةٌ (5)	التوبة:49
لَمُحْيِ [2]	ضرور زندہ کرنے والا	//	واحد مذکر	//	//	لفیف مقرون	ح ی و	مُفْعٍ	مُحْيِوُ (6)	الروم:50
الْمَخَاضُ [1]	دروزہ	اسم جامد	//	×	//	صحیح	م خ ض	فَعَالُ	× (7)	مریم:23
الْمُخْبِتِيْنَ [1]	عاجزی کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	خ ب ت	مُفْعِلِيْنَ	× (8)	الحج:34
مُخْتَالٍ [3]	متکبر	//	واحد مذکر	افتعال	//	اجوف یائی	خ ی ل	مُفْتَعِلٍ	مُخْتَيِلٍ (9)	لقمان:18
مُخْتَلِفٌ [8]	مختلف ہوتے	//	//	//	//	صحیح	خ ل ف	مُفْتَعِلٌ	×	النحل:69
مُخْتَلِفُوْنَ [1]	اختلاف کررہے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِلُوْنَ	× (10)	النبا:3
مُخْتَلِفِيْنَ [1]	اختلاف کرتے	//	//	//	//	//	//	مُفْتَعِلِيْنَ	× (8)	هود:118
مَخْتُوْمٍ [1]	مہر لگی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ت م	مَفْعُوْلٍ	× (11)	المطففین:25
مَخْذُوْلًا [1]	بے بس	//	//	نصر	//	//	خ ذ ل	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:22
مُخْرِجٌ [3]	ظاہر کرنے والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ر ج	مُفْعِلٌ	× (12)	البقرة:72
مُخْرَجَ [1]	نکالنا	مصدر میمی	×	//	//	//	//	مُفْعَلَ	×	بنی اسرائیل:80
مَخْرَجًا [1]	نکلنے کا راستہ	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعَلًا	× (13)	الطلاق:2
مُخْرَجُوْنَ [2]	نکالے جاؤگے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعَلُوْنَ	× (10)	المؤمنون:35
الْمُخْرَجِيْنَ [2]	نکالے گئے لوگوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× (14)	الشعراء:167

(1) مقام محمود سے مراد وہ مقام ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائے گا، اسی مقام پر آپ ﷺ شفاعت کبریٰ فرمائیں گے۔ (2) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ (3) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:یُقَالُ)۔ (4) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، یہ مصدر میمی ہے جو بمعنی حَیْضٌ استعمال ہوا ہے یعنی یہ حیض کا نام ہے، اجوف یائی سے مصدر میمی خلاف قیاس مَفْعِلٌ کے وزن پر آیا ہے یا اسے مصدر اور اسم مصدر دونوں طرح کہا جاسکتا ہے۔ (5) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:مِیْزَانٌ) یا پہلے قاعدہ رَضِیَ سے واؤ کو یاء سے بدل لیں اور پھر قاعدہ رَضُوْا جاری کریں، اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے۔ (7) بعض کے نزدیک یہ باب سمع کا مصدر ہے، یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ (8) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آئے گی۔ (9) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ (10) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (11) خَتَمَ عَلَى الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَغَيْرِهَا کے معنی ہیں برتن کے منہ کو مٹی یا موم وغیرہ سے بند کرنا۔ (12) لفظ ﴿مُخْرِجٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ظاہر کرنے والا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② نکالنے والا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 95 میں ہے ﴿مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ﴾ ''مردہ کو زندہ سے نکالنے والا''۔ (13) کبھی یہ مصدر میمی بھی ہوتا ہے۔ (14) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُخْزِی [1]	رسوا کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ز ی	مُفْعِل	مُخْزِیٌ ❶	التوبة:2
اَلْمُخْسِرِیْنَ [1]	کم دینے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	خ س ر	مُفْعِلِیْنَ	× ❷	الشعراء:181
مُخْضَرَّةً [1]	سرسبز	//	واحد مؤنث	افعِلال	//	//	خ ض ر	مُفْعَلَّة	مُخْضَرِرَةً ❸	الحج:63
مَخْضُوْدٍ [1]	کانٹے دور کیے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ض د	مَفْعُوْل	×	الواقعة:28
مُخَلَّدُوْنَ [2]	ہمیشہ	//	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل د	مُفَعَّلُوْنَ	× ❹	الواقعة:17
مُخْلِصًا [3]	خالص کرتے ہوئے	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	خ ل ص	مُفْعِلًا	×	الزمر:2
مُخْلَصًا [1]	چنے ہوئے	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلًا	//	مریم:51
مُخْلِصُوْنَ [1]	خالص عبادت کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❹	البقرة:139
مُخْلِصِیْنَ [7]	خالص کرتے ہوئے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِیْنَ	× ❺	الأعراف:29
اَلْمُخْلَصِیْنَ [8]	مخلص	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلِیْنَ	× ❷	یوسف:24
مُخْلِفَ [1]	خلاف کرنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	خ ل ف	مُفْعِلَ	×	ابراھیم:47
اَلْمُخَلَّفُوْنَ [3]	پیچھے رہنے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	تفعیل	//	//	//	مُفَعَّلُوْنَ	× ❹	التوبة:81
لِلْمُخَلَّفِیْنَ [1]	پیچھے چھوڑے جانے والوں سے	//	//	//	//	//	//	مُفَعَّلِیْنَ	× ❷	الفتح:16
مُخَلَّقَةٍ [2]	جس کی پوری شکل بنائی ہوئی ہو	//	واحد مؤنث	//	//	//	خ ل ق	مُفَعَّلَةٍ	×	الحج:5
مَخْمَصَةٌ [2]	بھوک	مصدر میمی	×	ف، س، ك	ثلاثی مجرد	//	خ م ص	مَفْعَلَةٌ	//	التوبة:120
مَدَّ [2]	پھیلایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م د د	فَعَلَ	مَدَدَ ❻	الرعد:3
مَدًّا [2]	بڑھانا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلًا	مَدْدًا ❼	مریم:79
اَلْمَدَآئِنِ [3]	شہروں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م د ن	فَعَائِلِ	× ❽	الأعراف:111
مِدَادًا [1]	سیاہی	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	م د د	فِعَالًا	×	الکھف:109
مُدْبِرًا [2]	پیٹھ پھیر کر	اسم فاعل	//	افعال	//	صحیح	د ب ر	مُفْعِلًا	//	النمل:10
اَلْمُدَبِّرٰتِ [1]	پھر انتظام کرنے والوں	//	جمع مؤنث سالم	تفعیل	//	//	//	مُفَعِّلَاتِ	//	النازعات:5
مُدْبِرِیْنَ [6]	پیٹھ پھیر کر	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعِلِیْنَ	× ❾	التوبة:25

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❷ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدَّ)۔ ❹ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدَّ)۔ ❼ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)، لفظ ﴿مَدًّا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① بڑھانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ڈھیل دینا، جیسا کہ سورۃ مریم :75 میں ہے ﴿فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا﴾ ''لازم ہے کہ رحمان اسے ایک مدت تک مہلت دے''۔ ❽ م: مَدِيْنَةٌ۔ ❾ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُدَّتْ[1]	پھیلا دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	فُعِلَتْ	مُدِدَتْ (1)	الانشقاق:3
مُدَّتِهِمْ[1]	ان کی مدت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فُعْلَةِ	مُدْدَةِ (2)	التوبة:4
الْمُدَّثِّرُ[1]	کپڑا لپیٹنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د ث ر	مُتَفَعِّلُ	مُتَدَثِّرٌ (3)	المدثر:1
الْمُدْحَضِيْنَ[1]	ہارنے والوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	د ح ض	مُفْعَلِيْنَ	× (4)	الصافات:141
مَدْحُوْرًا[3]	دھتکارا ہو	//	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	د ح ر	مَفْعُوْلًا	×	الأعراف:18
مُدْخَلَ[1]	داخل کرنا	مصدر میمی	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	د خ ل	مُفْعَلَ	//	بنی اسرئیل:80
مُدْخَلًا[2]	جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	//	//	مُفْعَلًا	//	النساء:31
مُدَّخَلًا[1]	گھسنے کی کوئی جگہ	//	//	افتعال	//	//	//	مُفْتَعَلًا	مُدْتَخَلًا (5)	التوبة:57
مَدَدًا[1]	مدد کے لیے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	فَعَلًا	×	الكهف:109
مَدَدْنَاهَا[2]	ہم نے بچھایا اس کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الحجر:19
مِدْرَارًا[3]	موسلا دھار	اسم مبالغہ	واحد مذکر ومؤنث	//	//	//	د ر ر	مِفْعَالًا	× (6)	الأنعام:6
لَمُدْرَكُوْنَ[1]	ضرور پکڑے جانے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د ر ك	مُفْعَلُوْنَ	× (7)	الشعراء:61
مُدَّكِرٍ[6]	کوئی عبرت لینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	//	ذ ك ر	مُفْتَعِلٍ	مُذْتَكِرٍ (8)	القمر:15
مُدْهَامَّتَانِ[1]	دونوں خوب گہرے سبز	//	تثنیہ مؤنث	افعیلال	//	//	د ہ م	مُفْعَالَّتَانِ	× (7)	الرحمٰن:64
مُدْهِنُوْنَ[1]	بے پروائی کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	د ہ ن	مُفْعِلُوْنَ	//	الواقعة:81
مَدْيَنَ[10]	مدین	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	×	×	×	×	× (9)	الأعراف:85
الْمَدِيْنَةِ[14]	شہر	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م د ن	فَعِيْلَةِ	× (10)	الأعراف:123
لَمَدِيْنُوْنَ[1]	ضرور جزا دیے جانے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	د ی ن	مَفْعُوْلُوْنَ	مَدْيُوْنُوْنَ (11)	الصافات:53
مَدِيْنِيْنَ[1]	محکوم	//	//	//	//	//	//	مَفْعُوْلِيْنَ	مَدْيُوْنِيْنَ (12)	الواقعة:86
مَذْءُوْمًا[1]	ذلیل ہو کر	//	واحد مذکر	فتح	//	مہموز العین	ذ ء م	مَفْعُوْلًا	×	الأعراف:18

(1) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدّ)۔ (2) دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدّ)، یہ ظرف زمان اور مکان دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں یہ زمانہ کے لیے ہے۔ (3) تائے تفعّل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ (4) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (5) باب افتعال کے فاءکلمہ میں دال واقع ہوا تو تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ (6) اس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں یعنی ذَاتُ دَرّ، ہر وہ اسم اور صفت جس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں اس میں کثرت اور لزوم کے معنی پائے جاتے ہیں۔ (7) بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (8) باب افتعال کے فاءکلمہ میں ذال واقع ہوا تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا، پھر ذال کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال) (9) یہ عجمی علم ہے، جگہ اور قبیلے کا نام ہونے کی وجہ سے مذکر ومؤنث دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، مدین اس بستی کا نام ہے جس کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا، یہ بستی حجاز کے راستے میں "معان" کے قریب واقع ہے، اور اس قبیلے کا نام بھی مدین تھا، مدین اصل میں ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے یا پوتے کا نام تھا، علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اگر یہ عربی ہو تو ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مجرد یعنی ملحق بجعفر ہوگا اور اس کا مادہ م د ن اور وزن فَعْيَل ہوگا اور یہ عجمہ اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہوگا۔ (10) ج: مُدُنٌ و مَدَائِنُ۔ (11) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے ضمہ نقل کیا گیا اسے واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی، پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل کر واؤ مفعول کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: مَبِيْعٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (12) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے ضمہ نقل کیا گیا اسے واؤ سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل کر واؤ مفعول کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: مَبِيْعٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[1] مُذَبْذَبِيْنَ	متردد	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	فعللہ	رباعی مجرد	مضاعف رباعی مجرد	ذ ب ذ ب	مُفَعْلَلِيْنَ	× ❶	النساء:143
[1] مُذْعِنِيْنَ	مطیع ہوکر	اسم فاعل		افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ع ن	مُفْعِلِيْنَ	× ❶	النور:49
[1] مُذَكِّرٌ	نصیحت کرنے والے ہو	//	واحد مذکر	تفعیل	//	//	ذ ك ر	مُفَعِّلٌ	×	الغاشية:21
[1] مَذْكُوْرًا	قابل ذکر	اسم مفعول	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلًا	//	الدهر:1
[3] مَذْمُوْمٌ	مذمت کیا ہوا	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ذ م م	مَفْعُوْلٌ	//	بنی اسرائیل:18
[1] مَرٌّ	چلنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	م ر ر	فَعْلٌ	مَرْرٌ ❷	النمل:88
[3] مَرَّ	گزرا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	مَرَرَ ❸	البقرة:259
[4] الْمَرْءِ	مرد	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مهموز اللام	م ر ء	فَعْلٍ	× ❹	البقرة:102
[1] مِرَاءً	بحث	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	فِعَالًا	مِرَايًا ❺	الكهف:22
[1] مَرّٰتٍ	بار	مصدر مرّہ	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعْلَاتٍ	مَرْرَاتٍ ❻	النور:58
[1] الْمَرَاضِعَ	دائیوں	اسم فاعل	جمع مکسر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ض ع	مَفَاعِلَ	× ❼	القصص:12
[1] مُرٰغَمًا	پناہ کی جگہ	اسم ظرف	واحد	مفاعلہ	//	//	ر غ م	مُفَاعَلًا	×	النساء:100
[1] الْمَرَافِقِ	کہنیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ر ف ق	مَفَاعِلِ	× ❽	المائدة:6
[1] فَمَرَّتْ	اور وہ چلتی پھرتی رہی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعَلَتْ	مَرَرَتْ ❾	الأعراف:189
[13] مَرَّةٍ	دفعہ	مصدر مرّہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةٍ	مَرْرَةٍ ❿	الأنعام:94
[1] مِرَّةٍ	طاقت	اسم جامد	//	×	//	//	//	فِعْلَةٍ	مِرْرَةٍ ⓫	النجم:6
[1] مُرْتَابٌ	شک کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ر ی ب	مُفْتَعِلٌ	مُرْتَيِبٌ ⓬	المؤمن:34
[1] مَرَّتٰنِ	دو مرتبہ	مصدر مرّہ	تثنیہ مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعْلَتَانِ	مَرْرَتَانِ ⓭	البقرة:229
[2] مُرْتَفَقًا	آرام گاہ	اسم ظرف مکان	واحد	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ف ق	مُفْتَعَلًا	×	الكهف:29
[1] مُرْتَقِبُوْنَ	انتظار کررہے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	ر ق ب	مُفْتَعِلُوْنَ	× ⓮	الدخان:59
[5] مَرَّتَيْنِ	دوبار	مصدر مرّہ	تثنیہ مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعْلَتَيْنِ	مَرْرَتَيْنِ ⓯	التوبة:101

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدَّ)۔ ❹ جب اس کے شروع میں الف لام ہو تو اس کے شروع سے ہمزہ گر جاتا ہے، ج: رِجَالٌ، اس کا واحد رَجُلٌ بھی آتا ہے۔ ❺ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ)۔ ❻ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہاں اس سے مراد تین اوقات ہیں، م: مَرَّةٌ۔ ❼ م: مُرْضِعٌ، اس سے مراد وہ عورت ہے جو دودھ پلاتی ہے یا یہ اسم ظرف مَرْضَعٌ کی جمع ہے اس سے مراد رضاعت کی جگہ یعنی پستان ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ یہ رَضْعٌ مصدر کی جمع ہے۔ ❽ م: مِرْفَقٌ۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدَّ)، جب مَرَّ کا صلہ بہٖ ہو تو اس کے معنی ہیں ''لے کر چلنا''۔ ❿ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ ہمیشہ ظرف ہو کر استعمال ہوتا ہے، م: مَرَّاتٌ، مِرَارٌ۔ ⓫ ج: مِرَرٌ و أَمْرَارٌ۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قالَ)۔ ⓭ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: مَرَّةٌ۔ ⓮ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓯ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مَرَّةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَرَجَ [2]	ملایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ر ج	فَعَلَ	×	الفرقان:53
اَلْمَرْجَانُ [1]	مونگے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَانٌ	× (1)	الرحمٰن:22
مَرْجِعُكُمْ [16]	واپس آنا ہے تم کو	مصدر میمی	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ر ج ع	مَفْعِلٌ	× (2)	آل عمران:55
اَلْمُرْجِفُوْنَ [1]	افواہیں اڑانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ج ف	مُفْعِلُوْنَ	× (3)	الأحزاب:60
مَرْجُوًّا [1]	قابل امید	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ج و	مَفْعُوْلًا	مَرْجُوْوًا (4)	ھود:62
اَلْمَرْجُوْمِيْنَ [1]	سنگسار ہونے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	ر ج م	مَفْعُوْلِيْنَ	× (5)	الشعراء:116
مُرْجَوْنَ [1]	موقوف رکھا گیا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ر ج و	مُفْعَوْنَ	مُرْجَوُوْنَ (6)	التوبة:106
مَرَحًا [2]	اکڑ کر	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	م ر ح	فَعَلًا	× (7)	بنی اسرائیل:37
مَرْحَبًا [2]	خوشی اور فراخی ہو	اسم ظرف	واحد	نصر	//	//	ر ح ب	مَفْعَلًا	× (8)	صٓ:59
بِالْمَرْحَمَةِ [1]	رحم کرنے کی	مصدر میمی	×	سمع	//	//	ر ح م	مَفْعَلَةِ	× (9)	البلد:17
مَرَدٌّ [5]	واپس ہونے	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	مَفْعَلٍ	مَرْدَدٍ (10)	الشوریٰ:44
مُرْدِفِيْنَ [1]	ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر د ف	مُفْعِلِيْنَ	× (11)	الأنفال:9
مَرَدَّنَا [1]	ہم کو لوٹنا ہے	مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	مَفْعَلَ	مَرْدَدَ (10)	المؤمن:43
مَرَدُوْا [1]	وہ اڑے ہوئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	م ر د	فَعَلُوْا	×	التوبة:101
مَرْدُوْدٍ [1]	واپس کیا جاسکتا	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	مَفْعُوْلٍ	//	ھود:76
لَمَرْدُوْدُوْنَ [13]	ضرور لوٹائے جائیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلُوْنَ	× (5)	النازعات:10
مُرْسَاهَا [3]	اس کا قائم ہونا	مصدر میمی	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ر س و	مُفْعَلٌ	مُرْسَوٌ (12)	الأعراف:187
فَلَا مُرْسِلَ [1]	تو نہیں ہے کوئی کھولنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	صحیح	ر س ل	مُفْعِلَ	×	فاطر:2
مُرْسَلٌ [2]	بھیجا گیا	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلٌ	//	الأعراف:75
اَلْمُرْسَلَاتِ [1]	چلنے والی ہواؤں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعَلَاتِ	× (13)	المرسلات:1
مُرْسِلَةٌ [1]	بھیجنے لگی ہوں	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٌ	×	النمل:35

(1) م:مَرْجَانَةٌ ۔ (2) اس باب سے اسم ظرف بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ (3) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (4) دو ہم جنس حرف واؤ ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ (5) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (6) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) ، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (7) یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہورہا ہے۔ (8) یا یہ مصدر میمی ہے، لَامَرْحَبًا بِهِمْ یہ بددعا کے لیے آتا ہے، اس کے معنی ہیں خدا کرے کہ ان کے لیے جگہ تنگ ہو۔ (9) اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے، ج:مَرَاحِمُ۔ (10) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:يَمُدُّ)۔ (11) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (12) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) یہ اسم ظرف زمان ومکان بھی استعمال ہوتا ہے، یہ باب نصر بھی ہوسکتا ہے۔ (13) بعض نے اس کے معنی گھوڑے اور بعض نے فرشتے بھی کیے ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُرْسِلُوْا [1]	بھیج رہے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر س ل	مُفْعِلُوْا	مُرْسِلُوْنَ (1)	القمر:27
مُرْسَلُوْنَ [9]	رسول بنا کر بھیجے گئے	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلُوْنَ	× (2)	یٰسٓ:14
اَلْمُرْسَلِیْنَ [24]	رسولوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِیْنَ	× (3)	البقرۃ:252
مُرْسِلِیْنَ [2]	رسول بنا کر بھیجنے والے	اسم فاعل	//	//	//	//	//	مُفْعِلِیْنَ	× (4)	القصص:45
مُرْشِدًا [1]	ہدایت دینے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	ر ش د	مُفْعِلًا	×	الکہف:17
مِرْصَادًا [2]	گھات کی جگہ	اسم مبالغہ	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	//	ر ص د	مِفْعَالًا	× (5)	النبأ:21
مَرْصَدٍ [1]	گھات	//	//	//	//	//	//	مَفْعَلٍ	× (6)	التوبۃ:5
مَرْصُوْصٌ [1]	سیسہ پلائی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ر ص ص	مَفْعُوْلٌ	×	الصف:4
مَرَضٌ [13]	بیماری	اسم جامد	//	×	//	صحیح	م ر ض	فَعَلٌ	× (7)	المائدۃ:52
مَرْضٰی [5]	بیمار	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	//	فَعْلٰی	× (8)	النساء:43
مَرْضَاتِ [4]	رضا	مصدر میمی	×	//	//	ناقص واوی	ر ض و	مَفْعَلَۃِ	مَرْضَوَۃِ (9)	البقرۃ:207
مَرِضْتُ [1]	میں بیمار ہوتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	صحیح	م ر ض	فَعِلْتُ	×	الشعراء:80
مُرْضِعَۃٍ [1]	دودھ پلانے والی	اسم فاعل	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ر ض ع	مُفْعِلَۃٍ	× (10)	الحج:2
مَرْضِیًّا [1]	بڑا پسندیدہ	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ض و	مَفْعُوْلًا	مَرْضُوْوًا (11)	مریم:55
مَرْضِیَّۃً [1]	راضی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَفْعُوْلَۃً	مَرْضُوْوَۃً (12)	الفجر:28
اَلْمَرْعٰی [2]	چارہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر ع ی	مَفْعَلَ	مَرْعَیَ (13)	الأعلیٰ:4
مِرْفَقًا [1]	آسانی	//	//	//	//	صحیح	ر ف ق	مِفْعَلًا	×	الکہف:16
اَلْمَرْفُوْدُ [1]	جو عطیہ دیا گیا	اسم مفعول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ر ف د	مَفْعُوْلُ	× (14)	ہود:99
اَلْمَرْفُوْعِ [1]	اونچی کی	//	//	فتح	//	//	ر ف ع	مَفْعُوْلِ	×	الطور:5

(1) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (2) یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (3) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (4) یہ اس کی نصبی حالت ہے،، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (5) اس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں یعنی ذَاتُ رَصْدٍ ، ہر وہ اسم اور صفت جس میں نسبت کے معنی پائے جاتے ہیں اس میں کثرت اور لزوم کے معنی پائے جاتے ہیں، اور بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف بروزن اسم آلہ ہے، ج: مَرَاصِیْدُ۔ (6) ج: مَرَاصِدُ۔ (7) یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے، مگر یہاں یہ اسم جامد کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، ج: اَمْرَاضٌ۔ (8) م: مَرِیْضٌ۔ (9) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قال)۔ (10) مُرْضِعَۃٌ اس عورت کو کہا جاتا ہے، جو فی الوقت دودھ پلا رہی ہو اور مُرْضِعٌ اس عورت کو کہا جاتا ہے جو دودھ پلانے کی صلاحیت رکھتی ہو اگرچہ وہ فی الوقت دودھ نہ پلا رہی ہو، ج: مَرَاضِعُ ۔ (11) ماضی اور مضارع کی موافقت سے آخری واؤ کو یاء سے بدل دیا تو یہ مَرْضُوْیًا ہو گیا، پھر واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)۔ (12) ماضی اور مضارع کی موافقت سے آخری واؤ کو یاء سے بدل دیا تو یہ مَرْضُوْیَۃً ہو گیا، پھر واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)۔ (13) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) ، یہ اصل میں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، یہ مصدر میمی، اسم ظرف اور اسم مفعول بھی ہو سکتا ہے، ج: مَرَاعٍ۔ (14) اس سے مراد وہ انعام ہے جو کسی کو دیا جائے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَرْفُوعَةٌ [3]	اونچے	اسم مفعول	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ف ع	مَفْعُولَةٌ	×	الغاشیة:13
مَرْقَدِنَا [1]	ہمارے سونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	//	//	ر ق د	مَفْعَلِ	× ❶	یٰسٓ:52
مَرْقُوْمٌ [2]	لکھی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	ر ق م	مَفْعُوْلٌ	×	المطففین:9
مَرْكُوْمٌ [1]	گہرا	//	//	//	//	//	ر ك م	//	//	الطور:44
مَرُّوْا [3]	وہ گزرتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	م ر ر	فَعَلُوْا	مَرَرُوْا ❷	الفرقان:72
الْمَرْوَةَ [1]	مروہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص واوی	م ر و	فَعْلَةَ	× ❸	البقرة:158
مَرِيْئًا [1]	خوش گوار	صفت مشبہ	واحد مذکر	ف، ك، ر	//	مہموز اللام	م ر ء	فَعِيْلًا	× ❹	النساء:4
مُرِيْبٍ [7]	بے چین رکھنے والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ر ی ب	مُفْعِلٍ	مُرْيِبٍ ❺	ھود:62
مِرْيَةٍ [5]	شک	اسم مصدر	×	مفاعلہ	//	ناقص یائی	م ر ی	فِعْلَةٍ	×	ھود:17
مَرِيْجٍ [1]	الجھی ہوئی	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ر ج	فَعِيْلٍ	× ❻	قٓ:5
مَرِيْدٍ [2]	سرکش	//	//	//	//	//	م ر د	//	× ❼	الحج:3
مَرِيْضًا [5]	مریض	//	//	سمع	//	//	م ر ض	فَعِيْلًا	× ❽	البقرة:184
مَرْيَمَ [34]	مریم علیہا السلام	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ر ی م	مَفْعَلَ	× ❾	البقرة:87
مِزَاجُهٗ [3]	اس میں آمیزش ہوگی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م ز ج	فِعَالُ	× ❿	المطففین:27
مُزْجٰةٍ [1]	تھوڑی	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ز ج و	مُفْعَلَةٍ	مُزْجَوَةٍ ⓫	یوسف:88
بِمُزَحْزِحِهٖ [1]	اس کو بچانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	فَعْلَلَة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ز ح ز ح	مُفَعْلِلٍ	×	البقرة:96
مُزْدَجَرٌ [1]	نصیحت	مصدر میمی	×	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ز ج ر	مُفْتَعَلٌ	مُزْتَجَرٌ ⓬	القمر:4
مُزِّقْتُمْ [1]	تم ریزہ ریزہ ہوجاؤ گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر حاضر	تفعیل	//	//	م ز ق	فُعِّلْتُمْ	×	سبا:7
مَزَّقْنٰهُمْ [1]	ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	سبا:19
الْمُزَّمِّلُ [1]	کپڑا لپیٹنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعّل	//	//	ز م ل	مُتَفَعِّلُ	مُتَزَمِّلُ ⓭	المزمل:1

❶ ج:مَرَاقِدُ۔ ❷ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❸ یہ مکہ معظمہ کی مشہور پہاڑی کا نام ہے جہاں حج اور عمرہ کرنے والے لوگ سات چکر لگاتے ہیں۔ ❹ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ❺ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❻ ج:اَمْرِجَةٌ۔ ❼ بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے، ج:مُرَدَاءُ۔ ❽ ج:مَرْضٰی۔ ❾ یہ عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا نام ہے، اس کے معنی ہیں وہ عورت جو مردوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کو ناپسند کرتی ہو، بعض کے نزدیک یہ عجمی یعنی سریانی زبان میں صفت بمعنی خادم ہے، حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کا نام حنّہ اور والد کا نام عمران تھا، یہ انتہائی پاکدامن، صاحب کرامت اللہ کی ولیہ تھی۔ ❿ اگر اس سے مراد ملانے کی چیز ہو تو یہ اسم جامد ہوگا، ج:اَمْزِجَةٌ۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ⓬ باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا(قاعدہ:تائے افتعال)، بعض کے نزدیک یہ ظرف مکان ہے۔ ⓭ تائے تفعّل کے بعد زاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو زاء سے بدل کر زاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ: تائے تفعّل)، یہ نبی اکرم ﷺ کا صفاتی نام ہے اس کی وجہ یہ تھی کہ پہلی وحی کے بعد جب نبی ﷺ گھبرائے ہوئے گھر تشریف لائے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا:((زَمِّلُوْنِی ،زَمِّلُوْنِی)) ''مجھے کپڑا اوڑھا دو، مجھے کپڑا اوڑھا دو' اس لیے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ﴿يَاأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ﴾ کہہ کر مخاطب فرمایا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْمُزْن [1]	بادل	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	صحیح	م ز ن	فُعْل	× ❶	الواقعة:69
مَزِيْدٌ [2]	مزید	مصدر میمی	×	ضرب	//	اجوف یائی	ز ی د	مَفْعِلٌ	مَزْيِدٌ ❷	ق:35
مَسَّ [23]	پہنچا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	مضاعف ثلاثی	م س س	فَعِلَ	مَسِسَ ❸	ال عمران:140
مَسَّ [2]	چھونا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَ	مَسْسَ ❹	القمر:48
مَسَاجِدَ [6]	مسجدوں	اسم ظرف	جمع مکسر	نصر	//	صحیح	س ج د	مَفَاعِلَ	× ❺	البقرة:114
لَا۔ مِسَاسَ [1]	نہ ہاتھ لگانا	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م س س	فِعَالَ	× ❻	طٰه:97
مُسَافِحَاتٍ [1]	بدکاری کرنے والی عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	س ف ح	مُفَاعِلَاتٍ	×	النساء:25
مُسَافِحِيْنَ [2]	گناہ کرنے والے مرد	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَاعِلِيْنَ	× ❼	النساء:24
اَلْمَسَاقُ [1]	جانا	مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ق	مَفْعَلُ	مَسْوَقٌ ❽	القيامة:30
مَسَاكِنُ [11]	گھر	اسم ظرف	جمع مکسر	//	//	صحیح	س ك ن	مَفَاعِلُ	× ❾	التوبة:24
مَسَاكِيْنَ [12]	مسکینوں	صفت مشبہ	//	کرم	//	//	//	مَفَاعِيْلَ	× ❿	المائدة:89
مَسْؤُوْلًا [4]	سوال کیا جانے والا	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح	//	مہموز العین	س ء ل	مَفْعُوْلًا	×	بني اسرائيل:34
مَسْؤُوْلُوْنَ [1]	سوال کیے جانے لگے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلُوْنَ	× ⓫	الصافات:24
اَلْمُسَبِّحُوْنَ [1]	تسبیح بولتے	اسم فاعل	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	مُفَعِّلُوْنَ	//	الصافات:166
اَلْمُسَبِّحِيْنَ [1]	تسبیح بیان کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفَعِّلِيْنَ	× ❼	الصافات:143
بِمَسْبُوْقِيْنَ [2]	ناکام ہونے والے	اسم مفعول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	س ب ق	مَفْعُوْلِيْنَ	//	الواقعة:60
اَلْمُسْتَأْخِرِيْنَ [1]	پیچھے آنے والوں	اسم فاعل	//	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء خ ر	مُسْتَفْعِلِيْنَ	× ⓬	الحجر:24
مُسْتَأْنِسِيْنَ [1]	دل لگانے والے	//	//	//	//	//	ء ن س	//	//	الأحزاب:53
مُسْتَبْشِرَةٌ [1]	خوش ہونے والے	//	واحد مؤنث	//	//	صحیح	ب ش ر	مُسْتَفْعِلَةٌ	×	عبس:39
مُسْتَبْصِرِيْنَ [1]	سمجھ بوجھ والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	ب ص ر	مُسْتَفْعِلِيْنَ	× ⓬	العنكبوت:38
اَلْمُسْتَبِيْنَ [1]	واضح مطلب والی	//	واحد مذکر	//	//	اجوف یائی	ب ی ن	مُسْتَفْعِلَ	مُسْتَبْيِنَ ⓭	الصافات:117
مُسْتَخْفٍ [1]	چھپا ہوا	//	//	//	//	ناقص یائی	خ ف ی	مُسْتَفْعٍ	مُسْتَخْفِيٌ ⓮	الرعد:10

❶ م: مُزْنَةٌ۔ ❷ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کودے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، یہ اسم مفعول بھی ہوسکتا ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے سین کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❹ دو ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)سورة البقرة :275 میں یہ بمعنی جَنُوْنٌ باب نصر سے صفت مشبہ ہے۔ ❺ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے،م: مَسْجِدٌ، یہ خلاف قیاس مَفْعِلٌ کے وزن پر آیا ہے،مضارع مضموم العین ہونے کی وجہ سے قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ❻ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے۔ ❼ یہ اس کی جری حالت ہے،اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❾ م: مَسْكَنٌ۔ ❿ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی غیر منصرف ہے،م: مِسْكِيْنٌ ۔ ⓫ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓬ یہ اس کی نصبی حالت ہے،اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا یاء کو اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے،اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓮ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُسْتَخْلَفِيْنَ [1]	جانشین	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	مُسْتَفْعَلِيْنَ	× ❶	الحديد:7
مُسْتَسْلِمُوْنَ [1]	فرماں بردار بن گے	اسم فاعل	//	//	//	//	س ل م	مُسْتَفْعِلُوْنَ	× ❷	الصافات:26
مُسْتَضْعَفُوْنَ [1]	کمزور تھے	اسم مفعول	//	//	//	//	ض ع ف	مُسْتَفْعَلُوْنَ	//	الأنفال:26
مُسْتَضْعَفِيْنَ [4]	کمزوروں	//	//	//	//	//	//	مُسْتَفْعَلِيْنَ	× ❶	النساء:97
مُسْتَطَرٌ [1]	لکھا جاچکا	//	واحد مذکر	افتعال	//	//	س ط ر	مُفْتَعَلٌ	×	القمر:53
مُسْتَطِيْرًا [1]	پھیل رہی	اسم فاعل	//	استفعال	//	اجوف یائی	ط ی ر	مُسْتَفْعِلًا	مُسْتَطْيِرًا ❸	الدهر:7
اَلْمُسْتَعَانُ [2]	جس سے مدد مانگی جاتی	اسم مفعول	//	//	//	اجوف واوی	ع و ن	مُسْتَفْعَلُ	مُسْتَعْوَنُ ❹	يوسف:18
اَلْمُسْتَغْفِرِيْنَ [1]	بخشش مانگنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	غ ف ر	مُسْتَفْعِلِيْنَ	× ❶	آل عمران:17
مُسْتَقْبِلَ [1]	سامنے آرہا	//	واحد مذکر	//	//	//	ق ب ل	مُسْتَفْعِلَ	×	الأحقاف:24
اَلْمُسْتَقْدِمِيْنَ [1]	پہلے گزرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	ق د م	مُسْتَفْعِلِيْنَ	× ❶	الحجر:24
مُسْتَقَرٌّ [10]	ٹھکانا	اسم ظرف	واحد	//	//	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	مُسْتَفْعَلٌ	مُسْتَقْرَرٌ ❺	البقرة:36
مُسْتَقِرٌّ [3]	ٹھہرا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	//	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَقْرِرٌ ❻	القمر:3
مُسْتَقِيْمٍ [37]	سیدھا	//	//	//	//	اجوف واوی	ق و م	مُسْتَفْعِلٍ	مُسْتَقْوِمٍ ❼	البقرة:142
مُسْتَكْبِرًا [2]	تکبر	//	//	//	//	صحیح	ك ب ر	مُسْتَفْعِلًا	×	لقمان:7
مُسْتَكْبِرُوْنَ [2]	سرکشوں کو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُسْتَفْعِلُوْنَ	× ❷	النحل:22
مُسْتَكْبِرِيْنَ [2]	تکبر کرتے ہوئے	//	//	//	//	//	//	مُسْتَفْعِلِيْنَ	× ❶	المؤمنون:67
مُسْتَمِرٌّ [2]	چلا آیا	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	م ر ر	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَمْرِرٌ ❻	القمر:2
مُسْتَمْسِكُوْنَ [1]	تھامے ہوئے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	صحیح	م س ك	مُسْتَفْعِلُوْنَ	× ❷	الزخرف:21
مُسْتَمِعُهُمْ [1]	ان میں سے سننے والے	//	واحد مذکر	افتعال	//	//	س م ع	مُفْتَعِلُ	×	الطور:38

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، یہ ظرف زمان اور مکان دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، کبھی یہ اِسْتِقْرَارٌ کے معنی میں مصدر میمی ہوتا ہے، سورۃ الأنعام : 98 میں ﴿ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ﴾ یہ دونوں لفظ اسم ظرف ہیں، مُسْتَقَرٌّ سے مراد ماں کا رحم اور مُسْتَوْدَعٌ سے مراد باپ کی پیٹھ ہے، بعض کے نزدیک مُسْتَقَرٌّ سے مراد ماں کا پیٹ اور مُسْتَوْدَعٌ سے مراد قبر ہے، اس صورت میں یہ لَكُمْ خبر محذوف کے لیے مبتدا ہوں گے، یا یہ دونوں لفظ اسم مفعول ہیں، اس صورت میں یہ مِنْكُمْ خبر محذوف کے لیے مبتدا بنیں گے، مُسْتَقَرٌّ کے معنی "وقت مقرر" بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأنعام : 67 میں ہے ﴿ لِكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ ﴾ "ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے"۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُسْتَمِعُوْنَ [1]	سنتے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	مُفْتَعِلُوْنَ	×	الشعراء:15
مُسْتَنْفِرَةٌ [1]	بدکے ہوئے	//	واحد مؤنث	استفعال	//	//	ن ف ر	مُسْتَفْعِلَةٌ	//	المدثر:50
مَسَّتْهُ [5]	اس کو پہنچی ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م س س	فَعِلَتْ	مَسِسَتْ ❶	هود:10
مُسْتَهْزِءُ وْنَ [1]	مذاق اڑانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ہ ز ء	مُسْتَفْعِلُوْنَ	× ❷	البقرة:14
اَلْمُسْتَهْزِءِ يْنَ [1]	استہزا کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُسْتَفْعِلِيْنَ	× ❸	الحجر:95
مُسْتَوْدَعٌ [2]	سونپے جانے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	مثال واوی	و د ع	مُسْتَفْعَلٌ	× ❹	الأنعام:98
مَسْتُوْرًا [1]	چھپا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ت ر	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:45
بِمُسْتَيْقِنِيْنَ [1]	یقین کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی ق ن	مُسْتَفْعِلِيْنَ	× ❺	الجاثية:32
مَسْجِدًا [22]	مسجد	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	مَفْعِلًا	× ❻	التوبة:107
اَلْمَسْجُوْرِ [1]	لبالب بھرے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	س ج ر	مَفْعُوْلِ	× ❼	الطور:6
اَلْمَسْجُوْنِيْنَ [1]	قیدیوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	س ج ن	مَفْعُوْلِيْنَ	× ❺	الشعراء:29
مَسْحًا [1]	ہاتھ پھیرنے لگے	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	م س ح	فَعْلًا	×	صٓ:33
اَلْمُسَحَّرِيْنَ [2]	سحرزدہ لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ح ر	مُفَعَّلِيْنَ	× ❺	الشعراء:153
مَسْحُوْرًا [3]	سحرزدہ	//	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:47
مَسْحُوْرُوْنَ [1]	جن پر جادو کردیا گیا ہے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلُوْنَ	× ❷	الحجر:15
اَلْمُسَخَّرِ [1]	مسخر کیا ہوا	//	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س خ ر	مُفَعَّلِ	×	البقرة:164
مُسَخَّرَاتٍ [3]	تابع کیے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفَعَّلَاتٍ	//	الأعراف:54
لَمَسَخْنَاهُمْ [1]	تو ہم ان کی صورتیں بدل دیں	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	//	م س خ	فَعَلْنَا	//	یٰسٓ:67
مَسَدٍ [1]	کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	م س د	فَعَلٍ	//	اللّهب:5
مُسْرِفٌ [2]	حد سے بڑھنے والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ر ف	مُفْعِلٌ	×	المؤمن:28
مُسْرِفُوْنَ [3]	حد سے گزرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❷	الأعراف:81

❶ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے سین کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قـاعـده:مَـدٌّ)۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے، یہ اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ یہ مصدر میمی اور اسم مفعول بھی ہوسکتا ہے، مزید تفصیل کے لیے دیکھیں لفظ مُسْتَقَرٌّ۔ ❺ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق مضارع مضموم العین سے اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، کبھی یہ ظرف زمان بھی ہوتی ہے، اس کے معنی ہوتے ہیں ''نماز کا وقت''، جیسا کہ سورة الأعراف : 29 میں ہے ﴿عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ ''ہر نماز کے وقت''، ﴿الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ سے مراد خانہ کعبہ کی مسجد ہے جو مكة المكرّمہ میں ہے اس میں ایک نماز پڑھنے سے ایک لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے، ﴿الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا﴾ سے مراد مسجد بیت المقدس ہے، یہ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے، جو فلسطین کے شہر القدس میں واقع ہے، یہ مکے سے 40 دن کی مسافت پر واقع ہے، اس میں ایک نماز پڑھنے سے پانچ سو نماز کا ثواب ملتا ہے، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت المقدس میں ایک نماز پڑھنے سے پانچ سو نماز کا ثواب ملتا ہے۔ (طبرانی فی الاوسط:7008 اسنادہ حسن)، ج: مَسَاجِدُ۔ ❼ بعض نے اس کے معنی ''بھڑکائے ہوئے'' بھی کیے ہیں، یعنی قیامت کے دن سمندروں میں آگ بھڑک اٹھے گی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُسْرِفِيْنَ[10]	حد سے بڑھنے والی	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	مُفْعِلِيْنَ	× ❶	الزخرف:5
مَسْرُوْرًا[2]	خوش	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ر ر	مَفْعُوْلًا	×	الانشقاق:9
مَسْطُوْرٍ[3]	لکھی ہوئی	//	//	//	//	صحیح	س ط ر	مَفْعُوْلٍ	//	الطور:2
مَسْغَبَةٍ[1]	بھوک	مصدر میمی	×	//	//	//	س غ ب	مَفْعَلَةٍ	× ❷	البلد:14
مُسْفِرَةٌ[1]	چمک رہے ہونگے	اسم فاعل	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ف ر	مُفْعِلَةٌ	×	عبس:38
مَسْفُوْحًا[1]	بہایا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	س ف ح	مَفْعُوْلًا	//	الأنعام:145
مِسْكٌ[1]	کستوری	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	م س ك	فِعْلٌ	× ❸	المطففين:26
اَلْمَسْكَنَةُ[2]	مسکینی	مصدر میمی	×	نصر	//	//	س ك ن	مَفْعَلَةُ	× ❹	البقرة:61
مَسْكَنِهِمْ[1]	ان کے رہنے کے مقام	اسم ظرف	واحد	//	//	//	//	مَفْعَلٍ	× ❺	سبا:15
مَسْكُوْبٍ[1]	جو گرایا جارہا ہے	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	س ك ب	مَفْعُوْلٍ	×	الواقعة:31
مَسْكُوْنَةٍ[1]	رہائشی	//	واحد مؤنث	//	//	//	س ك ن	مَفْعُوْلَةٍ	//	النور:29
مِسْكِيْنٍ[11]	مسکین	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	مِفْعِيْلٍ	× ❺ ❻	البقرة:184
مُسْلِمًا[2]	مسلمان	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	مُفْعِلًا	×	آل عمران:67
مُسْلِمَاتٍ[2]	//	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتٍ	//	التحريم:5
مُسْلِمَةً[1]	فرماں برداری کرنے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةً	//	البقرة:128
مُسَلَّمَةٌ[3]	بے عیب	اسم مفعول	//	تفعیل	//	//	//	مُفَعَّلَةٌ	× ❼	البقرة:71
مُسْلِمُوْنَ[15]	فرماں بردار ہوکر	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❽	البقرة:132
مُسْلِمِيْنَ[21]	فرماں بردار	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❶	الأعراف:126
مُسْلِمَيْنِ[1]	فرماں بردار	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	مُفْعِلَيْنِ	//	البقرة:128

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❸ اس سے مراد ہرن کے ناف سے نکلنے والا خوشبودار مادہ ہے ،م: مِسْكَةٌ، ج: مِسَكٌ ۔ ❹ اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے۔ ❺ ج: مَسَاكِنُ ❻ یا یہ اسم مبالغہ ہے، ج: مَسَاكِيْنُ۔ ❼ لفظ ﴿مُسَلَّمَةٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بے داغ، بے عیب، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② سونپی گئی، جیسا کہ سورة النساء:92 میں ہے ﴿دِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ﴾ "دیت جو حوالے کی گئی ہو"۔ ❽ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُسْمَعٍ [1]	سنایا جائے	اسم مفعول	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	مُفْعَلٍ	×	النساء:46
بِمُسْمِعٍ [1]	سنا سکتے ہو	اسم فاعل	//	//	//	//	//	مُفْعِلٍ	//	فاطر:22
مُسَمًّى [21]	مقررہ	اسم مفعول	//	تفعیل	//	ناقص واوی	س م و	مُفَعَّلٍ	مُسَمَّوٌ ❶	البقرة:282
مُسَنَّدَةٌ [1]	دیواروں سے لگائی ہوئی	//	واحد مؤنث	//	//	صحیح	س ن د	مُفَعَّلَةٌ	×	لمنافقون:4
مَسْنُوْنٍ [3]	سیاہ کیچڑ	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	س ن ن	مَفْعُوْلٍ	//	الحجر:26
مُسْوَدًّا [2]	سیاہ	اسم فاعل	//	اِفْعِلَال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و د	مُفْعَلًّا	//	النحل:58
مُسْوَدَّةٌ [1]	سیاہ ہو رہے ہوں گے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعَلَّةٌ	//	الزمر:60
مُسَوَّمَةً [3]	نشان لگائے ہوئے	اسم مفعول	//	تفعیل	//	//	س و م	مُفَعَّلَةً	× ❷	ھود:83
مُسَوِّمِيْنَ [1]	خاص نشان والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلِيْنَ	× ❸	ال عمرٰن:125
اَلْمُسِيْءُ [1]	برے کام کرنے والا	//	واحد مذکر	افعال	//	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	مُفْعِلُ	مُسْوِءُ ❹	المؤمن:58
اَلْمَسِيْحُ [11]	مسیح	اسم مبالغہ	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م س ح	فَعِيْلُ	× ❺	ال عمرٰن:45
مُسَيْطِرُوْنَ [1]	داروغے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	فَيْعَلَة	ملحق رباعی مجرد	//	س ط ر	مُفَيْعِلُوْنَ	× ❻	الطور:37
مَشَّاءٍ [1]	پھرنے والے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ش ی	فَعَّالٍ	مَشَّايٍ ❼	القلم:11
مَشَارِبُ [1]	پینے کی چیزیں	اسم آلہ	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	ش ر ب	مَفَاعِلُ	× ❽	یٰسٓ:73
مَشَارِقَ [3]	مشرق	اسم ظرف	//	نصر	//	//	ش ر ق	مَفَاعِلَ	× ❾	الأعراف:137
اَلْمَشْئَمَةِ [3]	بائیں ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین	ش ء م	مَفْعَلَةِ	× ❿	الواقعة:9
مُشْتَبِهًا [1]	ملتے جلتے	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	صحیح	ش ب ہ	مُفْتَعِلًا	×	الأنعام:99
مُشْتَرِكُوْنَ [2]	ایک دوسرے کے شریک ہوں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	ش ر ك	مُفْتَعِلُوْنَ	//	الصافات:33
اَلْمَشْحُوْنِ [3]	بھری ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ش ح ن	مَفْعُوْلِ	//	الشعراء:119
مَشْرَبَهُمْ [2]	ان کے پینے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	سمع	//	//	ش ر ب	مَفْعَلَ	//	البقرة:60
اَلْمَشْرِقُ [6]	مشرق	//	//	نصر	//	//	ش ر ق	مَفْعِلُ	× ⓫	البقرة:115

❶ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❷ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشّیٔ ہو۔ ❸ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❺ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام ہے، اس لفظ کے بارے میں مختلف قول ہیں: ۱۔ یہ عجمی یعنی عبرانی زبان کا اسم ہے، اس کے معنی ہیں "بابرکت" ۲۔ یہ عربی زبان کا لفظ سیاحت سے ماخوذ ہے، مسیح اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے سیاحت کے لیے زمین پر سیر کی، یا یہ مسح سے ماخوذ ہے اور مسیح اس لیے کہتے ہیں کہ جب وہ کسی بیمار آدمی کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تو وہ تندرست ہو جاتا تھا، یہ فَعِيْل بمعنی فَاعِل ہے، اور قرب قیامت ظاہر ہونے والے دجال کو جو مسیح کہا گیا ہے اس کی دو وجہیں وہ سکتی ہیں ۱۔ وہ فَعِيْل بمعنی مفعول یعنی مَمْسُوح العین کانی آنکھ والا ہوگا، ۲۔ زمین کے اکثر حصے پر سیر کرنے کی وجہ سے اسے مسیح کہا گیا ہے۔ ❻ اس میں یاء زائد لائی گئی ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ❽ م: مِشْرَبٌ، یا یہ مَشْرَبٌ کی جمع ہے جو مصدر میمی بھی ہے اور ظرف مکان اور زمان بھی ہے۔ ❾ جمع کا لفظ اس لیے استعمال کیا گیا ہے کہ سورج ہر روز ایک نئی جگہ سے نکلتا ہے، سال کے دنوں کے برابر مشرق اور مغرب ہیں، م: مَشْرِقٌ، یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، کیونکہ اس کا مضارع مضموم العین ہے۔ ❿ تاء مبالغہ کے لیے ہے، یہ باب فتح کا مصدر میمی اور ظرف مکان بھی ہو سکتا ہے، اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں ہوگا (وہ دوزخی ہوں گے)۔ ⓫ یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، کیونکہ اس کا مضارع مضموم العین ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْمَشْرِقَيْنِ 2	دونوں مشرقوں	اسم ظرف	تثنیہ مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ر ق	مَفْعِلَيْنِ	× ❶	الرحمٰن:17
مُشْرِقِيْنَ 2	سورج نکلتے وقت	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❷	الحجر:73
مُشْرِكٌ 2	مشرک مرد	//	واحد مذکر	//	//	//	ش ر ك	مُفْعِلٌ	×	النور:3
الْمُشْرِكَاتِ 3	مشرک عورتوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتِ	//	البقرة:221
مُشْرِكَةٍ 2	ایک مشرکہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٍ	//	البقرة:221
مُشْرِكُوْنَ 6	مشرک ہی ہوتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❸	یوسف:106
مُشْرِكِيْنَ 1	مشرک	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❷	الأنعام:23
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ 36	مشعر حرام	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ش ع ر	مَفْعَلٍ	× ❹	البقرة:198
مُشْفِقُوْنَ 5	ڈرتے رہتے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	ش ف ق	مُفْعِلُوْنَ	× ❸	الأنبياء:28
مُشْفِقِيْنَ 3	وہ ڈر رہے ہوں گے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❷	الكهف:49
كَمِشْكٰوةٍ 1	جیسے ایک طاق	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	ناقص واوی	ش ك و	مِفْعَلَةٍ	مِشْكَوَةٍ ❺	النور:35
مَشْكُوْرًا 2	مقبول ہوگی	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:19
مَشْهَدِ 1	حاضری	اسم ظرف	واحد	سمع	//	//	ش ه د	مَفْعَلِ	× ❻	مریم:37
مَشْهُوْدٌ 3	سب حاضر کیے جائیں گے	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	//	مَفْعُوْلٌ	× ❼	هود:103
مَشَوْا 1	چل پڑتے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	م ش ی	فَعَوْا	مَشَيُوْا ❽	البقرة:20
مَشِيْدٍ 1	بہت مضبوط	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	اجوف یائی	ش ی د	مَفْعُوْلٍ	مَشْيُوْدٍ ❾	الحج:45
مُشَيَّدَةٍ 1	مضبوط	//	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفَعَّلَةٍ	×	النساء:78
مَشْيِكَ 1	اپنی چال	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ش ی	فَعْلِ	//	لقمان:19
بِمَصَابِيْحَ 2	چراغوں	اسم آلہ	جمع مکسر	سمع	//	صحیح	ص ب ح	مَفَاعِيْلَ	× ❿	حم السجدة:12
مَصَانِعَ 1	بڑے بڑے محل	اسم ظرف	//	فتح	//	//	ص ن ع	مَفَاعِلَ	× ⓫	الشعراء:129
مِصْبَاحٌ 2	چراغ	اسم آلہ	واحد	سمع	//	//	ص ب ح	مِفْعَالٌ	× ⓬	النور:35

❶ اس کو تثنیہ اس لیے لایا گیا ہے کہ اس سے مراد گرمی اور سردی میں سورج کے طلوع ہونے کی دو مختلف جگہیں مراد ہیں، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مَشْرِق ، ج: مَشَارِقُ ۔ ❷ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ میدان مزدلفہ میں یہ ایک پہاڑ کا نام ہے، اس کا نام مشعر اس لیے رکھا گیا ہے کہ مشعر کے معنی ہیں علامت اور یہ بھی حج کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❻ ج: مَشَاهِدُ ، یہ مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے۔ ❼ سورۃ البروج :3 میں ہے ﴿ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ﴾ شَاهِد سے مراد نمازی اور فرشتے اور مَشْهُوْد سے مراد جمعہ کا دن ہے یا شَاهِد سے مراد حجاج اور مَشْهُود سے مراد عرفہ کا دن ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال) ، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ❾ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی ، یاء سے ضمہ نقل کیا گیا اسے واؤ سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ) تو یہ مَشْوُوْدٌ ہوگیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ کو گرادیا تو یہ مَشُوْدٍ ہوگیا پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل کر واؤ مفعول کو یاء سے بدل دیا(قاعدہ:مَبِيْعٌ) ۔ ❿ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مِصْبَاحٌ۔ ⓫ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَصْنَعَةٌ یا مَصْنَعٌ۔ ⓬ ج: مَصَابِيْحُ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُصْبِحِيْنَ [5]	صبح کے وقت	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	مُفْعِلِيْنَ	× ❶	الحجر:66
مُصَدِّقٌ [18]	تصدیق کرتی	//	واحد مذکر	تفعیل	//	//	ص د ق	مُفَعِّلٌ	×	البقرۃ:89
اَلْمُصَّدِّقَاتِ [1]	صدقہ کرنے والی عورتیں	//	جمع مؤنث سالم	تفعّل	//	//	//	مُتَفَعِّلَاتِ	مُتَصَدِّقَاتِ ❷	الحدید:18
اَلْمُصَدِّقِيْنَ [1]	تصدیق کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	تفعیل	//	//	//	مُفَعِّلِيْنَ	× ❸	الصافات:52
اَلْمُصَّدِّقِيْنَ [1]	صدقہ کرنے والے مرد	//	//	تفعّل	//	//	//	مُتَفَعِّلِيْنَ	مُتَصَدِّقِيْنَ ❷	الحدید:18
مِصْرَ [4]	مصر	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	م ص ر	فِعْلَ	× ❹	یوسف:21
مِصْرًا [1]	کسی شہر	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فِعْلًا	× ❺	البقرۃ:61
بِمُصْرِخِكُمْ [1]	تمہاری فریادرسی کرسکتا ہو	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ص ر خ	مُفْعِلٍ	×	ابراهیم:22
بِمُصْرِخِيَّ [1]	میری فریادرسی کر سکتے ہو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِيَّ	مُصْرِخِيْنَ ❻	ابراهیم:22
مَصْرِفًا [1]	پھرنے کی کوئی جگہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ر ف	مَفْعِلًا	×	الکهف:53
مَصْرُوْفًا [1]	ہٹایا جانے والا	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	//	مَفْعُوْلًا	//	هود:8
اَلْمُصْطَفَيْنَ [1]	منتخب لوگوں	//	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ف و	مُفْتَعَيْنَ	مُصْتَفَوِيْنَ ❼	صٓ:47
مُصَفًّى [1]	صاف شفاف	//	واحد مذکر	تفعیل	//	//	//	مُفَعًّا	مُصَفَّوٌ ❽	محمد:15
مُصْفَرًّا [3]	زرد پڑگئی	اسم فاعل	//	اِفْعِلَال	//	صحیح	ص ف ر	مُفْعَلًّا	×	الروم:51
مَصْفُوْفَةٌ [2]	قطار میں لگے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص ف ف	مَفْعُوْلَةٌ	//	الغاشیة:15
مُصَلًّى [1]	جائے نماز	اسم ظرف	واحد	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	مُفَعًّا	مُصَلَّوًا ❽	البقرۃ:125
اَلْمُصْلِحِ [1]	اصلاح پسند	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	صحیح	ص ل ح	مُفْعِلِ	×	البقرۃ:220
مُصْلِحُوْنَ [2]	اصلاح کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❾	البقرۃ:11
اَلْمُصْلِحِيْنَ [2]	نیکی کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❸	الأعراف:170
اَلْمُصَلِّيْنَ [3]	نماز پڑھنے والوں	//	//	تفعیل	//	ناقص واوی	ص ل و	مُفَعِّيْنَ	مُصَلِّوِيْنَ ❿	المعارج:22
اَلْمُصَوِّرُ [1]	صورتیں بنانے والا	//	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	ص و ر	مُفَعِّلُ	×	الحشر:24

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ تائے تفعّل کو صاد سے بدل کر صاد میں ادغام کردیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ یہ ایک ملک کا نام ہونے کی بناء پر علمیت اور عجمہ یا علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، افریقہ کا صحراء سینا سے متصل ایک قدیم ملک۔ ❺ یہ نکرہ ہونے کی وجہ سے منصرف ہے، ج: اَمْصَارٌ۔ ❻ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا، پھر دو یاء ایک یاء علامت جمع اور دوسری یائے متکلم جمع ہونے سے پہلی یاء ساکن کا دوسری یاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور یاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❽ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❾ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ اور یاء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُصِيبَةٌ [10]	کوئی مصیبت	اسم فاعل	واحد مؤنث	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	مُفْعِلَةٌ	مُصْوِبَةٌ ❶	البقرة:156
مُصِيبُهَا [1]	اس کو پہنچنے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	//	مُفْعِلٌ	مُصْوِبٌ ❷	هود:81
مَصِيرًا [9]	جگہ پھرنے کی	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ص ی ر	مَفْعِلًا	مَصْيِرًا ❸	النساء:97
الْمَصِيرُ [24]	لوٹنا	مصدر میمی	×	//	//	//	//	مَفْعِلٌ	مَصْيِرٌ ❸	البقرة:285
بِمُصَيْطِرٍ [1]	داروغے	اسم فاعل	واحد مذکر	فَيْعَلَة	ملحق رباعی مجرد	//	س ط ر	مُفَيْعِلٍ	❹	الغاشية:22
الْمُصَيْطِرُونَ [1]	حکم چلانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَيْعِلُونَ	مُسَيْطِرُونَ ❺	الطور:37
مَضَى [1]	گزر گئی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ض ی	فَعَلَ	مَضَيَ ❻	الزخرف:8
الْمَضَاجِعِ [3]	بستروں	اسم ظرف	جمع مکسر	فتح	//	صحیح	ض ج ع	مَفَاعِلِ	× ❼	النساء:34
مُضَارٍّ [1]	کسی کو نقصان پہنچانے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	مُفَاعِلٍ	مُضَارِرٍ ❽	النساء:12
مُضَاعَفَةً [1]	دگنے کیے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	//	//	صحیح	ض ع ف	مُفَاعَلَةً	×	ال عمران:130
مَضَتْ [1]	گزر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ض ی	فَعَتْ	مَضَيَتْ ❾	الأنفال:38
الْمُضْطَرَّ [1]	مجبور	اسم مفعول	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	مُفْتَعَلَ	مُضْتَرَرَ ❿	النمل:62
الْمُضْعِفُونَ [1]	کئی گنا بڑھانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	//	صحیح	ض ع ف	مُفْعِلُونَ	× ⓫	الروم:39
مُضْغَةٍ [3]	گوشت کی بوٹی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	م ض غ	فُعْلَةٍ	× ⓬	الحج:5
مُضِلٌّ [2]	گمراہ کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	مُفْعِلٌ	مُضْلِلٌ ⓭	القصص:15
الْمُضِلِّينَ [1]	گمراہ کرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِينَ	مُضْلِلِينَ ⓮	الكهف:51
مُضِيًّا [1]	آگے چلنے	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ض ی	فُعُولًا	مُضُوْيًا ⓯	يٰس:67
مُطَاعٍ [1]	اس کی بات مانی جاتی	اسم مفعول	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	مُفْعَلٍ	مُطْوَعٍ ⓰	التكوير:21

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، ج:مَصَائِبُ، یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔ ❸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔ ❹ اس میں یاء زائد لائی گئی ہے، یہ پڑھنے میں مُسَيْطِرٍ آتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔ ❺ اس میں یاء زائد لائی گئی ہے، یہ پڑھنے میں مُسَيْطِرُونَ آتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❼ م:مَضْجَعٌ، سورۃ ال عمرٰن: 154 میں ﴿مَضَاجِعِهِمْ﴾ کے معنی ہیں ''اپنے لیٹنے کی جگہوں۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❿ باب افتعال کے فاء کلمہ میں ضاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا(قاعدہ:تائے افتعال)، دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ⓫ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓬ ج: مُضَغٌ۔ ⓭ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:يَمُدُّ)۔ ⓮ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:يَمُدُّ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓯ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ:مَرْمِيٌّ)۔ ⓰ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَطَرٍ 7	بارش	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	م ط ر	فَعَلٍ	× ❶	النساء:102
لِلْمُطَفِّفِيْنَ 1	ماپ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ط ف ف	مُفَعِّلِيْنَ	× ❷	المطففین:1
مَطْلَعِ 1	طلوع ہونے	(اسم) مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ل ع	مَفْعَلِ	×	القدر:5
مَطْلِعَ 1	طلوع ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	//	//	مَفْعِلَ	× ❸	الکهف:90
مُطَّلِعُوْنَ 1	جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْتَعِلُوْنَ	مُطْتَلِعُوْنَ ❹	الصافات:54
اَلْمُطَلَّقَاتُ 2	طلاق والی عورتیں	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	تفعیل	//	//	ط ل ق	مُفَعَّلَاتُ	×	البقرة:228
اَلْمَطْلُوْبُ 1	مطلوب	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط ل ب	مَفْعُوْلُ	//	الحج:73
مُطْمَئِنٌّ 1	مطمئن رہے	اسم فاعل	//	اِفْعِلَّال	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	ط م ء ن	مُفْعَلِلٌّ	//	النحل:106
مُطْمَئِنَّةً 2	مطمئن	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعَلِلَّةً	//	النحل:112
مُطْمَئِنِّيْنَ 1	مطمئن ہوکر	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعَلِلِّيْنَ	× ❺	بنی اسرائیل:95
مُطَهَّرَةٌ 5	پاک	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ہ ر	مُفَعَّلَةٌ	×	البقرة:25
مُطَهِّرُكَ 1	پاک کرنے والا ہوں تجھ کو	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	//	مُفَعِّلُ	//	ال عمران:55
اَلْمُطَهَّرُوْنَ 1	پاک	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَعَّلُوْنَ	× ❻	الواقعة:79
اَلْمُطَّهِّرِيْنَ 1	پاک رہنے والوں	اسم فاعل	//	تفعّل	//	//	//	مُتَفَعِّلِيْنَ	مُتَطَهِّرِيْنَ ❼	التوبة:108
اَلْمُطَّوِّعِيْنَ 1	صدقہ کرنے والے خوشی سے	//	//	//	//	اجوف واوی	ط و ع	//	مُتَطَوِّعِيْنَ ❼	التوبة:79
مَطْوِيّٰتٌ 1	لپیٹے ہوئے ہوں گے	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ط و ی	مَفْعُوْلَاتٌ	مَطْوُوْيَاتٌ ❽	الزمر:67
مُظْلِمًا 1	اندھیری	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ل م	مُفْعِلًا	×	یونس:27
مُظْلِمُوْنَ 1	اندھیرے میں ہوجاتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❻	یٰس:37
مَظْلُوْمًا 1	مظلوم	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلًا	×	بنی اسرائیل:33
مَعَ 160	ساتھ	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× ❾	البقرة:43
مُعٰجِزِيْنَ 3	عاجز کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ج ز	مُفَاعِلِيْنَ	× ❺	الحج:51
مَعَادٍ 1	واپس آنے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	مَفْعَلٍ	مَعْوَدٍ ❿	القصص:85

❶ یہ اصل میں مصدر تھا، پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، سورۃ الفرقان :40 میں ﴿ مَطَرٍ ﴾ باب افعال أَمْطَرَ کا اسم مصدر ہے، اس باب سے قیاسی مصدر اِمْطَارٌ آتا ہے، ج: اَمْطَارٌ ۔ ❷ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ یہ خلاف قیاس اس وزن پر آیا ہے، قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے، کیونکہ اس کا مضارع مضموم العین ہے ج: مَطَالِعُ ۔ ❹ باب افتعال کے فاء کلمہ میں طاء واقع ہوئی تو تائے افتعال کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: تائے افتعال)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کردیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ❽ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کردیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِيٌّ)۔ ❾ یہ اسم ظرف مکان وزمان دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، اکثر مضاف اور کبھی غیر مضاف بھی استعمال ہوتا ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَعَاذَ 2	پناہ	مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و ذ	مَفْعَلَ	مَعْوَذَ (1)	یوسف:23
مَعَاذِيْرَهٗ 1	عذر ومعذرت	(اسم) مصدر	جمع مکسر	ضرب	//	صحیح	ع ذ ر	مَفَاعِيْلَ	× (2)	القيامة:15
مَعَارِجَ 2	سیڑھیاں	اسم آلہ	//	نصر	//	//	ع ر ج	مَفَاعِلَ	× (3)	الزخرف:33
مَعَاشًا 1	وقت معاش	مصدر میمی	×	ضرب	//	اجوف یائی	ع ی ش	مَفْعَلًا	مَعْيَشًا (4)	النبأ:11
مَعَايِشَ 2	گزران	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مَفَاعِلَ	× (5)	الأعراف:10
الْمُعْتَبِيْنَ 1	معاف کیے گئے لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	//	صحیح	ع ت ب	مُفْعَلِيْنَ	×	حم السجدة:24
مُعْتَدٍ 3	حد سے گزرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	ناقص واوی	ع د و	مُفْتَعٍ	مُعْتَدِوٌ (6)	ق:25
الْمُعْتَدُوْنَ 1	حد سے گزرنے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعُوْنَ	مُعْتَدِوُوْنَ (7)	التوبة:10
الْمُعْتَدِيْنَ 5	زیادتی کرنے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْتَعِيْنَ	مُعْتَدِوِيْنَ (8)	البقرة:190
الْمُعْتَرَّ 1	سوال کرنے والوں	//	واحد مذکر	//	//	مضاعف ثلاثی	ع ر ر	مُفْتَعِلَ	مُعْتَرِرَ (9)	الحج:36
بِمُعْجِزٍ 1	عاجز کرسکنا	//	//	افعال	//	صحیح	ع ج ز	مُفْعِلٍ	×	الأحقاف:32
مُعْجِزِي 2	عاجز کرسکنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِي	مُعْجِزِيْنَ (10)	التوبة:2
مُعْجِزِيْنَ 9	عاجز کرسکتے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	×	هود:20
مَعْدُوْدٍ 1	مقرر تک	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع د د	مَفْعُوْلٍ	//	هود:104
مَعْدُوْدَاتٍ 3	گنتی کے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلَاتٍ	//	البقرة:184
مَعْدُوْدَةً 3	گنتی کے چند	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَفْعُوْلَةً	//	البقرة:80
مُعَذِّبُهُمْ 2	عذاب کرے گا ان کو	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	مُفَعِّلُ	//	الأعراف:164
مُعَذِّبُوْهَا 1	عذاب دینے والے ہیں اس کو	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلُوْ	مُعَذِّبُوْنَ (11)	بني اسرائيل:58
مُعَذِّبِيْنَ 1	عذاب دیا کرتے	//	//	//	//	//	//	مُفَعِّلِيْنَ	×	بني اسرائيل:15
الْمُعَذَّبِيْنَ 4	عذاب دیے جانے والوں	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفَعَّلِيْنَ	//	الشعراء:213

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (2) م: مَعْذِرَةٌ، زمخشریؒ کے نزدیک یہ اسم جمع ہے۔ (3) یہ جمع منتھی الجموع کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مِعْرَجٌ یا مِعْرَاجٌ کبھی یہ خلاف قیاس مَعْرَجٌ بھی آتا ہے۔ (4) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اس صورت میں اس کے معنی ''عَیْشًا'' ہوں گے تو یہاں مضاف محذوف ہوگا، اس کو اسم ظرف بھی بنایا جاسکتا ہے اس لیے کہ اس کے معنی ہیں ''وَقْتَ عَیْشٍ''۔ (5) م: مَعِیْشَةٌ۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تنوین جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْنَ)۔ (7) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (8) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ اور یاء جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (9) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ (10) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَعْذِرَةً [3]	معذرت کرنے کے لیے	مصدر میمی	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ذ ر	مَفْعِلَةً	× ❶	الأعراف:164
الْمُعَذِّرُوْنَ [1]	عذر کرتے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفَعِّلُوْنَ	× ❷	التوبة:90
مَعَرَّةٌ [1]	ایک صدمہ	مصدر میمی	×	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ع ر ر	مَفْعَلَةٌ	مَعْرَرَةٌ ❸	الفتح:25
مُعْرِضُوْنَ [14]	منہ پھیرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ر ض	مُفْعِلُوْنَ	× ❷	البقرة:83
مُعْرِضِيْنَ [5]	//	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❹	الأنعام:4
مَعْرُوْشَاتٍ [2]	چھپروں پر چڑھائے ہوئے	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ر ش	مَفْعُوْلَاتٍ	× ❺	الأنعام:141
مَعْرُوْفٍ [38]	اچھائی	//	واحد مذکر	//	//	//	ع ر ف	مَفْعُوْلٍ	× ❻	البقرة:240
مَعْرُوْفَةٌ [1]	پہچانی ہوئی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَفْعُوْلَةٌ	//	النور:53
الْمَعْزِ [1]	بکری	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	م ع ز	فَعْلٍ	× ❼	الأنعام:143
مَعْزِلٍ [1]	ایک کنارہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	//	//	ع ز ل	مَفْعِلٍ	×	هود:42
لَمَعْزُوْلُوْنَ [1]	بالکل روک دیا گیا	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلُوْنَ	× ❷	الشعراء:212
مِعْشَارَ [1]	دسویں حصہ کو	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ش ر	مِفْعَالَ	× ❽	سبا:45
يَا مَعْشَرَ [3]	اے گروہ	//	اسم جمع	//	//	//	//	مَفْعَلَ	× ❾	الأنعام:128
الْمُعْصِرَاتِ [1]	نچڑتے بادلوں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	ع ص ر	مُفْعِلَاتِ	× ❿	النبا:14
مَعْصِيَتِ [2]	نافرمانی	مصدر میمی	×	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ع ص ی	مَفْعِلَةِ	× ⓫	المجادلة:8
مُعَطَّلَةٍ [1]	بے کار	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ط ل	مُفَعَّلَةٍ	×	الحج:45
مُعَقِّبَ [1]	کوئی بھی روکنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	//	//	//	ع ق ب	مُفَعِّلَ	//	الرعد:41
مُعَقِّبَاتٌ [1]	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفَعِّلَاتٌ	× ⓬	الرعد:11
مَعْكُوْفًا [1]	روک دیے گئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ع ك ف	مَفْعُوْلًا	×	الفتح:25
كَالْمُعَلَّقَةِ [1]	معلق ہی	//	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ل ق	مُفَعَّلَةِ	//	النساء:129
مُعَلَّمٌ [1]	سکھایا ہوا	//	واحد مذکر	//	//	//	ع ل م	مُفَعَّلٌ	//	الدخان:14

❶ اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی راء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❹ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ اس سے مراد وہ بیل دار پودے ہیں جو چھپروں پر چڑھائے جاتے ہیں، جیسے انگور، گھیا توری وغیرہ۔ ❻ سورۃ البقرۃ :178 میں ﴿ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، اس کے معنی ''دستور'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورہ البقرۃ :233 میں ہے ﴿ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ ''ان کا کھانا اور ان کے کپڑے دستور کے مطابق''۔ ❼ یہ اسم جنس ہے، یہ واحد، جمع اور مذکر و مؤنث سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، م: مَاعِزٌ، البتہ بعض کے نزدیک اس کا واحد: شَاةٌ اور جمع أَمْعُزٌ و مَعِيْزٌ آتی ہے۔ ❽ یہ وزن تو اسم آلہ کا ہے لیکن اسم عدد کسری کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اس کے معنی عام طور پر دسواں حصہ مراد لیتے ہیں اور کبھی سوواں، ہزارواں بھی مراد لیتے ہیں، ج: مَعَاشِيْرُ۔ ❾ ج: مَعَاشِرُ۔ ❿ م: مُعْصِرَةٌ، یہ اصل میں باب افعال سے اسم فاعل ہے۔ ⓫ اسے تائے مبسوطہ کے ساتھ لکھا گیا ہے، یہ قرآنی رسم الخط ہے، ج: مَعَاصِيْ۔ ⓬ اس سے مراد فرشتے ہیں جو باری باری ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں، یعنی دن کے فرشتے جاتے ہیں تو رات کے آجاتے ہیں اور رات کے جاتے ہیں تو دن کے آجاتے ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَعْلُوْمٌ [11]	معلوم	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	مَفْعُوْلٌ	×	الحجر:4
مَعْلُوْمَاتٌ [2]	معلوم ہیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلَاتٌ	//	البقرة:28
مُعَمَّرٍ [1]	بڑی عمر والے	//	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ع م ر	مُفَعَّلٍ	//	فاطر:11
الْمَعْمُوْرِ [1]	آباد	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلِ	× ❶	الطور:4
الْمُعَوِّقِيْنَ [1]	روکنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و ق	مُفَعِّلِيْنَ	× ❷	الأحزاب:18
مَعِيْشَةً [3]	معیشت	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ع ی ش	مَفْعِلَةً	مَعْيِشَةٌ ❸	طه:124
مَعِيْنٍ [4]	بہتا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	ع ی ن	مَفْعُوْلٍ	مَعْيُوْن ❹	الملك:30
مَغَارَاتٍ [1]	غاریں	اسم ظرف	جمع مؤنث سالم	نصر	//	اجوف واوی	غ و ر	مَفْعَلَاتٍ	مَغْوَرَاتٍ ❺	التوبة:57
مَغَارِبَهَا [2]	اس کے مغرب	//	جمع مکسر	//	//	صحیح	غ ر ب	مَفَاعِلَ	× ❻	الأعراف:137
مُغَاضِبًا [1]	غصہ میں	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ض ب	مُفَاعِلًا	×	الأنبياء:87
مَغَانِمُ [4]	مال غنیمت	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	غ ن م	مَفَاعِلُ	× ❼	النساء:94
مُغْتَسَلٌ [1]	نہانے کا پانی	//	واحد مذکر	//	//	//	غ س ل	مُفْتَعَلٌ	× ❽	٢ ص:42
مَغْرِبَ [7]	غروب ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	ثلاثی مجرد	//	غ ر ب	مَفْعِلَ	× ❾	الكهف:86
الْمَغْرِبَيْنِ [1]	دو مغربوں	//	تثنیہ	//	//	//	//	مَفْعِلَيْنِ	× ❿	الرحمٰن:17
مُغْرَقُوْنَ [3]	غرق ہو کر ہی رہیں گے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ر ق	مُفْعَلُوْنَ	× ⓫	هود:37
الْمُغْرَقِيْنَ [1]	غرق ہونے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× ⓬	هود:43
مَغْرَمٍ [3]	تاوان	مصدر میمی	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	غ ر م	مَفْعَلٍ	×	الطور:40
لَمُغْرَمُوْنَ [1]	لازمی تاوان میں پھنس گئے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعَلُوْنَ	× ⓫	الواقعة:66
الْمَغْشِيِّ [1]	بیہوشی طاری ہوگئی ہو	//	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ش ی	مَفْعُوْلِ	مَغْشُوْيِ ⓭	محمد:20
الْمَغْضُوْبِ [1]	غضب ہوا	//	//	//	//	صحیح	غ ض ب	//	×	الفاتحة:7

❶ ﴿الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ﴾ سے مراد وہ عبادت خانہ ہے جو ساتویں آسمان پر ہے، اور اس میں فرشتے عبادت کرتے ہیں، اس میں روزانہ ستر ہزار فرشتے عبادت کے لیے آتے ہیں، جن کی دوبارہ قیامت تک باری نہیں آئے گی، بعض کے نزدیک اس سے مراد خانہ کعبہ ہے۔ ❷ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، ج: مَعَاشُ۔ ❹ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ: یُقَالُ)، دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی تو یہ مَعُوْن ہو گیا، پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل دیا، اب واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء بن گئی (قاعدہ: مِیْعٌ)، بعض کے نزدیک یہ مَعْن سے مشتق بروزن فَعِیْلٍ ہے، جو بمعنی مفعول ہے، لفظ ﴿مَعِیْن﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① جاری، بہتا ہوا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② صاف بہتی ہوئی شراب، جیسا کہ سورۃ الصّٰفّٰت:45 میں ہے ﴿بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ﴾ "صاف بہتی ہوئی شراب کا جام"، ج: مُعُنٌ۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، م: مَغَارٌ و مَغَارَةٌ۔ ❻ جمع کا لفظ اس لیے لایا گیا ہے کہ سورج ہر روز نئی جگہ سے طلوع اور غروب ہوتا ہے، م: مَغْرِبٌ، یہ باب نصر سے خلاف قیاس جوازی طور پر مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ❼ م: مَغْنَمٌ، یہ باب سمع غَنِمَ یَغْنَمُ کے مصدر میمی کے ہم لفظ ہے۔ ❽ باب افتعال سے اسم مفعول اور اسم ظرف بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ ❾ یہ باب نصر سے خلاف قیاس جوازی طور پر مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، قیاس کے مطابق یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ❿ اس کو تثنیہ اس لیے لایا گیا ہے کہ اس سے مراد گرمی اور سردی میں سورج کے طلوع ہونے کی دو مختلف جگہیں مراد ہیں، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مَغْرِبٌ، ج: مَغَارِبُ۔ ⓫ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓬ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓭ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَغْفِرَةٌ[28]	بخشش مانگنا	مصدر میمی	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ف ر	مَفْعِلَةٌ	× ❶	البقرة:263
مَغْلُوبٌ[1]	کمزور	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	غ ل ب	مَفْعُوْلٌ	×	القمر:10
مَغْلُوْلَةٌ[2]	بندھا ہوا	//	واحد مؤنث	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	مَفْعُوْلَةٌ	× ❷	المائدة:64
مُغْنُوْنَ[2]	دور کر سکتے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	غ ن ی	مُفْعُوْنَ	مُغْنِيُوْنَ ❸	ابراهيم:21
مُغَيِّرًا[1]	بدلنے والا	//	واحد مذکر	تفعیل	//	اجوف یائی	غ ی ر	مُفَعِّلًا	×	الأنفال:53
فَالْمُغِيْرَاتِ[1]	پھر چھاپہ مارنے والوں	//	جمع مؤنث سالم	افعال	//	//	//	مُفْعِلَاتِ	مُغْيِرَاتِ ❹	العاديات:3
مَفَاتِحُ[3]	چابیاں	اسم آلہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ح	مَفَاعِلُ	× ❺	الأنعام:59
مَفَازًا[1]	کامیابی	مصدر میمی	×	نصر	//	اجوف واوی	ف و ز	مَفْعَلًا	مَفْوَزًا ❻	النبأ:31
بِمَفَازَةٍ[2]	نجات پا جانے کے باعث	//	//	//	//	//	//	مَفْعَلَةٍ	مَفْوَزَةٍ ❼	آل عمران:188
مُفَتَّحَةً[1]	کھلے ہوں گے	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ت ح	مُفَعَّلَةً	×	صٓ:50
مُفْتَرٍ[1]	گھڑ لیتا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	//	ناقص یائی	ف ر ی	مُفْتَعِ	مُفْتَرِيٌ ❽	النحل:101
مُفْتَرًى[2]	باندھا ہوا	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْتَعًا	مُفْتَرَيٌ ❾	القصص:36
مُفْتَرُوْنَ[1]	بہتان باندھنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعُوْنَ	مُفْتَرِيُوْنَ ❿	هود:50
مُفْتَرَيَاتٍ[1]	گھڑی ہوئی	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْتَعَلَاتٍ	×	هود:13
الْمُفْتَرِيْنَ[1]	بہتان باندھنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِيْنَ	مُفْتَرِيِيْنَ ❿	الأعراف:152
الْمَفْتُوْنُ[1]	فتنہ میں ڈالا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ن	مَفْعُوْلُ	× ⓫	القلم:6
الْمَفَرُّ[1]	بھاگنا	مصدر میمی	×	//	//	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	مَفْعَلُ	مَفْرَرُ ⓬	القيامة:10
مُفْرَطُوْنَ[1]	وہ سب سے آگے بھیجے جائیں گے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف ر ط	مُفْعَلُوْنَ	× ⓭	النحل:62
مَفْرُوْضًا[2]	مقرر	//	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ف ر ض	مَفْعُوْلًا	×	النساء:7

❶ یہ مصدر بھی ہوسکتا ہے۔ ❷ گردن کے ساتھ ہاتھ باندھنے سے کنجوسی اور بخل مراد ہے۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❺ یہ جمع منتہی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مِفْتَاحٌ۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، یہ اسم ظرف مکان بھی ہوسکتا ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے، یہ کبھی اسم ظرف بھی ہوتا ہے، اور یہاں یہ دونوں معنی درست ہیں، لفظ ﴿مَفَازَةٍ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① نجات پا جانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کامیابی، جیسا کہ سورۃ الزمر: 61 میں ہے ﴿بِمَفَازَتِهِمْ﴾ "ان کے کامیاب ہونے کی وجہ سے"، ج: مَفَاوِزُ۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِیْنَ) ، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓫ یہ مصدر بروزن مفعول بھی ہوسکتا ہے۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، بعض کے نزدیک یہ اسم ظرف مکان ہے، اس کے معنی ہیں "بھاگنے کی جگہ"، اس پر اعتراض یہ آتا ہے کہ یہ باب ضرب سے مَفْعَل کے وزن پر کیوں آئی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ناقص کی طرح مضاعف سے بھی اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ ⓭ یہ اس کی رفعی حالت ہے، اَفْرَطَ فُلَانًا کے معنی کسی سے عجلت کرانا کے ہوتے ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْمُفْسِدَ 1	فساد پسند	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ف س د	مُفْعِلَ	×	البقرۃ:220
مُفْسِدُوْنَ 2	فساد کرتے رہتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❶	الکھف:94
مُفْسِدِیْنَ 18	فساد کرنے والے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِیْنَ	× ❷	البقرۃ:60
مُفَصَّلًا 1	مفصل	اسم مفعول	واحد مذکر	تفعیل	//	//	ف ص ل	مُفَعَّلًا	×	الأنعام:114
مُفَصَّلَاتٍ 1	الگ الگ	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفَعَّلَاتٍ	//	الأعراف:133
مَفْعُوْلًا 7	پورا کیا ہوا	//	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	//	ف ع ل	مَفْعُوْلًا	//	النساء:47
اَلْمُفْلِحُوْنَ 12	خلاصی پانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ل ح	مُفْعِلُوْنَ	× ❶	البقرۃ:5
اَلْمُفْلِحِیْنَ 1	کامیاب ہونے والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِیْنَ	× ❸	القصص:67
اَلْمَقَابِرَ 1	قبریں	اسم ظرف	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ق ب ر	مَفَاعِلَ	× ❹	التکاثر:2
مَقَاعِدَ 2	جگہیں	//	//	//	//	//	ق ع د	//	× ❺	ال عمران:121
مَقَالِیْدُ 2	چابیاں	اسم آلہ	//	ضرب	//	//	ق ل د	مَفَاعِیْلُ	× ❻	الزمر:63
مَقَامُ 12	کھڑے ہونے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	مَفْعَلُ	مَقْوَمُ ❼	آل عمران:97
مُقَامَ 3	ٹھہرنے کی جگہ	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعَلَ	مُقْوَمَ ❽	الأحزاب:13
اَلْمُقَامَةِ 1	ہمیشہ رہنے	مصدر میمی	×	//	//	//	//	مُفْعَلَةِ	مُقْوَمَةِ ❾	فاطر:35
مَقَامِعُ 1	ہتھوڑے	اسم آلہ	جمع مکسر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق م ع	مَفَاعِلُ	× ❿	الحج:21
مَقَامِیْ 2	میرا کھڑا ہونا	مصدر میمی	×	نصر	//	اجوف واوی	ق و م	مَفْعَلُ	مَقْوَمِ ⓫	یونس:71
اَلْمَقْبُوْحِیْنَ 1	دور دفع کیے گئے لوگوں	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	فتح	//	صحیح	ق ب ح	مَفْعُوْلِیْنَ	× ❸	القصص:42
مَقْبُوْضَةٌ 1	قبضہ میں دی جائے گی	//	واحد مؤنث	ضرب	//	//	ق ب ض	مَفْعُوْلَةٌ	×	البقرۃ:283
مَقْتًا 6	ناراضی	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	م ق ت	فَعْلًا	//	فاطر:39

❶ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کیوجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَقْبَرَۃٌ۔ ❺ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَقْعَدٌ۔ ❻ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مِقْلَادٌ و مِقْلِیْدٌ۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) کبھی یہ مصدر میمی ہوتا ہے، اس کے معنی ہوتے ہیں "کھڑا ہونا"، جیسا کہ سورۃ الرحمٰن:46 میں ہے ﴿ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ ﴾ "اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا"۔ کبھی یہ مطلقاً جگہ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الشعراء: 58 میں ہے ﴿ مَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴾ "عمدہ جگہیں"، سورۃ البقرۃ :125 میں ہے ﴿ مَقَامِ اِبْرٰهٖمَ ﴾ "ابراہیم علیہ السلام کی جائے قیام" سے مراد وہ پتھر ہے جس پر کھڑے ہو کر انہوں نے بیت اللہ کو تعمیر کیا تھا، اس پتھر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدم کے نشانات ہیں، آج بھی وہ پتھر موجود ہے اسے ایک شیشے میں محفوظ کر دیا گیا ہے جسے آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے، بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد وہاں دو رکعتیں پڑھنا سنت ہیں، سورۃ بنی اسرائیل : 79 میں ﴿ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴾ "مقامِ محمود" سے مراد وہ مقام ہے جو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو عطا فرمائیں گے اور اسی مقام پر آپ ﷺ شفاعت کبریٰ فرمائیں گے، جس کے بعد لوگوں کا حساب و کتاب شروع ہوگا۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، بعض کے نزدیک یہ مصدر میمی ہے، اس صورت میں اس کے معنی ہوں گے "ٹھہرنے کی کوئی صورت"۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❿ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مِقْمَعٌ یا مِقْمَعَةٌ۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اس کے آخر میں یائے متکلم مضاف ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُقْتَحِمٌ [1]	داخل ہونے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ح م	مُفْتَعِلٌ	×	صٓ:59
مُقْتَدِرٍ [3]	ہر طرح کی قدرت رکھنے والے	//	//	//	//	//	ق د ر	مُفْتَعِلٍ	//	القمر:42
مُقْتَدِرُوْنَ [1]	قدرت رکھتے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِلُوْنَ	× ❶	الزخرف:42
مُقْتَدُوْنَ [1]	چلنے والے	//	//	//	//	ناقص واوی	ق د و	مُفْتَعُوْنَ	مُقْتَدِوُوْنَ ❷	الزخرف:23
الْمُقْتِرِ [1]	غریب	//	واحد مذکر	افعال	//	صحیح	ق ت ر	مُفْعِلِ	×	البقرة:236
مُقْتَرِفُوْنَ [1]	خود کرتے	//	جمع مذکر سالم	افتعال	//	//	ق ر ف	مُفْتَعِلُوْنَ	× ❸	الأنعام:113
مُقْتَرِنِيْنَ [1]	جمع ہوکر	//	//	//	//	//	ق ر ن	مُفْتَعِلِيْنَ	× ❹	الزخرف:53
الْمُقْتَسِمِيْنَ [1]	تفرقہ بازوں	//	//	//	//	//	ق س م	//	× ❺	الحجر:90
مُقْتَصِدٌ [2]	انصاف پر قائم رہتا	//	واحد مذکر	//	//	//	ق ص د	مُفْتَعِلٌ	×	لقمان:32
مُقْتَصِدَةٌ [1]	میانہ رو	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْتَعِلَةٌ	//	المائدة:66
مِقْدَارُهٗ [3]	جس کی مقدار	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	ق د ر	مِفْعَالُ	× ❻	السجدة:5
الْمُقَدَّسِ [2]	پاک	اسم مفعول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق د س	مُفَعَّلِ	× ❼	طٰه:12
الْمُقَدَّسَةَ [1]	مقدس	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفَعَّلَةَ	× ❽	المائدة:21
مَقْدُوْرًا [1]	مقرر شدہ	//	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ق د ر	مَفْعُوْلًا	×	الأحزاب:38
مَقْرَبَةٍ [1]	قرابت	مصدر میمی	×	کرم	//	//	ق ر ب	مَفْعَلَةٍ	× ❾	البلد:15
الْمُقَرَّبُوْنَ [4]	مقرب	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفَعَّلُوْنَ	× ❸	النساء:172
الْمُقَرَّبِيْنَ [4]	مقربوں	//	//	//	//	//	//	مُفَعَّلِيْنَ	× ❺	اٰل عمرٰن:45
مُقْرِنِيْنَ [1]	تابع رکھنے والے	اسم فاعل	//	افعال	//	//	ق ر ن	مُفْعِلِيْنَ	× ❹	الزخرف:13
مُقَرَّنِيْنَ [3]	وہ جکڑے ہوں گے	اسم مفعول	//	تفعیل	//	//	//	مُفَعَّلِيْنَ	//	ابراهيم:49
الْمُقْسِطِيْنَ [3]	انصاف کرنے والوں	اسم فاعل	//	افعال	//	//	ق س ط	مُفْعِلِيْنَ	//	المائدة:42
فَالْمُقَسِّمَاتِ [1]	پھر تقسیم کرنے والے فرشتوں	//	جمع مؤنث سالم	تفعیل	//	//	ق س م	مُفَعِّلَاتِ	×	الذاريات:4
مَقْسُوْمٌ [1]	تقسیم ومقرر	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلٌ	//	الحجر:44
مُقَصِّرِيْنَ [1]	بال کتروانے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ص ر	مُفَعِّلِيْنَ	× ❹	الفتح:27
مَقْصُوْرَاتٌ [1]	ٹھہرائی ہوئی	اسم مفعول	جمع مؤنث سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلَاتٌ	× ❿	الرحمٰن:72

❶ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ ج: مَقَادِيْرُ، یا یہ (اسم) مصدر ہے۔ ❼ ﴿بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ﴾ مقدس وادی سے مراد کوہ طور کا وہ پاک میدان ہے جہاں مدین سے واپس مصر جاتے ہوئے موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا تھا، اس وادی کا نام طُویٰ ہے۔ ❽ ﴿الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ﴾ ارض مقدس سے مراد بیت المقدس کی پاک سرزمین ہے، جو حضرت یعقوب علیہ السلام کا مسکن تھا۔ ❾ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❿ م: اَلْمَقْصُوْرَةُ، گھر میں رہنے والی خوش حال عورت جسے کام کے لیے باہر نکلنے کی ضرورت نہ ہو، پردہ نشین، پاک دامن عورت۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَقْضِيًّا [2]	فیصلہ شدہ	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ق ض ی	مَفْعُوْلًا	مَقْضُوْيًا ❶	مریم:21
مَقْطُوْعٌ [1]	کاٹی جانے والی	//	//	فتح	//	صحیح	ق ط ع	مَفْعُوْلٌ	×	الحجر:66
مَقْطُوْعَةٍ [1]	ختم ہونے والے ہوں گے	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	مَفْعُوْلَةٍ	//	الواقعة:33
مَقْعَدِ [1]	مجلس	اسم ظرف	واحد	نصر	//	//	ق ع د	مَفْعَلِ	❷ ×	القمر:55
بِمَقْعَدِهِمْ [1]	اپنے بیٹھ رہنے پر	مصدر میمی	×	//	//	//	//	//	×	التوبة:81
مُقْمَحُوْنَ [1]	سر اونچے کیے ہوئے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق م ح	مُفْعَلُوْنَ	❸ ×	یسٓ:8
اَلْمُقَنْطَرَةِ [1]	جمع کیے ہوئے	//	واحد مؤنث	فَعْلَلَه	رباعی مجرد	//	ق ن ط ر	مُفَعْلَلَةِ	×	ال عمران:14
مُقْنِعِيْ [1]	اوپر اٹھائے ہوئے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ن ع	مُفْعِلِيْ	مُقْنِعِيْنَ ❹	ابراهيم:43
لِلْمُقْوِيْنَ [1]	مسافروں کے لیے	//	//	//	//	لفیف مقرون	ق و ی	مُفْعِيْنَ	مُقْوِيِيْنَ ❺	الواقعة:73
مُقِيْتًا [1]	نگہبان	//	واحد مذکر	//	//	اجوف واوی	ق و ت	مُفْعِلًا	مُقْوِتًا ❻	النساء:85
مَقِيْلًا [1]	آرام گاہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ق ی ل	مَفْعِلًا	مَقْيِلًا ❼	الفرقان:24
مُقِيْمٌ [8]	ہمیشہ رہنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ق و م	مُفْعِلٌ	مُقْوِمٌ ❽	المائدة:37
اَلْمُقِيْمِي [1]	وہ قائم کرتے ہیں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِيْ	مُقْوِمِيْنَ ❾	الحج:35
اَلْمُقِيْمِيْنَ [1]	قائم رکھتے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	مُقْوِمِيْنَ ❿	النساء:162
مُكَاءً [1]	سیٹیاں بجانے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	م ك و	فُعَالًا	مُكَاوًا ⓫	الأنفال:35
مَكَانٌ [27]	جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	اجوف واوی	ك و ن	مَفْعَلٌ	مَكْوَنٌ ⓬	النساء:20
مَكَانَتِكُمْ [5]	اپنی جگہ	//	//	//	//	//	//	مَفْعَلَةِ	مَكْوَنَةِ ⓭	الأنعام:135

❶ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِيٌّ) ❷ ج: مَقَاعِدُ ۔ ❸ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت یاء کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء گر گئی (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❼ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لفظ ﴿مُقِيْم﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① ہمیشہ رہنے والا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② قائم کرنے والا، جیسا کہ سورۃ ابراهيم:40 میں ہے ﴿مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ﴾ ''نماز قائم کرنے والا''۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہاں مضاف پر الف لام اس لیے آ گیا ہے کہ یہ اضافت لفظی ہے، اضافت لفظی میں جب مضاف صیغہ صفت جمع ہو تو اس پر الف لام آ سکتا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓫ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ج: اَمْكِنَةٌ، لفظ ﴿مَكَان﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جگہ جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مرتبہ، جیسا کہ سورۃ المائدة: 60 میں ہے ﴿أُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا﴾ ''یہ لوگ درجے میں زیادہ برے ہیں''، سورۃ یونس: 28 میں ﴿مَكَانَكُمْ﴾ بعض کے نزدیک یہ اسم فعل بمعنی امر اُمْكُثُوْا کے معنی میں ہے۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یا یہ مَكُنَ سے مشتق، صحیح، باب کرم کا مصدر ہے، اس صورت میں اس کا وزن فَعَالَةٌ ہوگا، اس صورت میں اس کے معنی ''اپنی حیثیت کے مطابق'' ہوں گے لفظ ﴿مَكَانَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① جگہ ② مرتبہ، حیثیت، کبھی دونوں معنی درست ہوتے ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اور کبھی اس کے معنی صرف جگہ ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یٰسٓ: 67 میں ہے ﴿لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ﴾ ''تو ہم ان کی جگہوں پر ہی ان کی صورتیں بدل دیں''۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُكِبًّا [1]	الٹا ہوکر	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ك ب ب	مُفْعِلًا	مُكْبِبًا ❶	الملك:22
مَكَّةَ [1]	مکہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	م ك ك	فَعْلَةَ	مَكْكَةَ ❷	الفتح:24
مَكْتُوْبًا [1]	لکھاہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	//	صحیح	ك ت ب	مَفْعُوْلًا	×	الأعراف:157
فَمَكَثَ [1]	پس ٹھہرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	م ك ث	فَعَلَ	//	النمل:22
مُكْثٍ [1]	ٹھہر ٹھہر کر	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلٍ	//	بنی اسرائیل:106
الْمُكَذِّبُوْنَ [1]	جھٹلانے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ك ذ ب	مُفَعِّلُوْنَ	× ❸	الواقعة:51
مُكَذِّبِيْنَ [20]	جھٹلاتے	//	//	//	//	//	//	مُفَعِّلِيْنَ	× ❹	الحاقة:49
مَكْذُوْبٍ [1]	جھوٹ بولا گیا	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلٍ	× ❺	هود:65
مَكَرَ [3]	خفیہ تدبیر کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	م ك ر	فَعَلَ	×	ال عمران:54
مَكْرٌ [19]	چال بازی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٌ	× ❻	يونس:21
مَكَرْتُمُوْهُ [1]	تم نے تدبیر کی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	مَكَرْتُمْ ❼	الأعراف:123
مُكْرِمٍ [1]	عزت دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ك ر م	مُفْعِلٍ	×	الحج:18
مُكَرَّمَةٍ [1]	قابل ادب	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	//	//	//	مُفَعَّلَةٍ	//	عبس:13
مُكْرَمُوْنَ [3]	عزت والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعَلُوْنَ	× ❸	الأنبیاء:26
الْمُكْرَمِيْنَ [2]	عزت والوں	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× ❽	يسٓ:27
مَكَرْنَا [1]	ہم نے خفیہ تدبیر کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	//	م ك ر	فَعَلْنَا	×	النمل:50
مَكَرُوْا [6]	انہوں نے تدبیر کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	ال عمران:54
مَكْرُوْهًا [1]	ناپسندیدہ	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	//	//	ك ر ہ	مَفْعُوْلًا	//	بنی اسرائیل:38
مَكْظُوْمٌ [1]	غم سے بھرا ہوا	//	//	ضرب	//	//	ك ظ م	مَفْعُوْلٌ	//	القلم:48
مُكَلِّبِيْنَ [1]	تم شکاری بنانے والے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ك ل ب	مُفَعِّلِيْنَ	× ❹	المائدة:4
مَكَّنَّا [8]	ہم نے جگہ دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	م ك ن	فَعَّلْنَا	مَكَّنْنَا ❾	یوسف:21
مَكْنُوْنٌ [4]	چھپا کر رکھے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ك ن ن	مَفْعُوْلٌ	×	الصافات:49
مَكَّنِّيْ [1]	طاقت دی مجھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ك ن	فَعَّلَ	مَكَّنَنِيْ ❿	الكهف:95
الْمِكْيَالَ [2]	ماپ	اسم آلہ	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ك ی ل	مِفْعَالَ	×	هود:84

❶ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) ❷ دو ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ، یہ علمیت ور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ وہ مقدس شہر ہے جس میں رسول پاک ﷺ پیدا ہوئے، اور اسی شہر میں اللہ تعالیٰ کا مقدس گھر خانہ کعبہ ہے، جہاں پوری دنیا سے مسلمان حج اور عمرہ کی سعادت حاصل کرنے کے لیے جاتے ہیں، مکہ کو مکہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ مَكّ سے مشتق ہیں جس کے معنی چوسنا اور ہڈی سے مخ نکالنا کے ہیں، چنانچہ مکہ میں حج اور عمرہ کے لیے جانے والے کے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، وہ گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ ❸ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❹ یہ اس کی نصبی حالت ہے، س کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، اس کے معنی ہیں ''جھوٹ''۔ ❻ ﴿مَكْر﴾ خفیہ تدبیر کو کہتے ہیں، اگر یہ کسی غلط مقصد کے لیے و تو بری اور اگر کسی اچھے مقصد کے لیے ہو تو اچھی ہوتی ہے۔ ❼ تُم کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ) ❽ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ❿ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا قاعدہ: مَدٌّ)، دونوں نوں میں سے پہلا نون نفس کلمہ کا ہے اور دوسرا نون وقایہ ہے، آخر میں یائے متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْمَكِيْدُوْنَ	چال میں آنے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ك ى د	مَفْعُوْلُوْنَ	مَكْيُوْدُوْنَ ❶	الطور:42
مَكِيْنٌ 4	رتبے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	م ك ن	فَعِيْلٌ	❷ ×	یوسف:54
مَلٰٓئِكَةٌ 73	فرشتے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	مہموز الفاء	ء ل ك	مَعَافِلَةٌ	مَئَالِكَةٌ ❸	بنی اسرائیل:95
مَلَاْئِهٖ	اس کے درباریوں	//	اسم جمع	//	//	مہموز اللام	م ل ء	فَعَلٌ	❹ ×	الأعراف:103
مُلٰقٍ 1	ملوں گا	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ى	مُفَاعٍ	مُلَاقِيٌ ❺	الحاقة:20
مُلٰقُوْا 4	ملنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَاعُوْا	مُلَاقِيُوْنَ ❻	البقرة:46
مُلٰقِيْكُمْ 2	ملنے والی ہے تم کو	//	واحد مذکر	//	//	//	//	مُفَاعِلُ	مُلَاقِيُ ❼	الجمعة:8
مِلْءُ 1	بھرنے (کے برابر)	اسم جامد	//	×	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	م ل ء	فِعْلٌ	❽ ×	ال عمرٰن:91
مَلَأٌ 30	سردار	//	اسم جمع	//	//	//	//	فَعَلٌ	❾ ×	هود:38
مُلِئَتْ 1	بھرا ہوا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	فتح	//	//	//	فُعِلَتْ	×	الجن:8
لَمُلِئْتَ 1	ضرور آپ بھر جاتے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعِلْتَ	//	الكهف:18
مِلَّةِ 15	دین	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مضاعف ثلاثی	م ل ل	فِعْلَةٍ	مِلْلَةِ ❿	البقرة:130
مُلْتَحَدًا 2	پناہ کی جگہ	اسم ظرف	واحد	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ح د	مُفْتَعَلًا	×	الكهف:27
مَلْجَأً 3	کوئی بچاؤ کی جگہ	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ل ج ء	مَفْعَلًا	//	التوبة:57
مِلْحٌ 2	کھاری	صفت مشبہ	واحد مذکر	ك، ن، ف	//	صحیح	م ل ح	فِعْلٌ	⓫ ×	الفرقان:53
اَلْمَلْعُوْنَةَ 1	لعنت کی گئی	اسم مفعول	واحد مؤنث	فتح	//	//	ل ع ن	مَفْعُوْلَةٌ	×	بنی اسرائیل:60
مَلْعُوْنِيْنَ 1	پھٹکارے ہوئے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلِيْنَ	⓬ ×	الأحزاب:61

❶ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ: يُقَالُ)، دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی تو یہ مَكُوْدُوْن۔ ہو گیا، پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل دیا، اب واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء بن گئی (قاعدہ: مَبِيْعٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ یا یہ كَوْنٌ سے مشتق اجوف واوی، باب نصر ہے، اصل میں مَكْوِنٌ بروزن مَفْعِلٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، ج: مُكَنَاءُ۔ ❸ اس میں قلب ہوا ہے، یعنی فاء کلمہ میں آنے والے ہمزہ کو عین کلمہ میں آنے والے لام کے بعد لے گئے، اس کی اصل کے بارے میں متعدد اقوال ہیں: ① یہ مہموز الفاء أَلُوكَة (پیغام) سے مشتق ہے، جو مألك بروزن مَفْعَلٌ کی جمع ہے، پھر اس میں قلب ہوا یعنی ہمزہ کو جو فاء کلمہ میں ہے اٹھا کر عین کلمے کے بعد لے گئے تو یہ مَلْأَكٌ بروزن مَعْفَلٌ ہو گیا، اس طرح مَلَائِكَةٌ بروزن مَعَافِلَةٌ ہو گا۔ ② یہ مہموز العین لَأَكَ سے مشتق ہے، اس طرح مَلَكٌ اصل میں مَلْأَكٌ ہو گا، ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا، اس طرح مَلَائِكَةٌ بروزن مَفَاعِلَةٌ ہو گا۔ ③ یہ اجوف واوی لَوكَ سے مشتق ہے، تو مَلَكٌ اصل میں مَلَاكٌ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً حذف کر دیا، تو اس طرح مَلَائِكَةٌ اصل میں مَلَاوِكَةٌ تھا واؤ مدہ زائدہ الف مفاعل کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: صَحَائِفُ) ④ یہ صحیح مُلْكٌ سے مشتق ہے، اس کی جمع مَلَائِكَةٌ بروزن مَفَائِلَةٌ آتی ہے، م: مَلَكٌ۔ ❹ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: أَمْلَاءٌ، اس میں الف زائدہ ہے، صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے یہ پڑھنے میں مَلَئِهٖ آتا ہے، اسی طرح مَلَائِهِمْ آتا ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر اضافت کی وجہ سے نون جمع بھی گر گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❽ ج: أَمْلَاءٌ، ﴿مِلْءُ﴾ کے معنی ہیں کسی چیز کو بھر دینے والی مقدار، ﴿مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا﴾ کے معنی ہیں زمین بھر سونا، بعض کے نزدیک، ﴿مِلْءُ﴾ باب فتح کا مصدر ہے۔ ❾ اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا، ج: أَمْلَاءٌ، لفظ ﴿مَلَأٌ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① سردار، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② درباریوں، جیسا کہ سورۃ الاعراف:103 میں ہے اور ③ سورۃ ص:69 میں ﴿بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰى﴾ سے مراد بلند قدر فرشتے ہیں۔ ❿ دو ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: مِلَلٌ۔ ⓫ جب مِلْحٌ کا معنی نمک ہو تو یہ اسم جامد ہوتا ہے۔ ⓬ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُلْقُوْنَ [2]	ڈالنا چاہتے ہو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	مُفْعُوْنَ	مُلْقِيُوْنَ ❶	یونس:80
فَالْمُلْقِيَاتِ [1]	پھر جوڑالنے والے ہیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتِ	× ❷	المرسلات:5
الْمُلْقِيْنَ [1]	ڈالنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِيْنَ	مُلْقِيِيْنَ ❸	الأعراف:115
مُلْكِ [48]	بادشاہت	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	م ل ك	فُعْلِ	× ❹	البقرة:102
مَلِكٌ [13]	ایک بادشاہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعِلٌ	× ❺	الکهف:79
مَلَكٌ [13]	فرشتہ	اسم جامد	//	×	//	مہموز الفاء	ء ل ك	مَعَلٌ	مَأْلَكٌ ❻	الأنعام:8
مَلَكَتْ [15]	مالک بنیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	صحیح	م ل ك	فَعَلَتْ	×	النساء:3
مَلَكْتُمْ [1]	تم مالک بنو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	النور:61
بِمَلْكِنَا [1]	اپنے اختیار سے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلِنَا	//	طٰه:87
مَلَكُوْتَ [4]	بادشاہی	//	//	//	//	//	//	فَعَلُوْتَ	× ❼	الأنعام:75
مَلَكَيْنِ [2]	فرشتے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	مہموز الفاء	ء ل ك	مَعَلَيْنِ	مَأْلَكَيْنِ ❽	الأعراف:20
مُلُوْكًا [2]	بادشاہ	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	//	صحیح	م ل ك	فُعُوْلًا	× ❾	المائدة:20
مَلُوْمًا [3]	ملامت	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ل و م	مَفُوْلًا	مَلْوُوْمًا ❿	بنی اسرائیل:29
مَلُوْمِيْنَ [2]	ملامت زدہ	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفُوْلِيْنَ	مَلْوُوْمِيْنَ ⓫	المؤمنون:6
مَلِيًّا [1]	ایک مدت کے لیے	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	ناقص واوی	م ل و	فَعِيْلًا	مَلِيْوًا ⓬	مریم:46
مَلِيْكٍ [1]	بادشاہ	اسم مبالغہ	//	ضرب	//	صحیح	م ل ك	فَعِيْلٍ	×	القمر:55
مُلِيْمٌ [2]	ملامت کررہا تھا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ل و م	مُفْعِلٌ	مُلْوِمٌ ⓭	الصافات:142
مِمَّ	کس چیز سے	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	مِنْ مَا ⓮	الطارق:5

❶ لام کلمہ میں حرفِ علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ اس سے مراد فرشتے ہیں جو وحی کو لانے والے ہیں، بعض نے اس سے ہوائیں مراد لی ہیں۔ ❸ لام کلمہ میں حرفِ علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرفِ علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❹ یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❺ ج: اَمْلَاكٌ و مُلُوْكٌ ۔ ❻ اس میں قلب ہوا ہے، یعنی فاء کلمہ میں آنے والے ہمزہ کو عین کلمہ میں آنے والے لام کے بعد لے گئے، تو یہ مَلْأَكٌ بروزن مَعْفَلٌ ہو گیا، ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، اس کی اصل کے بارے میں متعدد اقوال ہیں: ① یہ مہموز الفاء اَلُوكَة (پیغام) سے مشتق ہے۔ ② یہ مہموز العین لَأَكَ سے مشتق ہے، اس طرح مَلَكٌ اصل میں مَلْأَكٌ ہوگا، ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ ③ یہ اجوف واوی لَوْك سے مشتق ہے، تو مَلَكٌ اصل میں مَلَاكٌ تھا، عین کلمہ کو تخفیفاً حذف کر دیا، ج: مَلَائِكَةٌ۔ ❼ یہ مصدر بطور مبالغہ کے استعمال ہو رہا ہے، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے زائدہ ہے، یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کے ساتھ مخصوص ہے، یا یہ اسم مبالغہ ہے، اس سے مراد مخلوقات ہیں۔ ❽ اس میں قلب ہوا ہے، یعنی فاء کلمہ میں آنے والے ہمزہ کو عین کلمہ میں آنے والے لام کے بعد لے گئے، تو یہ مَلْأَكَيْنِ بروزن مَعْفَلَيْنِ ہو گیا، ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: مَلَكٌ، ج: مَلَائِكَةٌ، (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں مَلَكٌ)۔ ❾ م: مَلِكٌ۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓬ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: مَرْمِيٌّ)۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓮ یہ دو کلمے ہیں مِنْ اور مَا، مِنْ حرف جر اور ما اسم استفہام ہے، حرف جر کے بعد ما کا الف گر گیا، پھر نون کو میم سے بدل کر میم میں ادغام کر دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مِمَّا [111]	اس سے جو	×	×	×	×	×	×	×	مِنْ مَا (1)	البقرة:23
مَمَاتُهُمْ [3]	ان کی موت	مصدر میمی	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	مَفْعَلُ	مَمْوَتُ (2)	الجاثية:21
الْمُمْتَرِيْنَ [4]	شک کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	مُفْتَعِيْنَ	مُمْتَرِيِيْنَ (3)	البقرة:147
مُمَدَّدَةٍ [1]	لمبے	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	//	مضاعف ثلاثی	م د د	مُفَعَّلَةٍ	×	الهمزة:9
مُمِدُّكُمْ [1]	تمہاری مدد کرنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	//	مُفْعِلُ	مُمْدِدُ (4)	الأنفال:9
مَمْدُوْدٍ [1]	لمبے	اسم مفعول	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلٍ	×	الواقعة:30
مُمَرَّدٌ [1]	جڑاؤ کیا گیا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ر د	مُفَعَّلٌ	//	النمل:44
مُمَزَّقٍ [2]	ریزہ ریزہ ہونا	مصدر میمی	×	//	//	//	م ز ق	مُفَعَّلٍ	× (5)	سبا:7
مُمْسِكَ [1]	وہ بند کردے	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	م س ك	مُفْعِلَ	×	فاطر:2
مُمْسِكَاتُ [1]	روک سکتے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفْعِلَاتُ	//	الزمر:38
مُمْطِرُنَا [1]	ہم پر بارش برسائے گا	//	واحد مذکر	//	//	//	م ط ر	مُفْعِلُ	//	الأحقاف:24
مَمْلُوْكًا [1]	ملکیت میں آیا ہوا	اسم مفعول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	م ل ك	مَفْعُوْلًا	× (6) ج	النحل:75
مِمَّنْ [1]	اس سے جس نے	یہ مرکب ہے	×	×	×	×	×	×	مِنْ مَنْ (7)	البقرة:114
مَمْنُوْعَةٍ [1]	روکے جانے والے	اسم مفعول	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ع	مَفْعُوْلَةٍ	×	الواقعة:33
مَمْنُوْنٍ [4]	ختم کیا جانے والا	//	واحد مذکر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ن ن	مَفْعُوْلٍ	//	حم السجدة:8
مَنْ [417]	کون	اسم استفہام	//	×	×	×	×	×	× (8)	حم السجدة:33
مِنْ [2341]	سے	حرف جر	×	//	//	//	//	//	× (9)	بنی اسرائیل:1
مَنَّ [6]	احسان کیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ن ن	فَعَلَ	مَنَنَ (10)	ال عمران:164
الْمَنَّ [4]	منّ	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	//	فَعْلَ	مَنْنَ (11)	البقرة:57
مَنًّا [2]	احسان کرنا	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	//	فَعْلًا	مَنْنًا (12)	محمد:4

(1) یہ دو کلمے ہیں مِنْ اور مَا ، مِنْ حرف جر اور مَا موصولہ، مصدریہ یا زائدہ ہے، پھر نون کو میم سے بدل کر میم میں ادغام کردیا۔ (2) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (4) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ (5) بعض کے نزدیک یہ اسم مصدر ہے۔ (6) ج: مَمَالِيْكُ ۔ (7) یہ دو کلمے ہیں مِنْ حرف جر اور مَنْ اسم موصول ہے، نون اور میم قریب المخرج ہیں تو نون کو میم سے بدل کر میم میں ادغام کر دیا۔ (8) مَنْ کی درج ذیل تین قسمیں ہیں: ا۔ اسم استفہام، جیسے: مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا (حم السجدة:33) ۲۔ اسم شرط، جیسے: مَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا يُجْزَ بِهِ (النساء: 123) ۳۔ اسم موصول، جیسے: مَنْ تَزَكّٰى (الأعلى: 14)۔ (9) یہ متعدد معانی کے لیے آتا ہے، مذکورہ بالا آیت کریمہ میں یہ ابتداء کے لیے آیا ہے، اس کے علاوہ یہ درج ذیل معانی کے لیے آتا ہے، بعضیہ، بیانیہ، سببیہ، بدل، ظرفیت، تعلیل، فصل، کبھی یہ زائدہ بھی ہوتا ہے، جیسے: ﴿هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ﴾، تفصیل کے لیے دیکھیں کتب نحو۔ (10) دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے نون کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، (11) دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، مَنٌ سے مراد میٹھا گوند ہے جو کھایا جاتا ہے یا ترنجبین ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے بطور غذا بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا، یہ اصل میں مصدر بمعنی اسم مفعول ہے یعنی ممنون بہ ہے۔ (12) دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس کے معنی ''احسان جتلانا'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ البقرۃ :262 میں ہے ﴿مَنًّا﴾ ''احسان جتلانا''۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنَاةَ [1]	منات	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	م ن ی	فَعَلَةَ	مَنَيَةَ ❶	النجم:20
اَلْمُنَادِ [1]	پکارنے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن د و	مُفَاعِ	اَلْمُنَادِوُ ❷	ق:41
مُنَادِيًا [1]	آواز دینے والا	//	//	//	//	//	//	مُفَاعِلًا	مُنَادِوًا ❸	آل عمران:193
مَنَازِلَ [2]	منزلیں	اسم ظرف	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ل	مَفَاعِلَ	× ❹	یونس:5
مَنَاسِكَنَا [2]	ہمارے حج کرنے کے طریقے	مصدر میمی	//	نصر	//	//	ن س ك	//	× ❺	البقرة:128
مَنَاصٍ [1]	بھاگنے	//	×	//	//	اجوف واوی	ن و ص	مَفْعَلٍ	مَنْوَصٍ ❻	صٓ:3
مَنَّاعٍ [2]	روکنے والے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	م ن ع	فَعَّالٍ	×	ق:25
مَنَافِعُ [8]	کچھ فائدہ	مصدر میمی	جمع مکسر	//	//	//	ن ف ع	مَفَاعِلُ	× ❼	البقرة:219
اَلْمُنَافِقَاتُ [5]	منافق عورتیں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	مُفَاعِلَاتُ	×	التوبة:67
مُنَافِقُوْنَ [8]	منافق	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَاعِلُوْنَ	× ❽	التوبة:101

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، یہ ایک بت کا نام ہے، یہ مَنَى يَمْنِي مَنْيًا (بہانے) سے ماخوذ ہے، اس کا تقرب حاصل کرنے کے لیے لوگ کثرت سے اس کے پاس جانور ذبح کر کے خون بہاتے تھے، اور بارش کے لیے دعا کی جاتی تھی، قبیلہ بنو ہذیل اور بنو خزاعہ وغیرہ اس کو پوجتے تھے، یہ مکہ اور مدینہ کے درمیان مُشَلّل جگہ میں واقع تھا۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر اسے تخفیفاً حذف کر دیا گیا۔ ❸ واؤ اسم فاعل کے آخر میں واقع ہو کر یاء ہوگئی (قاعدہ:دَاعٍ)، اس میں قاعدہ رَضِيَ بھی جاری ہوسکتا ہے۔ ❹ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَنْزِلٌ۔ ❺ م:مَنْسَكٌ، کبھی یہ غیر قیاسی طور پر مَنْسِكٌ بھی آجاتا ہے، اس کے معنی ہیں ''اللہ کے تقرب کے لیے قربانی کرنا'' اور اس کے معنی اطاعت و عبادت بھی ہوتے ہیں، یا یہ اسم ظرف ہے، اس کے معنی ہیں ''قربانی کرنے کی جگہ، یا عبادت کی جگہ۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ)۔ ❼ یہ جمع منتھی الجموع ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَنْفَعَةٌ، یہ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❽ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْمُنَافِقِيْنَ [19]	منافقوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ف ق	مُفَاعِلِيْنَ	× ❶	النساء:61
مَنَاكِبِهَا [1]	اس کے راستوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ن ك ب	مَفَاعِلِ	× ❷	الملك:15
اَلْمَنَامِ [4]	خواب	مصدر میمی	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و م	مَفْعَلِ	مَنْوَم ❸	الصافات:102
مُنْبَثًّا [1]	پھیلا ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ب ث ث	مُنْفَعِلًا	مُنْبَثِثًا ❹	الواقعة:6
مُنْتَشِرٌ [1]	بکھری ہوئی	//	//	افتعال	//	صحیح	ن ش ر	مُفْتَعِلٌ	×	القمر:7
مُنْتَصِرٌ [2]	غالب آنے والی	//	//	//	//	//	ن ص ر	//	× ❺	القمر:44
مُنْتَصِرِيْنَ [2]	مقابلہ کر سکتے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِلِيْنَ	× ❶	الذاريات:45
مُنْتَظِرُوْنَ [3]	انتظار کرنے والوں	//	//	//	//	//	ن ظ ر	مُفْتَعِلُوْنَ	× ❼	الأنعام:158
اَلْمُنْتَظِرِيْنَ [3]	//	//	//	//	//	//	//	مُفْتَعِلِيْنَ	× ❻	الأعراف:71
مُنْتَقِمُوْنَ [3]	انتقام لینے والے	//	//	//	//	//	ن ق م	مُفْتَعِلُوْنَ	× ❼	السجدة:22
اَلْمُنْتَهٰى [3]	منتہی	مصدر میمی	×	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	مُفْتَعَلَ	مُنْتَهَيَ ❽	النجم:42
مُنْتَهُوْنَ [1]	باز آنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعُوْنَ	مُنْتَهِيُوْنَ ❾	المائدة:91
مَنْثُوْرًا [2]	اڑتے ہوئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ث ر	مَفْعُوْلًا	×	الفرقان:23
مُنَجُّوْكَ [2]	نجات دینے والے ہیں تجھ کو	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	مُفَعُّوْ	مُنَجِّوُوْنَ ❿	العنكبوت:33
اَلْمُنْخَنِقَةُ [1]	گلا گھونٹ کر مرنے والے	//	واحد مؤنث	انفعال	//	صحیح	خ ن ق	مُنْفَعِلَةُ	×	المائدة:3
مُنْذِرٌ [5]	ڈرانے والا	//	واحد مذکر	افعال	//	//	ن ذ ر	مُفْعِلٌ	//	الرعد:7
مُنْذِرُوْنَ [1]	ڈرانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❼	الشعراء:208
مُنْذِرِيْنَ [19]	//	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❶	البقرة:213
اَلْمُنْذَرِيْنَ [5]	ڈرائے جانے والوں	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× ❻	يونس:73

❶ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ م: مَنْكِبٌ، اس کے مختلف لغوی معنی ہیں: ا۔گوشہ، کنارہ، پہلو، طرف اس معنی کے اعتبار سے یہاں مَنَاكِب سے مراد زمین کے اطراف واکناف ہیں ۲۔کندھا ۳۔بلند جگہ اس معنٰی کے لحاظ سے بعض نے مَنَاكِب سے زمین کے پہاڑ مراد لیے ہیں۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے معنی ''سونا اور نیند'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الروم :23 میں ہے ﴿ مَنَامُكُمْ ﴾ ''تمہارا سونا'' اور سورۃ الزمر:42 میں ہے ﴿مَنَامِهَا﴾ ''ان کی نیند''۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ثاء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❺ اس کے معنی ''بدلہ لینا'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الکہف: 43 میں ہے ﴿ مُنْتَصِرًا﴾ ''بدلہ لینے والا''۔ ❻ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، کبھی اس سے مراد اسم مفعول لیا جاتا ہے، کبھی یہ اسم ظرف ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ النجم:14 میں ہے ﴿ الْمُنْتَهٰى ﴾ ''آخری حد''۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، پھر اضافت کی وجہ سے نون جمع بھی گر گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُنَزَّلٌ [1]	اتاری گئی	اسم مفعول	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	مُفَعَّلٌ	×	الأنعام:114
مُنْزَلًا [1]	جگہ	اسم ظرف	واحد	افعال	//	//	//	مُفْعَلًا	//	المؤمنون:29
مُنَزِّلُهَا [1]	اتارنے والا ہوں اس کو	اسم فاعل	واحد مذکر	تفعیل	//	//	//	مُفَعِّلٌ	//	المائدة:115
مُنْزِلُوْنَ [2]	اتارنے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❶	العنکبوت:34
مُنْزِلِيْنَ [3]	//	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	× ❷	یٰسٓ:28
مُنْزَلِيْنَ [1]	اتارے جانے والے	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	//	آل عمران:124
مِنْسَاَتَهٗ [1]	اس کی لاٹھی	اسم آلہ	واحد	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ن س ء	مِفْعَلَة	×	سبا:14
مَنْسَكًا [2]	قربانی کا طریقہ	مصدر میمی	×	نصر	//	صحیح	ن س ك	مَفْعَلًا	× ❸	الحج:34
مَنْسِيًّا [1]	بھلائی ہوئی	اسم مفعول	واحد مذکر	سمع	//	ناقص یائی	ن س ی	مَفْعُوْلًا	مَنْسُوْيًا ❹	مریم:23
الْمُنْشَئٰتُ [1]	بادبان اٹھائے ہوئے	//	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ش ء	مُفْعَلَاتٌ	×	الرحمٰن:24
الْمُنْشِئُوْنَ	پیدا کرتے ہیں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❶	الواقعة:72
مُنَشَّرَةً	کھلی کھلی	اسم مفعول	واحد مؤنث	تفعیل	//	صحیح	ن ش ر	مُفَعَّلَةً	×	المدثر:52
بِمُنْشَرِيْنَ	دوبارہ اٹھائے جانے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× ❺	الدخان:35
مَنْشُوْرٍ [2]	کھلے	//	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعُوْلٍ	×	الطور:3
مَنْصُوْرًا [1]	مدد کی گئی	//	//	//	//	//	ن ص ر	مَفْعُوْلًا	//	بنی اسرائیل:33
الْمَنْصُوْرُوْنَ [1]	جن کی مدد کی جائے گی	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مَفْعُوْلُوْنَ	× ❶	الصافات:172
مَنْضُوْدٍ [2]	تہ بہ تہ	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	ن ض د	مَفْعُوْلٍ	×	هود:82
مَنْطِقَ [1]	بولی	مصدر میمی	×	//	//	//	ن ط ق	مَفْعِلَ	× ❻	النمل:16
مُنْظَرُوْنَ [1]	مہلت دیے جانے والے	اسم مفعول	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ظ ر	مُفْعَلُوْنَ	× ❶	الشعراء:203
مُنْظَرِيْنَ [5]	مہلت دیے گئے	//	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× ❷	الحجر:8
مَنَعَ [8]	منع کرے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	م ن ع	فَعَلَ	×	البقرة:114
مُنِعَ [1]	روک لیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	یوسف:63
مُنْفَطِرٌ [1]	پھٹ جائے گا	اسم فاعل	واحد مذکر	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ط ر	مُنْفَعِلٌ	//	المزمل:18
الْمُنْفِقِيْنَ [1]	خرچ کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	افعال	//	//	ن ف ق	مُفْعِلِيْنَ	× ❷	آل عمران:17

❶ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❸ کبھی یہ غیر قیاسی طور پر مَنْسِكٌ بھی آجاتا ہے، اس کے معنی ہیں ''اللہ کے تقرب کے لیے قربانی کرنا'' اور اس کے معنی اطاعت وعبادت بھی ہوتے ہیں، یا یہ اسم ظرف ہے اور اس کے معنی ہیں ''قربانی کرنے کی جگہ، یا عبادت کی جگہ''، ج: مَنَاسِكُ۔ ❹ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا، اور یاء کی مناسبت سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: مَرْمِيٌّ)۔ ❺ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ یہاں یہ حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کے معنی ''کلام، گفتگو'' ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُنْفَكِّيْنَ 1	باز آنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ف ك ك	مُنْفَعِلِيْنَ	مُنْفَكِكِيْنَ ❶	البينة:1
الْمَنْفُوْشِ 1	دھنکی ہوئی اون	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ش	مَفْعُوْلِ	×	القارعة:5
مُنْقَعِرٍ 1	اکھڑی ہوئی	اسم فاعل	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ع ر	مُنْفَعِلٍ	//	القمر:20
مُنْقَلَبًا 2	لوٹنے کی جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	//	ق ل ب	مُنْفَعَلًا	//	الكهف:36
مُنْقَلِبُوْنَ 3	واپس ہونے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُنْفَعِلُوْنَ	× ❷	الأعراف:125
مَنْقُوْصٍ 1	کم کیے گئے	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ق ص	مَفْعُوْلٍ	×	هود:109
مُنْكَرٍ 16	برائی	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك ر	مُفْعَلٍ	//	المائدة:79
مُنْكِرَةٌ 1	انکار کررہے	اسم فاعل	واحد مؤنث	//	//	//	//	مُفْعِلَةٌ	//	النحل:22
مُنْكِرُوْنَ 3	نہ پہچاننے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❷	يوسف:58
مُنْكَرُوْنَ 2	اجنبی	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلُوْنَ	× ❷	الحجر:62
مَنَنَّا 2	ہم نے احسان کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ن ن	فَعَلْنَا	مَنَنْنَا ❸	طه:37
مِنْهَاجًا 1	طریقہ	اسم آلہ	واحد مذکر	فتح	//	صحیح	ن ه ج	مِفْعَالًا	× ❹	المائدة:48
مُنْهَمِرٍ 1	زور سے برسنے والا	اسم فاعل	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ه م ر	مُنْفَعِلٍ	×	القمر:11
مَنُوْعًا 1	بہت روکنے والا	اسم مبالغہ	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	م ن ع	فَعُوْلًا	//	المعارج:21
الْمَنُوْنِ 1	زمانہ	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م ن ن	فَعُوْلِ	× ❺	الطور:30
مَنِيٍّ 1	منی	//	//	//	//	ناقص واوی	م ن و	فَعِيْلٍ	مَنِيْوٍ ❻	القيامة:37
مُنِيْبٌ 5	رجوع کرنے والا	اسم فاعل	//	افعال	//	اجوف واوی	ن و ب	مُفْعِلٌ	مُنْوِبٌ ❼	هود:75
مُنِيْبِيْنَ 2	رجوع کرتے ہوئے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	مُنْوِبِيْنَ ❽	الروم:31
مُنِيْرٍ 6	روشن	//	واحد مذکر	//	//	//	ن و ر	مُفْعِلٍ	مُنْوِرٍ ❼	الحج:8

❶ دومتحرک ہم جنس حرف کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے کاف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدَّ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❸ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:مَدَّ)۔ ❹ اس باب سے اسم ظرف کا اس وزن پر آنا غیر قیاسی ہے۔ ❺ ﴿رَيْبَ الْمَنُوْنِ﴾ کے معنی ہیں ”تکالیف زمانہ، حوادثات زمانہ، مَنُوْن کے معنی ”موت“ بھی ہوتے ہیں۔ ❻ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کردیا(قاعدہ: سَيِّدٌ)، منی سے مراد وہ سفید و گاڑھا سیال مادہ ہے جو جماع اور جنسی تحریک پر جھٹکے کے ساتھ اچھل کر خارج ہوتا ہے، اس کے نکلنے سے غسل فرض ہوجاتا ہے، ج: مُنِيٌّ، بعض کے نزدیک یہ اصل میں صفت مشبہ ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُهَاجِرٌ 2	ہجرت کرنے لگا	اسم فاعل	واحد مذکر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ج ر	مُفَاعِلٌ	×	العنكبوت:26
مُهَاجِرَاتٍ 1	ہجرت کرکے	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	مُفَاعِلَاتٍ	//	الممتحنة:10
الْمُهَاجِرِيْنَ 5	مہاجروں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفَاعِلِيْنَ	× ❶	التوبة:100
مِهَادٌ 7	بچھونا	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	م ه د	فِعَالٌ	× ❷	الأعراف:41
مُهَانًا 1	ذلیل ہوکر	اسم مفعول	//	افعال	//	اجوف واوی	ه و ن	مُفْعَلًا	مُهْيَنًا ❸	الفرقان:69
الْمُهْتَدِ 2	ہدایت والے	اسم فاعل	//	افتعال	//	ناقص یائی	ه د ی	مُفْتَعِ	× ❹	بني اسرائيل:97
مُهْتَدٍ 1	ہدایت پر ہے	//	//	//	//	//	//	مُفْتَعٍ	مُهْتَدِيٌ ❺	الحديد:26
مُهْتَدُوْنَ 8	ہدایت پانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعُوْنَ	مُهْتَدِيُوْنَ ❻	الأنعام:82
الْمُهْتَدِيْ 1	ہدایت والا	//	واحد مذکر	//	//	//	//	مُفْتَعِلُ	مُهْتَدِيُ ❼	الأعراف:178
مُهْتَدِيْنَ 9	ہدایت پانے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْتَعِيْنَ	مُهْتَدِيِيْنَ ❽	البقرة:16
مَهْجُوْرًا 1	چھوڑا ہوا	اسم مفعول	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ج ر	مَفْعُوْلًا	×	الفرقان:30
مَهْدًا 5	بچھونا	اسم جامد	//	×	//	//	م ه د	فَعْلًا	× ❾	طه:53
مَهَّدْتُّ 1	وسعت دی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُ	مَهَّدْتُ ❿	المدثر:14
مَهْزُوْمٌ 1	شکست خوردہ	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ه ز م	مَفْعُوْلٌ	×	صٓ:11
مُهْطِعِيْنَ 3	وہ دوڑ رہے ہوں گے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ه ط ع	مُفْعِلِيْنَ	× ⓫	ابراهيم:43
كَالْمُهْلِ 3	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	م ه ل	فُعْلٌ	×	الكهف:29
مَهِّلِ 1	تم مہلت دو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلِ	مَهِّلْ ⓬	الطارق:17
مُهْلِكَ 3	ہلاک کرتا	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	//	//	ه ل ك	مُفْعِلَ	×	الأنعام:131
مَهْلِكَ 2	ہلاکت کے وقت	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	مَفْعِلَ	× ⓭	النمل:49
مُهْلِكُوْا 2	ہلاک کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفْعِلُوْا	مُهْلِكُوْنَ ⓮	العنكبوت:31

❶ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❷ ج: اَمْهِدَةٌ و مُهُدٌ ،بعض کے نزدیک یہ اصل میں مصدر ہے، اور بعض کے نزدیک مَهْد مفرد اور مِهاد جمع ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❹ یاء کو تخفیفاً رسم الخط سے حذف کیا گیا ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء جمع ہونے سے ایک یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ) ، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ ج: مُهُوْدٌ، اصل میں یہ مصدر ہے، پھر اسم جامد کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ ❿ دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ⓫ یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓬ یہ اصل میں مبنی بر سکون تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⓭ سورۃ الکھف :59 میں ہے: ﴿ لِمَهْلِكِهِمْ ﴾ ''ان کی ہلاکت کے لیے''، یہ باب ضرب کا مصدر میمی ہے۔ ⓮ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُهْلِكِي [1]	ہلاک کرتے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ل ك	مُفْعِلِي	مُهْلِكِيْنَ (1)	القصص:59
الْمُهْلَكِيْنَ [1]	ہلاک ہونے والوں	اسم مفعول	//	//	//	//	//	مُفْعَلِيْنَ	× (2)	المؤمنون:48
مَهِّلْهُمْ [1]	مہلت دو ان کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	//	//	م ہ ل	فَعِّلْ	×	المزمل:11
مَهْمَا [1]	خواہ کوئی بھی	اسم جامد	×	×	×	×	×	×	× (3)	الأعراف:132
مَهِيْلًا [1]	بھربھرے	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ہ ی ل	مَفِعْلًا	مَهْيُوْلًا (4)	المزمل:14
مُهَيْمِنًا [2]	محافظ	اسم فاعل	//	فَعْلَلَة	رباعی مجرد	//	ہ ی م ن	مُفَعْلِلًا	× (5)	المائدة:48
مَهِيْنٌ [4]	حقیر	صفت مشبہ	//	کرم	ثلاثی مجرد	صحیح	م ہ ن	فَعِيْلٌ	× (6)	الزخرف:52
مُهِيْنٌ [14]	رسوائی والا	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ہ و ن	مُفْعِلٌ	مُهْوِنٌ (7)	البقرة:90
مَوَاخِرَ [2]	پھاڑنے والی	//	جمع مکسر	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	م خ ر	فَوَاعِلَ	× (8)	النحل:14
الْمَوَازِيْنَ [7]	ترازو	اسم آلہ	//	ضرب	//	مثال واوی	و ز ن	مَفَاعِيْلَ	× (9)	الأنبياء:47
مَوَاضِعِهٖ [3]	ان کی اصلی جگہوں	اسم ظرف	//	فتح	//	//	و ض ع	مَفَاعِلِ	× (10)	النساء:46
مَوَاطِنَ [1]	جگہوں	//	//	ضرب	//	//	و ط ن	مَفَاعِلَ	× (11)	التوبة:25
بِمَوَاقِعِ [1]	گرنے کی جگہوں	//	//	فتح	//	//	و ق ع	مَفَاعِلِ	× (12)	الواقعة:75
مُوَاقِعُوْهَا [1]	گرنے والے اس میں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	مُفَاعِلُوْ	مُوَاقِعُوْنَ (13)	الكهف:53
مَوَاقِيْتُ [1]	وقت معلوم کرنے کے ذریعے	اسم آلہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ق ت	مَفَاعِيْلُ	× (14)	البقرة:189
مَوَالِيَ [2]	وارث	صفت مشبہ	//	حسب	//	لفیف مفروق	و ل ی	مَفَاعِلَ	× (15)	النساء:33
مَوَالِيْكُمْ [1]	تمہارے دوست	//	//	//	//	//	//	مَفَاعِلُ	مَوَالِيُ (16)	الأحزاب:5

(1) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (2) یہ اس کی جری حالت ہے۔ (3) یہ اسم شرط ہے، مَا کی طرح دو فعلوں کو جزم دیتا ہے، کبھی استفہام کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ (4) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی (قاعدہ: يُقَالُ) دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی تو یہ مَهُوْلًا ہو گیا، پھر اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل دیا، اب واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء بن گئی (قاعدہ: مَبِيْعٌ)۔ (5) سورۃ الحشر:23 میں ﴿ الْمُهَيْمِنُ ﴾ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ (6) بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ھون سے مشتق اسم مفعول ہے جو اصل میں مَهْوُوْنٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی تو یہ مَهُوْنٌ ہو گیا، اب ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل دیا تو یہ مَهِوْنٌ ہو گیا، واؤ ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور واؤ کو یاء سے بدل دیا (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، اس کے معنی ''ذلیل'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ القلم:10 میں ہے ﴿ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴾ ''بہت قسمیں اٹھانے والے ذلیل''۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (8) یہ جمع منتھی الجموع کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَاخِرَةٌ۔ (9) م: مِيْزَانٌ، اس کے معنی ''وزن'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الأعراف:8 میں ہے ﴿ مَوَازِيْنُهٗ ﴾ ''جن کے (عملوں کے) وزن'' یہاں مِيْزَانٌ بمعنی مَوْزُوْنٌ ہے یعنی وہ چیز جس کا وزن کیا جائے۔ (10) م: مَوْضِعٌ، مضارع مفتوح العین ہونے کے باوجود اسم ظرف مَفْعِلٌ کے وزن پر اس لیے آیا ہے کہ یہ مثال ہے۔ (11) یہ جمع منتھی الجموع کی وجہ سے غیر منصرف ہے، م: مَوْطِنٌ۔ (12) بعض کے نزدیک یہ مصدر میمی ہے، اس کے معنی ہیں ''گرنا''، م: مَوْقِعٌ۔ (13) اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (14) م: مِيْقَاتٌ یہ اصل میں مِوْقَاتٌ تھا، واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، یہ وزن تو اسم آلہ کا ہے لیکن یہ لفظ کبھی بطور ظرف مکان استعمال ہوتا ہے، جیسے: مَوَاقِيْتُ الْحَجِّ اور کبھی ظرف زمان، جیسے: مَوَاقِيْتُ الصَّلَاةِ شاید اس لیے کہ جس طرح بغیر آلے کے کام نہیں ہوتا اسی طرح ان اوقات سے پہلے نماز نہیں ہوتی۔ (15) م: مَوْلٰى۔ (16) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، م: مَوْلٰى، یہ در اصل اسم ظرف ہے جو بطور صفت مشبہ استعمال ہوتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 مَوْئِلًا	کوئی پناہ گاہ	اسم ظرف	واحد	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی ومہموز العین	و ء ل	مَفْعِلًا	× ❶	الكهف:58
1 اَلْمَوْءُوْدَةُ	زندہ درگور کی ہوئی	اسم مفعول	واحد مؤنث	//	//	//	و ء د	مَفْعُوْلَةٌ	×	التكوير:8
1 مَوْبِقًا	ہلاکت کی جگہ	اسم ظرف	واحد	//	//	مثال واوی	و ب ق	مَفْعِلًا	× ❷	الكهف:52
50 مَوْتًا	موت	(اسم) مصدر	×	نصر	//	اجوف واوی	م و ت	فَعْلًا	×	الفرقان:3
17 اَلْمَوْتٰى	مردوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعْلٰى	× ❸	البقرة:73
3 اَلْمَوْتَةَ	موت	مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةً	×	الدخان:56
2 مُوْتُوْا	مرجاؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فُعْلُوْا	اُمْوُتُوْا ❹	البقرة:243
3 مَوْثِقًا	پختہ عہد	مصدر میمی	×	حسب	//	مثال واوی	و ث ق	مَفْعِلًا	×	يوسف:66
6 مَوْجٌ	ایک لہر	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	اجوف واوی	م و ج	فَعْلٌ	× ❺	النور:40
8 مَوَدَّةٌ	محبت	مصدر میمی	×	سمع	//	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	و د د	مَفْعَلَةٌ	مَوْدَدَةٌ ❻	النساء:73
1 مَوْرًا	لرزنا	(اسم) مصدر	//	نصر	//	اجوف واوی	م و ر	فَعْلًا	×	الطور:9
1 اَلْمَوْرُوْدُ	جس پر پینے کے لیے آیا جائے	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	//	مثال واوی	و ر د	مَفْعُوْلُ	× ❼	هود:98
1 فَالْمُوْرِيٰتِ	پھر چنگاریاں اڑانے والوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ر ی	مُفْعِلَاتِ	×	العاديات:2
1 مَوْزُوْنٍ	مناسب مقدار	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ز ن	مَفْعُوْلٍ	//	الحجر:19
1 اَلْمُوْسِعِ	مالدار	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	و س ع	مُفْعِلِ	//	البقرة:236
1 لَمُوْسِعُوْنَ	ضرور وسعت والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	مُفْعِلُوْنَ	× ❽	الذاريات:47
136 مُوْسٰى	موسیٰ علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❾	البقرة:51
1 مُوْصٍ	وصیت کرنے والے	اسم فاعل	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	مُفْعٍ	مُوْصِيٌ ❿	البقرة:182
1 مَوْضُوْعَةٌ	رکھے ہوئے	اسم مفعول	واحد مؤنث	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ض ع	مَفْعُوْلَةٌ	×	الغاشية: 1
1 مَوْضُوْنَةٍ	جڑاؤ کیے ہوئے	//	//	ضرب	//	//	و ض ن	مَفْعُوْلَةٍ	//	الواقعة:15

❶ یہ مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے۔ ❷ ﴿مَوْبِقًا﴾ اس کے ایک معنیٰ ''پردہ'' کے بھی ہیں، یعنی ان کے درمیان پردہ کر دیا جائے گا، بعض کے نزدیک یہ جہنم میں پیپ اور خون کی ایک مخصوص وادی ہے، یا یہ مصدر میمی بھی ہوسکتا ہے، ج: مَوَابِقُ ۔ ❸ م : مَيِّتٌ ۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ گر گیا۔ ❺ م : مَوْجَةٌ ، ج : أَمْوَاجٌ ۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، اس میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے، تانیث کے لیے نہیں ہے، یا یہ مصدر ہے۔ ❼ وہ مقام جس پر پینے کے لیے آیا جاتا ہے، یہاں اس سے مراد جہنم ہے۔ ❽ یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنیٰ ممتنع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❾ یہ عجمی یعنی عبرانی زبان میں علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ایک جلیل القدر پیغمبر ہیں جنہیں کوہ طور پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل ہوا تھا، اللہ تعالیٰ نے انہیں آسمانی کتاب تورات عطا فرمائی تھی لفظ ﴿مُوْسٰى﴾ کے بارے میں مختلف موقف ہیں: ① یہ عجمی لفظ ہے ② لفیف مفروق أَوْسٰى باب افعال سے اسم مفعول کے وزن پر ہے، ③ اجوف یائی مَاسَ سے فُعْلٰى کے وزن پر ہے، اس صورت میں یاء قاعدہ مُوْقِنٌ کے تحت واؤ سے بدل گئی ہے، بعض کے نزدیک یہ اجوف واوی ہے، لیکن یہ توجیہات پیغمبر علیہ السلام کے نام کے لیے بیان کرنا درست نہیں، ہاں اس وقت درست ہیں جب اس سے مراد استرا ہو۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَوْطِئًا [1]	کسی جگہ	اسم ظرف	واحد	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی ومہموز اللام	و ط ء	مَفْعِلًا	× ❶	التوبة:120
مَوْعِدٌ [12]	وعدے کا ایک وقت	//	//	ضرب	//	مثال واوی	و ع د	مَفْعِلٌ	× ❷	الكهف:58
مَوْعِدَةٍ [1]	ایک وعدہ	مصدر میمی	×	//	//	//	//	مَفْعِلَةٍ	× ❸	التوبة:114
مَوْعِظَةٌ [9]	نصیحت	//	//	//	//	//	و ع ظ	مَفْعِلَةٌ	× ❹	البقرة:275
الْمَوْعُوْدِ [1]	وعدہ دیا گیا	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	و ع د	مَفْعُوْلِ	×	البروج:2
مَوْفُوْرًا [1]	پوری پوری	//	//	//	//	//	و ف ر	مَفْعُوْلًا	//	بني اسرائيل:63
الْمُوْفُوْنَ [1]	پورا کرتے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	مُفْعُوْنَ	مُوْفِيُوْنَ ❺	البقرة:177
لَمُوَفُّوْهُمْ [1]	پورا پورا دینے والا ان کو	//	//	تفعیل	//	//	//	مُفَعُّوْ	مُوَفِّيُوْنَ ❻	هود:109
الْمُوْقَدَةُ [1]	بھڑکائی ہوئی	اسم مفعول	واحد مؤنث	افعال	//	مثال واوی	و ق د	مُفْعَلَةُ	×	الهمزة:6
مُوْقِنُوْنَ [1]	یقین کرنے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	//	//	مثال یائی	ی ق ن	مُفْعِلُوْنَ	مُيْقِنُوْنَ ❼	السجدة:12
مُوْقِنِيْنَ [4]	یقین رکھتے	//	//	//	//	//	//	مُفْعِلِيْنَ	مُيْقِنِيْنَ ❽	الشعراء:24
مَوْقُوْتًا [1]	وقت مقرر	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ق ت	مَفْعُوْلًا	×	النساء:103
الْمَوْقُوْذَةُ [1]	چوٹ سے مرنے والا	//	واحد مؤنث	//	//	//	و ق ذ	مَفْعُوْلَةُ	//	المائدة:3
مَوْقُوْفُوْنَ [1]	کھڑے کیے جائیں گے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	و ق ف	مَفْعُوْلُوْنَ	× ❾	سبا:31
مَوْلًى [12]	کوئی دوست	صفت مشبہ	واحد مذکر	حسب	//	لفیف مفروق	و ل ی	مَفْعَلٌ	مَوْلَيٌ ❿	الدخان:41
مَوْلًى [1]	کوئی کارساز	//	//	//	//	//	//	مَفْعَلٌ	مَوْلَيٌ ❿	محمد:11
مَوْلُوْدٌ لَّهٗ [3]	باپ	اسم مفعول	//	ضرب	//	مثال واوی	و ل د	مَفْعُوْلٌ	× ⓫	البقرة:233
مُوَلِّيْهَا [1]	جس کی طرف منہ کرنے والا	اسم فاعل	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	مُفَعِّلٌ	مُوَلِّيٌ ⓬	البقرة:148

❶ اسی طرح یہ مصدر میمی بھی آتا ہے۔ ❷ یہ ظرف زمان اور مکان دونوں طرح استعمال ہوتا ہے مذکورہ بالا آیت میں ظرف زمان اور سورۃ ھود : 17 میں ﴿فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ﴾ ''تو آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ ہے''، ظرف مکان ہے، ج :مَوَاعِدُ، یہ مصدر میمی بھی ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ طٰہٰ:86 میں ہے ﴿فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِیْ﴾ ''تو تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی''۔ ❸ اس کے آخر میں تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے۔ ❹ اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے، یا یہ تاء زائدہ ہے، ج: مَوَاعِظُ ۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) اضافت کی وجہ سے نون جمع بھی گر گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❼ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ:مُوْقِنٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❽ یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ:مُوْقِنٌ)، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) ، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا، اسم مقصور ہونے کی وجہ سے اس کی رفعی حالت ضمہ تقدیری اور جری حالت کسرہ تقدیری کے ساتھ آتی ہے، نصبی حالت فتحہ لفظی کے ساتھ آتی ہے، جب یہ مضاف ہو، اس پر الف لام داخل ہو یا یہ لائے نفی جنس کا اسم ہو تو یاء متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یاء کو الف سے بدل دیا جاتا ہے، یہ اصل میں مصدر میمی ہے پھر اس کے ساتھ متصرف فی الامور ذات کا نام رکھ دیا تو یہ صفت مشبہ کے حکم میں ہو گیا، لفظ ﴿مَوْلٰی﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دوست، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کارساز، جیسا کہ سورۃ الأنفال:40 میں ہے ﴿نِعْمَ الْمَوْلٰی﴾ ''وہ اچھا کارساز ہے'' ③۔ مالک، جیسا کہ سورۃ النحل:76 میں ہے ﴿هُوَ كَلٌّ عَلٰی مَوْلٰهُ﴾ ''وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے''، ج:مَوَالِی ، یہ اسم مفعول بھی ہو سکتا ہے۔ ⓫ جب صرف مَوْلُوْدٌ ہو تو اس کے معنیٰ ''بیٹا'' ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ لقمان : 33 میں ہے ﴿وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا﴾ ''اور نہ ہی کوئی بیٹا ایسا ہوگا جو اپنے باپ کے کسی کام آنے والا ہو''۔ ⓬ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مُوهِنُ [1]	کمزور کرنے والے	اسم فاعل	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ہ ن	مُفْعِلُ	×	الأنفال:18
مَيِّتٌ [12]	مردہ	صفت مشبہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	فَيْعِلٌ	مَيْوِتٌ ❶	الأعراف:57
مَيْتًا [5]	//	//	//	//	//	//	//	فَيْلًا	مَيْوِتًا ❷	الفرقان:49
مَيْتَةً [6]	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَيْلَةً	مَيْوِتَةً ❸	الأنعام:139
مَيِّتُوْنَ [2]	مرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَيْعِلُوْنَ	مَيْوِتُوْنَ ❹	الزمر:30
بِمَيِّتِيْنَ [1]	//	//	//	//	//	//	//	فَيْعِلِيْنَ	مَيْوِتِيْنَ ❺	الصافات:58
مِيْثَاقٌ [25]	پختہ عہد	مصدر میمی	×	حسب	//	مثال واوی	و ث ق	مِفْعَالٌ	مِوْثَاقٌ ❻	النساء:90
مِيْرَاثُ [2]	وراثت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	و ر ث	مِفْعَالٌ	مِوْرَاثٌ ❼	ال عمرٰن:180
الْمِيْزَانَ [9]	ترازو	اسم آلہ	واحد	ضرب	//	//	وزن	مِفْعَالٌ	مِوْزَانٌ ❽	الرحمٰن:7
الْمَيْسِرِ [3]	جوئے	مصدر میمی	×	//	//	مثال یائی	ی س ر	مَفْعِلٌ	×	البقرة:219
مَيْسَرَةٍ [1]	آسانی	//	//	//	//	//	//	مَفْعَلَةٌ	× ❾	البقرة:280
مَيْسُوْرًا [1]	//	اسم مفعول	واحد مذکر	//	//	//	//	مَفْعُوْلًا	× ❿	بنی اسرائیل:28
مِيْعَادُ [6]	وعدہ	مصدر میمی	×	//	//	مثال واوی	و ع د	مِفْعَالٌ	مِوْعَادُ ⓫	سبا:30
مِيْقَاتُ [7]	مقررہ مدت	اسم آلہ	واحد	//	//	//	و ق ت	//	مِوْقَاتٌ ⓬	الأعراف:142
مِيْكَالَ [1]	میکائیل	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ⓭	البقرة:98
مَيْلًا [2]	ہٹ جانا	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	م ی ل	فَعْلًا	×	النساء:27
مَيْلَةً [1]	ٹوٹ پڑنا	مصدر مرّہ	//	//	//	//	//	فَعْلَةً	//	النساء:102
الْمَيْمَنَةِ [3]	دائیں ہاتھ	مصدر میمی	//	کرم	//	مثال یائی	ی م ن	مَفْعَلَةٌ	× ⓮	الواقعة:8

❶ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: مَرْمِیٌّ)، ج: أَمْوَاتٌ و مَوْتٰی۔ ❷ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، پھر عین کلمہ یعنی ایک یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا، اس میں مذکر و مؤنث برابر ہوتے ہیں، کبھی یہ اسم جامد کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، ج: أَمْوَاتٌ ۔ ❸ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، پھر عین کلمہ یعنی ایک یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا۔ ❹ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❺ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوباً ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❻ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِیْزَانٌ)، یہ غیر قیاسی طور پر اس وزن پر آتا ہے، ج: مَوَاثِیْقُ، یہ اصل میں مصدر ہے اس کے معنی ہیں "پختہ کرنا"، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 27 میں ہے ﴿بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ﴾ "اسے پختہ کرنے کے بعد"، پھر یہ حاصل مصدر کے طور پر پختہ عہد کے لیے بھی استعمال ہونے لگا۔ ❼ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِیْزَانٌ)، یہ اصل میں مصدر تھا پھر اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا، اس سے مراد وہ مال ہے جو مرنے والا پیچھے اپنے ورثاء کے لیے چھوڑ جائے۔ ❽ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِیْزَانٌ)، یہ اصل میں مصدر تھا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 152 میں ہے: ﴿الْمِیْزَانَ﴾ "تول"، پھر بطور اسم آلہ کے استعمال ہونے لگا۔ ❾ اس میں تاء زائدہ ہے۔ ❿ یہ مفعول کے وزن پر مصدر ہے، ج: مَیَاسِیْرُ۔ ⓫ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِیْزَانٌ)، یہ اسم ظرف کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الأنفال: 42 میں ہے ﴿فِی الْمِیْعَادِ﴾ "مقررہ وقت کے بارے میں"، ج: مَوَاعِیْدُ۔ ⓬ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِیْزَانٌ)، یہ اصل میں مصدر تھا، جیسا کہ سورۃ الأنعام: 152 میں ہے ﴿الْمِیْزَانَ﴾، یہ وزن تو اسم آلہ کا ہے، مگر یہاں یہ بطور اسم ظرف زمان کے استعمال ہو رہا ہے، ج: مَوَاقِیْتُ۔ ⓭ یہ عجمی لفظ ہے، جو ایک مشہور فرشتے کا نام ہے یہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس کے بارے میں مختلف اقوال ہیں: ① یہ ملکوت سے مشتق ہے، ② بعض کے نزدیک یہ مِیْكَ بمعنی بندہ اور ایل بمعنی اللہ سے مرکب اضافی ہے، پڑھنے کے اعتبار سے اس کی سات لغتیں ہیں، ان میں سے فصیح ترین لغت حجاز مِیْکَال ہے۔ ⓮ تاء مبالغہ کے لیے ہے، یہاں یہ اسم جامد بمعنی دائیں جانب کے لیے استعمال ہوا ہے، اس سے مراد وہ مومن ہیں جن کے اعمال نامے دائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔

باب النون (ن)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نٓ 1	ن	حروف مقطعات میں سے	×	×	×	×	×	×	× (1)	القلم:1
نَائِمُوْنَ 2	سوئے پڑے ہوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و م	فَاعِلُوْنَ	نَاوِمُوْنَ (2)	الأعراف:97
نَاجٍ 1	رہا ہو جائے گا	//	واحد مذکر	نصر	//	ناقص واوی	ن ج و	فَاعٍ	نَاجِوٌ (3)	یوسف:42
نَاجَيْتُمْ 1	سرگوشی کرنی چاہو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَاعَلْتُمْ	نَاجَوْتُمْ (4)	المجادلة:12
نَادٰى 19	آواز دی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن د و	فَاعَلَ	نَادَوَ (5)	ھود:42
فَنَادَتْهُ 1	تو اسے آواز دی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَاعَتْ	نَادَوَتْ (6)	ال عمران:39
نَادِمِيْنَ 5	پشیمان ہونے والے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ن د م	فَاعِلِيْنَ	× (7)	المائدة:52
نَادَوْا 4	وہ آواز دیں گے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن د و	فَاعَوْا	نَادَوُوْا (8)	الأعراف:46
نَادُوْا 1	تم پکارو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَاعُوْا	نَادِوُوْا (9)	الکھف:52
نَادَيْتُمْ 1	تم آواز دیتے ہو	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَاعَ ءْتُمْ	نَادَوْتُمْ (4)	المائدة:58
نَادِيْكُمْ 1	اپنی مجلس	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَاعِلٌ	نَادِوٌ (10)	العنکبوت:29
نَادَيْنَا 3	ہم نے پکارا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	مفاعلہ	//	//	//	فَاعَلْنَا	نَادَوْنَا (4)	القصص:46
نَادِيَهٗ 1	اپنے ساتھیوں کو	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فَاعِلَ	نَادِوَ (11)	العلق:17
نَارٌ 145	آگ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ر	فَعَلٌ	نَوَرٌ (12)	البقرة:266
النّٰزِعٰتِ 1	جان کھینچنے والے فرشتوں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	ضرب	//	صحیح	ن ز ع	فَاعِلَاتِ	×	النازعات:1
النَّاسِ 241	لوگوں	اسم جامد	اسم جمع	×	//	مہموز الفاء	ء ن س	عَالِ	أُنَاسِ (13)	البقرة:8

(1) اس سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ (2) واؤ فَاعِل کے عین کلمہ میں واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:قَائِلٌ)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن واؤ اور نون تنوین جمع ہونے سے واؤ گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا) (4) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ:یرضی) (5) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ:یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) (6) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (7) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا (9) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ (10) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ:تَرْمِيْنَ)، یہ اصل میں باب نصر سے اسم فاعل ہے، پھر یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ (11) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ) بعض کے نزدیک اس کے معنی ''مجلس'' ہیں اور یہاں اس سے مراد اہل مجلس ہیں۔ (12) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، ج:أَنْوَارٌ۔ (13) اس کے شروع سے ہمزہ کو حذف کر کے اس پر الف لام لانے سے یہ النَّاس ہو گیا، اس صورت میں الف اس میں زائدہ ہے، لفظ ﴿النّاس﴾ کی اصل کے بارے میں اہل علم کے درج ذیل مؤقف ہیں: (1) امام سیبویہ کے نزدیک یہ مہموز الفاء ''أُنْسٌ'' سے مشتق ہے، اصل میں أُنَاسٍ تھا (2) امام کسائی کے نزدیک یہ اجوف واوی ''نوس'' سے مشتق ہے، یہ اصل میں نَوَسٍ تھا، اس میں واؤ کو الف سے بدل دیا گیا ہے، پھر اس پر الف لام داخل کیا گیا ہے، (3) بعض کے نزدیک یہ نَسْيٌ سے مشتق ہے، اس میں قلب ہوا ہے یاء کو اٹھا کر سین کی جگہ پر لے آئے تو یہ نَيَس ہو گیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح یاء کو الف سے بدل دیا تو یہ نَاس ہو گیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَاسِكُوْهُ [1]	اس کے مطابق عبادت کرنیوالے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ك	فَاعِلُوْ	نَاسِكُوْنَ ❶	الحج:67
نَاشِئَةَ [1]	اٹھنا	(اسم) مصدر	×	فتح	//	مہموز اللام	ن ش ء	فَاعِلَةَ	× ❷	المزمل:6
النّٰشِرٰتِ [1]	پھیلا دینے والی ہواؤں	اسم فاعل	جمع مؤنث سالم	نصر	//	صحیح	ن ش ر	فَاعِلَاتِ	× ❸	المرسلات:3
النّٰشِطٰتِ [1]	بند کھول دینے والوں	//	//	ن،ض	//	//	ن ش ط	//	× ❹	النازعات:2
نَاصِبَةٌ [1]	تھکے ہوئے	//	واحد مؤنث	سمع	//	//	ن ص ب	فَاعِلَةٌ	×	الغاشية:3
نَاصِحٌ [1]	خیر خواہی کرنے والا	//	واحد مذکر	فتح	//	//	ن ص ح	فَاعِلٌ	//	الأعراف:68
نَاصِحُوْنَ [2]	خیر خواہ	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❺	القصص:12
النّٰصِحِيْنَ [3]	خیر خواہوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❻	الأعراف:21
نَاصِرٍ [3]	کوئی مددگار	//	واحد مذکر	نصرٌ	//	//	ن ص ر	فَاعِلٍ	×	الطارق:10
نَاصِرِيْنَ [8]	مددگار	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❻	ال عمرٰن:22
نَاصِيَةٍ [3]	پیشانی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ص و	فَاعِلَةٍ	نَاصِوَةٍ ❼	العلق:16
نَاضِرَةٌ [1]	تروتازہ	اسم فاعل	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ض ر	فَاعِلَةٌ	×	القيامة:22
نَاظِرَةٌ [2]	دیکھنے والے	//	//	//	//	//	ن ظ ر	//	//	القيامة:23
نٰظِرِيْنَ [5]	انتظار کرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❻	الأحزاب:53
نَاعِمَةٌ [1]	تروتازہ	//	واحد مؤنث	سمع	//	//	ن ع م	فَاعِلَةٌ	×	الغاشية:8
نَافَقُوْا [2]	منافق ہو چکے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	فَاعَلُوْا	//	ال عمرٰن:167
نَافِلَةً [2]	زائد	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف ل	فَاعِلَةً	× ❽	بنی اسرائیل:79
نَاقَةُ [7]	اونٹنی	اسم جامد	//	×	//	اجوف واوی	ن و ق	فَعَلَةٌ	نَوَقَةٌ ❾	الأعراف:73
النَّاقُوْرِ [1]	صور	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ق ر	فَاعُوْلِ	× ❿	المدثر:8
لَنٰكِبُوْنَ [1]	ہٹ رہے	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ك ب	فَاعِلُوْنَ	× ❺	المؤمنون:74
نَاكِسُوْا [1]	جھکائے ہوں گے	//	//	//	//	//	ن ك س	فَاعِلُوْا	نَاكِسُوْنَ ⓫	السجدة:12
النَّاهُوْنَ [1]	روکنے والے	//	//	فتح	//	ناقص یائی	ن ہ ی	فَاعُوْنَ	نَاهِيُوْنَ ⓬	التوبة:112

❶ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❷ یا یہ اسم فاعل نَـاشِئٌ کی واحد مؤنث ہے۔ ❸ اس سے مراد ہوائیں ہیں جو بادلوں کو پھیلا دیتی ہیں۔ ❹ اس سے مراد فرشتے ہیں جو مومن کی روح کو آسانی سے نکالتے ہیں جیسے کسی چیز کی گرہ کھول دی جائے۔ ❺ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❻ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❼ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قـاعـدہ: رَضِـیَ)، ج: نَوَاصِیُ ۔ ❽ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، فرضوں کے علاوہ باقی ہر نماز کو نفل کہا جاتا ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قـاعدہ: قال)، نَاقَةٌ اس اونٹنی کو کہتے ہیں جو جفتی کے قابل ہو چکی ہو، ج: نَـاقٌ ونُـوقٌ، ﴿ نَـاقَةُ اللّٰهِ ﴾ اللہ کی اونٹنی سے مراد وہ اونٹنی ہے جو قوم ثمود کے مطالبے پر حضرت صالح علیہ السلام کے معجزے کے طور پر اللہ تعالیٰ نے پہاڑ سے نکالی تھی۔ ❿ نرسنگھا یا سینگ نما چیز جس میں پھونک مار کر آواز نکالی جائے، ج: نَـوَاقِیرُ۔ ⓫ اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ⓬ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَئَا [2]	دور کر لیتا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ن ء ی	فَعَلَ	نَئَيَ (1)	بنی اسرائیل:83
نَأْتِ [1]	لے آتے ہیں ہم	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	نَفْعِ	نَأْتِيُ (2)	البقرة:106
حَتّٰى - نُؤْتٰى [1]	حتی کہ دی جائے ہم کو	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعَلَ	نُؤْتَيُ (3)	الأنعام:124
نُؤْتِهٖ [4]	تو ہم اس کو دیتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفْعِ	نُؤْتِيُ (4)	ال عمرٰن:145
نَأْتِي [2]	چلے آتے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	نَفْعِلُ	نَأْتِيُ (5)	الرعد:41
فَلَنَاْتِيَنَّكَ [2]	بس ہم ضرور لائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعِلَنَّ	نَأْتِيُ (6)	طٰه:58
نُؤْتِيْهِ [3]	ہم دیں گے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعِلُ	نُؤْتِيُ (5)	النساء:74
أَنْ - نَأْتِيَكُمْ [1]	یہ کہ ہم لائیں تمہارے پاس	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	نَفْعِلَ	نَأْتِيُ (7)	ابراهيم:11
لَنْ - نُؤْثِرَكَ [1]	ہم ہرگز نہیں ترجیح دیں گے تجھ کو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ث ر	نُفْعِلَ	نُؤْثِرُ (8)	طٰه:72
أَنْ - نَأْخُذَ [1]	یہ کہ ہم پکڑیں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ء خ ذ	نَفْعُلَ	نَأْخُذُ (7)	یوسف:79
مَا - نُؤَخِّرُهٗ [1]	نہیں مؤخر کر رہے اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ء خ ر	نُفَعِّلُ	×	هود:104
أَنْ - نَأْكُلَ [1]	یہ کہ ہم کھائیں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ء ك ل	نَفْعُلَ	نَأْكُلُ (7)	المائدة:113
نُؤْمِنُ [5]	ہم ایمان لائیں گے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ء م ن	نُفْعِلُ	×	البقرة:13
لَنْ - نُؤْمِنَ [6]	ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	نُفْعِلَ	نُؤْمِنُ (8)	البقرة:55
أَلَّا - نُؤْمِنَ [1]	یہ کہ نہ ہم ایمان لائیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	نُؤْمِنُ (9)	ال عمرٰن:183
لَا - نُؤْمِنُ [1]	نہ ہم ایمان لاتے	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلُ	×	المائدة:84
لَنُؤْمِنَنَّ [1]	ضرور ایمان لائیں گے ہم	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفْعِلَنَّ	نُؤْمِنُ (6)	الأعراف:134
نَبَاتُ [6]	نباتات، انگوری	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ب ت	فَعَالٌ	× (10)	یونس:24
نَبَاتًا [2]	اگایا	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالًا	× (11)	نوح:17

(1) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ﴿ نَا ﴾ کے معنی ہیں ''وہ دور ہوا'' جب اس کا صلہ باء ہو تو پھر اس کے معنی ہوتے ہیں ''اس نے دور کیا''۔ (2) ما شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے، اس کے معنی ہوتے ہیں ''آنا'' اور جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''لے کر آنا''۔ (3) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (5) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ (6) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (7) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔ (8) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (9) اس سے پہلے اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ (10) م : نَبْتَةٌ۔ (11) باب افعال اَنْبَتَ کا قیاسی مصدر اِنْبَاتٌ آتا ہے، لفظ ﴿ نَبَاتًا ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: (1) اگانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے (2) پودے، جیسا کہ سورۃ النساء :15 میں ہے، اس صورت میں یہ اسم جامد ہوگا (3) نشو ونما، جیسا کہ سورۃ ال عمرٰن:37 میں ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَبَأٌ 17	خبر	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ن ب ء	فَعَلٌ	× ❶	المائدۃ:27
نَبَإِی //	//	//	//	//	//	//	//	فَعَلِ	× ❷	الأنعام:34
نَبَؤُا //	//	//	//	//	//	//	//	فَعَلٌ	× ❸	صٓ:67
نَبِّئْ 1	بتادو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلْ	×	الحجر:49
نَبَّأَتْ 1	اس نے بتادیا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَّلَتْ	//	التحریم:3
نَبَّأْتُكُمَا 1	خبردوں گا تم کو	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْتُ	//	یوسف:37
نَبَّأَنَا 3	خبردی ہم کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	× ❹	التوبۃ:94
نَبِّئْنَا 4	خبردے ہم کو	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلْ	//	یوسف:36
نَبِّئُوْنِی 1	خبردو مجھے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِّلُوْ	× ❺	الأنعام:143
لَا نَبْتَغِی 1	نہیں چاہتے ہم	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افتعال	//	ناقص یائی	ب غ ی	نَفْتَعِلُ	نَبْتَغِيُ ❻	القصص:55
نَبْتَلِيْهِ 1	ہم آزمائیں اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	ناقص واوی	ب ل و	//	نَبْتَلِوُ ❼	الدھر:2
نَبْتَهِلْ 1	مباہلہ کریں	//	//	//	//	صحیح	ب ہ ل	//	نَبْتَهِلُ ❽	آل عمرٰن:61
أَنْ نُبَدِّلَ 2	کہ ہم تبدیل کرکے لے آئیں	//	//	تفعیل	//	//	ب د ل	نُفَعِّلَ	نُبَدِّلُ ❾	الواقعۃ:61
نَبَذَ 2	پھینک دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ب ذ	فَعَلَ	×	البقرۃ:101
لَنُبِذَ 1	ضرور ڈال دیا جاتا اس کو	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	القلم:49
فَنَبَذْتُهَا 1	پھر میں نے اس کو ڈال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	طٰہٰ:96
فَنَبَذْنَاهُ 3	پھر ہم نے اسے ڈال دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الصافات:145
فَنَبَذُوْهُ 1	پھر انہوں نے پھینک دیا اس کو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْ	//	آل عمرٰن:187

❶ جب ہمزہ کلمے کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا، یعنی فتحہ کے بعد الف، کسرہ کے بعد یاء اور ضمہ کے بعد واؤ کی صورت میں لکھا جائے گا، ج: أَنْبَـــاءٌ۔ ❷ اس کے آخر میں یاء قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آئی ہے، جب ہمزہ کلمے کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا، یعنی فتحہ کے بعد الف، کسرہ کے بعد یاء اور ضمہ کے بعد واؤ کی صورت میں لکھا جائے گا، ج: أَنْبَـــاءٌ ❸ اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے، جب ہمزہ کلمے کے آخر میں واقع ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف کی صورت میں لکھا جائے گا، یعنی فتحہ کے بعد الف، کسرہ کے بعد یاء اور ضمہ کے بعد واؤ کی صورت میں لکھا جائے گا، ج: أَنْبَاءٌ۔ ❹ اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❺ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ) ۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❽ یہ بواسطہ حرف عطف ثُمَّ طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❾ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ ۔ نَبْرَأَهَا [1]	یہ کہ ہم اس کو پیدا کریں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ب ر ء	نَفْعَلَ	نَبْرَأُ ❶	الحدید:22
لَنْ ۔ نَبْرَحَ [1]	ہم تو ہمیشہ رہیں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	سمع	//	صحیح	ب ر ح	//	نَبْرَحُ ❷	طٰہٰ:91
نُبَشِّرُكَ [2]	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ش ر	نُفَعِّلُ	×	الحجر:53
نَبْطِشُ [1]	ہم پکڑیں گے	//		ضرب	ثلاثی مجرد	//	ب ط ش	نَفْعِلُ	//	الدخان:16
نَبْعَثُ [2]	ہم کھڑا کریں گے	//	//	فتح	//	//	ب ع ث	نَفْعَلُ	//	النحل:84
حَتّٰى ۔ نَبْعَثَ [1]	ہم بھیج دیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلَ	نَبْعَثُ ❸	بنی اسرائیل:15
نَبْغِ [1]	ہم تلاش کر رہے	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	نَفْعِ	نَبْغِيُ ❹	الکھف:64
نَبْغِيْ [1]	ہم چاہتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعِلُ	نَبْغِيُ ❺	یوسف:65
نَبْلُوَا [1]	ہم جانچ لیں	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ب ل و	نَفْعُلَ	نَبْلُوُ ❻	محمد:31
نَبْلُوْكُمْ [2]	ہم بتلا کرتے ہیں تم کو	//	//	//	//	//	//	نَفْعُلُ	نَبْلُوُ ❼	الأنبیاء:35
لَنَبْلُوَنَّكُمْ [2]	ضرور ہم آزمائیں گے تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعُلَنَّ	نَبْلُوُ ❽	البقرۃ:155
لِنَبْلُوَهُمْ [1]	تاکہ ہم آزمائیں ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعُلَ	نَبْلُوُ ❾	الکھف:7
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ [2]	ہم ضرور جگہ دیں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	لَنُفَعِّلَنَّ	نُبَوِّئُ ❽	النحل:41
النُّبُوَّةَ [5]	نبوت	اسم مصدر	×	تفعّل	//	مہموز اللام	ن ب ء	فُعُوْلَةٌ	نُبُوْءَةٌ ❿	آل عمران:79
نَبِيٍّ [54]	نبی	صفت مشبہ	واحد مذکر	تفعیل	//	//	//	فَعِيْلٌ	نَبِيْئٌ ⓫	آل عمران:146
لَنُبَيِّتَنَّهُ [1]	ضرور لڑائی کریں گے اس سے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	//	//	اجوف یائی	ب ی ت	لَنُفَعِّلَنَّ	نُبَيِّتُ ❽	النمل:49
لِنُبَيِّنَ [2]	تاکہ ہم واضح کر دیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفَعِّلَ	نُبَيِّنُ ❾	الحج:5

❶ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔ ❷ یہ افعال ناقصہ میں سے ہے اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے عمل کرنے کے لیے شرط ہے کہ اس سے پہلے نفی ہو، یہ خبر کے استمرار کے لیے آتا ہے۔ ❸ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یاء کو تخفیفا رسم الخط سے حذف کر دیا گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيَةٌ ہو۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيَةٌ ہو۔ ❻ بواسطہ حرف عطف حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ❼ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: یَدْعُوْ) ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ) ❾ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الأنعام:105 میں بھی اسی طرح لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ ہمزہ مفرد متحرک کو ماقبل کی جنس واؤ مدّہ زائدہ سے بدل دیا، پھر واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا (قاعدہ: خَطِيَّةٌ) اس صورت میں یہ نَبَأٌ (خبر) سے مشتق ہے، اس لیے کہ پیغمبر اللہ تعالیٰ کے بارے میں خبر دیتا ہے، یا یہ ناقص واوی نَبْوَةٌ (بلندی) سے ماخوذ ہے، اس لیے کہ نبی کا رتبہ تمام مخلوق سے بلند و بالا ہوتا ہے، اس صورت میں قاعدہ مَدٌّ جاری ہوگا۔ ⓫ ہمزہ مفرد متحرک کو ماقبل کی جنس یاء مدّہ زائدہ سے بدل دیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: خَطِيَّةٌ)، یہ باب تفعیل سے صفت مشبہ غیر قیاسی طور پر آئی ہے، یا یہ ناقص واوی نَبْوَةٌ (بلندی) سے ماخوذ ہے، اس لیے کہ نبی کا رتبہ تمام مخلوق سے بلند و بالا ہوتا ہے، یہ اصل میں نَبِيْوٌ تھا واؤ اور یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، ج: اَنْبِيَاءُ و نَبِيُّوْنَ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نُبَیِّنُ 1	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ن	نُفَعِّلُ	×	المائدة:75
النَّبِیُّوْنَ 3	نبی	صفت مشبہ	جمع مذکر	//	//	مہموز اللام	ن ب ء	فَعِیْلُوْنَ	نَبِیْئُوْنَ ❶	البقرة:136
النَّبِیّٖنَ 13	نبیوں	//	//	//	//	//	//	فَعِیْلِیْنَ	نَبِیْئِیْنَ ❷	البقرة:61
فَنَتَبَرَّاَ 1	پس ہم بیزار ہو جاتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعّل	//	//	ب ر ء	نَتَفَعَّلَ	نَتَبَرَّأَ ❸	البقرة:167
نَتَّبِعُ 4	ہم پیروی کریں گے	//	//	افتعال	//	صحیح	ت ب ع	نَفْتَعِلُ	نَتْتَبِعُ ❹	البقرة:170
نَتَّبِعِ 1	پیروی کریں گے	//	//	//	//	//	//	نَفْتَعِلِ	نَتْتَبِعُ ❺	ابراهیم:44
فَنَتَّبِعَ 2	پس ہم پیروی کرتے	//	//	//	//	//	//	نَفْتَعِلَ	نَتْتَبِعُ ❻	طٰه:134
اِنْ ۔نَتَّبِعِ 1	اگر پیروی کریں	//	//	//	//	//	//	نَفْتَعِلِ	نَتْتَبِعُ ❼	القصص:57
نَتَّبِعْکُمْ 1	ہم تمہارے پیچھے چلیں	//	//	//	//	//	//	نَفْتَعِلُ	نَتْتَبِعُ ❽	الفتح:15
نُتْبِعُهُمُ 1	ہم ان کے پیچھے بھیج سکتے ہیں	//	//	افعال	//	//	//	نُفْعِلُ	×	المرسلات:17

❶ یہ اس کی رفعی حالت ہے،م: نَبِیٌّ تفصیل لفظ نَبِیٌّ میں دیکھیں۔ ❷ یہ اس کی نصبی حالت ہے،اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے،م: نَبِیٌّ تفصیل لفظ نَبِیٌّ میں دیکھیں۔ ❸ فاء تمنی کے جواب میں آئی ہے،اس کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)۔ ❺ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)،بواسطہ حرف عطف واؤ،طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے،پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❻ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)،فاء تمنی کے جواب میں آئی ہے،اس کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)،اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے،پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❽ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: مَدٌّ)،طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَتَبَوَّأُ [1]	ہم رہیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	نَتَفَعَّلُ	×	الزمر:74
نَتَجَاوَزُ [1]	ہم درگزر کریں گے	//	//	تفاعل	//	اجوف واوی	ج و ز	نَتَفَاعَلُ	//	الأحقاف:16
أَنْ۔ نَتَّخِذَ [2]	یہ کہ ہم بنائیں	//	//	افتعال	//	مثال واوی	و خ ذ	نَفْتَعِلَ	نَوْتَخِذُ ❶	الأنبياء:17
لَنَتَّخِذَنَّ [1]	ضرور ہم بنائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْتَعِلَنَّ	نَوْتَخِذُ ❷	الكهف:21
نَتَّخِذَهُ [2]	ہم بنالیں اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْتَعِلَ	نَوْتَخِذُ ❸	يوسف:21
نُتَخَطَّفُ [1]	ہم کو اچک لیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	تفعّل	//	صحیح	خ ط ف	نُتَفَعَّلُ	نُتَخَطَّفُ ❹	القصص:57
نَتَرَبَّصُ [2]	ہم انتظار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ر ب ص	نَتَفَعَّلُ	×	التوبة:52
أَنْ۔ نَتْرُكَ [1]	یہ کہ ہم چھوڑ دیں گے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ت ر ك	نَفْعُلَ	نَتْرُكُ ❺	هود:87
نَتَقَبَّلُ [1]	ہم نے قبول کیے	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ب ل	نَتَفَعَّلُ	×	الأحقاف:16
نَتَقْنَا [1]	ہم نے اٹھایا	فعل ماضی معلوم	//	ن، ض	ثلاثی مجرد	//	ن ت ق	فَعَلْنَا	//	الأعراف:171
أَنْ۔ نَتَكَلَّمَ [1]	یہ کہ ہم بات کریں	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ك ل م	نَتَفَعَّلَ	نَتَكَلَّمُ ❺	النور:16
نَتْلُوا [5]	ہم پڑھتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	نَفْعُلُ	نَتْلُوُ ❻	القصص:3
مَا۔ نَتَنَزَّلُ [1]	نہیں ہم اتار سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ز ل	نَتَفَعَّلُ	×	مريم:64
نَتَوَفَّيَنَّكَ [3]	ہم فوت کرلیں آپ کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	لفیف مفروق	و ف ی	نَتَفَعَّلَنَّ	نَتَوَفَّيُ ❼	يونس:46
أَلَّا۔ نَتَوَكَّلَ [1]	یہ کہ نہ ہم توکل کریں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	مثال واوی	و ك ل	نَتَفَعَّلَ	نَتَوَكَّلُ ❽	ابراهيم:12
نُثَبِّتُ [1]	ہم ثابت رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	//	صحیح	ث ب ت	نُفَعِّلُ	×	هود:120
لِنُثَبِّتَ [1]	تاکہ ہم مضبوط رکھتے	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلَ	نُثَبِّتُ ❾	الفرقان:32
نَجَا [1]	رہا ہو گیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ن ج و	فَعَلَ	نَجَوَ ❿	يوسف:45
النَّجَاةِ [1]	نجات	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعَلَةِ	نَجَوَةِ ❿	المؤمن:41

❶ واوَ باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ:اِتَّقَدَ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے اس کے آخر میں نصب آئی ہے۔
فائدہ یَتَّخِذُ کی اصل میں اختلاف ہے، اس کے بارے میں اہل علم کے تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کا مادہ أ خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل یَئْتَخِذُ ہے۔ ② ابوعلی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کا مادہ ت خ ذ، اس اعتبار سے اسکی اصل یَتْتَخِذُ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال واوی ہے، اس کا مادہ و خ ذ ہے، اس اعتبار سے اس کی اصل یَوْتَخِذُ ہے ❷ واوَ باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ:اِتَّقَدَ)، نون تاکید ثقیلہ کے آنے سے فعل مضارع فتحہ پر مبنی ہوگیا ہے (قاعدہ:بانون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ واوَ باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا (قاعدہ:اِتَّقَدَ)، بواسطہ حرف عطف اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا (قاعدہ:یَدْعُوْ)، اس کے آخر میں الف قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ❼ نون تاکید ثقیلہ کے آنے سے فعل مضارع فتحہ پر مبنی ہوگیا ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)، بواسطہ حرف عطف اَوْ اس سے پہلے اِمَّا آرہا ہے۔ ❽ اس سے پہلے اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لَا حرف نفی ہے۔ ❾ لام کَی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر نَجَاءً و نَجَاةً ہو اور جب اس کا مصدر نَجْوًا و نَجْوَى ہو تو اس کے معنی سرگوشی کرنے کے ہوتے ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نُجَازِیْ [1]	ہم سزا دیتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ج ز ی	نُفَاعِلُ	نُجَازِیُ (1)	سبا:17
نَجّٰنَا [5]	ہم کو نجات دی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	ناقص واوی	ن ج و	فَعَّلَ	نَجَّوَ (2)	الأعراف:89
نُجِبْ [1]	ہم قبول کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	//	اجوف واوی	ج و ب	نُفِلْ	نُجْوِبْ (3)	ابراهیم:44
لَمْ ۔ نَجِدْ [1]	ہم نے نہ پایا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج د	نَعِلْ	نَوْجِدْ (4)	طٰه:115
النَّجْدَیْنِ [2]	دو واضح راستے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	//	صحیح	ن ج د	فَعْلَیْنِ	× (5)	البلد:10
نَجْزِی [21]	ہم جزا دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	ناقص یائی	ج ز ی	نَفْعِلُ	نَجْزِیُ (1)	الأنعام:84
لَنَجْزِیَنَّ [4]	ضرور ہم دیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعِلَنَّ	نَجْزِیُ (6)	النحل:96
نَجْزِیْهِ [1]	ہم سزا دیں گے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعِلُ	نَجْزِیُ (1)	الأنبیاء:29
نَجَسٌ [1]	ناپاک	صفت مشبہ	واحد مذکر و مؤنث	س، ك	//	صحیح	ن ج س	فَعَلٌ	× (7)	التوبة:28
فَنَجْعَلْ [1]	پس ہم کر دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح	//	//	ج ع ل	نَفْعَلْ	نَجْعَلُ (8)	ال عمران:61
نَجْعَلُ [6]	ہم انتظام کر دیں گے	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلُ	×	الکهف:94
لَنْ ۔ نَجْعَلَ [1]	ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعَلَ	نَجْعَلُ (9)	الکهف:48
لَمْ ۔ نَجْعَلْ [5]	ہم نے نہیں بنائی تھی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعَلْ	نَجْعَلُ (10)	الکهف:90
نَجْعَلَ [1]	ہم بنائیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعَلَ	نَجْعَلُ (11)	سبا:33
لِنَجْعَلَكَ [3]	تاکہ ہم بنا دیں تجھے	//	//	//	//	//	//	//	نَجْعَلُ (12)	البقرة:259
نَجْعَلَهُمْ [2]	یہ کہ ہم ان کو بنائیں	//	//	//	//	//	//	//	نَجْعَلُ (11)	القصص:5
اَنْ نَجْعَلَهُمْ [1]	یہ کہ ہم کر دیں گے ان کو	//	//	//	//	//	//	//	نَجْعَلُ (13)	الجاثية:21
نَجْعَلْهُمَا [1]	ہم کریں ان کو	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلْ	نَجْعَلُ (14)	حم السجدة:29
النَّجْمُ [4]	ستارہ	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ن ج م	فَعْلُ	× (15)	الطارق:3
لَنْ ۔ نَجْمَعَ [1]	ہرگز نہ ہم جمع کریں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	جمع متکلم	فتح	//	//	ج م ع	نَفْعَلَ	نَجْمَعُ (9)	القیامة:3
نَجِّنَا [1]	نجات دی ہم نے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	فَعِّ	نَجِّوْ (16)	یونس:86
نَجِّنِیْ [5]	بچا لینا مجھے	//	//	//	//	//	//	//	نَجِّوْ (17)	الشعراء:118

(1) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) (2) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور باء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (4) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ) ۔ (5) یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: نَجْدٌ، ج: نُجُوْدٌ و نِجَادٌ و اَنْجُدٌ ۔ (6) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیله)۔ (7) ج: اَنْجَاسٌ، بعض کے نزدیک یہ باب سمع سے مصدر ہے۔ (8) بواسطہ حرف عطف فاء، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) لَنْ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (11) بواسطہ حرف عطف واؤ، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (12) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (13) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (14) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (15) لفظ ﴿النَّجْمُ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ۱۔ ستارہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ۲۔ بغیر تنے کے نباتات، جیسا کہ سورۃ الرحمٰن: 6 میں ہے ﴿النَّجْمُ﴾ "بیلیں" م: نَجْمَةٌ، ج: نُجُوْمٌ و نُجُمٌ و اَنْجُمٌ و نِجَامٌ، باب نصر کا مصدر بھی نَجْمٌ آتا ہے۔ (16) امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، اس کے آخر میں ناضمیر جمع متکلم مفعول بہ ہے۔ (17) امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَجْوٰی 11	سرگوشی کرتے	اسم مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	فَعْلٰی	×❶	بنی اسرائیل:47
النَّجْوٰی "	سرگوشی کرنے	//	//	//	//	//	//	//	×❷	المجادلة:8
نَجَوْتَ 1	تو بچ آیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتَ	×	القصص:25
النُّجُوْمَ 9	ستارے	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ن ج م	فُعُوْلَ	×❸	الأنعام:97
فَنُجِّيَ 1	پھر وہ بچالیا گیا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن ج و	فُعِّلَ	نُجِّوَ❹	یوسف:110
نَجِيًّا 2	مشورہ کرنے لگے	صفت مشبہ	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيْلًا	نَجِيْوًا❺	یوسف:80
نَجَّيْنَا 18	ہم نے نجات دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	نَجَّوْنَا❻	هود:58
نُحَاسٌ 1	دھواں	اسم جامد	اسم جنس	×	//	صحیح	ن ح س	فُعَالٌ	×	الرحمٰن:35
نَحْبَهٗ 1	اپنی نذر	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ن ح ب	فَعْلَ	×❼	الأحزاب:23
لَنُحَرِّقَنَّهٗ 1	ضرور ہم اس کو جلائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ق	لَنُفَعِّلَنَّ	نُحَرِّقُ❽	طٰه:97
نَحْسٍ 1	ایک منحوس	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	//	ن ح س	فَعْلٍ	×❾	القمر:19
نَحِسَاتٍ 1	منحوس	صفت مشبہ	جمع مؤنث سالم	سمع	//	//	//	فَعِلَاتٍ	×❿	حم السجدة:16
نَحْشُرُ 7	ہم جمع کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	ح ش ر	نَفْعُلُ	×	مریم:85
لَنَحْشُرَنَّهُمْ 1	ضرور ہم جمع کریں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعُلَنَّ	نَحْشُرُ❽	مریم:68
لَنُحْضِرَنَّهُمْ 1	ضرور ہم حاضر کریں گے ان کو	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ض ر	لَنُفْعِلَنَّ	نُحْضِرُ❽	مریم:68
نَحْفَظُ 1	ہم حفاظت کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ف ظ	نَفْعَلُ	×	یوسف:65
النَّحْلِ 1	شہد کی مکھی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ن ح ل	فَعْلِ	×⓫	النحل:68
نِحْلَةً 1	خوشدلی	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	//	فِعْلَةً	×	النساء:4
وَلْنَحْمِلْ 1	اور ضرور ہم اٹھالیں گے	فعل امر غائب معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	ح م ل	لِنَفْعِلْ	نَحْمِلْ⓬	العنكبوت:12
نَحْنُ 1	ہم	اسم جامد	//	×	×	×	×	×	×⓭	البقرة:111
نَحْيَا 2	ہم جیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ح ی و	نَفْعَلُ	نَحْيَوُ⓮	المؤمنون:37

❶ یا یہ باب نصر نَجَا یَنْجُوا کا مصدر ہے، یہاں یہ مصدر بمعنی صفت استعمال ہو رہا ہے اس لیے اس سے پہلے ذُو محذوف مانیں گے، اس کے معنی سرگوشی اور سرگوشی کرنے والی جماعت (جمع اور مفرد دونوں کے لیے) دونوں ہوتے ہیں، یا یہ نَجِیٌّ کی جمع ہے۔ ❷ یا یہ باب نصر نَجَا یَنْجُوا کا مصدر ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا اور مصدر نَجْوًا و نَجْوٰی ہو۔ ❸ م: نَجْمٌ۔ ❹ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ) ❺ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَیِّدٌ)، یہ فَعِیلٌ بمعنی مُفَاعِلٌ ہے، اور یہ ایسا لفظ ہے جس کے ساتھ سرگوشی کرنے والے کی صفت لائی جاتی ہے خواہ وہ واحد ہو یا جمع اور مذکر ہو یا مؤنث، ج: أَنْجِيَةٌ، یا یہ باب مفاعلہ مُنَاجَاةٌ سے بمعنی مُنَاجٍ ہے، یا یہ اسم مصدر ہے، بعض کے نزدیک یہ مصدر بمعنی اسم فاعل ہے۔ ❻ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)۔ ❼ باب نصر کا مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❾ یہ مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، کہتے ہیں یَوْمُ نَحْسٍ و یَوْمٌ نَحِسٌ، ج: نُحُوْسٌ و أَنْحُسٌ، نامبارک اور بے خیر دن۔ ❿ م: نَحِسَةٌ۔ ⓫ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے آتا ہے، م: نَحْلَةٌ۔ ⓬ لام امر اصل میں مکسور تھا، اس کے شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ⓭ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم سب کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ⓮ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نُحْيِي [4]	ہم زندہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ح ی و	نُفْعِلُ	نُحْيِوُ (1)	الحجر:23
لِنُحْيِيَ	تاکہ ہم زندہ کریں	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلَ	نُحْيِوُ (2)	الفرقان:49
فَلَنُحْيِيَنَّهٗ [1]	پس ضرور ہم زندہ رکھیں گے اس کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفْعِلَنَّ	نُحْيِوُ (3)	النحل:97
نَخَافُ [2]	ہم ڈرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	نَفْعَلُ	نَخْوَفُ (4)	طٰه:45
نَخْتِمُ [1]	ہم مہر لگادیں گے	//	//	ضرب	//	صحیح	خ ت م	نَفْعِلُ	× (5)	یسٓ:65
نَخِرَةٌ [1]	بوسیدہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	سمع	//	//	ن خ ر	فَعِلَةٌ	×	النازعات:11
نُخْرِجُ [6]	ہم نکالتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ر ج	نُفْعِلُ	//	الأنعام:99
لِنُخْرِجَ [1]	تاکہ ہم اگائیں	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلَ	نُخْرِجُ (6)	النبأ:15
لَنَخْرُجَنَّ [1]	تو ضرور ہم نکلیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	لَنَفْعُلَنَّ	نَخْرُجُ (7)	الحشر:11
لَنُخْرِجَنَّكَ [3]	ضرور ہم نکال دیں گے تجھ کو	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	لَنُفْعِلَنَّ	نُخْرِجُ (7)	الأعراف:88
نَخْزٰى [1]	ہم رسوا ہوتے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ز ی	نَفْعَلَ	نَخْزَيَ (8)	طٰه:134
نَخْسِفْ [1]	ہم دھنسادیں	//	//	ضرب	//	صحیح	خ س ف	نَفْعِلْ	نَخْسِفُ (9)	سبا: 9
نَخْشٰى [1]	ہم ڈرتے ہیں	//	//	سمع	//	ناقص یائی	خ ش ی	نَفْعَلُ	نَخْشَيُ (8)	المائدة:52
نُخْفِي [1]	ہم چھپاتے ہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ف ی	نُفْعِلُ	نُخْفِيُ (10)	ابراهیم:38
نَخْلٌ [11]	کھجوروں کے درخت	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن خ ل	فَعْلٌ	× (11)	الرحمٰن:68
النَّخْلَةِ [2]	کھجور کا درخت	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةِ	× (12)	مریم:23
لَا نُخْلِفُهٗ [1]	نہ ہم اس کا خلاف کریں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل ف	نُفْعِلُ	×	طٰه:58
لَمْ نَخْلُقْكُمْ [1]	نہیں ہم نے پیدا کیا تم کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ ل ق	نَفْعُلْ	نَخْلُقُكُمْ (13)	المرسلات:20
نَخُوْضُ [2]	ہم شغل کے طور پر باتیں کرتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	اجوف واوی	خ و ض	نَفْعُلُ	نَخْوُضُ (14)	التوبة:65

(1) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا) ، قرآنی رسم الخط کی وجہ سے دوسری یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ (2) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام کَی کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ)۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (5) منہ پر مہر لگانے کا مطلب ہے کہ منہ بند کرنا، بولنے سے روک دینا۔ (6) لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (8) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) (9) إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ (11) م: نَخْلَةٌ ۔ (12) اس میں تاء وحدت کی ہے۔ ج: نَخْلٌ۔ (13) دو قریب المخرج حرف قاف اور کاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے اور پڑھنے میں دونوں حرف آتے ہیں، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نَخْلُقْ پر جزم آئی ہے۔ (14) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[1] نُخَوِّفُهُمْ	ہم ڈراتے ہیں ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	خ و ف	نُفَعِّلُ	×	بنی اسرائیل:60
[7] نَخِيلٌ	کھجور کے درخت	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن خ ل	فَعِيلٌ	× ①	الرعد:4
[2] نِدَاءً	آواز	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن د ی	فِعَالًا	نِدَايًا ②	البقرة:171
[2] النَّدَامَةَ	ندامت	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ن د م	فَعَالَةَ	×	یونس:54
[1] نُدَاوِلُهَا	ہم ادل بدل کرتے رہتے ہیں ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	د و ل	نُفَاعِلُ	//	ال عمران:140
[1] نُدْخِلْكُمْ	داخل کردیں گے تم کو	//	//	افعال	//	صحیح	د خ ل	نُفْعِلْ	نُدْخِلُ ③	النساء:31
[1] لَنُدْخِلَنَّهُمْ	ضرور ہم داخل کریں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفْعِلَنَّ	نُدْخِلُ ④	العنکبوت:9
[2] لَنْ ـ نَدْخُلَهَا	ہرگز نہیں ہم داخل ہوں گے اس میں	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	نَفْعُلَ	نَدْخُلُ ⑤	المائدة:22
[3] نُدْخِلُهُمْ	ہم داخل کریں گے ان کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعِلُ	×	النساء:57
[2] لَا ـ نَدْرِيْ	نہیں جانتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	د ر ی	نَفْعِل	نَدْرِيُ ⑥	الجن:10
[1] نَدْعُ	ہم بلاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	ناقص واوی	د ع و	نَفْعُ	نَدْعُوْ ⑦	ال عمران:61
[1] سَنَدْعُ	ہم بلالیں گے	//	//	//	//	//	//	//	نَدْعُوْ ⑧	العلق:18
[4] نَدْعُوا	ہم پکاریں	//	//	//	//	//	//	نَفْعُل	نَدْعُوْ ⑨	الأنعام:71
[1] لَنْ ـ نَدْعُوَا	ہرگز نہیں ہم پکاریں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعُلَ	نَدْعُوْ ⑩	الکهف:14
[1] نَدْعُوْهُ	ہم دعا کرتے اس سے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعُل	نَدْعُوْ ⑨	الطور:28
[1] نَدُلُّكُمْ	ہم راہنمائی کریں تمہاری	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	د ل ل	نَفْعُلُ	نَدْلُلُ ⑪	سبا:7
[1] نَدِيًّا	مجلس	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	ناقص واوی	ن د و	فَعِيْلًا	نَدِيْوًا ⑫	مریم:73
[2] نَذْرٍ	نذر	(اسم) مصدر	×	ن، ض	//	صحیح	ن ذ ر	فَعْلٍ	×	البقرة:270
[8] النُّذُرُ	ڈرانے والے	صفت مشبہ	جمع مکسر	سمع	//	//	//	فُعُلُ	× ⑬	القمر:41
[6] نُذُرِ	میرا ڈرانا	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعُلِ	× ⑭	القمر:16
[3] نَذَرُ	ہم چھوڑ دیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	نَعَلُ	نَوْذَرُ ⑮	مریم:72

① م: نَخْلَةٌ ۔ ② یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)۔ ③ بواسطہ حرف عطف واؤ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ④ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⑦ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ⑧ وصل کی قراءت کے سبب سے واؤ کو حذف کر دیا گیا ہے۔ ⑨ حرف علت واؤ لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: یَدْعُوْ)۔ ⑩ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف محض قرآنی رسم الخط کی وجہ سے آیا ہے۔ ⑪ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) ⑫ واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں وجوبا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)۔ ⑬ م: نَذِيْرٌ، یا یہ بمعنی مُنْذِر اسم فاعل ہے، یا یہ بمعنی اِنْذَارٌ مصدر ہے۔ ⑭ یہ اصل میں نُذُرِيْ تھا، یعنی اس کے آخر میں یاء ضمیر متکلم تھی، فواصل آیات کا لحاظ کرتے ہوئے یاء کو تخفیفاً حذف کر دیا ہے۔ ⑮ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَذَرَ [1]	ہم چھوڑ دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	نَعَلَ	نَوْذَرَ (1)	الأعراف:70
نُذْرًا [1]	ڈرانے	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ذ ر	فُعْلًا	× (2)	المرسلات:6
نَذَرْتُ [2]	نذر مانی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ن،ض	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتُ	×	ال عمرٰن:35
نَذَرْتُمْ [1]	نذر مانتے ہو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	البقرة:270
نُذِقْهُ [3]	ہم اسے چکھائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ذ و ق	نُفِلْ	نُذْوِقْ (3)	الحج:25
نَذْكُرَكَ [1]	ہم ذکر کریں تیرا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ذ ك ر	نَفْعُلَ	نَذْكُرُ (4)	طٰه:34
أَنْ ـ نَذِلَّ [1]	یہ کہ ہم ذلیل ہوتے	//	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ذ ل ل	نَفْعِلَ	نَذْلِلُ (5)	طٰه:134
فَإِمَّا ـ نَذْهَبَنَّ [1]	پھر اگر ہم لے جائیں	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	فتح	//	صحیح	ذ ہ ب	نَفْعَلَنَّ	نَذْهَبُ (6)	الزخرف:41
لَنَذْهَبَنَّ [1]	تو یقیناً ہم واپس لے جائیں	//	//	//	//	//	//	لَنَفْعَلَنَّ	نَذْهَبُ (7)	بنی اسرائیل:86
نُذُوْرَهُمْ [1]	اپنی نذریں	(اسم) مصدر	جمع مکسر	ن،ض	//	//	ن ذ ر	فُعُوْلَ	× (8)	الحج:29
نَذِيْرٌ [43]	ڈرانے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيْلٌ	× (9)	الأعراف:184
نَذِيْرِ [1]	میرا ڈرانا	اسم مصدر	×	//	//	//	//	فَعِيْلِ	نَذِيْرِىْ (10)	الملك:17
لَنُذِيْقَنَّهُمْ [2]	ضرور ہم چکھائیں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	//	//	اجوف واوی	ذ و ق	لَنُفْعِلَنَّ	نُذْوِقُ (11)	السجدة:21
نُذِيْقُهُ [3]	ہم چکھائیں گے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفْعِلُ	نُذْوِقُ (12)	الحج:9
نَرٰى [14]	ہم دیکھتے ہیں	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	نَفَلُ	نَرْءَ یُ (13)	البقرة:144
حَتّٰى ـ نَرَى [1]	یہاں تک کہ ہم دیکھ لیں	//	//	//	//	//	//	نَفَلَ	نَرْءَ یُ (14)	البقرة:55
سَنُرَاوِدُ [1]	ہم ضرور آمادہ کریں گے	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	نُفَاعِلُ	×	یوسف:61

(1) واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لَام كَيْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) یہ بمعنی اِنْذَار باب افعال کا غیر قیاسی مصدر ہے، یہ مصدر مفرد ہے یا یہ نَذِیْر بمعنی اِنْذَار کی جمع ہے۔ (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور قاف جمع ہونے سے یاء گر گئی، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آئی۔ (4) بواسطہ حرف عطف واؤ، كَيْ حرف ناصب کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (6) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، فعل مضارع کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ آنے کی صورت میں اس سے پہلے عموماً لام تاکید آتا ہے مگر کبھی اِمَّا بھی آ جاتا ہے، ذَهَبَ کے معنی ہیں ''جانا'' مگر جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''لے جانا''۔ (7) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (8) م: نَذْرٌ، یہ اصل میں باب نصر وضرب کا مصدر ہے۔ (9) یہ باب افعال کا غیر قیاسی مصدر ہے، جو بطور صفت مشبہ مُنْذِرٌ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، بعض کے نزدیک یہ بمعنی مُنْذِر مبالغہ کے لیے فَعِيْل کے وزن پر آیا ہے، ج: نُذُرٌ۔ (10) یہ باب افعال کا غیر قیاسی مصدر ہے، اس کے آخر سے تخفیفاً یاء متکلم حذف ہو گئی ہے۔ (11) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) (12) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) (13) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) (14) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے الف مقصورہ حذف ہو گیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَمْ ۔ نُرَبِّكَ [1]	نہیں ہم نے پالا تجھ کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ر ب و	نُفَعِّ	نُرَبِّوْ ❶	الشعراء:18
نَرِثُ [2]	ہم وارث ہیں	فعل مضارع معلوم	//	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ر ث	نَعِلُ	نَوْرِثُ ❷	مریم:40
لَنَرْحَمَنَّكُمْ [1]	ضرور ہم رحم کر دیں گے تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	نصر	//	صحیح	ر ح م	لَنَفْعَلَنَّ	نَرْحَمُ ❸	یٰسٓ:18
نُرَدُّ [3]	ہم واپس کر دیے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	نُفْعَلُ	نُرْدَدُ ❹	الأنعام:27
فَنَرُدَّهَا [3]	پھر ہم انہیں پھیر دیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعُلَ	نَرْدُدُ ❺	النساء:47
نَرْزُقُكَ [3]	ہم روزی دیتے ہیں تم کو	//	//	//	//	صحیح	ر ز ق	نَفْعُلُ	×	طٰه:132
مَا ۔ نُرْسِلُ [1]	نہیں ہم بھیجتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ر س ل	نُفْعِلُ	//	الأنعام:48
أَنْ ۔ نُرْسِلَ [1]	یہ کہ ہم بھیجیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفْعِلَ	نُرْسِلُ ❻	بنی اسرائیل:59
لِنُرْسِلَ [1]	تاکہ ہم برسائیں	//	//	//	//	//	//	//	نُرْسِلُ ❼	الذاريات:33
لَنُرْسِلَنَّ [1]	ضرور ہم بھیج دیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفْعِلَنَّ	نُرْسِلُ ❸	الأعراف:134
نَرْفَعُ [2]	ہم بلند کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	ر ف ع	نَفْعَلُ	×	الأنعام:83
نُرِيْ [3]	ہم دکھانے لگے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	نُفِلُ	نُرْءِ يُ ❽	الأنعام:75
نُرِيَ [1]	ہم دکھائیں	//	//	//	//	//	//	نُفِلَ	نُرْءِ يَ ❾	القصص:6
نُرِيْدُ [4]	ہم چاہتے ہیں	//	//	//	//	اجوف واوی	ر و د	نُفْعِلُ	نُرْوِدُ ❿	المائدة:113
لَا ۔ نُرِيْدُ [1]	نہیں ہم چاہتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الدهر:9
أَنْ ۔ نُرِيَكَ [1]	یہ کہ ہم دکھا دیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	نُفِلَ	نُرْئِيُ ⓫	المؤمنون:95
لِنُرِيَكَ [1]	تاکہ ہم دکھائیں تجھے	//	//	//	//	//	//	//	نُرْئِيُ ⓬	طٰه:23
إِمَّا ۔ نُرِيَنَّكَ [4]	اگر ہم دکھا دیں تجھ کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	نُفِلَنَّ	نُرْئِيُ ⓭	یونس:46
لِنُرِيَهُ [1]	تاکہ ہم دکھائیں اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نُفِلَ	نُرْئِيُ ⓬	بنی اسرائیل:1

❶ لَمْ حرف جازم کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ❷ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ) ❸ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: بانون تاکید ثقیلہ) ❹ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی دال کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) ❺ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی دال کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) ، بواسطہ حرف عطف فاء، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے ❽ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ) ، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ) ، بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے ۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) ⓫ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے ⓬ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ)، لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا (قاعدہ: یَسَلُ) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَزَّاعَةً 1	ادھیڑ دینے والی	اسم مبالغہ	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ع	فَعَّالَةً	×	المعارج:16
نَزِدْ 2	ہم اضافہ کر دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	//	//	اجوف یائی	ز ی د	نَفِلْ	نَزِيدُ ❶	الشورىٰ:20
نَزْدَادُ 1	ہم مزید لائیں گے	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نَفْتَعِلُ	نَزْتَيِدُ ❷	يوسف:65
نَزَعَ 2	اس نے باہر نکالا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ع	فَعَلَ	×	الأعراف:108
نَزَعْنَا 4	ہم نکال پھینکیں	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأعراف:43
نَزْغٌ 2	کوئی وسوسہ	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ن ز غ	فَعْلٌ	//	الأعراف:200
نَزَغَ 1	جھگڑا ڈال دیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	يوسف:100
نَزَلَ 4	نازل ہوا	//	//	ضرب	//	//	ن ز ل	//	//	بنی اسرائیل:105
نَزَّلَ 14	اتارا	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	//	البقرة:176
نُزِّلَ 7	اتاری گئی	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِّلَ	//	الحجر:6
نُزُلًا 8	مہمانی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	//	فُعُلًا	× ❸	ال عمران:198
نُزِّلَتْ 1	نازل ہوئی	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فُعِّلَتْ	×	محمد:20
نَزْلَةً 1	ایک بار اترتے ہوئے	مصدر مرّہ	×	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَةً	//	النجم:13
نَزَّلْنَا 12	ہم نے اتارا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْنَا	//	البقرة:23
سَنَزِيدُ 2	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی د	نَفِعِلُ	نَزِيدُ ❹	البقرة:58
فَلَنْ ـ نَزِيدَكُمْ 1	پس ہرگز نہیں ہم زیادہ دیں گے تم کو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعِلَ	نَزِيدُ ❹	النبا:30
نِسَاءَ 57	عورتوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن س و	فِعَالًا	نِسَاوًا ❺	النساء:1
نُسَارِعُ 1	ہم جلدی کر رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	مفاعلہ	//	صحیح	س ر ع	نُفَاعِلُ	×	المؤمنون:56
لَا ـ نُسْئَلُ 1	نہ ہم سے سوال ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	نُفْعَلُ	//	سبا:25
لَا ـ نَسْأَلُكَ 1	نہیں ہم سوال کریں گے تجھ سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعَلُ	//	طٰه:132
لَنَسْأَلَنَّ 3	ضرور ہم سوال کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعَلَنَّ	نَسْأَلُ ❻	الأعراف:6
نَسَبًا 2	خاندان	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ن س ب	فَعَلًا	× ❼	الفرقان:54

❶ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، مَنْ شرطیہ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے اسی لیے دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، باب افتعال کا فاء کلمہ زاء ہے تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا(قاعدہ:تائے افتعال)۔ ❸ یا یہ باب ضرب نَزَلَ يَنْزِلُ کا مصدر بمعنی عطاء ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔ ❺ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ)، یہ جمع من غیر لفظہ ہے، یعنی ان لفظوں سے اس کا مفرد نہیں آتا، بلکہ اس کا مفرد اِمْرَءَةٌ آتا ہے، اس کی جمع نِسْوَةٌ بھی آتی ہے، بعض کے نزدیک نِسَاءٌ نِسْوَةٌ کی جمع ہے۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ اس کے معنی ''رشتہ داری'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الصافات:158 میں ہے ﴿ نَسَبًا﴾ ''رشتہ داری''، ج:اَنْسَابٌ، باب نصر سے مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[1] نُسَبِّحُ	ہم تسبیح بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ب ح	نُفَعِّلُ	×	البقرة:30
کَیْ۔نُسَبِّحَكَ	تاکہ ہم تسبیح بیان کریں تیری	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلَ	نُسَبِّحُ ❶	طٰه:33
[1] نَسْتَبِقُ	ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	//	//	افتعال	//	//	س ب ق	نَفْتَعِلُ	×	يوسف:17
[1] لَمْ۔نَسْتَحْوِذْ	نہیں ہم غالب رہے تھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	استفعال	//	اجوف واوی	ح و ذ	نَسْتَفْعِلْ	نَسْتَحْوِذُ ❷	النساء:141
[1] نَسْتَحْيِي	ہم زندہ رکھیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	لفیف مقرون	ح ی و	//	نَسْتَحْيِوُ ❸	الأعراف:127
[2] سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے ان کو	//	//	//	//	صحیح	د ر ج	نَسْتَفْعِلُ	× ❹	الأعراف:182
[1] نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد مانگتے ہیں	//	//	//	//	اجوف واوی	ع و ن	//	نَسْتَعْوِنُ ❺	الفاتحة:5
[1] نَسْتَنْسِخُ	ہم لکھواتے جاتے	//	//	//	//	صحیح	ن س خ	//	×	الجاثية:29
[1] نَسْجُدُ	ہم سجدہ کریں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	س ج د	نَفْعُلُ	//	الفرقان:60
[1] نُسْخَتِهَا	ان کے مضامین	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ن س خ	فُعْلَة	× ❻	الأعراف:154
[1] نَسْخَرُ	ہم مذاق اڑائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	//	//	س خ ر	نَفْعَلُ	× ❼	هود:38
[1] نَسْرًا	نسر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ن س ر	فَعْلًا	× ❽	نوح:23
[1] نَسْفًا	اڑانا	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	ن س ف	//	×	طٰه:97
[1] نُسِفَتْ	اڑا دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	المرسلات:10
[1] لَنَسْفَعًا	ہم ضرور گھسیٹیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید خفیفہ معلوم	جمع متکلم	فتح	//	//	س ف ع	لَنَفْعَلَنْ	نَسْفَعْ ❾	العلق:15
[1] نُسْقِطْ	ہم گرا دیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ق ط	نُفْعِلْ	نُسْقِطْ ❿	سبا:9
[1] لَا۔نَسْقِي	ہم نہیں پانی پلاتیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ق ی	نَفْعِلُ	نَسْقِيُ ⓫	القصص:23
[2] نُسْقِيْكُمْ	ہم پلاتے ہیں تم کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعِلُ	نُسْقِيُ ⓫	النحل:66
[1] نُسْقِيَهٗ	ہم پلائیں اسے	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلَ	نُسْقِيُ ⓬	الفرقان:49
[1] نُسُكٍ	قربانی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ك	فُعُلٍ	× ⓭	البقرة:196
[1] لَنُسْكِنَنَّكُمُ	ضرور ہم آباد کریں گے تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ك ن	لَنُفْعِلَنَّ	نُسْكِنُ ⓮	ابراهيم:14
[1] نُسُكِي	میری قربانی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن س ك	فُعُلِي	نُسُكُ ⓯	الأنعام:162

❶ کَیْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، پھر لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ) ❹ اِسْتَدْرَجَ اللّٰہُ الْعَبْدَ کے معنی ہیں: اللہ کا بندے کو ڈھیل دینا، اور یکا یک گرفت میں نہ لینا۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❻ یہ بمعنی مفعول ہے، نُسْخَۃٌ اصل کو بھی کہتے ہیں یعنی جس سے نقل کیا جائے اور نقل شدہ چیز یعنی کسی لکھی ہوئی یا نقش کشیدہ چیز کی بعینہ نقل، کاپی کو بھی کہتے ہیں، ج: نُسَخٌ۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ مِنْ یا بـاء ہو۔ ❽ یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر حمیر قوم کے قبیلہ ذوالکلاع کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿ سُوَاعًا ﴾۔ ❾ نون تاکید خفیفہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے، یہاں نون تاکید خفیفہ کو تنوین کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ❿ بواسطہ حرف عطف اَوْ، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ) ⓬ بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَـیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ یہ اصل میں مصدر بمعنی مفعول ہے، اور بعض کے نزدیک یہ اسم جامد ہے، نَسِیْکَۃٌ کی جمع بھی نُسُكٌ آتی ہے۔ ⓮ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓯ یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے اس کی نصبی حالت فتحہ تقدیری کے ساتھ آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
النَّسْلَ 2	نسل	اسم جامد	اسم جمع	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س ل	فَعْلَ	× ❶	البقرة:205
نَسْلَخُ 1	ہم کھینچ لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح	//	//	س ل خ	نَفْعَلُ	×	يس:37
نَسْلُكُهٗ 1	ہم داخل کرتے ہیں اسے	//	//	نصر	//	//	س ل ك	نَفْعُلُ	//	الحجر:12
لِنُسْلِمَ 1	کہ ہم مطیع ہو جائیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	نُفْعِلَ	نُسْلِمُ ❷	الأنعام:71
نَسْمَعُ 2	ہم سنتے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	س م ع	نَفْعَلُ	×	الملك:10
سَنَسِمُهٗ 1	جلدی ہم داغ لگائیں گے	//	//	ضرب	//	مثال واوی	و س م	نَعِلُ	نَوْسِمُ ❸	القلم:16
نَسُوْا 11	وہ بھول گئے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	ناقص یائی	ن س ی	فَعُوْا	نَسِيُوْا ❹	المائدة:13
نِسْوَةٌ 2	عورتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	ناقص واوی	ن س و	فِعْلَةٌ	× ❺	يوسف:30
نَسُوْقُ 2	ہم ہانک کرلے جائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	//	اجوف واوی	س و ق	نَفْعُلُ	نَسْوُقُ ❻	مريم:86
أَنْ نُّسَوِّيَ 1	یہ کہ ہم درست کریں	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	س و ی	نُفَعِّلَ	نُسَوِّيَ ❼	القيامة:4
نُسَوِّيْكُمْ 1	ہم برابر سمجھتے تھے تم کو	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُسَوِّيُ ❽	الشعراء:98
نَسِيَ 6	بھول جائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	فَعِلَ	×	الكهف:57
النَّسِيْءُ 1	پیچھے کردینا	اسم مصدر	×	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن س ء	فَعِيْلُ	× ❾	التوبة:37
نَسِيَا 1	تو وہ دونوں بھول گئے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	فَعِلَا	×	الكهف:61
نَسْيًا 1	بھولی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلًا	× ❿	مريم:23
نَسِيًّا 1	بھولنے والا	صفت مشبہ	//	سمع	//	//	//	فَعِيْلًا	نَسِيْيًا ⓫	مريم:64
نَسِيْتَ 2	بھول جاؤ	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتَ	×	الكهف:24
نَسِيْتُ 2	میں بھول گیا تھا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعِلْتُ	//	الكهف:63
نَسِيْتُمْ 2	تم نے بھلا دیا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتُمْ	//	السجدة:14

❶ یہ اصل میں باب ضرب سے مصدر بمعنی اسم مفعول ہے، ج: اَنْسَالٌ۔ ❷ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ یہ جمع من غیر لفظہ ہے، اس کا واحد ان لفظوں سے نہیں آتا ہے: اِمْرَءَ ةٌ، امام سیبویہؒ کے نزدیک نِسْوَة اسم جمع ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❼ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ بعض کے نزدیک یہ باب فتح نَسَأَ یَنْسَأُ سے مصدر اور بعض کے نزدیک صفت مشبہ ہے جو فَعِيْل بمعنی مفعول یعنی مَنْسُوْءٌ ہے، ﴿النَّسِيْءُ﴾ کا مطلب یہ ہے کہ ''مہینوں کو آگے پیچھے کرنا'' زمانہ جاہلیت میں بھی حرمت والے مہینوں میں قتل وغارت اور لوٹ مار کو ناپسندیدہ سمجھا جاتا تھا، لیکن مسلسل حرمت والے تین مہینوں میں عربوں کے لیے لڑائی سے صبر کرنا بڑا مشکل تھا، اس لیے وہ محرم کے مہینے کو صفر سمجھ کر اس میں لڑائی کر لیتے تھے، اس کو نسی کہا جاتا تھا، اسلام نے اس سے منع فرما دیا۔ ❿ نَسْيٌ بھولی ہوئی چیز کو کہتے ہیں یا وہ بیکار چیز جس کو کوچ کرنے والے چھوڑ جائیں، ج: اَنْسَاءٌ، یہ اصل میں باب سمع سے مصدر ہے، یا بعض کے نزدیک یہ اسم مبالغہ ہے۔ ⓫ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ اسم مبالغہ بھی ہو سکتا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نُسَيِّرُ [1]	ہم چلائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	س ی ر	نُفَعِّلُ	×	الكهف:47
نَسِينَا [2]	ہم بھول گئے	فعل ماضی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	فَعِلْنَا	//	البقرة:286
اِنْ۔نَشَأْ [3]	اگر ہم چاہتے	فعل مضارع معلوم	//	فتح	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	نَفَعْ	نَشْيَءُ ❶	الشعراء:4
نَشَاءُ [19]	ہم چاہتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلُ	نَشْيَءُ ❷	الأنعام:83
النَّشْأَةَ [3]	پیدا کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	مہموز اللام	ن ش ء	فَعْلَةَ	× ❸	العنكبوت:20
لَا۔نَشْتَرِیْ [1]	نہیں ہم خریدرہے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ش ر ی	نَفْتَعِلُ	نَشْتَرِيُ ❹	المائدة:106
سَنَشُدُّ [1]	جلدی ہم مضبوط کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ش د د	نَفْعُلُ	نَشْدُدُ ❺	القصص:35
نَشْرًا [1]	پھیلانا	(اسم) مصدر	×	//	//	صحیح	ن ش ر	فَعْلًا	×	المرسلات:3
نُشِرَتْ [1]	کھول دیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فُعِلَتْ	//	التكوير:10
لَمْ۔نَشْرَحْ [1]	نہیں ہم نے کھول دیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع متکلم	فتح	//	//	ش ر ح	نَفْعَلْ	نَشْرَحُ ❻	الشرح:1
لَا۔نُشْرِكَ [1]	نہ ہم شرک کریں	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ك	نُفْعِلَ	نُشْرِكُ ❼	ال عمرٰن:64
اَنْ۔نُشْرِكَ [1]	یہ کہ ہم شرک کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	نُشْرِكُ ❽	يوسف:38
لَنْ۔نُشْرِكَ [1]	ہرگز نہیں ہم شریک بنائیں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	نُشْرِكُ ❾	الجن:2
نَشْطًا [1]	بند کھولنا	(اسم) مصدر	×	ن،ض	ثلاثی مجرد	//	ن ش ط	فَعْلًا	×	النازعات:2
نَشْهَدُ [1]	ہم شہادت دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	//	//	ش ہ د	نَفْعَلُ	//	المنافقون:1
نُشُوْرًا [5]	دوبارہ اٹھنے	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ن ش ر	فُعُوْلًا	//	الفرقان:3
نُشُوْزًا [2]	زیادتی	//	//	ن،ض	//	//	ن ش ز	//	//	النساء:128
نَصَارٰى [14]	عیسائی	اسم جامد	جمع مکسر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ص ر	فَعَالٰى	× ❿	البقرة:111
نُصُبٍ [2]	تھانوں	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	//	ن ص ب	فُعُلٍ	× ⓫	المعارج:43
نَصَبٌ [4]	کوئی مشقت	(اسم) مصدر	//	سمع	//	//	//	فَعَلٌ	×	التوبة:120
بِنُصْبٍ [1]	تکلیف کے ساتھ	//	//	//	//	//	//	فُعْلٍ	//	صٓ:41

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف گر گیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❸ یا یہ باب افعال أَنْشَأَ کا اسم مصدر ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❻ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ م: نَصْرَانِيٌّ، یہ نصران یا ناصرة بستی کی طرف منسوب اسم ہے، جو عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش ہے، اس سے مراد مذہب نصرانیت کے پیروکار، عیسائی، کرسچن ہیں۔ ⓫ اس سے مراد وہ پتھر ہیں جو مشرکین بتوں کے قریب نصب کر کے ان پر بتوں کے نام نذر کیے گئے جانوروں کو ذبح کرتے تھے، ج: أَنْصَابٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نُصِبَتْ [1]	گاڑ دیے گئے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ب	فُعِلَتْ	×	الغاشية:19
لَنْ نَصْبِرَ [1]	ہرگز نہیں ہم صبر کریں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	جمع متکلم	//	//	//	ص ب ر	نَفْعِلَ	نَصْبِرُ ❶	البقرة:61
لَنَصْبِرَنَّ [1]	ضرور ہم صبر کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعِلَنَّ	نَصْبِرُ ❷	ابراهيم:12
نَصَحْتُ [2]	میں نے خیرخواہی کی	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	فتح	//	//	ن ص ح	فَعَلْتُ	× ❸	الأعراف:79
نَصَحُوْا [1]	وہ خیرخواہ ہوں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	التوبة:91
نُصْحِيْ [1]	میرا نصیحت کرنا	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلِ	نُصْحُ ❹	هود:34
لَنَصَّدَّقَنَّ [1]	ضرور ہم صدقہ کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ص د ق	لَنَتَفَعَّلَنَّ	نَتَصَدَّقُ ❺	التوبة:75
نَصْرُ [22]	مدد	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	فَعْلُ	×	البقرة:214
نَصْرَانِيًّا [1]	عیسائی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَانِيًّا	× ❻	ال عمرٰن:67
لِنَصْرِفَ [1]	تاکہ ہم پھیر دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ر ف	نَفْعِلَ	نَصْرِفُ ❼	يوسف:24
نُصَرِّفُ [4]	ہم پھیر دیتے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعِّلُ	×	الأنعام:46
نَصَرَكُمْ [4]	مدد کی تمہاری	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	فَعَلَ	//	ال عمرٰن:123
نَصَرْنَاهُ [8]	ہم نے مدد کی اس کی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنبياء:77
نَصَرُوْا [4]	انہوں نے مدد کی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	الأنفال:72
نِصْفُ [7]	آدھا حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ن ص ف	فِعْلُ	× ❽	النساء:12
نُصْلِهِ [1]	ہم داخل کرتے ہیں اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ص ل ی	نُفْعِ	نُصْلِيْ ❾	النساء:115
نُصْلِيْهِ [2]	ہم داخل کریں گے اس کو	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلُ	نُصْلِيُ ❿	النساء:30
نَصُوْحًا [1]	خالص	صفت مشبہ	واحد مذکر	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ح	فَعُوْلًا	× ⓫	التحريم:8
نُصِيْبُ [1]	ہم پہنچا دیتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	نُفْعِلُ	نُصْوِبُ ⓬	يوسف:56
نَصِيْبٌ [21]	حصہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ن ص ب	فَعِيْلٌ	× ⓭	البقرة:202
نَصِيْرٍ [24]	کوئی مددگار	اسم مبالغہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	فَعِيْلٍ	×	البقرة:107
نَضَّاخَتَانِ [1]	دو جوش مارتے ہوئے	//	تثنیہ مؤنث	فتح	//	//	ن ض خ	فَعَّالَتَانِ	× ⓮	الرحمٰن:66

❶ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ) ❸ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لام ہو۔ ❹ یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، اس کی رفعی حالت ضمہ تقدیری کے ساتھ آئی ہے۔ ❺ تائے تفعّل کے بعد صاد واقع ہوا تو تائے تفعّل کو صاد سے بدل کر صاد میں ادغام کر دیا(قاعدہ:تائے تفعّل)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ یہ نَصْرَان یا نَاصِرة کی طرف منسوب اسم ہے، ج:نَصَارٰی۔ ❼ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ ج: أَنْصَاف۔ ❾ بواسطہ حرف عطف واؤ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی(قاعدہ: رَضُوْ) ⓫ یا یہ اسم مبالغہ ہے۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ⓭ یہ فَعِيْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے، ج:أَنْصِبَاءُ ،نُصُبٌ۔ ⓮ یہ اس کی رفعی حالت ہے، م:نَضَّاخَةٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[1] نَضِجَتْ	گل جائیں گے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ض ج	فَعِلَتْ	×	النساء:56
[3] نَضْرِبُهَا	ہم بیان کرتے ہیں جن کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	ض ر ب	نَفْعِلُ	× (1)	العنكبوت:43
[2] نَضْرَةً	تازگی	(اسم) مصدر	×	ن،س،ك	//	//	ن ض ر	فَعْلَةً	×	الدهر:11
[1] نَضْطَرُّهُمْ	ہم مجبور کریں گے ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	نَفْتَعِلُ	نَضْتَرِرُ (2)	لقمان:24
[1] نَضَعُ	ہم رکھیں گے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ض ع	نَعَلُ	نَوْضَعُ (3)	الأنبياء:47
[1] نَضِيدٌ	تہ بہ تہ	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	//	صحیح	ن ض د	فَعِيلٌ	×	قٓ:10
[3] لَا۔ نُضِيعُ	ہم نہیں ضائع کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ض ی ع	نُفْعِلُ	نُضْيِعُ (4)	الأعراف:170
[2] نَطْبَعُ	ہم مہر لگا دیتے	فعل مضارع معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ب ع	نَفْعَلُ	×	الأعراف:100
[3] نُطْعِمُ	ہم کھلائیں گے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ع م	نُفْعِلُ	//	یسٓ:47
[12] نُطْفَةٍ	نطفہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	ن ط ف	فُعْلَةٍ	× (5)	النحل:4
[1] أَنْ۔ نَطْمِسَ	یہ کہ ہم مٹا دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	ط م س	نَفْعِلَ	نَطْمِسُ (6)	النساء:47
[2] نَطْمَعُ	ہم امید رکھتے ہیں	//	//	سمع	//	//	ط م ع	نَفْعَلُ	× (7)	الشعراء:51
[1] نَطْوِي	ہم لپیٹ لیں گے	//	//	ضرب	//	لفیف مقرون	ط و ی	نَفْعِلُ	نَطْوِيُ (8)	الأنبياء:104
[1] النَّطِيحَةُ	سینگ لگ کر مرنے والی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	فتح	//	صحیح	ن ط ح	فَعِيلَةٌ	× (9)	المائدة:3
[1] لَا۔ نُطِيعُ	ہم نہ کہا مانیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	نُفْعِلُ	نُطْوِعُ (10)	الحشر:11
[1] سَنُطِيعُكُمْ	عنقریب ہم تمہاری بات مانیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	نُطْوِعُ (11)	محمد:26
[1] نَظَرَ	دیکھنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ظ ر	فَعَلَ	×	محمد:20
[3] نَظَرَ	//	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	//	//	التوبة:127
[1] نَظْرَةً	ایک نظر	مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةً	//	الصافات:88
[1] فَنَظِرَةٌ	تو مہلت دینا	(اسم) مصدر	//	//	//	//	//	فَعِلَةٌ	× (11)	البقرة:280
[1] فَنَظَلُّ	پھر ہم بنے رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	نَفْعَلُ	نَظْلَلُ (12)	الشعراء:71

(1) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ لام ہو، اور جب اس کا صلہ عَنْ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں "پھیرنا، ہٹانا، جیسا کہ سورۃ الزخرف: 5 میں ہے ﴿أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ﴾ "تو کیا ہم تم سے اس نصیحت کو پھیر دیں"۔ (2) باب افتعال کا فاء کلمہ ضاد ہے تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے راء کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) (3) واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَهَبُ)۔ (4) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (5) ج: نُطَفٌ و نِطَافٌ۔ (6) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) سورۃ المائدۃ: 84 میں ﴿نَطْمَعُ﴾ بواسطہ حرف عطف واؤ، فعل مضارع منفی معلوم ہے (8) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوَ)۔ (9) یہ فَعِيلَةٌ بمعنی مَفْعُولَةٌ ہے، یہ صفت اسماء کی جگہ استعمال ہوئی ہے اس پر عامل داخل ہوئے ہیں اور اسی لیے اس کے آخر میں تاء باقی ہے یا اس کے ساتھ تاء اس لیے لائی گئی ہے کہ اس کے ساتھ موصوف ذکر نہیں کیا گیا تو یہ اسم کی طرح ہو گئی ہے، ار موصوف ساتھ ہو تو تاء نہیں آئے گی، جیسے: شَاةٌ نَطِيحٌ۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ) (11) یا یہ باب افعال أَنْظَرَ سے اسم مصدر ہے۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَظُنُّ 4	ہم گمان کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	نَفْعُلُ	نَظْنُنُ ❶	الجاثية:32
نِعَاجِه 1	اپنی دنبیوں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	صحیح	ن ع ج	فِعَالٍ	× ❷	صٓ:24
نُعَاسًا 2	اونگھ	(اسم) مصدر	×	فتح	//	//	ن ع س	فُعَالًا	×	ال عمرٰن:154
نَعْبُدُ 5	ہم عبادت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	ع ب د	نَفْعُلُ	//	الفاتحة:5
أَنْ۔نَعْبُدَ 2	یہ کہ ہم عبادت کریں	//	//	//	//	//	//	نَفْعُلَ	نَعْبُدُ ❸	هود:62
أَلَّا۔نَعْبُدَ	کہ نہ ہم عبادت کریں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	نَعْبُدُ ❹	ال عمرٰن:64
لِنَعْبُدَ	تاکہ ہم عبادت کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	نَعْبُدُ ❺	الأعراف:70
نَعْجَةٌ 3	دنبی	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ن ع ج	فَعْلَةٌ	× ❻	صٓ:23
لَنْ۔نُعْجِزَ 2	ہم ہرگز عاجز نہیں کرسکیں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ج ز	نُفْعِلَ	نُعْجِزُ ❼	الجن:12
نَعُدْ 1	ہم لوٹیں گے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	نَفُلْ	نَعُوْدُ ❽	الأنفال:19
نَعُدُّ 2	ہم شمار کررہے ہیں	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ع د د	نَفْعُلُ	نَعْدُدُ ❾	مريم:84
نَعِدُهُمْ 4	ہم نے وعدہ کیا ان سے	//	//	ضرب	//	مثال واوی	و ع د	نَعِلُ	نَوْعِدُ ❿	يونس:46
نُعَذِّبْ 1	ہم عذاب دیں گے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	نُفَعِّلْ	نُعَذِّبُ ⓫	التوبة:66
نُعَذِّبُهُ 2	ہم سزا دیں گے اس کو	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	×	الكهف:87
إِنْ۔نَعْفُ 1	اگر ہم معاف کردیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ع ف و	نَفْعُ	نَعْفُوْ ⓬	التوبة:66
نَعْقِلُ 1	ہم سمجھتے	//	//	ضرب	//	صحیح	ع ق ل	نَفْعِلُ	×	الملك:10
نَعْلَمُ 8	ہم کو معلوم ہوتا	//	//	سمع	//	//	ع ل م	نَفْعَلُ	//	ال عمرٰن:167
نَعْلَمَ 1	کہ ہم جان لیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلَ	نَعْلَمُ ⓭	المائدة:113
حَتّٰى۔نَعْلَمَ 1	یہاں تک کہ ہم جان لیں	//	//	//	//	//	//	//	نَعْلَمُ ⓮	محمد:31
لِنَعْلَمَ 3	تاکہ جان لیں ہم	//	//	//	//	//	//	//	نَعْلَمُ ⓯	البقرة:143
لِنُعَلِّمَهٗ 1	تاکہ سکھائیں ہم آپ کو	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعِّلَ	نُعَلِّمُ ⓯	يوسف:21
نُعْلِنُ 1	ہم ظاہر کرتے	//	//	افعال	//	//	ع ل ن	نُفْعِلُ	//	ابراهيم:38

❶ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❷ م: نَعْجَةٌ ۔ ❸ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ ❺ لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ ج: نِعَاجٌ، نَعَجَاتٌ۔ ❼ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور دال جمع ہونے سے واؤ گر گئی، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ) ⓫ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنْ ہو۔ ⓭ بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓮ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓯ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَعْلَيْكَ [1]	اپنے جوتے	اسم جامد	تثنیہ مذکر	×	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ع ل	فَعْلَيْ	نَعْلَيْنِ ❶	طٰه:12
النَّعَمِ [1]	چوپاؤں	//	اسم جنس	//	//	//	ن ع م	فَعَلٍ	× ❷	المائدة:95
نِعْمَ [16]	اچھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	//	فِعْلَ	نَعِمَ ❸	ال عمرٰن:136
نَعَمْ [4]	ہاں	حرف جواب	×	×	×	×	×	×	× ❹	الأعراف:44
نِعِمَّا [2]	بہت اچھی بات	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ع م	فِعْلَ	نَعِمَ ❺	النساء:58
نَعْمَاءَ [1]	آسائشیں	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعْلَاءَ	× ❻	هود:10
نَعْمَةٍ [2]	خوش حالی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَةٍ	×	الدخان:27
نِعْمَةَ [47]	نعمت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	//	فِعْلَةَ	× ❼	البقرة:211
لَمْ - نُعَمِّرْكُمْ [1]	نہ ہم نے عمر دی تھی تم کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ع م ر	نُفَعِّلْ	نُعَمِّرُ ❽	فاطر:37
مَنْ - نُعَمِّرْهُ [1]	جو شخص کہ اس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	نُعَمِّرُ ❾	یٰسٓ:68
كُنَّا - نَعْمَلُ [3]	ہم کام کرتے تھے	فعل ماضی استمراری	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ع م ل	نَعْمَلُ	×	الأعراف:53
نَعْمَلْ [2]	ہم عمل کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعَلْ	نَعْمَلُ ❿	السجدة:12
فَنَعْمَلَ [1]	پھر ہم عمل کریں	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلَ	نَعْمَلُ ⓫	الأعراف:53
نِعَمَهٗ [1]	اپنی نعمتیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ن ع م	فِعَلَ	× ⓬	لقمان:20
نَعَّمَهٗ [1]	نعمت دیتا ہے اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلَ	×	الفجر:15
أَنْ - نَعُوْدَ [1]	کہ ہم لوٹیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	نَفْعُلَ	نَعْوُدُ ⓭	الأعراف:89
نُعِيْدُكُمْ [3]	ہم واپس کریں گے تم کو	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعِلُ	نُعْوِدُ ⓮	طٰه:55
نَعِيْمٌ [17]	نعمتیں	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ن ع م	فَعِيْلٌ	×	التوبة:21
فَلَمْ - نُغَادِرْ [1]	تو نہ ہم چھوڑیں گے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع متکلم	مفاعلہ	//	//	غ د ر	نُفَاعِلْ	نُغَادِرُ ❽	الكهف:47
نُغْرِقْهُمْ [1]	ہم غرق کر دیں ان کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	//	//	غ ر ق	نُفْعِلْ	× ⓯	یٰسٓ:43

❶ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا ہے، یہ اس کی نصبی حالت ہے، اس کی جری حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م: نَـعْلٌ۔ ❷ یہ اونٹوں کے ساتھ خاص ہے، ج: اَنْـعَـامٌ و اَنَـاعِیْمُ۔ ❸ عین کی حرکت نقل کر کے نون کو دے دی عین ساکن ہوگئی، یہ فعل مدح، غیر متصرف فعل ہے، یہ اپنے مابعد اسم کی مدح کے لیے آتا ہے۔ ❹ یہ حرف غیر عامل ہے جو سابقہ کلام کو ثابت کرنے کے لیے آتا ہے، خواہ وہ کلام مثبت ہو یا منفی۔ ❺ یہ اصل میں نِعْمَ مَا تھا، نِعْمَ اصل میں نَعِمَ تھا، کثرت استعمال کی وجہ سے تخفیفاً عین کلمہ کو ساکن کر کے اس کی حرکت فاء کلمہ کو دے دی، یہ فعل غیر متصرف فعل مدح ہے، اس کے آخر میں آنے والا مَا بمعنی اَیُّ شَیْءٍ اس کا فاعل ہے، نَعِمَ مَا، دو متحرک ہم جنس حرف میم جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا۔ ❻ ج: اَنْعُمٌ۔ ❼ اس میں تاء کو کبھی مبسوطہ بھی لکھا جاتا ہے، جیسے: ﴿نِعْمَتَ اللّٰهِ﴾ (البقرة: 231)، یہ قرآنی رسم الخط ہے، ج: نِعَمٌ و اَنْعُمٌ، اگر اس سے مراد انعام ہو تو یہ باب افعال سے اسم مصدر ہوگا۔ ❽ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ فاطر: 37 میں بھی اسی طرح ہے۔ ⓫ فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ م: نِـعْمَةٌ ⓭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓮ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓯ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَنُغْرِيَنَّكَ [1]	تو ضرور ہم پیچھے لگادیں گے آپ کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	غ ر ی	لَنُفْعِلَنَّ	نُغْرِیُ ❶	الأحزاب:60
نَغْفِرْ [2]	ہم معاف کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	غ ف ر	نَفْعِلْ	نَغْفِرُ ❷	البقرة:58
النَّفّٰثٰتِ [1]	پھونکیں مارنے والی	اسم مبالغہ	جمع مؤنث سالم	ن،ض	//	//	ن ف ث	فَعّالَاتِ	× ❸	الفلق:4
نَفَادٍ [1]	ختم ہونا	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	ن ف د	فَعَالٍ	×	صٓ:54
نِفَاقًا [3]	نفاق	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	فِعَالًا	× ❹	التوبة:77
لِنَفْتِنَهُمْ [2]	تاکہ ہم آزمائیں ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ف ت ن	نَفْعِلَ	نَفْتِنُ ❺	طٰه:131
نَفْحَةٌ [1]	تھوڑی سی ہوا	مصدر مرّہ	×	فتح	//	//	ن ف ح	فَعْلَةٌ	×	الأنبياء:46
نَفَخَ [1]	پھونکی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ن ف خ	فَعَلَ	//	السجدة:9
نُفِخَ [7]	پھونکا جائے گا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	الكهف:99
نَفَخْتُ [2]	میں پھونک دوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	الحجر:29
نَفْخَةٌ [1]	پھونکنا	مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	//	الحاقة:13
فَنَفَخْنَا [2]	پس ہم نے پھونک دی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنبياء:91
لَنَفِدَ [1]	تو ضرور ختم ہوجائے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ن ف د	فَعِلَ	//	الكهف:109
مَا۔ نَفِدَتْ [1]	نہ ختم ہوگی	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	//	لقمان:27
لَوْ لَا۔ نَفَرَ [1]	کیوں نہ نکلی	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ف ر	فَعَلَ	//	التوبة:122
نَفَرٌ [3]	ایک جماعت	اسم جامد	اسم جمع	×	//	//	//	فَعَلٌ	× ❻	الجن:1
سَنَفْرُغُ [1]	عنقریب ہم فارغ ہوکر	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	//	//	ف ر غ	نَفْعُلُ	×	الرحمٰن:31
لَا۔ نُفَرِّقُ [3]	نہیں ہم فرق کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ر ق	نُفَعِّلُ	//	البقرة:136
نَفْسٌ [140]	کوئی جان	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	//	ن ف س	فَعْلٌ	× ❼	البقرة:48
لِنُفْسِدَ [1]	تاکہ فساد کریں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف س د	نُفْعِلَ	نُفْسِدُ ❺	يوسف:73
نَفَشَتْ [1]	چرگئی تھیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف ش	فَعَلَتْ	×	الأنبياء:78
نُفَصِّلُ [6]	ہم تفصیل سے بیان کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ص ل	نُفَعِّلُ	//	الأنعام:55
نُفَضِّلُ [1]	ہم فضیلت دیتے ہیں	//	//	//	//	//	ف ض ل	//	//	الرعد:4
نَفْعًا [9]	نفع دینے میں	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	//	ن ف ع	فَعْلًا	//	النساء:11
نَفَعَتِ [1]	نفع دے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتِ	نَفَعَتْ ❽	الأعلى:9

❶ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہے(قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) ❷ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ ﴿النَّفّٰثٰتِ﴾ سے مراد لبید بن عاصم یہودی کی وہ بیٹیاں ہیں جنہوں نے نبی ﷺ پر جادو کیا تھا، یہ جادو کرنے کے لیے گرہیں لگاتی جاتیں اور پھونکیں مارتی جاتیں تھیں۔ ❹ اس باب کا قیاسی مصدر مُنَافَقَةٌ آتا ہے۔ ❺ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ ج: أَنْفَارٌ۔ ❼ یہ ذات اور روح دونوں پر دلالت کرتا ہے، جب اس سے مراد روح ہو تو یہ مؤنث اور جب اس سے مراد ذات ہو تو یہ مذکر ہوتا ہے، لفظ ﴿نَفْس﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① شخص، جان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دل، جیسا کہ سورۃ الأحزاب:37 میں ہے ﴿تُخْفِي فِي نَفْسِكَ﴾ ”تو اپنے دل میں چھپاتا تھا“، ج: أَنْفُسٌ ونُفُوسٌ۔ ❽ تاء اصل میں ساکن تھی، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ السَّاكِنُ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرَةِ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَفْعَلُ [2]	کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ع ل	نَفْعَلُ	×	الصافات:34
اَنْ ۔ نَفْعَلَ [1]	یہ کہ ہم کریں	//	//	//	//	//	//	نَفْعَلَ	نَفْعَلُ (1)	هود:87
نَفْعِهٖ [2]	اس کا نفع	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ن ف ع	فَعْلٍ	×	الحج:13
فَنَفَعَهَا [1]	پس فائدہ دیتا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَ	//	يونس:98
نَفَقًا [1]	کوئی سرنگ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ن ف ق	فَعَلًا	× (2)	الأنعام:35
نَفَقَاتُهُمْ [1]	ان کے خرچ کیے ہوئے مال	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَعَلَاتُ	× (3)	التوبة:54
نَفَقَةٍ [2]	خرچ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٍ	× (4)	البقرة:270
نَفْقِدُ [1]	ہم گم پارہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	ضرب	//	//	ف ق د	نَفْعِلُ	×	يوسف:72
مَا ۔ نَفْقَهُ [1]	نہیں ہم سمجھے	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	//	//	ف ق ہ	نَفْعَلُ	//	هود:91
نُفُوْرٍ [5]	بدکنے	(اسم) مصدر	×	ض، ن	//	//	ن ف ر	فُعُوْلٍ	× (5)	الملك:21
النُّفُوْسُ [2]	روحیں	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	ن ف س	فُعُوْلُ	× (6)	التكوير:7
نَفِيْرًا [1]	جماعت	//	اسم جمع	//	//	//	ن ف ر	فَعِيْلًا	× (7)	بني أسرائيل:6
نُقَاتِلْ [1]	ہم لڑائی کریں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ت ل	نُفَاعِلْ	نُقَاتِلُ (8)	البقرة:246
اَلَّا ۔ نُقَاتِلَ [1]	یہ کہ نہ لڑائی کریں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	نُفَاعِلَ	نُقَاتِلُ (9)	//
نَقْبًا [1]	سوراخ کرنے	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ق ب	فَعْلًا	× (10)	الكهف:97
فَنَقَّبُوْا [1]	پھر انہوں نے چھان مارا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلُوْا	×	ق:36
نَقْتَبِسْ [1]	ہم حاصل کرسکیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افتعال	//	//	ق ب س	نَفْتَعِلْ	نَقْتَبِسُ (8)	الحديد:13
سَنُقَتِّلُ [1]	عنقریب ہم قتل کریں گے	//	//	تفعیل	//	//	ق ت ل	نُفَعِّلُ	×	الأعراف:127
لَنْ ۔ نَقْدِرَ [1]	ہرگز نہیں ہم قابو پاسکیں گے	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ق د ر	نَفْعِلَ	نَقْدِرُ (11)	الأنبياء:87
نُقَدِّسُ [1]	ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق د س	نُفَعِّلُ	×	البقرة:30
نَقْذِفُ [1]	ہم پھینک مارتے ہیں	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ق ذ ف	نَفْعِلُ	//	الأنبياء:18
نُقِرَ [1]	پھونکا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ن ق ر	فُعِلَ	//	المدثر:8
نُقِرُّ [1]	ہم ٹھہراتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ر ر	نُفْعِلُ	نُقْرِرُ (12)	الحج:5
سَنُقْرِئُكَ [1]	عنقریب ہم پڑھائیں گے تجھ کو	//	//	//	//	مہموز اللام	ق ر ء	//	×	الأعلى:6
نَقْرَؤُهٗ [1]	جسے ہم پڑھ لیں	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	نَفْعَلُ	//	بني اسرائيل:93

(1) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) ج: اَنْفَاقٌ ۔ (3) م: نَفَقَةٌ۔ (4) یا یہ باب افعال الْاِنْفَاق سے اسم مصدر ہے۔ (5) یا یہ جمع مکسر اسم فاعل ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر نُفُورًا یا نِفَارًا ہو۔ (6) م: نَفْسٌ۔ (7) یہ اصل میں باب ضرب سے صفت مشبہ ہے، یہ فَعِیْلٌ بمعنی فاعل ہے، یا یہ نَفَرٌ کی جمع ہے، یا یہ مصدر ہے۔ (8) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے، جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ (10) جب اس کے معنی سوراخ ہوں تو اس کی جمع: اَنْقَابٌ و نِقَابٌ ہوتی ہے۔ (11) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ عَلٰی ہو اور اس کا مصدر قَدَارَۃٌ ہو۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَقْصٍ [2]	کمی	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ص	فَعْلٍ	×	البقرة:155
نَقُصُّ [15]	ہم نے بیان کر دی	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	//	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	نَفْعُلُ	نَقْصُصُ (1)	الأعراف:101
لَمْ-نَقْصُصْ [2]	ہم نے نہیں بیان کیے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	نَفْعُلْ	×	المؤمن:78
فَلَنَقُصَّنَّ [1]	پس ہم ضرور حال بیان کریں گے	فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعُلَنَّ	نَقْصُصُ (2)	الأعراف:7
نَقَضَتْ [1]	توڑ ڈالا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	صحیح	ن ق ض	فَعَلَتْ	×	النحل:92
نَقْضِهِمْ [2]	ان کے توڑنے	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٍ	//	النساء:155
نَقْعًا [1]	گرد و غبار	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	ن ق ع	فَعْلًا	× (3)	العاديات:4
كُنَّا-نَقْعُدُ [1]	ہم بیٹھا کرتے تھے	فعل ماضی استمراری	جمع متکلم	نصر	//	//	ق ع د	نَفْعُلُ	×	الجن:9
نُقَلِّبُ [2]	ہم پلٹ دیں گے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ل ب	نُفَعِّلُ	//	الأنعام:110
مَا-نَقَمُوْا [2]	انہوں نے انتقام نہیں لیا	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ق م	فَعَلُوْا	//	التوبة:74
نَقُوْلُ [11]	ہم کہیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	//	اجوف واوی	ق و ل	نَفْعُلُ	نَقْوُلُ (4)	ال عمران:181
لَنَقُوْلَنَّ [1]	ضرور ہم کہہ دیں گے	فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعُلَنَّ	نَقْوُلُ (5)	النمل:49
نَقِيْبًا [1]	سردار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	صحیح	ن ق ب	فَعِيْلًا	× (6)	المائدة:12
نَقِيْرًا [2]	کھجور کی گٹھلی کے شگاف کے برابر	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ق ر	//	× (7)	النساء:53
نُقَيِّضْ [1]	ہم مقرر کر دیتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	//	اجوف یائی	ق ی ض	نُفَعِّلْ	نُقَيِّضُ (8)	الزخرف:36
فَلَا-نُقِيْمُ [1]	پس نہ ہم قائم کریں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	//	اجوف واوی	ق و م	نُفْعِلُ	نُقْوِمُ (9)	الكهف:105
لَمْ-نَكُ [2]	نہ ہم تھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ك و ن	نَفُ	نَكْوُنُ (10)	المدثر:43
نِكَاحًا [5]	نکاح	(اسم) مصدر	×	ض،ف	//	صحیح	ن ك ح	فِعَالًا	×	النور:33
نَكَالًا [3]	عبرت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك ل	فَعَالًا	× (11)	البقرة:66

(1) دو متحرک ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صاد کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے صاد کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ) (2) دو متحرک ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صاد کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے صاد کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:یَمُدُّ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ) (3) ج:نِقَاعٌ وانْقُعٌ ۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ (5) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ (6) یہ اسم مبالغہ بھی ہوسکتا ہے، ج:نُقَبَاءُ۔ (7) یہ اصل میں صفت مشبہ فَعِيْل بمعنی مَفْعُول ہے، اور یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ (8) مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ) (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ) لَمْ جازمہ نے آخر میں جزم دی ہے، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گر گئی، تو یہ نَكُنْ ہو گیا، پھر كَانَ کی خصوصیت کی وجہ سے اس کا نون بھی حذف ہو گیا۔ (11) بعض کے نزدیک یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے، لفظ ﴿نَكَال﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① عبرت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عذاب، جیسا کہ سورۃ النّزعٰت:25 میں ہے ﴿نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى﴾ "دنیا اور آخرت کا عذاب"۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَكْتُبُ [3]	ہم لکھ رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ت ب	نَفْعُلُ	×	يٰسٓ:12
نَكْتَلْ [1]	ہم ماپ لائیں	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ك ی ل	نَفْتَلْ	نَكْتَيِلْ ❶	يوسف:63
لَا۔ نَكْتُمُ [1]	نہیں ہم چھپاتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ت م	نَفْعُلُ	×	المائدة:106
نَكَثَ [1]	وعدہ توڑ دے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ض،ن	//	//	ن ك ث	فَعَلَ	//	الفتح:10
نَكَثُوا [2]	توڑ ڈالیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوا	//	التوبة:12
نَكَحَ [1]	نکاح کر چکے ہوں	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ك ح	فَعَلَ	//	النساء:22
نَكَحْتُمُ [1]	تم نکاح کرلو	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	//	الأحزاب:49
نَكِدًا [1]	ناقص	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	ن ك د	فَعِلًا	× ❷	الأعراف:58
نُكَذِّبُ [1]	ہم جھٹلاتے ہوتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ك ذ ب	نُفَعِّلُ	×	المدثر:46
لَا۔ نُكَذِّبَ [1]	نہیں ہم جھٹلاتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	نُفَعِّلَ	نُكَذِّبُ ❸	الأنعام:27
نُكُرٍ [1]	ناگوار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	//	ن ك ر	فُعُلٍ	× ❹	القمر:6
نُكْرًا [3]	ناپسندیدہ بات	//	//	//	//	//	//	فُعْلًا	×	الكهف:74
نَكِرَهُمْ [1]	اجنبی سمجھا ان کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	//	فَعِلَ	//	هود:70
نَكِّرُوا [1]	تم وضع بدل دو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِّلُوا	//	النمل:41
نُكِسُوا [1]	وہ الٹ کر دیے گئے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ك س	فُعِلُوا	//	الأنبياء:65
نَكْسُوهَا [1]	ہم چڑھاتے ان ہڈیوں پر	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	//	//	ناقص واوی	ك س و	نَفْعُوْ	نَكْسُوُ ❺	البقرة:259
نَكَصَ [1]	الٹا پھر گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ن ك ص	فَعَلَ	×	الأنفال:48
نَكْفُرُ [1]	انکار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	//	//	//	ك ف ر	نَفْعُلُ	//	النساء:150
أَنْ۔ نَكْفُرَ [1]	یہ کہ ہم انکار کریں	//	//	//	//	//	//	نَفْعُلَ	نَكْفُرُ ❻	سبا: 33
نُكَفِّرْ [1]	ہم دور کر دیں گے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفَعِّلْ	نُكَفِّرُ ❼	النساء:31
لَنُكَفِّرَنَّ [1]	ضرور ہم دور کر دیں گے	فعل مضارع با نون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفَعِّلَنَّ	نُكَفِّرُ ❽	العنكبوت:7

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور لام جمع ہونے سے الف گر گیا، یہ طلب یعنی امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔ ❷ ج: اَنْكَادٌ۔ ❸ واؤ تمنی کے جواب میں واقع ہوئی ہے جس کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ ج: اَنْكَارٌ۔ ❺ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔ ❻ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاكيد ثقيله)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ نُكَلِّفُ [3]	نہیں ہم تکلیف دیتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ل ف	نُفَعِّلُ	×	الأنعام:152
نُكَلِّمُ [1]	ہم بات کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ك ل م	//	//	مريم:29
لَمْ ـ نَكُنْ [3]	نہیں تھے ہم	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	نَفُلْ	نَكُوْنُ ❶	النساء:141
نَكُنْ [1]	ہم ہو جائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	نَكُوْنُ ❷	التوبة:86
أَنْ ـ نَكُوْنَ [5]	یہ کہ ہم ہوں	//	//	//	//	//	//	نَفْعُلَ	نَكُوْنُ ❸	الأعراف:115
فَنَكُوْنَ [1]	ہوں ہم	//	//	//	//	//	//	//	نَكُوْنُ ❹	الشعراء:102
لَنَكُوْنَنَّ [6]	ضرور ہم ہوں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعُلَنَّ	نَكُوْنُ ❺	الأنعام:63
نَكِيْرِ [1]	انکار	(اسم) مصدر	×	سمع	//	صحیح	ن ك ر	فَعِيْلٍ	× ❻	الشورى:47
نَكِيْرِ [4]	میرا عذاب	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيْلِ	نَكِيْرِیْ ❼	الحج:44
نُلْزِمُكُمُوْهَا [1]	ہم مجبور کر سکتے ہیں تم کو اس پر	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	//	//	ل ز م	نُفْعِلُ	نُلْزِمُ ❽	هود:28
نَلْعَبُ [1]	ہم دل لگی کر رہے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ل ع ب	نَفْعَلُ	× ❾	التوبة:65
نَلْعَنَهُمْ [1]	ہم ان پر لعنت کریں	//	//	فتح	//	//	ل ع ن	نَفْعَلَ	نَلْعَنُ ❿	النساء:47
سَنُلْقِيْ [2]	ہم عنقریب ڈال دیں گے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	نُفْعِلُ	نُلْقِيُ ⓫	ال عمران:151
نَمَارِقُ [1]	گاؤ تکیے	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مجرد	صحیح	ن م ر ق	فَعَالِلُ	× ⓬	الغاشية:15
نُمَتِّعُهُمْ [2]	ہم فائدہ دیں گے ان کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	م ت ع	نُفَعِّلُ	×	لقمان:24
نَمُدُّ [1]	ہم بڑھاتے جاتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م د د	نَفْعُلُ	نَمْدُدُ ⓭	مريم:79
نُمِدُّ [2]	ہم مدد دیتے ہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعِلُ	نُمْدِدُ ⓭	بنی اسرائیل:20
لَمْ ـ نُمَكِّنْ [2]	ہم نے نہیں اقتدار نہیں دیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	تفعیل	//	صحیح	م ك ن	نُفَعِّلْ	نُمَكِّنُ ⓮	الأنعام:6

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گر گئی۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گر گئی ہے، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ المائدۃ:113 میں بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الأنعام:27 میں نَكُوْنَ لَانُكَذِّبَ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے، اور وہ واؤ معیّہ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ سورۃ القصص: 47 میں نَكُوْنَ، فَنَتَّبِعَ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے، اور وہ فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ بعض کے نزدیک یہ باب افعال کا مصدر ہے۔ ❼ یہ اصل میں نَكِيْرِيْ تھا، فواصل آیات کی مناسبت سے تخفیفاً یائے متکلم کو حذف کر دیا، یہ اصل میں باب سمع کا مصدر ہے مگر یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❽ كُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❾ یہ بواسطہ حرف عطف واؤ فعل ماضی استمراری ہے۔ ❿ یہ نُرَدُّ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے، اور وہ فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ)۔ ⓬ م: نُمْرُقَةٌ ونِمْرِقَةٌ۔ ⓭ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ⓮ لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نُمَكِّنَ 1	ہم اقتدار دیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ك ن	نُفَعِّلَ	نُمَكِّنُ ❶	القصص:6
النَّمْلِ 2	چیونٹیوں	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مجرد	//	ن م ل	فَعْلٍ	× ❷	النمل:18
نَمْلَةٌ 1	ایک چیونٹی	//	واحد مذکر ومؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةٌ	× ❸	النمل:18
نُمْلِي 2	ہم مہلت دے رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ل و	نُفْعِلُ	نُمْلِوُ ❹	ال عمران:178
أَنْ نَمُنَّ 1	یہ کہ ہم احسان کریں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م ن ن	نَفْعُلَ	نَمْنُنُ ❺	القصص:5
نَمْنَعْكُمْ 1	ہم نے بچایا نہیں تھا تم کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	فتح	//	صحیح	م ن ع	نَفْعَلُ	نَمْنَعُ ❻	النساء:141
نَمُوتُ 2	ہم مرتے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	اجوف واوی	م و ت	نَفْعُلُ	نَمْوُتُ ❼	المؤمنون:37
نُمِيتُ 2	ہم مارتے ہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	نُفْعِلُ	نُمْوِتُ ❽	الحجر:23
نَمِيرُ 1	پھر ہم غلہ لائیں گے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	م ی ر	نَفْعِلُ	نَمْيِرُ ❾	یوسف:65
بِنَمِيمٍ 1	چغلیاں	(اسم) مصدر	×	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ن م م	فَعِيلٍ	× ❿	القلم:11
نُنَبِّئُكُمْ 2	ہم خبر دیں گے تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ب ء	نُفَعِّلُ	×	الکهف:103
فَلَنُنَبِّئَنَّ 2	پس ضرور ہم بتائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفَعِّلَنَّ	نُنَبِّئُ ⓫	حم السجدة:50
نُنْجِ 1	ہم نجات دیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	//	ناقص واوی	ن ج و	نُفْعِ	نُنْجِوُ ⓬	یونس:103
نُنْجِي 1	ہم نجات دیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نُفْعِلُ	نُنْجِوُ ❹	الأنبياء:88
نُنَجِّي 3	//	//	//	تفعیل	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُنَجِّوُ ❹	یونس:103
لَنُنَجِّيَنَّهُ 1	ضرور ہم بچائیں گے اس کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفَعِّلَنَّ	نُنَجِّوُ ⓭	العنکبوت:32
لَنَنْزِعَنَّ 1	ضرور کھینچ کر الگ نکال لیں گے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ع	لَنَفْعِلَنَّ	نَنْزِعُ ⓫	مریم:69
نُنَزِّلُ 3	ہم اتارتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ز ل	نُفَعِّلُ	×	بنی اسرائیل:82
نُنَزِّلْ 1	اتار دیتے	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلْ	نُنَزِّلُ ⓮	الشعراء:4
نَنْسَاكُمْ 2	ہم بھلا دینگے تم کو	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	نَفْعَلُ	نَنْسَيُ ⓯	الجاثیة:34

❶ یہ بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ ❷ م :نَمْلَةٌ ۔ ❸ یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، ج :نَـمْلٌ ونِمَالٌ۔ ❹ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُـــوْ)۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:يَمُدُّ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ بواسطہ حرف عطف واؤ لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ) ❾ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:يُقَالُ)۔ ❿ یا یہ اسم جامد ہے، اس کی جمع نَمَائِمُ آتی ہے (القاموس) اور اعراب القرآن کے مطابق یہ مصدر یا نَمِيمَةٌ کی جمع ہے۔ ⓫ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓬ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ)، اس کے آخر سے یاء رسم الخط میں تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ ⓭ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ) ⓮ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓯ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
نَنْسَخْ [1]	ہم منسوخ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن س خ	نَفْعَلْ	نَنْسَخُ (1)	البقرة:106
لَنَنْسِفَنَّهٗ [1]	ضرور اس کو بکھیر دیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	ضرب	//	//	ن س ف	لَنَفْعِلَنَّ	نَنْسِفُ (2)	طه:97
نُنْسِهَا [1]	ہم بھلاتے ہیں اس کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن س ی	نُفْعِ	نُنْسِيُ (3)	البقرة:106
نُنْشِئَكُمْ [1]	ہم نے اٹھا کھڑا کیا تم کو	//	//	//	//	مہموز اللام	ن ش ء	نُفْعِلْ	نُنْشِئُ (4)	الواقعة:61
نُنْشِزُهَا [1]	ہم جوڑتے ہیں ان کو	//	//	//	//	صحیح	ن ش ز	نُفْعِلُ	×	البقرة:259
لَنَنْصُرُ [1]	ضرور مدد کرتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ص ر	نَفْعُلُ	//	المؤمن:51
لَنَنْصُرَنَّكُمْ [1]	ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعُلَنَّ	نَنْصُرُ (5)	الحشر:11
نَنْظُرُ [1]	ہم دیکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ن ظ ر	نَفْعُلُ	نَنْظُرُ (6)	النمل:41
لِنَنْظُرَ [1]	تاکہ ہم دیکھیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعُلَ	نَنْظُرُ (7)	يونس:14
سَنَنْظُرُ [1]	ہم ابھی دیکھتے ہیں	//	//	//	//	//	//	نَفْعُلُ	×	النمل:27
نَنْقُصُهَا [2]	ہم گھٹاتے آتے ہیں	//	//	//	//	//	ن ق ص	//	//	الرعد:41
نُنَكِّسْهُ [1]	ہم الٹا کر دیتے ہیں اسے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك س	نُفَعِّلْ	نُنَكِّسُ (8)	يس:68
لَمْ ـ نَنْهَكَ [1]	ہم نے نہیں روک رکھا تم کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	نَفْعَ	نَنْهَيُ (9)	الحجر:70
النُّهٰى [2]	عقل	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	//	فُعَلٍ	نُهَيٌ (10)	طه:54
نَهٰى [1]	روک لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	//	فَعَلَ	نَهَيَ (11)	النازعات:40
نَهَارًا [57]	دن کے وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ہ ر	فَعَالًا	× (12)	يونس:24
نَهٰكُمْ [2]	روک دیں تم کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	فَعَلَ	نَهَيَ (11)	الحشر:7
لِنَهْتَدِيَ [1]	تاکہ ہم ہدایت پاتے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ہ د ی	نَفْتَعِلَ	نَهْتَدِيُ (7)	الأعراف:43
نَهْدِيْ [1]	ہم ہدایت دیتے ہیں	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	نَفْعِلُ	نَهْدِيُ (13)	الشورى:52
لَنَهْدِيَنَّهُمْ [1]	ہم ضرور ہدایت دیں گے ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنَفْعِلَنَّ	نَهْدِيُ (5)	العنكبوت:69
نَهَرًا [3]	ایک نہر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	صحیح	ن ہ ر	فَعَلًا	× (14)	الكهف:33
أَنْ ـ نُهْلِكَ [1]	یہ کہ ہم ہلاک کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ہ ل ك	نُفْعِلَ	نُهْلِكُ (15)	بنی اسرائیل:16

(1) مَا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (2) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (3) بواسطہ حرف عطف أَوْ مَا شرطیہ کی وجہ سے اسکے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ (4) بواسطہ حرف عطف واؤ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (6) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (7) لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (8) مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) لَمْ جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ (10) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، م: نُهْيَةٌ، بعض کے نزدیک یہ هُدیٰ کی طرح باب ضرب کا مصدر ہے، عقل کو نُهْيَة اس لیے کہا گیا ہے کہ یہ انسان کو غیر مناسب کام اور بات سے روک دیتی ہے۔ (11) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (12) ج: أَنْهُرٌ و نُهُرٌ۔ (13) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ رَضُوْا)۔ (14) اس کو نَهْرٌ اور نَهَرٌ دونوں طرح پڑھنا جائز ہے، ج: أَنْهُرٌ و أَنْهَارٌ و نُهُرٌ و نُهُوْرٌ۔ (15) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَم۔ نُهْلِكِ [1]	نہیں ہم نے ہلاک کردیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ه ل ك	نُفْعِلِ	نُهْلِكْ ❶	المرسلات:16
لَنُهْلِكَنَّ [1]	ہم ضرور ہلاک کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفْعِلَنَّ	نُهْلِكُ ❷	ابراهيم:13
نَهَوْا [1]	روکتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	فَعَوْا	نَهَيُوْا ❸	الحج:41
نُهُوْا [5]	ان کو روکا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعُوْا	نُهِيُوْا ❹	النساء:161
نُهِيتُ [2]	میں منع کیا گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُعِلْتُ	×	الأنعام:56
النَّوٰى [1]	گٹھلی کو	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	لفیف مقرون	ن و ی	فَعَلٌ	نَوَيٌ ❺	الأنعام:95
بِالنَّوَاصِيْ [1]	پیشانیوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن ص ی	فَوَاعِلُ	نَوَاصِيُ ❻	الرحمٰن:41
نُوْح [43]	نوح علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ح	فُعْلٌ	× ❼	النساء:163
نُوْحِيْ [7]	ہم وحی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ح ی	نُفْعِلُ	نُوْحِيُ ❽	یوسف:109
نُوْدُوْا [1]	انہیں آواز دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	//	ناقص واوی	ن د و	فُوْعُوْا	نُادِوُوْا ❾	الأعراف:43
نُوْدِيَ [4]	اسے آواز دی گئی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُوْعِلَ	نُادِوَ ❿	طه:11
نُوْرٌ [43]	نور	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ر	فُعْلٌ	× ⓫	المائدة:15
نُوْرِثُ [1]	ہم وارث بنائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ر ث	نُفْعِلُ	×	مریم:63
نُوَفِّ [1]	ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں	//	//	تفعیل	//	لفیف مفروق	و ف ی	نُفَعِّ	نُوَفِّيُ ⓬	هود:15
نُوَلِّهٖ [1]	ہم پھیر دیتے ہیں اس کو	//	//	//	//	//	و ل ی	//	نُوَلِّيُ ⓬	النساء:115
نُوَلِّيْ [1]	ہم مسلط کردیتے تھے	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُوَلِّيُ ❾	الأنعام:129
فَلَنُوَلِّيَنَّكَ [1]	پس ہم ضرور پھیر دینگے تجھے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفَعِّلَنَّ	نُوَلِّيُ ⓭	البقرة:144
نَوْمٌ [3]	نیند	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و م	فَعْلٌ	×	البقرة:255
النُّوْن [1]	مچھلی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف ومضاعف	ن و ن	فُعْلٌ	× ⓮	الأنبياء:87
نُيَسِّرُكَ [3]	ہم توفیق دیں گے تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی س ر	نُفَعِّلُ	×	الأعلى:8
نَيْلًا [1]	کوئی کامیابی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ن ی ل	فَعْلًا	//	التوبة:120

❶ یہ اصل میں ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْ) ❺ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال مم:نَوَاةٌ۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ:تَرْمِيْنَ)،م:نَاصِيَةٌ ۔ ❼ یہ عجمی علم ہے، کسی سے مشتق نہیں ہے، ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ عربی ہے، اور النَّوْح (رونا) سے مشتق ہے، یہ عظیم پیغمبر کا نام ہے، جنہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے، انہوں نے تقریبا ساڑھے نوسو سال تبلیغ کی جب لوگ نہ مانے تو پھر ان پر پانی کا عذاب آیا نوح علیہ السلام اور ان کو ماننے والے کشتی میں سوار ہوگئے ان کے ساتھ ہر قسم کے جانوروں کا جوڑا بھی سوار تھا باقی سب کچھ تباہ ہوگیا اس لیے انہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اسکے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی(قاعدہ:رَضُوْا)، ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہوکر واؤ سے بدل گیا(قاعدہ:ضُوْرِبَ)۔ ❿ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ:یرضی)، ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہوکر واؤ سے بدل گیا(قاعدہ:ضُوْرِبَ)۔ ⓫ ج: أَنْوَارٌ ونِيْرَانٌ۔ ⓬ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گیا ہے۔ ⓭ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓮ ج: أَنْوَانٌ ونِيْنَانٌ، ﴿ ذَاالنُّوْنِ ﴾ "مچھلی والا"، اس سے مراد حضرت یونس علیہ السلام ہیں۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 لَمْ۔نُهْلِكِ	نہیں ہم نے ہلاک کر دیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ل ك	نُفْعِلِ	نُهْلِكْ ❶	المرسلات:16
1 لَنُهْلِكَنَّ	ہم ضرور ہلاک کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفْعِلَنَّ	نُهْلِكُ ❷	ابراھیم:13
1 نَهَوْا	روکتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ہ ی	فَعَوْا	نَهَيُوْا ❸	الحج:41
5 نُهُوْا	ان کو روکا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعُوْا	نُهِيُوْا ❹	النساء:161
2 نُهِيْتُ	میں منع کیا گیا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فُعِلْتُ	×	الأنعام:56
1 النَّوٰى	گٹھلی کو	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	لفیف مقرون	ن و ی	فَعَلٌ	نَوَيٌ ❺	الأنعام:95
1 بِالنَّوَاصِيْ	پیشانیوں	//	جمع مکسر	//	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن ص ی	فَوَاعِلِ	نَوَاصِيِ ❻	الرحمٰن:41
43 نُوْحٍ	نوح علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ح	فُعْلٍ	× ❼	النساء:163
7 نُوْحِيْ	ہم وحی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ح ی	نُفْعِلُ	نُوْحِيُ ❽	یوسف:109
1 نُوْدُوْا	انہیں آواز دی جائے گی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	//	ناقص واوی	ن د و	فُوْعُوْا	نُادِوُوْا ❾	الأعراف:43
4 نُوْدِيَ	اسے آواز دی گئی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فُوْعِلَ	نُادِوَ ❿	طٰہٰ:11
43 نُوْرٌ	نور	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و ر	فُعْلٌ	× ⓫	المائدۃ:15
1 نُوْرِثُ	ہم وارث بنائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ر ث	نُفْعِلُ	×	مریم:63
1 نُوَفِّ	ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں	//	//	تفعیل	//	لفیف مفروق	و ف ی	نُفَعِّ	نُوَفِّيُ ⓬	ھود:15
1 نُوَلِّهٖ	ہم پھیر دیتے ہیں اس کو	//	//	//	//	//	و ل ی	//	نُوَلِّيُ ⓬	النساء:115
1 نُوَلِّيْ	ہم مسلط کر دیتے تھے	//	//	//	//	//	//	نُفَعِّلُ	نُوَلِّيُ ❽	الأنعام:129
1 فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	پس ہم ضرور پھیر دیں گے تجھے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَنُفَعِّلَنَّ	نُوَلِّيُ ⓭	البقرۃ:144
3 نَوْمٌ	نیند	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ن و م	فَعْلٌ	×	البقرۃ:255
1 النُّوْنِ	مچھلی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف ومضاعف	ن و ن	فُعْلِ	× ⓮	الأنبیاء:87
3 نُيَسِّرُكَ	ہم توفیق دیں گے تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی س ر	نُفَعِّلُ	×	الأعلیٰ:8
1 نَيْلًا	کوئی کامیابی	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ن ی ل	فَعْلًا	//	التوبۃ:120

❶ یہ اصل میں ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْ) ❺ یا متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال مم:نَوَاةٌ۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ:تَرْمِيْنَ)، م:نَاصِيَةٌ ۔ ❼ یہ عجمی علم ہے، کسی سے مشتق نہیں ہے، ثلاثی ساکن الاوسط ہونے کی وجہ سے منصرف ہے، اور بعض کے نزدیک یہ عربی ہے، اور النَّوح (رونا) سے مشتق ہے، یہ عظیم پیغمبر کا نام ہے، جنہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے، انہوں نے تقریباً ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی جب لوگ نہ مانے تو پھر ان پر پانی کا عذاب آیا نوح علیہ السلام اور ان کو ماننے والے کشتی میں سوار ہوگئے ان کے ساتھ ہر قسم کے جانوروں کا جوڑا بھی سوار تھا باقی سب کچھ تباہ ہو گیا اس لیے انہیں آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)، ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ:ضُوْرِبَ)۔ ❿ واؤ اصل میں تیسری جگہ

باب الهاء (ھ)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
هٰٓؤُلَاءِ [46]	ان	اسم جامد	جمع مذکر	×	×	×	×	×	× ❶	البقرة:31
هَاؤُمُ [1]	تم پکڑو	اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	//	× ❷	الحاقة:19
هٰٓاَنْتُمْ [4]	سنو تم	یہ مرکب ہے	×	//	//	//	//	//	× ❸	ال عمران:66
هَاتُوْا [4]	لاؤ تم	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ھ ت و	فَاعُوْا	هَاتِيُوْا ❹	البقرة:111
هَاتَيْنِ [1]	ان دو	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	×	×	×	×	× ❺	القصص:27
هَاجَرَ [1]	ہجرت کر کے آئیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعله	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ھ ج ر	فَاعَلَ	× ❻	الحشر:9
هَاجَرْنَ [1]	ہجرت کی	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَاعَلْنَ	//	الأحزاب:50
هَاجَرُوْا [9]	//	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَاعَلُوْا	//	البقرة:218
هَادٍ [5]	ایک راہنما ہوا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ھ د ی	فَاعٍ	هَادِيٌ ❼	الرعد:7
لَهَادِ [1]	ضرور راہنمائی کرتا	//	//	//	//	//	//	فَاعِ	هَادِيُ ❽	الحج:54
بِهَادِ [1]	ہدایت دے کر	//	//	//	//	//	//	//	هَادِيِ ❾	الروم:53
هَادُوْا [10]	یہودی بنے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ھ و د	فَعَلُوْا	هَوَدُوْا ❿	البقرة:62
بِهَادِی [1]	ہدایت دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	//	ناقص یائی	ھ د ی	فَاعِلِ	هَادِيِ ⓫	النمل:81

❶ یہ اسم اشارہ قریب ہے، اس میں ھا حرف تنبیہ اور اُولَاءِ اسم اشارہ کسرہ پر مبنی ہے، واؤ اس میں زائد ہے، یہ مؤنث کے لیے بھی اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ ❷ یہ اسم فعل امر بمعنی خُذُوا ہے، یہ مبنی ہوتا ہے، اس کا مفرد هَا ہے، اس کو مدّ کے ساتھ هَاء پڑھنا بھی جائز ہے، کاف حرف خطاب کی طرح اس کی گردان بھی ہوتی ہے، جیسے مفرد مذکر کے لیے هَاءَ، مفرد مؤنث کے لیے هَاءِ، تثنیہ مذکر و مؤنث کے لیے هَاءُ مَا، جمع مذکر کے لیے هَاؤُمُ جمع مؤنث کے لیے هَاؤُنَّ۔ ❸ ھا حرف تنبیہ اور اَنْتُمْ ضمیر مرفوع منفصل ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یہ فعل غیر متصرف ہے، اس کی ماضی اور مضارع نہیں آتا، بعض کے نزدیک یہ اسم فعل بمعنی امر ہے، یا یہ مہموز الفاء و ناقص یائی سے باب افعال کا امر حاضر معلوم ہے یہ اصل میں اِئْتِيُوْا تھا قاعدہ رَضُوا سے ائْتُوا ہو گیا، پھر ہمزہ کو ھاء سے بدل دیا تو یہ هَاتُوا ہو گیا۔ ❺ یہ اسم اشارہ قریب ہے، اس میں ھا حرف تنبیہ اور تَيْنِ اسم اشارہ ہے۔ یہ اسم اشارہ تثنیہ مؤنث کی جری حالت ہے، رفعی حالت میں یہ هَاتَانِ آتا ہے، اس بات میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک اسم اشارہ تثنیہ معرب ہے، اسی لیے رفعی حالت الف کے ساتھ اور نصبی و جری حالت یاء کے ساتھ آتی ہے۔ اور بعض کے نزدیک اسم اشارہ تثنیہ بھی مبنی ہوتا ہے، رفعی حالت میں الف اور نصبی و جری حالت میں یاء عامل کی وجہ سے نہیں بلکہ بالوضع ہی ایسے آتی ہے۔ ❻ ہجرت کی تعریف یہ ہوتی ہے کہ دین کی خاطر دار الکفر کو چھوڑ کر دار الاسلام میں چلے جانا، ہجرت کرنے سے سابقہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اَلْهِجْرَةُ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا)) ''ہجرت سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے''۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، بعض کے نزدیک هَادِيُ کی یاء التقاء ساکنین یعنی ی اور ل دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گئی ہے، بعض کے نزدیک اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے، قرآن مجید میں بِهَادِ الْعُمْيِ (الروم:53) اور بِهَادِي الْعُمْيِ (النمل:81) دونوں طرح موجود ہے۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، بعض کے نزدیک هَادِيُ کی یاء التقاء ساکنین یعنی ی اور ل دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے گر گئی ہے، بعض کے نزدیک اضافت کے وقت کبھی یاء تخفیفاً حذف ہو جاتی ہے، قرآن مجید میں بِهَادِ الْعُمْيِ (الروم:53) اور بِهَادِي الْعُمْيِ (النمل:81) دونوں طرح موجود ہے۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ)، بعض کے نزدیک یہ اجوف یائی باب ضرب هَادَ يَهِيْدُ سے ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)۔

الفاظ	معانی	اسم اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
هَادِی [1]	کوئی ہدایت دینے والا	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ھ د ی	فَاعِلٌ	× ❶	الأعراف:186
هَادِيًا [1]	ہدایت دینے والا	//	//	//	//	//	//	فَاعِلًا	×	الفرقان:31
هٰذَا [186]	یہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❷	البقرة:25
هٰذَانِ [2]	یہ دونوں	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	//	× ❸	طٰہ:63
هٰذِهٖ [46]	یہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	//	× ❷	البقرة:35
هَارٍ [1]	گرنے والی	اسم فاعل	واحد مذکر	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ھ و ر	فَالٍ	هَاوِرٌ ❹	التوبة:109
هَارُوْتَ [1]	ہاروت فرشتہ	اسم جامد	//	×	×	×	×	×	× ❺	البقرة:102
هٰرُوْنَ [20]	ہارون	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ھ ر ن	فَاعُوْلَ	× ❻	البقرة:248
هٰكَذَا [1]	اسی طرح کا ہے	یہ مرکب ہے	×	//	×	×	×	×	× ❼	النمل:42
هَالِكٌ [1]	ہلاک ہونے والی	اسم فاعل	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ھ ل ك	فَاعِلٌ	×	القصص:88
الْهَالِكِيْنَ [1]	ہلاک ہونے والوں	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❽	یوسف:85
هَامَانَ [6]	ہامان	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❾	القصص:6
هَامِدَةً [1]	خشک پڑی ہوئی	اسم فاعل	واحد مؤنث	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ھ م د	فَاعِلَةً	×	الحج:5
هٰهُنَا [4]	یہاں	اسم جامد	واحد مذکر ومؤنث	×	×	×	×	×	× ❿	ال عمرٰن:154
هَاوِيَةٌ [1]	ہاویہ	//	واحد مؤنث	//	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ھ و ی	فَاعِلَةٌ	× ⓫	القارعة:9
هَبْ [7]	تو دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ھ ب	عَلْ	اِوْهَبْ ⓬	ال عمرٰن:8
هَبَاءً [2]	غبار	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ھ ب و	فَعَالًا	هَبَاوًا ⓭	الفرقان:23

❶ یہ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کی وجہ سے فتحہ پر مبنی ہے۔ ❷ یہ اسم اشارہ قریب ہے، اس میں ھا حرف تنبیہ اور ذَا اسم اشارہ سکون پر مبنی ہے۔ ❸ اس کے شروع میں ھاء حرف تنبیہ ہے اور ذَان اسم اشارہ ہے، یہ رفعی حالت میں هٰذَان اور نصبی وجری حالت میں هٰذَيْنِ آتا ہے، اسی لیے اس کے معرب اور مبنی ہونے میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک یہ معرب ہے، کیونکہ عامل کے تبدیل ہونے سے اس کی حالت تبدیل ہو رہی ہے، اور جب کہ بعض کے نزدیک یہ مبنی ہے، اور نصبی اور جری حالت میں اس کا تبدیل ہونا عامل کی وجہ سے نہیں بلکہ اصل وضع کے اعتبار سے ہی یہ اس طرح آتا ہے۔ ❹ هَاوِرٌ میں قلب مکانی کے ذریعے واؤ کو لام کلمہ یعنی راء کی جگہ لے گئے تو یہ هَارِوٌ ہو گیا اب لام کلمہ میں حرف علت واؤ مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا پھر دو ساکن واؤ اور نون تنوین جمع ہونے کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)۔ بعض کے نزدیک یہ اصل میں هَوِرٌ بروزن فَعِلٌ تھا، پھر حرف علت کو حرکت دی تو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وہ الف سے بدل گیا، نوٹ یہ دونوں صورتوں میں اجوف یائی بھی ہو سکتا ہے۔ ❺ یہ عجمی یعنی سریانی زبان میں علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، اس کی تفصیل لفظ ﴿مَارُوت﴾ میں دیکھیں۔ ❻ یہ عجمی علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی تھے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا سے ان کی معاونت کرنے کے لیے پیغمبر بنائے گئے تھے۔ ❼ ھا حرف تنبیہ ، كَ حرف تشبیہ اور ذَا اسم اشارہ قریب ہے۔ ❽ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❾ یہ عجمی علم ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ فرعون کا وزیر اور موسیٰ علیہ السلام کا بدترین دشمن تھا۔ ❿ شروع میں ھا حرف تنبیہ اور هُنَا اسم ظرف مکان، قریب جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے آتا ہے، کبھی ظرف زمان کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⓫ یہ اصل میں باب ضرب سے اسم فاعل واحد مؤنث ہے، مگر یہاں یہ بطور اسم جامد جہنم کے ایک درجے کے نام کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، اس کو ہاویہ اس لیے کہا گیا ہے کہ جہنمی اس کی گہرائی میں گریں گے۔ ⓬ اس میں مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرا دیا، ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی حذف کر دیا، بعض کے نزدیک یہ تَهَبُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء کو حذف کر دیا، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں صرف اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ ⓭ واؤ اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، ﴿هَبَاءً﴾ ان باریک ذروں کو کہتے ہیں جو کسی سوراخ سے کمرے کے اندر داخل ہونے والی سورج کی کرن میں نظر آتے ہیں، م: هَبَاءَةٌ (غبار کا ایک ریزہ)، ج: اَهْبِيَةٌ و اَهْبَاءٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 هَجْرًا	چھوڑنا	(اسم) مصدر	×	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ھ ج ر	فَعْلًا	×	المزمل:10
28 هَدٰى	ہدایت دے رکھی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ھ د ی	فَعَلَ	هَدَيَ ❶	البقرة:143
79 هُدًى	ہدایت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعَلٌ	هُدَيٌ ❷	البقرة:2
// الْهُدٰى	//	//	//	//	//	//	//	فُعَلُ	هُدَيُ ❶	البقرة:120
1 هَدًّا	پارہ پارہ ہوکر	//	//	ن،ض	//	مضاعف ثلاثی	ھ د د	فَعْلًا	هَدْدًا ❸	مريم:90
1 هَدٰانِ	اس نے ہدایت دی مجھے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ھ د ی	فَعَلَ	هَدَيَ ❹	الأنعام:80
6 هُدٰاهَا	اس کی ہدایت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعَلَ	هُدَيَ ❶	السجدة:13
1 لَهُدِّمَتْ	ضرور گرادیے جاتے	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ھ د م	فُعِّلَتْ	×	الحج:40
1 هُدْنَا	ہم نے رجوع کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ھ و د	فُلْنَا	هَوَدْنَا ❺	الأعراف:156
1 الْهُدْهُدَ	ہدہد	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	رباعی مجرد	مضاعف رباعی	ھ د ھ د	فُعْلُلَ	× ❻	النمل:20
2 هُدُوْا	ان کی راہنمائی کی گئی	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ھ د ی	فُعُوْا	هُدِيُوْا ❼	الحج:24
7 الْهَدْيُ	قربانی	اسم جامد	اسم جنس	×	//	//	//	فَعْلُ	× ❽	البقرة:196
1 فَقَدْ۔ هُدِيَ	تو یقیناً اسے ہدایت دی گئی	فعل ماضی قریب مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	//	فُعِلَ	×	ال عمران:101
2 بِهَدِيَّةٍ	تحفہ کے ساتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعِيْلَةٍ	هَدِيْيَةٍ ❾	النمل:35
1 هَدَيْتَنَا	تو ہدایت دے ہم کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَلْتَ	×	ال عمران:8
10 هَدَيْنَا	ہم نے ہدایت دی	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام:84
1 هَرَبًا	بھاگ کر	(اسم) مصدر	×	نصر	//	صحیح	ھ ر ب	فَعَلًا	//	الجن:12
1 بِالْهَزْلِ	ہنسی مذاق	//	//	سمع	//	//	ھ ز ل	فَعْلِ	× ❿	الطارق:14
1 فَهَزَمُوْهُمْ	پس انہوں نے شکست دی	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	ھ ز م	فَعَلُوْا	×	البقرة:251
11 هُزُوًا	مذاق	(اسم) مصدر	×	ف،س	//	مہموز اللام	ھ ز ء	فُعُلًا	هُزُءًا ⓫	البقرة:67
1 هُزِّيْ	تو حرکت دے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مؤنث حاضر	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ھ ز ز	اُفْعُلِيْ	اُهْزُزِيْ ⓬	مريم:25

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قـاعدہ: قـال) ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قـاعدہ: قـال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ❸ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قـاعـدہ: مَدٌّ) ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہوچکی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے سے الف گر گیا، ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ واؤ دو ساکن جمع ہونے سے گر گیا، یہ کلمہ مکسور العین نہیں ہے تو فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا (قـاعدہ: قُلْنَ)۔ ❻ یہ ایک مشہور پرندے کا نام ہے، م: هُدْهُدَةٌ، ج: هَدَاهِدُ و هَدَاهِيْدُ ۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قـاعـدہ: رَضُوْا) ❽ ہدی اس جانور کو کہتے ہیں جس کو حج یا عمرہ کرنے والا اہل حرم کے لیے بطور ہدیہ کے لے کر جاتا ہے، م: هَـدْيَةٌ ۔ ❾ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قـاعدہ: مَدٌّ)، یہ اصل میں صفت مشبہ بمعنی مفعول ہے، مفرد مذکر هَـدِيٌّ ، ج: هَدَايَا۔ ❿ یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔ ⓫ ہمزہ مفرد مفتوح ماقبل کی حرکت ضمہ کے مطابق واؤ سے بدل گیا (قـاعدہ: سُوال) یہاں یہ مصدر، مفعول مَهْزُوْءٌ کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، فاء کلمہ متحرک ہونے سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کردیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 هَشِيْمًا	چوراچورا	صفت مشبہ	اسم جنس	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ش م	فَعِيْلًا	× ❶	الكهف:45
1 هَضْمًا	حق تلفی	(اسم) مصدر	×	//	//	//	ه ض م	فَعْلًا	×	طٰه :112
1 هَضِيْمٌ	نرم ونازک	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	//	//	//	فَعِيْلٌ	× ❷	الشعراء:148
67 هَلْ	کیا	حرف استفہام	×	×	×	×	×	×	× ❸	البقرة:210
4 هَلَكَ	فوت ہوجائے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ل ك	فَعَلَ	× ❹	النساء:176
2 هَلُمَّ	لاؤ	اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❺	الأنعام:150
1 هَلُوْعًا	بے صبرا	صفت مشبہ	×	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ل ع	فَعُوْلًا	× ❻	المعارج:19
260 هُمْ	وہ	اسم جامد	جمع مذکر غائب	×	×	×	×	×	× ❼	البقرة:4
2 هَمَّ	ارادہ کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ه م م	فَعَلَ	هَمَمَ ❽	المائدة:11
1 هُمَا	وہ دونوں	اسم جامد	تثنیہ مذکر غائب	×	×	×	×	×	× ❾	التوبة:40
1 هَمَّازٍ	بہت طعن کرنے والے	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ض، ن	ثلاثی مجرد	صحیح	ه م ز	فَعَّالٍ	×	القلم:11
4 هَمَّتْ	خیال کیا تھا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ه م م	فَعَلَتْ	هَمَمَتْ ❽	آل عمران:122
1 هَمَزَاتِ	وسوسوں	مصدر مرہ	جمع مؤنث سالم	//	//	صحیح	ه م ز	فَعَلَاتِ	× ❿	المؤمنون:97
1 هُمَزَةٍ	ہر طعن کرنے والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	ضرب	//	//	//	فُعَلَةٍ	× ⓫	الهمزة:1
1 هَمْسًا	آہستہ آواز	اسم جامد	//	×	//	//	ه م س	فَعْلًا	× ⓬	طٰه:108
2 هَمُّوْا	انہوں نے ارادہ کیا	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ه م م	فَعَلُوْا	هَمَمُوْا ❽	التوبة:13
7 هُنَّ	وہ	اسم جامد	جمع مؤنث غائب	×	×	×	×	×	× ❼	البقرة:187
9 هُنَالِكَ	وہیں پر	//	×	//	//	//	//	//	× ⓭	آل عمران:38
4 هَنِيْئًا	مزے دار	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	ثلاثی مجرد	مہموز اللام	ه ن ء	فَعِيْلًا	× ⓮	النساء:4
265 هُوَ	وہ	اسم جامد	واحد مذکر غائب	×	×	×	×	×	× ⓯	البقرة:29

❶ یہ فَعِیْل بمعنی مَفْعُول ہے ،م: هَشِيْمَةٌ ۔ ❷ یہ فَعِیْل بمعنی مَفْعُول ہے۔ ❸ ﴿ هَلْ ﴾ کی چار قسمیں ہیں: ① حرف استفہام، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② بمعنی نفی، جب هَلْ کے بعد اِلَّا ہو تو اس کے معنی ''نہیں'' ہوتے ہیں ،جیسا کہ سورۃ البقرۃ:210 میں ہے ﴿ هَلْ يَنظُرُوْنَ اِلَّا ﴾ ''نہیں وہ انتظار کرتے مگر'' ③ بمعنی قَدْ تحقیق کے لیے آتا ہے، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 246 میں ہے ﴿ هَلْ عَسَيْتُمْ ﴾ ''تحقیق تم سے یہی امید ہے'' ④ بمعنی لَيْتَ ،جیسے: ﴿ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَا ﴾ (الأعراف:53)۔ ❹ لفظ ﴿هَلَكَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① فوت ہونا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ہلاک ہونا، جیسا کہ سورۃ الأنفال :42 میں ہے ③ برباد ہونا، جیسا کہ سورۃ الحاقة : 29 میں ہے۔ ❺ یہ فتحہ پر مبنی ہے، اہل حجاز کے نزدیک اس کا صرف یہی ایک صیغہ آتا ہے، جب کہ بنو تمیم کے نزدیک اس سے تثنیہ، جمع اور مؤنث کے صیغے بھی آتے ہیں، جیسے: هَلُمَّا ،هَلُمُّوا ،هَلُمِّيْ ، جب اس کا صلہ اِلیٰ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''آؤ''، جیسا کہ سورۃ الأحزاب: 15 میں ہے ﴿ هَلُمَّ اِلَيْنَا ﴾ ''ہماری طرف آجاؤ''۔ ❻ کبھی یہ اسم مبالغہ بھی ہوتا ہے۔ ❼ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، جب اس سے پہلے کوئی عامل ناصب ہو تو یہ ضمیر منصوب متصل اور جب کوئی عامل جار ہو تو یہ ضمیر مجرور متصل ہوتی ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے میم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❾ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے، جب اس سے پہلے کوئی عامل ناصب ہو تو یہ ضمیر منصوب متصل اور جب کوئی عامل جار ہو تو یہ ضمیر مجرور متصل ہوتی ہے، یہ ضمیر مؤنث کے لیے بھی آتی ہے۔ ❿ م: هَمْزَةٌ ۔ ⓫ تاء زائدہ مبالغہ کے لیے ہے، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⓬ یہ اصل میں باب ضرب کا مصدر ہے۔ ⓭ اسم اشارہ بعید، یہ اسم ظرف مکان، فتحہ پر مبنی ہے، بعید جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے آتا ہے، اس میں اصل اشارہ هُنَا ہے، لام، لام بُعد اور کاف حرف خطاب ہے، یہ ظرف زمان کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⓮ بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ ⓯ یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
هَوٰى [2]	وہ ہلاک ہوگیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ھ و ی	فَعَلَ	هَوَيَ (1)	طٰه:81
الْهَوٰى [10]	خواہش	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	//	فَعَلَ	هَوَيَ (2)	النساء:135
هَوَاءٌ [1]	خالی	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَالٌ	هَوَايٌ (3)	ابراهيم:43
هُوْدًا [6]	یہودی	//	اسم جنس	//	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ھ و د	فُعْلًا	× (4)	البقرة:111
هُوْدٌ [4]	ہود علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فُعْلٌ	× (5)	الشعراء:124
هُوْنٌ [4]	ذلت	(اسم) مصدر	×	نصر	//	//	ھ و ن	فُعْلٌ	× (6)	النحل:59
هَوْنًا [1]	عاجزی	//	//	//	//	//	//	فَعْلًا	//	الفرقان:63
هِيَ [46]	وہ	اسم جامد	واحد مؤنث غائب	×	×	×	×	×	× (7)	البقرة:68
هَيِّئْ [1]	آسان کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی ومہموز اللام	ھ ی ء	فَعِّلْ	×	الكهف:10
كَهَيْئَةِ [2]	شکل کی مانند	(اسم) مصدر	×	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	فَعْلَةٍ	× (8)	آل عمران:49
هَيْتَ [1]	جلدی آ	اسم فعل بمعنی امر حاضر معلوم	//	×	×	×	×	×	× (9) ؏	يوسف:23
الْهِيْمِ [1]	پیاسے اونٹوں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ھ ی م	فُعْلِ	هُيْمِ (10)	الواقعة:55
هَيِّنٌ [3]	آسان	//	واحد مذکر	نصر	//	اجوف واوی	ھ و ن	فَيْعِلٌ	هَيْوِنٌ (11)	مريم:9
هِيَهْ [1]	وہ	اسم جامد	واحد مؤنث غائب	×	×	×	×	×	× (12)	القارعة:10
هَيْهَاتَ [2]	دوری ہے	اسم فعل بمعنی ماضی معلوم	×	//	//	//	//	//	× (13)	المؤمنون:36

(1) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر هُوِيًّا و هَوَاءٌ ہو، جب اس کا مصدر هُوِيًّا و هَوَيَانًا ہوتو اس کے معنی اوپر سے گرنا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ النجم: 1 میں ہے ﴿هَوٰى﴾ ''وہ گرے''۔ (2) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، ج: اَهْوَاءٌ۔ (3) یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوکر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ)، یہاں یہ صفت کے طور پر فَارِغَةٌ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے، یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے آتا ہے، ج: أَهْوِيَةٌ۔ (4) اس لفظ کے بارے میں دو قول ہیں: ① سامی الاصل قوم یہود، اس قوم کا یہ نام یہود بن یعقوب ﷺ کے نام پر رکھا گیا ہے، م: يَهُودِيٌّ ② یہ باب نصر سے جمع مکسر اسم فاعل ہے، م: هَائِدٌ۔ (5) یہ ایک مشہور پیغمبر کا نام ہے، جو قوم عاد کی طرف پیغمبر بن کر آئے تھے، جو بلاد احقاف میں آباد تھے، یہ بڑے دراز قد اور طاقتور لوگ تھے، جب انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن ٹھنڈی ہوا چلا کر انہیں ہلاک کر دیا۔ (6) جب اس باب کا مصدر هُوْنًا ہوتو اس کے معنی حقیر و ذلیل ہونا، اور جب هَوْنًا ہوتو اس کے معنی آسان ہونا ہوتے ہیں، یہاں یہ دونوں حاصل مصدر کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں، بعض کے نزدیک یہ صفت مشبہ ہیں۔ (7) یہ ضمیر مرفوع منفصل ہے۔ (8) یہ مصدر بمعنی مفعول اَلْمُهَيَّأ کے معنی میں ہے، یا یہ اسم جامد ہے، جو کسی چیز کی حالت پر دلالت کرتا ہے۔ (9) یہ اسم فعل امر بمعنی أَقْبِلْ یا أَسْرِعْ ہے، یا یہ اسم فعل ماضی بمعنی تَهَيَّأْتُ ہے۔ (10) یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد اَفْعَلُ فَعْلَاءُ صفتی کی جمع میں واقع ہوئی تو ضمہ کو وجوبًا کسرہ سے بدل دیا (قاعدہ: بِيْضٌ)، م: أَهْيَمُ۔ (11) واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور ان میں سے پہلا ساکن ہے تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء میں وجوبًا ادغام کر دیا (قاعدہ: سَيِّدٌ)، ج: أَهْوِنَاء، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مصدر هَوْنًا ہو۔ (12) هي ضمیر مرفوع منفصل ہے، اس کے آخر میں هاء سکتہ ہے۔ (13) یہ اسم فعل ماضی بمعنی بَعُدَ ہے۔

باب الواو (و)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَ	اور	حرف عطف	×	×	×	×	×	×	× ❶	الحدید:26
وَابِلٌ 3	تیز بارش	اسم جامد	اسم جنس	//	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ب ل	فَاعِلٌ	× ❷	البقرۃ:264
وَاثَقَكُمْ 1	مضبوط وعدہ لیا تم سے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	//	//	و ث ق	فَاعَلَ	×	المائدۃ:7
وَاجِفَةٌ 1	ڈرنے والے ہوں گے	اسم فاعل	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ج ف	فَاعِلَةٌ	//	النازعات:8
وَاحِدٌ 30	ایک	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	و ح د	فَاعِلٌ	× ❸	البقرۃ:163
وَاحِدَةً 31	//	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ❹	البقرۃ:213
وَادٍ 3	وادی	//	واحد مذکر	//	//	لفیف مفروق	و د ی	فَاعٍ	وَادِيٌ ❺	الشعراء:225
الْوَادِ 4	//	//	//	//	//	//	//	فَاعِ	الْوَادِيُ ❻	القصص:30
وَادِيًا 1	کوئی میدان	//	//	//	//	//	//	فَاعِلًا	×	التوبۃ:121
الْوَارِثِ 1	وارث	اسم فاعل	//	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ر ث	فَاعِلِ	× ❼	البقرۃ:233
الْوَارِثُوْنَ 2	//	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ❽	الحجر:23
الْوَارِثِيْنَ 3	وارثوں	//	//	//	//	//	//	فَاعِلِيْنَ	× ❾	الأنبیاء:89
وَارِدُهَا 1	اس پر وارد ہونے والا	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	و ر د	فَاعِلٌ	×	مریم:71
وَارِدَهُمْ 1	اپنے پانی لانے والے کو	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَ	× ❿	یوسف:19
وَارِدُوْنَ 1	داخل ہونے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَاعِلُوْنَ	× ⓫	الأنبیاء:98
وَازِرَةٌ 5	کوئی بوجھ اٹھانے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	و ز ر	فَاعِلَةٌ	×	الأنعام:164
وَاسِعٌ 9	وسعت والا	//	واحد مذکر	سمع	//	//	و س ع	فَاعِلٌ	//	البقرۃ:115
وَاسِعَةٌ 4	فراخ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	//	العنکبوت 56
وَاصِبٌ 2	ہمیشہ رہنے والا	//	واحد مذکر	ضرب	//	//	و ص ب	فَاعِلٌ	//	الصافات:9
وَاعَدْنَا 3	ہم نے وعدہ لیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	و ع د	فَاعَلْنَا	//	البقرۃ:51

❶ واؤ درج ذیل چار طرح استعمال ہوتی ہے: ① حرف عطف، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، ② حرف جر، یہ قسم کے لیے آتا ہے، جیسے: ﴿وَالْعَصْرِ﴾ (العصر: 1)، ③ حالیہ، جیسے: ﴿وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ﴾ (البقرۃ: 8)، ④ مستانفہ، جیسے: ﴿وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ﴾ (البقرۃ: 11)۔ ❷ یہ اصل میں باب ضرب کا اسم فاعل ہے، مگر یہاں اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❸ یہ اصل میں باب ضرب وَحَدَ یَحِدُ سے فاعل کے وزن پر صفت مشبہ ہے، لیکن یہ أحد کے معنی میں ہے، یہ اسم عدد ذاتی ہے، بعض کے نزدیک یہ اسم فاعل ہے۔ ❹ یہ اسم عدد ذاتی وَاحِدٌ کی مؤنث ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا (قاعدہ: تَرْمِيْنَ)، ج: اَوْدِيَةٌ ۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، آگے ملا کر پڑھنے کی صورت میں یاء پڑھنے میں نہیں آتی، اس لیے لکھنے میں بھی اسے گرا دیا گیا، ﴿بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ﴾ پاک وادی سے مراد کوہ طور کی وادی طُوٰی ہے جہاں اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ہم کلام ہوئے تھے۔ ❼ ج: وَارِثُوْنَ، وَرَثَةٌ۔ ❽ یہ اسماء حسنیٰ میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کے ناموں میں جمع کا معنی ممتنع ہے، جمع صرف تعظیم کے لیے ہے، جہاں قرآن میں جمع کے لفظ کے ساتھ نام آیا ہے اسی پر اکتفاء کیا جائے گا، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❾ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے اس کی جری حالت ہے۔ سورۃ القصص: 5 میں یہ نَجْعَلَهُمْ کا مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب اور سورۃ القصص: 58، میں یہ كُنَّا کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ❿ ﴿وَارِدَ﴾ اس شخص کو کہتے ہیں جو قافلے کے لیے پانی کا انتظام کرتا ہے۔ ⓫ یہ اس کی رفعی حالت ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اَلْوَاعِظِیْنَ[1]	نصیحت کرنے والوں	اسم فاعل	جمع مذکر سالم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع ظ	فَاعِلِیْنَ	× ❶	الشعراء:136
وَاعِیَةٌ[1]	یاد رکھنے والا	//	واحد مؤنث	//	//	لفیف مفروق	و ع ی	فَاعِلَةٌ	×	الحاقة:12
وَاقٍ[3]	بچانے والا	//	واحد مذکر	//	//	//	و ق ی	فَاعٍ	وَاقِیٌ ❷	الرعد:34
وَاقِعٌ[6]	گرنے والا	//	//	فتح	//	مثال واوی	و ق ع	فَاعِلٌ	× ❸	الأعراف:171
اَلْوَاقِعَةُ[2]	واقع ہونے والی	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ❹	الواقعة:1
وَالٍ[1]	مددگار	//	واحد مذکر	حسب	//	لفیف مفروق	و ل ی	فَاعٍ	وَالِیٌ ❺	الرعد:11
وَالِدٌ[3]	کوئی باپ	//	//	ضرب	//	مثال واوی	و ل د	فَاعِلٌ	× ❻	لقمان:33
اَلْوَالِدَاتُ[1]	مائیں	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٌ	× ❼	البقرة:233
اَلْوَالِدَانِ[3]	والدین	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَانِ	× ❽	النساء:7
وَالِدَةٌ[3]	والدہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَاعِلَةٌ	× ❾	البقرة:233
وَالِدَیَّ[4]	میرے والدین	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَاعِلَیَّ	وَالِدَیْنِ ❿	النمل:19
لِوَالِدَیْكَ[1]	اپنے والدین کا	//	//	//	//	//	//	//	وَالِدَیْنِ ⓫	لقمان:14
اَلْوَالِدَیْنِ[7]	والدین	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَیْنِ	× ⓬	النساء:135
بِوَالِدَیْهِ[5]	اپنے والدین سے	//	//	//	//	//	//	فَاعِلَیْ	وَالِدَیْنِ ⓭	مریم:14
وَاهِیَةٌ[1]	کمزور ہوگا	//	واحد مؤنث	ف، س	//	لفیف مفروق	و ہ ی	فَاعِلَةٌ	×	الحاقة:16
وَانْهَ[1]	اور تو روک	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	فتح	//	ناقص یائی	ن ہ ی	اِفْعَ	اِنْهَیْ ⓮	لقمان:17
وَأْتَمِرُوْا[1]	اور تم مشورہ کرو	//	جمع مذکر حاضر	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء م ر	اِفْتَعِلُوْا	اِئْتَمِرُوْا ⓯	الطلاق:6
وَأْتُوْا[3]	اور تم آؤ	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	اِفْعُوْا	اِئْتِیُوْا ⓰	البقرة:189
وَأْمُرْ[4]	اور تو حکم دے	//	واحد مذکر حاضر	نصر	//	مہموز الفاء	ء م ر	اُفْعُلْ	اُءْمُرْ ⓱	الاعراف:145

❶ مِـنْ حرف جر کی وجہ سے اس کی جری حالت ہے۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرادیا (قـاعـدہ: تَـرْمِیْـنَ) ❸ لفظ ﴿وَاقِع﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① گرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② واقع ہونا، جیسا کہ سورۃ المعارج : 1 میں ہے ﴿ وَاقِعٍ﴾ ''واقع ہونے والا'' ❹ یہ قیامت کا نام ہے، جو اسم فاعل کے وزن پر آیا ہے، اس کے آخر میں تاء مبالغہ کے لیے ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مکسور اس کا ماقبل بھی مکسور تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن یاء اور نون تنوین جمع ہونے سے یاء کو گرادیا (قـاعـدہ: تَـرْمِیْـنَ)، ج: وُلَاةٌ۔ ❻ لفظ ﴿وَالِـد﴾ صرف جننے والے باپ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❼ اس کا موصوف ہمیشہ محذوف ہوتا ہے، اس لیے یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ ❽ اس سے مراد ماں اور باپ دونوں ہیں، یہاں باپ کو ماں پر غلبہ دیتے ہوئے وَالِـدٌ کا تثنیہ لایا گیا ہے، یہ اس کی رفعی حالت ہے۔ ❾ لفظ ﴿وَالِـدَة﴾ صرف جننے والی ماں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❿ یائے متکلم کی طرف اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا، تو دو یاء جمع ہوگئیں، ان میں سے پہلی ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے دوسری کو فتحہ دے دیا اور پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا۔ ⓫ کاف ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓬ یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓭ ہ ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓮ شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ہمزہ وصلی پڑھنے میں ساقط ہوگیا، اور امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ⓯ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا، اس لیے کہ اس کے بعد ہمزہ تھا (قـاعـدہ: ہمزہ وصلی کا حذف)۔ ⓰ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے کی وجہ سے یاء کو گرادیا (قـاعـدہ: رَضُوْا) واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی حذف ہوگیا ہے۔ ⓱ واؤ حرف عطف کے بعد ہمزہ وصلی گر گیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَبَالَ 4	سزا	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ب ل	فَعَالَ	×	المائدة:95
وَبِيْلًا 1	نہایت سخت	صفت مشبہ	//	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيْلًا	//	المزمل:16
الْوَتْرِ 1	طاق	اسم جامد	//	×	//	//	و ت ر	فَعْلِ	× ❶	الفجر:3
الْوَتِيْنَ 1	شہ رگ	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	//	و ت ن	فَعِيْلَ	× ❷	الحاقة:46
الْوَثَاقَ 1	بیڑیوں	//	//	//	//	//	و ث ق	فَعَالَ	× ❸	محمد:4
وَثَاقَهٗ 1	اس جیسا جکڑنا	اسم مصدر	×	افعال	//	//	//	//	×	الفجر:26
الْوُثْقٰى 2	مضبوط	اسم تفضیل	واحد مؤنث	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلٰى	//	البقرة:256
وَجَبَتْ 1	وہ گر پڑیں	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	ضرب	//	//	و ج ب	فَعَلَتْ	//	الحج:36
وَجَدَ 11	اس نے پایا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ج د	فَعَلَ	//	الكهف:93
وُجِدَ 1	پایا جائے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	يوسف:75
فَوَجَدَا 2	پس پایا ان دونوں نے	فعل ماضی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلَا	//	الكهف:65
وَجَدْتُّ 2	میں نے پایا	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	وَجَدْتُ ❹	النمل:23
وَجَدْتُّمْ 2	تم نے پایا	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتُمْ	وَجَدْتُمْ ❹	الأعراف:44
وَجَدْتُّمُوْهُمْ 2	تم پاؤ ان کو	//	//	//	//	//	//	//	وَجَدْتُمْ ❺	النساء:89
وُجْدِكُمْ 1	اپنی طاقت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلِ	×	الطلاق:6
وَجَدْنَا 15	ہم نے پایا ہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	المائدة:104
وَجَدُوْا 4	انہوں نے پایا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	يوسف:65
وَجِلَتْ 2	ڈر جاتے	//	واحد مؤنث غائب	سمع	//	//	و ج ل	فَعِلَتْ	//	الأنفال:2
وَجِلَةٌ 1	ڈرتے	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعِلَةٌ	//	المؤمنون:60
وَجِلُوْنَ 1	ڈرنے والے	//	جمع مذکر سالم	//	//	//	//	فَعِلُوْنَ	× ❻	الحجر:52
وَجْهُ 32	چہرہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	و ج ہ	فَعْلُ	× ❼	يوسف:9
وَجَّهْتُ 1	میں متوجہ کرتا ہوں	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	فَعَّلْتُ	×	الأنعام:79

❶ وتر سے مراد طاق عدد ہے، یا اس سے مراد یوم عرفہ ہے۔ ❷ ج: وُتُنٌ واَوْتِنَةٌ ۔ ❸ ج: وُثُقٌ۔ ❹ دوہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔
❺ دوہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے، تُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❻ م: وَجِلٌ۔ ❼ لفظ ﴿وَجْه﴾ قرآن مجید میں چھ مختلف معانی کے لیے استعمال ہوا ہے: ① چہرہ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② ذات، جیسا کہ سورۃ الرحمٰن: 27 میں ہے ﴿ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ﴾ ''تیرے رب کی ذات باقی رہے گی'' ③ خوشنودی، جیسا کہ سورۃ البقرۃ: 272 میں ہے ﴿ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ﴾ ''اللہ کی رضا مندی تلاش کرنے کے لیے'' ④ ابتداء، جیسا کہ سورۃ ال عمرٰن: 72 میں ہے ﴿ وَجْهَ النَّهَارِ﴾ ''دن کے شروع میں'' ⑤ حقیقت، اصل طریقہ، جیسا کہ سورۃ المائدۃ: 108 میں ہے ﴿ عَلٰى وَجْهِهَا﴾ ''اس کے اصل طریقے پر'' ⑥ رخ، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 29 میں ہے ﴿ أَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ﴾ ''اپنے رخ سیدھے رکھو''، ج: وُجُوْهٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وِجْهَةٌ [1]	سمت	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ج ہ	فِعْلَةٌ	× (1)	البقرة:148
وَجْهِيَ [2]	اپنے چہرے کو	//	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلِ	× (2)	ال عمران:20
وُجُوْهٌ [38]	کچھ چہرے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فُعُوْلٌ	× (3)	ال عمران:106
وَجِيْهًا [2]	بہت مرتبے والا	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	//	//	فَعِيْلًا	×	ال عمران:45
وَحْدَهٗ [6]	اکیلے	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	و ح د	فَعْلَ	//	الأعراف:70
اَلْوُحُوْشُ [1]	جنگلی جانور	اسم جامد	جمع مکسر	×	//	//	و ح ش	فُعُوْلُ	× (4)	التکویر:5
وَحْيٌ [6]	وحی	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	لفیف مفروق	و ح ی	فَعْلٌ	× (5)	النجم:4
وَحِيْدًا [1]	اکیلا	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	مثال واوی	و ح د	فَعِيْلًا	×	المدثر:11
وَدَّ [2]	پسند کرتے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	و د د	فَعَلَ	وَدَدَ (6)	البقرة:109
وَدًّا [1]	وڈ	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعْلًا	وَدْدًا (7)	نوح:23
وُدًّا [1]	محبت	(اسم) مصدر	×	سمع	//	//	//	فُعْلًا	وُدْدًا (8)	مریم:96
وَدَّتْ [1]	پسند کرتی	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	وَدَدَتْ (9)	ال عمران:69
مَا وَدَّعَكَ [1]	نہیں چھوڑا تجھے	فعل ماضی منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و د ع	فَعَّلَ	×	الضحی:3
اَلْوَدْقَ [2]	بارش	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	//	و د ق	فَعْلَ	× (10)	النور:43
وَدُّوْا [4]	وہ پسند کرتے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	و د د	فَعِلُوْا	وَدِدُوْا (11)	ال عمران:118
وَدُوْدٌ [2]	محبت والا	اسم مبالغہ	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعُوْلٌ	× (10)	هود:90
وَرَاءَ [24]	پیچھے	اسم جامد	//	×	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی ومہموز اللام	و ر ء	فَعَالَ	× (11)	البقرة:101
وَرَبَتْ [2]	اور وہ ابھرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ب و	فَعَتْ	رَبَوَتْ (12)	الحج:5
وَرِثَ [1]	وارث بنایا	//	واحد مذکر غائب	حسب	//	مثال واوی	و ر ث	فَعِلَ	×	النمل:16
وَرَثَةِ [1]	وارثوں	اسم فاعل	جمع مکسر	//	//	//	//	فَعَلَةِ	× (13)	الشعراء:85

(1) یا یہ باب ضرب وَجَهَ يَجِهُ کا مصدر ہے، اس صورت میں واؤ کا باقی رہنا شاذ ہے۔ (2) یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے اس پر اعراب تقدیری ہے، یائے متکلم عموماً ساکن ہوتی ہے اور کبھی اس کو فتحہ دینا بھی جائز ہے۔ (3) م: وَجْهٌ۔ (4) م: وَحْشٌ، یہ وَحْشِيٌّ کی جمع ہے، یعنی وَحْشِيٌّ کی جمع وَحْشٌ اور اس کی جمع وُحُوشٌ و وُحْشَانٌ آتی ہے۔ (5) اس سے مراد پیغام ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کی طرف بھیجتا ہے۔ (6) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ) (7) دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر دومۃ الجندل میں قبیلہ بنو قلب کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿سُوَاعًا﴾۔ (8) دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ (9) یہ اصل میں باب ضرب وَدَقَ يَدِقُ کا مصدر ہے۔ (10) یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ (11) یہ اسم ظرف مکان ہے، اس کے آخر میں آنے والے ہمزہ کے بارے میں دو قول ہیں: ① یہ ہمزہ اصلی ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ یہ تصغیر لانے کی صورت میں باقی رہتا ہے، جیسے: وُرَيْئَةٌ۔ ② یہ یاء سے بدلا ہوا ہے، اصل میں یہ لفظ وَرَايَ تھا، یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ: دُعَاءٌ) لفظ ﴿وَرَاءَ﴾ قرآن مجید میں تین معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پیچھے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے۔ ② کسی کی آنکھ سے اوجھل، پیچھے ہو یا آگے، جیسا کہ سورۃ ابراهیم: 16 میں ہے ﴿مِنْ وَرَائِهٖ جَهَنَّمُ﴾ ''اس کے آگے (سامنے) دوزخ ہے۔ ③ بمعنی سوی، جیسا کہ سورۃ المؤمنون: 7 میں ہے ﴿فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَ ذٰلِكَ﴾ ''پھر جو تلاش کرے اس کے سوا''۔ (12) واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور تاء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (13) م: وَارِثٌ۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَرِثُوا [1]	وارث بنے	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ر ث	فَعِلُوا	×	الأعراف:169
وَرَدَ [1]	پہنچا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	و ر د	فَعَلَ	//	القصص:23
اَلْوِرْدُ [1]	جگہ ہے اترنے کی	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعْلُ	× (1)	هود:98
وِرْدًا [1]	پیاسے	اسم فاعل	جمع مکسر	ضرب	//	//	//	فِعْلًا	× (2)	مريم:86
وَرْدَةً [1]	گلابی	صفت مشبہ	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعْلَةً	× (3)	الرحمٰن:37
وَرَدُوْهَا [1]	داخل ہوتے اس میں	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْ	×	الأنبياء:99
وَرَقِ [2]	پتے	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	و ر ق	فَعَلِ	× (4)	الأعراف:22
وَرَقَةٍ [1]	پتہ	//	واحد مؤنث	//	//	//	//	فَعَلَةٍ	× (5)	الأنعام:59
بِوَرِقِكُمْ [1]	اپنی چاندی	//	اسم جنس افرادی	//	//	//	//	فَعِلِ	×	الكهف:19
اَلْوَرِيْدِ [1]	گردن	//	واحد مذکر	//	ثلاثی مزید فیہ	//	و ر د	فَعِيْلِ	× (6)	ق:16
وَزَرَ [1]	جائے پناہ	//	//	//	ثلاثی مجرد	//	و ز ر	فَعَلَ	×	القيامة:11
وِزْرًا [7]	بوجھ	//	//	//	//	//	//	فِعْلًا	× (7)	طه:100
وَزْنًا [3]	کوئی وزن	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	و ز ن	فَعْلًا	×	الكهف:105
وَزَنُوْهُمْ [1]	وزن کرکے دیتے ہیں ان کو	فعل ماضی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْ	//	المطففين:3
وَزِنُوْا [1]	اور وزن کرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	عِلُوْا	اِوْزِنُوْا (8)	بنی اسرائیل:35
وَزِيْرًا [2]	معاون	صفت مشبہ	واحد مذکر	//	//	//	و ز ر	فَعِيْلًا	× (9)	طه:29
وَسَطًا [1]	بہتر	//	//	//	//	//	و س ط	فَعَلًا	× (10)	البقرة:143
اَلْوُسْطٰى [1]	درمیانی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	//	//	//	//	فُعْلٰى	×	البقرة:238
فَوَسَطْنَ [1]	پھر وہ جا گھستے ہیں	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	//	العاديات:5
وَسِعَ [4]	گھیر لیا ہے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	و س ع	فَعِلَ	× (11)	البقرة:255
وَسِعَتْ [1]	گھیر رکھا ہے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلَتْ	//	الأعراف:156
وَسِعْتَ [1]	تو احاطہ کیے ہوئے ہے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعِلْتَ	//	المؤمن:7
وُسْعَهَا [5]	اس کی طاقت	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فُعْلَ	//	البقرة:233
وَسَقَ [1]	وہ جمع کرتی ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	و س ق	فَعَلَ	//	الانشقاق:17

(1) ﴿اَلْوِرْدُ﴾ پانی کے گھاٹ کو کہتے ہیں، جہاں سے پانی پیا جاتا ہے، یہاں اس سے مراد جہنم ہے۔ (2) م: وَارِدٌ، بعض کے نزدیک یہ اسم جمع بمعنی اَلْوَارِدِیْنَ ہے، یاد رہے اس کا مصدر بھی اسی وزن پر آتا ہے۔ (3) جب وَرْدٌ کے معنی گلاب، گلاب کا پھول ہوں تو یہ اسم جامد اسم جنس جمعی ہوگا۔ (4) م: وَرَقَةٌ، ج: اَوْرَاقٌ۔ (5) اس کے آخر میں تاء وحدت کی ہے، ج: اَوْرَاقٌ۔ (6) ج: اَوْرِدَةٌ ووُرُدٌ۔ (7) ج: اَوْزَارٌ۔ (8) مضارع کی موافقت سے واؤ کو گرادیا ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اس کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرادیا تو یہ زِنُوا ہوگیا، بعض کے نزدیک یہ مضارع حاضر معلوم تَزِنُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت شروع سے علامت مضارع تاء گرادی اس کا مابعد متحرک ہے اس لیے ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت نہیں ہے، اور آخر سے نون اعرابی گرادیا تو یہ زِنُــوا ہوگیا۔ (9) یہ وِزْر (بوجھ) سے مشتق ہے اس لیے کہ یہ بادشاہ سے اس کے بوجھ اٹھا لیتا ہے، یا یہ مُــؤَازَرَةٌ (معاونة) سے مشتق ہے، یہ اصل میں أَزِيْـرًا تھا، ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا، ج: وُزَرَاءُ۔ (10) وہ صفت جو اسم سے منقول ہو وہ واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث ہونے میں موصوف کے موافق نہیں ہوتی، وَسَطًا صفت ہے جو اصل میں کسی بھی چیز کے درمیانی حصہ کا نام ہے اسی لیے اس میں واحد و جمع اور مذکر و مؤنث برابر ہیں۔ (11) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا فاعل اور مفعول اَلشَّيْءُ، اَلشَّيْءَ ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
الْوَسْوَاسِ [1]	وسوسہ ڈالنے والے	(اسم) مصدر	×	فَعْلَلَه	رباعی مجرد	مثال واوی ومضاعف رباعی	و س و س	فَعْلَالِ	× ❶	الناس:4
فَوَسْوَسَ [2]	پس وسوسہ ڈالا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب					فَعْلَلَ	×	الأعراف:20
الْوَسِيْلَةَ [2]	وسیلہ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و س ل	فَعِيْلَةَ	× ❷	المائدة:35
وَصّٰى [6]	وصیت کی	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	لفیف مفروق	و ص ی	فَعَّلَ	وَصَّيَ ❸	البقرة:132
وَصْفَهُمْ [1]	ان کے بیان کی	(اسم) مصدر	×	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ص ف	فَعْلَ	×	الأنعام:139
وَصَّلْنَا [1]	ہم مسلسل بھیجتے رہے	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	و ص ل	فَعَّلْنَا	//	القصص:51
وَصِيَّةً [8]	وصیت کر جانا	اسم مصدر	×	//	//	لفیف مفروق	و ص ی	فَعِيْلَةً	وَصِيْيَةً ❹	البقرة:240
بِالْوَصِيْدِ [1]	چوکھٹ پر	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مثال واوی	و ص د	فَعِيْلِ	×	الكهف:18
وَصِيْلَةٍ [1]	اوپر تلے بچے دینے والی مادہ	صفت مشبہ	واحد مؤنث	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ص ل	فَعِيْلَةٍ	× ❺	المائدة:103
وَصَّيْنَا [5]	ہم نے وصیت کی	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	فَعَّلْنَا	×	النساء:131
وَضَعَ [1]	اس نے قائم کیا	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ض ع	فَعَلَ	× ❻	الرحمٰن:7
وُضِعَ [3]	مقرر کیا گیا تھا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	× ❼	ال عمرٰن:96
وَضَعَتْ [3]	اس نے جنا	فعل ماضی معلوم	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	×	ال عمرٰن:36
وَضَعْتُهَا [1]	میں نے اس کو جنا ہے	//	واحد متکلم	//	//	//	//	فَعَلْتُ	//	ال عمرٰن:36
وَضَعْنَا [1]	ہم نے اتار دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	× ❽	الشرح:2
وَطْئًا [1]	کچلنے	(اسم) مصدر	×	سمع	//	مثال واوی ومہموز اللام	و ط ء	فَعْلًا	×	المزمل:6
وَطَرًا [2]	حاجت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مثال واوی	و ط ر	فَعَلًا	× ❾	الأحزاب:37
وِعَاءِ [2]	تھیلے	//	//	//	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی وناقص یائی	و ع ی	فِعَالِ	وِعَايِ ❿	يوسف:76
وَعَدَ [17]	وعدہ کر رکھا ہے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعَلَ	×	النساء:95
وُعِدَ [3]	وعدہ کیا گیا ہے	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	//	الرعد:35
وَعْدَ [49]	وعدہ	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلَ	× ⓫	النساء:122

❶ اس کا مصدر وَسْوَسَةٌ اور وِسْوَاسٌ بھی آتا ہے۔ ❷ فَعِيْلَةٌ بمعنی مَفْعُوْلَةٌ ہے، وسیلہ اس چیز کو کہتے ہیں جو کسی مقصد کے حصول یا قرب کا ذریعہ ہو، یہاں اس سے مراد ایسے اعمال ہیں جن کے ذریعے اللہ کی رضا اور قرب حاصل ہو جائے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدۃ:قال)۔ ❹ دو ہم جنس حرف یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:مَدٌّ)، ج:وَصَايَا۔ ❺ وہ اونٹنی جو دس سال مسلسل بچے دیتی، اسے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیا جاتا، ج:وَصِيْلٌ و صَائِلُ۔ ❻ لفظ ﴿ وَضَعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① اس نے قائم کیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اس نے بچھایا، جیسا کہ سورۃ الرحمٰن:10 میں ہے ﴿ الْاَرْضَ وَضَعَهَا﴾ ''زمین اس نے اسے بچھایا''۔ ❼ ظ ﴿ وُضِعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① مقرر کیا گیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② رکھا گیا، جیسا کہ سورۃ الکھف : 49 میں ہے ﴿ وُضِعَ الْكِتَابُ﴾ ''کتاب رکھی جائے گی''۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ ''عَنْ'' آئے۔ ❾ ج: اَوْطَارٌ۔ ❿ یاء اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل گئی (قاعدہ:دُعَاءٌ)، ج:اَوْعِيَةٌ۔ ⓫ اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی ہے، یہ مصدر بمعنی مفعول ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَعَدْتُّكُمْ [1]	میں نے وعدہ کیا تھا تم سے	فعل ماضی معلوم	واحد متکلم	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	فَعَلْتُ	وَعَدْتُ (1)	ابراهيم:22
وَعَدْتَّنَا [2]	تو نے وعدہ کر رکھا ہے ہم سے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَلْتَ	وَعَدْتَ (1)	آل عمران:194
وُعِدْنَا [2]	ہم سے وعدہ کیا گیا	فعل ماضی مجہول	جمع متکلم	//	//	//	//	فُعِلْنَا	×	المؤمنون:83
وَعَدْنٰهُ [2]	ہم نے وعدہ کر رکھا اس سے	فعل ماضی معلوم	//	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	القصص:61
وَعَدُوْهُ [1]	انہوں نے وعدہ کیا تھا اس سے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْ	//	التوبة:77
وَعَظْتَ [1]	تو نصیحت کرے	//	واحد مذکر حاضر	//	//	//	و ع ظ	فَعَلْتَ	//	الشعراء:136
الْوَعِيْدِ [5]	وعید	(اسم) مصدر	×	//	//	//	و ع د	فَعِيْلٍ	× (2)	طٰه:113
وَعِيْدِ [3]	میری وعید	//	//	//	//	//	//	//	وَعِيْدِي (3)	ابراهيم:14
وَفّٰى [2]	پورا کر دکھایا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	فَعَّلَ	وَفَّيَ (4)	النجم:37
وِفَاقًا [1]	پورا پورا	(اسم) مصدر	×	مفاعلہ	//	مثال واوی	و ف ق	فِعَالًا	× (5)	النبأ:26
وَفْدًا [1]	مہمان بنا کر	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ف د	فَعْلًا	× (6)	مريم:85
وُفِّيَتْ [2]	پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	فعل ماضی مجہول	واحد مؤنث غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	فُعِّلَتْ	×	آل عمران:25
وَقَارًا [1]	عظمت	(اسم) مصدر	×	کرم	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ق ر	فَعَالًا	//	نوح:13
وَقٰنَا [5]	اس نے ہمیں بچا لیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	لفیف مفروق	و ق ی	فَعَلَ	وَقَيَ (4)	الطور:27
وَقَبَ [1]	وہ چھا جائے	//	//	//	//	مثال واوی	و ق ب	//	×	الفلق:3
الْوَقْتِ [3]	وقت	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	و ق ت	فَعْلٍ	× (7)	الحجر:38
وَقْرٌ [6]	بوجھ	(اسم) مصدر	×	ضرب	//	//	و ق ر	فَعْلٌ	× (8)	حم السجدة:5
وِقْرًا [1]	پانی سے بھرا بادل	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فِعْلًا	× (9)	الذاريات:2
وَقَعَ [7]	ثابت ہو گیا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	و ق ع	فَعَلَ	× (10)	النساء:100
وَقَعَتِ [2]	واقع ہو جائے گی	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتِ	وَقَعَتْ (11)	الواقعة:1
لِوَقْعَتِهَا [1]	اس کے واقع ہونے میں	مصدر مرّہ	×	//	//	//	//	فَعْلَةِ	×	الواقعة:2
وُقِفُوْا [2]	وہ کھڑے کیے جائیں گے	فعل ماضی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	و ق ف	فُعِلُوْا	//	الأنعام:27
وَقِفُوْهُمْ [1]	اور انہیں ٹھہراؤ	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	عِلُوْا	اِوْقِفُوْا (12)	الصافات:24

(1) دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ (2) لفظ ﴿وَعِيْد﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① وعید، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② عذاب کا وعدہ، جیسا کہ سورۃ ق: 20 میں ہے ﴿يَوْمُ الْوَعِيْدِ﴾ ''عذاب کے وعدہ کا دن''۔ (3) اس کے آخر سے یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو گئی ہے۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (5) یہاں یہ اسم مبالغہ کے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔ (6) ج: وُفُوْدٌ، یا یہ وَافِدٌ اسم فاعل کی جمع ہے۔ (7) یہ اسم ظرف زمان ہے، ج: اَوْقَاتٌ۔ (8) یہ اصل میں تو مصدر ہے اس کے معنی ہیں ''کان کا بوجھل ہونا، بہرا ہونا، مگر یہاں یہ بطور حاصل مصدر کے کان کے بوجھ اور بہرا پن کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔ (9) ج: اَوْقَارٌ۔ (10) لفظ ﴿وَقَعَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ثابت ہو گیا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② واقع ہونا، جیسا کہ سورۃ الأعراف.134 میں ہے ﴿لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ﴾ ''جب ان پر واقع ہوتا ہے''۔ (11) تاء اصل میں ساکن تھی پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (12) مضارع کی مناسبت سے واؤ گر گئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا۔ بعض کے نزدیک یہ تَقِفُوْنَ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گر گئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَقِنَا 2	اورتو ہمیں بچا	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	ضرب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ق ی	ع	اِوْقِیْ ❶	البقرة:201
وَقُوْدُ 4	ایندھن	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ق د	فَعُوْلُ	× ❷	ال عمران:10
فَوَكَزَهٗ 1	پس مکا مارا اس کو	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ك ز	فَعَلَ	×	القصص:15
وُكِّلَ 1	مقرر کیا گیا	فعل ماضی مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	و ك ل	فُعِّلَ	//	السجدة:11
وَكَّلْنَا 1	ہم نے مقرر کیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَّلْنَا	//	الأنعام:89
وَكِيْلٌ 24	کارساز	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعِيْلٌ	× ❸	الأنعام:102
فَوَلِّ 3	چنانچہ آپ پھیرلیں	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	فَعِّ	وَلِّیْ ❹	البقرة:144
وَلّٰی 4	وہ لوٹا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	وَلَّیَ ❺	النمل:10
الْوَلَايَةُ 2	حکومت	(اسم) مصدر	×	حسب	ثلاثی مجرد	//	//	فَعَالَةٌ	× ❻	الكهف:44
وَلَدَ 2	اس نے جنا	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مثال واوی	و ل د	فَعَلَ	×	البلد:3
وُلِدَ 1	وہ پیدا ہوا	فعل ماضی مجہول	//	//	//	//	//	فُعِلَ	× ❼	مریم:15
وَلَدٌ 33	لڑکا	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	//	//	فَعَلٌ	× ❽	ال عمران:47
وِلْدَانٌ 6	نوعمر لڑکے	//	جمع مکسر	//	//	//	//	فِعْلَانٌ	× ❾	الواقعة:17
وُلِدْتُّ 1	میں پیدا ہوا	فعل ماضی مجہول	واحد متکلم	ضرب	//	//	//	فُعِلْتُ	وُلِدْتُ ❿	مریم:33
وَلَدْنَهُمْ 1	انہوں نے ان کو جنا	فعل ماضی معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلْنَ	×	المجادلة:2
وَلَّوْا 6	پھر جاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	فَعَّوْا	وَلَّيُوْا ⓫	بنی اسرائیل:46
فَوَلُّوْا 2	توتم پھرو	فعل امر حاضر معلوم	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعُّوْا	وَلِّيُوْا ⓬	البقرة:144

❶ مضارع کی مناسبت سے واؤ گرگئی، عین کلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی وہ بھی گر گیا، امر بناتے وقت آخر سے حرف علت یاء بھی گرگئی۔ بعض کے نزدیک یہ تَقِیُ سے بنا ہے، امر بناتے وقت علامت مضارع تاء گرگئی، اس کا مابعد متحرک ہے تو ہمزہ وصلی لانے کی ضرورت پیش نہ آئی، آخر سے حرف علت یاء گرگئی، اس کے شروع میں واؤ عاطفہ اور اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❷ جب وُقُوْدٌ کہا جائے تو یہ مصدر ہوتا ہے، اور بعض کے نزدیک وَقُوْدٌ بھی مصدر استعمال ہوتا ہے۔ ❸ لفظ ﴿ وَكِيْل ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① کارساز، نگہبان، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ذمہ دار، جیسا کہ سورۃ الأنعام:66 میں ہے ﴿لَسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴾ "میں ہرگز تم پر کسی طرح ذمہ دار نہیں"۔ ❹ امر بناتے وقت اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے، جب لازم ہو تو اس کے معنیٰ "پھرنا" اور جب متعدی ہو تو اس کے معنیٰ "پھیرنا" ہوتے ہیں، مذکورہ بالا آیت میں لازم ہے، اور سورۃ البقرۃ :42 میں متعدی ہے اس کے معنیٰ پھیر دینا ہیں جیسے ﴿ مَا وَلّٰهُمْ ﴾ "کس چیز نے پھیر دیا ان کو"۔ ❻ لفظ ﴿وَلَايَة﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① حکومت، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② مدد اور دوستی، جیسا کہ سورۃ الأنفال:72 میں ہے ﴿ وَلَايَتِهِمْ ﴾ "ان کی دوستی"۔ ❼ اس فعل مجہول کا معنیٰ فعل معلوم والا ہوتا ہے۔ ❽ یہ اصل میں باب ضرب وَلَدَ يَلِدُ سے صفت مشبہ ہے، پھر یہ بطور اسم جامد کے مذکر ومؤنث، مفرد، تثنیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہونے لگا، لفظ ﴿وَلَدٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① لڑکا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② اولاد، جیسا کہ سورۃ النساء:11 میں ہے ﴿إِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ﴾ "اگر اس کی کوئی اولاد ہو"، ج: اَوْلَادٌ و وِلْدَةٌ۔ ❾ م: وَلِيْدٌ یا وَلَدٌ۔ ❿ دو ہم مخرج حرف دال اور تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرفوں آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⓬ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
وَلِيٌّ 44	دوست	صفت مشبہ	واحد مذکر	حسب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ل ی	فَعِيْلٌ	وَلِيِيٌ ❶	البقرۃ:107
تَوَلَّيْتَ 1	تو آپ پیٹھ پھیر لیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	تَفَعَّلْتَ	×	الکھف:18
وَلَّيْتُمْ 1	تم پھر گئے	//	جمع مذکر حاضر	//	//	//	//	فَعَّلْتُمْ	//	التوبۃ:25
وَلِيْجَةً 1	کوئی دلی دوست	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	مثال واوی	و ل ج	فَعِيْلَةً	× ❷	التوبۃ:16
وَلِيْدًا 1	بچہ	اسم مفعول	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ل د	فَعِيْلًا	× ❸	الشعراء:18
اَلْوَهَّابُ 3	بہت دینے والا	اسم مبالغہ	//	فتح	//	//	و ہ ب	فَعَّالٌ	×	آل عمران:8
وَهَّاجًا 1	روشن	صفت مشبہ	//	ف،ض	//	//	و ہ ج	فَعَّالًا	× ❹	النباء:13
وَهَبَ 2	عطا کیے	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	و ہ ب	فَعَلَ	×	ابراھیم:39
وَهَبَتْ 1	ہبہ کردے	//	واحد مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعَلَتْ	//	الأحزاب:50
وَهَبْنَا 9	ہم نے دیا	//	جمع متکلم	//	//	//	//	فَعَلْنَا	//	الأنعام:84
وَهَنَ 1	کمزور ہوگئیں	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	و ہ ن	فَعَلَ	//	مریم:4
وَهْنٍ 2	کمزوری	(اسم) مصدر	×	//	//	//	//	فَعْلٍ	//	لقمان:14
فَمَا۔ وَهَنُوْا 1	پس نہ وہ سست پڑے	فعل ماضی منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَلُوْا	//	آل عمران:146
وُوْرِيَ 1	چھپائی گئی تھیں	فعل ماضی مجہول	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ر ی	فُوْعِلَ	وُارِيَ ❺	الأعراف:20
وَيْكَأَنَّ 2	افسوس بے شک	مرکب	×	×	×	×	×	×	× ❻	القصص:82
وَيْلٌ 27	ہلاکت	(اسم) مصدر	//	//	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	و ی ل	فَعْلٌ	× ❼	البقرۃ:79
يٰـوَيْلَتٰى 3	ہائے میری بربادی!	اسم جامد	واحد مذکر	//	//	//	//	فَعْلَ	وَيْلِي ❽	المائدۃ:31
يٰـوَيْلَتَنَا 1	ہائے افسوس ہم کو	//	//	//	//	//	//	//	وَيْلَ ❾	الکھف:49
وَيْلَكَ 3	اے افسوس	//	//	//	//	//	//	//	× ❿	الأحقاف:17
يٰـوَيْلَنَا 6	ہائے افسوس ہم پر	//	//	//	//	//	//	//	× ⓫	الأنبیاء:14

❶ دو ہم جنس حرف یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)، کبھی یہ اسم مبالغہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، لفظ ﴿ وَلِيٌّ ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دوست، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② کارساز، جیسا کہ سورۃ الشوریٰ:9 میں ہے ﴿ هُوَ الْوَلِيُّ ﴾ ''وہی کارساز ہے''، ج: اَوْلِيَاءُ ۔ ❷ یہ مفرد، تثنیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے، اور کبھی اس کی جمع وَلَائِجُ اور وُلُجٌ بھی آتی ہے۔ ❸ یہ فَعِيْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ ہے، ج: وِلْدَانٌ ۔ ❹ یہ اسم مبالغہ بھی ہوسکتا ہے۔ ❺ ماضی مجہول بناتے وقت پہلے حرف کو ضمہ دیا تو الف ضمہ کے بعد واقع ہوکر واؤ سے بدل گیا (قاعدہ: ضُوْرِبَ)۔
❻ وَيْكَأَنَّ کے بارے میں پانچ مختلف مذاہب ہیں: ① یہ دو کلموں کا مجموعہ ہے، وَيْ اور كَأَنَّ ، وَيْ اسم فعل مضارع بمعنی أَعْجَبُ ہے، كَأَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے، یہاں كَأَنَّ تشبیہ کے لیے نہیں بلکہ خبر اور یقین کے لیے آیا ہے، ② وَيْ اسم فعل مضارع بمعنی أَعْجَبُ ہے کاف حرف تعلیل اور أَنَّ حرف مشبہ بالفعل ہے، ③ یہ اصل میں وَيْكَ أَنَّ تھا، وَيْكَ مستقل کلمہ ہے، اس میں کاف حرف خطاب ہے اور أَنَّ حرف مشبہ بالفعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر فعل محذوف اِعْلَمْ کا مفعول ہے ④ یہ اصل میں وَيْلَكَ أَنَّ تھا وَيْلَكَ سے لام کو حذف کردیا گیا، ⑤ وَيْكَأَنَّ مکمل طور پر ایک کلمہ ہے، اس کے معنی ہیں أَلَمْ تَرَ ۔ ❼ معتل الفاء والعین ہونے کی وجہ سے اس کا فعل نہیں آتا، یہ تباہی اور بربادی کے معنی میں کلمہ عذاب ہے بعض کے نزدیک یہ جہنم کی ایک وادی کا نام ہے، اس اعتبار سے یہ اسم جامد ہوگا، امام راغب فرماتے ہیں کہ جن کے نزدیک ویل دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جن بدبختوں کے لیے کلمہ ویل استعمال کیا ہے ان کا ٹھکانہ دوزخ میں بن گیا، یہ مراد نہیں کہ یہ لفظ وادی دوزخ کے لیے وضع کیا گیا ہے (مفردات)۔ ❽ یہ اصل میں منادی مضاف وَيْلِي تھا، جیسے: يَاأَبَتِ اصل میں يَا أَبِيْ تھا، یائے متکلم کو حذف کرکے اس کی جگہ تاء لے آئے اور آخر میں درازی صوت کے لیے الف لے آئے، یہ استعمال کے اعتبار سے یہاں کلمہ ندامت ہے۔ ❾ یہ اصل میں منادی مضاف يَاوَيْلِي تھا، جیسے: يَاأَبَتِ اصل میں يَا أَبِيْ تھا، یائے متکلم کو حذف کرکے اس کی جگہ تاء لے آئے، یہ استعمال کے اعتبار سے یہاں کلمہ ندامت ہے، اس کے آخر میں نـا ضمیر مجرور متصل ہے۔ ❿ یہ استعمال کے اعتبار سے یہاں کلمہ زجر ہے، اس کے آخر میں كَ ضمیر مجرور متصل ہے۔ ⓫ یہ استعمال کے اعتبار سے یہاں کلمہ ندامت ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مجرور متصل ہے۔

باب الیاء (ی)

الفاظ وتعداد	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
یَا	اے	حرف ندا	×	×	×	×	×	×	× ❶	سبا:10
یَابِسٍ 1	خشک	اسم فاعل	واحد مذکر	س، ح	ثلاثی مجرد	مثال یائی	ی ب س	فَاعِلٍ	×	الأنعام:59
یَابِسَاتٍ 2	//	//	جمع مؤنث سالم	//	//	//	//	فَاعِلَاتٍ	//	یوسف:43
یٰسٓ 1	یٰس	حروف مقطعات	×	×	×	×	×	×	× ❷	یٰسٓ:1
اَلْیَاقُوْتُ 1	یاقوت	اسم جامد	اسم جنس جمعی	//	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی ق ت	فَاعُوْلُ	× ❸	الرحمٰن:58
یٰلَیْتَ 14	اے کاش!	مرکب ہے	×	//	×	×	×	×	× ❹	یٰسٓ:26
لَا ۔ یَایْئَسُ 1	نہیں مایوس ہوتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی ومہموز العین	ی ء س	یَفْعَلُ	× ❺	یوسف:87
فَلَمْ ۔ یَایْئَسِ 1	تو مایوس نہیں ہوگئے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلِ	یَیْئَسْ ❻	الرعد:31
یُؤَاخِذُ 5	پکڑنے لگے	فعل مضارع معلوم	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء خ ذ	یُفَاعِلُ	×	النحل:61
لَایُؤَاخِذُکُمْ 2	نہیں پکڑتا تم کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	×//	البقرۃ:225
لَا ۔ یَأْبَ 2	نہ انکار کرے	فعل نہی غائب معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ب ی	یَفْعَ	یَأْبٰی ❼	البقرۃ:282
یَأْبٰی 1	نہیں مانتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُ	یَأْبٰیُ ❽	التوبۃ:32
یَأْتِ 15	لے آئے گا	//	//	ضرب	//	//	ء ت ی	یَفْعِ	یَأْتِیُ ❾	البقرۃ:148
لَمْ ۔ یَأْتِ 9	نہیں آتی تھی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	یَأْتِیُ ❿	المؤمنون:68
فَلْیَأْتِ 3	تو لے آئے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	یَأْتِیُ ⓫	الطور:38
لَمْ ۔ یُؤْتَ 1	نہیں دی گئی اس کو	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعَ	یُؤْتَیُ ⓬	البقرۃ:247

❶ یا حرف ندا منادی قریب اور بعید دونوں کے لیے آتا ہے، اس کے بعد منادی جب مفرد معرفہ ہو تو علامت رفع پر مبنی ہوتا ہے اور جب مضاف یا شبہ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے، کبھی یا حرف تنبیہ کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے، جیسے: سورۃ الاحزاب: 66 میں ہے ﴿ یٰلَیْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴾ ❷ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ❸ یاقوت ایک مشہور اور قیمتی پتھر ہے جو سرخ، نیلا، زرد اور سفید رنگ کا ہوتا ہے، کہتے ہیں کہ آگ اس پر اثر انداز نہیں ہوسکتی، م: یَاقُوْتَۃٌ، ج: یَوَاقِیْتُ، یہ اصل میں فارسی لفظ ہے۔ ❹ یا حرف تنبیہ اور لَیْتَ حرف مشبہ بالفعل تمنی کے لیے آتا ہے، یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے۔ ❺ یہ پڑھنے میں یَیْئَسُ آتا ہے، اس میں الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ ❻ سین اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہ پڑھنے میں یَیْئَسِ آتا ہے، اس میں الف صرف قرآنی رسم الخط میں آیا ہے۔ ❼ لائے نہی کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، الف چونکہ ساکن ہوتا ہے اس لیے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے حرکت نہیں دے سکتے، تو اس سے پچھلے کلمے یاء کو آگے ملائیں گے، الف چونکہ پڑھنے میں نہیں آرہا تو اس لیے یہ لکھنے میں بھی نہیں آئے گا، بعض کے نزدیک یہ تداخل لغات میں سے ہے کیونکہ باب فتح کے لیے شرط ہے کہ اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، لیکن بعض کے نزدیک حرف حلقی کی شرط صرف صحیح کے لیے ہے۔ ❾ اَیْنَ مَا اسم شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی، اسی طرح سورۃ النحل: 76 میں ہے اور سورۃ آل عمرٰن: 161، میں مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ سورۃ النساء: 133 میں بواسطہ حرف عطف واؤ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ سورۃ یوسف: 93 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ سورۃ طٰہٰ: 74 میں مَنْ شرطیہ اور سورۃ الأحزاب: 20 میں اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے، سورۃ لقمان: 16 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے، سورۃ ھود: 105 میں اس کے آخر سے حرف علت یاء رسم القرآنی سے تخفیفاً حذف ہوگئی ہے، جب یَأْتِ بغیر صلہ کے ہو تو اس کے معنی ''آنا'' اور جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ''لانا'' ہوتے ہیں۔ ❿ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی ہے۔ ⓫ لام امر جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی، لام امر اصل میں مکسور تھا، اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہوگیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنْ ـ يُؤْتَ[1]	جوشخص کہ اس کو دے دی گئی ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	يُفْعَ	يُؤْتَيُ (1)	البقرة:269
يُؤْتِ[3]	دے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِ	يُؤْتِيُ (2)	النساء:146
لَمْ ـ يُؤْتِ[1]	نہ دیا تھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يُؤْتِيُ (3)	المائدة:20
أَنْ ـ يُؤْتٰى[2]	یہ کہ دے دی گئی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُؤْتَيُ (4)	ال عمرٰن:73
لَمْ ـ يَأْتِكَ[6]	نہیں آیا تمہارے پاس	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِ	يَأْتِيُ (3)	مريم:43
لَمَّا ـ يَأْتِكُمْ[4]	ابھی نہیں آئی تمہارے پاس	فعل نفی جحد بلمّا معلوم	//	//	//	//	//	//	يَأْتِيُ (5)	البقرة:214
يُؤْتِكُمْ[4]	دے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِ	يُؤْتِيُ (6)	الأنفال:70
لَا ـ يَأْتَلِ[1]	نہ قسم اٹھائیں	فعل نہی غائب معلوم	//	افتعال	//	//	ء ل ی	يَفْتَعِ	يَأْتَلِيُ (7)	النور:22
يَأْتَمِرُوْنَ[1]	وہ مشورہ کر رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مہموز الفاء	ء م ر	يَفْتَعِلُوْنَ	×	القصص:20
فَلْيَأْتِنَا[1]	پس وہ لے آئے ہمارے پاس	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	يَفْعِ	يَأْتِيُ (8)	الأنبياء:5
أَنْ ـ يَأْتُوْا[2]	یہ کہ وہ لائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُوْا	يَأْتِيُوْنَ (9)	المائدة:108
لَمْ ـ يَأْتُوْا[3]	نہ وہ لاسکیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَأْتِيُوْنَ (10)	النور:4
يَأْتُوْا[1]	وہ چلے آتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَأْتِيُوْنَ (11)	النور:49
فَلْيَأْتُوْا[2]	پس چاہیے کہ وہ خود لے آئیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَأْتِيُوْنَ (12)	الطور:34
أَنْ ـ يُؤْتُوْا[1]	کہ وہ دیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعُوْا	يُؤْتِيُوْنَ (13)	النور:22
يُؤْتُوْا[1]	وہ ادا کریں گے	//	//	//	//	//	//	//	يُؤْتِيُوْنَ (11)	البينة:5

(1) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ (2) اس کے آخر سے یاء دو ساکن جمع ہونے کی وجہ سے نہیں بلکہ یہ رسم القرآنی سے تخفیفاً حذف ہوگئی ہے۔ سورۃ النساء: 40، اور سورۃ ھود: 3 میں بواسطہ حرف عطف واوَ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ (3) لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال) (5) لَمَّا حرف جزم کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے، سورۃ یونس: 39 میں بھی ﴿لَمَّا يَأْتِهِمْ﴾ اسی طرح ہے۔ (6) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ سورۃ محمد: 36 اور سورۃ الفتح: 16 میں بھی اسی طرح یاء گر گئی ہے۔ اور سورۃ الحدید: 28 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے یاء گر گئی ہے۔ (7) لائے نہی کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ (8) لام امر جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لام امر اصل میں مکسور تھا، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہوگیا، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنیٰ ''لانا'' ہوتے ہیں۔ (9) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واوَ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واوَ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنیٰ ''لانا'' ہوتے ہیں۔ (11) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واوَ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واوَ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام امر جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہوگیا، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنیٰ ''لانا'' ہوتے ہیں۔ (13) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واوَ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَأْتُوكَ 4	وہ لائیں گے تیرے پاس	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	يَفْعُوْ	يَأْتِيُوْنَ (1)	الأعراف:112
اِنْ ـ يَأْتُوكُمْ 2	اگر وہ آئیں تمہارے پاس	//	//	//	//	//	//	//	يَأْتِيُوْنَ (2)	البقرة:85
لَا ـ يَأْتُوْنَ 5	نہیں وہ آئے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُوْنَ	يَأْتِيُوْنَ (3)	التوبة:54
لَا ـ يُؤْتُوْنَ 2	نہیں وہ ادا کرتے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعُوْنَ	يُؤْتِيُوْنَ (3)	النساء:53
يُؤْتُوْنَ 6	وہ ادا کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المائدة:55
يُؤْتَوْنَ 1	دیا جائے گا ان کو	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَوْنَ	يُؤْتَيُوْنَ (4)	القصص:54
يَأْتُوْنَنَا 1	وہ آئیں گے ہمارے پاس	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُوْنَ	يَأْتِيُوْنَ (5)	مریم:38
أَنْ ـ يَأْتُوْنِيْ 1	یہ کہ وہ میرے پاس آئیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُوْ	يَأْتِيُوْنَ (5)	النمل:38
يَأْتِيْ 33	لاتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَأْتِيُ (6)	البقرة:258
أَنْ ـ يَأْتِيَ 11	یہ کہ آجائے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَأْتِيُ (7)	البقرة:254
حَتّٰى ـ يَأْتِيَ 3	یہاں تک کہ آجائے	//	//	//	//	//	//	//	يَأْتِيُ (8)	البقرة:109
يُؤْتِيْ 11	دیتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	يُؤْتِيُ (9)	البقرة:247
يَأْتِيَانِهَا 1	وہ دونوں اس کا ارتکاب کریں	//	تثنیہ مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلَانِ	×	النساء:16
حَتّٰى ـ يَأْتِيَكَ 1	جہاں تک کہ آجائے تجھ پر	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَأْتِيُ (8)	الحجر:99
لَا ـ يَأْتِيْكُمَا 1	نہیں آئے گا تمہارے پاس	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَأْتِيُ (10)	یوسف:37
يَأْتِيْنَ 5	وہ ارتکاب کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	×	النساء:15
لَا ـ يَأْتِيْنَ 1	نہ وہ لائیں گی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	× (11)	الممتحنة12
أَنْ ـ يُؤْتِيَنِ 1	یہ کہ دے مجھے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلَ	يُؤْتِيُ (12)	الکہف:40

(1) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی بھی گر گیا۔ سورۃ الحج:27 اور سورۃ الشعراء:37 میں بھی اسی طرح نون اعرابی گرا ہے، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنیٰ ''لانا'' ہوتے ہیں۔ (2) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ ال عمران :125 میں بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (5) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم مفعول بہ ہے۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (7) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ اور سورۃ الأنعام:158 میں بواسطہ حرف عطف أَوْ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ النحل :33 میں بھی اسی طرح ہے۔ (8) حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (9) حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (11) بغیر صلہ کے اس کے معنیٰ ''آنا'' اور جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنیٰ ''لانا'' ہوتے ہیں۔ (12) أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔ يُؤْتِيَهُ [1]	یہ کہ دی ہو اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ت ی	يُفْعِلَ	يُؤْتِيُ (1)	آل عمران:79
لَنْ۔ يُؤْتِيَهُمُ [1]	ہرگز نہیں دے گا ان کو	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	يُؤْتِيُ (2)	هود:31
إِمَّا۔ يَأْتِيَنَّكُمْ [4]	اگر واقعی تمہارے پاس آئیں	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلَنَّ	يَأْتِيُ (3)	الأعراف:35
لَيَأْتِيَنِّي [1]	ضرور وہ لے آئے میرے پاس	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید خفیفہ معلوم	//	//	//	//	//	لَيَفْعِلَنْ	يَأْتِيُ (4)	النمل:21
يُؤْثَرُ [1]	نقل ہو کر آرہا ہے	فعل مضارع مجہول	//	نصر	//	مہموز الفاء	ء ث ر	يُفْعَلُ	×	المدثر:24
يُؤْثِرُونَ [1]	وہ ترجیح دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُونَ	//	الحشر:9
يَأْجُوجَ [2]	یاجوج	اسم جامد	واحد مؤنث	×	×	×	×	×	× (5)	الكهف:94
يَأْخُذُ [2]	لیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء خ ذ	يَفْعُلُ	×	التوبة:104
لِيَأْخُذَ [1]	کہ وہ لے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَأْخُذُ (6)	يوسف:76
لَا۔ يُؤْخَذُ [2]	نہ لیا جائے گا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	//	البقرة:48
لَا۔ يُؤْخَذْ [1]	//	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلْ	يُؤْخَذُ (7)	الأنعام:70
لَمْ۔ يُؤْخَذْ [1]	نہ لیا گیا تھا	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	//	//	//	//	//	يُؤْخَذُ (8)	الأعراف:169
فَيُؤْخَذُ [1]	پھر پکڑ لیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	الرحمن:41
فَيَأْخُذَكُمْ [3]	پس پکڑے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَأْخُذُ (9)	الأعراف:73
يَأْخُذْهُ [1]	اٹھالے گا اس کو	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَأْخُذُ (10)	طه:39
يَأْخُذَهُمْ [2]	وہ پکڑے ان کو	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَأْخُذُ (11)	النحل:46
يَأْخُذُوا [1]	وہ پکڑیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَأْخُذُونَ (12)	الأعراف:145
وَ۔لْيَأْخُذُوا [2]	اور چاہیے کہ وہ لے رکھیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَأْخُذُونَ (13)	النساء:102
يَأْخُذُونَ [2]	وہ لے لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	×	الأعراف:169

(1) أَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، سورۃ العنکبوت: 53 میں بھی اسی طرح ہے صرف فرق یہ ہے کہ اس سے پہلے لام تاکید ہے۔ (4) نون تاکید خفیفہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، یہ اصل میں يَأْتِيَنْنِي تھا، اس کے آخر میں دو نون، نون تاکید خفیفہ اور نون وقایہ جمع ہوئے، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا، اس کے آخر میں یائے متکلم لاحق ہونے کی وجہ سے زیر آ گئی ہے۔ (5) یہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، بعض کے نزدیک یہ عربی مہموز الفاء ومضاعف ثلاثی أَجِيجٌ سے مشتق ہے، اس صورت میں یہ يَفْعُولٌ کے وزن پر ہوگا، اس صورت میں یہ علمیت اور تانیث کی بناء پر غیر منصرف ہے کیونکہ یہ ایک قبیلہ کا نام ہے، یاجوج وماجوج، یافث بن نوح علیہ السلام کی اولاد ہیں، یہ نہایت فسادی قومیں ہیں، یہ پہاڑی علاقہ میں آباد تھیں اور کمزور قوموں پر حملہ کر کے انہیں ظلم و زیادتی کا نشانہ بناتے، کمزور لوگوں کی درخواست پر ذوالقرنین نے لوہے اور تانبے کی مضبوط دیوار بنا کر ان کا راستہ بند کر دیا، جب اللہ تعالیٰ کا وعدہ یعنی قیامت آئے گی تو یہ دیوار ٹوٹ جائے گی، تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر ابن کثیر۔ (6) لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ (8) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (11) یہ بواسطہ حرف عطف أَوْ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ اسی طرح آیت نمبر: 47 میں ہے۔ (12) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (13) لام امر جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَأْخُذُوْهُ [1]	وہ اسے بھی لے لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء خ ذ	يَفْعُلُوْا	يَأْخُذُوْنَ (1)	الأعراف:169
لِيَأْخُذُوْهُ [1]	کہ وہ اسے گرفتار کرلیں	//	//	//	//	//	//	//	يَأْخُذُوْنَ (2)	المؤمن:5
لَا۔يُؤَخَّرُ [1]	نہیں وہ مؤخر ہوتا	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ء خ ر	يُفَعَّلُ	×	نوح:4
لَنْ۔يُّؤَخِّرَ [1]	بالکل نہیں مہلت دیتا	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُؤَخِّرُ (3)	المنافقون:11
يُؤَخِّرَكُمْ [1]	مہلت دیتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يُؤَخِّرُ (4)	ابراهيم:10
يُؤَخِّرْكُمْ [1]	مہلت دے گا تمہیں	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلْ	يُؤَخِّرُ (5)	نوح:4
يُؤَخِّرُهُمْ [3]	وہ مہلت دیتا ہے ان کو	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	×	ابراهيم:42
فَلْيُؤَدِّ [1]	تو ادا کرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	مہموز الفاء وناقص یائی	ء د ی	يُفَعِّ	يُؤَدِّيْ (6)	البقرة:283
يُؤَدِّهٖ [1]	تو وہ اس کو ادا کردے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّ	يُؤَدِّيْ (7)	ال عمران:75
لَا۔يُؤَدِّهٖ [1]	تو نہ وہ ادا کرے گا اسے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	//
حَتّٰى۔يَأْذَنَ [1]	جہاں تک اجازت دے دیں	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ذ ن	يَفْعَلَ	يَأْذَنُ (8)	يوسف:80
لَمْ۔يَأْذَنْ [1]	نہیں حکم کیا ہے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَأْذَنُ (9)	الشورى:21
أَنْ۔يَّأْذَنَ [1]	یہ کہ اجازت دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَأْذَنُ (10)	النجم:26
لَا۔يُؤْذَنُ [2]	نہ اجازت ہوگی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	النحل:84
حَتّٰى۔يُؤْذَنَ [1]	جہاں تک کہ اجازت دے دی جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُؤْذَنُ (8)	النور:28
أَنْ۔يُّؤْذَنَ [1]	یہ کہ اجازت دے دی جائے	//	//	//	//	//	//	//	يُؤْذَنُ (10)	الأحزاب:53
لِيُؤْذَنَ [1]	تا کہ اجازت دے دی جائے	//	//	//	//	//	//	//	يُؤْذَنُ (11)	التوبة:90
يُؤْذُوْنَ [4]	تکلیف دیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ذ ی	يُفْعُوْنَ	يُؤْذِيُوْنَ (12)	التوبة:61
يُؤْذِيْ [1]	تکلیف دیتی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُؤْذِيُ (13)	الأحزاب:53
فَلَا۔يُؤْذَيْنَ [1]	تو انہیں تکلیف نہ پہنچائی جائے	فعل مضارع منفی مجہول	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعَلْنَ	×	الأحزاب:59
يَئِسَ [1]	مایوس ہوگئے ہیں	فعل ماضی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی ومہموز العین	ی ء س	فَعِلَ	× (14)	المائدة:3
يَئِسْنَ [1]	ناامید ہوگئیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	فَعِلْنَ	//	الطلاق:4
يَئِسُوْا [2]	وہ ناامید ہوگئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	فَعِلُوْا	//	العنكبوت:23

(1) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (2) لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) بواسطہ حرف عطف واؤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (6) لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا، شروع میں فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہوگیا ہے۔ (7) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (8) حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (9) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (10) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (11) لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (12) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (13) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (14) یہ مہموز الفاء، اجوف یائی بھی ہوسکتا ہے، اس صورت میں اس میں قلب ہوگا یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئیں گے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُؤْفَكُ [2]	پھرے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء	ء ف ك	يُفْعَلُ	×	المؤمن:63
يَأْفِكُوْنَ [2]	جھوٹ بنا رہے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	//	الأعراف:117
يُؤْفَكُوْنَ [6]	وہ پھیرے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُوْنَ	× ❶	المائدة:75
يَأْكُلُ [6]	وہ کھائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ء ك ل	يَفْعُلُ	×	يونس:24
أَنْ ـ يَأْكُلَ [2]	یہ کہ وہ کھائے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَأْكُلُ ❷	الحجرات:12
فَلْيَأْكُلْ [1]	تو چاہیے کہ وہ کھالے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَأْكُلُ ❸	النساء:6
يَأْكُلَانِ [1]	دونوں کھاتے	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلَانِ	×	المائدة:75
يَأْكُلْنَ [1]	وہ کھا جائیں گے	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعُلْنَ	//	يوسف:48
لَا ـ يَأْكُلُهُ [1]	نہ کھائے گا اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُ	//	الحاقة:37
يَأْكُلُوا [1]	وہ کھا پی لیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَأْكُلُوْنَ ❹	الحجر:3
لِيَأْكُلُوا [1]	تاکہ وہ کھائیں	//	//	//	//	//	//	//	يَأْكُلُوْنَ ❺	يس:35
يَأْكُلُوْنَ [9]	وہ کھاتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	×	البقرة:275
لَا ـ يَأْكُلُوْنَ [1]	نہیں وہ کھاتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنبياء:8
يُؤَلِّفُ [1]	وہ ملاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ء ل ف	يُفَعِّلُ	//	النور:43
يَأْلَمُوْنَ [1]	وہ تکلیف محسوس کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ء ل م	يَفْعَلُوْنَ	//	النساء:104
يُؤْلُوْنَ [1]	قسم کھا لیتے ہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء و ناقص یائی	ء ل ی	يُفْعُوْنَ	يُؤْلِيُوْنَ ❻	البقرة:226
لَا ـ يَأْلُوْنَكُمْ [1]	نہیں کمی کی انہوں نے تم کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء و ناقص واوی	ء ل و	يَفْعُوْنَ	يَأْلُوُوْنَ ❼	آل عمران:118
لَا ـ يَأْمُرُ [2]	نہیں حکم کرتا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مہموز الفاء	ء م ر	يَفْعُلُ	×	الأعراف:28
يَأْمُرُ [11]	حکم کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النحل:76
يَأْمُرُوْنَ [7]	حکم کرتے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	//	آل عمران:21
يُؤْمَرُوْنَ [2]	حکم ہوتا ہے ان کو	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُوْنَ	//	النحل:50
فَلَا ـ يَأْمَنُ [1]	پس نہیں بے خوف ہوتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ء م ن	يَفْعَلُ	//	الأعراف:99
يُؤْمِنُ [18]	ایمان لاتا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	//	البقرة:232
فَلْيُؤْمِنْ [1]	پس چاہیے کہ ایمان لے آئے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُؤْمِنُ ❸	الكهف:29

❶ جب یہ أَفْكٌ سے بنا ہو تو اس کے معنیٰ ''پھرنا'' اور جب یہ إِفْكٌ سے بنا ہو تو اس کے معنیٰ ''جھوٹ'' ہوتے ہیں۔ ❷ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ لام امر جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ❹ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ لام كَـــيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، إِيْلَاء کے معنیٰ ''قسم کھانے'' کے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ خاوند اپنی بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کھا لے، اگر وہ قسم کی مدت پوری کر لے تو اس پر کفارہ نہیں ہے، قسم توڑنے کی صورت میں کفارہ لازم ہو گا، اس قسم کی مدت زیادہ سے زیادہ چار ماہ ہوتی ہے۔ ❼ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُؤْمِنُ [1]	ایمان لاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء م ن	يُفْعِلُ	يُؤْمِنُ (1)	البقرة:256
لَا ـ يُؤْمِنُ [5]	نہیں ایمان لاتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	×	آل عمران:199
لَنْ ـ يُؤْمِنَ [1]	ہرگز نہیں ایمان لائے گا	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُؤْمِنُ (2)	هود:36
لَمْ ـ يُؤْمِنْ [2]	نہ ایمان لائے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلْ	يُؤْمِنُ (3)	طٰه:127
يُؤْمِنَّ [2]	وہ ایمان لے آئیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعِلْنَ	يُؤْمِنَنَ (4)	البقرة:221
لَيُؤْمِنَنَّ [1]	وہ ضرور ضرور ایمان لائے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	لَيُفْعِلَنَّ	يُؤْمِنُ (5)	النساء:159
لَيُؤْمِنُنَّ [1]	ضرور وہ ایمان لائیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيُفْعِلُنَّ	يُؤْمِنُوْنَ (6)	الأنعام:109
يَأْمَنُوا [1]	امن میں رہیں	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوا	يَأْمَنُوْنَ (7)	النساء:91
أَنْ ـ يُؤْمِنُوا [4]	یہ کہ ایمان لے آئیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُوا	يُؤْمِنُوْنَ (8)	البقرة:75
حَتّٰى ـ يُؤْمِنُوا [1]	جہاں تک کہ ایمان لے آئیں	//	//	//	//	//	//	//	يُؤْمِنُوْنَ (9)	البقرة:221
لَا ـ يُؤْمِنُوا [3]	نہ وہ ایمان لائیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يُؤْمِنُوْنَ (10)	الأنعام:25
وَ ـ لْيُؤْمِنُوا [1]	اور چاہیے کہ وہ ایمان لے آئیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُؤْمِنُوْنَ (11)	البقرة:186
لِيُؤْمِنُوا [4]	ایمان لانے والے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُؤْمِنُوْنَ (12)	الأنعام:111
فَيُؤْمِنُوا [1]	ایمان لے آئیں	//	//	//	//	//	//	//	يُؤْمِنُوْنَ (13)	الحج:54
لَمْ ـ يُؤْمِنُوا [4]	انہیں وہ ایمان لائے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يُؤْمِنُوْنَ (14)	الأنعام:110
أَنْ ـ يَأْمَنُوْكُمْ [1]	یہ کہ امن میں رہیں تم سے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُو	يَأْمَنُوْنَ (15)	النساء:91
يُؤْمِنُوْنَ [37]	ایمان لائے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُوْنَ	× (16)	البقرة:3
لَا ـ يُؤْمِنُوْنَ [50]	نہیں وہ ایمان لانے والے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:6
لَمْ ـ يَأْنِ [1]	نہیں آیا ایسا وقت	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء وناقص یائی	ء ن ی	يَفْعِ	يَأْنِيُ (17)	الحديد:16

(1) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (2) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (4) دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) (5) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (6) نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ) (7) بواسطہ حرف عطف واؤ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) حَتّٰی کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ (11) لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ (12) لام جحد کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (13) فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (14) لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (15) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (16) اس میں ایک ہمزہ کو تخفیفا حذف کر دیا گیا ہے، یہ اصل میں يُؤَأْمِنُوْنَ تھا، واحد متکلم کے صیغہ میں دو ہمزے جمع ہونے سے ثقل پیدا ہوا تو ایک کو گرا دیا پھر اس کی مناسبت سے مضارع کے تمام صیغوں سے ایک ہمزہ کو حذف کر دیا۔ (17) لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ يَؤُوْدُهٗ [1]	نہیں تھکاتی اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مہموز الفاء واجوف واوی	ء و د	يَفْعُلُ	يَؤُوْدُ (1)	البقرة:255
يَؤُوْسًا [3]	ناامید	اسم مبالغہ	واحد مذکر	سمع	//	مثال یائی ومہموز العین	ی ء س	فَعُوْلًا	× (2)	بنی اسرائیل:83
يُؤَيِّدُ [1]	قوت دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء واجوف یائی	ء ی د	يُفَعِّلُ	×	ال عمرٰن:13
يُبَايِعْنَكَ [1]	تیری بیعت کریں	//	جمع مؤنث غائب	مفاعلہ	//	اجوف یائی	ب ی ع	يُفَاعِلْنَ	//	الممتحنة12
يُبَايِعُوْنَ [3]	وہ بیعت کر رہے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْنَ	//	الفتح:10
يَبْتَغِ [1]	تلاش کرے گا	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	ناقص یائی	ب غ ی	يَفْتَعِ	يَبْتَغِيُ (3)	ال عمرٰن:85
يَبْتَغُوْنَ [7]	وہ تلاش کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعُوْنَ	يَبْتَغِيُوْنَ (4)	النساء:139
فَلَيُبَتِّكُنَّ [1]	پھر وہ ضرور کاٹیں گے	فعل مضارع معلوم بانون تاکید ثقیلہ	//	تفعیل	//	صحیح	ب ت ك	لَيُفَعِّلُنَّ	يُبَتِّكُوْنَ (5)	النساء:119
لِيَبْتَلِيَ [2]	تاکہ آزمائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	ناقص واوی	ب ل و	يَفْتَعِلَ	يَبْتَلِوُ (6)	ال عمرٰن:154
يَبُثُّ [1]	وہ پھیلاتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ب ث ث	يَفْعُلُ	يَبْثُثُ (7)	الجاثية:4
يَبْحَثُ [1]	وہ کریدنے لگا	//	//	فتح	//	صحیح	ب ح ث	يَفْعَلُ	×	المائدة:31
لَا ـ يَبْخَسْ [1]	کم نہ کرے	فعل نہی غائب معلوم	//	//	//	//	ب خ س	يَفْعَلُ	يَبْخَسُ (8)	البقرة:282
لَا ـ يُبْخَسُوْنَ [1]	ان سے کمی نہ کی جائے گی	فعل مضارع منفی مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُوْنَ	×	ھود:15
يَبْخَلُ [2]	وہ بخل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ب خ ل	يَفْعَلُ	//	محمد:38
يَبْخَلْ [1]	بخل کرتا	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَبْخَلُ (9)	//
يَبْخَلُوْنَ [3]	وہ بخل کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	ال عمرٰن:180
يَبْدَأُ [6]	شروع کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	مہموز اللام	ب د ء	يَفْعَلُ	//	یونس:4
يُبْدِئُ [3]	ابتدا کرتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	//	العنکبوت19
يُبَدِّلُ [1]	بدل دے گا	//	//	تفعیل	//	صحیح	ب د ل	يُفَعِّلُ	//	الفرقان:70
يُبَدِّلْ [1]	بدل دے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	يُبَدِّلُ (9)	البقرة:211
أَنْ ـ يُبَدِّلَ [1]	یہ کہ وہ تبدیل کردے گا	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُبَدِّلُ (10)	المؤمن:26
مَا ـ يُبَدَّلُ [1]	نہیں بدلی جاتی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفَعَّلُ	×	ق:29

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا ہے اس لیے اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (2) کبھی یہ صفت مشبہ بھی ہوتا ہے۔ (3) مَــنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ (4) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قــاعــده: رَضُوْا)۔ (5) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا، اور پھر دو ساکن، واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گرگئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (6) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) دو متحرک ہم جنس حرف ثاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ثاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور پہلے ثاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ (8) لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہے۔ (10) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔ يُبْدِلَنَا [3]	یہ کہ بدل دے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	يُفْعِلَ	يُبْدِلُ (1)	القلم:32
لَيُبَدِّلَنَّهُمْ [1]	ضرور بدل دے گا ان کے لیے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	تفعیل	//	//	//	لَيُفَعِّلَنَّ	يُبَدِّلُ (2)	النور:55
أَنْ۔ يُبَدِّلُوا [1]	یہ کہ وہ بدل دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُوا	يُبَدِّلُوْنَ (3)	الفتح:15
يُبَدِّلُونَهُ [1]	وہ اسے بدل دیں	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	×	البقرة:181
لَمْ۔ يُبْدِهَا [1]	نہ ظاہر کیا اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	ناقص واوی	ب د و	يُفْعِ	يُبْدِوُ (4)	یوسف:77
لَا۔ يُبْدُونَ [1]	نہیں وہ ظاہر کر رہے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعُوْنَ	يُبْدِوُوْنَ (5)	آل عمران:154
لِيُبْدِيَ [1]	تاکہ ظاہر کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُبْدِوُ (6)	الأعراف:20
لَا۔ يُبْدِينَ [2]	وہ ظاہر نہ کریں	فعل نہی غائب معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعِلْنَ	يُبْدِوْنَ (7)	النور:31
يَبَسًا [1]	خشک	(اسم) مصدر	×	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی	ی ب س	فَعَلًا	× (8)	طه:77
يَبْسُطُ [11]	بڑھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	صحیح	ب س ط	يَفْعُلُ	×	الرعد:26
أَنْ۔ يَبْسُطُوا [1]	یہ کہ وہ بڑھائے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَبْسُطُوْنَ (9)	المائدة:11
يَبْسُطُوا [1]	وہ بڑھاتے ہیں	//	//	//	//	//	//	//	يَبْسُطُوْنَ (10)	الممتحنة:2
يُبَشِّرُ [5]	خوشخبری دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ش ر	يُفَعِّلُ	×	بنی اسرائیل:9
يُبَشِّرَ [1]	خوشخبری دے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُبَشِّرُ (11)	الكهف:2
لَا۔ يُبْصِرُ [1]	نہ دیکھتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	//	//	ب ص ر	يُفْعِلُ	×	مريم:42
لَمْ۔ يَبْصُرُوا [1]	نہیں دیکھ سکے تھے وہ	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوا	يَبْصُرُوْنَ (12)	طه:96
لَا۔ يُبْصِرُونَ [6]	نہیں وہ دیکھتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُوْنَ	×	البقرة:17
يُبْصِرُونَ [6]	وہ دیکھتے ہوں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:195
يُبَصَّرُونَهُمْ [1]	وہ انہیں دکھائے جا رہے ہوں گے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	//	//	//	يُفَعَّلُوْنَ	//	المعارج:11
يَبْصُطُ [1]	کشادگی پیدا کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ب ص ط	يَفْعُلُ	(13)	البقرة:245

(1) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (3) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ (5) لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (6) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، اس آیت میں پہلا ﴿ لَا يُبْدِيْنَ ﴾ فعل مضارع منفی معلوم ہے۔ (8) یہ مصدر بمعنی مفعول ہے، یا یہ صفت مشبہ ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ يَابِس کی جمع ہو۔ (9) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) بواسطہ حرف عطف واؤ، إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) بواسطہ حرف عطف واؤ، لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (12) لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (13) یہ پڑھنے میں يَبْسُطُ آتا ہے، سین کو صاد سے اس لیے بدلا جاتا ہے کہ صاد اور طاء دونوں حروف اطباق میں سے ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَيُبَطِّئَنَّ [1]	ضرور وہ دیر کرتا ہے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ب ط ء	لَيُفَعِّلَنَّ	يُبَطِّئُ (1)	النساء:72
أَنْ - يَبْطِشَ [1]	کہ وہ پکڑے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ب ط ش	يَفْعِلَ	يَبْطِشُ (2)	القصص:19
يَبْطِشُوْنَ [1]	وہ پکڑتے ہوں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	×	الأعراف195
يُبْطِلَ [1]	جھوٹا کردے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ب ط ل	يُفْعِلَ	يُبْطِلُ (3)	الأنفال:8
سَيُبْطِلُهٗ [1]	عنقریب ختم کردے گا اس کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	×	یونس:81
يَبْعَثُ [5]	اٹھائے گا	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	ب ع ث	يَفْعَلُ	//	الحج:7
لَا - يَبْعَثُ [1]	نہیں اٹھائے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النحل:38
أَنْ - يَبْعَثَ [2]	یہ کہ بھیج دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَبْعَثُ (4)	الأنعام:65
حَتّٰى - يَبْعَثَ [1]	جب تک نہ بھیج لیتا	//	//	//	//	//	//	//	يَبْعَثُ (5)	القصص:59
لَنْ - يَبْعَثَ [2]	ہرگز نہیں بھیجے گا	فعل نفی تاکید بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	يَبْعَثُ (6)	المؤمن:34
يُبْعَثُ [1]	وہ اٹھائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	مریم:15
لَيَبْعَثَنَّ [1]	وہ ضرور بھیجتا رہے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَيَفْعَلَنَّ	يَبْعَثُ (7)	الأعراف167
لَنْ - يُبْعَثُوْا [1]	ہرگز نہیں ان کو اٹھایا جائے گا	فعل نفی تاکید بلن مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُوْا	يُبْعَثُوْنَ (8)	التغابن:7
يُبْعَثُوْنَ [8]	اٹھائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُوْنَ	×	الأعراف:14
يَبْغُوْنَ [9]	وہ تلاش کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	ناقص یائی	ب غ ی	يَفْعُوْنَ	يَبْغِيُوْنَ (9)	آل عمران:83
لَيَبْغِيْ [1]	یقیناً زیادتی کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَبْغِيُ (10)	ص:24
لَا - يَبْغِيَانِ [1]	وہ آگے نہیں بڑھاتے	فعل مضارع منفی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلَانِ	×	الرحمٰن:20
يَبْقٰى [1]	باقی رہے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ب ق ی	يَفْعَلُ	يَبْقَيُ (11)	الرحمٰن:27
وَ - لْيَبْكُوْا [1]	اور وہ روئیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	ب ك ی	يَفْعُلُوْا	يَبْكِيُوْنَ (12)	التوبة:82

(1) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (2) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) حَتّٰی کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (6) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (8) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيَةٌ ہو، جب اس کا مصدر بَغْيًا ہو تو اس کے معنی سرکشی کرنے کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ یونس: 23 میں ہے ﴿هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْأَرْضِ﴾ ''وہ زمین میں سرکشی کرتے ہیں''۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر بُغْيَةٌ ہو، جب اس کا مصدر بَغْيًا ہو تو اس کے معنی سرکشی کرنے کے ہوتے ہیں۔ (11) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قَالَ) (12) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور ہے شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَبْكُوْنَ [9]	روتے ہوئے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ب ك ی	يَفْعُوْنَ	يَبْكِيُوْنَ ❶	يوسف:16
لَا۔يَبْلٰى [1]	پرانی نہ ہو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ب ل ی	يَفْعَلُ	يَبْلَيُ ❷	طٰه:120
يُبْلِسُ [1]	ناامید ہو جائیں گے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب ل س	يُفْعِلُ	×	الروم:12
حَتّٰى۔يَبْلُغَ [4]	یہاں تک کہ وہ پہنچ جائے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ب ل غ	يَفْعُلَ	يَبْلُغُ ❸	البقرة:196
لِيَبْلُغَ [1]	تا کہ وہ پہنچ جائے	//	//	//	//	//	//	//	يَبْلُغُ ❹	الرعد:14
أَنْ۔يَبْلُغَ [1]	یہ کہ وہ پہنچیں	//	//	//	//	//	//	//	يَبْلُغُ ❺	الفتح:25
أَنْ۔يَبْلُغَا [1]	یہ کہ دونوں پہنچ جائیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلَا	يَبْلُغَانِ ❻	الكهف:82
إِمَّا۔يَبْلُغَنَّ [1]	اگر پہنچ جائے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلَنَّ	يَبْلُغُ ❼	بنی اسرئیل:23
لَمْ۔يَبْلُغُوا [1]	نہیں وہ پہنچے ہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَبْلُغُوْنَ ❽	النور:58
يُبَلِّغُوْنَ [1]	وہ پہنچاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	×	الأحزاب:39
لِيَبْلُوَا [1]	تا کہ آزمائے	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ب ل و	يَفْعُلَ	يَبْلُوُ ❾	محمد:4
لِيَبْلُوَكُمْ [5]	تا کہ وہ تم کو آزمائے	//	//	//	//	//	//	//	يَبْلُوُ ❿	المائدة:48
يَبْلُوكُمْ	آزماتا ہے تم کو	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَبْلُوُ ⓫	النحل:92
لَيَبْلُوَنَّكُمْ [1]	ضرور آزمائے گا تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَيَفْعُلَنَّ	يَبْلُوُ ❼	المائدة:94
لِيُبْلِيَ [1]	تا کہ وہ آزمائے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلَ	يُبْلِوُ ⓬	الأنفال:17
يَبُوْرُ [1]	خوب برباد ہوگی	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ب و ر	يَفْعُلُ	يَبْوُرُ ⓭	فاطر:10
يَبِيْتُوْنَ [1]	رات گزارتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ب ی ت	يَفْعِلُوْنَ	يَبْيِتُوْنَ ⓮	الفرقان:64
يُبَيِّتُوْنَ [2]	رات کو وہ مشورے کرتے ہیں	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	×	النساء:81
يُبِيْنُ [14]	کہ وہ بات واضح کرے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ب ی ن	يُفْعِلُ	يُبْيِنُ ⓮	الزخرف:52
يُبَيِّنْ [1]	وہ بیان کرے	//	//	تفعیل	//	//	//	يُفَعِّلْ	يُبَيِّنُ ⓯	البقرة:68
يُبَيِّنُ [1]	واضح کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	×	البقرة:187

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن، یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❸ حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❽ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے، یہ صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ❿ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: یَدْعُوْ)۔ ⓬ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓮ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓯ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَتّٰی۔یُبَیِّنَ [1]	حتی کہ واضح کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ب ی ن	یُفَعِّلَ	یُبَیِّنُ ①	التوبة:115
لِیُبَیِّنَ [3]	تا کہ کھول کر بیان کردے	//	//	//	//	//	//	//	یُبَیِّنُ ②	النساء:26
لَیُبَیِّنَنَّ [1]	ضرور بیان کرے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَیُفَعِّلَنَّ	یُبَیِّنُ ③	النحل:92
اَلْیَتَامٰی [14]	یتیموں	صفت مشبہ	جمع مکسر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال یائی	ی ت م	فَعَالٰی	× ④	البقرة:83
یَتَأَخَّرَ [1]	پیچھے رہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء خ ر	یَتَفَعَّلَ	یَتَأَخَّرُ ⑤	المدثر:37
لَمْ ۔ یَتُبْ [1]	توبہ نہ کی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	یَفُلْ	یَتُوْبُ ⑥	الحجرات:11
مَنْ ۔یَتَبَدَّلِ [1]	جو شخص بدل لے	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ب د ل	یَتَفَعَّلِ	یَتَبَدَّلُ ⑦	البقرة:108
لِیُتَبِّرُوْا [1]	تا کہ وہ تباہی پھیلائیں	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	ت ب ر	یُفَعِّلُوْا	یُتَبِّرُوْنَ ⑧	بنی اسرائیل:7
یَتَّبِعُ [5]	اتباع کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	ت ب ع	یَفْتَعِلُ	یَتْتَبِعُ ⑨	البقرة:143
یَتَّبِعْ [2]	پیروی کرے	//	//	//	//	//	//	یَفْتَعِلْ	یَتْتَبِعُ ⑩	النساء:115
اَنْ ۔ یُتَّبَعَ [1]	کہ اس کی پیروی کی جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْتَعَلَ	یُتْتَبَعُ ⑪	یونس:35
یَتْبَعُهَا [1]	جس کے پیچھے ہو	فعل مضارع معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعَلُ	×	البقرة:263
لَا ۔یَتَّبِعُوْکُمْ [1]	تو نہ اتباع کریں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یَفْتَعِلُو	یَتْتَبِعُوْنَ ⑫	الأعراف:193
لَا ۔یُتْبِعُوْنَ [1]	نہیں وہ جتاتے	//	//	افعال	//	//	//	یُفْعِلُوْنَ	×	البقرة:262
یَتَّبِعُوْنَ [10]	اتباع کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افتعال	//	//	//	یَفْتَعِلُوْنَ	یَتْتَبِعُوْنَ ⑬	النساء:27
یَتَبَوَّاُ [1]	وہ رہتا	//	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	اجوف واوی ومہموز اللام	ب و ء	یَتَفَعَّلُ	×	یوسف:56
حَتّٰی ۔یَتَبَیَّنَ [3]	حتی کہ واضح ہو جائے	//	//	//	//	اجوف یائی	ب ی ن	یَتَفَعَّلَ	یَتَبَیَّنُ ⑭	البقرة:187
یَتَجَرَّعُهٗ [1]	وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا	//	//	//	//	صحیح	ج ر ع	یَتَفَعَّلُ	×	ابراهيم:17
یَتَجَنَّبُهَا [1]	اس سے پہلو تہی کرے گا	//	//	//	//	//	ج ن ب	//	//	الأعلى:11

① حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ④ یہاں یہ اسم جامد کے طور پر استعمال ہوا ہے، م: یَتِیْمٌ، وہ نابالغ لڑکا یا لڑکی جس کا باپ فوت ہو گیا ہو، یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ بواسطہ حرف عطف اَوْ، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور باء جمع ہونے سے واؤ گر گئی، لَمْ جازمہ کی وجہ سے آخر میں باء ساکن ہوئی تھی۔ ⑦ لام اصل میں مَنْ شرطیہ کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⑧ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⑩ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، بواسطہ حرف عطف واؤ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ النور: 21 میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑪ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑫ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ ⑬ دو ہم جنس حرف تاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)۔ ⑭ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَتَحَاجُّونَ [1]	وہ جھگڑ رہے ہوں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	يَتَفَاعَلُونَ	يَتَحَاجَجُونَ ❶	المؤمن:47
أَنْ يَتَحَاكَمُوْا [1]	یہ کہ فیصلہ لے جائیں	//	//	//	//	صحیح	ح ك م	يَتَفَاعَلُوا	يَتَحَاكَمُوْنَ ❷	النساء:60
يَتَخَافَتُوْنَ [2]	وہ آہستہ آہستہ کہیں گے	//	//	//	//	//	خ ف ت	يَتَفَاعَلُوْنَ	×	طٰه:103
يَتَخَبَّطُهُ [1]	مدہوش بنادیا ہو جسے	//	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	خ ب ط	يَتَفَعَّلُ	//	البقرة:275
يَتَّخِذُ [3]	مقرر کرتے ہیں	//	//	افتعال	//	مثال واوی	و خ ذ	يَفْتَعِلُ	يَوْتَخِذُ ❸	البقرة:165
لَا يَتَّخِذِ [1]	نہ بنائیں	فعل نہی غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلِ	يَوْتَخِذُ ❹	ال عمران:28
لَا يَتَّخِذَ [1]	نہ بنائے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلَ	يَوْتَخِذُ ❺	ال عمران:64
يَتَّخِذَ [1]	تاکہ بنادے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْتَخِذُ ❻	ال عمران:140
يَتَّخِذِ [1]	بنائے	//	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلِ	يَوْتَخِذُ ❼	النساء:119

❶ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدّہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ) ❷ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)۔

فائدہ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کی اصل کے بارے تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ② ابوعلی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخِذَ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔

❹ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، یہ اصل میں لائے نہی کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❺ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس سے پہلے اَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا أَنْ مصدر یہ ناصبہ اور لَا حرف نفی ہے۔ ❻ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی وجہ سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَم۔يَتَّخِذْ [3]	نہیں بنایا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و خ ذ	يَفْتَعِلْ	يَوْتَخِذْ ❶	بنی اسرائیل:111
أَنْ۔يَتَّخِذَ [4]	یہ کہ وہ بنائے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلَ	يَوْتَخِذَ ❷	مریم:35
لِيَتَّخِذَ [1]	تا کہ وہ بنالیں	//	//	//	//	//	//	//	يَوْتَخِذَ ❸	الزخرف:32
يَتَّخِذَهَا [1]	بنائے اسے	//	//	//	//	//	//	//	يَوْتَخِذُ ❹	لقمان:6
أَنْ۔يَتَّخِذُوا [2]	یہ کہ وہ بنالیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُوا	يَوْتَخِذُونَ ❺	النساء:150
لَم۔يَتَّخِذُوا [1]	نہیں پکڑا انہوں نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْتَخِذُونَ ❻	التوبة:16
يَتَّخِذُونَ [3]	بناتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلُونَ	يَوْتَخِذُونَ ❼	النساء:139
لَا۔يَتَّخِذُوهُ [1]	نہ بنائیں گے اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلُو	يَوْتَخِذُونَ ❽	الأعراف:146
يَتَّخِذُوهُ [2]	تو بنالیں اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْتَخِذُونَ ❾	//
يَتَخَطَّفُ [1]	اچکے جارہے ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	صحیح	خ ط ف	يَتَفَعَّلُ	×	العنكبوت:67
أَنْ۔يَتَخَطَّفَكُمُ	یہ کہ تم کو اٹھا کر نہ لے جائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلَ	يَتَخَطَّفُ ❿	الأنفال:26
أَنْ۔يَتَخَلَّفُوا [1]	یہ کہ وہ پیچھے رہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	خ ل ف	يَتَفَعَّلُوا	يَتَخَلَّفُونَ ⓫	التوبة:120
يَتَخَيَّرُونَ [1]	وہ پسند کریں گے	//	//	//	//	اجوف یائی	خ ی ر	يَتَفَعَّلُونَ	×	الواقعة:20
يَتَدَبَّرُونَ [2]	وہ غور و فکر کرتے	//	//	//	//	صحیح	د ب ر	//	//	النساء:82
يَتَذَكَّرُ [7]	نصیحت تو لیتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ذ ك ر	يَتَفَعَّلُ	//	الرعد:19
لِيَتَذَكَّرَ [1]	تا کہ نصیحت لیں	//	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلَ	يَتَذَكَّرُ ⓬	ص:29
يَتَذَكَّرُونَ [7]	وہ نصیحت پکڑیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُونَ	×	البقرة:221
أَنْ۔يَتَرَاجَعَا [1]	یہ کہ وہ جمع ہو جائیں	//	تثنیہ مذکر غائب	تفاعل	//	//	ر ج ع	يَتَفَاعَلَا	يَتَرَاجَعَانِ ⓭	البقرة:230
يَتَرَبَّصُ [1]	انتظار کرتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	//	ر ب ص	يَتَفَعَّلُ	×	التوبة:98
يَتَرَبَّصْنَ [2]	وہ روکے رکھیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَتَفَعَّلْنَ	//	البقرة:228

❶ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

فائدہ اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کے اصل کے بارے تین قول ہیں: ① علامہ جوہری کے نزدیک یہ مہموز الفاء ہے، اس کی اصل اَخَذَ ہے۔ ② ابو علی فارسی کے نزدیک یہ صحیح ہے، اس کی اصل تَخِذَ ہے۔ ③ متاخرین کے نزدیک یہ مثال ہے، اس کی اصل وَخَذَ ہے۔

❷ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، لَام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، بواسطہ حرف عطف واؤ لَام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)۔ ❽ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ ❾ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ لَام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَتَرَبَّصُونَ [1]	وہ انتظار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ب ص	يَتَفَعَّلُونَ	×	النساء:141
يَتَرَدَّدُونَ [1]	وہ متردد ہیں	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ر د د	//	//	التوبة:45
يَتَرَقَّبُ [2]	انتظار کرتے ہوئے	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ر ق ب	يَتَفَعَّلُ	//	القصص18
أَنْ ـ يُتْرَكَ [1]	یہ کہ چھوڑ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ت ر ك	يُفْعَلَ	يُتْرَكُ (1)	القيامة:36
لَنْ ـ يَتِرَكُمْ [1]	ہرگز نہیں گھاٹا دے گا تم کو	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	ضرب	//	مثال واوی	و ت ر	يَعِلَ	يَوْتِرُ (2)	محمد:35
أَنْ ـ يُتْرَكُوا [1]	کہ ان کو چھوڑ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	نصر	//	صحیح	ت ر ك	يُفْعَلُوا	يُتْرَكُونَ (3)	العنكبوت2
يَتَزَكّٰى [2]	پاک ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ز ك و	يَتَفَعَّلُ	يَتَزَكَّوُ (4)	اللّيل:18
لِيَتَسَاءَلُوا [1]	تاکہ وہ سوال کریں	//	جمع مذکر غائب	تفاعل	//	مہموز العین	س ء ل	يَتَفَاعَلُوا	يَتَسَاءَلُونَ (5)	الكهف:19
لَا ـ يَتَسَاءَ لُونَ [2]	نہ وہ ایک دوسرے سے سوال کر سکیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَتَفَاعَلُونَ	×	المؤمنون101
يَتَسَاءَلُونَ [5]	آپس میں سوال و جواب کرنے لگ جائیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الصافات27
يَتَسَلَّلُونَ [1]	کھسک جاتے ہیں	//	//	تفعّل	//	مضاعف ثلاثی	س ل ل	يَتَفَعَّلُونَ	//	النور:63
لَمْ ـ يَتَسَنَّهْ [1]	نہیں وہ خراب ہوا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	س ن ه	يَتَفَعَّلُ	يَتَسَنَّهُ (6)	البقرة:259
يَتَضَرَّعُونَ [2]	گڑگڑا کر دعا کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	ض ر ع	يَتَفَعَّلُونَ	×	الأنعام:42
أَنْ ـ يَتَطَهَّرُوا [1]	یہ کہ وہ پاک رہیں	//	//	//	//	//	ط ه ر	يَتَفَعَّلُوا	يَتَطَهَّرُونَ (3)	التوبة:108
يَتَطَهَّرُونَ [2]	پاک ہیں	//	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُونَ	×	الأعراف82
يَتَعَارَفُونَ [1]	وہ شناخت کر لیں گے	//	//	تفاعل	//	//	ع ر ف	يَتَفَاعَلُونَ	//	يونس:45
يَتَعَدَّ [3]	آگے بڑھتا ہے	//	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	ناقص واوی	ع د و	يَتَفَعَّ	يَتَعَدَّوُ (7)	البقرة:229
يَتَعَلَّمُونَ [3]	وہ سیکھتے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ع ل م	يَتَفَعَّلُونَ	×	البقرة:102
يَتَغَامَزُونَ [1]	آپس میں آنکھیں مارتے تھے	//	//	تفاعل	//	//	غ م ز	يَتَفَاعَلُونَ	//	المطففين30

(1) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ :يَعِدُ) ،لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے (4) واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ:يرضى)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال) (5) لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (6) بعض کے نزدیک یہ ناقص واوی ہے جو اصل میں يَتَسَنَّوُ تھا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، اس کے آخر میں هاء سکتہ ہے یہ وقف کی صورت میں باقی رہتی ہے، اور وصل کی صورت میں گر جاتی ہے۔ (7) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ سورۃ النساء :14 میں بھی بواسطہ حرف عطف مَنْ شرطیہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَمْ۔یَتَغَیَّرْ [1]	نہیں بدلا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	غ ی ر	یَتَفَعَّلْ	یَتَغَیَّرُ ❶	محمد:15
یَتَفَجَّرُ [1]	پھوٹتی ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	صحیح	ف ج ر	یَتَفَعَّلُ	×	البقرة:74
اِنْ۔یَتَفَرَّقَا [1]	اگر وہ دونوں جدا ہو جائیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	ف ر ق	یَتَفَعَّلَا	یَتَفَرَّقَانِ ❷	النساء:130
یَتَفَرَّقُوْنَ [1]	وہ متفرق ہو جائیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَتَفَعَّلُوْنَ	×	الروم:14
أَنْ۔یَتَفَضَّلَ [1]	یہ کہ بڑائی حاصل کرے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ف ض ل	یَتَفَعَّلَ	یَتَفَضَّلُ ❸	المؤمنون:24
یَتَفَطَّرْنَ [2]	پھٹ جائیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	ف ط ر	یَتَفَعَّلْنَ	×	مریم:90
لِیَتَفَقَّهُوا [1]	وہ سمجھ پیدا کرتی ہو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	ف ق ہ	یَتَفَعَّلُوا	یَتَفَقَّهُوْنَ ❹	التوبة:122
لَمْ۔یَتَفَكَّرُوا [2]	انہوں نے غور نہیں کیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	ف ك ر	//	یَتَفَكَّرُوْنَ ❺	الأعراف:184
یَتَفَكَّرُوْنَ [11]	وہ غور وفکر کرتے رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَتَفَعَّلُوْنَ	×	ال عمرٰن:191
یَتَفَیَّؤُا [1]	ڈھلتے رہتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ف ی ء	یَتَفَعَّلُ	//	النحل:48
یَتَّقِ [4]	ڈرے	//	//	افتعال	//	لفیف مفروق	و ق ی	یَفْتَعِ	یَوْتَقِیُ ❻	یوسف:90
وَ۔لْیَتَّقِ [2]	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	یَوْتَقِیُ ❼	البقرة:282
یَتَقَبَّلُ [1]	قبول کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	//	صحیح	ق ب ل	یَتَفَعَّلُ	×	المائدة:27
لَمْ۔یُتَقَبَّلْ [1]	نہ قبول ہوا	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	//	//	//	//	یُتَفَعَّلْ	یُتَقَبَّلُ ❶	//
لَنْ۔یُتَقَبَّلَ [1]	ہرگز نہیں قبول ہوگا	فعل نفی مؤکد بلن مجہول	//	//	//	//	//	یُتَفَعَّلَ	یُتَقَبَّلُ ❽	التوبة:53
أَنْ۔یَتَقَدَّمَ [1]	یہ کہ وہ آگے بڑھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ق د م	یَتَفَعَّلَ	یَتَقَدَّمُ ❸	المدثر:37
یَتَّقْهِ [1]	بچتا ہے	//	//	افتعال	//	لفیف مفروق	و ق ی	یَفْتَعْ	یَوْتَقِیُ ❾	النور:52
فَلْیَتَّقُوا [1]	پس انہیں ڈرنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْتَعُوا	یَوْتَقِیُوْنَ ❿	النساء:9

❶ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ لَام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، مَنْ شرطیہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❼ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ❽ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، بواسطہ حرف عطف واؤ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، تو یہ یَتَّقِ ہو گیا، اس کے آخر میں ھائے وقف آنے کی صورت میں یہ یَتَّقِہِ ہو گیا، علامت مضارع کے علاوہ اس کا وزن فَعِلِ ہو گیا تو صرفیوں کے نزدیک اس وزن پر آنے والے لفظ کے عین کلمہ کو ساکن کرنا بھی درست ہے تو اس بناء پر قاف کو ساکن کر دیا۔ ❿ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: اِتَّقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن، یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) لام امر کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی بھی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَتَّقُوْنَ [18]	وہ بچ جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ق ی	يَفْتَعُوْنَ	يَوْتَقِيُوْنَ ❶	البقرة:187
يَتَّقِيْ [1]	وہ بچے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُ	يَوْتَقِيُ ❷	الزمر:24
يَتَّكِئُوْنَ [1]	وہ تکیہ لگاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	مثال واوی ومہموز اللام	و ك ء	يَفْتَعِلُوْنَ	يَوْتَكِئُوْنَ ❸	الزخرف:34
يَتَكَبَّرُوْنَ [1]	تکبر کرتے ہیں	//	//	تفعّل	//	صحیح	ك ب ر	يَتَفَعَّلُوْنَ	×	الأعراف:146
يَتَكَلَّمُ [1]	بتاتی ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ك ل م	يَتَفَعَّلُ	//	الروم:35
لَا۔يَتَكَلَّمُوْنَ [1]	نہ وہ بول سکیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُوْنَ	//	النباء:38
يُتْلٰى [7]	پڑھی جاتی ہیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	يُفْعَلُ	يُتْلَوُ ❹	النساء:127
يَتَلَاوَمُوْنَ [1]	ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفاعل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ل و م	يَتَفَاعَلُوْنَ	×	القلم: 30
وَ۔لْيَتَلَطَّفْ [1]	چاہیے کہ وہ نرمی برتے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	صحیح	ل ط ف	يَتَفَعَّلْ	يَتَلَطَّفُ ❺	الكهف:19
يَتَلَقَّى [1]	(لکھ) لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	يَتَفَعَّلُ	يَتَلَقَّيُ ❻	ق:17
يَتْلُوْا [8]	پڑھتا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ت ل و	يَفْعُلُ	يَتْلُوُ ❼	البقرة:151
يَتْلُوْنَ [6]	پڑھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُوْنَ	يَتْلُوُوْنَ ❽	البقرة:113
أَنْ۔يُتِمَّ [2]	یہ کہ وہ پورا کرے گا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ت م م	يُفْعِلَ	يُتْمِمُ ❾	البقرة:233
يُتِمُّ [2]	پورا کرے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُتْمِمُ ❿	يوسف:6
يُتِمَّ [1]	وہ پوری کرے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُتْمِمُ ⓫	الفتح:2
لِيُتِمَّ [1]	تا کہ پورا کرے	//	//	//	//	//	//	//	يُتْمِمُ ⓬	المائدة:6
أَنْ۔يَتَمَاسَّا [2]	کہ وہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں	//	تثنیہ مذکر غائب	تفاعل	//	//	م س س	يَتَفَاعَلَا	يَتَمَاسَسَانِ ⓭	المحادلة:3

❶ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❷ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی(قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❸ واؤ اصلی باب افتعال کے فاء کلمہ میں واقع ہوئی اس کو تاء سے بدل کر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا(قاعدہ:اِتَّقَدَ) ۔ ❹ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ:یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)۔ ❻ لام امر کی وجہ سے مجزوم ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا ہے(قاعدہ :لام امر)۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❼ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا(قاعدہ: یَدْعُوْ)، لفظ ﴿يَتْلُوْ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے:① تلاوت کرنا، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر تِلَاوَةٌ ہو، ② پیچھے آنا'' ،تابع ہونا، جیسا کہ سورۃ ھود: 17 میں ہے ﴿ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ ﴾ ''اس کے پیچھے ایک گواہ''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر تُلُوٌّ ہو۔ ❽ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی(قاعدہ:یَدْعُوْ)۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:یَمُدُّ)۔ ⓫ یہ بواسطہ حرف عطف واؤ، لَام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے میم کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے میم کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:یَمُدُّ)، لَام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے سین کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدَّ) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے اصل معنی چھونے کے ہیں مگر یہاں مجازی طور پر اس سے مراد جماع ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَتَمَتَّعُوا [1]	وہ فائدہ اٹھائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ت ع	يَتَفَعَّلُوا	يَتَمَتَّعُوْنَ ❶	الحجر:3
لِيَتَمَتَّعُوا [1]	تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں	//	//	//	//	//	//	//	يَتَمَتَّعُوْنَ ❷	العنکبوت:66
يَتَمَتَّعُوْنَ [2]	وہ فائدہ اٹھاتے	//	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُوْنَ	×	محمد:12
يَتَمَطّٰى [1]	اکڑتا ہوا	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	م ط و	يَتَفَعَّلُ	يَتَمَطَّوُ ❸	القيامة:33
لَا۔يَتَمَنَّوْنَهٗ [1]	وہ نہیں تمنا کریں گے اس کی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	م ن ی	يَتَفَعَّوْنَ	يَتَمَنَّيُوْنَ ❹	الجمعة:7
لَنْ۔يَّتَمَنَّوْهُ [1]	ہرگز نہیں وہ تمنا کریں گے اس کی	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّوْ	يَتَمَنَّيُوْنَ ❺	البقرة:95
يَتَنَاجَوْنَ [1]	وہ سرگوشیاں کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفاعل	//	ناقص واوی	ن ج و	يَتَفَاعَوْنَ	يَتَنَاجَوُوْنَ ❻	المجادلة:8
يَتَنَازَعُوْنَ [2]	وہ جھگڑ رہے تھے	//	//	//	//	صحیح	ن ز ع	يَتَفَاعَلُوْنَ	× ❼	الكهف:21
فَلْيَتَنَافَسِ [1]	پس ان کو مقابلہ کرنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ف س	لِيَتَفَاعَلِ	يَتَنَافَسُ ❽	المطففين:26
لَا۔يَتَنَاهَوْنَ [1]	وہ نہیں روکتے ایک دوسرے کو	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	يَتَفَاعَوْنَ	يَتَنَاهَيُوْنَ ❾	المائدة:79
يَتَنَزَّلُ [1]	اترتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	//	صحیح	ن ز ل	يَتَفَعَّلُ	×	الطلاق:12
يَتَوَارٰى [1]	وہ چھپتا پھرتا ہے	//	//	تفاعل	//	لفیف مفروق	و ر ی	يَتَفَاعَلُ	يَتَوَارَيُ ❿	النحل:59
يَتُوْبُ [6]	رجوع کرتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	يَفْعُلُ	يَتْوُبُ ⓫	الفرقان:71
أَوْ۔يَتُوْبَ [4]	یا وہ توبہ قبول کرے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَتْوُبُ ⓬	ال عمران:128
أَنْ۔يَّتُوْبَ [2]	یہ کہ توبہ قبول کرے	//	//	//	//	//	//	//	يَتْوُبُ ⓭	النساء:27
فَإِنْ۔يَّتُوْبُوا [1]	پھر اگر وہ توبہ کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَتْوُبُوْنَ ⓮	التوبة:74

❶ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لَام کَـیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
❸ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قـاعـدہ:یرضی)، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قَالَ)۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قـاعـدہ:قـال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قـاعـدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❼ لفظ ﴿يَتَنَازَعُوْنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① آپس میں جھگڑنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ② ایک دوسرے سے لینا دینا، جیسا کہ سـورۃ الـطـور:23 میں ہے ﴿يَتَنَازَعُوْنَ﴾ "وہ ایک دوسرے سے لیں گے"۔ ❽ لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قـاعـدہ:لام امر)، سین اصل میں ساکن تھی پھر آگے ساکن کے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قـاعـدہ:يُقَالُ) لفظ ﴿يَتُوْب﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① توبہ کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ "اِلٰی" ہو ② توبہ قبول کرنا، متوجہ ہونا، جیسا کہ سورۃ النساء :17 میں ہے ﴿يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ﴾ "اللہ تعالیٰ ان پر متوجہ ہوتا ہے"، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا صلہ "عَـلـٰى" ہو۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قـاعـدہ: يُقَالُ)، أَوْ بمعنی اِلٰی کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ النساء:26 میں بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سـورۃ الأحـزاب :24 میں بواسطہ حرف عطف أَوْ لَام کَـیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے سـورۃ الأحزاب: 73 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، لَام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓮ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 لَمْ-يَتُوبُوا	نہ توبہ کی انہوں نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ت و ب	يَفْعُلُوا	يَتْوُبُوْنَ ❶	البروج:10
1 لِيَتُوبُوا	تاکہ وہ توبہ کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَتْوُبُوْنَ ❷	التوبة:118
1 يَتُوبُوْنَ	وہ توبہ کر لیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَتْوُبُوْنَ ❸	النساء:17
2 لَا-يَتُوبُوْنَ	وہ نہیں توبہ کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	التوبة:126
2 يَتَوَفّٰى	فوت کر رہے ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	يَتَفَعَّلُ	يَتَوَفَّيُ ❹	الأنفال:50
2 يُتَوَفّٰى	فوت کر دیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُتَفَعَّلُ	يُتَوَفَّيُ ❺	الحج:5
5 يَتَوَفّٰكُمْ	فوت کرتا تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُ	يَتَوَفَّيُ ❺	الأنعام:60
2 يُتَوَفَّوْنَ	فوت کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُتَفَعَّوْنَ	يُتَوَفَّيُوْنَ ❻	البقرة:234
1 يَتَوَفَّوْنَهُمْ	تو وہ ان کو فوت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّوْنَ	يَتَوَفَّيُوْنَ ❻	الأعراف:37
1 يَتَوَكَّلُ	بھروسہ کرتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	مثال واوی	و ك ل	يَتَفَعَّلُ	×	الزمر:38
2 يَتَوَكَّلْ	بھروسہ کرے	//	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُ	يَتَوَكَّلُ ❼	الأنفال:49
9 فَلْيَتَوَكَّلِ	چاہیے کہ توکل کریں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَتَوَكَّلُ ❽	آل عمرٰن:122
5 يَتَوَكَّلُوْنَ	وہ بھروسہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُوْنَ	//	الأنفال:2
7 يَتَوَلَّ	دوست بنائے	//	واحد مذکر غائب	//	//	لفیف مفروق	و ل ی	يَتَفَعَّ	يَتَوَلَّيُ ❾	المائدة:56
3 يَتَوَلّٰى	پھر جاتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُ	يَتَوَلَّيُ ❿	آل عمرٰن:23
1 اِنْ-يَتَوَلَّوْا	اگر وہ منہ پھیر لیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَفَعَّوْا	يَتَوَلَّيُوْنَ ⓫	التوبة:74
1 يَتَوَلَّوْا	وہ لوٹتے ہیں	//	//	//	//	//	//	//	يَتَوَلَّيُوْنَ ⓬	التوبة:50
3 يَتَوَلَّوْنَ	پھر جاتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّوْنَ	يَتَوَلَّيُوْنَ ⓭	المائدة:43

❶ واوٴ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واوٴ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واوٴ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ واوٴ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واوٴ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واوٴ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ واوٴ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واوٴ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واوٴ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے الف حذف ہو گیا۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واوٴ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❼ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آ گئی ہے۔ ❽ لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❾ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لفظ ﴿يَتَوَلَّ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① دوست بنانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ② پھرنا، جیسا کہ سورة الفتح: 17 میں ہے ﴿مَنْ يَتَوَلَّ﴾ "جو پھر جائے"۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لفظ ﴿يَتَوَلّٰى﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پھرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ② مددگار بننا، کارساز بننا، جیسا کہ سورہ الأعراف: 196 میں ہے ﴿هُوَ يَتَوَلَّى﴾ "وہ یار و مددگار بنتا ہے"۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واوٴ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واوٴ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واوٴ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لفظ ﴿يَتَوَلَّوْنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① پھرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے: ② دوست بنانا، جیسا کہ سورة المائدة: 80 میں ہے ﴿يَتَوَلَّوْنَ﴾ "وہ دوست بناتے ہیں"۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[8] يَتِيْمًا	یتیموں	صفت مشبہ	واحد مذکر	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال یائی	ی ت م	فَعِيْلًا	× (1)	الدھر:8
[1] يَتِيْمَيْنِ	دو یتیم	//	تثنیہ مذکر	//	//	//	//	فَعِيْلَيْنِ	× (2)	الکہف:82
[1] يَتِيْهُوْنَ	وہ پریشان پھرتے رہیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	اجوف یائی	ت ی ہ	يَفْعِلُوْنَ	يَتْيِهُوْنَ (3)	المائدۃ:26
[1] يُثْبِتُ	قائم رکھتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ث ب ت	يُفْعِلُ	× (4)	الرعد:39
[1] يُثَبِّتَ	جمادے	//	//	تفعیل	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُثَبِّتُ (5)	الأنفال:11
[1] يُثَبِّتُ	قائم رکھتا ہے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	×	ابراھیم:27
[1] يُثَبِّتْ	مضبوط رکھے گا	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلْ	يُثَبِّتُ (6)	محمد:7
[1] لِيُثَبِّتَ	تا کہ ثابت قدم رکھے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُثَبِّتُ (7)	النحل:102
[1] لِيُثْبِتُوْكَ	کہ وہ تجھ کو قید کر دیں	//	جمع مذکر غائب	افعال	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُثْبِتُوْنَ (8)	الأنفال:30
[1] حَتّٰى۔يُثْخِنَ	یہاں تک کہ وہ خوب خون بہالے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ث خ ن	يُفْعِلَ	يُثْخِنُ (9)	الأنفال:67
[1] يَثْرِبَ	یثرب	اسم جامد	واحد مؤنث	×	//	//	ث ر ب	يَفْعِلَ	× (10)	الأحزاب:13
[1] اِنْ۔يَّثْقَفُوْكُمْ	اگر وہ قدرت پالیں تم پر	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ث ق ف	يَفْعَلُوْ	يَثْقَفُوْنَ (11)	الممتحنۃ:2
[1] يَثْنُوْنَ	وہ موڑتے ہیں	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ث ن ی	يَفْعُوْنَ	يَثْنِيُوْنَ (12)	ھود:5
[7] يُجَادِلُ	جھگڑا کرے گا	//	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج د ل	يُفَاعِلُ	×	النساء:109
[1] لِيُجَادِلُوْكُمْ	تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْ	يُجَادِلُوْنَ (13)	الأنعام:121
[7] يُجَادِلُوْنَ	جھگڑتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْنَ	×	الرعد:13
[1] لَا۔يُجَارُ	نہیں پناہ دی جاسکتی	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ج و ر	يُفْعَلُ	يُجْوَرُ (14)	المؤمنون:88
[1] يُجَاهِدُ	جہاد کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	مفاعلہ	//	صحیح	ج ہ د	يُفَاعِلُ	×	العنکبوت:6
[2] اَنْ۔يُّجَاهِدُوْا	کہ وہ جہاد کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعِلُوا	يُجَاهِدُوْنَ (15)	التوبۃ:44

(1) ج :يَتَامٰى وَاَيْتَامٌ ۔ (2) یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، م :يَتِيْمٌ ، ج:يَتَامٰى وَاَيْتَامٌ ۔ (3) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ:يُقَالُ)۔ (4) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الشَّیْءَ ہو۔ (5) بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (6) بواسطہ حرف عطف واؤ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (7) لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (8) لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔ (9) حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) یہ مدینہ منورہ کا نام ہے علم اور تانیث یا علم اور وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ (11) اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ (13) لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (14) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ)۔ (15) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 يُجَاهِدُونَ	جہاد کریں گے وہ	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ج ہ د	يُفَاعِلُونَ	×	المائدة:54
1 لَا ـ يُجَاوِرُونَكَ	وہ تیرے پڑوس میں نہیں رہیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	اجوف واوی	ج و ر	//	//	الأحزاب:60
1 يَجْأَرُونَ	وہ فریاد کرنے لگیں گے	فعل مضارع معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	ج ء ر	يَفْعَلُونَ	× ❶	المؤمنون:64
1 لَا ـ يُجِبْ	نہ بات مانے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ب	يُفِلْ	يُجْوِبُ ❷	الأحقاف:32
1 يُجْبٰى	کھینچ کر لائے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ج ب ی	يُفْعَلُ	يُجْبَيُ ❸	القصص:57
3 يَجْتَبِي	منتخب کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْتَعِلُ	يَجْتَبِيُ ❹	آل عمران:179
2 يَجْتَنِبُونَ	وہ پرہیز کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ج ن ب	يَفْتَعِلُونَ	×	الشورى:37
3 مَا ـ يَجْحَدُ	نہیں انکار کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	ج ح د	يَفْعَلُ	//	العنكبوت:47
7 يَجْحَدُونَ	وہ انکار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	//	الأنعام:33
6 لَمْ ـ يَجِدْ	نہ پائے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مثال واوی	و ج د	يَعِلْ	يَوْجِدُ ❺	البقرة:196
3 يَجِدُ	وہ پائے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْجِدُ ❻	النساء:100
1 لَا ـ يَجِدُ	نہیں وہ پائے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْجِدُ ❼	النساء:123
1 لَا ـ يَجِدُوا	نہ محسوس کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَعِلُوا	يَوْجِدُونَ ❽	النساء:65
1 أَلَّا ـ يَجِدُوا	کہ نہیں وہ پاتے	//	//	//	//	//	//	//	يَوْجِدُونَ ❾	التوبة:92
2 لَمْ ـ يَجِدُوا	نہ وہ پائیں گے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْجِدُونَ ❿	الكهف:53
1 لَنْ ـ يَجِدُوا	ہرگز نہیں وہ پائیں گے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْجِدُونَ ⓫	الكهف:58
1 وَ ـ لْيَجِدُوا	ضرور وہ محسوس کریں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَوْجِدُونَ ⓬	التوبة:123
10 لَا ـ يَجِدُونَ	نہیں وہ پائیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَعِلُونَ	يَوْجِدُونَ ❺	النساء:121
1 يَجِدُونَهُ	وہ اسے پاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:157
1 يُجِرْكُمْ	پناہ دے گا تم کو	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ر	يُفِلْ	يُجْوِرُ ⓭	الأحقاف:31

❶ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ اِلَـى اللّٰـهِ ہو۔ ❷ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قـاعـده: يُقَالُ) ، پھر دو ساکن یاء اور باء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ یاء متحرک ما قبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قـاعـده: قال)۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ما قبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قـاعـده: رَضُوا)۔ ❺ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قـاعـده: يَعِدُ)۔ ❻ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قـاعـده: يَعِدُ)، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ النساء: 110، سورۃ الجن: 9 میں جزم آئی ہے، پھر اسے آگے ملانے کے لیے کسرہ دے دیا۔ ❼ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قـاعـده: يَعِدُ) اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے، اور بواسطہ حرف عطف مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قـاعـده: يَعِدُ)، بواسطہ حرف عطف ثُمَّ، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قـاعـده: يَعِدُ) أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعده: يَعِدُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قـاعـده: يَعِدُ)، لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قـاعـده: يَعِدُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ ⓭ واؤ متحرک ما قبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ما قبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قـاعـده: يُقَالُ) ، پھر دو ساکن یاء اور راء جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔يَجْرِمَنَّكُمْ [1]	ہرگز نہ آمادہ کرے تم کو	فعل نہی غائب بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ر م	يَفْعِلَنَّ	يَجْرِمُ ①	المائدة:2
يَجُرُّهُ [1]	کھینچتا تھا اس کو	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ج ر ر	يَفْعُلُ	يَجْرُرُ ②	الأعراف:150
يَجْرِيْ [4]	چل رہا ہے	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ج ر ی	يَفْعِلُ	يَجْرِيُ ③	الرعد:2
يُجْزَ [1]	اس کو بدلہ ملے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	ج ز ی	يُفْعَ	يُجْزَىُ ④	النساء:123
فَلَا۔يُجْزٰى [3]	پھر نہ سزا دی جائے گی اس کو	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُجْزَيُ ⑤	الأنعام:160
يُجْزَاهُ [1]	اس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	//	//	النجم:41
يُجْزَوْنَ [5]	وہ بدلہ دیے جائیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَوْنَ	يُجْزَيُوْنَ ⑥	الأعراف:147
يَجْزِيْ [4]	ثواب دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَجْزِيُ ③	یوسف:88
يَجْزِيَ [2]	بدلہ دے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَجْزِيُ ⑦	النجم:31
لِيَجْزِيَ [10]	تاکہ وہ بدلہ دے	//	//	//	//	//	//	//	يَجْزِيُ ⑧	یونس:4
اَلَّا۔يَجْعَلَ [1]	یہ کہ نہ رکھے	فعل مضارع منفی معلوم	//	فتح	//	صحیح	ج ع ل	يَفْعَلَ	يَجْعَلُ ⑨	آل عمران:176
يَجْعَلَ [4]	نکال دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَجْعَلُ ⑩	النساء:15
يَجْعَلُ [8]	کر دیتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَجْعَلُ ⑪	الأنعام:125
يَجْعَلُ [12]	رکھے وہ	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	×	الأنعام:124
لِيَجْعَلَ [3]	تاکہ ڈال دے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَجْعَلُ ⑧	آل عمران:156
لَنْ۔يَجْعَلَ [1]	ہرگز نہیں کرے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	يَجْعَلُ ⑫	النساء:141
اَنْ۔يَجْعَلَ [1]	یہ کہ کر دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَجْعَلُ ⑬	الممتحنة:7
لَمْ۔يَجْعَلْ [3]	نہیں رکھی ہے اس نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَجْعَلُ ⑭	الكهف:1
لَمْ۔يَجْعَلْنِيْ [1]	نہیں بنایا اس نے مجھے	//	//	//	//	//	//	//	يَجْعَلُ ⑮	مريم:32
يَجْعَلْهُ [1]	اس کو کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَجْعَلُ ⑯	الأنعام:39
يَجْعَلُوْنَ [5]	ڈال لیتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	البقرة:19

① نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پرمبنی ہے(قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول الرجل ہو۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: يَمُدُّ) ③ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ④ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گیا ہے۔ ⑤ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ⑥ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑦ بواسطہ حرف عطف واؤ لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الزمر :35 میں بھی اسی طرح ہے۔ ⑧ لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑨ اَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا أَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لا حرف نفی ہے۔ ⑩ بواسطہ حرف عطف أَوْ، حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ النساء:19 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الأنفال:37 میں بواسطہ حرف عطف واؤ لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑪ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورة الطلاق: 2 میں ہے۔ سورة الأنفال: 29 میں إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الفرقان:10 میں ہے۔ سورۃ نوح:12 میں امر کا جواب واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑫ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑬ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑭ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑮ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم کی ہے۔ ⑯ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔ يَجْعَلُوهُ[1]	یہ کہ وہ ڈال دیں گے اس کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج ع ل	يَفْعَلُو	يَجْعَلُوْنَ ❶	يوسف:15
لَا۔ يُجَلِّيهَا[1]	نہیں ظاہر کرے گا اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ج ل و	يُفَعِّلُ	يُجَلِّوُ ❷	الأعراف:187
يَجْمَحُوْنَ[1]	رسیاں تڑوا رہے ہوں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ج م ح	يَفْعَلُوْنَ	×	التوبة:57
يَجْمَعُ[5]	جمع کرے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ج م ع	يَفْعَلُ	//	المائدة:109
لَيَجْمَعَنَّكُمْ[2]	ضرور جمع کرے گا تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَيَفْعَلَنَّ	يَجْمَعُ ❸	النساء:87
يَجْمَعُوْنَ[3]	وہ جمع کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	آل عمران:157
سَيُجَنَّبُهَا[1]	ضرور دور رکھا جائے گا اس سے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ج ن ب	يُفَعَّلُ	//	الليل:17
يَجْهَلُوْنَ[1]	وہ جہالت برتتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ج ہ ل	يَفْعَلُوْنَ	//	الأنعام:111
يُجِيْبُ[1]	قبول کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ج و ب	يُفْعِلُ	يُجْوِبُ ❹	النمل:62
يُجِيْرُ[2]	پناہ دیتا ہے	//	//	//	//	//	ج و ر	//	يُجْوِرُ ❹	المؤمنون:88
لَنْ۔ يُجِيْرَنِي[1]	ہرگز نہیں پناہ دے سکتا مجھے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُجْوِرُ ❹	الجن:22
يُحَآجُّوكُمْ[1]	وہ تمہارے خلاف جھگڑیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	//	مضاعف ثلاثی	ح ج ج	يُفَاعِلُو	يُحَاجِجُوْنَ ❺	آل عمران:73
لِيُحَآجُّوكُمْ[1]	تا کہ وہ جھگڑا کریں تم سے	//	//	//	//	//	//	//	يُحَاجِجُوْنَ ❻	البقرة:76
يُحَآجُّوْنَ[1]	وہ جھگڑتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْنَ	يُحَاجِجُوْنَ ❼	الشورى:16
يُحَادِدِ[1]	مخالفت کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح د د	يُفَاعِلِ	يُحَادِدُ ❽	التوبة:63
يُحَآدُّوْنَ[2]	وہ مخالفت کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْنَ	يُحَادِدُوْنَ ❾	المجادلة:5
يُحَارِبُوْنَ[1]	وہ نافرمانی کرتے ہیں	//	//	//	//	صحیح	ح ر ب	//	× ❿	المائدة:33
يُحَاسَبُ[1]	اس کا محاسبہ کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح س ب	يُفَاعَلُ	//	الانشقاق:8
يُحَاسِبْكُمْ[1]	حساب لے گا تم سے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَاعِلْ	يُحَاسِبُ ⓫	البقرة:284
أَنْ۔ يُحَاطَ[1]	یہ کہ گھیر لیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	افعال	//	اجوف واوی	ح و ط	يُفْعَلَ	يُحْوَطُ ⓬	يوسف:66
يُحَافِظُوْنَ[3]	وہ حفاظت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	//	صحیح	ح ف ظ	يُفَاعِلُوْنَ	×	الأنعام:92

❶ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا ا)۔ ❸ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، بواسطہ حرف عطف أَوْ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، لَام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف جیم ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے جیم کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❽ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے دوسرا دال ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❿ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول لفظ اللّٰہ ہو۔ ⓫ إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بِالْقَوْمِ ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[2] يُحَاوِرُهٗ	باتیں کررہا تھا اس سے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ح و ر	يُفَاعِلُ	×	الكهف:34
[1] لَا يُحِبُّ	نہیں پسند کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	يُفْعِلُ	يُحْبِبُ ❶	البقرة:190
[42] يُحِبُّ	پسند کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:195
[//] يُحْبِبْكُمُ	محبت کرے گا تم سے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلْ	يُحْبِبُ ❷	ال عمران:31
[1] يُحْبَرُوْنَ	اُن کی مہمان نوازی کی جائے گی	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ب ر	يُفْعَلُوْنَ	×	الروم:15
[1] يَحْبِسُهٗ	روک لیا ہے اس کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ح ب س	يَفْعِلُ	//	هود:8
[1] سَيُحْبِطُ	عنقریب ضائع کردے گا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ب ط	يُفْعِلُ	//	محمد:32
[1] لَيَحْبَطَنَّ	ضرور ضائع ہوں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	لَيَفْعَلَنَّ	يَحْبَطُ ❸	الزمر:65
[7] يُحِبُّوْنَ	وہ پسند کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	يُفْعِلُوْنَ	يُحْبِبُوْنَ ❶	ال عمران:188
[1] لَا يُحِبُّوْنَكُمْ	وہ تم سے محبت نہیں کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	ال عمران:119
[1] لَا يَحْتَسِبُ	وہ گمان نہیں کرتا	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	صحیح	ح س ب	يَفْتَعِلُ	× ❹	الطلاق:3
لَمْ يَحْتَسِبُوْا	انہوں نے گمان نہیں کیا تھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ ❺	الحشر:2
[1] يَحْتَسِبُوْنَ	گمان کرتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلُوْنَ	×	الزمر:47
[2] يُحْدِثُ	پیدا کردے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ح د ث	يُفْعِلُ	//	طه:113
[2] يَحْذَرُ	ڈرتے رہتے ہیں	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ح ذ ر	يَفْعَلُ	//	التوبة:64
[1] فَلْيَحْذَرِ	سو ڈر جائیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَحْذَرُ ❻	النور:63
[2] يُحَذِّرُكُمُ	ڈراتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُ	×	ال عمران:30
[2] كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ	وہ بچتے رہتے	فعل ماضی استمراری	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوْنَ	//	القصص:6
[2] يُحَرِّفُوْنَ	وہ تبدیل کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ح ر ف	يُفَعِّلُوْنَ	× ❼	النساء:46
[4] يُحَرِّمُ	حرام کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح ر م	يُفَعِّلُ	×	الأعراف:157
[1] لَا يُحَرِّمُوْنَ	نہ حرام سمجھتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	//	التوبة:29
[2] لِيَحْزُنَ	تاکہ وہ غمگین ہوں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح ز ن	يَفْعُلَ	يَحْزُنُ ❽	المجادلة:10
[1] لَا يَحْزَنَّ	نہ وہ غمناک ہوں	فعل نہی غائب معلوم	جمع مؤنث غائب	سمع	//	//	//	يَفْعَلْنَ	يَحْزَنَّ ❾	الأحزاب:51

❶ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:يَمُدُّ) ❷ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل اَلْعَمَلُ ہو۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اَلْاَمْرَ ہو۔ ❺ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہوگیا۔ ❼ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اَلْكَلَامَ ہو۔ ❽ لام کَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:مَدٌّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا_يَحْزُنْكَ [5]	نہ غمگین کردیں تم کو	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ز ن	يَفْعُلْ	يَحْزُنُ ❶	آل عمران:176
لَيَحْزُنُكَ [1]	ضرور غمگین کرتی ہے آپ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	×	الأنعام:33
لَيَحْزُنُنِي [1]	کہ ضرور مجھے غمناک کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	//	يَحْزُنُ ❷	يوسف:13
لَا_يَحْزُنُهُمُ [1]	نہ غمگین کرے گی ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	×	الأنبياء:103
يَحْزَنُونَ [13]	غم کھائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	//	//	يَفْعَلُونَ	//	البقرة:38
يَحْسَبُ [7]	خیال کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ح س ب	يَفْعَلُ	//	القيامة:3
لَا_يَحْسَبَنَّ [3]	ہرگز نہ خیال کریں	فعل نہی غائب بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَنَّ	يَحْسَبُ ❸	آل عمران:178
يَحْسَبُونَ [8]	وہ سمجھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	×	الأعراف:30
يَحْسُدُونَ [1]	وہ حسد کرتے ہیں	//	//	نصر	//	//	ح س د	يَفْعُلُونَ	//	النساء:54
يُحْسِنُونَ [1]	اچھے کر رہے ہیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ح س ن	يُفْعِلُونَ	//	الكهف:104
أَنْ_يُحْشَرَ [1]	یہ کہ جمع کیے جائیں	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ح ش ر	يُفْعَلَ	يُحْشَرُ ❹	طه:59
يُحْشَرُ [1]	جمع کیا جائے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	حم السجدة:19
يَحْشُرُهُمْ [1]	وہ ان کو جمع کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	//	الأنعام:128
أَنْ_يُحْشَرُوا [1]	یہ کہ وہ جمع کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُوا	يُحْشَرُونَ ❺	الأنعام:51
يُحْشَرُونَ [3]	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	×	الأنعام:38
لَا_يَحُضُّ [2]	نہ آمادہ کرتا تھا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ض ض	يَفْعُلُ	يَحْضُضُ ❻	الحاقة:34
أَنْ_يَحْضُرُونِ [1]	کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ح ض ر	يَفْعُلُو	يَحْضُرُونَنِي ❼	المؤمنون:98
لَمْ_يَحِضْنَ [1]	نہیں حیض والی ہوئیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مؤنث غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ح ی ض	يَفِلْنَ	يَحْيِضْنَ ❽	الطلاق:4
لَا_يَحْطِمَنَّكُمْ [1]	نہ تمہیں کچل ڈالیں	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ح ط م	يَفْعِلَنَّ	يَحْطِمُ ❸	النمل:18
يَحْفَظْنَ [1]	وہ حفاظت کیا کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	سمع	//	//	ح ف ظ	يَفْعَلْنَ	×	النور:31
يَحْفَظُوا [1]	حفاظت کیا کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يَحْفَظُونَ ❾	النور:30

❶ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ❸ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❹ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضاد کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے ضاد کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❼ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے ،اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور ضاد جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا۔ ❾ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَحْفَظُونَهُ [1]	وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ف ظ	يَفْعَلُونَ	×	الرعد:11
فَيُحْفِكُمْ [1]	پھر وہ اصرار کریں تم سے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ح ف و	يُفْعِ	يُحْفِوْ (1)	محمد:37
يَحِقَّ [1]	ثابت ہو جائے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ق ق	يَفْعِلَ	يَحْقِقَ (2)	یٰس:70
أَنْ-يُحِقَّ [1]	کہ ثابت کردے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلَ	يُحْقِقَ (3)	الأنفال:7
يُحِقُّ [2]	سچ کر کے دکھائے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُحْقِقُ (4)	یونس:82
لِيُحِقَّ [1]	تاکہ ثابت کردے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُحْقِقَ (5)	الأنفال:8
يَحْكُمُ [11]	فیصلہ کرے گا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ك م	يَفْعُلُ	×	البقرة:113
لَمْ-يَحْكُمْ [1]	نہ فیصلہ کرے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَحْكُمْ (6)	المائدة:44
حَتّٰى-يَحْكُمَ [2]	یہاں تک کہ فیصلہ کردے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَحْكُمُ (7)	الأعراف:87
يَحْكُمَ [1]	فیصلہ کردے	//	//	//	//	//	//	//	يَحْكُمُ (8)	یوسف:80
لِيَحْكُمَ [4]	تاکہ وہ فیصلہ کرے	//	//	//	//	//	//	//	يَحْكُمُ (9)	البقرة:213
وَ-لْيَحْكُمْ [1]	اور چاہیے کہ فیصلہ کریں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَحْكُمُ (10)	المائدة:47
يُحْكِمُ [1]	مضبوط کردیتا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	×	الحج:52
يَحْكُمَانِ [1]	وہ فیصلہ کرنے لگے	//	تثنیہ مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلَانِ	//	الأنبياء:78
يُحَكِّمُوكَ [1]	وہ آپ کو حاکم مان لیں	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُو	يُحَكِّمُونَ (11)	النساء:65
يَحْكُمُونَ [4]	وہ فیصلہ کرتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُونَ	×	الأنعام:136
يُحَكِّمُونَكَ [1]	وہ فیصلہ کرواتے ہیں تجھ سے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُونَ	//	المائدة:43
لَا-يَحِلُّ [4]	نہیں حلال	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	يَفْعِلُ	يَحْلِلُ (12)	البقرة:228
يَحِلُّ [2]	اترتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	هود:39

(1) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ) بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ (5) دو متحرک ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے قاف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے قاف کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (6) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (7) حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے (8) بواسطہ حرف عطف اَوْ، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (9) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں واؤ آنے کی وجہ سے ساکن ہو گیا۔ (11) حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ-يَحِلَّ [1]	یہ کہ اتر آئے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	يَفْعِلَ	يَحْلِلَ ①	طه:86
فَيَحِلَّ [1]	پس اتر پڑے گا	//	//	//	//	//	//	//	يَحْلِلُ ②	طه:81
يُحِلُّ [1]	حلال کرتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	يُحْلِلُ ③	الأعراف:157
لَيَحْلِفُنَّ [1]	وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح ل ف	لَيَفْعِلُنَّ	يَحْلِفُوْنَ ④	التوبة:107
يَحْلِفُوْنَ [10]	قسمیں اٹھاتے ہوئے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	×	النساء:62
مَنْ-يَحْلِلْ [1]	جو شخص کہ نازل ہوا	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	يَفْعِلْ	يَحْلِلُ ⑤	طه:81
فَيُحِلُّوا [1]	پس وہ جائز کر لیتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُوا	يُحْلِلُوْنَ ⑥	التوبة:37
يَحِلُّوْنَ [1]	حلال ہوں گے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُوْنَ	يَحْلِلُوْنَ ⑥	الممتحنة:10
يُحَلَّوْنَ [3]	پہنائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ح ل ی	يُفَعَّوْنَ	يُحَلَّيُوْنَ ⑦	الكهف:31
يُحِلُّوْنَهُ [1]	وہ اسے حلال مان لیتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	//	مضاعف ثلاثی	ح ل ل	يُفْعِلُوْنَ	يُحْلِلُوْنَ ⑥	التوبة:37
يُحْمٰى [1]	تپایا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ح م ی	يُفْعَلُ	يُحْمَيُ ⑧	التوبة:35
أَنْ-يُحْمَدُوا [1]	یہ کہ ان کی تعریف کی جائے	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م د	يُفْعَلُوا	يُحْمَدُوْنَ ⑨	ال عمران:188
يَحْمِلُ [3]	اٹھائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ح م ل	يَفْعِلُ	×	طه:100
لَا-يُحْمَلُ [1]	نہ اٹھایا جائے	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُحْمَلُ ⑩	فاطر:18
لَيَحْمِلُنَّ [1]	ضرور وہ اٹھائیں گے	فعل مضارع بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعِلُنَّ	يَحْمِلُوْنَ ⑪	العنكبوت:13
أَنْ-يَحْمِلْنَهَا [1]	یہ کہ وہ اس کو اٹھائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	×	الأحزاب:72
لِيَحْمِلُوا [1]	تا کہ وہ اٹھائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوا	يَحْمِلُوْنَ ⑫	النحل:25
يَحْمِلُوْنَ [2]	اٹھائے ہوں گے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	×	الأنعام:31

① دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ② دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ)، فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کے بعد غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى النَّاسِ ہو۔ ③ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ)۔ ④ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑤ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑥ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ:یَمُدُّ)، فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⑧ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ ⑨ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⑪ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ⑫ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَمْ۔يَحْمِلُوْهَا [1]	نہ اٹھایا تھا انہوں نے اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ح م ل	يَفْعِلُو	يَحْمِلُوْنَ ❶	الجمعة:5
يَحْمُوْم [1]	سیاہ دھواں	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ح م م	يَفْعُوْل	× ❷	الواقعة:43
لَنْ۔يَّحُوْرَ [1]	ہرگز نہیں واپس جائے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ح و ر	يَفْعُلَ	يَحْوُرُ ❸	الانشقاق:14
يَحُوْلُ [1]	حائل ہوجاتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ح و ل	يَفْعُلُ	يَحْوُلُ ❹	الأنفال:24
يُحْيِ [20]	زندہ کرتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ح ی و	يُفْعِ	يُحْيِوُ ❺	البقرة:73
يَحْيٰى [1]	زندہ رہے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُ	يَحْيَوُ ❻	الأنفال:42
لَا۔يَحْيٰى [2]	نہ زندہ رہے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يَحْيَوُ ❻	طه:74
يَحْيٰى [5]	یحیٰی علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْعَلَ	يَحْيَوَ ❼	الأنعام:85
لَمْ۔يُحِيْطُوْا [1]	نہیں وہ قابو کر سکے تھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ح و ط	يُفْعِلُوْا	يُحْوِطُوْنَ ❽	يونس:39
لَا۔يُحِيْطُوْنَ [2]	نہیں وہ احاطہ کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	يُحْوِطُوْنَ ❾	البقرة:255
أَنْ۔يَّحِيْفَ [1]	یہ کہ ظلم کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ح ی ف	يَفْعِلَ	يَحْيِفُ ❿	النور:50
لَا۔يَحِيْقُ [1]	نہیں گھیراتی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	ح ی ق	يَفْعِلُ	يَحْيِقُ ⓫	فاطر:43
لَمْ۔يُحَيِّكَ [1]	نہیں دعا دی تجھ کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ح ی و	يُفَعِّ	يُحَيِّوْ ⓬	المجادلة:8

❶ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، حَمَلَ الْقُرْآنَ وَنَحْوَهٗ کے معنی ہیں: یاد کرنا، قرآن پر عمل کرنا۔ ❷ ج: يَحَامِيْمُ۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "بَيْنَ" ہو۔ ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يرضى)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، یاء کو تخفیفاً رسم الخط سے حذف کر دیا گیا ہے۔ ❻ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يرضى)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❼ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: يرضى) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اس کے بارے میں دو قول ہیں: ۱۔ یہ عربی لفظ ہے جو فعل مضارع سے منقول ہے، اس لیے یہ علمیت اور وزن فعل کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔ ۲۔ یہ عجمی لفظ ہے کسی سے مشتق نہیں، یہ علمیت اور عجمہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے، یہ ایک مشہور اسرائیلی پیغمبر کا نام ہے، حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے اکلوتے بیٹے تھے، جو معجزانہ طور پر بڑھاپے میں اللہ تعالیٰ نے انہیں عطا فرمائے تھے، یہ بچپن ہی سے پرہیزگار اور متقی تھے اور والدین کے انتہائی خدمت گار تھے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❿ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓬ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُحْيِي [1]	زندہ کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	ح ی و	يُفْعِلُ	يُحْيِوُ ❶	البقرة:258
أَنْ ۔ يُحْيِيَ [3]	یہ کہ زندہ کرے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُحْيِوَ ❷	الأحقاف:33
يُحْيِيكُمْ [5]	زندہ کرے گا تم کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُحْيِوُ ❸	البقرة:28
يُحْيِيْنِ [1]	زندہ کرے گا مجھے	//	//	//	//	//	//	//	يُحْيِوُ ❹	الشعراء:81
يُخَادِعُونَ [2]	وہ دھوکہ دیتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	//	صحیح	خ د ع	يُفَاعِلُونَ	×	البقرة:9
لَا ۔ يَخَافُ [4]	نہیں خوف کھاتے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ف	يَفْعَلُ	يَخْوَفُ ❺	النمل:10
يَخَافُ [2]	خوف کھاتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَخْوَفُ ❺	ق:45
أَنْ ۔ يَخَافَا [1]	کہ وہ دونوں ڈرتے ہوں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلَا	يَخْوَفَانِ ❻	البقرة:229
يَخَافُوا [1]	وہ خوف کھائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يَخْوَفُوْنَ ❼	المائدة:108
يَخَافُونَ [11]	وہ ڈرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	يَخْوَفُوْنَ ❺	المائدة:23
يُخَالِفُونَ [1]	وہ مخالفت کرتے ہیں	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ل ف	يُفَاعِلُونَ	× ❽	النور:63
يَخْتَارُ [1]	منتخب کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افتعال	//	اجوف یائی	خ ی ر	يَفْتَعِلُ	يَخْتَيِرُ ❾	القصص:68
يَخْتَانُونَ [1]	خیانت کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	خ و ن	يَفْتَعِلُونَ	يَخْتَوِنُونَ ❿	النساء:107
يَخْتَصُّ [2]	خاص کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	خ ص ص	يَفْتَعِلُ	يَخْتَصِصُ ⓫	البقرة:105
يَخْتَصِمُونَ [4]	وہ آپس میں اختلاف کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	خ ص م	يَفْتَعِلُونَ	×	ال عمران:44
يَخْتَلِفُونَ [10]	وہ اختلاف کرتے ہیں	//	//	//	//	//	خ ل ف	//	//	البقرة:113
يَخْتِمْ [1]	مہر لگا دے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ ت م	يَفْعِلُ	يَخْتِمُ ⓬	الشورى:24

❶ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی۔ (قاعدہ: رَضُوْا)، قرآنی رسم الخط میں یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ❷ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❹ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیرِ متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف أَوْ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَنِ الْاَمْرِ ہو۔ ❾ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے صاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا اور صلہ باءِ ہو۔ ⓬ إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔يَخْدَعُوكَ [1]	یہ کہ وہ دھوکہ دیں تجھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	خ د ع	يَفْعَلُو	يَخْدَعُونَ (1)	الأنفال:62
مَا۔يَخْدَعُونَ [1]	نہیں وہ دھوکہ دیتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	× (2)	البقرة:9
إِنْ۔يَخْذُلْكُمْ [1]	اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	خ ذ ل	يَفْعُلْ	يَخْذُلُ (3)	آل عمرٰن:160
يُخْرِبُونَ [1]	کہ وہ اجاڑنے لگے	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ر ب	يُفْعِلُونَ	×	الحشر:2
يَخْرُجْ [1]	نکلے	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ ر ج	يَفْعُلْ	يَخْرُجُ (4)	النساء:100
يَخْرُجُ [10]	نکلتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	×	الأعراف:58
يُخْرِجْ [2]	وہ نکالے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلْ	يُخْرِجُ (5)	البقرة:61
يُخْرِجُ [11]	نکالتا ہے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	×	الأنعام:95
لَنْ۔يُخْرِجَ [1]	ہرگز نہیں ظاہر کرے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُخْرِجُ (6)	محمد:29
لِيُخْرِجَ [3]	تا کہ وہ نکالے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُخْرِجُ (7)	الطلاق:11
أَنْ۔يُخْرِجَاكُمْ [1]	یہ کہ وہ دونوں نکال دیں تمھیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلَا	يُخْرِجَانِ (8)	طٰه:63
أَنْ۔يُخْرِجَكُمْ [2]	یہ کہ وہ نکال دیں تم کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلَ	× (9)	الأعراف:110
لَا۔يَخْرُجْنَ [1]	نہ وہ خود نکلیں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلْنَ	×	الطلاق:1
لَيَخْرُجُنَّ [1]	ضرور وہ نکل پڑیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعُلُنَّ	يَخْرُجُونَ (10)	النور:53
لَيُخْرِجَنَّ [1]	ضرور نکال دے گا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	لَيُفْعِلَنَّ	يُخْرِجُ (11)	المنافقون:8
فَلَا۔يُخْرِجَنَّكُمَا [1]	پس نہ نکال دے تم دونوں کو	فعل نہی غائب بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَنَّ	//	طٰه:117
حَتّٰى۔يَخْرُجُوا [1]	یہاں تک کہ وہ نکل جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوا	يَخْرُجُونَ (12)	المائدة:22
فَإِنْ۔يَخْرُجُوا [1]	پھر اگر وہ نکل جائیں	//	//	//	//	//	//	//	يَخْرُجُونَ (13)	//
أَنْ۔يَخْرُجُوا [4]	یہ کہ وہ نکل جائیں	//	//	//	//	//	//	//	يَخْرُجُونَ (8)	المائدة:37
يُخْرِجُوكَ [1]	وہ تجھے نکال دیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُو	يُخْرِجُونَ (14)	الأنفال:30
لِيُخْرِجُوكَ [1]	تا کہ وہ تجھے نکال دیں	//	//	//	//	//	//	//	يُخْرِجُونَ (15)	بنی اسرائیل:76
لَمْ۔يُخْرِجُوكُمْ [1]	انہوں نے نہ نکالا تم کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يُخْرِجُونَ (16)	الممتحنة:8

(1) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا اور مصدر خَدْعًا و خُدْعَةً و خَدِيْعَةً ہوتا ہے۔ (2) ما نافیہ فعل مضارع کو زمانہ حال کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ (3) إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (4) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (5) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ محمد:37 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (6) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (8) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (11) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (12) حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (13) إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (14) بواسطہ حرف عطف أَوْ لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (15) لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (16) لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
یَخۡرُجُوۡنَ [2]	وہ نکل پڑیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ر ج	یَفۡعُلُوۡنَ	×	القمر:7
لَا۔یَخۡرُجُوۡنَ [1]	نہیں وہ نکلیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الحشر:12
یُخۡرِجُوۡنَ [2]	وہ نکالتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفۡعِلُوۡنَ	//	الممتحنة:1
لَا۔یُخۡرَجُوۡنَ [1]	وہ نہ نکالے جائیں گے	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	یُفۡعَلُوۡنَ	//	الجاثية:35
یَخۡرُصُوۡنَ [3]	وہ اندازے لگاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	خ ر ص	یَفۡعُلُوۡنَ	//	الأنعام:116
لَمۡ۔یَخِرُّوۡا [1]	نہیں گر پڑتے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	خ ر ر	یَفۡعِلُوۡا	یَخۡرِرُوۡنَ ❶	الفرقان:73
یَخِرُّوۡنَ [2]	وہ گر پڑتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفۡعِلُوۡنَ	یَخۡرِرُوۡنَ ❷	بنی اسرائیل:107
یُخۡزِهِمۡ [1]	ذلیل کرے گا ان کو	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	خ ز ی	یُفۡعِ	یُخۡزِیُ ❸	التوبة:14
لَا۔یُخۡزِی [1]	نہ ذلیل کرے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یُفۡعِلُ	یُخۡزِیُ ❹	التحریم:8
لِیُخۡزِیَ [1]	تاکہ وہ ذلیل کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یُفۡعِلَ	یُخۡزِیُ ❺	الحشر:5
یُخۡزِیۡهِ [4]	ذلیل کر دے اسے	//	//	//	//	//	//	یُفۡعِلُ	یُخۡزِیُ ❹	هود:39
یَخۡسَرُ [1]	نقصان میں پڑیں گے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	خ س ر	یَفۡعَلُ	×	الجاثية:27
یُخۡسِرُوۡنَ [1]	کم دیتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفۡعِلُوۡنَ	//	المطففین:3
أَنۡ۔یَخۡسِفَ [3]	یہ کہ دھنسا دے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	خ س ف	یَفۡعِلَ	یَخۡسِفُ ❻	النحل:45
لَمۡ۔یَخۡشَ [1]	نہیں ڈرتے ہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	//	ناقص یائی	خ ش ی	یَفۡعَ	یَخۡشَیُ ❼	التوبة:18
یَخۡشَ [1]	ڈرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	یَخۡشَیُ ❽	النور:52
وَ۔لۡیَخۡشَ [1]	اور ڈرنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	یَخۡشَیُ ❾	النساء:9
یَخۡشٰی [7]	ڈرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفۡعَلُ	یَخۡشَیُ ❿	طه:3
یَخۡشَوۡنَ [8]	ڈرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفۡعَوۡنَ	یَخۡشَیُوۡنَ ⓫	الرعد:21
یَخۡصِفَانِ [2]	وہ دونوں چپکانے لگے	//	تثنیہ مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	خ ص ف	یَفۡعِلَانِ	×	الأعراف:22
یَخِصِّمُوۡنَ [1]	وہ جھگڑ رہے ہوں	//	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ص م	یَفۡتَعِلُوۡنَ	یَخۡتَصِمُوۡنَ ⓬	یٰس:49

❶ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❸ بواسطہ حرف عطف واؤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لَمْ کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ❽ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ❾ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، اور لام امر مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف گر گیا۔ ⓬ باب افتعال کے عین کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو عین کلمہ صاد سے بدل کر صاد میں ادغام کر دیا، پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَخْطَفُ [1]	اچک لے جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	خ ط ف	يَفْعَلُ	×	البقرة:20
لَا۔يَخْفٰى [4]	نہیں پوشیدہ رہتی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	ناقص یائی	خ ف ی	//	يَخْفَيُ ❶	آل عمران:5
أَنْ۔يُخَفِّفَ [1]	یہ کہ ہلکا کردے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	يُفَعِّلَ	يُخَفِّفُ ❷	النساء:28
يُخَفِّفْ [1]	ہلکا کردے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلْ	يُخَفِّفُ ❸	المؤمن:49
لَا۔يُخَفَّفُ [5]	نہ ہلکا کیا جائے گا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفَعَّلُ	×	البقرة:162
لَا۔يَخْفَوْنَ [1]	نہیں وہ مخفی رہتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	خ ف ی	يَفْعَوْنَ	يَخْفَيُوْنَ ❹	حم السجدة:40
يُخْفُوْنَ [1]	چھپا رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعُوْنَ	يُخْفِيُوْنَ ❺	آل عمران:154
يُخْفِيْنَ [1]	وہ چھپائے ہوئے ہیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعِلْنَ	×	النور:31
يَخْلُ [1]	خالی ہوجائے	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	خ ل و	يَفْعُ	يَخْلُوُ ❻	یوسف:9
يَخْلُدْ [1]	وہ ہمیشہ رہے گا	//	//	//	//	صحیح	خ ل د	يَفْعُلْ	يَخْلُدُ ❼	الفرقان:69
لَا۔يُخْلِفُ [4]	نہیں خلاف کرے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	خ ل ف	يُفْعِلُ	×	آل عمران:9
لَنْ۔يُخْلِفَ [2]	ہرگز نہیں خلاف کرے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُخْلِفُ ❽	الحج:47
يُخْلِفُهٗ [1]	اس کا عوض دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	×	سبا:39
يَخْلُفُوْنَ [1]	وہ جانشین ہوئے	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوْنَ	//	الزخرف:60
يَخْلُقُ [11]	وہ پیدا کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	خ ل ق	يَفْعُلُ	//	آل عمران:47
لَا۔يَخْلُقُ [2]	نہیں پیدا کرسکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:191
أَنْ۔يَخْلُقَ [2]	یہ کہ وہ پیدا کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَخْلُقُ ❷	بنی اسرائیل:99
لَمْ۔يُخْلَقْ [1]	نہیں وہ پیدا کیے گئے	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلْ	يُخْلَقُ ❾	الفجر:8
لَنْ۔يَخْلُقُوْا [1]	ہرگز نہیں وہ پیدا کرسکتے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْا	يَخْلُقُوْنَ ❿	الحج:73
لَا۔يَخْلُقُوْنَ [2]	نہیں وہ پیدا کرسکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	×	النحل:20
يُخْلَقُوْنَ [3]	وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُوْنَ	//	الأعراف:191
حَتّٰى۔يَخُوْضُوْا [4]	یہاں تک کہ وہ داخل ہوجائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	اجوف واوی	خ و ض	يَفْعُلُوْا	يَخْوُضُوْنَ ⓫	النساء:140

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ ❷ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرادیا۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت واؤ گرگئی ہے۔ ❼ بواسطہ حرف عطف واؤ، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ لَنْ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ سورۃ الزخرف:83 میں ﴿يَخُوضُوا﴾ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں ہے، اسی لیے نون اعرابی گرگیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَخُوْضُوْنَ [1]	بحث کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	خ و ض	يَفْعُلُوْنَ	يَخْوُضُوْنَ ❶	الأنعام:68
يُخَوِّفُ [2]	ڈراتا ہے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	خ و ف	يُفَعِّلُ	×	آل عمرٰن:175
يُخَوِّفُوْنَكَ [1]	وہ آپ کو ڈراتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	//	الزمر:36
يُخَيَّلُ [1]	خیال میں ڈالا جاتا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف یائی	خ ی ل	يُفَعَّلُ	//	طٰه:66
يَدٌ [20]	ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	ی د و	فَعٌ	يَدَوٌ ❷	المائدة:64
يَدَا [5]	دونوں ہاتھ	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعَا	يَدَوَانِ ❸	اللهب:1
يُدَافِعُ [1]	ہٹاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د ف ع	يُفَاعِلُ	×	الحج:38
يُدَبِّرُ [4]	وہ انتظام کرتا ہے	//	//	تفعیل	//	//	د ب ر	يُفَعِّلُ	//	یونس:3
فَلَمْ۔ يَدَّبَّرُوْا [1]	پھر نہیں غور و فکر کیا انہوں نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	يَتَفَعَّلُوْا	يَتَدَبَّرُوْنَ ❹	المؤمنون:68
لِيَدَّبَّرُوْا [1]	تاکہ وہ غور و فکر کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَتَدَبَّرُوْنَ ❺	صٓ:29
لِيُدْحِضُوْا [2]	تاکہ وہ پھسلا دیں	//	//	افعال	//	//	د ح ض	يُفْعِلُوْا	يُدْحِضُوْنَ ❻	الکھف:56
لَنْ۔ يَدْخُلَ [1]	ہرگز نہیں داخل ہوگا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	د خ ل	يَفْعُلَ	يَدْخُلُ ❼	البقرة:111
لَمَّا۔ يَدْخُلِ [1]	ابھی نہیں داخل ہوا	فعل نفی جحد بلمّا معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلِ	يَدْخُلُ ❽	الحجرات:14
يُدْخِلُ [10]	داخل کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	×	الحج:14
لِيُدْخِلَ [2]	تاکہ وہ داخل کرے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُدْخِلُ ❾	الفتح:5
أَنْ۔ يُدْخَلَ [1]	یہ کہ داخل کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُدْخَلُ ❿	المعارج:38
يُدْخِلْكُمْ [1]	داخل کرے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلْ	يُدْخِلُ ⓫	الصف:12
يُدْخِلَكُمْ [1]	داخل کرے تم کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُدْخِلُ ⓬	التحریم:8

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا تو یہ يَدٌ بن گیا، پھر اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، ج: أَيْدِي، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب يَدَوِيٌّ آتا ہے، ہاتھ کا اطلاق مونڈھے سے انگلیوں کے کناروں تک ہوتا ہے، لفظ ﴿يَدٌ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ہاتھ، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② ملکیت اور قبضہ، جیسا کہ سورۃ البقرۃ:237 میں ہے ﴿بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾۔ ❸ اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا، اور لام کلمہ سے واؤ بھی گر گئی کیونکہ وہ مفرد میں گر چکی، اصل وجہ یہ ہے کہ يَدَانِ تثنیہ مفرد يَدٌ سے بنا ہے، يَدٌ مفرد کے آخر میں علامت تثنیہ الف نون لگانے سے تثنیہ يَدَانِ بن گیا، یہ اس کی رفعی حالت ہے، م: يَدٌ، ج: أَيْدِي۔ ❹ تائے تفعّل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ تائے تفعّل کے بعد دال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، لام کَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لام کَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ لَنْ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ لام اصل میں ساکن تھا، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❾ لام کَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ یہ جواب شرط ہونے کی بناء پر مجزوم ہے، شرط محذوف ہے، یعنی إِنْ تَفْعَلُوْهُ۔ ⓬ بواسطہ حرف عطف واؤ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔یُدْخِلَنَا [1]	یہ کہ داخل کرے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	د خ ل	یُفْعِلَ	یُدْخِلُ ❶	المائدة:84
لَا۔یَدْخُلَنَّهَا [1]	نہ داخل ہونے پائے اس میں	فعل نہی غائب بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعُلَنَّ	یَدْخُلُ ❷	القلم:24
لَیُدْخِلَنَّهُمْ [1]	ضرور داخل کرے گا ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	لَیُفْعِلَنَّ	یُدْخِلُ ❷	الحج:59
یُدْخِلْهُ [5]	داخل کرے گا اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یُفْعِلْ	یُدْخِلُ ❸	النساء:13
لِیَدْخُلُوا [1]	تاکہ وہ داخل ہوں	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعُلُوا	یَدْخُلُوْنَ ❹	بنی اسرائیل:7
یَدْخُلُوْنَ [10]	داخل ہوں گے	//	//	//	//	//	//	یَفْعُلُوْنَ	×	النساء:124
أَنْ۔یَدْخُلُوهَا [1]	یہ کہ داخل ہوں	//	//	//	//	//	//	یَفْعُلُو	یَدْخُلُوْنَ ❺	البقرة:114
لَمْ۔یَدْخُلُوهَا [1]	وہ اس میں نہ داخل ہوئے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	یَدْخُلُوْنَ ❻	الأعراف:46
یَدْرَأُ [1]	ہٹائے گی	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	مہموز اللام	د ر ء	یَفْعَلُ	×	النور:8
یَدْرَءُ وْنَ [2]	وہ دور کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَلُوْنَ	//	الرعد:22
یَدْرُسُوْنَهَا [1]	جن کو وہ پڑھاتے ہیں	//	//	نصر	//	صحیح	د ر س	یَفْعُلُوْنَ	//	سبا:44
یُدْرِكُ [3]	وہ پاتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	د ر ك	یُفْعِلُ	//	الأنعام:103
یُدْرِكْكُّمُ [1]	پالے گی تم کو	//	//	//	//	//	//	یُفْعِلْ	یُدْرِكُ ❼	النساء:78
یُدْرِكْهُ [1]	پالے اس کو	//	//	//	//	//	//	//	یُدْرِكُ ❽	النساء:100
یُدْرِیْكَ [1]	تجھے معلوم کرواتی	//	//	//	//	ناقص یائی	د ر ی	//	یُدْرِیُ ❾	الأحزاب:63
یَدُسُّهُ [1]	دفن کر دے اس کو	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	د س س	یَفْعُلُ	یَدْسُسُ ❿	النحل:59
یَدُعُّ [3]	دھکے دیتا ہے	//	//	//	//	//	د ع ع	//	یَدْعُعُ ⓫	الماعون:2
یَدْعُ [15]	دعا مانگتا ہے	//	//	//	//	ناقص واوی	د ع و	یَفْعُ	یَدْعُوْ ⓬	بنی اسرائیل:11
وَ۔لْیَدْعُ [1]	اور وہ بلالے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	یَدْعُوْ ⓭	المؤمن:26
فَلْیَدْعُ [1]	پس بلالیں	//	//	//	//	//	//	//	یَدْعُوْ ⓮	العلق:17

❶ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے،سورۃ النساء : 14 ،سورۃ التغابن :9 میں بھی اسی طرح ہے۔ ❹ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ یہ اصل میں یُدْرِكُ كُمْ تھا، دو ہم جنس حرف کاف ایک جگہ جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)، أَیْنَمَا اسم شرط کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، یہاں میم بھی اصل میں ساکن تھی آگے ملانے کے لیے اسے ضمہ دے دیا۔ ❽ بواسطہ حرف عطف واؤ،مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی،اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف عین ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے عین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی،اور پہلے عین کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ⓬ یہاں خلاف قیاس واؤ کو حذف کر دیا گیا ہے۔سورۃ المؤمنون: 117 میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔سورۃ القمر: 6 میں دو ساکن جمع ہونے کے سبب سے وصل کی قراءت کی اتباع کرتے ہوئے واؤ کو حذف کر دیا ہے۔ ⓭ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، لام امر سے پہلے واؤ آنے سے لام امر ساکن ہو گیا(قاعدہ:لام امر)۔ ⓮ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، لام امر سے پہلے فاء آنے سے لام امر ساکن ہو گیا(قاعدہ:لام امر)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُدْعٰی [1]	بلایا جاتا ہو	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	د ع و	يُفْعَلُ	يُدْعَوُ ❶	الصف:7
لَمْ۔يَدْعُنَا [1]	نہیں پکارا تھا اس نے ہم کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُ	يَدْعُوُ ❷	یونس:12
يَدْعُوا [1]	بلاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَدْعُوُ ❸	البقرة:221
يَدْعُوْنَ [26]	وہ بلاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُوْنَ	يَدْعُوُوْنَ ❹	البقرة:221
يُدْعَوْنَ [3]	وہ بلائے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَوْنَ	يُدْعَوُوْنَ ❺	ال عمرٰن:23
يَدَّعُوْنَ [1]	وہ مانگیں گے	فعل مضارع معلوم	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَفْتَعُوْنَ	يَدْتَعِوُوْنَ ❻	یسٓ:57
يُدَعُّوْنَ [1]	ان کو لے جایا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	د ع ع	يُفْعَلُوْنَ	يُدْعَعُوْنَ ❼	الطور:13
فَيَدْمَغُهٗ [1]	پس وہ اس کو توڑ دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	صحیح	د م غ	يَفْعَلُ	× ❽	الأنبياء:18
يُدْنِيْنَ [1]	وہ لٹکایا کریں	//	جمع مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	د ن و	يُفْعِلْنَ	يُدْنِوْنَ ❾	الأحزاب:59
فَيُدْهِنُوْنَ [1]	تو وہ نرم ہو جائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	د ہ ن	يُفْعِلُوْنَ	×	القلم:9
يَدِيَ [1]	اپنا ہاتھ	اسم جامد	واحد مؤنث	×	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	ی د و	فَعِ	يَدَوٌ ❿	المائدة:28
بَيْنَ۔يَدَيْ [7]	پہلے	//	تثنیہ مؤنث	//	//	//	//	فَعَيْ	يَدَوَيْنِ ⓫	الأعراف:57
بَيْنَ۔يَدَيَّ [3]	مجھ سے پہلے	//	//	//	//	//	//	//	يَدَوَيْنِ ⓬	ال عمرٰن:50

❶ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❷ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ❸ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔ ❹ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: يَدْعُوْ)، لفظ ﴿يَدْعُوْنَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں کے لیے استعمال ہوا ہے: ① بلانا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② منگانا، طلب کرنا، جیسا کہ سورۃ الدخان: 55 میں ہے ﴿يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ﴾ ''وہ طلب کریں گے اس میں ہر قسم کا پھل''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ بِالشَّيْءِ ہو۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❻ باب افتعال کے فاء کلمہ میں دال واقع ہوا تو تائے افتعال کو دال سے بدل کر دال میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے افتعال) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف عین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے عین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے عین کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❽ دَمَغَ الْحَقُّ الْبَاطِلَ کے معنی ہیں: حق کا باطل کو مٹا دینا۔ ❾ واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: مِيْزَانٌ)، أَدْنَى السِّتْرَ او الثَّوْبَ: پردہ یا کپڑا لٹکانا۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف گر گیا تو یہ يَدٌ ہو گیا، اب یہ یائے متکلم کی طرف مضاف ہے، اس کی نصبی حالت فتحہ تقدیری کے ساتھ آئی ہے، جب کوئی اسم یائے متکلم کی مضاف ہو تو یاء کو ساکن اور مفتوح دونوں طرح پڑھا جا سکتا ہے، یہاں اس کو مفتوح پڑھا گیا ہے، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب يَدَوِيٌّ آتا ہے۔ ⓫ اس کا مفرد يَدٌ ہے جو اصل میں يَدَوٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ يَدٌ ہو گیا، اس کو تثنیہ بنانے کے لیے جری حالت میں علامت تثنیہ یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیا تو یہ يَدَيْنِ ہو گیا، پھر اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ کو بھی گرا دیا، م: يَدٌ، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب يَدَوِيٌّ آتا ہے، یہاں یہ اسم ظرف کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ⓬ اس کا مفرد يَدٌ ہے جو اصل میں يَدَوٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ يَدٌ ہو گیا، اس کو تثنیہ بنانے کے لیے جری حالت میں علامت تثنیہ یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیا تو یہ يَدَيْنِ ہو گیا، پھر اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ کو گرا دیا، اس کے آخر میں یائے متکلم ہے، دو ہم جنس حرف یاء (یاء علامت تثنیہ اور یائے متکلم) ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، م: يَدٌ، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب يَدَوِيٌّ آتا ہے، یہاں یہ اسم ظرف کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، کبھی یہ ''ہاتھ'' کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ صٓ: 75 میں ہے ﴿خَلَقْتُ بِيَدَيَّ﴾ ''میں نے پیدا کیا اپنے ہاتھوں سے''۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ يَدِينُونَ [1]	نہیں قبول کرتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	د ی ن	يَفْعِلُونَ	يَدْيِنُونَ ❶	التوبة:29
بَيْنَ ـ يَدَيْهِ [18]	اس سے پہلے	اسم جامد	تثنیہ مؤنث	×	//	لفیف مفروق	ی د و	فَعَىٌ	يَدَوَيْنِ ❷	البقرة:97
يُذَبِّحُ [1]	وہ ذبح کرتا تھا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ب ح	يُفَعِّلُ	×	القصص:4
يُذَبِّحُونَ [2]	وہ ذبح کرتے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُونَ	//	البقرة:49
لِيَذَرَ [1]	کہ چھوڑ دے	//	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ذ ر	يَعَلَ	يَوْذَرُ ❸	آل عمران:179
يَذْرَؤُكُمْ [1]	وہ تمہیں پھیلاتا ہے	//	//	فتح	//	مہموز اللام	ذ ر ء	يَفْعَلُ	× ❹	الشورى:11
يَذَرَكَ [1]	چھوڑ دیں تجھے	//	//	سمع	//	مثال واوی	و ذ ر	يَعَلَ	يَوْذَرُ ❺	الأعراف:127
يَذَرُهُمْ [1]	چھوڑ رکھا ہے ان کو	//	//	//	//	//	//	يَعَلُ	يَوْذَرُ ❻	الأعراف:186
يَذَرُونَ [3]	وہ چھوڑ جاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَعَلُونَ	يَوْذَرُونَ ❻	البقرة:234
لَا ـ يَذْكُرُ [1]	نہیں یاد کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	صحیح	ذ ك ر	يَفْعُلُ	×	مريم:67
يَذْكُرُ [2]	ذکر کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنبياء:36
أَنْ ـ يُذْكَرَ [2]	یہ کہ ذکر کیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُذْكَرُ ❼	البقرة:114
لَمْ ـ يُذْكَرِ [1]	نہیں ذکر کیا گیا	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلِ	يُذْكَرْ ❽	الأنعام:121
يُذْكَرُ [1]	ذکر کیا جاتا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	الحج:40
يَذَّكَّرُ [1]	نصیحت حاصل کرتا	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَتَفَعَّلُ	يَتَذَكَّرُ ❾	عبس:4
مَا ـ يَذَّكَّرُ [1]	نہیں نصیحت پکڑتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:269
أَنْ ـ يَذَّكَّرَ [1]	یہ کہ نصیحت پکڑیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلَ	يَتَذَكَّرُ ❿	الفرقان:62

❶ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❷ اس کا مفرد یَدٌ ہے جو اصل میں یَدَوٌ تھا، واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور نون تنوین جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، تو یہ یَدٌ ہو گیا، اس کو تثنیہ بنانے کے لیے جری حالت میں علامت تثنیہ یاء ماقبل مفتوح اور نون مکسور لگا دیا تو یہ یَدَیْنِ ہو گیا، پھر اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ کو بھی گرا دیا،م :یَدٌ ، اس کے ناقص واوی ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس سے اسم منسوب یَدَوِيٌّ آتا ہے، یہاں یہ اسم ظرف کے طور پر استعمال ہو رہا ہے، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے، کبھی یہ ہاتھ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ سورۃ الفرقان : 27 میں ہے ﴿ يَدَيْهِ ﴾ ''اپنے دونوں ہاتھ''۔ ❸ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی(قاعدہ:یَهَبُ) اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے جب اس کا فاعل فُلَانٌ الشيءَ ہو۔ ❺ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی(قاعدہ:یَهَبُ) اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے، بواسطہ حرف عطف لام کَـیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی(قاعدہ:یَهَبُ) اس کا صرف مضارع اور امر استعمال ہوتا ہے۔ ❼ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ النور: 36 میں بواسطہ حرف عطف أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ یہ اصل میں ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❾ تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کر دیا (قاعدہ:تائے تفعّل)۔ ❿ تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کر دیا (قاعدہ:تائے تفعّل)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِيَذَّكَّرَ [1]	تاکہ نصیحت پکڑیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ذ ك ر	يَتَفَعَّلَ	يَتَذَكَّرُ ❶	ابراھیم:52
يَذْكُرُوا [1]	وہ ذکر کریں	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوا	يَذْكُرُونَ ❷	الحج:28
لِيَذْكُرُوا [1]	تاکہ وہ یاد کریں	//	//	//	//	//	//	//	يَذْكُرُونَ ❸	الحج:34
لِيَذَّكَّرُوا [2]	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَتَفَعَّلُوا	يَتَذَكَّرُونَ ❹	بنی اسرائیل:41
يَذَّكَّرُونَ [6]	غور وفکر کرتی	//	//	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُونَ	يَتَذَكَّرُونَ ❺	الأنعام:126
يَذْكُرُونَ [1]	یاد کرتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُونَ	×	ال عمرٰن:191
لَا۔يَذْكُرُونَ [4]	نہیں وہ یاد کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النساء:142
فَيَذْهَبُ [2]	تو وہ چلا جاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ذ ہ ب	يَفْعَلُ	× ❻	الرعد:17
يُذْهِبَ [1]	دور کردے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلَ	يُذْهِبُ ❼	الأنفال:11
يُذْهِبْ [1]	دور کردے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلْ	يُذْهِبُ ❽	التوبۃ:15
لِيُذْهِبَ [1]	تاکہ دور کردے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُذْهِبُ ❾	الأحزاب:33
يَذْهَبَا [1]	وہ دونوں لے جائیں	//	تثنیہ مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلَا	يَذْهَبَانِ ❿	طٰہ:63
يُذْهِبْكُمْ [4]	لے جائے تم کو	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلْ	يُذْهِبُ ⓫	النساء:133
يُذْهِبْنَ [1]	دور کردیتی ہیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعِلْنَ	×	ھود:114
يُذْهِبَنَّ [1]	لے جاتی ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلَنَّ	يُذْهِبُ ⓬	الحج:15
لَمْ۔يَذْهَبُوا [2]	نہیں وہ جاتے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوا	يَذْهَبُونَ ⓭	النور:62
لِيَذُوقَ [1]	تاکہ وہ چکھ لے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ذ و ق	يَفْعُلَ	يَذُوقُ ⓮	المائدۃ:95
لِيَذُوقُوا [1]	تاکہ وہ چکھتے رہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَذُوقُونَ ⓯	النساء:56
لَمَّا۔يَذُوقُوا [1]	ابھی نہیں چکھا انہوں نے	فعل نفی جحد بلمّا معلوم	//	//	//	//	//	//	يَذُوقُونَ ⓰	صٓ:8

❶ تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کردیا (قاعدہ:تائے تفعّل)،لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کردیا (قاعدہ:تائے تفعّل)،لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ تائے تفعّل کے بعد ذال واقع ہوا تو تائے تفعّل کو ذال سے بدل کر ذال میں ادغام کردیا (قاعدہ:تائے تفعّل)۔ ❻ جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''لے جانا'' جیسا کہ سورۃ النور : 43 میں ہے ﴿ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ﴾ ''وہ لے جائے آنکھوں کو''۔ ❼ بواسطہ حرف عطف واؤ، کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ بواسطہ حرف عطف واؤ أنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ إنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓭ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓮ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)،لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓯ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام کَیْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓰ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمَّا کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ یَذُوقُونَ[2]	وہ نہیں چکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ذ و ق	یَفْعُلُونَ	یَذْوُقُونَ (1)	الدخان:56
فَلْیَذُوقُوهُ[1]	پس وہ اس کا مزہ چکھیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعُلُو	یَذْوُقُونَ (2)	صٓ:57
یُذِیقَ[1]	چکھادے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعِلَ	یُذْوِقُ (3)	الأنعام:65
لِیُذِیقَکُمْ[2]	تاکہ چکھائے تم کو	//	//	//	//	//	//	//	یُذْوِقُ (4)	الروم:46
لَمْ ـ یَرَ[2]	نہیں دیکھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	یَفَ	یَرْءَیُ (5)	الأنبیاء:30
یَرَی[4]	دیکھ لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفَلُ	یَرْءَیُ (6)	البقرۃ:165
یَرٰی[8]	اس نے دیکھا	//	//	//	//	//	//	//	یَرْءَیُ (7)	النجم:12
لَا ـ یُرٰی[1]	نہیں نظر آتا تھا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	یُفَلُ	یُرْءَیُ (7)	الأحقاف:25
یُرٰی[1]	دیکھائی جائے گی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	//	//	النجم:40
یُرَاءُونَ[2]	وہ دکھلاوا کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفَاعُونَ	یُرَاءِیُونَ (8)	النساء:142
یُرَادُ[1]	جس کا ارادہ کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ر و د	یُفْعَلُ	یُرْوَدُ (9)	صٓ:6
لِیَرْبِطَ[1]	تاکہ مضبوط کردے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ب ط	یَفْعِلَ	یَرْبِطُ (10)	الأنفال:11
فَلَا ـ یَرْبُوا[1]	تو نہیں وہ بڑھے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	نصر	//	ناقص واوی	ر ب و	یَفْعُلُ	یَرْبُوُ (11)	الروم:39
لِیَرْبُوَا[1]	تاکہ اضافہ ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعُلَ	یَرْبُوُ (12)	الروم:39
یُرْبِی[1]	بڑھاتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعِلُ	یُرْبِوُ (13)	البقرۃ:276
لَا ـ یَرْتَابَ[1]	نہ وہ شک کریں	فعل مضارع منفی معلوم	//	افتعال	//	اجوف یائی	ر ی ب	یَفْتَعِلَ	یَرْتَیِبُ (14)	المدثر:31
لَمْ ـ یَرْتَابُوا[1]	نہ شک میں پڑیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْتَعِلُوا	یَرْتَیِبُوْنَ (15)	الحجرات:15

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ (2) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہوگیا(قاعدہ:لام امر)۔ (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:یَسَلُ)، لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (6) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:یَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اس لیے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے حرکت نہیں دیں گے چونکہ یہ پڑھنے میں نہیں آتا اس لیے اسے لکھنے میں بھی گرادیں گے۔ (7) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:یَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)۔ (8) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ:رَضُوْا)۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ (10) لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (11) حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا(قاعدہ:یَدْعُوْ)۔ (12) لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے، یہ صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ (13) واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِیَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اسکی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (14) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (15) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 يَرْتَدَّ	پھر جائے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ر د د	يَفْتَعِلُ	يَرْتَدِدُ ❶	المائدۃ:54
1 لَا۔يَرْتَدُّ	نہ واپس مڑیں گی	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلُ	يَرْتَدِدُ ❷	ابراھیم:43
1 أَنْ۔يَرْتَدَّ	یہ کہ جھپکے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلُ	يَرْتَدِدُ ❸	النمل:40
1 مَنْ۔يَّرْتَدِدْ	جو مرتد ہو جائے	//	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلُ	يَرْتَدِدُ ❹	البقرۃ:217
1 يَرْتَعْ	چرے چگے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ت ع	يَفْعَلُ	يَرْتَعُ ❺	یوسف:12
1 فَلْيَرْتَقُوا	پھر چاہیے کہ چڑھ جائیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر ق ی	لِيَفْتَعُوا	لِيَرْتَقِيُونَ ❻	صٓ:10
3 يَرِثُ	وارث بنے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	حسب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ر ث	يَعِلُ	يَوْرِثُ ❼	مریم:6
1 يَرِثُنِي	میرا وارث بنے	//	//	//	//	//	//	//	يَوْرِثُ ❽	//
2 يَرِثُونَ	وارث بنتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَعِلُونَ	يَوْرِثُونَ ❼	الأعراف100
1 أَلَّا۔يَرْجِعُ	یہ کہ نہ وہ جواب دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	ر ج ع	يَفْعِلُ	× ❾	طٰہٰ:89

❶ دو ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو فتحہ دے دیا (قاعدہ: مَدَدْنَ)، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی تھی۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❼ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَعِدُ) ❽ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَعِدُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم کی ہے۔ ❾ أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مُخَفَّفه من المُثَقَّلَة اور لا حرف نفی ہے، یہ أَنْ ناصبہ نہیں ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
حَتّٰی-یَرْجِعَ [1]	یہاں تک کہ واپس آجائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ج ع	یَفْعِلَ	یَرْجِعُ (1)	طٰه:91
یَرْجِعُ [2]	پلٹتے ہیں	//	//	//	//	//	//	یَفْعِلُ	×	النمل:35
یُرْجَعُ [1]	لوٹائے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلُ	//	هود:123
لَا-یَرْجِعُوْنَ [4]	نہیں وہ لوٹتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُوْنَ	//	البقرة:18
یَرْجِعُوْنَ [12]	واپس آجائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	ال عمرٰن:72
یُرْجَعُوْنَ [5]	لوٹائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلُوْنَ	//	ال عمرٰن:83
لَا-یُرْجَعُوْنَ [1]	نہیں لائے جائیں گے	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	//	//	القصص:39
یَرْجُمُوْکُمْ [1]	وہ رجم کردیں گے تم کو	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	//	ر ج م	یَفْعُلُو	یَرْجُمُوْنَ (2)	الكهف:20
یَرْجُوْا [5]	امید رکھتا ہو	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	ر ج و	یَفْعُلُ	یَرْجُوُ (3)	الكهف:110
یَرْجُوْنَ [4]	امید رکھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُوْنَ	یَرْجُوُوْنَ (4)	البقرة:218
لَا-یَرْجُوْنَ [8]	نہیں وہ امید رکھتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النساء:104
یَرْحَمُ [2]	رحم کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ر ح م	یَفْعَلُ	×	العنكبوت:21
اَنْ-یَرْحَمَکُمْ [1]	کہ تم پر رحم کرے	//	//	//	//	//	//	یَفْعَلَ	یَرْحَمُ (5)	بني اسرائيل:8
یَرْحَمْکُمْ [1]	رحم کرے گا تم پر	//	//	//	//	//	//	یَفْعَلْ	یَرْحَمُ (6)	بني اسرائيل:54
لَمْ-یَرْحَمْنَا [1]	نہ رحم کیا ہم پر	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	یَرْحَمُ (7)	الأعراف:149
مَنْ-یُّرِدْ [4]	جو شخص چاہتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	یُفِلْ	یُرْوِدُ (8)	ال عمرٰن:145
مَنْ-یُّرِدِ [2]	جسے چاہتا ہے	//	//	//	//	//	//	یُفِلِ	یُرْوِدُ (9)	المائدة:41
لَمْ-یُرِدِ [1]	نہیں چاہتا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	یُرْوِدُ (10)	//
لَمْ-یُرِدْ [1]	نہ چاہتا ہو	//	//	//	//	//	//	یُفِلْ	یُرْوِدُ (11)	النجم:29
لَا-یُرَدُّ [2]	نہیں ٹالا جاتا	فعل مضارع منفی مجہول	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	یُفْعَلُ	یُرْدَدُ (12)	الأنعام:147
یُرَدُّ [4]	واپس کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	//	//	النحل:70

(1) حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: یَدْعُوْ)۔ (4) حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: یَدْعُوْ)۔ (5) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (6) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (7) لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، مَـنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، دال اصل میں لَمْ کی وجہ سے ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (11) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُرِدْكَ 1	ارادہ کرے تیرے ساتھ	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	يُفِلْ	يُرْوِدُ ❶	يونس:107
يُرِدْنِ 1	ارادہ کرے	//	//	//	//	//	//	//	يُرْوِدْ ❷	يسٓ:23
حَتّٰى۔يَرُدُّوكُمْ 3	یہاں تک کہ وہ پھیر دیں تم کو	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ر د د	يَفْعُلُو	يَرْدُدُونَ ❸	البقرة:217
يُرَدُّونَ 2	لوٹائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	يُرْدَدُونَ ❹	البقرة:85
يَرُدُّونَكُمْ 1	پھیر دیں تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	يَرْدُدُونَ ❹	البقرة:109
لِيُرْدُوهُمْ 1	تاکہ وہ ان کو ہلاک کر دیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ر د ی	يُفْعُو	يُرْدِيُونَ ❺	الأنعام:137
يَرْزُقُ 10	دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ر ز ق	يَفْعُلُ	×	البقرة:212
لَيَرْزُقَنَّهُمْ 1	ضرور دے گا تم کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَيَفْعُلَنَّ	يَرْزُقُ ❻	الحج:58
يَرْزُقْهُ 1	رزق دے گا اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَرْزُقُ ❼	الطلاق:3
يُرْزَقُونَ 2	رزق دیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	×	آل عمرٰن:169
يُرْسِلُ 6	وہ بھیجتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ر س ل	يُفْعِلُ	//	الأنعام:61
يُرْسِلِ 2	وہ برسائے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلِ	يُرْسِلُ ❽	هود:52
يُرْسِلَ 4	وہ بھیجے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُرْسِلُ ❾	بنی اسرائیل:68
أَنْ۔يُرْسِلَ 2	یہ کہ وہ بھیجے	//	//	//	//	//	//	//	يُرْسِلُ ❿	الروم:46
يُرْسَلُ 1	چھوڑ دیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	الرحمٰن:35
يَرْشُدُونَ 1	وہ ہدایت پائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ر ش د	يَفْعُلُونَ	//	البقرة:186
لَا۔يَرْضٰى 3	وہ پسند نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	ناقص واوی	ر ض و	يَفْعَلُ	يَرْضَوُ ⓫	النساء:108
يَرْضٰى 2	پسند کر لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النجم:26
يُرْضِعْنَ 1	دودھ پلائیں	//	جمع مؤنث غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ر ض ع	يُفْعِلْنَ	×	البقرة:233

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: يَمُدُّ)، حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ اسی طرح سورۃ آل عمرٰن :100 اور 149 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی(قاعدہ: رَضُوْا)، لَام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ بواسطہ حرف عطف واؤ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، یہ اصل میں ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❾ بواسطہ حرف عطف أَوْ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورة الشورى :51 میں بھی اسی طرح ہے۔ سورة بني اسرائيل :69 میں بواسطہ حرف عطف فاء اور سورة الكهف :40 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی(قاعدہ: يرضى)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَرْضَهُ [1]	وہ اسے پسند کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	ر ض و	يَفْعَ	يَرْضَوُ (1)	الزمر:7
لِيُرْضُوكُمْ [1]	تاکہ وہ تم کو خوش کریں	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعُو	يُرْضِوُونَ (2)	التوبة:62
يُرْضُونَكُمْ [1]	وہ خوش کر دیتے ہیں تم کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعُونَ	يُرْضِوُونَ (3)	التوبة:8
يَرْضَوْنَهُ [1]	جسے وہ پسند کریں گے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَوْنَ	يَرْضَوُونَ (4)	الحج:59
لِيَرْضَوْهُ [1]	تاکہ وہ پسند کریں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَوْ	يَرْضَوُونَ (5)	الأنعام:113
أَنْ ـ يُرْضُوهُ [1]	یہ کہ وہ ان کو خوش کریں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعُو	يُرْضِوُونَ (6)	التوبة:62
يَرْضَيْنَ [1]	وہ خوش رہیں	//	جمع مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلْنَ	يَرْضَوْنَ (7)	الأحزاب:51
يَرْغَبُ [1]	نفرت کرے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ر غ ب	يَفْعَلُ	× (8)	البقرة:130
لَا ـ يَرْغَبُوا [1]	نہ عزیز رکھتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يَرْغَبُونَ (9)	التوبة:120
يَرْفَعُ [2]	بلند کر رہے تھے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ر ف ع	يَفْعَلُ	×	البقرة:127
يَرْفَعِ [1]	بلند کرے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلِ	يَرْفَعُ (10)	المجادلة:11
لَا ـ يَرْقُبُوا [1]	نہ کسی قرابت کا لحاظ کریں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	//	//	ر ق ب	يَفْعُلُوا	يَرْقُبُونَ (11)	التوبة:8
لَا ـ يَرْقُبُونَ [1]	نہ کسی قرابت کا لحاظ کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	×	التوبة:10
يَرْكَبُونَ [1]	وہ سوار ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ر ك ب	يَفْعَلُونَ	//	يسٓ:42
يَرْكُضُونَ [1]	وہ بھاگ رہے تھے	//	//	نصر	//	//	ر ك ض	يَفْعُلُونَ	//	الأنبياء:12
لَا ـ يَرْكَعُونَ [1]	وہ جھکتے نہیں ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	فتح	//	//	ر ك ع	يَفْعَلُونَ	//	المرسلات:48
فَيَرْكُمَهُ [1]	اسے ڈھیر بنا دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ر ك م	يَفْعُلَ	يَرْكُمُ (12)	الأنفال:37
يَرْمِ [1]	الزام دیتا ہے	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ر م ی	يَفْعِ	يَرْمِيُ (13)	النساء:112
يَرْمُونَ [1]	وہ تہمت لگائیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُونَ	يَرْمِيُونَ (14)	النور:4

(1) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واوَ گر گئی۔ (2) لام کلمہ میں حرف علت واوَ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واوَ جمع ہونے سے ایک واوَ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت واوَ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واوَ جمع ہونے سے ایک واوَ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (4) واوَ متحرک ماقبل مفتوح، واوَ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واوَ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (5) واوَ متحرک ماقبل مفتوح، واوَ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واوَ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت واوَ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واوَ جمع ہونے سے ایک واوَ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (7) واوَ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واوَ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)۔ (8) جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو تو اس کے معنیٰ "اعراض کرنا، نفرت کرنا" ہوتے ہیں اور جب اس کا صلہ "اِلیٰ، فِی، باء" ہو تو اس کے معنیٰ "رغبت کرنا، مائل ہونا" ہوتے ہیں۔ (9) بواسطہ حرف عطف واوَ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے، جب اس کا صلہ "عَنْ" ہو تو اس کے معنیٰ "اعراض کرنا، نفرت کرنا" ہوتے ہیں اور جب اس کا صلہ "اِلیٰ، فِی، باء" ہو تو اس کے معنیٰ "رغبت کرنا، مائل ہونا" ہوتے ہیں۔ (10) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے ساکن تھا، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (11) اِنْ شرطیہ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔ (12) بواسطہ حرف عطف فاء، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (13) بواسطہ حرف عطف ثُمَّ، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (14) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واوَ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واوَ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَمْ ـ يَرَهُ [1]	نہیں دیکھا اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	يَفَ	يَرْءَ يُ (1)	البلد:7
يَرَهُ [2]	وہ اس کو دیکھ لے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَرْءَ يُ (2)	الزلزلة:7
يَرْهَبُوْنَ [1]	ڈرتے تھے	//	جمع مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ر ہ ب	يَفْعَلُوْنَ	×	الأعراف:154
لَا ـ يَرْهَقُ [1]	نہ چھائے گی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ر ہ ق	يَفْعَلُ	//	یونس:26
أَنْ ـ يُرْهِقَهُمَا [1]	یہ کہ وہ ان کو پھنسا دے گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلَ	يُرْهِقُ (3)	الكهف:80
لَمْ ـ يَرَوْا [18]	نہیں دیکھا انہوں نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	يَفَوْا	يَرْئَيُوْنَ (4)	الأنعام:6
إِنْ ـ يَرَوْا [6]	اگر وہ دیکھ بھی لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَرْئَيُوْنَ (5)	الأنعام:25
حَتّٰى ـ يَرَوُا [3]	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں	//	//	//	//	//	//	//	يَرْئَيُوْنَ (6)	یونس:88
لِيُرَوْا [1]	تاکہ ان کو دکھائے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَوْا	يُرْئَيُوْنَ (7)	الزلزلة:6
يَرَوْنَ [8]	وہ دیکھیں گے	فعل مضارع معلوم	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	يَفَوْنَ	يَرْئَيُوْنَ (8)	البقرة:165
لَا ـ يَرَوْنَ [4]	نہ وہ دیکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الدهر:13
يُرِيْدُ [41]	ارادہ رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ر و د	يُفْعِلُ	يُرْوِدُ (9)	البقرة:185
إِنْ ـ يُرِيْدَا [1]	اگر وہ دونوں چاہیں گے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلَا	يُرْوِدَانِ (10)	النساء:35
يُرِيْدَانِ [1]	وہ دونوں چاہتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَانِ	يُرْوِدَانِ (11)	طٰه:63
إِنْ ـ يُرِيْدُوْا [2]	اگر وہ چاہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوْا	يُرْوِدُوْنَ (9)	الأنفال:62
يُرِيْدُوْنَ [15]	چاہتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	يُرْوِدُوْنَ (11)	النساء:44
لَا ـ يُرِيْدُوْنَ [1]	نہیں ارادہ رکھتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القصص:83

(1) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ)، لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (2) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ)، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (3) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (5) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، إِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (6) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (7) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا(قاعدہ:يَسَلُ)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، جب اس کا فاعل غیر ذی روح ہو تو اس کے معنی: تیار ہونا، قریب ہونا کے ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الکهف: 77 میں ہے ﴿فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيْدُ أَنْ يَنْقَضَّ﴾ ''ان دونوں نے ایک ایسی دیوار دیکھی جو بالکل گرنے کو تھی''۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، إِنْ شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُرِيْكُمْ [8]	وہ دکھاتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز العین وناقص یائی	ر ء ی	يُفِلُ	يُرْئِيُ ❶	البقرة:73
يُرِيْكُمُوْهُمْ [1]	وہ تم کو دکھاتا تھا انہیں	//	//	//	//	//	//	//	يُرْئِيُ ❷	الأنفال:44
يُرِيْكَهُمْ [1]	دکھائے تجھ کو وہ	//	//	//	//	//	//	//	يُرْئِيُ ❶	الأنفال:43
لِيُرِيَهٗ [2]	تاکہ وہ اس کو دکھائے	//	//	//	//	//	//	يُفِلَ	يُرْئِيُ ❸	المائدة:31
لَا۔يَزَالُ [3]	ہمیشہ رہے گی	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی ل	يَفْعَلُ	يَزْيَلُ ❹	التوبة:110
لَا۔يَزَالُوْنَ [2]	نہ وہ رکیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	يَزْيَلُوْنَ ❹	البقرة:217
يُزْجِيْ [2]	چلاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ز ج و	يُفْعِلُ	يُزْجِوُ ❺	بنی اسرائیل:66
يَزْدَادَ [1]	اضافہ ہوجائے	//	//	افتعال	//	اجوف یائی	ز ی د	يَفْتَعِلَ	يَزْتَيِدُ ❻	المدثر:31
لِيَزْدَادُوْا [2]	تاکہ وہ مزید بڑھیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُوْا	يَزْتَيِدُوْنَ ❼	ال عمرٰن:178
يَزِدْكُمْ [1]	بڑھائے گا تم کو	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفِلُ	يَزْيِدُ ❽	هود:52
لَمْ۔يَزِدْهُ [2]	نہیں بڑھایا اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَزْيِدُ ❾	نوح:21
يَزِرُوْنَ [2]	اٹھائے پھریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	مثال واوی	و ز ر	يَعِلُوْنَ	يَوْزِرُوْنَ ❿	الأنعام:31
يَزْعُمُوْنَ [1]	دعویٰ رکھتے ہیں	//	//	نصر	//	صحیح	ز ع م	يَفْعُلُوْنَ	×	النساء:60
مَنْ۔يَزِغْ [1]	جو بھی کرتا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	اجوف یائی	ز ی غ	يَفِلْ	يَزْيِغُ ⓫	سبا:12
يَزِفُّوْنَ [1]	دوڑتے ہوئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ز ف ف	يَفِعْلُوْنَ	يَزْفِفُوْنَ ⓬	الصافات:94

❶ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا(قاعدہ:يَسَلُ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا(قاعدہ:يَسَلُ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی(قاعدہ: رَضُوْا)، یہ يُرِيْكُمْ هُمْ تھا، جب كُمْ کے بعد هُمْ ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کرکے میم کو ضمہ دے دیا(قاعدہ:اِتَّخَذْتُمُوْهُ)۔ ❸ ہمزہ مفرد متحرک اس کا ماقبل ساکن ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا(قاعدہ:يَسَلُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، یہ فعل ناقص ہے جو استمرار پر دلالت کرتا ہے، اس سے پہلے نفی کا آنا شرط ہے، یہ مبتدا خبر پر داخل ہوکر مبتدا کو اپنا اسم ہونے کی وجہ سے رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ ❺ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہوکر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی(قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوا تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا(قاعدہ:تائے افتعال) تو یہ يَزْدَيِدَ ہوگیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، بواسطہ حرف عطف واؤ، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آگئی۔ ❼ باب افتعال کے فاء کلمہ میں زاء واقع ہوا تو تائے افتعال کو دال سے بدل دیا(قاعدہ: تائے افتعال) تو یہ يَزْدَيِدَ ہوگیا، پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ: قال)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرادیا، بواسطہ حرف عطف واؤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور دال جمع ہونے سے یاء کو گرادیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہوکر گرگئی(قاعدہ:يَعِدُ)۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور زاء جمع ہونے سے یاء کو گرادیا۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:يَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
یَزَّکّٰی [1]	پاکیزہ بنتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ز ك و	یَتَفَعَّلُ	یَتَزَکَّوُ ❶	عبس:3
اَلَّا ۔ یَزَّکّٰی [1]	کہ نہ پاک ہو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَتَفَعَّلُ	یَتَزَکَّوُ ❷	عبس:7
یُزَکُّوْنَ [1]	پاکیزہ سمجھتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	یُفَعُّوْنَ	یُزَکِّوُوْنَ ❸	النساء:49
یُزَکِّیْ [2]	پاک کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یُفَعِّلُ	یُزَکِّوُ ❹	النساء:49
لَا ۔ یُزَکِّیْهِمْ [6]	نہ پاک کرے گا ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرۃ:174
لَیُزْلِقُوْنَكَ [1]	ضرور وہ پھسلا دیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	صحیح	ز ل ق	یُفْعِلُوْنَ	×	القلم:51
لَا ۔ یَزْنُوْنَ [1]	نہ وہ زنا کرتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ز ن ی	یَفْعُوْنَ	یَزْنِیُوْنَ ❺	الفرقان:68
لَا ۔ یَزْنِیْنَ [1]	نہ وہ زنا کریں گی	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	یَفْعِلْنَ	×	الممتحنة:12
یُزَوِّجُهُمْ [1]	ملا کر دیتا ہے ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ز و ج	یُفَعِّلُ	//	الشوری:50
لَا ۔ یَزِیْدُ [3]	نہیں وہ بڑھاتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ز ی د	یَفْعِلُ	یَزْیِدُ ❻	بنی اسرائیل:82
یَزِیْدُ [7]	بڑھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	مریم:76
لَیَزِیْدَنَّ [2]	ضرور مزید بڑھائے گی	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَیَفْعِلَنَّ	یَزْیِدُ ❼	المائدۃ:64
یَزِیْدَهُمْ [2]	زیادہ عطا کرے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعِلَ	یَزْیِدُ ❽	النور:38
یَزِیْدُوْنَ [1]	زیادہ ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُوْنَ	یَزْیِدُوْنَ ❾	الصافات:147
یَزِیْغُ [1]	پھر جاتے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ز ی غ	یَفْعِلُ	یَزْیِغُ ❾	التوبة:117
یٰسٓ [1]	یٰس	حروف مقطعات	×	×	×	×	×	×	× ❿	یٰسٓ:1
یُسَارِعُوْنَ [7]	وہ جلدی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ع	یُفَاعِلُوْنَ	×	آل عمران:114
یُسَاقُوْنَ [1]	ہانکا جا رہا ہے	فعل مضارع مجہول	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	س و ق	یُفْعَلُوْنَ	یُسْوَقُوْنَ ⓫	الأنفال:6

❶ تائے تفعّل کے بعد زاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❷ تائے تفعّل کے بعد زاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو زاء سے بدل کر زاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضٰی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❹ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِیَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❽ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ فاطر: 30 میں بھی اسی طرح ہے۔ ❾ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❿ ان سے مراد وہ حروف ہیں جو علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں، ان کے معانی کے بارے میں کوئی مستند روایت نہیں ہے۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔یَسْئَلُ [1]	نہیں پوچھے گا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مہموز العین	س ء ل	یَفْعَلُ	×	المعارج:10
یَسْئَلُ [6]	وہ پوچھتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القیامۃ:6
لِیَسْئَلَ [1]	تاکہ سوال کرے	//	//	//	//	//	//	یَفْعَلَ	یَسْئَلُ ❶	الأحزاب:8
لَا۔یُسْئَلُ [3]	نہیں سوال کیا جاتا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلُ	×	الأنبیاء:23
لَا۔یَسْئَلْکُمْ [1]	نہیں وہ مانگے گا تم سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُ	یَسْئَلُ ❷	محمد:36
إِنْ۔یَسْأَلْکُمُوْھَا [1]	اگر وہ تم سے ان کا مطالبہ کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	یَسْئَلُ ❸	محمد:37
لَیُسْئَلُنَّ [1]	وہ ضرور سوال کیے جائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَیُفْعَلُنَّ	یُسْئَلُوْنَ ❹	العنکبوت:13
وَ۔لْیَسْئَلُوا [1]	اور وہ مانگ لیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُوا	یَسْأَلُوْنَ ❺	الممتحنۃ:10
لَا۔یَسْأَلُوْنَ [1]	نہیں وہ سوال کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُوْنَ	×	البقرۃ:273
یَسْئَلُوْنَ [17]	وہ سوال کرتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأحزاب:20
یُسْئَلُوْنَ [2]	وہ سوال کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلُوْنَ	//	الأنبیاء:23
لَا۔یَسْئَمُ [1]	نہیں اکتاتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	س ء م	یَفْعَلُ	//	حم السجدۃ:49
لَا۔یَسْأَمُوْنَ [1]	نہیں وہ تھکتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَلُوْنَ	//	حم السجدۃ:38
لَا۔یَسْبِتُوْنَ [1]	ان کا ہفتہ نہ ہوتا	//	//	ضرب	//	صحیح	س ب ت	یَفْعِلُوْنَ	× ❻	الأعراف:163
یُسَبِّحُ [7]	تسبیح بیان کرتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ب ح	یُفَعِّلُ	×	الرعد:13
یُسَبِّحْنَ [2]	تسبیح بیان کرتے تھے	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	یُفَعِّلْنَ	//	الأنبیاء:79
یُسَبِّحُوْنَ [6]	تسبیح بیان کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُفَعِّلُوْنَ	//	الأنبیاء:20
یَسْبَحُوْنَ [2]	گردش کررہے ہیں	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعَلُوْنَ	× ❼	الأنبیاء:33
أَنْ۔یَسْبِقُوْنَا [1]	یہ کہ وہ ہم سے بچ نکلیں گے	//	//	ضرب	//	//	س ب ق	یَفْعِلُو	یَسْبِقُوْنَ ❽	العنکبوت:4
لَا۔یَسْبِقُوْنَهٗ [1]	نہیں وہ آگے بڑھتے اس سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعِلُوْنَ	×	الأنبیاء:27
فَیَسُبُّوا [1]	پس وہ گالی دیں گے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	س ب ب	یَفْعُلُوا	یَسْبُبُوْنَ ❾	الأنعام:108
لَا۔یَسْتَأْخِرُوْنَ [5]	نہیں وہ لیٹ ہوسکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء خ ر	یَسْتَفْعِلُوْنَ	×	الأعراف:34

❶ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آ گئی ہے۔ ❷ بواسطہ حرف عطف واؤ، إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ کُمْ کے بعد ھا ضمیر لاحق ہوئی تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا (قاعدہ: اِتَّخَذْتُمُوْهُ)، إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❺ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا، اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❻ یہودی سبت مناتے تھے یعنی ہفتہ کے دن وہ معاشی کاموں کو چھوڑ کر مذہبی رسوم ادا کرتے تھے۔ ❼ سَبَحَ النُّجُوْمُ کے معنی ہیں ستاروں کا آسمان میں چلنا۔ ❽ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نا ضمیر مفعول بہ ہے۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، فاء کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[2] یَسْتَأْذِنُ	اجازت مانگ رہا تھا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز الفاء	ء ذ ن	یَسْتَفْعِلُ	×	الأحزاب:13
[1] لَا۔یَسْتَأْذِنُكَ	نہیں اجازت مانگتے آپ سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	التوبة:44
[1] لِیَسْتَئْذِنْكُمْ	تاکہ اجازت لیں تم سے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلْ	یَسْتَأْذِنُ ❶	النور:58
[1] فَلْیَسْتَأْذِنُوا	پس چاہیے کہ وہ اجازت لیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُوا	یَسْتَأْذِنُوْنَ ❷	النور:59
[2] یَسْتَأْذِنُوْنَكَ	وہ آپ سے اجازت مانگتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُوْنَ	×	التوبة:93
[1] حَتّٰی۔یَسْتَأْذِنُوْهُ	یہاں تک کہ وہ اس سے اجازت لیں	//	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُو	یَسْتَأْذِنُوْنَ ❸	النور:62
[2] یَسْتَبْدِلْ	بدل کر لے آئے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	ب د ل	یَسْتَفْعِلْ	یَسْتَبْدِلُ ❹	التوبة:39
[6] یَسْتَبْشِرُوْنَ	خوش ہوتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	ب ش ر	یَسْتَفْعِلُوْنَ	×	آل عمران:170
[1] لَا۔یَسْتَثْنُوْنَ	نہ انہوں نے انشاء اللہ کہا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ث ن ی	یَسْتَفْعُوْنَ	یَسْتَثْنِیُوْنَ ❺	القلم:18
[2] یَسْتَجِیْبُ	قبول کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ج و ب	یَسْتَفِیْلُ	یَسْتَجْوِبُ ❻	الأنعام:36
[1] لَا۔یَسْتَجِیْبُ	نہیں جواب دے سکتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأحقاف:5
[5] فَلْیَسْتَجِیْبُوا	پس چاہیے کہ وہ قبول کریں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَسْتَفِیْلُوا	یَسْتَجْوِبُوْنَ ❼	البقرة:186
[1] لَمْ۔یَسْتَجِیْبُوا	نہیں وہ حکم قبول کرتے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	یَسْتَجْوِبُوْنَ ❽	الرعد:18
[1] لَا۔یَسْتَجِیْبُوْنَ	نہیں وہ قبول کرسکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَسْتَفِیْلُوْنَ	یَسْتَجْوِبُوْنَ ❽	الرعد:14
[1] یَسْتَحِبُّوْنَ	وہ پسند کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ح ب ب	//	یَسْتَحْبِبُوْنَ ❾	ابراهیم:3
[1] لَا۔یَسْتَحْسِرُوْنَ	نہ وہ تھکتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	صحیح	ح س ر	//	×	الأنبیاء:19
[3] یَسْتَحْیُوْنَ	وہ زندہ رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	لفیف مقرون	ح ی و	یَسْتَفْعُوْنَ	یَسْتَحْیِیُوْنَ ❿	البقرة:49
[2] لَا۔یَسْتَحْیٖ	نہیں شرماتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یَسْتَفِلُ	یَسْتَحْیِیُ ⓫	البقرة:26
[2] یَسْتَحْیٖ	زندہ رہنے دیتا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القصص:4

❶ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہوگیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❸ حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ بواسطہ حرف عطف واؤ، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ محمد: 38 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہوگیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے باء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس میں دوسری یاء کو کھڑی زیر کی صورت میں لکھا گیا ہے یہ قرآنی رسم الخط ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
یَسْتَخْرِجَا [1]	وہ دونوں نکال لیں	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	خ ر ج	یَسْتَفْعِلَا	یَسْتَخْرِجَانِ ❶	الکھف:82
لَا۔یَسْتَخِفَّنَّکَ [1]	نہ ہلکا کردیں آپ کو	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	خ ف ف	یَسْتَفْعِلَنَّ	یَسْتَخْفِفُ ❷	الروم:60
لِیَسْتَخْفُوا [1]	تاکہ وہ چھپ جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	خ ف ی	یَسْتَفْعُو	یَسْتَخْفِیُونَ ❸	ھود:5
یَسْتَخْفُوْنَ [1]	وہ چھپتے ہیں	//	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعُوْنَ	یَسْتَخْفِیُوْنَ ❹	النساء:108
لَا۔یَسْتَخْفُوْنَ [1]	نہیں وہ چھپ سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	//
یَسْتَخْلِفُ [1]	آباد کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	خ ل ف	یَسْتَفْعِلُ	یَسْتَخْلِفُ ❺	الأنعام:133
یَسْتَخْلِفُ [1]	وہ خلیفہ بنائے گا	//	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُ	×	ھود:57
یَسْتَخْلِفَکُمْ [1]	خلیفہ بنادے تم کو	//	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلَ	یَسْتَخْلِفُ ❻	الأعراف:129
لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ [1]	ضرور خلیفہ بنائے گا ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَیَسْتَفْعِلَنَّ	یَسْتَخْلِفُ ❼	النور:55
یَسْتَسْخِرُوْنَ [1]	مذاق کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	س خ ر	یَسْتَفْعِلُوْنَ	×	الصافات:14
یَسْتَصْرِخُهٗ [1]	مدد مانگنے لگا اس سے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ص ر خ	یَسْتَفْعِلُ	//	القصص:18
یَسْتَضْعِفُ [1]	کمزور بنا رکھا تھا	//	//	//	//	//	ض ع ف	//	//	القصص:4
یُسْتَضْعَفُوْنَ [1]	کمزور سمجھے جاتے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُسْتَفْعَلُوْنَ	//	الأعراف:137
لَمْ۔یَسْتَطِعْ [2]	نہ رکھتا ہو	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ط و ع	یَسْتَفِلْ	یَسْتَطْوِعُ ❽	النساء:25
لَا۔یَسْتَطِیْعُ [1]	نہیں طاقت رکھتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَسْتَفِیْلُ	یَسْتَطْوِعُ ❾	البقرۃ:282
یَسْتَطِیْعُ [1]	طاقت رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المائدۃ:112
یَسْتَطِیْعُوْنَ [15]	طاقت رکھتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَسْتَفِیْلُوْنَ	یَسْتَطْوِعُوْنَ ❿	البقرۃ:273
اِنْ۔یَسْتَعْتِبُوْا [1]	اگر وہ توبہ کریں	//	//	//	//	صحیح	ع ت ب	یَسْتَفْعِلُوا	یَسْتَعْتِبُوْنَ ⓫	حم السجدۃ:24
یُسْتَعْتَبُوْنَ [3]	عذر قبول کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُسْتَفْعَلُوْنَ	×	النحل:84
یَسْتَعْجِلُ [2]	جلدی مچاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ج ل	یَسْتَفْعِلُ	//	یونس:50
یَسْتَعْجِلُوْنَ [6]	وہ جلدی مچاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُوْنَ	//	الشعراء:204

❶ بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ بواسطہ حرف عطف واؤ، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ بواسطہ حرف عطف واؤ، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓫ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَسْتَعْجِلُوْنِ [1]	وہ جلدی طلب کرنا چاہتے ہیں	فعل نہی غائب معلوم	جمع مذکر غائب	استفعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ج ل	يَسْتَفْعِلُوْ	يَسْتَعْجِلُوْنَ (1)	الذاريات:59
فَلْيَسْتَعْفِفْ [1]	پس بچنا چاہیے	فعل امر غائب معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ع ف ف	لِيَسْتَفْعِلْ	يَسْتَعْفِفُ (2)	النساء:6
وَ۔لْيَسْتَعْفِفِ [1]	اور پاکدامنی اختیار کیے رکھیں	//	//	//	//	//	//	//	يَسْتَعْفِفُ (3)	النور:33
يَسْتَعْفِفْنَ [1]	وہ بچتی رہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَسْتَفْعِلْنَ	×	النور:60
يَسْتَغْشُوْنَ [1]	وہ اوڑھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	غ ش ی	يَسْتَفْعُوْنَ	يَسْتَغْشِيُوْنَ (4)	هود:5
يَسْتَغْفِرِ [1]	بخشش مانگتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	صحیح	غ ف ر	يَسْتَفْعِلِ	يَسْتَغْفِرُ (5)	النساء:110
يَسْتَغْفِرْ [1]	بخشش مانگے گا	//	//	//	//	//	//	يَسْتَفْعِلْ	يَسْتَغْفِرُ (6)	المنافقون:5
أَنْ۔يَسْتَغْفِرُوا [2]	یہ کہ وہ بخشش مانگیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَفْعِلُوا	يَسْتَغْفِرُوْنَ (7)	التوبة:113
يَسْتَغْفِرُوْنَ [1]	بخشش مانگتے ہوں	//	//	//	//	//	//	يَسْتَفْعِلُوْنَ	×	الأنفال:33
يَسْتَغِيْثَانِ [1]	فریاد کرتے ہیں.	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	غ و ث	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَغْوِثَانِ (8)	الأحقاف:17
إِنْ۔يَسْتَغِيْثُوا [1]	اگر وہ فریاد کریں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَفْعِلُوا	يَسْتَغْوِثُوْنَ (9)	الكهف:29
يَسْتَفْتِحُوْنَ [2]	وہ فتح مانگتے	//	//	//	//	صحیح	ف ت ح	يَسْتَفْعِلُوْنَ	×	البقرة:89
يَسْتَفْتُوْنَكَ [1]	فتویٰ پوچھتے آپ سے	//	//	//	//	ناقص یائی	ف ت ی	يَسْتَفْعُوْنَ	يَسْتَفْتِيُوْنَ (10)	النساء:127
أَنْ۔يَسْتَفِزَّهُمْ [1]	یہ کہ نکال دے ان کو	//	واحد مذکر غائب	//	//	مضاعف ثلاثی	ف ز ز	يَسْتَفْعِلَ	يَسْتَفْزِزُ (11)	بنی اسرائيل:103
لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ [3]	تاکہ پھسلا دیتے تجھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَفْعِلُوْنَ	يَسْتَفْزِزُوْنَ (12)	بنی اسرائيل:76
لَا۔يَسْتَقْدِمُوْنَ [1]	نہیں جلدی کر سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	صحیح	ق د م	//	×	الأعراف:34
أَنْ۔يَسْتَقِيْمَ [1]	یہ کہ سیدھا چلے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ق و م	يَسْتَفْعِلَ	يَسْتَقْوِمُ (13)	التكوير:28
يَسْتَكْبِرْ [7]	تکبر کرے گا	//	//	//	//	صحیح	ك ب ر	يَسْتَفْعِلْ	يَسْتَكْبِرُ (14)	النساء:172
لَا۔يَسْتَكْبِرُوْنَ [2]	نہیں تکبر کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَسْتَفْعِلُوْنَ	×	المائدة:82
يَسْتَمِعُ	کان لگاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	//	//	س م ع	يَفْتَعِلُ	//	الأنعام:25

(1) اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے، نون اعرابی لائے نہی کی وجہ سے حذف ہو چکا ہے۔ (2) لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔ (3) لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔ اس کے آخر میں فاء ساکن تھی آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (4) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (5) بواسطہ حرف عطف واؤ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (6) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (7) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، سورۃ الکہف: 55 میں بواسطہ حرف عطف أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (11) دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (12) دو متحرک ہم جنس حرف زاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے زاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے زاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ (13) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (14) بواسطہ حرف عطف واؤ، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[1] مَنْ-یَسْتَمِعِ	توجوکان لگاتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س م ع	یَفْتَعِلِ	یَسْتَمِعُ ❶	الجن:9
[6] یَسْتَمِعُوْنَ	کان لگاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْتَعِلُوْنَ	×	یونس:42
[1] یَسْتَنْبِئُوْنَكَ	سوال کرتے ہیں تجھ سے	//	//	استفعال	//	مہموز اللام	ن ب ء	یَسْتَفْعِلُوْنَ	//	یونس:53
[1] یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ	وہ اس کا اصل مطلب نکالتے ہیں	//	//	//	//	صحیح	ن ب ط	//	//	النساء:83
[1] لَا-یَسْتَنْقِذُوْهُ	نہیں وہ چھڑا سکتے اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	ن ق ذ	یَسْتَفْعِلُو	یَسْتَنْقِذُوْنَ ❷	الحج:73
[1] اَنْ-یَسْتَنْكِحَهَا	یہ کہ نکاح کرے اس سے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ك ح	یَسْتَفْعِلَ	یَسْتَنْكِحُ ❸	الأحزاب:50
[1] لَنْ-یَسْتَنْكِفَ	ہرگز نہیں عار محسوس کرے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	ن ك ف	//	یَسْتَنْكِفُ	النساء:172
[1] یَسْتَنْكِفُ	عار محسوس کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُ	یَسْتَنْكِفُ ❹	//
[1] یُسْتَهْزَاُ	مذاق اڑایا جارہا ہے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	مہموز اللام	ہ ز ء	یُسْتَفْعَلُ	×	النساء:140
[1] یَسْتَهْزِئُ	مذاق کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُ	//	البقرة:15
[14] یَسْتَهْزِءُوْنَ	مذاق اڑاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَسْتَفْعِلُوْنَ	//	الأنعام:5
[1] یَسْتَوْفُوْنَ	پورا لیتے ہیں	//	//	//	//	لفیف مفروق	و ف ی	یَسْتَفْعُوْنَ	یَسْتَوْفِیُوْنَ ❺	المطففین:2
[2] لَا-یَسْتَوٗنَ	نہیں وہ برابر ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	افتعال	//	لفیف مقرون	س و ی	یَفْتَعُوْنَ	یَسْتَوِیُوْنَ ❺	التوبة:19
[1] یَسْتَوٗنَ	وہ برابر ہوسکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النحل:75
[8] لَا-یَسْتَوِی	نہیں برابر ہوسکتے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْتَعِلُ	یَسْتَوِیُ ❻	النساء:95
[4] یَسْتَوِی	برابر ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام:50
[2] یَسْتَوِیَانِ	دونوں برابر ہوسکتے ہیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْتَعِلَانِ	×	ھود:24
[1] لِیَسْتَیْقِنَ	تاکہ یقین کرلیں	//	واحد مذکر غائب	استفعال	//	مثال یائی	ی ق ن	یَسْتَفْعِلَ	یَسْتَیْقِنُ ❼	المدثر:31
[3] یَسْجُدُ	سجدہ کرتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج د	یَفْعُلُ	×	الرعد:15
[1] یَسْجُدَانِ	سجدہ کرتے ہیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُلَانِ	//	الرحمٰن:6
[1] اَلَّا-یَسْجُدُوْا	یہ کہ نہیں سجدہ کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُلُوْا	یَسْجُدُوْنَ ❽	النمل:25
[3] یَسْجُدُوْنَ	سجدہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعُلُوْنَ	×	آل عمران:113
[1] لَا-یَسْجُدُوْنَ	نہیں سجدہ کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الانشقاق:21
[1] یُسْجَرُوْنَ	ان کو جھونکا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	س ج ر	یُفْعَلُوْنَ	//	المؤمن:72

❶ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، یہ اصل میں ساکن تھا پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❷ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لا حرف نفی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔يُسْجَنَ [1]	یہ کہ قید کیا جائے اس کو	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ج ن	يُفْعَلَ	يُسْجَنُ ❶	یوسف:25
لَيُسْجَنَنَّ [1]	ضرور قید کیا جائے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	//	//	//	//	//	لَيُفْعَلَنَّ	يُسْجَنُ ❷	یوسف:32
لَيَسْجُنُنَّهٗ [1]	ضرور قید کردیں گے اسے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعُلُنَّ	يَسْجُنُوْنَ ❸	یوسف:35
يُسْحَبُوْنَ [2]	ان کو گھسیٹا جارہا ہوگا	فعل مضارع مجہول	//	فتح	//	//	س ح ب	يُفْعَلُوْنَ	×	المؤمن:71
فَيُسْحِتَكُمْ [1]	ہلاک کردے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ح ت	يُفْعِلَ	يُسْحِتُ ❹	طه:61
لَا۔يَسْخَرْ [1]	نہ مذاق اڑائے	فعل نہی غائب معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	س خ ر	يَفْعَلْ	يَسْخَرُ ❺	الحجرات:11
يَسْخَرُوْنَ [3]	وہ مذاق کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	البقرة:212
يَسْخَطُوْنَ [1]	ناراض ہونے لگتے ہیں	//	//	//	//	//	س خ ط	//	//	التوبة:58
يَسْرِ [1]	وہ چلی جاتی ہے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	س ر ی	يَفْعِ	يَسْرِيْ ❻	الفجر:4
يَسِّرْ [1]	آسان کردے	فعل امر حاضر معلوم	واحد مذکر حاضر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی س ر	فَعِّلْ	×	طه:26
يُسْرًا [7]	آسانی کی بات	(اسم) مصدر	×	ض، ك	ثلاثی مجرد	//	//	فُعْلًا	//	الكهف:88
لِلْيُسْرٰى [2]	آسان طریقے کی	اسم تفضیل	واحد مؤنث	ض، ك	//	//	//	فُعْلٰى	× ❼	الأعلى:8
فَلَا۔يُسْرِفْ [1]	پس وہ حد سے نہ بڑھے	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	س ر ف	يُفْعِلْ	يُسْرِفُ ❺	بنی اسرائیل:33
لَمْ۔يُسْرِفُوْا [1]	نہیں فضول خرچی کرتے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوْا	يُسْرِفُوْنَ ❽	الفرقان: 67
اِنْ۔يَسْرِقْ [1]	اگر اس نے چوری کی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	س ر ق	يَفْعِلْ	يَسْرِقُ ❾	یوسف:77
لَا۔يَسْرِقْنَ [1]	نہ چوری کریں گی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	×	الممتحنة:12
يَسَّرْنَا [6]	ہم نے آسان کردیا	فعل ماضی معلوم	جمع متکلم	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی س ر	فَعَّلْنَا	//	القمر:17
يَسَّرَهٗ [1]	آسان کردیا اسے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	فَعَّلَ	//	عبس:20
يُسِرُّوْنَ [4]	وہ چھپاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	مضاعف ثلاثی	س ر ر	يُفْعِلُوْنَ	يُسْرِرُوْنَ ❿	البقرة:77
يَسْطُرُوْنَ [1]	وہ لکھتے ہیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	س ط ر	يَفْعُلُوْنَ	×	القلم:1
يَسْطُوْنَ [1]	حملہ کردیں	//	//	//	//	ناقص واوی	س ط و	يَفْعُوْنَ	يَسْطُوُوْنَ ⓫	الحج:72
اَلْيَسَعَ [2]	یسع علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	مثال یائی	ی س ع	فَعَلَ	× ⓬	الأنعام:86

❶ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❸ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے سے نون اعرابی گرگیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ گرگئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❹ فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ فواصل آیات کی مناسبت آخر سے یاء گرگئی۔ ❼ جب اس کے معنی ''بہت آسان'' ہوں تو یہ واحد مؤنث اسم تفضیل ہوتا ہے، اور جب اس کے معنی ''آسانی'' ہوں تو یہ مصدر ہوتا ہے۔ ❽ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ ❾ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کرکے ماقبل کودی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم ہے اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گرگئی (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔ ⓬ یہ بنی اسرائیل کے ایک نبی کا نام ہے، اس نام کے عجمی اور عربی ہونے میں اختلاف ہے، جو کہتے ہیں یہ عربی ہے وہ اسے علم منقول یعنی يَسَعُ فعل مضارع سے منقول مانتے ہیں، اکثر کے نزدیک یہ عبرانی یعنی عجمی ہے اور یہ اَلْيَشَعُ سے معرب ہے، بیضاوی کے نزدیک یہ ابن افطوبین عجوز ہیں جو حضرت الیاس علیہ السلام کی طرف سے بنی اسرائیل پر ان کے خلیفہ تھے، اور علامہ سیوطی نے الاتقان میں لکھا ہے کہ اَلْيَسَعُ ذو الکفل کا دوسرا نام ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
یَسْعٰی [6]	دوڑتا ہوا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	س ع ی	یَفْعَلُ	یَسْعَیُ ❶	القصص:20
یَسْعَوْنَ [3]	کوشش کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَوْنَ	یَسْعَیُوْنَ ❷	المائدۃ:33
یَسْفِكُ [1]	بہاتا رہے گا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	س ف ك	یَفْعِلُ	×	البقرۃ:30
یُسْقٰی [2]	اسے سیراب کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	ناقص یائی	س ق ی	یُفْعَلُ	یُسْقَیُ ❶	الرعد:4
یَسْقُوْنَ [1]	پانی پلا رہی تھی	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُوْنَ	یَسْقِیُوْنَ ❸	القصص:23
یُسْقَوْنَ [2]	وہ پلائے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَوْنَ	یُسْقَیُوْنَ ❷	الدھر:17
فَیَسْقِیْ [1]	پس پلایا کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُ	یَسْقِیُ ❹	یوسف:41
یَسْقِیْنِ [1]	پلاتا ہے مجھ کو	//	//	//	//	//	//	//	یَسْقِیُ ❺	الشعراء:79
لِیَسْکُنَ [1]	تاکہ سکون حاصل کرے	//	//	نصر	//	صحیح	س ك ن	یَفْعُلَ	یَسْکُنُ ❻	الأعراف:189
یُسْکِنِ [1]	ٹھہرا دے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعِلِ	یُسْکِنُ ❼	الشوریٰ:33
لِیَسْکُنُوْا [1]	تاکہ وہ آرام کریں	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعُلُوْا	یَسْکُنُوْنَ ❽	النمل:86
اِنْ۔یَسْلُبْهُمُ [1]	اگر چھین لے ان سے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	س ل ب	یَفْعُلْ	یَسْلُبُ ❾	الحج:73
یُسَلِّطُ [1]	مسلط کرتا ہے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل ط	یُفَعِّلُ	×	الحشر:6
یَسْلُكُ [1]	وہ مقرر کرتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	س ل ك	یَفْعُلُ	//	الجن:27
یَسْلُکْهُ [1]	وہ اسے داخل کرے گا	//	//	//	//	//	//	یَفْعُلْ	یَسْلُكُ ❿	الجن:17
مَنْ۔یُسْلِمْ [1]	جو جھکا دے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	س ل م	یُفْعِلْ	یُسْلِمُ ⓫	لقمان:22
یُسَلِّمُوْ [1]	وہ مانیں گے خوشی خوشی	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	یُفَعِّلُوْا	یُسَلِّمُوْنَ ⓬	النساء:65
یُسْلِمُوْنَ [1]	وہ مسلمان ہو جائیں گے	//	//	افعال	//	//	//	یُفْعِلُوْنَ	×	الفتح:16
لَا۔یَسْمَعُ [3]	نہیں وہ سنتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	س م ع	یَفْعَلُ	//	البقرۃ:171
حَتّٰی۔یَسْمَعَ [1]	یہاں تک کہ وہ سنے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلَ	یَسْمَعُ ⓭	التوبۃ:6
یَسْمَعُ [2]	وہ سنتا ہے	//	//	//	//	//	//	یَفْعَلُ	×	الجاثیۃ:8
یُسْمِعُ [1]	سنا دیتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعِلُ	//	فاطر:22
لَمْ۔یَسْمَعْهَا [2]	نہیں سنا اس نے اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعَلْ	یَسْمَعُ ⓮	لقمان:7
لَا۔یَسْمَعُوْا [2]	نہیں وہ سن سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَلُوْا	یَسْمَعُوْنَ ⓯	الأعراف:198

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❷ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❻ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے یہ مجزوم ہے، نون اصل میں ساکن تھا پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❽ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓫ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ بواسطہ حرف عطف واؤ، حَتّٰی کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ حَتّٰی کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓮ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓯ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے شروع میں لا حرف نفی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَسْمَعُوْنَ [10]	سنتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	س م ع	يَفْعَلُوْنَ	×	البقرة:75
لَا۔يَسْمَعُوْنَ [10]	نہ سن سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:100
لَا۔يَسَّمَّعُوْنَ [1]	نہیں وہ کان لگا سکتے	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَتَفَعَّلُوْنَ	يَتَسَمَّعُوْنَ ❶	الصافات:8
لَا۔يُسْمِنُ [1]	نہ موٹا کرے گا	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	س م ن	يُفْعِلُ	×	الغاشية:7
لَيُسَمُّوْنَ [1]	ضرور نام رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	ناقص واوی	س م و	يُفَعُّوْنَ	يُسَمِّوُوْنَ ❷	النجم:27
لِيَسُوْءُا [1]	تا کہ وہ بگاڑ دیں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی ومہموز اللام	س و ء	يَفْعُلُوا	يَسْوُئُوْنَ ❸	بنی اسرائیل:7
يَسُوْمُهُمْ [1]	چکھاتا رہے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	س و م	يَفْعُلُ	يَسْوُمُ ❹	الأعراف:167
يَسُوْمُوْنَكُمْ [3]	چکھاتا تھا تم کو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَسْوُمُوْنَ ❹	البقرة:49
يَسِيْرٌ [15]	آسان	صفت مشبہ	واحد مذکر	کرم	//	مثال یائی	ی س ر	فَعِيْلٌ	×	یوسف:65
يُسَيِّرُكُمْ [1]	چلنے کی طاقت دیتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	س ی ر	يُفَعِّلُ	//	یونس:22
لَمْ۔يَسِيْرُوا [7]	وہ چلے پھرے نہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُوا	يَسْيِرُوْنَ ❺	الروم:9
يُسِيْغُهٗ [1]	حلق سے اتارے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	س و غ	يُفْعِلُ	يُسْوِغُ ❻	ابراهيم:17
اِنْ۔يَشَأْ [8]	اگر چاہے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	اجوف یائی ومہموز اللام	ش ی ء	يَفَلْ	يَشْيَأْ ❼	النساء:133
مَنْ۔يَشَأْ [2]	جو چاہتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفَلِ	يَشْيَأْ ❽	الأنعام:39
يَشَاءُ [116]	چاہتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَشْيَأُ ❾	البقرة:90
أَنْ۔يَشَاءَ //	یہ کہ چاہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَشْيَأَ ❿	الدهر:30
يَشَاءُوْنَ [5]	وہ چاہیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	يَشْيَأُوْنَ ❾	النحل:31

❶ تائے تفعّل کے بعد سین واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو سین سے بدل کر سین میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، واؤ کو الٹے پیش کی صورت میں لکھا گیا ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❺ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ الشوریٰ: 24 میں بھی اسی طرح تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❽ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور ہمزہ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❾ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❿ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنْ-یُشَاقِّ [1]	جو نافرمانی کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	یُفَاعِلِ	یُشَاقِقُ ❶	الحشر:4
مَنْ-یُشَاقِقِ [2]	جو مخالفت کرے	//	//	//	//	//	//	//	یُشَاقِقُ ❷	النساء:115
لِیَشْتَرُوا [1]	تاکہ حاصل کریں	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	ناقص یائی	ش ر ی	یَفْتَعُوا	یَشْتَرِیُونَ ❸	البقرة:79
یَشْتَرُونَ [5]	وہ خریدتے ہیں	//	//	//	//	//	//	یَفْتَعُونَ	یَشْتَرِیُونَ ❹	البقرة:174
یَشْتَرِیْ [1]	خریدتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْتَعِلُ	یَشْتَرِیُ ❺	لقمان:6
یَشْتَهُونَ [5]	وہ چاہتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	ش ہ و	یَفْتَعُونَ	یَشْتَهِوُونَ ❻	النحل:57
یَشْرَبُ [3]	پیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ر ب	یَفْعَلُ	×	المؤمنون:33
یَشْرَبُونَ [1]	پئیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	//	الدهر:5
یَشْرَحْ [1]	کھول دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ش ر ح	یَفْعَلْ	یَشْرَحُ ❼	الأنعام:125
مَنْ-یُشْرِكْ [3]	جو شریک بنائے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ش ر ك	یُفْعِلْ	یُشْرِكُ ❽	النساء:48
لَا-یُشْرِكُ [1]	نہ شریک کرتا ہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یُفْعِلُ	×	الكهف:26
لَا-یُشْرِكْ [1]	شریک نہ بنائے	فعل نہی غائب معلوم	//	//	//	//	//	یُفْعِلْ	یُشْرِكُ ❾	الكهف:110
أَنْ-یُشْرَكَ [2]	یہ کہ شرک کیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلَ	یُشْرَكُ ❿	النساء:48
إِنْ-یُشْرَكْ [1]	اگر شریک مقرر کیا جاتا تھا	//	//	//	//	//	//	یُفْعَلْ	یُشْرَكُ ⓫	المؤمن:12
لَا-یُشْرِكْنَ [1]	نہ شرک کریں گی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	یُفْعِلْنَ	×	الممتحنة:12
یُشْرِكُونَ [18]	وہ شرک کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعِلُونَ	//	الأعراف:190
لَا-یُشْرِكُونَ [2]	نہیں شرک کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المؤمنون:59
یَشْرُونَ [1]	بیچ دیا ہے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ش ر ی	یَفْعُونَ	یَشْرِیُونَ ❹	النساء:74
یَشْرِیْ [1]	بیچ دیتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُ	یَشْرِیُ ❺	البقرة:207
یُشْعِرُكُمْ [1]	تمہیں معلوم کرواتی ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ش ع ر	یُفْعِلُ	× ⓬	الأنعام:109
لَا-یُشْعِرَنَّ [1]	نہ بتائے	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ	//	//	//	//	//	یُفْعِلَنَّ	یُشْعِرُ ⓭	الكهف:19
لَا-یَشْعُرُونَ [21]	نہیں سمجھتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعُلُونَ	× ⓮	البقرة:12

❶ دو ہم جنس حرف قاف ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو کسرہ دے دیا (قاعدہ: مَدَدْنَ) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، یہاں ادغام نہیں کیا گیا کیونکہ اس صورت میں ادغام صرف جائز ہوتا ہے واجب نہیں۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَامِ کَیْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا الْأَمْرَ ہو۔ ⓭ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓮ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر شُعُوْرًا ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَشْفِ [1]	ٹھنڈے کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ش ف ی	يَفْعِ	يَشْفِيْ ❶	التوبة:14
يَشْفَعُ [1]	سفارش کر سکے	//	//	فتح	//	صحیح	ش ف ع	يَفْعَلُ	×	البقرة:255
مَنْ ـ يَشْفَعْ [2]	جو سفارش کرے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَشْفَعُ ❷	النساء:85
فَيَشْفَعُوا [1]	پس سفارش کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يَشْفَعُوْنَ ❸	الأعراف:53
لَا ـ يَشْفَعُوْنَ [1]	نہیں وہ سفارش کر سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	الأنبياء:28
يَشْفِيْنِ [1]	مجھے شفا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ش ف ی	يَفْعِلُ	يَشْفِيُ ❹	الشعراء:80
لَا ـ يَشْقٰى [1]	نہ بدبخت ہوگا	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	//	ناقص واوی	ش ق و	يَفْعَلُ	يَشْقَوُ ❺	طه:123
يَشَّقَّقُ [1]	پھٹتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ش ق ق	يَتَفَعَّلُ	يَتَشَقَّقُ ❻	البقرة:74
يَشْكُرُ [2]	وہ شکر کرتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ش ك ر	يَفْعُلُ	×	النمل:40
مَنْ ـ يَشْكُرْ [1]	جو شکر کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَشْكُرُ ❷	لقمان:12
لَا ـ يَشْكُرُوْنَ [7]	وہ نہیں شکر کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	×	البقرة:243
يَشْكُرُوْنَ [2]	شکر کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأعراف:58
يَشْهَدُ [5]	شہادت دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ش ه د	يَفْعَلُ	//	النساء:166
أَنْ ـ يَشْهَدَ [1]	یہ کہ گواہی دیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَشْهَدُ ❼	حم السجدة:22
وَ ـ لْيَشْهَدْ [1]	اور چاہیے کہ حاضر رہیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَشْهَدُ ❽	النور:2
يُشْهِدُ [1]	گواہ بناتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	×	البقرة:204
لِيَشْهَدُوا [1]	تاکہ وہ حاضر ہوں	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوا	يَشْهَدُوْنَ ❾	الحج:28
يَشْهَدُوْنَ [3]	شہادت دیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	النساء:166
لَا ـ يَشْهَدُوْنَ [1]	جو شریک نہیں ہوتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الفرقان:72
يَشْوِى [1]	بھون دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	لفیف مقرون	ش و ی	يَفْعِلُ	يَشْوِيُ ❿	الكهف:29
يُصَبُّ [1]	ڈالا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ص ب ب	يُفْعَلُ	يُصْبَبُ ⓫	الحج:19

❶ بواسطہ حرف عطف واؤ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❷ مَـنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ فـاء کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قـاعـدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی ،اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قـاعـدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قـاعـدہ: قال)۔ ❻ تائے تـفعّل کے بعد شین واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو شین سے بدل کر شین میں ادغام کر دیا (قـاعـدہ: تائے تفعّل)۔ ❼ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قـاعـدہ: لام امر)۔ ❾ لَامِ کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قـاعـدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ دو متحرک ہم جنس حرف باء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی باء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی باء کا دوسری میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُصْبِحَ [1]	ہوجائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ب ح	يُفْعِلَ	يُصْبِحُ ❶	الكهف:41
لَيُصْبِحُنَّ [1]	یقیناوہ ہوجائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيُفْعِلُنَّ	يُصْبِحُوْنَ ❷	المؤمنون:40
فَيُصْبِحُوا [1]	پھر وہ ہوجائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُصْبِحُوْنَ ❸	المائدة:52
يَصْبِرْ [1]	صبر کرتا ہو	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص ب ر	يَفْعِلْ	يَصْبِرُ ❹	يوسف:90
فَإِنْ۔يَصْبِرُوا [1]	پس اگر وہ صبر کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوا	يَصْبِرُوْنَ ❺	حم السجدة:24
يُصِبْكُمْ [1]	تو آکر رہے گا تم پر	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ب	يُفِلْ	يُصْوِبُ ❻	المؤمن:28
لَمْ۔يُصِبْهَا [1]	نہ پہنچے اس کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يُصْوِبُ ❼	البقرة:265
يُصْحَبُوْنَ [1]	مدد دیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ح ب	يُفْعَلُوْنَ	×	الأنبياء:43
يَصْدُرُ [1]	واپس لوٹیں گے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ص د ر	يَفْعُلُ	//	الزلزلة:6
حَتّٰى۔ يُصْدِرَ [1]	یہاں تک کہ واپس لے جائیں	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلَ	يُصْدِرُ ❽	القصص:23
يَصَّدَّعُوْنَ [1]	جداجدا ہوجائیں گے	//	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	//	ص د ع	يَتَفَعَّلُوْنَ	يَتَصَدَّعُوْنَ ❾	الروم:43
لَا۔يُصَدَّعُوْنَ [1]	نہ سر درد ہوگا	فعل مضارع منفی مجہول	//	تفعیل	//	//	//	يُفَعَّلُوْنَ	×	الواقعة:19
يَصْدِفُوْنَ [3]	منہ موڑتے رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ص د ف	يَفْعِلُوْنَ	//	الأنعام:46
يُصَدِّقُنِيْ [1]	وہ میری تصدیق کرے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ص د ق	يُفَعِّلُ	× ❿	القصص:34
أَنْ۔يَصَّدَّقُوا [1]	یہ کہ وہ معاف کردیں	//	جمع مذکر غائب	تفعّل	//	//	//	يَتَفَعَّلُوا	يَتَصَدَّقُوْنَ ⓫	النساء:92
يُصَدِّقُوْنَ [1]	سچ مانتے ہیں	//	//	تفعیل	//	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	×	المعارج:26
أَنْ۔يَصُدَّكُمْ [2]	یہ کہ روک دے تم کو	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	يَفْعُلَ	يَصْدُدُ ⓬	سبا:43

❶ بواسطہ حرف عطف أَوْ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے اصل معنی ہیں "صبح کے وقت میں داخل ہونا" مگر یہاں یہ بمعنی صَارَ حالت کی تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❷ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گرگئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے اصل معنی ہیں "صبح کے وقت میں داخل ہونا" مگر یہاں یہ بمعنی صَارَ حالت کی تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❸ بواسطہ حرف عطف فاء، أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے، یہ افعال ناقصہ میں سے ہے، اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے، اس کے اصل معنی ہیں "صبح کے وقت میں داخل ہونا" مگر یہاں یہ بمعنی صَارَ حالت کی تبدیلی کے لیے آیا ہے۔ ❹ بواسطہ حرف عطف واؤ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❺ إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا۔ ❻ إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور باء جمع ہونے سے یاء کو گرادیا۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء او رباء جمع ہونے سے یاء کو گرادیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❽ حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا فاعل الرِّعَاءُ اور مفعول دَوَابَّهُمْ ہو۔ ❾ تائے تفعّل کے بعد صاد واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو صاد سے بدل کر صاد میں ادغام کردیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ❿ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ⓫ تائے تفعّل کے بعد صاد واقع ہوا تو تائے تفعّل کو صاد سے بدل کر صاد میں ادغام کردیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ المائدۃ :91 میں بھی اسی طرح ہے، مگر وہاں پر بواسطہ حرف عطف واؤ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَلَا يَصُدَّنَّكَ[1]	کہیں روک نہ دے آپ کو	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ص د د	يَفْعُلَنَّ	يَصْدُدُ (1)	طٰه:16
لَا يَصُدُّنَّكَ[1]	نہ روک دیں وہ آپ کو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُنَّ	يَصْدُدُونَ (2)	القصص:87
لِيَصُدُّوا[1]	تاکہ وہ روکیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَصْدُدُونَ (3)	الأنفال:36
يَصُدُّونَ[9]	وہ رکتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	يَصْدُدُونَ (4)	النساء:61
يَصِدُّونَ[1]	شور مچا رہے تھے	//	//	ضرب	//	//	//	يَفْعِلُونَ	يَصْدِدُونَ (5)	الزخرف:57
يُصِرُّ[1]	ضد کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ص ر ر	يُفْعِلُ	يُصْرِرُ (6)	الجاثية:8
مَنْ يُصْرَفْ[1]	جو بچا لیا گیا	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ر ف	يُفْعَلْ	يُصْرَفُ (7)	الأنعام:16
يَصْرِفُهُ[1]	پھیر دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	×	النور:43
يُصْرَفُونَ[1]	وہ بھٹکائے جا رہے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	//	المؤمن:69
لَيَصْرِمُنَّهَا[1]	وہ ضرور کاٹ لیں گے اس کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	ص ر م	لَيَفْعِلُنَّ	يَصْرِمُوْنَ (8)	القلم:17
لَمْ يُصِرُّوا[1]	نہیں اصرار کرتے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ص ر ر	يُفْعِلُوا	يُصْرِرُوْنَ (9)	آل عمران:135
يُصِرُّونَ[1]	اڑے رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	يُصْرِرُوْنَ (10)	الواقعة:46
يَصْطَرِخُونَ[1]	چیخیں چلائیں گے	//	//	افتعال	//	صحیح	ص ر خ	يَفْتَعِلُونَ	يَصْتَرِخُونَ (11)	فاطر:37
يَصْطَفِي[1]	منتخب کر لیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	ناقص واوی	ص ف و	يَفْتَعِلُ	يَصْتَفِوُ (12)	الحج:75
يَصْعَدُ[1]	چڑھتے ہیں	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ص ع د	يَفْعَلُ	×	فاطر:10

(1) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہو گیا (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (3) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لَام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لفظ ﴿يَصُدُّونَ﴾ "قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ا۔ منہ موڑنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب یہ لازم ہو اور اس کا صلہ عَنْ اور اس کا مصدر صَدًّا و صُدُودًا ہو، ۲۔ روکنا، جیسا کہ سورۃ الأعراف: 45 میں ہے ﴿يَصُدُّونَ عَنِ السَّبِيلِ﴾ "وہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں"۔ (5) دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ (6) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ (7) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (8) نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (9) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) (11) باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)۔ (12) باب افتعال کے فاء کلمہ میں صاد واقع ہوا تو تائے افتعال کو طاء سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال)، واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
یَصَّعَّدُ [1]	وہ چڑھ رہا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ص ع د	یَتَفَعَّلُ	یَتَصَعَّدُ ❶	الأنعام:125
یُصْعَقُوْنَ [1]	بے ہوش کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	ص ع ق	یُفْعَلُوْنَ	×	الطور:45
وَ۔لْیَصْفَحُوا [1]	اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں	فعل امر غائب معلوم	//	فتح	//	//	ص ف ح	یَفْعَلُوا	یَصْفَحُوْنَ ❷	النور:22
یَصِفُوْنَ [7]	وہ بیان کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	مثال واوی	و ص ف	یَعِلُوْنَ	یَوْصِفُوْنَ ❸	الأنعام:100
فَلَا۔یَصِلُ [1]	پس نہیں پہنچتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ص ل	یَعِلُ	یَوْصِلُ ❸	الأنعام:136
یَصِلُ [1]	پہنچ جاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	//
یَصْلٰی [4]	داخل ہوگا	//	//	سمع	//	ناقص یائی	ص ل ی	یَفْعَلُ	یَصْلَیُ ❹	الانشقاق:12
لَا۔یَصْلٰھَا [1]	نہ داخل ہوگا اس میں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	اللیل:15
فَیُصْلَبُ [1]	پس وہ سولی دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	نصر	//	صحیح	ص ل ب	یُفْعَلُ	×	یوسف:41
یُصَلَّبُوا [1]	بری طرح سولی دیے جائیں	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفَعَّلُوا	یُصَلَّبُوْنَ ❺	المائدۃ:33
لَا۔یُصْلِحُ [1]	نہیں سنوارتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ص ل ح	یُفْعِلُ	×	یونس:81
یُصْلِحُ [1]	درست کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	محمد:5
یُصْلِحْ [1]	درست کردے گا	//	//	//	//	//	//	یُفْعِلْ	یُصْلِحُ ❻	الأحزاب:71
اَنْ۔یُصْلِحَا [1]	کہ وہ صلح کرلیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعِلَا	یُصْلِحَانِ ❼	النساء:128
یُصْلِحُوْنَ [2]	اصلاح کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعِلُوْنَ	×	الشعراء:152
لَمْ۔یُصَلُّوا [1]	نہیں انہوں نے نماز پڑھی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	تفعیل	//	ناقص واوی	ص ل و	یُفَعُّوا	یُصَلِّوُوْنَ ❽	النساء:102
فَلْیُصَلُّوا [1]	پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	یُصَلِّوُوْنَ ❾	النساء:102
لَنْ۔یَصِلُوا [1]	ہرگز نہیں وہ پہنچ سکتے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ص ل	یَعِلُوا	یَوْصِلُوْنَ ❿	ھود:81
یَصِلُوْنَ [2]	وہ میل ملاپ رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَعِلُوْنَ	یَوْصِلُوْنَ ⓫	النساء:90
فَلَا۔یَصِلُوْنَ [1]	پھر نہ وہ پہنچ سکیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	یَوْصِلُوْنَ ⓬	القصص:35
یُصَلُّوْنَ [1]	رحمت بھیجتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	یُفَعُّوْنَ	یُصَلِّوُوْنَ ⓭	الأحزاب:56

❶ تائے تفعّل کے بعد صاد واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو صاد سے بدل کر صاد میں ادغام کر دیا (قاعدہ:تائے تفعّل)۔ ❷ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔(قاعدہ :لام امر)۔ ❸ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ :قال) ❺ بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔(قاعدہ:لام امر)۔ ❿ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: یَعِدُ)، لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، وَصَلَ اِلٰی بَنِی فُلَانٍ کے معنی ہیں: کسی قبیلے میں رشتہ داری قائم کرنا، اس کی طرف اپنا انتساب کرنا، وَصَلَ الشَّیْءَ بِالشَّیْءِ وُصْلًا وصِلَۃً ایک شے کو دوسری سے ملانا، جوڑنا، جیسا کہ سورۃ الرعد : 21 میں ہے ﴿اَلَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآاَمَرَ اللّٰہُ بِہٖ﴾ ”جو ملاتے ہیں اس چیز کو جس کے متعلق اللہ نے حکم دیا ہے“۔ ⓬ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، وَصَلَ الْمَکَانَ وَاِلَیْہِ وُصُوْلًا وَوُصْلَۃً کے معنی: ”کہیں پہنچنا“ ہیں۔ ⓭ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَصْلَوْنَهَا [5]	داخل ہوں گے اس میں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ص ل ی	يَفْعَوْنَ	يَصْلَيُوْنَ ❶	ابراهيم:29
يُصَلِّي [2]	نماز ادا کر رہا تھا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ص ل و	يُفَعِّلُ	يُصَلِّوُ ❷	آل عمران:39
فَلْيَصُمْهُ [1]	پس چاہیے کہ وہ روزے رکھے	فعل امر غائب معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ص و م	يَفُلْ	يَصْوُمْ ❸	البقرة:185
يَصْنَعُ [2]	بناتے تھے	فعل مضارع معلوم	//	فتح	//	صحیح	ص ن ع	يَفْعَلُ	×	الأعراف:137
يَصْنَعُوْنَ [5]	جو وہ کیا کرتے تھے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	//	المائدة:14
يُصْهَرُ [1]	پگھلا دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	ص ہ ر	يُفْعَلُ	//	الحج:20
يُصَوِّرُكُمْ [1]	تصویریں بناتا ہے تمہاری	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ص و ر	يُفَعِّلُ	//	آل عمران:6
سَيُصِيْبُ [5]	عنقریب پہنچے گا	//	//	افعال	//	//	ص و ب	يُفْعِلُ	يُصْوِبُ ❹	التوبة:90
أَنْ۔يُصِيْبَكُمْ [2]	یہ کہ پہنچائے تم کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُصْوِبَ ❺	التوبة:52
لَنْ۔يُصِيْبَنَا [1]	ہرگز نہیں پہنچ سکتی ہمیں	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	//	يُصْوِبَ ❻	التوبة:51
لَا۔يُصِيْبُهُمْ [2]	نہیں پہنچتی ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُصْوِبُ ❹	التوبة:120
يُصِيْبَهُمْ [2]	پہنچ جائے ان پر	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُصْوِبَ ❼	النور:63
لَا۔يُضَارَّ [1]	نہ تکلیف دی جائے	فعل نہی غائب مجہول	//	مفاعلہ	//	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	يُفَاعَلُ	يُضَارَرْ ❽	البقرة:282
يُضَاعِفُ [1]	بڑھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	صحیح	ض ع ف	يُفَاعِلُ	×	البقرة:261
يُضَاعَفُ [2]	بڑھا دیتا ہے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفَاعَلُ	//	هود:20
يُضَاعَفْ [2]	بڑھا دیا جائے گا	//	//	//	//	//	//	يُفَاعَلْ	يُضَاعَفُ ❾	الفرقان:69
يُضَاعِفْهُ [2]	بڑھا کر دے گا وہ اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَاعِلْ	يُضَاعِفُ ❿	التغابن:17
فَيُضَاعِفَهُ [1]	پس بڑھائے گا اس کو	//	//	//	//	//	//	يُفَاعِلَ	يُضَاعِفُ ⓫	البقرة:245
يُضَاهِئُوْنَ [1]	وہ مشابہت کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	مہموز اللام	ض ہ ء	يُفَاعِلُوْنَ	×	التوبة:30
فَلْيَضْحَكُوْا [1]	پس چاہیے کہ ہنسیں	فعل امر غائب معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ح ك	يَفْعَلُوْا	يَضْحَكُوْنَ ⓬	التوبة:82

❶ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❷ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور میم جمع ہونے سے واؤ گر گئی، لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، جب اس کا صلہ باء ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں ''پہنچانا'' جیسا کہ سورۃ یونس: 107 میں ہے ﴿يُصِيْبُ بِهٖ﴾ ''وہ پہنچاتا ہے اس کو''۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَنْ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف أَوْ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو فتحہ دے دیا (قاعدہ: مَدَدْنَ)۔ ❾ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الأحزاب: 30 میں ہے۔ ❿ إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ النساء: 40 میں ہے۔ ⓫ فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَضْحَكُونَ [3]	ہنسی کرنے لگے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ض ح ك	يَفْعَلُونَ	×	الزخرف:47
فَلَنْ۔يَضُرَّ [1]	پس ہرگز نہیں بگاڑتا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	يَفْعُلَ	يَضْرُرَ ❶	ال عمران:144
أَنْ۔يَضْرِبَ [1]	یہ کہ بیان کرے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	صحیح	ض ر ب	يَفْعِلَ	يَضْرِبُ ❷	البقرة:26
يَضْرِبُ [5]	بیان کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	×	الرعد:17
لَا۔يَضْرِبْنَ [1]	وہ (عورتیں) نہ ماریں	فعل نہی غائب معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	//	النور:31
وَ۔لْيَضْرِبْنَ [1]	چاہیے کہ وہ ڈالے رہیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	× ❸	النور:31
يَضْرِبُونَ [3]	مارتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	× ❹	الأنفال:50
يَضَّرَّعُونَ [1]	عاجزی کریں گے	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	ض ر ع	يَتَفَعَّلُونَ	يَتَضَرَّعُونَ ❺	الأعراف:94
لَا۔يَضُرُّكَ [8]	نہیں نقصان کرسکتے تیرا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ض ر ر	يَفْعُلُ	يَضْرُرُ ❶	یونس:106
يَضُرُّهُمْ [1]	نقصان دیتا ہے ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:102
لَنْ۔يَضُرُّوا [5]	ہرگز نہیں نقصان پہنچ سکتے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَضْرُرُونَ ❻	ال عمران:176
يَضُرُّونَ [1]	نقصان پہنچا سکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	يَضْرُرُونَ ❶	الشعراء:73
مَا۔يَضُرُّونَكَ [1]	نہیں نقصان کرتے آپ کا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النساء:113
يَضَعُ [1]	اتارتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	مثال واوی	و ض ع	يَعَلُ	يَوْضَعُ ❼	الأعراف:157
أَنْ۔يَضَعْنَ [2]	یہ کہ اتار رکھیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَعَلْنَ	يَوْضَعْنَ ❽	النور:60
حَتّٰى۔يَضَعْنَ [1]	یہاں تک کہ وہ جن لیں	//	//	//	//	//	//	//	يَوْضَعْنَ ❾	الطلاق:6
يَضِلُّ [4]	گمراہ کردے گا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	يَفْعِلُ	يَضْلِلُ ❿	الأنعام:117
لَا۔يَضِلُّ [2]	نہیں گمراہ کرے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	طٰه:52
يُضِلُّ [12]	گمراہ کرتا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	يُضْلِلُ ❿	البقرة:26
مَا۔يُضِلُّ [1]	نہیں گمراہ کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	//
فَلَنْ۔يُضِلَّ [1]	ہرگز نہیں ضائع کرے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُضْلِلَ ❿	محمد:4

❶ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ:يَمُدُّ)۔ ❷ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، جب اس کا مفعول مَثَلًا ہوتو اس کے معنی ''بیان کرنا'' ہوتے ہیں، تفصیل کے لیے لفظ ضَرَبَ دیکھیں۔ ❸ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہوگیا (قاعدہ: لام امر)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ ❹ جب اس کا صلہ ''فِي'' ہوتو اس کے معنی ''چلنا'' ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ المزمل: 20 میں ہے ﴿يَضْرِبُونَ فِي الْاَرْضِ﴾ ''وہ زمین میں چلیں گے''۔ ❺ تائے تفعّل کے بعد ضاد واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو ضاد سے بدل کر ضاد میں ادغام کردیا (قاعدہ: تائے تفعّل)۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہوکر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)۔ ❽ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہوکر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے یہ محلاً منصوب ہے، اس لیے کہ یہ مبنی ہے۔ ❾ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہوکر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے یہ محلاً منصوب ہے، اس لیے کہ یہ مبنی ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِيُضِلَّ [5]	تاکہ گمراہ کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ض ل ل	يُفْعِلَ	يُضْلِلَ ❶	الأنعام:144
يُضَلُّ [1]	گمراہ کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُضْلَلُ ❷	التوبة:37
فَيُضِلَّكَ [1]	پس گمراہ کردے گی تجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُضْلِلَ ❸	صٓ:26
مَنْ ـ يُضْلِلِ [9]	جسے گمراہ کردے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلِ	يُضْلِلُ ❹	النساء:88
مَنْ ـ يُضْلِلْ [3]	جسے وہ گمراہ کردے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلْ	يُضْلِلُ ❺	الأعراف:178
يُضْلِلْهُ [1]	گمراہ کرتا ہے اس کو	//	//	//	//	//	//	//	يُضْلِلُ ❻	الأنعام:39
أَنْ ـ يُضِلَّهُ [2]	یہ کہ گمراہ رکھے اس کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُضْلِلُ ❼	الأنعام:125
يُضِلُّوا [1]	گمراہ کریں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُضْلِلُوْنَ ❽	نوح:27
لِيُضِلُّوا [2]	تاکہ گمراہ کردیں	//	//	//	//	//	//	//	يُضْلِلُوْنَ ❾	يونس:88
أَنْ ـ يُضِلُّوكَ [1]	یہ گمراہ کردیں تجھے	//	//	//	//	//	//	//	يُضْلِلُوْنَ ❿	النساء:113
يُضِلُّوكَ [1]	بھٹکادیں گے آپ کو	//	//	//	//	//	//	//	يُضْلِلُوْنَ ❽	الأنعام:116
يَضِلُّونَ [1]	گمراہ ہوجاتے ہیں	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُونَ	يَضْلِلُوْنَ ❷	صٓ:26
مَا ـ يُضِلُّونَ [2]	نہیں گمراہ کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُونَ	يُضْلِلُوْنَ ❷	ال عمرٰن:69
يُضِلُّونَكُمْ [3]	گمراہ کردیں تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	ال عمرٰن:69
يُضِيءُ [1]	روشن ہوجائے خود بخود	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی ومہموز اللام	ض و ء	يُفْعِلُ	يُضْوِءُ ⓫	النور:35
لَا ـ يُضِيعُ [4]	نہیں ضائع کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	اجوف یائی	ض ی ع	//	يُضْيِعُ ⓬	ال عمرٰن:171
لِيُضِيعَ [1]	تاکہ ضائع کردے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُضْيِعَ ⓭	البقرة:143

❶ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لَامِ كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، فاء کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❺ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ مَـــنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، لَامِ كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓬ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَامِ كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔يُضَيِّفُوهُمَا [1]	یہ کہ وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف یائی	ض ی ف	يُفَعِّلُو	يُضَيِّفُوْنَ ❶	الكهف:77
يَضِيقُ [2]	تنگ پڑتا ہے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ض ی ق	يَفْعِلُ	يَضْيِقُ ❷	الحجر:97
يُطَاعُ [1]	سفارش قبول کی جاتی ہے	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	يُفْعَلُ	يُطْوَعُ ❸	المؤمن:18
لِيُطَاعَ [1]	تاکہ اس کی اطاعت کی جائے	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُطْوَعُ ❹	النساء:64
يُطَافُ [3]	پھیرا جائے گا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ط و ف	يُفْعَلُ	يُطْوَفُ ❸	الصافات:45
لَا۔يَطَئُونَ [1]	نہ وہ چلتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	//	مثال واوی ومہموز اللام	و ط ء	يَعَلُونَ	يَوْطَئُونَ ❺	التوبة:120
يَطْبَعُ [3]	مہر لگا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	//	صحیح	ط ب ع	يَفْعَلُ	×	الأعراف:101
مَنْ۔يُطِعِ [6]	جو اطاعت کرتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ط و ع	يُفِلِ	يُطْوِعُ ❻	النساء:13
يُطْعِمُ [1]	کھلاتا ہے	//	//	//	//	صحیح	ط ع م	يُفْعِلُ	×	الأنعام:14
لَا۔يُطْعَمُ [1]	نہیں کھلایا جاتا ہے	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	//	//
يُطْعِمُنِي [1]	کھلاتا ہے مجھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُطْعِمُ ❼	الشعراء:79
لَمْ۔يَطْعَمْهُ [1]	نہ چکھا اسے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلْ	يَطْعَمُ ❽	البقرة:249
يَطْعَمُهُ [1]	جس کو وہ کھاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	×	الأنعام:145
لَا۔يَطْعَمُهَا [1]	نہیں کھا سکتا اس کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام:138
يُطْعِمُونَ [1]	وہ کھلاتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُونَ	//	الدهر:8
أَنْ۔يُطْعِمُونِ [19]	یہ کہ مجھے کھانا کھلائیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُو	يُطْعِمُونَ ❾	الذاريات:57
أَنْ۔يَطْغٰى [1]	یہ کہ سرکش ہو جائے گا	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ط غ ی	يَفْعَلَ	يَطْغَيُ ❿	طه:45
لَيَطْغٰى [1]	سرکش ہو جاتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَطْغَيُ ❿	العلق:6
أَنْ۔يُطْفِئُوا [1]	یہ کہ بجھا دیں	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ط ف ء	يُفْعِلُوا	يُطْفِئُونَ ❶	التوبة:32
لِيُطْفِئُوا [1]	تاکہ بجھا دیں	//	//	//	//	//	//	//	يُطْفِئُونَ ⓫	الصف:8
يَطْلُبُهُ [1]	اس کے پیچھے چلا آتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ط ل ب	يَفْعُلُ	×	الأعراف:54

❶ أنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ) ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَهَبُ)۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور عین جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❼ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ❽ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ أنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے یاء ضمیر تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ⓫ لام كَيْ کے بعد أنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِيُطْلِعَكُمْ 1	کہ مطلع کردے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ط ل ع	يُفْعِلَ	يُطْلِعُ (1)	ال عمران:179
لِيَطْمَئِنَّ 1	تاکہ مطمئن ہو جائے	//	//	افعِلّال	رباعی مزید فیہ	مہموز اللام	ط م ء ن	يَفْعَلِلَّ	يَطْمَئِنُّ (1)	البقرة:260
لَمْ۔يَطْمِثْهُنَّ 2	نہ ہاتھ لگایا ہوگا ان کو	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ط م ث	يَفْعِلُ	يَطْمِثُ	الرحمٰن:56
يَطْمَعُ 2	طمع کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ط م ع	يَفْعَلُ	×	المعارج:38
فَيَطْمَعَ 1	پس امید کرنے لگے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَطْمَعُ (2)	الأحزاب:32
يَطْمَعُوْنَ 1	وہ جمع رکھتے ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	الأعراف:46
أَنْ۔يُطَهِّرَ 1	یہ کہ پاک کرے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ہ ر	يُفَعِّلَ	يُطَهِّرُ (3)	المائدة:41
يُطَهِّرَكُمْ 1	پاک کرتا ہے تم کو	//	//	//	//	//	//	//	يُطَهِّرُ (4)	الأحزاب:33
لِيُطَهِّرَكُمْ 2	تاکہ وہ پاک کرے تم کو	//	//	//	//	//	//	//	يُطَهِّرُ (1)	المائدة:6
يَطْهُرْنَ 1	وہ پاک ہو جائیں	//	جمع مؤنث غائب	کرم	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلْنَ	×	البقرة:222
يَطُوْفُ 3	چکر لگاتے رہیں گے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ط و ف	يَفْعُلُ	يَطْوُفُ (5)	الطور:24
أَنْ۔يَطَّوَّفَ 1	یہ کہ طواف کرے	//	//	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَتَفَعَّلَ	يَتَطَوَّفُ (6)	البقرة:158
وَ۔لْيَطَّوَّفُوا 1	اور چاہیے کہ طواف کریں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَتَفَعَّلُوا	يَتَطَوَّفُوْنَ (7)	الحج:29
يَطُوْفُوْنَ 1	وہ گھومتے پھریں گے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَطْوُفُوْنَ (5)	الرحمٰن:44
سَيُطَوَّقُوْنَ 1	عنقریب طوق پہنایا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	ط و ق	يُفَعَّلُوْنَ	×	ال عمران:180
يَطِيْرُ 1	اڑتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ط ی ر	يَفْعِلُ	يَطْيِرُ (8)	الأنعام:38
يَطَّيَّرُوا 1	نحوست کا باعث ٹھہراتے	//	جمع مذکر غائب	تفعّل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يَتَفَعَّلُوا	يَتَطَيَّرُوْنَ (9)	الأعراف:131
يُطِيْعُكُمْ 1	تمہارا کہا مان لے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	اجوف واوی	ط و ع	يُفْعِلُ	يُطْوِعُ (10)	الحجرات:7
يُطِيْعُوْنَ 1	اطاعت کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	يُطْوِعُوْنَ (10)	التوبة:71
يُطِيْقُوْنَهٗ 1	وہ طاقت رکھتے ہوں اس کی	//	//	//	//	//	ط و ق	//	يُطْوِقُوْنَ (10)	البقرة:184
لَمْ۔يُظَاهِرُوْا 1	نہ مدد کی انہوں نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	مفاعلہ	//	صحیح	ظ ہ ر	يُفَاعِلُوا	يُظَاهِرُوْنَ (11)	التوبة:4

(1) لَام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) فاء کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (3) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (4) بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (6) تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ (8) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (9) تائے تفعّل کے بعد طاء واقع ہوئی تو تائے تفعّل کو طاء سے بدل کر طاء میں ادغام کر دیا (قاعدہ: تائے تفعّل)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (11) لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول فُلَانًا ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُظَاهِرُوْنَ [2]	وہ ظہار کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ہ ر	يُفَاعِلُوْنَ	× ❶	المجادلة:2
فَيَظْلَلْنَ [1]	تو وہ ہو جائیں	//	جمع مؤنث غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ظ ل ل	يَفْعَلْنَ	×	الشوریٰ:33
لَا يَظْلِمُ [3]	نہیں ظلم کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	ظ ل م	يَفْعِلُ	//	النساء:40
مَنْ يَظْلِمْ [2]	جو ظلم کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَظْلِمُ ❷	الفرقان:19
لِيَظْلِمَهُمْ [3]	تاکہ ظلم کرتا ان پر	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَظْلِمُ ❸	التوبة:70
يَظْلِمُوْنَ [13]	ظلم کرتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	×	البقرة:57

❶ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اِمْرَءَتَہٗ ہو یا اس کا صلہ مِنْهَا ہو، ظہار کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو کہہ دے کہ اَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ اُمِّيْ تو میرے لیے ایسے ہی ہے جیسے میری ماں ہے، اس پر کفارہ لازم ہو جاتا ہے، کہ وہ ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے لگاتار روزے رکھے، یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔
❷ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ النساء:110 میں بواسطہ حرف عطف اَوْ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ یُظْلَمُوْنَ [15]	ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا	فعل مضارع منفی مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ظ ل م	یُفْعَلُوْنَ	×	البقرة:281
یَظُنُّ [2]	گمان کرتا ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ظ ن ن	یَفْعُلُ	یَظْنُنُ ❶	الحج:15
یَظُنُّوْنَ [5]	یقین رکھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُلُوْنَ	یَظْنُنُوْنَ ❶	البقرة:46
اَنْ ـ یُظْهِرَ [1]	کہ وہ پھیلائے گا	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ظ ہ ر	یُفْعِلَ	یُظْهِرُ ❷	المؤمن:26
فَلَا ـ یُظْهِرُ [1]	پس مطلع نہیں کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یُفْعِلُ	×	الجن:26
لِیُظْهِرَهٗ [3]	تا کہ وہ غالب کرے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یُفْعِلَ	یُظْهِرُ ❸	التوبة:33
اِنْ ـ یَظْهَرُوْا [2]	اگر وہ غالب آجائیں	//	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعَلُوْا	یَظْهَرُوْنَ ❹	التوبة:8
لَمْ ـ یَظْهَرُوْا [1]	وہ واقف نہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	یَظْهَرُوْنَ ❺	النور:31
یَظْهَرُوْنَ [1]	وہ اوپر چڑھتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُوْنَ	×	الزخرف:33
اَنْ ـ یَظْهَرُوْهُ [1]	کہ وہ اس پر چڑھ جائیں	//	//	//	//	//	//	یَفْعَلُوْ	یَظْهَرُوْنَ ❻	الکهف:97
مَا ـ یَعْبَؤُا [1]	نہ پروا کرے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مہموز اللام	ع ب ء	یَفْعَلُ	×	الفرقان:77
یَعْبُدُ [8]	عبادت کرتے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	صحیح	ع ب د	یَفْعُلُ	//	الأعراف:70
لِیَعْبُدُوْا [2]	یہ کہ وہ عبادت کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُلُوْا	یَعْبُدُوْنَ ❼	التوبة:31
فَلْیَعْبُدُوْا [1]	پس چاہیے کہ وہ عبادت کریں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	یَعْبُدُوْنَ ❽	قریش:3
یَعْبُدُوْنَ [9]	وہ عبادت کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعُلُوْنَ	×	یونس:18
کَانُوْا ـ یَعْبُدُوْنَ [3]	وہ عبادت کرتے تھے	فعل ماضی استمراری معلوم	//	//	//	//	//	//	//	سبا:41
لِیَعْبُدُوْنِ [1]	اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعُلُوْ	یَعْبُدُوْنَنِیْ ❾	الذاریات:56
یُعْبَدُوْنَ [1]	کہ وہ پوجے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلُوْنَ	×	الزخرف:45
یَعْبُدُوْنَنِیْ [1]	وہ میری عبادت کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعُلُوْنَ	× ❿	النور:55
اَنْ ـ یَعْبُدُوْهَا [1]	یہ کہ وہ عبادت کریں ان کی	//	//	//	//	//	//	یَفْعُلُوْ	یَعْبُدُوْنَ ❻	الزمر:17
کَانُوْا ـ یَعْتَدُوْنَ [3]	وہ حد سے تجاوز کرتے تھے	فعل ماضی استمراری معلوم	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع د و	یَفْتَعُوْنَ	یَعْتَدِوُوْنَ ⓫	البقرة:61

❶ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، یہ گمان اور یقین دونوں معنوں کے لیے آتا ہے، مذکورہ بالا آیت میں گمان کے معنی میں استعمال ہوا ہے اور سورۃ البقرۃ: 46 میں یقین کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ ❷ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لفظ ﴿یَظْهَرُوا﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① غالب آنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰی عُدُوِّہٖ ہو ② مطلع ہونا، جیسا کہ سورۃ الکہف:20 میں ہے ﴿اِنْ یَظْهَرُوا عَلَیْکُمْ﴾ ''اگر وہ تم پر مطلع ہو گئے''، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلَی الْاَمْرِ ہو۔ ❺ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ❾ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❿ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ⓫ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
یَعْتَذِرُوْنَ [2]	وہ عذر بنا کر لائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ر	یَفْتَعِلُوْنَ	×	التوبة:94
لَمْ۔یَعْتَزِلُوْکُمْ [1]	نہ وہ الگ رہیں تم سے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	ع ز ل	یَفْتَعِلُو	یَعْتَزِلُوْنَ ❶	النساء:91
مَنْ۔یَعْتَصِمْ [1]	جس نے مضبوط تھام لیا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ص م	یَفْتَعِلْ	یَعْتَصِمُ ❷	ال عمرٰن:101
یُعْجِبُ [2]	وہ خوش کرنے لگی	//	//	افعال	//	//	ع ج ب	یُفْعِلُ	×	الفتح:29
لِیُعْجِزَہٗ [1]	تاکہ عاجز کرسکتی اس کو	//	//	//	//	//	ع ج ز	یُفْعِلَ	یُعْجِزُ ❸	فاطر:44
لَا۔یُعْجِزُوْنَ [1]	نہیں وہ عاجز کر سکتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعِلُوْنَ	×	الأنفال:59
یُعَجِّلُ [1]	جلدی کرتا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	ع ج ل	یُفَعِّلُ	//	یونس:11
یَعِدُ [9]	وعدہ دیتے ہیں	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	یَعِلُ	یَوْعِدُ ❹	فاطر:40
لَمْ۔یَعِدْکُمْ [1]	نہیں وعدہ کیا تھا تم سے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	یَعِلْ	یَوْعِدُ ❺	طٰه:86
یَعْدِلُوْنَ [5]	وہ برابری کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ع د ل	یَفْعِلُوْنَ	× ❻	الأنعام:1
یَعْدُوْنَ [1]	وہ حد سے گزرنے لگے	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ع د و	یَفْعُوْنَ	یَعْدُوُوْنَ ❼	الأعراف:163
یُعَذِّبُ [12]	عذاب دے گا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ذ ب	یُفَعِّلُ	×	البقرة:284
یُعَذِّبَ [2]	عذاب دے	//	//	//	//	//	//	یُفَعِّلَ	یُعَذِّبُ ❽	الأحزاب:24
لَا۔یُعَذِّبُ [1]	نہ عذاب دے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یُفَعِّلُ	×	الفجر:25
لِیُعَذِّبَ [3]	تاکہ عذاب دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یُفَعِّلَ	یُعَذِّبُ ❸	الأحزاب:73
یُعَذِّبْکُمْ [3]	عذاب دے گا تم کو	//	//	//	//	//	//	یُفَعِّلْ	یُعَذِّبُ ❾	التوبة:39
یُعَذِّبْهُ [1]	سزا دے گا اس کو	//	//	//	//	//	//	//	یُعَذِّبُ ❿	الفتح:17
اَوْ۔یُعَذِّبَهُمْ [1]	یا وہ عذاب دے ان کو	//	//	//	//	//	///	یُفَعِّلَ	یُعَذِّبُ ⓫	ال عمرٰن:128
اَلَّا۔یُعَذِّبَهُمْ [1]	یہ کہ نہ عذاب دے ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	یُعَذِّبُ ⓬	الأنفال:34
یُعَذِّبْهُمْ [2]	عذاب دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یُفَعِّلْ	یُعَذِّبُ ⓭	التوبة:14
یَعْرُجُ [3]	وہ چڑھے گا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ع ر ج	یَفْعُلُ	×	السجدة:5
یَعْرُجُوْنَ [1]	چڑھنے والے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُلُوْنَ	//	الحجر:14
یَعْرِشُوْنَ [2]	وہ بلند کرتے	//	//	ضرب	//	//	ع ر ش	یَفْعِلُوْنَ	× ⓮	الأعراف:137

❶ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)۔ ❺ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی، لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (قاعدہ:یَعِدُ)۔ ❻ عَدَلَ بِرَبِّهٖ عَدْلًا وعُدُوْلًا کے معنی ہیں شرک کرنا، غیر اللہ کو اللہ کے برابر کرنا۔ ❼ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ:یَدْعُوْ)۔ ❽ بواسطہ حرف عطف واؤ، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ الفتح :48 میں ہے۔ ❾ اس سے پہلے اِلَّا اصل میں اِنْ لَا تھا، اِنْ شرطیہ ہے جس کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ اسی طرح سورۃ بنی اسرئیل :54 اور سورۃ الفتح :16 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓫ یہ اَوْ، اِلٰی کے معنی میں ہے، اس کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے اور لَا حرف نفی ہے، سورۃ التوبة :85 میں اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ التوبة :74 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓮ اس سے مراد اونچی اونچی عمارتیں ہیں جو وہ تعمیر کرتے تھے اسی طرح انگوروں کے باغات ہیں جو وہ چھپروں پر پھیلاتے تھے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنْ۔يُعْرِضْ[1]	جو منہ پھیرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ر ض	يُفْعِلْ	يُعْرِضُ ❶	الجن:17
يُعْرَضُ[2]	پیش کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يُفْعَلُ	×	الأحقاف:20
يُعْرِضُوا[1]	منہ پھیر لیتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُوا	يُعْرِضُوْنَ ❷	القمر:2
يُعْرَضُوْنَ[3]	پیش کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يُفْعَلُوْنَ	×	هود:18
يُعْرَفُ[1]	پہچان لیا جائے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ر ف	يُفْعَلُ	//	الرحمٰن:41
أَنْ۔يُعْرَفْنَ[1]	یہ کہ پہچانا جائے ان کو	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يُفْعَلْنَ	//	الأحزاب:59
لَمْ۔يَعْرِفُوا[1]	نہیں وہ پہچان سکے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوا	يَعْرِفُوْنَ ❸	المؤمنون:69
يَعْرِفُوْنَ[8]	وہ پہچانتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	×	البقرة:146
لَا۔يَعْزُبُ[2]	نہیں پوشیدہ	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ع ز ب	يَفْعُلُ	//	سبا:3
مَنْ۔يَعْشُ[1]	جو اندھا ہو جائے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	ناقص واوی	ع ش و	يَفْعُ	يَعْشُوْ ❹	الزخرف:36
مَنْ۔يَعْصِ[3]	جو نافرمانی کرے گا	//	//	ضرب	//	ناقص یائی	ع ص ی	يَفْعِ	يَعْصِيُ ❺	النساء:14
يَعْصِرُوْنَ[1]	وہ رس نچوڑیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ع ص ر	يَفْعِلُوْنَ	×	يوسف:49
يَعْصِمُكَ[2]	حفاظت کرے گا تیری	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ع ص م	يَفْعِلُ	//	المائدة:67
يَعْصِمُنِي[1]	وہ مجھے بچالے گا	//	//	//	//	//	//	//	× ❻	هود:43
لَا۔يَعْصُوْنَ[1]	نہیں وہ نافرمانی کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ع ص ی	يَفْعُوْنَ	يَعْصِيُوْنَ ❼	التحريم:6
لَا۔يَعْصِينَكَ[1]	نہیں نافرمانی کریں گے تیری	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	×	الممتحنة:12
يَعَضُّ[1]	کاٹے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	مضاعف ثلاثی	ع ض ض	يَفْعَلُ	يَعْضَضُ ❽	الفرقان:27
لَمْ۔يُعْطَوْا[1]	ان کو نہ دیا جائے	فعل نفی جحد بلم مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ع ط و	يُفْعَوا	يُعْطَوُوْنَ ❾	التوبة:58
يُعْطُوا[1]	وہ دیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُوا	يُعْطِوُوْنَ ❿	التوبة:29
يُعْطِيْكَ[1]	عطا کرے گا تجھے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُعْطِوُ ⓫	الضحى:5
مَنْ۔يُعَظِّمْ[2]	جو تعظیم کرے	//	//	تفعیل	//	صحیح	ع ظ م	يُفَعِّلْ	يُعَظِّمُ ⓬	الحج:30
يُعْظِمْ[1]	زیادہ دیتا ہے	//	//	افعال	//	//	//	يُفْعِلُ	يُعْظِمُ ⓭	الطلاق:5

❶ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی، عَشَا يَعْشُو کے معنی ہیں "رات کو نظر نہ آنا" اور جب اس کا صلہ عَنْ ہو تو اس کے معنی ہوتے ہیں اندھا بن جانا، اعراض کرنا، یہاں اندھا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے غافل ہو جائے اور اعراض کرے۔ ❺ مَـنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❻ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قـاعـده: رَضُوا) ❽ دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضاد کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے ضاد کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قـاعـده: يَمُدُّ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلٰى يَدِهٖ" ہو، یہاں کاٹنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ نادم اور شرمندہ ہوگا۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قـاعـده: قَال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَـمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قـاعـده: رَضُوا)، حَتّٰی کے بعد اَنْ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ: رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⓬ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓭ بواسطہ حرف عطف واؤ، مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَعِظُكُم 5	نصیحت کرتا ہے تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع ظ	يَعِلُ	يَوْعِظُ ❶	البقرة:231
يَعْفُ 1	وہ معاف کرتا ہے	//	//	نصر	//	ناقص واوی	ع ف و	يَفْعُ	يَعْفُوْ ❷	الشورى:34
أَنْ ـ يَعْفُوَ 1	یہ کہ معاف کر دے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَعْفُوْ ❸	النساء:99
يَعْفُوْا 3	وہ معاف کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	يَعْفُوْ ❹	المائدة:15
وَ ـ لْيَعْفُوْا 1	اور لازم ہے کہ وہ معاف کر دیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُوا	يَعْفُوُوْنَ ❺	النور:22
أَنْ ـ يَعْفُوْنَ 1	یہ کہ وہ معاف کر دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعُلْنَ	×	البقرة:237
لَمْ ـ يُعَقِّبْ 2	نہیں پیچھے مڑ کر دیکھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ع ق ب	يُفَعِّلُ	يُعَقِّبُ ❻	النمل:10
مَا ـ يَعْقِلُهَا 1	نہیں سمجھتے ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ع ق ل	يَفْعِلُ	×	العنكبوت:43
يَعْقِلُوْنَ 10	جو سمجھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	//	البقرة:164
لَا ـ يَعْقِلُوْنَ 12	نہیں وہ عقل کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:170
يَعْقُوْبُ 16	یعقوب علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ع ق ب	يَفْعُوْلُ	× ❼	البقرة:132
يَعْكُفُوْنَ 1	جمے بیٹھتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ع ك ف	يَفْعُلُوْنَ	×	الأعراف:138
يَعْلَمُ 73	جانتا ہے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ع ل م	يَفْعَلُ	//	البقرة:77
لَمَّا ـ يَعْلَمِ 2	ابھی نہیں معلوم کیا	فعل نفی جحد بلمّا معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلِ	يَعْلَمْ ❽	ال عمران:142
وَ ـ يَعْلَمَ 2	اور جان لے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَعْلَمْ ❾	//
إِنْ ـ يَعْلَمِ 1	اگر جان لیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلِ	يَعْلَمْ ❿	الأنفال:70
لَا ـ يَعْلَمُ 8	نہیں وہ جانتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	×	يونس:18
لِكَيْ لَا ـ يَعْلَمَ 2	تاکہ نہ وہ جانے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَعْلَمُ ⓫	النحل:70

❶ واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَعِدُ)۔ ❷ بواسطہ حرف عطف واؤ، إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ❸ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ البقرۃ :237 میں بواسطہ حرف عطف أَوْ، أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں الف زائدہ ہے، یہ صرف لکھنے میں آتا ہے پڑھنے میں نہیں آتا۔ ❹ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)۔ ❺ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرا دیا، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ کو گرا دیا (قاعدہ: يَدْعُوْ)، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے کی وجہ سے ایک واؤ کو گرا دیا، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ❻ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ یہ ایک مشہور پیغمبر یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام کا نام ہے، ان کا نام اسرائیل بھی تھا، صحیح بات یہ ہے کہ یہ عجمی علم ہے، جو کسی سے مشتق نہیں ہے، عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، حضرت یعقوب علیہ السلام عراق میں آباد تھے، انہوں نے اپنے ماموں ابان بن تبویل کی بیٹی لئیہ سے شادی کی، ان کے بطن سے چھ بیٹے پیدا ہوئے، ① راوبین ② شمعون ③ لاوی ④ یہودا ⑤ یساکر ⑥ زبولون، حضرت یعقوب علیہ السلام نے لئیہ کے انتقال کے بعد ان کی چھوٹی بہن راحیل سے شادی کی، اس کے بطن سے صرف دو بیٹے حضرت یوسف اور بنیامین پیدا ہوئے، ان کے علاوہ دو لونڈیوں بلہہ اور زلفہ کے بطن سے دو دو بیٹے پیدا ہوئے، دوان، نفتالی، جاد، اشیر، حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کے دور اقتدار میں مصر چلے گئے اور 147 سال کی عمر میں وہاں پر ہی فوت ہوئے۔ ❽ یہ اصل میں لَمَّا جازمہ کی وجہ سے ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❾ واؤ معیہ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ بعض کے نزدیک یہ اصل میں پہلے يَعْلَمْ پر عطف کی وجہ سے ساکن ہے، تو التقائے ساکنین سے بچنے کے لیے اسے فتحہ دے دیا کیونکہ یہ اخف الحرکات ہے، سورۃ الشوریٰ :35 میں ﴿يَعْلَمَ﴾ کا عطف منصوب فعل محذوف پر ہے جس پر لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے، اصل میں تھا يُغْرِقْهُمْ لِيَنْتَقِمَ مِنْهُمْ وَيَعْلَمَ۔ ❿ یہ اصل میں إِنْ شرطیہ کی وجہ سے ساکن تھا، پھر آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⓫ كَيْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
[3] لَمْ۔يَعْلَمْ	نہیں جانتے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ع ل م	يَفْعَلْ	يَعْلَمُ ❶	القصص:78
[1] لِئَلَّا۔يَعْلَمَ	تاکہ نہ جانیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَعْلَمُ ❷	الحديد:29
[9] لِيَعْلَمَ	تاکہ جان لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَعْلَمُ ❸	آل عمران:140
[1] لِيُعْلَمَ	تاکہ جانا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُعْلَمُ ❸	النور:31
[1] مَا۔يُعَلِّمَانِ	نہیں وہ سکھاتے تھے	فعل مضارع منفی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلَانِ	×	البقرة:102
[4] لَيَعْلَمَنَّ	ضرور معلوم کرے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	لَيَفْعَلَنَّ	يَعْلَمُ ❹	العنكبوت:3
[2] يَعْلَمْهُ	جانتا ہے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَعْلَمُ ❺	البقرة:197
[1] أَنْ۔يَعْلَمَهُ	یہ کہ جانتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَعْلَمُ ❻	الشعراء:197
[9] يُعَلِّمُهُمْ	سکھائے ان کو	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُ	×	البقرة:129
[4] لَمْ۔يَعْلَمُوا	انہوں نے نہیں جانا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوا	يَعْلَمُونَ ❼	التوبة:63
[1] أَلَّا۔يَعْلَمُوا	کہ وہ نہ جانیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يَعْلَمُونَ ❽	التوبة:97
[2] لِيَعْلَمُوا	تاکہ وہ جان لیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَعْلَمُونَ ❾	ابراهيم:52
[41] لَا۔يَعْلَمُونَ	نہیں وہ جانتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	×	البقرة:13
[44] يَعْلَمُونَ	وہ جانتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:75
[1] يُعَلِّمُونَ	وہ سکھاتے تھے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُونَ	//	البقرة:102
[6] يُعْلِنُونَ	وہ ظاہر کرتے ہیں	//	//	افعال	//	//	ع ل ن	يُفْعِلُونَ	//	البقرة:77
[1] يَعْمُرُ	آباد کرتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ع م ر	يَفْعُلُ	//	التوبة:18
[3] يُعَمَّرُ	عمر دی جائے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعَّلُ	//	البقرة:96
[1] أَنْ۔يَعْمُرُوا	یہ کہ وہ آباد کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوا	يَعْمُرُونَ ❿	التوبة:17
[2] يَعْمَلُ	عمل کرتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ع م ل	يَفْعَلُ	×	ابراهيم:42
[10] مَنْ۔يَعْمَلْ	جو عمل کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَعْمَلُ ⓫	النساء:110
[2] فَلْيَعْمَلْ	پس چاہیے کہ عمل کرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَعْمَلُ ⓬	الكهف:110
[57] يَعْمَلُونَ	وہ عمل کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	×	البقرة:96
[6] يَعْمَهُونَ	حیران پھرتے ہیں	//	//	فتح	//	//	ع م ه	//	//	البقرة:15

❶ لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ لِئَلَّا اصل میں لِ أَنْ لَا تھا، لِ لام کَیْ ہے، أَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے ور لَا زائدہ ہے۔ ❸ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتح پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❺ مَا شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ ال عمران :29 میں إِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ أَلَّا اصل میں أَنْ لَا تھا، أَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ ❾ لام کَــــیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ أَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ التغابن :9 اور سورۃ الطلاق :11 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ۔يَعُوْدُوا [1]	اگر پھر سے کریں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ع و د	يَفْعُلُوا	يَعْوُدُوْنَ (1)	الأنفال:38
يَعُوْدُوْنَ [2]	رجوع کر لیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَعْوُدُوْنَ (2)	المجادلة:3
يَعُوْذُوْنَ [1]	وہ پناہ پکڑتے	//	//	//	//	//	ع و ذ	//	يَعْوُذُوْنَ (3)	الجن:6
يَعُوقَ [1]	یعوق	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ع و ق	يَفْعُلَ	يَعْوُقَ (4)	نوح:23
لَمْ۔يَعْىَ [1]	نہیں وہ تھکا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ع ی ی	يَفْعَ	يَعْيَىُ (5)	الأحقاف:33
مَا۔يُعِيْدُ [1]	نہ دوبارہ کرے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ع و د	يُفْعِلُ	يُعْوِدُ (6)	سبا:49
يُعِيْدُ [1]	وہی دوبارہ پیدا کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البروج:13
أَنْ۔يُعِيْدَكُمْ [1]	یہ کہ وہ لے جائے تم کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُعْوِدُ (7)	بنی اسرائیل:69
يُعِيْدُوكُمْ [1]	وہ واپس لے جائیں تم کو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُو	يُعْوِدُوْنَ (8)	الكهف:20
يُغَاثُ [1]	بارش دیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	//	//	//	غ و ث	يُفْعَلُ	يُغْوَثُ (9)	یوسف:49
يُغَاثُوا [1]	تو فریادرسی کیے جائیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعَلُوا	يُغْوَثُوْنَ (10)	الكهف:29
لَا۔يُغَادِرُ [1]	نہیں چھوڑتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	//	صحیح	غ د ر	يُفَاعِلُ	×	الكهف:49
لَا۔يَغْتَبْ [1]	نہ غیبت کرے	فعل نہی غائب معلوم	//	افتعال	//	اجوف یائی	غ ی ب	يَفْتَلْ	يَغْتَيِبُ (11)	الحجرات:12
فَلَا۔يَغْرُرْكَ [1]	نہ دھوکے میں ڈالے تجھے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ر ر	يَفْعُلْ	يَغْرُرُ (12)	المؤمن:4
فَيُغْرِقَكُمْ [1]	پھر غرق کر کے رکھ دے تم کو	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	غ ر ق	يُفْعِلَ	يُغْرِقُ (13)	بنی اسرائیل:69
لَا۔يَغُرَّنَّكَ [3]	نہ دھوکے میں ڈال دے تجھ کو	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ر ر	يَفْعُلَنَّ	يَغْرُرُ (14)	آل عمران:196
يَغْشٰى [8]	چھا رہی تھی	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	ناقص واوی	غ ش و	يَفْعَلُ	يَغْشَىُ (15)	آل عمران:154
يُغْشٰى [1]	غشی طاری ہوگی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُغْشَىُ (15)	الأحزاب:19

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (2) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ باء ہو۔ (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، یہ عجمہ اور علمیت کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر قبیلہ ہمدان کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿سُوَاعًا﴾۔ (5) لَمْ جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (6) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف أَو، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا(قاعدہ:يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)، پھر دو ساکن الف اور باء جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (12) لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (13) بواسطہ حرف عطف فاء، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (14) دو ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہے تو ادغام کرنے کے لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے کو فتحہ دے دیا(قاعدہ:مَدَدْنَ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ (15) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا(قاعدہ:قَالَ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُغْشِي 2	اوڑھا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	غ ش و	يُفْعِلُ	يُغْشِيُ (1)	الأعراف:54
يُغَشِّيكُمُ 1	طاری کردی تھی تم پر	//	//	تفعیل	//	//	//	يُفَعِّلُ	يُغَشِّيُ (1)	الأنفال:11
يَغْضُضْنَ 1	نیچی رکھا کریں	//	جمع مؤنث غائب	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	غ ض ض	يَفْعُلْنَ	×	النور:31
يَغُضُّوا 1	//	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَغْضُضُونَ (2)	النور:30
يَغُضُّونَ 1	پست رکھتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	يَغْضُضُونَ (3)	الحجرات:3
يَغْفِرُ 10	وہ بخش دے گا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	غ ف ر	يَفْعِلُ	×	ال عمران:129
يَغْفِرْ 9	معاف کردے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلْ	يَغْفِرُ (4)	ال عمران:31
لَا۔يَغْفِرُ 2	نہیں معاف کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	×	النساء:48
يَغْفِرْ 1	(نہ) معاف کیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلْ	يَغْفِرُ (5)	الأعراف:149
فَلَنْ۔يَغْفِرَ 3	پس ہرگز نہیں بخشے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَغْفِرُ (6)	التوبہ:80
أَنْ۔يَغْفِرَ 3	یہ کہ بخش دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَغْفِرُ (7)	النور:22
سَيُغْفَرُ 1	ضرور معاف کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	الأعراف:169
يُغْفَرْ 1	معاف کردیا جائے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلْ	يُغْفَرُ (8)	الأنفال:38
لِيَغْفِرَ 5	تاکہ معاف کرے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يُغْفَرُ (9)	النساء:137
يَغْفِرُوا 1	درگزر کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوا	يَغْفِرُونَ (10)	الجاثية:14
يَغْفِرُونَ 1	معاف کردیتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	×	الشورى:37
أَنْ۔يَغُلَّ 1	یہ کہ وہ خیانت کرے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	يَفْعُلَ	يَغْلُلُ (11)	ال عمران:161
يَغْلِبْ 1	غالب آئے	//	//	ضرب	//	صحیح	غ ل ب	يَفْعِلْ	يَغْلِبُ (12)	النساء:74
يَغْلِبُوا 4	غالب آئیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوا	يَغْلِبُونَ (13)	الأنفال:65
سَيَغْلِبُونَ 1	عنقریب غالب آئیں گے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	×	الروم:3
يُغْلَبُونَ 1	مغلوب ہوجائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	//	الأنفال:36
يَغْلُلْ 1	خیانت کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	غ ل ل	يَفْعُلْ	يَغْلُلُ (14)	ال عمران:161

(1) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ (2) دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے ،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضاد کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے ضاد کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (3) دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے ،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے ضاد کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے ضاد کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ (4) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔اسی طرح سورة الأحزاب :71،سورة الأحقاف :31،سورة الحديد:28 اور سورة نوح:4 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورة الأنفال : 29 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے ،اسی طرح سورة الأنفال:70، اور سورة التغابن: 17 میں ہے۔ (5) بواسطہ حرف عطف واؤ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (6) لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (8) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) لام كَيْ کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔ (11) دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: يَمُدُّ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر غُلُو لًا ہو۔ (12) بواسطہ حرف عطف أَوْ مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (13) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گرگیا ہے۔

(14) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر غُلُو لًا ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَغْلِي [1]	وہ کھولے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	غ ل ی	يَفْعِلُ	يَغْلِيُ (1)	الدخان:45
يُغْنِ [1]	بے نیاز کردے گا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	غ ن ی	يُفْعِ	يُغْنِيُ (2)	النساء:130
يُغْنِهِمُ [1]	غنی کردے گا ان کو	//	//	//	//	//	//	//	//	النور:32
لَنْ ـ يُغْنُوا [1]	ہرگز نہیں کام آئیں گے	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعُوا	يُغْنِيُونَ (3)	الجاثية:19
لَمْ ـ يَغْنَوا [3]	نہ وہ بسے تھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَوْا	يَغْنَيُونَ (4)	الأعراف:92
لَا ـ يُغْنِي [11]	نہیں فائدہ دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُ	يُغْنِيُ (1)	یونس:36
فَلَمْ ـ يُغْنِيَا [1]	پھر نہ فائدہ دیا ان دونوں نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلَا	يُغْنِيَانِ (5)	التحريم:10
يُغْنِيكُمُ [1]	غنی کردے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُغْنِيُ (1)	التوبة:28
حَتّٰى ـ يُغْنِيَهُمُ [1]	یہاں تک کہ غنی کردے ان کو	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُغْنِيَ (6)	النور:33
يَغُوثَ [1]	یغوث	اسم جامد	واحد مذکر	×	//	اجوف واوی	غ و ث	يَفْعُلَ	يَغْوُثَ (7)	نوح:23
يَغُوصُونَ [1]	غوطہ لگاتے تھے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	غ و ص	يَفْعُلُونَ	يَغْوُصُونَ (8)	الأنبياء:82
أَنْ ـ يُغْوِيَكُمْ [1]	یہ کہ گمراہ کردے تم کو	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مقرون	غ و ی	يُفْعِلَ	يُغْوِيَ (9)	ھود:34
لَا ـ يُغَيِّرُ [1]	نہیں تبدیل کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعیل	//	اجوف یائی	غ ی ر	يُفَعِّلُ	×	الرعد:11
فَلَيُغَيِّرُنَّ [1]	پھر وہ ضرور تبدیل کریں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيُفَعِّلُنَّ	يُغَيِّرُونَ (10)	النساء:119
حَتّٰى ـ يُغَيِّرُوا [2]	یہاں تک کہ وہ بدل ڈالیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُوا	يُغَيِّرُونَ (11)	الأنفال:53
يَغِيظُ [2]	غصے میں ڈالے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	غ ی ظ	يَفْعِلُ	يَغْيِظُ (12)	التوبة:120
لِيَغِيظَ [1]	تاکہ غصے میں ڈالے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَغْيِظَ (13)	الفتح:29
يَفْتَحُ [1]	فیصلہ کرے گا	//	//	فتح	//	صحیح	ف ت ح	يَفْعَلُ	×	سبا:26
مَا ـ يَفْتَحِ [1]	جو کچھ کھول دے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلِ	يَفْتَحْ (14)	فاطر:2

(1) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (2) مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزمی حالت میں اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (5) لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (6) حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ) ، یہ قوم نوح کے ایک بت کا نام ہے، پھر سبا کے قریب قبیلہ مراد اور بنو غطیف کے لوگ اسے پوجتے رہے، تفصیل کے لیے دیکھیں قرآنی لفظ ﴿سُوَاعًا﴾۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (9) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (11) حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ (13) یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ) ، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (14) مَا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِيَفْتَدُوا [1]	تاکہ دے دیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف د ی	يَفْتَعُوا	يَفْتَدِيُونَ ❶	المائدة:36
يَفْتَدِيْ [1]	وہ دے سکے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُ	يَفْتَدِيُ ❷	المعارج:11
لَا_يُفَتَّرُ [1]	نہ ہلکا کیا جائے گا	فعل مضارع منفی مجہول	//	تفعیل	//	صحیح	ف ت ر	يُفَعَّلُ	×	الزخرف:75
أَنْ_يُفْتَرٰی [1]	یہ کہ گھڑ لیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	افتعال	//	ناقص یائی	ف ر ی	يُفْتَعَلَ	يُفْتَرَيُ ❸	یونس:37
يُفْتَرٰی [1]	جو گھڑ لی جائے	//	//	//	//	//	//	يُفْتَعَلُ	يُفْتَرَيُ ❹	یوسف:111
يَفْتَرُوْنَ [17]	وہ جھوٹ باندھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعُوْنَ	يَفْتَرِيُوْنَ ❺	ال عمران:24
لَا_يَفْتُرُوْنَ [1]	نہیں وہ تھکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ر	يَفْعُلُوْنَ	×	الأنبياء:20
يَفْتَرِيْ [1]	باندھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف ر ی	يَفْتَعِلُ	يَفْتَرِيُ ❻	النحل:105
يَفْتَرِيْنَهٗ [1]	جسے وہ باندھیں گی	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلْنَ	×	الممتحنة:12
أَنْ_يَفْتِنَكُمُ [2]	یہ کہ فتنے میں ڈال دے تم کو	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ت ن	يَفْعِلَ	يَفْتِنُ ❼	النساء:101
لَا_يَفْتِنَنَّكُمُ [1]	نہ پھسلا دے تم کو	فعل نہی غائب معلوم با نون تاکید ثقیلہ	//	//	//	//	//	يَفْعِلَنَّ	يَفْتِنُ ❽	الأعراف:27
أَنْ_يَفْتِنُوكَ [1]	یہ کہ بہکا دیں آپ کو	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُو	يَفْتِنُوْنَ ❾	المائدة:49
يُفْتَنُوْنَ [2]	وہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُوْنَ	×	التوبة:126
لَا_يُفْتَنُوْنَ [1]	ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	//	//	العنكبوت:2
لَيَفْتِنُوْنَكَ [1]	وہ پھسلا دیتے آپ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	//	بنی اسرائیل:73
يُفْتِيْكُمْ [2]	فتوٰی دیتا ہے تم کو	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ف ت ی	يُفْعِلُ	يُفْتِيُ ❿	النساء:127
لِيَفْجُرَ [1]	نافرمانی کرتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ج ر	يَفْعُلَ	يَفْجُرُ ⓫	القيامة:5
يُفَجِّرُوْنَهَا	وہ بہا لے جائیں گے اسے	//	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	×	الدهر:6
يَفِرُّ [1]	دور بھاگے گا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ف ر ر	يَفْعِلُ	يَفْرِرُ ⓬	عبس:34
يَفْرَحُ [1]	خوش ہوں گے	//	//	سمع	//	صحیح	ف ر ح	يَفْعَلُ	×	الروم:4
يَفْرَحُوْا [1]	وہ خوش ہوتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْا	يَفْرَحُوْنَ ⓭	ال عمران:120
فَلْيَفْرَحُوْا [1]	پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَفْرَحُوْنَ ⓮	یونس:58

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، یہ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے منصوب ہے، یہ چونکہ ناقص الفی ہے اس لیے اس کی نصبی حالت فتحہ تقدیری کے ساتھ آئی ہے۔ ❹ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❺ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❻ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❼ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے۔ ❾ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ⓭ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓮ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فا آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَفْرَحُوْنَ [2]	خوش ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ر ح	يَفْعَلُوْنَ	×	آل عمران:188
أَنْ۔يَفْرُطَ [1]	یہ کہ وہ زیادتی کرے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ف ر ط	يَفْعُلَ	يَفْرُطُ ❶	طٰه:45
لَا۔يُفَرِّطُوْنَ [1]	نہیں کمی کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	× ❷	الأنعام:61
يُفْرَقُ [1]	فیصلہ کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ف ر ق	يُفْعَلُ	×	الدخان:4
أَنْ۔يُفَرِّقُوْا [1]	یہ کہ فرق کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُوْا	يُفَرِّقُوْنَ ❸	النساء:150
لَمْ۔يُفَرِّقُوْا [1]	نہیں وہ فرق کرتے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يُفَرِّقُوْنَ ❹	النساء:152
يُفَرِّقُوْنَ [1]	وہ تفریق ڈالتے تھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُوْنَ	×	البقرة:102
يَفْرَقُوْنَ [1]	جوڑتے ہیں	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُوْنَ	//	التوبة:56
يَفْسَحِ [1]	کشادگی پیدا کردے گا	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ف س ح	يَفْعَلِ	يَفْسَحُ ❺	المجادلة:11
يُفْسِدُ [1]	فساد پھیلائے گا	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف س د	يُفْعِلُ	×	البقرة:30
لِيُفْسِدَ [1]	تاکہ فساد کرے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُفْسِدُ ❻	البقرة:205
لِيُفْسِدُوْا [1]	تاکہ وہ فساد کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوْا	يُفْسِدُوْنَ ❼	الأعراف:127
يُفْسِدُوْنَ [5]	وہ فساد کرتے تھے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	×	البقرة:27
يَفْسُقُوْنَ [5]	نافرمانی کرتے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ف س ق	يَفْعُلُوْنَ	//	البقرة:59
يَفْصِلُ [3]	فیصلہ کرے گا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ف ص ل	يَفْعِلُ	//	الحج:17
يُفَصِّلُ [2]	تفصیل سے بیان کرتا ہے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُ	//	يونس:5
يَفْعَلُ [9]	کرتا ہو	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	ف ع ل	يَفْعَلُ	//	البقرة:85
مَنْ۔يَفْعَلْ [7]	جو کرے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَفْعَلُ ❽	البقرة:231
لَمْ۔يَفْعَلْ [1]	نہ اس نے کیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ ❾	يوسف:32
يُفْعَلُ [1]	کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	الأحقاف:9
أَنْ۔يُفْعَلَ [1]	یہ کہ کیا جائے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُفْعَلُ ❶	القيامة:25
مَا۔يَفْعَلُوْا [1]	جو وہ کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْا	يَفْعَلُوْنَ ❿	آل عمران:115
لَمْ۔يَفْعَلُوْا [1]	نہیں انہوں نے کیا	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ ❹	آل عمران:188
يَفْعَلُوْنَ [15]	وہ کریں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	البقرة:71
يَفْقَهُوْا [1]	وہ سمجھیں	//	//	سمع	//	//	ف ق ہ	يَفْعَلُوْا	يَفْقَهُوْنَ ⓫	طٰه:28
يَفْقَهُوْنَ [13]	وہ سمجھ سکیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	×	النساء:78

❶ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ اس کے معنی "وہ غفلت نہیں برتتے" کے بھی ہوتے ہیں۔ ❸ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے ساکن ہے۔ پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❻ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لَامِ کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ مَا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ يَفْقَهُوْهُ 3	کہ وہ اسے سمجھیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ف ق ہ	يَفْعَلُوا	يَفْقَهُوْنَ ❶	الأنعام:25
لَا يُفْلِحُ 9	نہیں کامیاب ہوسکتے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ف ل ح	يُفْعِلُ	×	الأنعام:21
لَا يُفْلِحُوْنَ 2	نہیں کامیاب ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	//	یونس:69
مَنْ يُقَاتِلُ 1	جو لڑتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	//	//	ق ت ل	يُفَاعِلُ	يُقَاتِلُ ❷	النساء:74
فَلْيُقَاتِلْ 1	تو لازم ہے کہ وہ لڑیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُ ❸	النساء:74
أَنْ يُقَاتِلُوا 2	یہ کہ وہ لڑیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعِلُوا	يُقَاتِلُوْنَ ❶	النساء:90
حَتّٰى يُقَاتِلُوْكُمْ 1	یہاں تک کہ وہ تم سے لڑائی کریں	//	//	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُوْنَ ❹	البقرة:191
إِنْ يُقَاتِلُوْكُمْ 1	اگر وہ لڑائی کریں تم سے	//	//	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُوْنَ ❺	آل عمران:111
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ 2	نہ تم سے جنگ کی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يُقَاتِلُوْنَ ❻	الممتحنة:8
يُقَاتِلُوْنَ 8	وہ لڑتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْنَ	×	النساء:76
يُقَاتَلُوْنَ 1	لڑائی کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفَاعَلُوْنَ	//	الحج:39
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ 1	نہیں وہ لڑ سکتے تم سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْنَ	//	الحشر:14
يُقَالُ 3	کہا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	يُفْعَلُ	يُقْوَلُ ❼	الأنبياء:60
يَقْبِضُ 1	بند کرتا	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	//	صحیح	ق ب ض	يَفْعِلُ	×	البقرة:245
يَقْبِضْنَ 1	سمیٹتے ہوئے	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	//	الملك:19
يَقْبِضُوْنَ 1	بند رکھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	//	التوبة:67
يَقْبَلُ 2	قبول کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	ق ب ل	يَفْعَلُ	//	التوبة:104
لَا يُقْبَلُ 2	نہ قبول کی جائے گی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	//	البقرة:48
فَلَنْ يُقْبَلَ 2	پس ہرگز نہیں قبول ہوگا	فعل نفی مؤکد بلن مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُقْبَلُ ❽	آل عمران:85
يَقْتَتِلَانِ 1	وہ لڑ رہے تھے	فعل مضارع معلوم	تثنیہ مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ت ل	يَفْتَعِلَانِ	×	القصص:15

❶ أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ساکن ہوگیا۔ ❹ حَتّٰى کے بعد أَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ النساء: 90 میں بواسطہ حرف عطف أَوْ، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ إِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❽ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
مَنْ۔يَقْتَرِفْ [1]	جو شخص کماتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ر ف	يَفْتَعِلْ	يَقْتَرِفْ ❶	الشورى:23
لِيَقْتَرِفُوا [1]	تاکہ وہ برے کام کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُوا	يَقْتَرِفُونَ ❷	الأنعام:113
يَقْتَرِفُونَ [1]	وہ برائی کرتے رہے	//	//	//	//	//	//	يَفْتَعِلُونَ	×	الأنعام:120
لَمْ۔يَقْتُرُوا [1]	نہ وہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ق ت ر	يَفْعُلُوا	يَقْتُرُونَ ❸	الفرقان:67
أَنْ۔يَقْتُلَ [1]	یہ کہ وہ قتل کرے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ق ت ل	يَفْعُلَ	يَقْتُلُ ❹	النساء:92
مَنْ۔يَقْتُلْ [1]	جو قتل کرے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَقْتُلُ ❶	النساء:93
يُقْتَلُ [1]	قتل کیے گئے ہوں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	البقرة:154
فَيُقْتَلْ [1]	پھر وہ قتل کردیا جائے	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُقْتَلُ ❺	النساء:74
لَا۔يَقْتُلْنَ [1]	نہ قتل کریں گی	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعُلْنَ	×	الممتحنة12
أَنْ۔يُقَتَّلُوا [1]	یہ کہ قتل کیا جائے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعَّلُوا	يُقَتَّلُونَ ❻	المائدة:33
يَقْتُلُوكَ [1]	وہ قتل کردیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوا	يَقْتُلُونَ ❼	الأنفال:30
لِيَقْتُلُوكَ [1]	تاکہ تجھے قتل کردیں	//	//	//	//	//	//	//	يَقْتُلُونَ ❷	القصص:20
يَقْتُلُونَ [7]	قتل کردیتے تھے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	×	البقرة:61
أَنْ۔يَقْتُلُونِ [2]	یہ کہ قتل کردیں مجھے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُو	يَقْتُلُونَنِي ❽	الشعراء:14
يُقْتَلُونَ [1]	قتل کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	×	التوبة:111
يُقَتِّلُونَ [1]	قتل کرتے تھے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُونَ	//	الأعراف:141
يَقْتُلُونَنِي [1]	مجھے قتل کردیتے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُونَ	× ❾	الأعراف:150
يَقْدِرُ [10]	وہ تنگ کردیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ق د ر	يَفْعِلُ	× ❿	الرعد:26
لَا۔يَقْدِرُ [1]	نہیں وہ قدرت رکھتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	× ⓫	النحل:75
لَنْ۔يَقْدِرَ [1]	ہرگز نہیں قادر ہوسکے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَقْدِرُ ⓬	البلد:5
يُقَدِّرُ [1]	اندازہ رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُ	×	المزمل:20
لَا۔يَقْدِرُونَ [3]	نہ وہ قدرت رکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُونَ	× ⓭	البقرة:264
يَقْدُمُ [1]	وہ آگے ہوگا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ق د م	يَفْعُلُ	× ⓮	هود:98
يَقْذِفُ [1]	ڈالتا ہے	//	//	ضرب	//	//	ق ذ ف	يَفْعِلُ	×	سبا:48
يَقْذِفُونَ [1]	پھینکتے رہے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	//	سبا:53

❶ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰی عِيَالِهٖ ہو۔ ❹ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ بواسطہ حرف عطف فاء، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❼ بواسطہ حرف عطف اَوْ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہوچکی ہے، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ❿ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰی اور مفعول الرِّزْقَ ہو۔ ⓫ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ "عَلٰی اور مصدر قَدَارَةً" ہو۔ ⓬ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا صلہ عَلٰی اور مصدر قَدَارَةً ہو۔ ⓮ اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول اَلْقَوْمَ اور مصدر قَدْمًا و قُدُوْمًا ہو۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُقْذَفُونَ [1]	پھینکے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ذ ف	يُفْعَلُونَ	×	الصافات:8
يَقْرَؤُونَ [2]	پڑھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	فتح	//	مہموز اللام	ق ر ء	يَفْعَلُونَ	//	یونس:94
فَلَا۔يَقْرَبُوا [1]	پس نہ وہ قریب آسکیں	فعل نہی غائب معلوم	//	سمع	//	صحیح	ق ر ب	يَفْعَلُوا	يَقْرَبُونَ ❶	التوبۃ:28
لِيُقَرِّبُونَا [1]	تاکہ وہ قریب کریں ہمیں	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُو	يُقَرِّبُونَ ❷	الزمر:3
يُقْرِضُ [2]	قرض دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ق ر ض	يُفْعِلُ	×	البقرۃ:245
يُقْسِمُ [1]	قسمیں اٹھائیں گے	//	//	//	//	//	ق س م	//	//	الروم:55
فَيُقْسِمَانِ [2]	پس وہ دونوں قسم دیں گے	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلَانِ	//	المائدۃ:106
يَقْسِمُونَ [1]	وہ تقسیم کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُونَ	//	الزخرف:32
يَقُصُّ [2]	وہ بیان کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	يَفْعُلُ	يَقْصُصُ ❸	الأنعام:57
لَا۔يُقْصِرُونَ [1]	نہیں وہ کوئی کمی چھوڑتے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ص ر	يُفْعِلُونَ	×	الأعراف:202
يَقُصُّونَ [2]	وہ بیان کرتے تھے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	ق ص ص	يَفْعُلُونَ	يَقْصُصُونَ ❸	الأنعام:130
لَمَّا۔يَقْضِ [1]	نہیں عمل کیا اس نے	فعل نفی جحد بلما معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ق ض ی	يَفْعِ	يَقْضِيُ ❹	عبس:23
لِيَقْضِ [1]	چاہیے کہ فیصلہ کرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَقْضِيُ ❺	الزخرف:77
أَنْ۔يُقْضَى [1]	یہ کہ پوری کی جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُقْضَيُ ❻	طٰہٰ:114
لَا۔يُقْضَى [1]	نہ فیصلہ کیا جائے گا	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُقْضَيُ ❻	فاطر:36
لِيُقْضَى [1]	تاکہ پورا کیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُقْضَيُ ❼	الأنعام:60
ثُمَّ۔لْيَقْضُوا [1]	پھر وہ دور کریں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُوا	يَقْضِيُونَ ❽	الحج:29
لَا۔يَقْضُونَ [1]	نہیں وہ فیصلہ کرسکتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُونَ	يَقْضِيُونَ ❾	المؤمن:20
يَقْضِي [4]	فیصلہ کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَقْضِيُ ❿	یونس:93
لِيَقْضِيَ [2]	تاکہ فیصلہ کردے	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلَ	يَقْضِيُ ⓫	الأنفال:42
يَقْطَعَ [1]	کاٹ پھینکے	//	//	فتح	//	صحیح	ق ط ع	يَفْعَلَ	يَقْطَعُ ⓬	الأنفال:7
لِيَقْطَعَ [1]	تاکہ ہلاک کردے	//	//	//	//	//	//	//	يَقْطَعُ ⓫	ال عمران:127
ثُمَّ۔لْيَقْطَعْ [1]	پھر کاٹ دے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلْ	يَقْطَعُ ⓭	الحج:15

❶ لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ دو متحرک ہم جنس حرف صاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے صاد کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے صاد کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❹ لَمَّا جازمہ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی ہے۔ ❺ لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے ثُمَّ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⓫ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓬ بواسطہ حرف عطف واؤ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے ثُمَّ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَقْطَعُوْنَ 2	وہ کاٹتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ط ع	يَفْعَلُوْنَ	× (1)	البقرة:27
لَا ـ يَقْطَعُوْنَ 1	نہیں وہ طے کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	× (2)	التوبة:121
يَقْطِيْنٍ 1	بیل دار	اسم جامد	اسم جنس	×	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ط ن	يَفْعِيْلٍ	× (3)	الصافات:146
مَنْ ـ يَقُلْ 1	جو کہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	يَفْعُلْ	يَقْوُلُ (4)	الأنبياء:29
يُقَلِّبُ 2	ادل بدل کرتا ہے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ق ل ب	يُفَعِّلُ	× (5)	النور:44
يُقَلِّلُكُمْ 1	کم کرتا تھا تم کو	//	//	//	//	مضاعف ثلاثی	ق ل ل	//	×	الأنفال:44
مَنْ ـ يَقْنُتْ 1	جو فرماں برداری کرے گی	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ق ن ت	يَفْعُلْ	يَقْنُتُ (6)	الأحزاب:31
يَقْنَطُ 1	مایوس ہوسکتا ہے	//	//	سمع	//	//	ق ن ط	يَفْعَلُ	×	الحجر:56
يَقْنَطُوْنَ 1	ناامید ہونے والے ہوتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	//	الروم:36
يَقُوْلُ 68	کہتے ہیں	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ق و ل	يَفْعُلُ	يَقْوُلُ (7)	البقرة:8
حَتّٰی ـ يَقُوْلَا 1	یہاں تک کہ کہتے وہ دونوں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلَا	يَقْوُلَانِ (8)	البقرة:102
لَيَقُوْلَنَّ 5	ضرور بول اٹھتا ہے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعُلَنَّ	يَقْوُلُ (9)	النساء:73
لَيَقُوْلُنَّ 10	ضرور کہہ دیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعُلُنَّ	يَقْوُلُوْنَ (10)	التوبة:65
يَقُوْلُوْا 7	تو کہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْا	يَقْوُلُوْنَ (11)	النساء:78
أَنْ لَا ـ يَقُوْلُوْا 1	یہ کہ نہیں وہ کہیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يَقْوُلُوْنَ (12)	الأعراف:169
أَنْ ـ يَقُوْلُوْا 5	یہ کہ وہ کہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَقْوُلُوْنَ (13)	هود:12

(1) اس سے مراد رشتہ داری توڑنا ہے، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مفعول رَحِمَةً اور مصدر قَطِيعَةً ہو۔ (2) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں، جب اس کا مفعول اَلْمَسَافَةَ اور مصدر قُطُوعًا ہو۔ (3) ﴿ يَقْطِيْنٍ ﴾ ہر اس بیل کو کہتے ہیں جو اپنے تنے پر کھڑی نہیں ہوتی، جیسے کدو وغیرہ کی بیل۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور لام جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (5) لفظ ﴿يُقَلِّبُ﴾ قرآن مجید دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① ادل بدل کرتا ہے، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② وہ ملتا ہے، جیسا کہ سورة الكهف:42 میں ہے ﴿يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ﴾ ''وہ اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا''۔ (6) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (11) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ سورة النساء: 78، سورة التوبة :50، سورة الطور:44 میں بھی اسی طرح ہے، سورة بني اسرائيل: 53 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورة القمر:2 میں بواسطہ حرف عطف واؤ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس سے پہلے لَا حرف نفی ہے۔ (13) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، أَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
اِنْ ۔ يَقُولُوا [1]	اگر بات کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ق و ل	يَفْعُلُوا	يَقُوْلُوْنَ (1)	المنافقون:4
وَ ۔ لِيَقُولُوا [1]	اور چاہیے کہ کہیں	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	//	يَقُوْلُوْنَ (2)	النساء:9
لِيَقُولُوا [2]	تاکہ وہ کہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَقُوْلُوْنَ (3)	الأنعام:53
فَيَقُولُوا [2]	پھر وہ کہنے لگیں	//	//	//	//	//	//	//	يَقُوْلُوْنَ (4)	الشعراء:203
فَيَقُولُونَ [92]	پس وہ کہتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَقُوْلُوْنَ (5)	البقرة:26
يَقُومُ [5]	کھڑا ہوتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ق و م	يَفْعُلُ	يَقْوُمُ (6)	البقرة:275
لِيَقُومَ [1]	تاکہ قائم رہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَقْوُمُ (6)	الحديد:25
يَقُومَانِ [1]	دونوں کھڑے ہوں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلَانِ	يَقْوُمَانِ (6)	المائدة:107
يَقُومُونَ [1]	وہ کھڑے ہوں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَقْوُمُوْنَ (6)	البقرة:275
اَلَّا ۔ يُقِيمَا [2]	یہ کہ قائم رکھیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	تثنیہ مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلَا	يُقْوِمَانِ (7)	البقرة:229
اَنْ ۔ يُقِيمَا [1]	یہ کہ وہ قائم رکھیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يُقْوِمَانِ (8)	البقرة:230
يُقِيمُوا [2]	وہ قائم رکھیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُقْوِمُوْنَ (9)	ابراهيم:31
لِيُقِيمُوا [1]	تاکہ وہ قائم کریں	//	//	//	//	//	//	//	يُقْوِمُوْنَ (10)	ابراهيم:37
يُقِيمُونَ [6]	وہ قائم کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	يُقْوِمُوْنَ (11)	البقرة:3
يَقِينٍ [8]	یقینی	صفت مشبہ	واحد مذکر	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی	ی ق ن	فَعِيلٍ	× (12)	النمل:22
لَمْ ۔ يَكُ [5]	نہیں ہے	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	ك و ن	يَفُ	يَكُوْنُ (13)	الأنفال:53

(1) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (2) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔ (3) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف فاء، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (5) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (6) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (7) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے، جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ (8) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، سورۃ البینۃ: 5 میں بواسطہ حرف عطف واؤ، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ (12) بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے، لفظ ﴿يَقِيْنٍ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے: ① یقین، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② موت، جیسا کہ سورۃ الحجر: 99 میں ہے ﴿يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ﴾ ''آپ کے پاس موت آجائے''۔ (13) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، تو یہ يَكُنْ ہو گیا، پھر خصوصیت كَانَ کی بناء پر نون کو بھی گرا دیا۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَكُ 3	ہو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	يَفُ	يَكُوْنُ ❶	التوبة:74
يَكَادُ 3	قریب ہے	//	//	سمع	//	//	ك و د	يَفْعَلُ	يَكْوَدُ ❷	البقرة:20
لَا ـ يَكَادُ 2	نہیں قریب	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْوَدُ ❷	ابراهيم:17
اِنْ ـ يَكَادُ 1	تو قریب ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْوَدُ ❸	القلم:51
لَا ـ يَكَادُوْنَ 2	نہیں قریب ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	يَكْوَدُوْنَ ❷	النساء:78
يَكَادُوْنَ 1	قریب ہوتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْوَدُوْنَ ❷	الحج:72
يَكْبِتَهُمْ 1	ذلیل کر دے گا ان کو	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	ك ب ت	يَفْعِلَ	× ❹	ال عمران:127
يَكْبُرُ 1	بڑی ہو	//	//	کرم	//	//	ك ب ر	يَفْعُلُ	×	بني اسرائيل:51
اَنْ ـ يَكْبَرُوْا 1	یہ کہ بڑے ہو جائیں گے	//	جمع مذکر غائب	سمع	//	//	//	يَفْعَلُوْا	يَكْبَرُوْنَ ❺	النساء:6
اَنْ ـ يَكْتُبَ 1	کہ وہ لکھے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	//	ك ت ب	يَفْعُلَ	يَكْتُبُ ❻	البقرة:282
يُكْتَبُ 1	لکھا جاتا ہے	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	×	النساء:81
وَ ـ لْيَكْتُبْ 2	اور چاہیے کہ لکھے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَكْتُبُ ❼	البقرة:282
يَكْتُبُوْنَ 5	لکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	×	البقرة:79
يَكْتُمُ 1	چھپائے ہوئے تھا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ك ت م	يَفْعُلُ	//	المؤمن:28
يَكْتُمْنَ 1	وہ چھپائیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعُلْنَ	//	البقرة:228
مَنْ ـ يَكْتُمْهَا 1	جو شخص اس کو چھپائے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَكْتُمُ ❽	البقرة:283
يَكْتُمُوْنَ 5	وہ چھپاتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	×	البقرة:159
لَا ـ يَكْتُمُوْنَ 2	نہ وہ چھپا سکیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النساء:42
لَمْ ـ يَكَدْ 1	تو قریب نہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	اجوف واوی	ك و د	يَفَلْ	يَكْوَدُ ❾	النور:40
يُكَذِّبُ 5	جھٹلاتے تھے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ذ ب	يُفَعِّلُ	×	النمل:83
يُكَذِّبُكَ 1	تجھے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے	//	//	//	//	//	//	//	//	التين:7
اِنْ ـ يُكَذِّبُوْكَ 3	اگر جھٹلاتے ہیں آپ کو	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّلُوْا	يُكَذِّبُوْنَ ❿	الحج:42
يَكْذِبُوْنَ 2	جھوٹ بولتے ہیں	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعِلُوْنَ	×	البقرة:10

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، تو یہ يَكُنْ ہو گیا، پھر خصوصیت كَانَ کی بناء پر نون کو بھی گرا دیا، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی طرح سورۃ المؤمن:28 میں اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ اِنْ مخففہ من المثقلہ ہے۔ ❹ بواسطہ حرف عطف اَوْ، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❺ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❽ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن الف اور دال جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❿ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُكَذِّبُونَ 2	جھٹلاتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ذ ب	يُفَعِّلُونَ	×	المطففين:11
أَنْ ـ يُكَذِّبُونِ 2	یہ کہ وہ جھوٹا کہہ دیں گے مجھے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُو	يُكَذِّبُونَنِيْ ❶	الشعراء:12
لَا ـ يُكَذِّبُونَكَ 1	نہ وہ جھٹلاتے آپ کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُونَ	×	الأنعام:33
مَنْ ـ يُكْرِهْهُنَّ 1	جو شخص مجبور کرے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	ك ر ه	يُفْعِلْ	يُكْرِهُ ❷	النور:33
يَكْرَهُونَ 1	ناپسند کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَلُونَ	×	النحل:62
مَنْ ـ يَكْسِبْ 2	جو شخص کماتا ہے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ك س ب	يَفْعِلْ	يَكْسِبُ ❸	النساء:111
يَكْسِبُهُ 1	وہ کماتا ہے اس کو	//	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	×	//
يَكْسِبُونَ 14	وہ کماتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	//	البقرة:79
يَكْشِفُ 2	دور کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ك ش ف	يَفْعِلُ	//	النمل:62
يُكْشَفُ 1	کھول دی جائے گی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	//	القلم:42
لَمْ ـ يَكْفِ 1	نہیں کافی ہے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ك ف ی	يَفْعِ	يَكْفِيْ ❹	حم السجدة:53
أَنْ ـ يَكُفَّ 1	یہ کہ روک دے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	يَفْعُلَ	يَكْفُفُ ❺	النساء:84
مَا ـ يَكْفُرُ 1	نہیں انکار کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	صحیح	ك ف ر	يَفْعُلُ	×	البقرة:99
مَنْ ـ يَكْفُرْ 8	جو شخص کفر کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَكْفُرُ ❻	البقرة:121
يَكْفُرُ 2	انکار کرے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	×	العنكبوت:25
فَلْيَكْفُرْ 1	پس چاہیے کہ انکار کرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَكْفُرُ ❼	الكهف:29
يُكْفَرُ 1	کفر کیا جا رہا ہے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	//	النساء:140
يُكَفِّرُ 1	دور کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلُ	//	البقرة:271
يُكَفِّرْ 3	دور کر دے گا	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلْ	يُكَفِّرُ ❽	الأنفال:29
أَنْ ـ يُكَفِّرَ 2	یہ کہ دور کر دے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُكَفِّرُ ❾	التحريم:8
لِيُكَفِّرَ 1	تا کہ دور کر دے	//	//	//	//	//	//	//	يُكَفِّرُ ❿	الزمر:35
أَنْ ـ يَكْفُرُوا 2	یہ کہ کفر کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُوا	يَكْفُرُونَ ⓫	البقرة:90
لَمْ ـ يَكْفُرُوا 1	نہ کفر کیا تھا انہوں نے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْفُرُونَ ⓬	القصص:48

❶ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم تخفیفاً حذف ہو چکی ہے۔ ❷ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر هاء ساکن کے بعد هُنَّ ضمیر لاحق ہوئی، دو ہم جنس حرف هاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❸ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❹ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے فاء کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: يَمُدُّ) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ الأنعام :89 میں اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❼ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ ❽ بواسطہ حرف عطف واؤ، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ التغابن: 9 میں مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، سورۃ الطلاق: 5 میں بھی اسی طرح ہے۔ ❾ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، سورۃ الفتح: 5 میں بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❿ لام کَی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓬ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِيَكْفُرُوا [3]	تا کہ ناشکری کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ك ف ر	يَفْعَلُوا	يَكْفُرُوْنَ ❶	النحل:55
يَكْفُرُوْنَ [14]	وہ انکار کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	×	البقرة:61
فَلَنْ۔يُكْفَرُوْهُ [1]	اس میں ان کی بے قدری ہرگز نہیں کی جائے گی	فعل نفی مؤکد بلن مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُو	يُكْفَرُوْنَ ❷	ال عمران:115
يَكْفُلُ [2]	پرورش کرے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	ك ف ل	يَفْعُلُ	×	ال عمران:44
يَكْفُلُوْنَهٗ [1]	جو اس کی پرورش کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	//	القصص:12
لَمْ۔يَكْفِهِمْ [1]	نہیں کافی انہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ك ف ی	يَفْعِ	يَكْفِيُ ❸	العنكبوت:51
يَكُفُّوا [1]	(نہ) وہ روکیں	//	جمع مذکر غائب	نصر	//	مضاعف ثلاثی	ك ف ف	يَفْعُلُوا	يَكْفُفُوْنَ ❹	النساء:91
لَا۔يَكُفُّوْنَ [1]	نہ وہ دور کر سکیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَكْفُفُوْنَ ❺	الأنبياء:39
لَنْ۔يَكْفِيَكُمْ [1]	ہرگز نہیں کافی ہے تم کو	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	ك ف ی	يَفْعِلَ	يَكْفِيُ ❻	ال عمران:124
فَسَيَكْفِيْكَهُمُ [1]	پس عنقریب بچالے گا آپ کو ان سے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	يَكْفِيُ ❼	البقرة:137
يَكْلَؤُكُمْ [1]	حفاظت کر سکتا تمہاری	//	//	فتح	//	مہموز اللام	ك ل ء	يَفْعَلُ	×	الأنبياء:42
لَا۔يُكَلِّفُ [2]	نہیں تکلیف دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ك ل ف	يُفَعِّلُ	//	البقرة:286
يُكَلِّمُ [2]	کلام کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ك ل م	//	//	ال عمران:46
اَنْ۔يُكَلِّمَهٗ [1]	یہ کہ بات کرے اس سے	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُكَلِّمُ ❽	الشورى:51
لَا۔يُكَلِّمُهُمُ [3]	نہ کلام کرے گا ان سے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	×	البقرة:174
لَمْ۔يَكُنْ [?]	وہ نہ رہے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	يَفُلْ	يَكْوُنُ ❾	البقرة:196
مَنْ۔يَكُنِ [3]	جو شخص ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْوُنُ ❿	النساء:38
يَكُنْ۔لَّهٗ [7]	تو ہوگا اس کے لیے	//	//	//	//	//	//	//	يَكْوُنُ ⓫	النساء:85

❶ لام کَی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❷ لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی فاء کا دوسری میں ادغام کر دیا(قاعدہ:یَمُدُّ)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف فاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلی فاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلی فاء کا دوسری میں ادغام کر دیا(قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❻ لَنْ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی(قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❽ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا۔ ❿ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا، پھر دو ہم مخرج حرف نون اور لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ:مَدٌّ)، اس صورت میں لکھنے میں دونوں حرف آتے ہیں جب کہ پڑھنے میں صرف ایک حرف آتا ہے۔ سورۃ النساء :135 میں اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ يَكُنْ [2]	نہ رہے	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ك و ن	يَفُلْ	يَكُوْنُ ①	يونس:71
أَنْ ـ يَكُنَّ [1]	یہ کہ وہ ہوں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفُلْنَ	يَكُوْنَنَ ②	الحجرات:11
يَكْنِزُوْنَ [1]	جمع کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	صحیح	ك ن ز	يَفْعِلُوْنَ	×	التوبة:34
يُكَوِّرُ [2]	لپیٹتا ہے	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ك و ر	يُفَعِّلُ	//	الزمر:5
يَكُوْنُ [28]	ہوسکتی ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ك و ن	يَفْعُلُ	يَكْوُنُ ③	البقرة:247
يَكُوْنَ [17]	ہوجائیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَكْوُنُ ④	البقرة:143
كَيْ لَا ـ يَكُوْنَ [1]	تا کہ نہ وہ رہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْوُنُ ⑤	الحشر:7
لِكَيْ لَا ـ يَكُوْنَ [2]	تا کہ نہ رہے	//	//	//	//	//	//	//	يَكْوُنُ ⑥	الأحزاب:37
لِيَكُوْنَ [3]	تا کہ وہ ہوجائے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْوُنُ ⑦	الأنعام:75
لَمْ ـ يَكُوْنَا [1]	نہ ہوں وہ دونوں	فعل نفی جحد بلم معلوم	تثنیہ مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلَا	يَكْوُنَانِ ⑧	البقرة:282
لِيَكُوْنَا [1]	تا کہ وہ دونوں ہوں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَكْوُنَانِ ⑨	حم السجدة:29
لَيَكُوْنًا [1]	ضرور ہوگا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید خفیفہ معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعُلَنْ	يَكْوُنُ ⑩	يوسف:32
لَيَكُوْنُنَّ [1]	ضرور وہ ہوں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	لَيَفْعُلُنَّ	يَكْوُنُوْنَ ⑪	فاطر:42

① واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ② واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دوساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ کو گرا دیا، دو ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا(قاعدہ: مَدٌّ)۔ ③ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ④ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف واؤ لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورة البقرة : 150 میں لِئَلَّا اصل میں لِ أَنْ لَا تھا، لام جارہ ، اَنْ مصدریہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نصب آئی ہے، اور لا حرف نفی ہے۔ سورة البقرة :193 میں بواسطہ حرف عطف واؤ حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ بواسطہ حرف عطف واؤ لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورة النساء :171 میں اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورة بنی اسرائیل : 93 میں بواسطہ حرف عطف أَوْ حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑤ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، كَيْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑥ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ) ، كَيْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے کبھی كَيْ سے پہلے لام جارہ بھی آجاتا ہے۔ ⑦ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⑧ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑨ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید خفیفہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعدہ: نون تاكيد ثقيله) ۔ ⑪ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: يُقَالُ)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاكيد ثقيله)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
فَلْیَکُونُوا [1]	پس وہ ہو جائیں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	ک و ن	یَفْعُلُوا	یَکْوُنُونَ ❶	النساء:102
أَنْ ـ یَکُونُوا [4]	کہ وہ ہوں	فعل مضارع معلوم						یَفْعُلُوا	یَکْوُنُونَ ❷	التوبۃ:18
حَتّٰی ـ یَکُونُوا [1]	یہاں تک کہ ہو جائیں	//	//	//	//	//	//	//	یَکْوُنُونَ ❸	یونس:99
لَمْ ـ یَکُونُوا [3]	وہ نہیں ہیں	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	یَکْوُنُونَ ❹	ھود:20
إِنْ ـ یَکُونُوا [2]	اگر وہ ہوں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	یَکْوُنُونَ ❺	النور:32
أَلَّا ـ یَکُونُوا [1]	کہ وہ نہیں ہوتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	یَکْوُنُونَ ❻	الشعراء:3
لَا ـ یَکُونُوا [2]	نہ وہ ہوں گے	//	//	//	//	//	//	//	یَکْوُنُونَ ❼	محمد:38
لِیَکُونُوا [12]	تاکہ وہ بنیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	یَکْوُنُونَ ❽	مریم:81
یَکُونُونَ [2]	ہو جائیں گے	//	//	//	//	//	//	یَفْعُلُونَ	یَکْوُنُونَ ❾	مریم:82
فَیَکِیدُوا [1]	پس انہوں نے تدبیر کی	//	//	ضرب	//	اجوف یائی	ک ی د	یَفْعِلُوا	یَکْیِدُونَ ❿	یوسف:5
یَکِیدُونَ [1]	وہ تدبیر کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	یَفْعِلُونَ	یَکْیِدُونَ ⓫	الطارق:15
حَتّٰی ـ یُلَاقُوا [3]	یہاں تک کہ وہ ملیں	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	یُفَاعُوا	یُلَاقِیُونَ ⓬	الزخرف:83
لَمْ ـ یَلْبَثُوا [3]	نہ وہ ٹھہرے تھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب ث	یَفْعَلُوا	یَلْبَثُونَ ⓭	یونس:45
لَا ـ یَلْبَثُونَ [1]	نہیں وہ ٹھہر سکتے تھے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعَلُونَ	×	بنی اسرائیل:76
یَلْبِسَکُمْ [1]	وہ تمہیں خلط ملط کر دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ل ب س	یَفْعِلَ	یَلْبِسُ ⓮	الأنعام:65
لَمْ ـ یَلْبِسُوا [1]	نہیں انہوں نے ملایا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُوا	یَلْبِسُونَ ⓭	الأنعام:82
لِیَلْبِسُوا [1]	تاکہ وہ خلط ملط کر دیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	یَلْبِسُونَ ⓯	الأنعام:137

❶ واؤ متحرک ماقبلی حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، لام امر اصل میں ساکن تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ سورۃ الممتحنۃ:2 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، اَلَّا اصل میں اَنْ لَا تھا، اَنْ مصدر یہ ناصبہ ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے اور لَا حرف نفی ہے۔ ❼ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، بواسطہ حرف عطف ثُمَّ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، لام کَی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اسکی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❿ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)، فاء کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓫ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یُقَالُ)۔ ⓬ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓭ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⓮ بواسطہ حرف عطف اَوْ، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓯ لام کَی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَلْبِسُونَ [1]	وہ شبہ ڈال رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل ب س	يَفْعِلُونَ	×	الأنعام:9
يَلْبَسُونَ [2]	وہ پہنیں گے	//	//	سمع	//	//		يَفْعَلُونَ	//	الکهف:31
لَا۔يَلْتَفِتْ [2]	نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	فعل نہی غائب معلوم	واحد مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ل ف ت	يَفْتَعِلْ	يَلْتَفِتُ (1)	هود:81
يَلْتَقِطْهُ [1]	اٹھالے جائے گا اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	صحیح	ل ق ط	يَفْتَعِلْ	يَلْتَقِطُ (2)	یوسف:10
يَلْتَقِيَانِ [1]	وہ دونوں آپس میں ملتے ہیں	//	تثنیہ مذکر غائب	//	//	ناقص یائی	ل ق ی	يَفْتَعِلَانِ	×	الرحمٰن:19
لَا۔يَلِتْكُمْ [1]	نہیں وہ کمی کرے گا تم سے	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ل ت	يَعِلُ	يَوْلِتُ (3)	الحجرات:14
حَتّٰى۔يَلِجَ [1]	یہاں تک کہ داخل ہو جائے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	و ل ج	يَعِلَ	يَوْلِجُ (4)	الأعراف:40
يَلِجُ [2]	داخل ہوتا	//	//	//	//	//	//	يَعِلُ	يَوْلِجُ (5)	سبا:2
يُلْحِدُونَ [3]	کج روی کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ل ح د	يُفْعِلُونَ	×	الأعراف:180
لَمْ۔يَلْحَقُوا [1]	نہیں جا ملے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	ل ح ق	يَفْعَلُوا	يَلْحَقُونَ (6)	ال عمران:170
لَمَّا۔يَلْحَقُوا [1]	ابھی نہیں ملے	فعل نفی جحد بلما معلوم	//	//	//	//	//	//	يَلْحَقُونَ (7)	الجمعة:3
لَمْ۔يَلِدْ [1]	نہ اس کو کسی نے جنا	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	مثال واوی	و ل د	يَعِلْ	يَوْلِدُ (8)	الاخلاص:3
لَا۔يَلِدُوا [1]	نہیں جنیں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَعِلُوا	يَوْلِدُونَ (9)	نوح:27
يَلْعَبْ [1]	کھیلے کودے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ل ع ب	يَفْعَلْ	يَلْعَبُ (10)	یوسف:12
يَلْعَبُوا [2]	کھیلیں کودیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوا	يَلْعَبُونَ (11)	الزخرف:83
يَلْعَبُونَ [5]	وہ کھیلتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	×	الأنعام:91
مَنْ۔يَلْعَنِ [1]	جس پر لعنت کرے	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ل ع ن	يَفْعَلِ	يَلْعَنُ (12)	النساء:52
يَلْعَنُ [1]	لعنت بھی کرے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	×	العنکبوت:25
مَا۔يَلْفِظُ [1]	نہیں وہ بولتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	ضرب	//	//	ل ف ظ	يَفْعِلُ	//	قٓ:18
يَلْقَ [1]	وہ ملے گا	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	ناقص یائی	ل ق ی	يَفْعَ	يَلْقَيُ (13)	الفرقان:68
يُلْقٰى [2]	پھینکا جائے گا	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُلْقَيُ (14)	حم السجدة:40
أَنْ۔يُلْقٰى [1]	یہ کہ اتاری جائے گی	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلَ	يُلْقَيَ (15)	القصص:86
يَلْقَاهُ [1]	وہ اس کو ملے گا	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَلْقَيُ (16)	بنی اسرائیل:13

(1) لائے نہی کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (2) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (3) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، اِنْ شرطیہ کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (4) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (5) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)۔ (6) لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (7) لَمَّا کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (9) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:یَعِدُ)، بواسطہ حرف عطف اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (10) بواسطہ حرف عطف امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (11) بواسطہ حرف عطف امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) یہ اصل میں مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (13) مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (14) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، اس کے معنی ''اتارنا'' بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الفرقان:8 میں ہے ﴿ یُلْقٰی ﴾ ''اتارا جاتا''۔ (15) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (16) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا - يُلَقّٰهَا [3]	نہیں سکھائی جاتی یہ بات	فعل مضارع منفی مجہول	واحد مذکر	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ل ق ی	يُفَعَّلُ	يُلَقَّيُ (1)	القصص:80
فَلْيُلْقِهِ [1]	پھر ڈال دے اس کو	فعل امر غائب معلوم	//	افعال	//	//	//	يُفْعِ	يُلْقِيُ (2)	طٰه:39
يُلْقُوْا [1]	(نہ) پیش کریں	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعُوا	يُلْقِيُوْنَ (3)	النساء:91
يُلْقُوْنَ [2]	ڈال رہے تھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُوْنَ	يُلْقِيُوْنَ (4)	ال عمرٰن:44
يَلْقَوْنَ [3]	وہ ملیں گے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعَوْنَ	يَلْقَيُوْنَ (5)	مریم:59
يُلَقَّوْنَ [1]	وہ استقبال کیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعَّوْنَ	يُلَقَّيُوْنَ (5)	الفرقان:75
يُلْقِي [3]	ڈال دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	//	//	//	يُفْعِلُ	يُلْقِيُ (6)	الحج:52
يَلْمِزُكَ [1]	طعن کرتے ہیں تجھ پر	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ل م ز	يَفْعِلُ	×	التوبة:58
يَلْمِزُوْنَ [1]	طعن ملامت کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُوْنَ	//	التوبة:79
يَلْهَثْ [1]	تو وہ زبان نکالے	//	واحد مذکر غائب	فتح	//	//	ل ہ ث	يَفْعَلْ	يَلْهَثُ (7)	الأعراف:176
يُلْهِهِمُ [1]	انہیں غفلت میں ڈالے رکھے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ل ہ و	يُفْعِ	يُلْهِوُ (8)	الحجر:3
يَلُوْنَكُمْ [1]	وہ تمہارے قریب ہیں	//	جمع مذکر غائب	حسب	ثلاثی مجرد	لفیف مفروق	و ل ی	يَفُوْنَ	يَوْلِيُوْنَ (9)	التوبة:123
يَلْوُوْنَ [1]	جو مروڑتے ہیں	//	//	ضرب	//	لفیف مقرون	ل و ی	يَفْعُوْنَ	يَلْوِيُوْنَ (10)	ال عمرٰن:78
اَلْيَمّ [8]	دریا	اسم جامد	اسم جنس	×	//	مثال یائی ومضاعف ثلاثی	ی م م	فَعْلٌ	يَمْمٌ (11)	الأعراف:136
يُمَارُوْنَ [1]	شک کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	يُفَاعُوْنَ	يُمَارِيُوْنَ (10)	الشورٰی:18
فَيَمُتْ [1]	پھر مر جائے	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	يَفُلْ	يَمْوُتُ (12)	البقرة:217
يَمْتَرُوْنَ [2]	شک کرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ر ی	يَفْتَعُوْنَ	يَمْتَرِيُوْنَ (10)	الحجر:63
يُمَتِّعْكُمْ [1]	وہ تمہیں فائدہ دے گا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	صحیح	م ت ع	يُفَعِّلْ	يُمَتِّعُ (13)	هود:3
يُمَتَّعُوْنَ [1]	وہ فائدہ دے گا تم کو	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعَّلُوْنَ	×	الشعراء:207
يَمْحُ [1]	وہ عیش کرائے گئے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	ناقص واوی	م ح و	يَفْعُ	يَمْحُوُ (6)	الشورٰی:24

(1) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (2) لام امر کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا ہے (قاعدہ: لام امر)۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، بواسطہ حرف عطف واؤ، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (4) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (5) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (7) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ اسی آیت میں دوسری جگہ بھی اسی طرح ہے۔ (8) بواسطہ حرف عطف امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ (9) واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ: يَعِدُ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مصدر وَلْيًا ہو۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (11) دو ہم جنس حرف میم ایک کلمہ میں جمع ہوئے ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے تو پہلے کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، ج: يُمُوْمٌ۔ (12) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يَقَالُ)، پھر دو ساکن واؤ اور تاء جمع ہونے سے واؤ گر گئی، بواسطہ حرف عطف فاء مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (13) امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آ گئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لِيُمَحِّصَ [2]	تاکہ پاک صاف کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م ح ص	يُفَعِّلَ	يُمَحِّصُ ❶	ال عمران:141
يَمْحَقُ [1]	مٹاتا ہے	//	//	فتح	ثلاثی مجرد	//	م ح ق	يَفْعَلُ	×	البقرة:276
يَمْحَقَ [1]	مٹادے	//	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَمْحَقُ ❷	ال عمران:141
يَمْحُوا [1]	مٹادیتا ہے	//	//	نصر	//	ناقص واوی	م ح و	يَفْعُلُ	يَمْحُوُ ❸	الرعد:39
فَلْيَمْدُدْ [2]	تو ڈھیل دیتا ہے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	مضاعف ثلاثی	م د د	يَفْعُلْ	يَمْدُدُ ❹	مريم:75
يُمْدِدْكُمْ [2]	تمہاری مدد کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلْ	يُمْدِدُ ❺	ال عمران:125
أَنْ يُمِدَّكُمْ [1]	کہ تمہاری مدد کرے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلَ	يُمْدِدُ ❻	ال عمران:124
يَمُدُّهُ [2]	اس کو زیادہ کریں	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	//	يَفْعُلُ	يَمْدُدُ ❼	لقمان:27
يَمُدُّونَهُمْ [1]	وہ بڑھاتے رہتے ہیں انہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	يَمْدُدُونَ ❼	الأعراف:202
يَمُرُّونَ [1]	وہ گزارتے ہیں	//	//	//	//	//	م ر ر	//	يَمْرُرُونَ ❽	يوسف:105
إِنْ يَمْسَسْكَ [4]	اگر پہنچائے آپ کو	//	واحد مذکر غائب	سمع	//	//	م س س	يَفْعَلُ	يَمْسَسُ ❾	الأنعام:17
لَمْ يَمْسَسْنِي [2]	نہیں ہاتھ لگایا مجھے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَمْسَسُ ❿	ال عمران:47
لَمْ يَمْسَسْهُمْ [1]	انہیں نہ پہنچی	//	//	//	//	//	//	//	يَمْسَسُ ⓫	ال عمران:174
أَنْ يَمَسَّكَ [1]	یہ کہ پہنچے مجھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَمْسَسُ ⓬	مريم :45
يُمْسِكُ [4]	وہ تھامے ہوئے ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	م س ك	يُفْعِلُ	×	الحج:65
مَا يُمْسِكُ [1]	جو وہ بند کردے	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	يُمْسِكُ ⓭	فاطر:2
مَا يُمْسِكُهُنَّ [2]	نہیں تھامتا ان کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	×	النحل:79
يُمَسِّكُونَ [1]	مضبوطی سے پکڑتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	يُفَعِّلُونَ	//	الأعراف:170
لَيَمَسَّنَّ [2]	تو ضرور پہنچے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م س س	لَيَفْعَلَنَّ	يَمْسَسُ ⓮	المائدة:73

❶ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد أَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❸ حرف علت لام کلمہ میں مضموم اس کا ماقبل بھی مضموم تو حرف علت کی حرکت کو گرادیا(قاعدہ:يَدْعُوْ) ۔ ❹ لام امر اصل میں ساکن تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہوگیا۔(قاعدہ:لام امر)،اس کے معنیٰ ''دراز کرنا اور لٹکانا'' بھی ہوتے ہیں،جیسا کہ سورۃ الحج:15 میں ہے ﴿فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ﴾ ''تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی آسمان تک''۔ ❺ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔سورۃ نوح : 12 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آگئی ہے۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی،اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: يَمُدُّ)،اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی،اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: يَمُدُّ)۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف راء ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے راء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی،اور پہلے راء کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:يَمُدُّ)۔ ❾ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے،اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم مفعول بہ ہے۔ ⓫ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی،اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ: يَمُدُّ)،اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓭ مَا شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓮ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے،ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی،اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا(قاعدہ:يَمُدُّ)،نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے(قاعد:نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔یَمَسُّنَا[3]	نہ پہنچے گی ہم کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مضاعف ثلاثی	م س س	یَفْعَلُ	یَمْسَسُ ❶	فاطر:35
یَمَسُّهُمْ[4]	پہنچے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام:49
یَمْشُونَ[6]	وہ چلتے ہوں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	ناقص یائی	م ش ی	یَفْعُونَ	یَمْشِیُونَ ❷	الأعراف:195
یَمْشِی[7]	وہ چلتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُ	یَمْشِیُ ❸	الأنعام:122
فَیَمْكُثُ[1]	تو وہ ٹھہرتی ہے	//	//	نصر	//	صحیح	م ك ث	یَفْعُلُ	×	الرعد:17
یَمْكُرُ[2]	تدبیر کر رہا تھا	//	//	//	//	//	م ك ر	//	//	الأنفال:30
لِیَمْكُرُوا[1]	تاکہ وہ مکر کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُلُوا	یَمْكُرُونَ ❹	الأنعام:123
یَمْكُرُونَ[7]	مکر کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	یَفْعُلُونَ	×	الأنعام:124
لَیُمَكِّنَنَّ[1]	ضرور مضبوط کرے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	م ك ن	لَیُفَعِّلَنَّ	یُمَكِّنُ ❺	النور:55
یَمْلِكُ[3]	اختیار رکھتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	م ل ك	یَفْعِلُ	×	المائدة:17
لَا۔یَمْلِكُ[5]	نہیں اختیار رکھتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	المائدة:76
لَا۔یَمْلِكُونَ[10]	نہیں اختیار رکھتے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُونَ	//	الرعد:16
أَنْ۔یُمِلَّ[1]	یہ کہ لکھوائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	م ل ل	یُفْعِلَ	یُمْلِلَ ❻	البقرة:282
وَ۔لْیُمْلِلْ[2]	اور چاہیے کہ لکھوائے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	یُفْعِلْ	یُمْلِلُ ❼	البقرة:282
یَمُنُّ[2]	احسان کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	م ن ن	یَفْعُلُ	یَمْنُنُ ❽	ابراهیم:11
یُمْنٰی[1]	وہ ڈالی جاتی ہے	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	م ن و	یُفْعَلُ	یُمْنَوُ ❾	القیامة:37
یَمْنَعُونَ[1]	وہ روکتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ن ع	یَفْعَلُونَ	×	الماعون:7
یَمُنُّونَ[1]	وہ احسان جتلاتے ہیں	//	//	نصر	//	مضاعف ثلاثی	م ن ن	یَفْعُلُونَ	یَمْنُنُونَ ❿	الحجرات:17
یُمَنِّیهِمْ[1]	امیدیں دلاتا ہے ان کو	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	م ن ی	یُفَعِّلُ	یُمَنِّیُ ❿	النساء:120
یَمْهَدُونَ[1]	راستہ سنوارتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	م ہ د	یَفْعَلُونَ	×	الروم:44
یَمُوتُ[2]	فوت ہو جاتا ہے	//	واحد مذکر غائب	نصر	//	اجوف واوی	م و ت	یَفْعُلُ	یَمْوُتُ ⓫	النحل:38

❶ دو متحرک ہم جنس حرف سین ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے سین کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے سین کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ❹ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❻ دو متحرک ہم جنس حرف لام ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے لام کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے لام کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا۔ (قاعدہ: لام امر)۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف نون ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے نون کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے نون کا دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❾ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوا)۔ ⓫ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: یَقُالُ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا ـ يَمُوْتُ [3]	نہیں فوت ہوگا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	اجوف واوی	م و ت	يَفْعُلُ	يَمْوُتُ ❶	الفرقان:58
فَيَمُوْتُوا [1]	کہ وہ مر جائیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَمْوُتُوْنَ ❷	فاطر:36
يَمُوْتُوْنَ [1]	مرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُوْنَ	يَمْوُتُوْنَ ❶	النساء:18
يَمُوْجُ [1]	وہ گھس جائیں گے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	م و ج	يَفْعُلُ	يَمْوُجُ ❶	الكهف:99
يُمِيْتُ [13]	مارتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	م و ت	يُفْعِلُ	يُمْوِتُ ❸	البقرة:258
يُمِيْتُنِيْ [1]	موت دے گا مجھے	//	//	//	//	//	//	//	يُمْوِتُ ❹	الشعراء:81
حَتّٰى ـ يَمِيْزَ [1]	جہاں تک کہ الگ کر دے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	م ی ز	يَفْعِلَ	يَمْيِزُ ❺	ال عمران:179
لِيَمِيْزَ [1]	تا کہ الگ کر دے	//	//	//	//	//	//	//	يَمْيِزَ ❻	الأنفال:37
فَيَمِيْلُوْنَ [1]	پس وہ ٹوٹ پڑیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	م ی ل	يَفْعِلُوْنَ	يَمْيِلُوْنَ ❼	النساء:102
يَمِيْنٍ [24]	دائیں جانب	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مزید فیہ	مثال یائی	ی م ن	فَعِيْلٍ	× ❽	سبا:15

❶ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ:یُقَالُ) فاء کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا(قاعدہ:یُقَالُ)، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ❺ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ) لَامِ كَيْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا(قاعدہ: یُقَالُ)۔ ❽ اس کے معنی دایاں ہاتھ بھی ہوتے ہیں، جیسا کہ سورۃ الصٰفٰت: 93 میں ہے ﴿ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ﴾ ''دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے''، ج: اَيْمُنٌ و اَيْمَانٌ و اَيَامِنُ۔

الفاظ	معانی	اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
1 يَنَابِيعَ	چشمے	اسم جامد	جمع مکسر	×	رباعی مزید فیہ	مثال یائی	ی ن ب ع	فَعَالِيْلَ	× ❶	الزمر:21
1 يُنَادِ	آواز دے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	ناقص واوی	ن د و	يُفَاعِ	يُنَادِوُ ❷	ق:41
2 يُنَادَوْنَ	وہ پکارے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعَوْنَ	يُنَادَوُوْنَ ❸	المؤمن:10
2 يُنَادُوْنَكَ	وہ آوازیں دیتے ہیں تجھ کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَاعُوْنَ	يُنَادِوُوْنَ ❹	الحجرات:4
5 يُنَادِيْ	جو آواز دیتا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعِلُ	يُنَادِوُ ❺	آل عمرٰن:193
1 فَلَا۔يُنَازِعُنَّكَ	چنانچہ ہرگز نہ وہ آپ سے جھگڑا کریں	فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ	جمع مذکر غائب	//	//	صحیح	ن ز ع	يُفَاعِلُنَّ	يُنَازِعُوْنَ ❻	الحج:67
1 لَا۔يَنَالُ	نہیں پہنچتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ن ی ل	يَفْعَلُ	يَنْيَلُ ❼	البقرۃ:124
1 لَنْ۔يَنَالَ	ہرگز نہیں پہنچتا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَنْيَلُ ❽	الحج:37
4 يَنَالُهُ	پہنچتا ہے اس کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُ	يَنْيَلُ ❼	الحج:37
2 لَمْ۔يَنَالُوْا	نہیں وہ حاصل کر سکے	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُوْا	يَنْيَلُوْنَ ❾	التوبۃ:74
1 لَا۔يَنَالُوْنَ	نہیں وہ حاصل کرتے ہیں	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلُوْنَ	يَنْيَلُوْنَ ❿	التوبۃ:120
1 يَنْأَوْنَ	دور رہتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	فتح	//	مہموز العین وناقص یائی	ن ء ی	يَفْعَوْنَ	يَنْأَيُوْنَ ❾	الأنعام:26
1 لَمْ۔يُنَبَّأْ	نہ خبر دی گئی اس کو	فعل نفی جحد بلم مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ب ء	يُفَعَّلْ	يُنَبَّأُ ⓫	النجم:36
1 يُنَبَّؤُا	بتا دیے جائیں گے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفَعَّلُ	×	القیامۃ:13
1 يُنْبِتُ	وہ اگاتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	//	صحیح	ن ب ت	يُفْعِلُ	//	النحل:11
1 لَيُنْبَذَنَّ	ضرور ڈالا جائے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ب ذ	لَيُفْعَلَنَّ	يُنْبَذُ ⓬	الھمزۃ:4
5 مَا۔يَنْبَغِيْ	نہیں لائق ہے	فعل مضارع منفی معلوم	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ب غ ی	يَنْفَعِلُ	يَنْبَغِيُ ⓭	مریم:92
1 يَنْبَغِيْ	لائق ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	یسٓ:40
1 يَنْبُوْعًا	چشمہ	اسم جامد	واحد مذکر	×	رباعی مزید فیہ	مثال یائی	ی ن ب ع	فَعْلُوْلًا	×	بنی اسرائیل:90
1 لَا۔يُنَبِّئُكَ	نہ خبر دے گا تجھ کو	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ب ء	يُفَعِّلُ	//	فاطر:14

❶ م:يَنْبُوْعٌ۔ ❷ قراءت میں وصل کا لحاظ کرتے ہوئے آخر سے حرف علت واؤ گر گئی۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت واؤ مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن واؤ جمع ہونے سے ایک واؤ گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❺ واؤ کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو کر یاء سے بدل گئی (قاعدہ:رَضِيَ)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔ ❻ نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ❼ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ) ،نَالَ الشَّيْءُ فُلَانًا کے معنی ہیں کسی تک کوئی چیز پہنچنا۔ ❽ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، نَالَ الشَّيْءَ کے معنی ہیں حاصل کرنا۔ ❾ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے فتحہ نقل کیا گیا اسے الف سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ)، نَالَ الشَّيْءَ کے معنی ہیں حاصل کرنا۔ ❿ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ ⓫ لَمْ جازمہ کی وجہ سے جزم آ گئی ہے۔ ⓬ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ:نون تاکید ثقیلہ)۔ ⓭ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ:رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُنَبِّئُكُمْ [15]	وہ خبر دے گا تم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	مہموز اللام	ن ب ء	يُفَعِّلُ	×	الأنعام:60
يَنْتَصِرُوْنَ [2]	وہ بدلہ لے سکتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	افتعال	//	صحیح	ن ص ر	يَفْتَعِلُوْنَ	//	الشعراء:93
يَنْتَظِرُ [1]	انتظار کر رہے ہیں	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ظ ر	يَفْتَعِلُ	//	الأحزاب:23
يَنْتَظِرُوْنَ [1]	وہ انتظار کر رہے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُوْنَ	//	يونس:102
فَيَنْتَقِمُ [1]	پس بدلہ لے گا	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	ن ق م	يَفْتَعِلُ	//	المائدة:95
لَمْ يَنْتَهِ [2]	نہ روکیں گے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	ناقص یائی	ن ہ ی	يَفْتَعِ	يَنْتَهِيُ ❶	الأحزاب:60
لَمْ يَنْتَهُوا [1]	نہ وہ باز آئے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعُوا	يَنْتَهِيُوْنَ ❷	المائدة:73
اِنْ يَنْتَهُوا [1]	اگر وہ رک جائیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَنْتَهِيُوْنَ ❸	الأنفال:38
يَنْتَهُوْنَ [1]	باز آجائیں	//	//	//	//	//	//	يَفْتَعُوْنَ	يَنْتَهِيُوْنَ ❹	التوبة:12
يُنَجِّي [3]	نجات دے گا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	ناقص واوی	ن ج و	يُفَعِّلُ	يُنَجِّوُ ❺	الزمر:61
يُنْجِيْهِ [1]	وہ اس کو نجات دلا دے	//	//	افعال	//	//	//	يُفْعِلُ	يُنْجِوُ ❺	المعارج:14
يَنْحِتُوْنَ [1]	وہ تراشتے تھے	//	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ح ت	يَفْعِلُوْنَ	×	الحجر:82
يُنْذِرَ [1]	وہ ڈرائے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ذ ر	يُفْعِلَ	يُنْذِرُ ❻	الكهف:4
لِيُنْذِرَ [6]	تا کہ وہ ڈرائے	//	//	//	//	//	//	//	يُنْذِرُ ❼	الكهف:2
لِيُنْذِرُوا [1]	پھر ڈراتی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُنْذِرُوْنَ ❽	التوبة:122
لِيُنْذَرُوا [1]	تا کہ وہ ڈرائے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُوا	يُنْذَرُوْنَ ❽	ابراهيم:52
يُنْذَرُوْنَ [1]	وہ ڈرائے جائیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعَلُوْنَ	×	الأنبياء:45
يُنْذِرُوْنَكُمْ [1]	وہ ڈراتے تھے تم کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	//	الأنعام:130
يَنْزِعُ [1]	وہ اتروا تا تھا	//	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	//	ن ز ع	يَفْعِلُ	//	الأعراف:27
يَنْزَغُ [1]	جھگڑا ڈلواتا ہے	//	//	فتح	//	//	ن ز غ	يَفْعَلُ	//	بني اسرائيل:53
إمَّا يَنْزَغَنَّكَ [2]	اگر پہنچے تجھے	فعل مضارع موکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَنَّ	يَنْزَغُ ❾	الأعراف:200
يُنْزَفُوْنَ [1]	وہ مدہوش ہوں گے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ز ف	يُفْعَلُوْنَ	×	الصافات:47
يُنْزِفُوْنَ [1]	//	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	//	الواقعة:19

❶ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❸ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❹ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ ❺ واؤ اصل میں تیسری جگہ تھی زیادتی کے سبب چوتھی جگہ واقع ہوئی، اس کے ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہے تو واؤ یاء سے بدل گئی (قاعدہ: یرضی)، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ۔ ❻ بواسطہ حرف عطف واؤ لَام کَی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ لَام کَی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❽ لَام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❾ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَنْزِلُ 2	اترتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ز ل	يَفْعِلُ	×	سبا:2
أَنْ يُنَزِّلَ 3	یہ کہ اتار دیتا ہے	//	//	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفَعِّلَ	يُنَزِّلُ ❶	البقرة:90
لَمْ يُنَزِّلْ 4	نہیں اس نے اتاری	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلْ	يُنَزِّلُ ❷	آل عمران:151
يُنَزِّلُ 10	برسایا تھا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	×	الأنفال:11
أَنْ يُنَزَّلَ 2	یہ کہ اتاری جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفَعَّلَ	يُنَزَّلُ ❶	البقرة:105
يُنَزَّلُ 1	اتارا جا رہا ہے	//	//	//	//	//	//	يُفَعَّلُ	×	المائدة:101
لَا يَنْسَى 1	نہ بھولتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	سمع	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن س ی	يَفْعَلُ	يَنْسَيُ ❸	طٰه:52
فَيَنْسَخُ 1	پس مٹا دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	فتح	//	صحیح	ن س خ	//	×	الحج:52
يَنْسِفُهَا 1	بکھیر دے گا ان کو	//	//	ضرب	//	//	ن س ف	يَفْعِلُ	//	طٰه:105
يَنْسِلُوْنَ 2	دوڑے آئیں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	ن س ل	يَفْعِلُوْنَ	//	الأنبياء:96
إِمَّا يُنْسِيَنَّكَ 1	اگر کبھی بھلا دے آپ کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ن س ی	يُفْعِلَنَّ	يُنْسِيُ ❹	الأنعام:68
يُنَشَّؤُا 1	پرورش پائے	فعل مضارع مجہول	//	تفعیل	//	مہموز اللام	ن ش ء	يُفَعَّلُ	×	الزخرف:18
يَنْشُرْ 1	کھول دے	فعل مضارع معلوم	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ش ر	يَفْعُلْ	يَنْشُرُ ❺	الكهف:16
يَنْشُرُ 1	پھیلاتا ہے	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	×	الشورى:28
يُنْشِرُوْنَ 1	جو زندہ کریں گے	//	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	يُفْعِلُوْنَ	//	الأنبياء:21
يُنْشِئُ 2	پیدا کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	مہموز اللام	ن ش ء	يُفْعِلُ	//	الرعد:12
يَنْصُرُ 5	وہ مدد کرتا ہے	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	يَفْعُلُ	//	الروم:5
يَنْصُرَكَ 1	مدد کرے تیری	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَنْصُرُ ❻	الفتح:3
إِنْ يَنْصُرْكُمْ 3	اگر مدد کرے تمہاری	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَنْصُرُ ❼	آل عمران:160
لَيَنْصُرَنَّ 1	ضرور مدد کرے گا	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	//	//	//	//	//	لَيَفْعُلَنَّ	يَنْصُرُ ❹	الحج:40
يَنْصُرُنَا 1	ہماری مدد کرے گا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلُ	×	المؤمن:29

❶ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اسے آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے حرکت نہیں دے سکتے، یہ چونکہ پڑھنے میں ساقط ہو جاتا ہے تو اسے لکھنے میں بھی ساقط کر دیا۔ ❹ نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ ❺ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آ گئی ہے۔ ❻ بواسطہ حرف عطف واؤ لَام کَی کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❼ اِنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورۃ التوبة :14 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آ گئی ہے۔ سورۃ محمد:7 میں اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَنْصُرُنِي [2]	مدد کرے گا میری	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ص ر	يَفْعُلُ	× ①	هود:30
لَنْ۔يَنْصُرَ [1]	ہرگز نہیں مدد کرے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَنْصُرُ ②	الحج:15
يَنْصُرُونَ [8]	وہ مدد کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	×	الحشر:8
لَا۔يُنْصَرُونَ [11]	نہیں مدد کی جائے گی ان کی	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	//	ال عمرٰن:111
يَنْطِقُ [3]	بولتی ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ط ق	يَفْعِلُ	//	المؤمنون:62
يَنْطِقُونَ [4]	بولتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعِلُونَ	//	الأنبياء:63
لَا۔يَنْطَلِقُ [1]	نہیں چلتی	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ط ل ق	يَنْفَعِلُ	//	الشعراء:13
لَا۔يَنْظُرُ [4]	نہیں دیکھے گا	//	//	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ظ ر	يَفْعُلُ	//	ال عمرٰن:77
فَيَنْظُرَ [1]	پھر دیکھے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلَ	يَنْظُرُ ③	الأعراف:129
فَلْيَنْظُرْ [4]	پس چاہیے کہ دیکھے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعُلْ	يَنْظُرُ ④	الكهف:19
لَمْ۔يَنْظُرُوا [2]	انہوں نے نہیں دیکھا	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُوا	يَنْظُرُونَ ⑤	الأعراف:185
فَيَنْظُرُوا [6]	پھر وہ دیکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	يَنْظُرُونَ ⑥	يوسف:109
يَنْظُرُونَ [19]	وہ انتظار کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يَفْعُلُونَ	× ⑦	البقرة:210
لَا۔يُنْظَرُونَ [6]	نہ مہلت ملتی ان کو	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	×	الأنعام:8
يَنْعِقُ [1]	وہ آواز دے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ع ق	يَفْعِلُ	//	البقرة:171
يَنْعِهِ [1]	اس کے پکنے	(اسم) مصدر	×	ض، س	//	مثال یائی	ی ن ع	فَعْلٍ	× ⑧	الأنعام:99
فَسَيُنْغِضُونَ [1]	پس عنقریب وہ ہلائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن غ ض	يُفْعِلُونَ	×	بنی اسرائیل:51
يُنْفَخُ [4]	پھونکا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ف خ	يُفْعَلُ	//	الأنعام:73
يَنْفَدُ [1]	ختم ہو جائے گا	فعل مضارع معلوم	//	سمع	//	//	ن ف د	يَفْعَلُ	//	النحل:96
لِيَنْفِرُوا [1]	تاکہ وہ نکلیں	//	جمع مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ف ر	يَفْعِلُوا	يَنْفِرُونَ ⑨	التوبة:122
حَتّٰى۔يَنْفَضُّوا [1]	یہاں تک کہ وہ بھاگ جائیں	//	//	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ف ض ض	يَنْفَعِلُوا	يَنْفَضِضُونَ ⑩	المنافقون:7
يَنْفَعُ [2]	فائدہ دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يَفْعَلُ	×	البقرة:164
لَا۔يَنْفَعُ [13]	نہ فائدہ دے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنعام:158
لَنْ۔يَنْفَعَكُمْ [2]	ہرگز نہیں فائدہ دے گا تم کو	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلَ	يَنْفَعُ ②	الأحزاب:16

① اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ ② لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ③ بواسطہ حرف عطف فاء اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ④ لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر) ⑤ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑥ فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑦ لفظ ﴿يَنْظُرُونَ﴾ قرآن مجید میں دو معنوں میں استعمال ہوا ہے ① انتظار کرنا، جیسا کہ مذکورہ بالا آیت میں ہے ② دیکھنا، جیسا کہ سورۃ الأنفال:6 میں ہے ﴿هُمْ يَنْظُرُونَ﴾ ''اور وہ دیکھ رہے ہیں''۔ ⑧ بعض کے نزدیک یہ افعال سے اسم مصدر ہے۔ ⑨ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ⑩ دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ضاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدٌّ)، حَتّٰى کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔ يَنْفَعَنَا 2	یہ کہ فائدہ دے ہم کو	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ف ع	يَفْعَلَ	يَنْفَعُ ❶	يوسف:21
يَنْفَعُونَكُمْ 1	وہ تمہیں نفع دیتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَلُونَ	×	الشعراء:73
يُنْفِقُ 5	خرچ کرتا ہو	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ف ق	يُفْعِلُ	//	البقرة:264
لِيُنْفِقْ 1	چاہیے کہ خرچ کرے	فعل امر غائب معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلْ	يُنْفِقُ ❷	الطلاق:7
فَلْيُنْفِقْ 1	پس چاہیے کہ خرچ کرے	//	//	//	//	//	//	//	يُنْفِقُ ❸	الطلاق:7
يُنْفِقُوا 1	خرچ کرتے رہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوا	يُنْفِقُونَ ❹	ابراهيم:31
يُنْفِقُونَ 2	وہ خرچ کرتے ہیں	//	//	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	×	البقرة:3
لَا۔ يُنْفِقُونَهَا 1	نہیں وہ اسے خرچ کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	التوبة:34
فَسَيُنْفِقُونَهَا 1	پس وہ خرچ کرتے رہیں گے اسے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الأنفال:36
يُنْفَوْا 1	نکال دیے جائیں	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ف ی	يُفْعَوْا	يُنْفَيُونَ ❺	المائدة:33
لَا۔ يُنْقِذُونِ 1	نہ چھڑا سکتے ہیں مجھے	فعل مضارع منفی معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ن ق ذ	يُفْعِلُو	يُنْقِذُونَنِيْ ❻	يس:23
لَاهُمْ۔ يُنْقَذُونَ 1	نہ وہ رہائی پاسکیں	فعل مضارع منفی مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُونَ	×	يس:43
لَا۔ يُنْقَصُ 1	نہ کمی کی جائے گی	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ق ص	يُفْعَلُ	//	فاطر:11
لَمْ۔ يَنْقُصُوكُمْ 1	نہیں کمی کی انہوں نے تمہارے ساتھ	فعل نفی جحد بلم معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعُلُو	يَنْقُصُونَ ❼	التوبة:4
أَنْ۔ يَنْقَضَّ 1	یہ کہ ٹوٹ جائے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	مضاعف ثلاثی	ق ض ض	يَنْفَعِلَ	يَنْقَضِضُ ❽	الكهف:77
يَنْقُضُونَ 3	وہ توڑتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ق ض	يَفْعُلُونَ	×	البقرة:27
لَا۔ يَنْقُضُونَ 1	نہیں وہ توڑتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الرعد:20
يَنْقَلِبُ 2	وہ پھرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	انفعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ق ل ب	يَنْفَعِلُ	//	البقرة:143
مَنْ۔ يَنْقَلِبْ 2	جو شخص پھر جائے	//	//	//	//	//	//	يَنْفَعِلْ	يَنْقَلِبُ ❾	ال عمران:144
لَنْ۔ يَنْقَلِبَ 1	ہرگز نہیں واپس پلٹے گا	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	//	//	//	//	//	يَنْفَعِلَ	يَنْقَلِبُ ❿	الفتح:12
فَيَنْقَلِبُوا 1	پس وہ پھر جائیں گے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَنْفَعِلُوا	يَنْقَلِبُونَ ⓫	ال عمران:127
يَنْقَلِبُونَ 1	وہ لوٹیں گے	//	//	//	//	//	//	يَنْفَعِلُونَ	×	الشعراء:227
يَنْكُثُ 1	وہ عہد شکنی کرے گا	//	واحد مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	//	ن ك ث	يَفْعُلُ	//	الفتح:10

❶ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❸ لام امر کی وجہ سے جزم آئی ہے، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے فاء آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا۔(قاعدہ: لام امر)۔ ❹ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❺ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا، بواسطہ حرف عطف اَوْ اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❻ بواسطہ حرف عطف واؤ اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اب اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہو چکی ہے۔ ❼ لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❽ دو متحرک ہم جنس حرف ضاد ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل متحرک ہے تو پہلے ضاد کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا (قاعدہ: مَدَّ)، اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ سورة الملك : 4 میں امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❿ لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ⓫ یہ پیچھے ﴿يَكْبِتَهُمْ﴾ پر عطف کی وجہ سے منصوب ہے جس کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے، اور وہ بواسطہ حرف عطف لام كَيْ کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يَنْكُثُونَ [2]	وعدہ توڑ دیتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	نصر	ثلاثی مجرد	صحیح	ن ك ث	يَفْعُلُوْنَ	×	الأعراف:135
أَنْ ـ يَنْكِحَ [1]	یہ کہ نکاح کرے	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ن ك ح	يَفْعِلَ	يَنْكِحُ (1)	النساء:25
لَا ـ يَنْكِحُ [2]	نہیں نکاح کرتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعِلُ	×	النور:3
يَنْكِحْنَ [1]	وہ نکاح کریں	فعل مضارع معلوم	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	يَفْعِلْنَ	//	البقرة:232
يُنْكِرُ [1]	نہیں مانتے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	ن ك ر	يُفْعِلُ	//	الرعد:36
يُنْكِرُوْنَهَا [1]	وہ انکار کردیتے ہیں اس کا	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	× (2)	النحل:83
يَنْهٰى [5]	منع کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ن ه ی	يَفْعَلُ	يَنْهَیُ (3)	النحل:90
لَا ـ يَنْهَاكُمْ [1]	نہیں روکتا تم کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	الممتحنة:8
يَنْهَوْنَ [7]	روکیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْعَوْنَ	يَنْهَيُوْنَ (4)	ال عمران:104
يُنِيْبُ [2]	رجوع کرتا ہے	//	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	اجوف واوی	ن و ب	يُفْعِلُ	يُنْوِبُ (5)	المؤمن:13
مَنْ ـ يُهَاجِرْ [1]	جو شخص ہجرت کرے	//	//	مفاعلہ	//	صحیح	ه ج ر	يُفَاعِلْ	يُهَاجِرُ (6)	النساء:100
حَتّٰى ـ يُهَاجِرُوْا [2]	یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَاعِلُوْا	يُهَاجِرُوْنَ (7)	النساء:89
لَمْ ـ يُهَاجِرُوْا [1]	نہیں انہوں نے ہجرت کی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يُهَاجِرُوْنَ (8)	الأنفال:72
يَهَبُ [2]	دیتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ه ب	يَعَلُ	يَوْهَبُ (9)	الشورى:49
يَهْبِطُ [1]	گر پڑتے ہیں	//	//	ضرب	//	صحیح	ه ب ط	يَفْعِلُ	×	البقرة:74
فَلَنْ ـ يَهْتَدُوْا [1]	پس ہرگز نہیں انہوں نے ہدایت پائی	فعل نفی مؤکد بلن معلوم	جمع مذکر غائب	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	ناقص یائی	ه د ی	يَفْتَعُوْا	يَهْتَدِيُوْنَ (10)	الكهف:57
لَمْ ـ يَهْتَدُوْا [1]	نہیں انہوں نے ہدایت پائی	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	//	يَهْتَدِيُوْنَ (11)	الأحقاف:11
لَا ـ يَهْتَدُوْنَ [3]	نہیں ہدایت پاتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يَفْتَعُوْنَ	يَهْتَدِيُوْنَ (12)	البقرة:170
يَهْتَدُوْنَ [7]	وہ ہدایت پاتے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النحل:16
يَهْتَدِیْ [3]	ہدایت پائی	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يَفْتَعِلُ	يَهْتَدِيُ (13)	يونس:108
يَهْجَعُوْنَ [1]	سوتے تھے	//	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	صحیح	ه ج ع	يَفْعَلُوْنَ	×	الذاريات:17

(1) اَنْ مصدر یہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (2) اس کے یہ معنی اس وقت ہوتے ہیں جب اس کا مفعول حَقَّہٗ ہو۔ (3) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)۔ (4) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ:قال)، پھر دو ساکن الف اور واؤ جمع ہونے سے الف کو گرا دیا۔ (5) واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ:يُقَالُ)۔ (6) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (7) حَتّٰی کے بعد اَنْ مصدر یہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (8) لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (9) واؤ علامت مضارع مفتوح اور فتحہ عین کے درمیان واقع ہو کر گر گئی (قاعدہ:يَهَبُ)۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَنْ ناصبہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (11) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، لَمْ جازمہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ (12) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (13) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَم-یَھْدِ [3]	نہیں واضح ہوئی	فعل نفی جحد بلم معلوم	واحد مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	ناقص یائی	ہ د ی	یَفْعِ	یَھْدِیُ (1)	الأعراف:100
مَنْ-یَھْدِ [5]	جس کو ہدایت دے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	یَھْدِیُ (2)	الأعراف:178
اَنْ-یُھْدٰی [1]	یہ کہ وہ ہدایت دیا جائے	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلَ	یُھْدَیُ (3)	یونس:35
لَم-یَھْدِنِیْ [1]	نہ راہنمائی کی میری	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	یَفْعِ	یَھْدِیُ (4)	الأنعام:77
یَھْدُوْنَ [5]	جو راہنمائی کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعُوْنَ	یَھْدِیُوْنَ (5)	الأعراف:159
یَھْدِیْ [38]	ہدایت دیتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعِلُ	یَھْدِیُ (6)	البقرة:26
لَا-یَھْدِیْ [23]	نہیں ہدایت دیتا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	البقرة:258
لَا-یَھِدِّیْ [1]	نہ راستہ پاتا ہو	//	//	افتعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یَفْتَعِلُ	یَھْتَدِیُ (7)	یونس:35
یَھْدِیَكَ [1]	ہدایت دے تجھے	فعل مضارع معلوم	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	//	یَفْعِلَ	یَھْدِیُ (8)	الفتح:2
یَھْدِیَکُمْ [1]	ہدایت دیتا ہے تم کو	//	//	//	//	//	//	//	یَھْدِیُ (9)	النساء:26
اَنْ-یَّھْدِیَنِ [4]	یہ کہ وہ راہنمائی کرے	//	//	//	//	//	//	//	یَھْدِیُ (9)	الکھف:24
یَھْدِیْنِ [1]	راہنمائی کرتا ہے میری	//	//	//	//	//	//	یَفْعِلُ	یَھْدِیُ (10)	الشعراء:78
اَنْ-یَّھْدِیَنِیْ [1]	یہ کہ ہدایت دے گا مجھے	//	//	//	//	//	//	یَفْعِلَ	یَھْدِیُ (11)	القصص:22
اَنْ-یَّھْدِیَهٗ [1]	یہ کہ ہدایت دے اسے	//	//	//	//	//	//	//	یَھْدِیُ (12)	الأنعام:125
لِیَھْدِیَھُمْ [2]	تا کہ ہدایت دے ان کو	//	//	//	//	//	//	//	یَھْدِیُ (13)	النساء:137
یُھْرَعُوْنَ [2]	دوڑتی ہوئی	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	سمع	//	صحیح	ہ ر ع	یُفْعَلُوْنَ	×	ھود:78
سَیُھْزَمُ [1]	عنقریب شکست ہوگی	//	واحد مذکر غائب	ضرب	//	//	ہ ز م	یُفْعَلُ	//	القمر:45
لِیَھْلِكَ [1]	تا کہ ہلاک ہو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	ہ ل ك	یَفْعِلَ	یَھْلِكُ (14)	الأنفال:42
یُھْلَكُ [2]	ہلاک کیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	یُفْعَلُ	×	الأنعام:47
یُھْلِكَ [1]	تباہ کرے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	//	//	یُفْعِلَ	یُھْلِكُ (15)	البقرة:205
لِیُھْلِكَ [1]	کہ وہ ہلاک کرے	//	//	//	//	//	//	//	یُھْلِكُ (16)	ھود:117

(1) لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ (2) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ سورۃ التغابن: 11 میں مَنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ (3) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (4) لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ (5) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (7) باب افتعال کے عین کلمہ میں دال واقع ہوا تو تائے افتعال کو عین کلمہ دال سے بدل دیا (قاعدہ: تائے افتعال) تو یہ یَھْدَدِیُ ہوگیا، دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ) تو یہ یَھَدِّیُ ہوگیا، پھر عین کلمہ کی موافقت کی وجہ سے فاء کلمہ ھاء کو کسرہ دے دیا۔ مزید وضاحت قاعدہ: تائے افتعال کے ضمن میں دیکھیں، لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (8) بواسطہ حرف عطف واؤ لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ سورۃ الفتح: 20 میں بھی اسی طرح ہے۔ (9) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہوچکی ہے۔ (10) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، یاء ضمیر متکلم حذف ہوچکی ہے۔ (11) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے، اس کے آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر متکلم ہے۔ (12) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (13) لام کَیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
أَنْ۔يُهْلِكَ [2]	یہ کہ ہلاک کردے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	صحیح	ہ ل ك	يُفْعِلَ	يُهْلِكُ ❶	المائدة:17
مَا۔يُهْلِكُنَا [1]	نہیں ہلاک کرتا ہم کو	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعِلُ	×	الجاثية:24
إِنْ۔يُهْلِكُوْنَ [2]	نہیں وہ ہلاک کرتے	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُوْنَ	//	الأنعام:26
يُهِنِ [1]	ذلیل کردے	//	واحد مذکر غائب	//	//	اجوف واوی	ہ و ن	يُفِلِ	يُهُوْنُ ❷	الحج:18
اَلْيَهُوْدُ [8]	یہودی	اسم جامد	اسم جنس جمعی	×	//	//	ہ و د	يَفْعُلُ	يَهُوْدُ ❸	البقرة:113
يَهُوْدِيًّا [1]	//	//	واحد مذکر	//	//	//	//	يَفْعُلِيًّا	يَهُوْدِيًّا ❹	ال عمرٰن:67
يُهَيِّءْ [1]	مہیا کردے گا	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	اجوف یائی ومہموز اللام	ہ ی ء	يُفَعِّلْ	يُهَيِّءُ ❺	الكهف:16
يَهِيْجُ [2]	خشک ہوجاتی ہے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	اجوف یائی	ہ ی ج	يَفْعِلُ	يَهْيِجُ ❻	الزمر:21
يَهِيْمُوْنَ [1]	سرگرداں پھرتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	ہ ی م	يَفْعِلُوْنَ	يَهْيِمُوْنَ ❻	الشعراء:225
يُوَادُّوْنَ [1]	محبت کریں	//	//	مفاعلہ	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	و د د	يُفَاعِلُوْنَ	يُوَادِدُوْنَ ❼	المجادلة:22
يُوَارِيْ [2]	وہ چھپائے	//	واحد مذکر غائب	//	//	لفیف مفروق	و ر ی	يُفَاعِلُ	يُوَارِيُ ❽	المائدة:31
لِيُوَاطِئُوْا [1]	تاکہ وہ برابر کرلیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	مثال واوی ومہموز اللام	و ط ء	يُفَاعِلُوْا	يُوَاطِئُوْنَ ❾	التوبة:37
يُوْبِقْهُنَّ [1]	ہلاک کردے انہیں	//	واحد مذکر غائب	افعال	//	مثال واوی	و ب ق	يُفْعِلْ	يُوْبِقُ ❿	الشورى:34
لَا۔يُوْثِقُ [1]	نہ جکڑے گا	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	و ث ق	يُفْعِلُ	×	الفجر:26
أَيْنَمَا۔يُوَجِّهْهُ [1]	جہاں کہیں وہ اسے بھیجتا ہے	فعل مضارع معلوم	//	تفعیل	//	//	و ج ہ	يُفَعِّلْ	يُوَجِّهُ ⓫	النحل:76
لَمْ۔يُوْحَ [1]	نہیں وحی کی گئی ہو	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	افعال	//	لفیف مفروق	و ح ی	يُفْعَ	يُوْحَيُ ⓬	الأنعام:93
يُوْحٰى [14]	وحی کی جاتی	فعل مضارع مجہول	//	//	//	//	//	يُفْعَلُ	يُوْحَيُ ⓭	الأنعام:50

❶ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❷ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے کسرہ نقل کیا گیا اسے یاء سے بدل دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، پھر دو ساکن یاء اور نون جمع ہونے سے یاء کو گرا دیا۔ مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ یہ اصل میں ساکن تھا آگے ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ ❸ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، یہ سامی الاصل قوم ہے، اس کا نام یہود اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ ھوادة سے مشتق ہے، جس کے معنی ''باہمی تعلق ومحبت'' ہیں چونکہ یہ لوگ آپس میں محبت اور دوسرے سے نفرت کرتے ہیں، یا یہ عجمی یعنی عبرانی لفظ ہے جو یھودا ابن یعقوب سے معرب ہے، اس اعتبار سے یہ اپنے اجداد میں سے یہودا کی طرف منسوب ہیں، م: يَهُوْدِيٌّ۔ ❹ واؤ متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن واؤ کی حرکت ماقبل کو دے دی، واؤ سے ضمہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)، اس کے آخر میں یاء وحدت کی ہے اس کے نہ آنے سے یہ جمع بن جاتا ہے، ج: يَهُوْدٌ۔ ❺ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ❻ یاء متحرک ماقبل حرف صحیح ساکن یاء کی حرکت ماقبل کو دے دی، یاء سے کسرہ نقل کیا گیا اسے اس کی حالت پر رہنے دیا (قاعدہ: يُقَالُ)۔ ❼ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل مدہ ہے تو پہلے دال کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: مَدَّ)۔ ❽ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❾ لام کَيْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ ❿ بواسطہ حرف عطف اَوْ، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓫ اَيْنَمَا اسم شرط کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ ⓬ لَمْ کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔ ⓭ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَیُوحُونَ 1	البتہ ڈالتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ح ی	یُفْعُونَ	یُوْحِیُوْنَ ❶	الأنعام:121
یُوحِیْ 4	ڈالتا ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعِلُ	یُوْحِیُ ❷	الأنعام:112
فَیُوحِیَ 1	وہ القا کرتا ہے	//	//	//	//	//	//	یُفْعِلَ	یُوْحِیُ ❸	الشوریٰ:51
یَوَدُّ 6	پسند کرتا ہے	//	//	سمع	ثلاثی مجرد	مثال واوی ومضاعف ثلاثی	و د د	یَفْعَلُ	یَوْدَدُ ❹	البقرة:96
یَوَدُّوا 1	وہ خواہش کریں گے	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یَفْعَلُوا	یَوْدَدُوْنَ ❺	الأحزاب:20
یُورَثُ 1	وراثت لی جارہی ہے	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ر ث	یُفْعَلُ	×	النساء:12
یُورِثُهَا 1	وارث بناتا ہے اس کا	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	یُفْعِلُ	//	الأعراف:128
یُوزَعُونَ 3	الگ الگ تقسیم کیے جاتے ہیں	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	فتح	ثلاثی مجرد	//	و ز ع	یُفْعَلُونَ	//	النمل:17
یُوسُفُ 27	یوسف علیہ السلام	اسم جامد	واحد مذکر	×	×	×	×	×	× ❻	یوسف:4
یُوَسْوِسُ 1	وسوسہ ڈالتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	فَعْلَلَة	رباعی مجرد	مضاعف رباعی ولفیف مفروق	و س و س	یُفَعْلِلُ	×	الناس:5
یُوصٰی 1	وصیت کردی جائے	فعل مضارع مجہول	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	یُفْعَلُ	یُوْصَیُ ❼	النساء:12
أَنْ۔ یُوصَلَ 3	یہ کہ ملایا جائے	//	//	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ص ل	یُفْعَلَ	یُوْصِلُ ❽	البقرة:27
یُوصِیْ 2	وہ وصیت کرجائے	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ص ی	یُفْعِلُ	یُوْصِیُ ❾	النساء:11
یُوصِینَ 1	وہ وصیت کرجائیں	//	جمع مؤنث غائب	//	//	//	//	یُفْعِلْنَ	×	النساء:12
یُوعَدُونَ 10	ان سے وعدہ کیا جاتا ہے	فعل مضارع مجہول	جمع مذکر غائب	ضرب	ثلاثی مجرد	مثال واوی	و ع د	یُفْعَلُونَ	//	مریم:75
یُوعَظُ 2	نصیحت کی جاتی ہے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ع ظ	یُفْعَلُ	//	البقرة:232
یُوعَظُونَ 1	انہیں نصیحت کی جاتی	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	یُفْعَلُونَ	//	النساء:66
یُوعُونَ 1	وہ محفوظ رکھتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ع ی	یُفْعُونَ	یُوْعِیُوْنَ ❿	الانشقاق:23
یُوَفَّ 2	پورا پورا صلہ دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	و ف ی	یُفَعَّ	یُوَفَّیُ ⓫	البقرة:272

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❸ فاء کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❹ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)۔ ❺ دو متحرک ہم جنس حرف دال ایک کلمہ میں جمع ہوئے، ان کا ماقبل حرف ساکن ہے تو پہلے دال کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی، اور پہلے دال کا دوسرے میں ادغام کردیا (قاعدہ: یَمُدُّ)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوگیا ہے۔ ❻ یہ عجمی یعنی عبرانی زبان میں علم ہے، اور علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، یہ ایک مشہور پیغمبر یوسف بن یعقوب علیہ السلام کا نام ہے، یوسف علیہ السلام انتہائی حسین وجمیل اور اپنے باپ کے محبوب نظر تھے، انہوں نے بچپن ہی میں ایک خواب دیکھا جس میں گیارہ ستارے، چاند اور سورج ان کے سامنے جھکے ہوئے تھے، بھائیوں نے حسد کی بناء پر انہیں کنویں پھینک دیا، ایک تجارتی قافلے والے انہیں نکال کر مصر لے گئے اور انہیں عزیز مصر کے ہاں فروخت کردیا، پھر یوسف علیہ السلام کو ان کے علم وحکمت کی بناء پر مصر کا حکمران بنا دیا گیا، انہوں نے اپنے باپ اور بھائیوں کو بھی مصر بلوالیا۔
❼ یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ ❽ اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ ❾ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❿ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گرگئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ⓫ مَا شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گرگئی۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
يُوَفّٰى [1]	دیا جائے گا	فعل مضارع مجہول	واحد مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ف ی	يُفَعَّلُ	يُوَفَّيُ (1)	الزمر:10
يُوفِضُونَ [1]	لپک رہے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	مثال واوی	و ف ض	يُفْعِلُونَ	×	المعارج:43
يُوَفِّقِ [1]	موافقت پیدا کر دے گا	//	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	و ف ق	يُفَعِّلِ	يُوَفِّقْ (2)	النساء:35
وَ-لْيُوفُوا [1]	اور وہ پوری کریں	فعل امر غائب معلوم	جمع مذکر غائب	افعال	//	لفیف مفروق	و ف ی	يُفْعُوا	يُوفِيُونَ (3)	الحج:29
يُوفُونَ [2]	پورا کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفْعُونَ	يُوفِيُونَ (4)	الرعد:20
لَيُوَفِّيَنَّهُمْ [1]	ضرور پورا پورا بدلہ دے گا ان کو	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	واحد مذکر غائب	تفعیل	//	//	//	لَيُفَعِّلَنَّ	يُوَفِّيُ (5)	هود:111
يُوَفِّيهِمُ [3]	پورا پورا بدلہ دے گا ان کو	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	يُفَعِّلُ	يُوَفِّيُ (6)	النور:25
لِيُوَفِّيَهُمْ [2]	تاکہ پورا پورا بدلہ دے ان کو	//	//	//	//	//	//	يُفَعِّلَ	يُوَفِّيُ (7)	فاطر:30
مَنْ-يُوقَ [2]	جو شخص بچالیا گیا ہو	فعل مضارع مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ق ی	يُفْعَ	يُوقَيُ (8)	الحشر:9
يُوقَدُ [1]	جلایا جاتا ہے	//	//	افعال	ثلاثی مزید فیہ	مثال واوی	و ق د	يُفْعَلُ	×	النور:35
يُوقِدُونَ [1]	وہ گرم کرتے ہیں	فعل مضارع معلوم	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفْعِلُونَ	//	الرعد:17
أَنْ-يُوقِعَ [1]	یہ کہ ڈال دے	//	واحد مذکر غائب	//	//	//	و ق ع	يُفْعِلَ	يُوقِعُ (9)	المائدة:91
يُوقِنُونَ [8]	یقین رکھتے ہیں	//	جمع مذکر غائب	//	//	مثال یائی	ی ق ن	يُفْعِلُونَ	يُيْقِنُونَ (10)	البقرة:4
لَا-يُوقِنُونَ [3]	نہیں یقین کرتے	فعل مضارع منفی معلوم	//	//	//	//	//	//	//	النمل:82
يُولِجُ [8]	داخل کرتا ہے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	مثال واوی	و ل ج	يُفْعِلُ	×	الحج:61
لَمْ-يُولَدْ [1]	نہیں وہ جنا گیا	فعل نفی جحد بلم مجہول	//	ضرب	ثلاثی مجرد	//	و ل د	يُفْعَلُ	يُوْلَدُ (11)	الاخلاص:3
لَيُوَلُّنَّ [1]	ضرور بھاگ جائیں گے	فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	لَيُفَعُّنَّ	يُوَلِّيُونَ (12)	الحشر:12
مَنْ-يُوَلِّهِمْ [1]	جو شخص پھیرے گا ان سے	فعل مضارع معلوم	واحد مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعِّ	يُوَلِّيُ (13)	الأنفال:16
يُوَلُّوكُمُ [1]	پھیر دیں گے تمہاری طرف	//	جمع مذکر غائب	//	//	//	//	يُفَعُّوا	يُوَلِّيُونَ (14)	ال عمران:111

(1) یاء متحرک ماقبل مفتوح، یاء کو الف سے بدل دیا (قاعدہ: قال)۔ (2) اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا۔ (3) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا) ، لام امر کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، لام امر اصل میں مکسور تھا اس سے پہلے واؤ آنے کی وجہ سے یہ ساکن ہو گیا (قاعدہ: لام امر)۔ (4) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (5) نون تاکید ثقیلہ آنے کی وجہ سے یہ فتحہ پر مبنی ہے (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (6) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ نہیں ہے اس کی حرکت گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ (7) لام کَـیْ کے بعد اَنْ مصدریہ ناصبہ مقدر ہونے کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (8) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (9) اَنْ مصدریہ ناصبہ کی وجہ سے نصب آئی ہے۔ (10) یاء ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واقع ہو کر واؤ سے بدل گئی (قاعدہ: مُوْقِنٌ)۔ (11) لَـمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے۔ (12) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، نون تاکید ثقیلہ لاحق ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، پھر دو ساکن واؤ اور نون تاکید جمع ہونے سے واؤ بھی گر گئی (قاعدہ: نون تاکید ثقیلہ)۔ (13) مَنْ شرطیہ کی شرط واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر سے حرف علت یاء گر گئی۔ (14) لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)، اِنْ شرطیہ کی جزا واقع ہونے کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہو گیا ہے۔

الفاظ	معانی	سہ اقسام مع نوعیت	صیغہ	باب	شش اقسام	ہفت اقسام	مادہ	وزن	اصل	حوالہ
لَا۔يُوَلُّونَ [1]	نہیں وہ پھریں گے	فعل مضارع منفی معلوم	جمع مذکر غائب	تفعیل	ثلاثی مزید فیہ	لفیف مفروق	و ل ی	يُفَعُّونَ	يُوَلِّيُونَ ❶	الأحزاب:15
يُوَلُّونَ [1]	وہ بھاگ جائیں گے	فعل مضارع معلوم	//	//	//	//	//	//	//	القمر:45
يَوْمِ [374]	دن	اسم جامد	واحد مذکر	×	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ی و م	فَعْلِ	× ❷	الفاتحة:4
يَوْمَئِذٍ [70]	اس دن	یہ مرکب ہے	×	//	×	×	×	فَعْلَ	× ❸	ال عمرٰن:167
يَوْمَيْنِ [3]	دو دن	اسم جامد	تثنیہ مذکر	//	ثلاثی مجرد	لفیف مقرون	ی و م	فَعْلَيْنِ	× ❹	البقرة:203
يُونُسَ [4]	یونس علیہ السلام	//	واحد مذکر	//	×	×	×	×	× ❺	النساء:163
لَا۔يَيْئَسُ [1]	نہیں مایوس ہوتا	فعل مضارع منفی معلوم	واحد مذکر غائب	سمع	ثلاثی مجرد	مثال یائی ومہموز العین	ی ء س	يَفْعَلُ	× ❻	یوسف:87
فَلَمْ۔يَيْئَسِ [1]	مایوس نہیں ہو گئے	فعل نفی جحد بلم معلوم	//	//	//	//	//	يَفْعَلِ	يَيْئَسْ ❼	الرعد:31

❶ لام کلمہ میں حرف علت یاء مضموم اس کا ماقبل مکسور اس کے بعد واؤ ہے اس کی حرکت ماقبل کو دے دی، پھر دو ساکن یاء اور واؤ جمع ہونے سے یاء گر گئی (قاعدہ: رَضُوْا)۔ ❷ یہ اسم ظرف زمان ہے، ج: أَيَّامٌ اور جمع منتھی الجموع أَيَاوِيْمُ آتی ہے۔ ❸ یہ اصل میں يَوْمَ إِذْ كَانَ تھا، یہ اسم ظرف زمان ہے، ظرف غیر مبنی جب إِذْ کی طرف مضاف ہو تو اسے فتحہ پر مبنی پڑھنا جائز ہے، اور اسی طرح اسے عامل کے مطابق بھی پڑھا جاتا ہے، جیسا کہ سورۃ ھود :66 میں يَوْم کو عامل کے مطابق کسرہ پڑھا گیا ہے، إِذْ کے آخر میں تنوین عوض ہے، جو مضاف الیہ جملہ محذوف کے عوض میں آئی ہے۔ ❹ م :يَوْمٌ ، ج : أَيَّامٌ ، یہ اس کی جری حالت ہے، اس کی نصبی حالت بھی اسی طرح آتی ہے۔ ❺ یہ عجمی نام ہے، جو علمیت اور عجمہ کی بناء پر غیر منصرف ہے، حضرت یونس بن متّٰی علیہ السلام بنی اسرائیل کے ایک مشہور پیغمبر ہیں، یہ عراق کے مشہور شہر نینوا کی طرف مبعوث ہوئے، جب ان کی قوم نے دعوت کو ٹھکرا دیا تو یہ ناراض ہو کر قوم کو عذاب کا وعدہ دے کر چلے گئے، جب یہ کشتی میں سوار ہوئے تو وہ ڈوبنے لگی حضرت یونس علیہ السلام نے پانی میں چھلانگ لگا دی مچھلی نے انہیں نگل لیا، پھر انہیں احساس ہوا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطی کی معافی مانگ لی، اللہ کے حکم سے مچھلی نے انہیں سمندر کے کنارے پر پھینک دیا، اللہ تعالیٰ نے انہیں پھر سے ایک قوم کی طرف نبی بنا کر بھیج دیا۔ ❻ بعض کے نزدیک یہ مہموز الفاء واجوف یائی ہے، اس میں قلب ہوا ہے، یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں۔ ❼ لَمْ کی وجہ سے جزم آئی ہے، سین اصل میں ساکن تھی، پھر آگے ساکن کے ساتھ ملانے کے لیے اسے کسرہ دے دیا، بعض کے نزدیک یہ مہموز الفاء واجوف یائی ہے، اس میں قلب ہوا ہے، یعنی یاء کو ہمزہ سے پہلے لے آئے ہیں۔

الیاقوت والمرجان
فی
حل صیغ القرآن

خصوصیات

۱ تمام قرآنی الفاظ بغیر تکرار کے اپنی موجودہ شکل کے مطابق حروف تہجی کے لحاظ سے باحوالہ لکھے گئے ہیں۔ نیز ہر لفظ کی تعداد بھی لکھی گئی ہے۔

۲ تمام الفاظ کے معانی صرفی صیغہ اور نحوی ترکیب کے مطابق قرآن مجید کے اسلوب کو ملحوظ رکھ کر لکھے گئے ہیں۔

۳ صرفی اعتبار سے صیغے کو حل کرتے ہوئے درج ذیل دس چیزوں کو بیان کیا گیا ہے:

۱ سہ اقسام مع نوعیت ۲ صیغہ ۳ باب ۴ شش اقسام

۵ ہفت اقسام ۶ مادہ ۷ وزن ۸ اصل

۹ تعلیل ۱۰ جس قاعدہ سے تعلیل ہوئی ہے اس کا حوالہ دے دیا گیا ہے۔

۴ مشہور اسماء مثلاً: اسمائے ظروف، اسمائے شرط اور مشہور افعال مثلاً: افعال ناقصہ، افعال تعجب وغیرہ کی مختصر توضیح بھی کر دی گئی ہے۔

۵ فعل اور تثنیہ وجمع اسماء کی رفعی، نصبی، جزمی اور جری حالت کی وضاحت کی گئی ہے۔

۶ اسماء میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھ دیا گیا ہے۔

۷ تمام حروف غیر عاملہ کے مختلف معانی اور حروف عاملہ کے عمل کی وضاحت بھی لکھی گئی ہے۔

۸ لغوی وضاحت، بعض الفاظ کے لغوی معنی، الفاظ کے بارے میں اختلاف کی وضاحت، باب، مصدر، صلہ اور مفعول کے تبدیل ہونے سے معنی میں فرق بھی درج کر دیا گیا ہے۔

۹ بعض الفاظ قرآنی کے لکھنے اور پڑھنے میں فرق کی وضاحت کر دی گئی ہے مثلاً لِشَایْءٍ پڑھنے کی صورت میں لِشَیْءٍ ہے۔

۱۰ جو الفاظ معانی کے لحاظ سے قابل وضاحت تھے ان کی مختصر مگر جامع تفسیر لکھ دی گئی ہے، مثلاً: مختلف شخصیات، جگہوں اور چیزوں کے نام وغیرہ۔

